KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین

قرآن مجید

مع بامحاورہ ترجمہ و تفسیر

تفسیر رفاعی

از سید محمد رفاعی عرب

Scanned with CamScanner

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

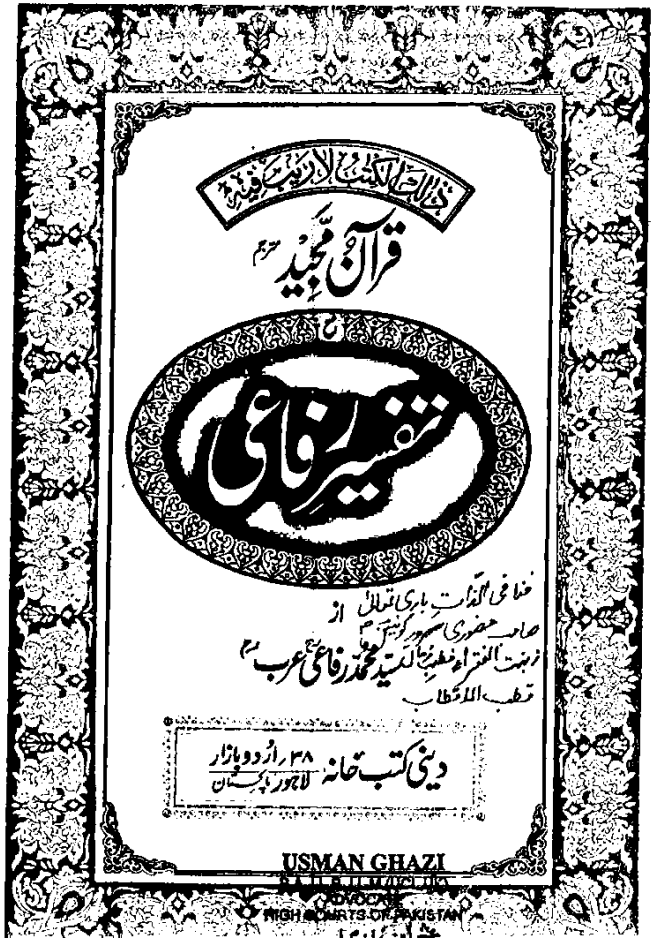

USMAN GHAZI
B.A.,LL.B.,LL.M.(UCL,UK)
ADVOCATE

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ (۵) رُكُوْعُهَا (۱)

آیاتہ ۷ (۱) سورۃ فاتحہ مکی ہے (۵) رکوع (۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①

اللہ کے نام سے جو دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا فرمانے والا ہے ت

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ② الرَّحْمٰنِ

ساری تعریفیں خاص اللہ کے لیے ہیں جو تمام مخلوقات کا پالنے والا ہے اللہ کے لیے ہیں جو دنیا و آخرت کی

الرَّحِيْمِ ③ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ④

نعمتیں عطا کرنے والا ہے ت عدل کے دن کا مالک ہے ت

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ⑤

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں ت اور تجھی سے مدد طلب کرتے ہیں ت

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ⑥ صِرَاطَ

ہمیں اس سیدھے راستہ پر استقامت عطا فرما ت یعنی ان لوگوں کی

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ

راہ جن پر تو نے اپنا انعام فرمایا ت یعنی ان کی راہ نہیں

الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ⑦

جن پر تو غضب تاک ہوا ت اور نہ گمراہوں کی راہ ہے ت

ف ۱ سورۃ فاتحہ کے متعدد نام ہیں' فاتحہ' الکتاب' ام القرآن' سورۃ صلوٰۃ وغیرہ نمازمیں اس کا پڑھنا واجب ہے۔ اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

ف ۲ ہر کام کی ابتداء بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ساتھ کرنی چاہئے نیت یہ کرے کہ میں یہ کام محض اللہ تعالیٰ کی رضاءاور اس کی اطاعت میں کررہا ہوں یہ سبب محض کہنے کے نہیں ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور بسم اللہ اللہ اکبر میں ایک دل کے برابر بھی فرق نہیں ہے۔ جس طرح بسم اللہ اللہ اکبر کے بغیر اور حلال نہیں ہوا اسی طرح بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے بغیر کوئی کام حلال نہیں ہوتا۔

ف ۳ الرحمٰن دنیا کی نعمتیں عطا کرنے والا اور الرحیم آخرت کی بخشش مغفرت کرنے والا۔

ف ۴ اسے یوم عدل بھی اس لئے کہا گیا ہے کہ اگر کسی نے ایک دانہ برابر نیکی کی ہے تو اسے اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور اگر ذرہ برابر بدی کی ہے تو اس کا بھی پورا پورا حساب ہوجائے گا۔

ف ۵ ہر عبادت اللہ تعالیٰ کیلئے ہے اس میں نماز روزہ حج زکوٰۃ سب شامل ہیں ہر عبادت اللہ تعالیٰ ہی کی ذات کو روا ہے کسی دوسرے کو سجدہ ہرگز نہیں ہوسکتا غیر کو سجدہ کرنے والا اپنی نیت اور دوسرے اور دوسرے کی وجہ سے سزا کا مستحق ہوتا ہے۔

ف ۶ ہدایت چلنا ہدایت دل اور ارادہ ہر چیز تیرے لئے ہے اور تجھی کو اس کا مالک سمجھتے ہیں ہمیں تیرے سوا اور کسی سے کوئی واسطہ نہیں ہے۔

ف ۷ اے ہمارے مربی استقامت سے کہ ہمیں کہ ہم مسلمان ہو کر سیدھے راستہ پر آچکے ہیں۔ اب اس پر استقامت کی دعا کی جارہی ہے۔ ہم اگر یہ شک کرتے ہیں کہ یہ راستہ سیدھا نہیں ہے تو ایمان ختم ہوجاتا ہے۔

ف ۸ یعنی انبیاء' صدیقین شہداء وصالحین کا راستہ۔

ف ۹ یعنی یہود

ف ۱۰ یعنی نصاریٰ

سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ (۸۷) رُكُوْعُهَا (۴۰)

آیاتہ ۲۸۶ سورۃ البقرہ مدینہ میں نازل ہوئی اس میں ۴۰ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا فرمانے والا ہے

الٓمّٓ ① ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ

(اللہ) الگ ہی ہے کتاب بے شبہ بے بالاتر ہے ت اس میں

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ② الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

ہدایت کرنی ہے ت پرہیزگاروں کو ② جو غیب پر ایمان

بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا

رکھتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں ت اور جو ہم نے

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ③ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

ان کو رزق عطا کیا ہے اس میں سے ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں ③ اور وہ جو ایمان لاتے ہیں

بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ

اس پر جو آپ پر نازل ہوا اور آپ سے پہلے والوں پر

قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ④

نازل ہوا اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں ④

ف ۱ یہ حروف مقطعات ہیں اصل کے نزدیک ان کے معنی اس وقت کے عرب کے لوگ جانتے تھے کہ ایک جامع لفظ یا حرف کس واقعہ یا معاملہ کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ لہٰذا ان کے معنی نہیں کہے گئے اصل کے نزدیک یہ قرآن کے مخاطب اول حضور ﷺ کے اصحاب گرامی ہیں جن کے دنیا کی کسی زبان میں بولے جانے والے حروف تہجی موجود ہیں۔ جیسے نہیں جس کے معنی ہیں ۵۰ سے وحی کے سننے والے "ط" اے ہادی راہ یافتہ وغیرہ۔ لہٰذا سورۃ کا آغاز آپ ﷺ کو مخاطب کرکے کیا گیا ہے بعض الف سے اللہ۔ ل سے جبرئیل اور م سے محمد ﷺ مراد لیتے ہیں۔ یعنی یہ قرآن اللہ تعالیٰ نے جبرئیل علیہ السلام کے ذریعے محمد ﷺ پر نازل کیا ہر سہ حال ان کی تشریح میں جانے سے آپ نے منع فرمایا ہے۔

ف ۲ اس میں شک نہیں کہ اس کے لیے نہیں ہے کہ اس جیسی کوئی ایک آیت بھی قیامت تک نہیں بنا سکے گا۔ اس لئے اس میں شک نہیں کیا جاسکتا۔

ف ۳ ان لوگوں کو ہدایت اللہ تعالیٰ کی طرف سے راغب ہوتے ہیں اور نور آخرت کے دن کا خوف ان کے دلوں پر طاری رہتا ہے۔ آخرت کا تصور اگر انسان ذہن میں بسا لے کہ مجھے ایک دن بلاشک حتمی کے سامنے پیش ہو کر اپنے اعمال کا حساب دینا ہے تو انسان کبھی ایسا بیہودہ زندگی نہیں گزار سکتا جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کا باعث ہو اور اس کی یہ بیباکی خوشگوار اور پرمزہ گزرتی ہے اور آخرت ابدی زندگی میں بھی کامیابی حاصل کرتا ہے۔

ف ۴ یعنی یہ ان کی منصفانہ ہے کہ وہ ان دیکھے غیب پر ایمان لاتے ہیں۔ نماز قائم کرنے سے مراد یہ ہے کہ اوقات وقت اور اس کے مقاصد بھی ہر ہر پر گویا اللہ تعالیٰ کا حضور قائم کرلیتے ہیں۔ کہ وہ ہمیں دیکھ رہا ہے اس قسم سے اللہ تعالیٰ کی ہر نافرمانی سے بچ جاتے ہیں۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥﴾
وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی فلاح پانے والے ہیں

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ
وہ لوگ جو کفر پر ہٹ گئے ہیں آپ ان کو ڈرائیں

تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾ خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ
وہ ایمان نہیں لائیں گے ان کے انکار کی وجہ سے اُن کے باطن ہمیشہ پڑ گئے اور ان کی

سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ
باطنی سماعت اور بصارت پر پردے پڑا ہوا ہے اور ان کے لیے بڑا

عَظِيمٌ ﴿٧﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ
عذاب ہے اور لوگوں میں سے کچھ لوگ ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور یوم آخرت

الْآخِرِ وَمَا هُم بِمُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾ يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ
(قیامت) پر ایمان لائے درحقیقت وہ ایمان لانے والے نہیں ہیں وہ دھوکہ دینے ہیں اللہ کو اور ایمان والوں کو

آمَنُوا ۖ وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٩﴾
درحقیقت وہ خود فریب نفس میں مبتلا ہیں مگر ان کو اس کا شعور نہیں

فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا ۖ وَلَهُمْ
ان کے دلوں میں (کفر کی) بیماری ہے پس اللہ نے اس کے مطابق مرض بڑھتا جائے اور ان کے لیے

عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿١٠﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ
دردناک عذاب ہے ان کے جھوٹ کے باعث اور جب ان سے کہا جائے کہ

لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ ۙ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ﴿١١﴾
زمین میں فساد نہ کرو تو وہ کہتے ہیں کہ ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں

أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَٰكِن لَّا يَشْعُرُونَ ﴿١٢﴾ وَإِذَا
بے شک وہی لوگ مفسد ہیں مگر انہیں اس کا شعور نہیں اور جب

قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا
ان سے کہا جائے کہ ایمان لاؤ جیسے اور لوگ ایمان لائے ہیں تو وہ کہتے ہیں کیا ہم

ف ۵ جس طرح اللہ تعالیٰ نے انسان کی پیدائش اور جانوروں کی پیدائش کا ایک طریقہ بنادیا ہے اسی طرح ایک یہ طریقہ بھی بنادیا ہے کہ جس طرح انسان کی غذا کے اثرات اس کے جسم پر مرتب ہو جاتے ہیں اسی طرح اعمال کے اثرات روح پر مرتب ہو جاتے ہیں اور وہ عمل جس علم سے کیا جائے اس میں منعکس ہو جاتا ہے۔ ہاضمہ

ع ۱

ع ۱ الم

سے ابو جہل غائب ہو جاتا ہے۔ پس اسی طرح برے اعمال کے اثرات قلب پر محیط ہو جاتے ہیں اس وجہ سے نہ حق کی بات ان کے دل پر اثر کرتی ہے اور نہ اس کو ان کی سماعت قبول کرتی ہے اور نہ عمل سے اس کی سمجھ آتی ہے اور قیامت کے دن اس کا بدلہ پائیں گے۔

ف ۶ درحقیقت وہ اپنے ایمان کا اظہار کر کے سمجھتے ہیں کہ ہم نے اللہ تعالیٰ کو اور ایمان والوں کو دھوکا دیا ہے حالانکہ ان کی اس نیت اور فریب کے اثرات خود ان کی ذات پر مرتب ہو جاتے ہیں اور چونکہ یہ فریب کے اثرات ہیں اس لئے وہ انہی کی ذات کو فریب دیتے ہیں حالانکہ ان کو سمجھ نہیں ہے کہ اس فریب کے اثرات خود ہماری ہی ذات پر مرتب ہوئے ہیں۔

بقیہ حاشیہ اگلے صفحے پر

أَمَنَ السُّفَهَاءُ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَٰكِن لَّا
(انصار کی طرح) ایمان نہیں لائے بے شک وہی لوگ احمق ہیں مگر ان کو اس کا

يَعْلَمُونَ ﴿١٣﴾ وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا ۖ وَإِذَا خَلَوْا
علم نہیں اور جب ایمان لانے والوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اور جب اپنے

إِلَىٰ شَيَاطِينِهِمْ ۙ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِئُونَ ﴿١٤﴾
شیطانوں کے پاس جاتے ہیں تو کہتے ہیں ہم تمہارے ساتھ ہیں ہم تو ان لوگوں سے مذاق کرتے ہیں

اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١٥﴾
اللہ ان کے ساتھ مذاق کرتا ہے اور ان کو ڈھیل دیتا ہے کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ فَمَا رَبِحَت
یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خریدی ان کی اس

تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿١٦﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ
تجارت میں کچھ نفع نہ ہوا اور وہ ہدایت پانے والے نہیں ان کی مثال ایسی ہے جیسے کہ

الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ
کسی نے آگ جلائی پھر جب اس نے اس کے ارد گرد روشنی کر دی تو اللہ نے

اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لَّا يُبْصِرُونَ ﴿١٧﴾ صُمٌّ
ان کی روشنی سلب کر لی اور ان کو اندھیروں میں چھوڑ دیا کہ انہیں کچھ سجھائی نہیں دیتا بہرے

بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿١٨﴾ أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاءِ
گونگے اندھے ہیں پس وہ لوٹ کر نہیں آئیں گے یا جیسے آسمان سے پانی برسے

فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِم
اس میں اندھیرے اور گرج اور چمک ہے وہ اپنے کانوں میں انگلیاں ڈال لیتے ہیں کڑک کے

مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۚ وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿١٩﴾
سبب سے موت کے خوف سے اور اللہ (تعالیٰ) کافروں کو گھیرے ہوئے ہے

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ ۖ كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُم مَّشَوْا
(اس طرح معلوم ہوتا ہے کہ) بجلی ان کی نظر کو لے جائے گی جب ان کے لیے کچھ روشنی ہوتی ہے تو اس روشنی میں

حاشیہ صفحہ سابقہ

ف ۷ درحقیقت گناہوں کے اثرات روحانی بیماری کی شکل میں ہوتے ہیں تو اللہ تعالیٰ نے ایک تعویذ بنا دیا ہے کہ انسان جو عمل کرے اس میں ترقی ہوتی جاتی ہے اور روح پھلتا جاتا ہے اور ان کے اس برے عمل کا نتیجہ دردناک عذاب ہے یعنی ہر گناہ اور نیکی کے اثرات کی ایک شکل ہوتی ہے بعض گناہوں کی شکل سانپوں جیسی ہے بعض گناہوں کے اثرات پھر کی شکل میں ہیں بعض گناہوں کی شکل خون اور پیپ جیسی ہے بعض کی شکل تیزاب کے دھوئیں جیسی ہے بعض کی گرم پانی اور انگاروں جیسی۔ اسی طرح نیکیوں کی اشکال ہیں۔ کسی نیکی کی شکل پھلوں جیسی ہے بعض کی پھولوں جیسی ہے۔ بعض کی دودھ اور بعض کی شہد جیسی ہے۔ بعض کی سونے جیسی ہے۔ غرضیکہ یہ ہزاروں اشکال ہیں پس انسان جیسا بھی عمل کرتا ہے ویسے ہی اثرات اس کے باطن پر مرتب ہو جاتے ہیں اور جو روح بن جاتے ہیں پس انسان نے جو عمل بھی کیا ہے قیامت کے دن وہ اسی شکل میں اسے تکلیف یا راحت پہنچائے گا یہ دنیا صرف عالم محسوسات ہے اور عالم آخرت عالم ادراک و شعور ہے اس دن جب کسی کو سانپ کاٹے گا تو وہ اپنی طرح سمجھے گا کہ یہ میرے غلط عمل کے اثرات ہیں جو شکل اس شکل میں تبدیلت ہو کر پہنچا ہے ہیں۔

حاشیہ صفحہ سابقہ

ف ۸ اس سے مراد یہ ہے کہ جب اسلام نے ان کے اور گرد و پیش کو روشن کر دیا اور اس کی روشنی میں

بقیہ حاشیہ اگلے صفحے پر

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

مِنْ قَبْلُ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ
پہلے دیا تھا اور وہ صورت میں ملتا جلتا دیا جائے گا اور ان کے لیے ان باغوں میں پاکیزہ بیویاں ہوں گی

وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا
اور وہ ان باغوں میں ہمیشہ رہیں گے بے شک اللہ تعالیٰ کو کوئی بات نہیں چھپ یا اس سے بھی بڑی چیز

مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ
کی مثال دینے سے پس جو لوگ ایمان لائے تو وہ جانتے ہیں کہ وہ

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ
رب کی طرف سے حق ہے اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ کہتے ہیں کہ ایسی مثال دینے

بِهٰذَا مَثَلًا ؘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ؕ وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ
سے اللہ کی کیا مقصد ہے اس (قرآن) کے بہت سے لوگ گمراہ ہوتے ہیں اور بہت سے لوگ ہدایت پاتے ہیں اور اس (قرآن) کے

اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ
ذریعہ سے گمراہ کرتا ہے بس فاسقوں ہی کو جو اللہ کے عہد کو پختہ کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور جو لوگ اللہ کے عہد کو توڑ دیتے ہیں اس کے بعد کہ

مِيْثَاقِهٖ ۠ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ
اس کے پختہ کرنے کے بعد اور جس کو اللہ تعالیٰ نے جوڑنے کا حکم دیا اور زمین میں فساد

فِى الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٢٧﴾ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ
پیدا کرتے ہیں وہی لوگ گھاٹے میں رہنے والے ہیں تم اللہ کے ساتھ کیسے کفر کرتے ہو

وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٨﴾
جبکہ تم مردہ تھے اس نے تمہیں زندگی بخشی پھر وہ تمہیں مارے گا پھر وہ تمہیں زندہ کرے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۚ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى
وہی ہے جس نے تمہارے لیے بنایا وہ سب کچھ جو زمین میں ہے پھر آسمان کی طرف قصد

السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٩﴾ وَاِذْ
فرمایا پس اس نے سات آسمان بنائے اور وہ سب کچھ جانتا ہے اور جب

قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّىْ جَاعِلٌ فِى الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ؕ قَالُوْٓا
اللہ کے رب نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں نائب بنانے والا ہوں (۱) فرشتوں نے کہا

ف ۱ خلیفہ کے معنی جانشین، قائم مقام اور نائب کے ہیں۔ مگر یہاں نائب کے معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ کیونکہ جانشین اس کا ہوتا ہے جو اس دنیا سے رخصت ہو جائے اور قائم مقام اسکی جگہ بنایا جائے اور قائم مقام اسکی جگہ بنایا جاتا ہے۔ جو عارضی طور پر کسی اور جگہ جا رہا ہو چونکہ اللہ تعالیٰ کی ذات ان دونوں سے پاک ہے اور وہ ہر وقت موجود اور لافانی ہے لہٰذا یہاں انسان کیلئے نائب کا لفظ استعمال ہوگا۔ نائب کو مقرر کرنے والا اپنے اختیارات میں سے کچھ اختیارات اسے تفویض کر دیتا ہے۔ اور ساتھ ہی اپنی کائنات میں کچھ تصرفات عطا فرما دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو دنیا میں نائب مقرر کیا ہے۔ اور تمام کائنات کو اسکے لئے مسخر کر کے اسکی خدمت میں لگا دیا ہے۔ اسکے ساتھ کچھ فرائض بھی عائد کر دیئے ہیں کہ اسکی کائنات کو اسکے بندوں کی بہتری کیلئے استعمال کرتے ہوئے اسے جنت ارضی بنائے اگر وہ اس میں کامیاب ہو جائے تو اسکے بعد آخرت میں حیات ابدی میں بھی اس کیلئے جنت کا انعام موجود ہو گا۔ باغی کی صورت میں سزا سے دوچار ہوگا۔

USMAN GHAZ
B.A.LL.B. LL.M.ACLI
ADVOCATE
HIGH COURTS OF PAKIS

فِيْهِ ؕ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ
چلنے لگے جب اندھیرا ہوا تو کھڑے ہو گئے اور اگر اللہ چاہے تو ان کی

بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٠﴾
سماعت اور بصارت کو سلب کر سکتا ہے بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ
اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں پیدا کیا اور تم سے اگلوں کو

قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٢١﴾ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا
تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ وہ جس نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا

وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۖ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ
اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے پانی اتارا پس اس سے تمہارے کھانے

الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾
کے لیے پھل نکالے پس تم جان بوجھ کر کسی کو اللہ کے برابر نہ بناؤ

وَاِنْ كُنْتُمْ فِىْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ
اور اگر تمہیں کوئی شک ہو اس میں جو ہم نے اپنے بندے (محمد) کی طرف اتارا (یعنی قرآن مجید) تو

مِّثْلِهٖ ۪ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٣﴾
اس جیسی ایک سورت لے آؤ اور اللہ کے سوا اپنے سب حمایتیوں کو بلاؤ اگر تم سچے ہو

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِىْ وَقُوْدُهَا
پس اگر تم نہ لا سکو اور ہرگز نہیں لا سکو گے تو ڈرو اس آگ سے جس کا ایندھن

النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٤﴾ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
آدمی اور پتھر ہیں جو انکار کرنے والوں کیلئے تیار کی گئی ہے اور خوشخبری دے دو ایمان لانے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ
اور نیک کام کرنے والوں کو کہ ان کے لیے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں رواں ہیں

كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِىْ رُزِقْنَا
جب بھی ان کو کوئی پھل کھانے کو دیا جائے گا تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں

حاشیہ صفحہ سابقہ

چاروں طرف پھیل گئی تو ان کے گھر کے بالائی کھڑکی نما باریکی ان کے بالوں پر چھا گئی اور وہ روشنی سے محروم ہو گئے اور تاریکی میں بھٹکنے لگے کہ انہیں راہ راست سجھائی نہیں دیتی۔

ف ۹ اس کا مطلب یہ ہے کہ ان کے حقیقی نکاتوں پر آنکھوں پر ظلمت کے پردے پڑ گئے ہیں جس کی وجہ سے انہیں حقیقت کی راہ دکھائی نہیں دیتی۔ اس لئے وہ اس کی طرف لوٹنے والے نہیں۔

حاشیہ صفحہ ۱

ف ۱۰ اور حقیقت اللہ تعالیٰ نے زمین کو انسان کی طبیعت کی مناسبت سے پیدا کیا ہے یعنی نہ تو اتنی نرم رکھی ہے کہ انسان کے پیر دھنس جائیں اور نہ اتنی سخت رکھی ہے کہ انسان مکان نہ خیمہ بنا سکے یا تہہ خیمہ کھود سکے اور نہ اس سے کوئی چیز پیدا ہو سکے اس کی تہہ کی جو سے اس نے اپنی قدرت کاملہ سے اس طرح پیدا کیا ہے کہ جب آسمان سے پانی اترتا ہے تو زمین اسے جذب کر لیتی ہے اور نہ کاسیدہ سطح ہو جاتا ہے جس کے باعث روئیدگی ہوتی ہے یعنی نہ "پھل" پودیاں وغیرہ پیدا ہوتے ہیں۔ اگر اس کا سیدہ سطح نہ ہو تو ہر گز کوئی چیز پیدا نہیں ہو سکتی اور اسی طرح آسمان کو اسی مناسبت سے پیدا کیا ہے تو نور اس میں سورج، چاند اور ستارے تحلیل کیے ہیں۔ مثلاً عالم کے فوٹو سے سبزہ پیدا ہوتا ہے اور بادلوں میں رس پیدا ہو جاتا ہے اور سورج کا فوٹو انہیں پکاتا اور شیریں کرتا ہے۔ پس زمین انسان کیلئے بالفرض فرش ہے اور آسمان ماننہ چھت کے ہے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

أَتَجْعَلُ فِيهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ
بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَعَلَّمَ
اور تیری پاکی بولتے ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا، جو میں جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے اور اللہ تعالیٰ نے
اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِيْ
آدم کو دنیا کی تمام اشیاء کے نام خاص بتلا دیئے پھر سب اشیاء کو ملائکہ پر پیش کر کے فرمایا ان کے نام تو
بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ
بتاؤ اگر تم ہو آنجوں نے کہا تیری ذات پاک ہے ہمیں
اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿٣٢﴾ قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ
کچھ نہیں معلوم مگر جتنا تو نے ہمیں بتلایا بے شک تو ہی علم والا اور حکمت والا ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے آدم بتلا دے
بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّيْٓ
ان کو ان کے نام پس جب آدم نے ان سب کے نام بتا دیئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں نہ کہتا تھا کہ میں
اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ
جانتا ہوں آسمانوں اور زمین کی سب چھپی چیزیں اور میں جانتا ہوں جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو
تَكْتُمُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ
چھپاتے ہو اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے
اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ۖ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٤﴾ وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ
انکار کیا اور تکبر کیا اور کافروں میں سے ہو گیا اور ہم نے فرمایا اے آدم تو اور تیری
وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۪ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ
بیوی اس باغ میں رہو اور اس میں سے جو تمہارا جی چاہے کھاؤ مگر اس درخت کے پاس
الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣٥﴾ فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا
نہ جانا ورنہ تم حد سے بڑھنے والوں میں سے ہو جاؤ گے شیطان (لعین) نے انہیں اس سے بہکایا پس
مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۪ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِى
نہ جانا
اللہ تعالیٰ نے انہیں اس راحت سے نکال باہر کیا ہم نے فرمایا نکل جاؤ تم آپس میں ایک دوسرے کے دشمن ہو گے اور تمہیں ایک

آدم کی تخلیق

ف ۲ قوم ملائکہ اگرچہ نبی نہ تھے مگر انبیاء معصوم ہوتے ہیں جس سے گمان کر سکیں کہ ممکن ہے کہ آدم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے ذو علم عطا فرمایا تھا۔ بلکہ یہ ایک کے جس چیز کو خدا دانی چاہے وہ کہاں اور فرشتے کہاں اس پر نہ پہنچ سکے پس نہ بتلا سکے تم پر مخفی الحال والوں سے بھی بڑا ہے مقصد یہ فرمانا کہ یہ بھی قدرتی طور پر بغیر کسی مخلوق کے پیدا ہونے ہیں اور ف۳ مخلوق کے ساتھ پیدا ہوا ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو اس درخت کے پاس جانے سے منع فرمایا تھا مگر آدم علیہ السلام کو مخلوق نہ کرنا ہے۔ آدم علیہ السلام نے کوئی گناہ نہیں کیا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے گناہ سے منع فرمایا ہی نہیں تھا۔ صرف حکم فرمایا تھا اس درخت کے قریب جانے سے اس لئے منع کیا کہ اگر ہم نے اس کو کھانے کا حکم دیتے پھر یہ بہانہ بناتے کہ ہم نے تو منع کیا تھا ہم کیا کرتے۔ اس لئے ان کے لئے کھانے کا حکم نہیں دیا۔ یہ وسوسہ پیدا ہوا کہ شاید رب تعالیٰ نے ہمیں اس درخت کے قریب جانے سے اس لئے منع کیا ہے کہ اگر ہم نے اس کو کھا لیا تو ہم ہمیشہ ہمیشہ یہاں کے رہنے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ اس کے شیطان کی ملاوٹ اس نے کہا کہ یہ کہ شیطان کا خلق نفس کے ساتھ ہے اور قلب کا خلق رحمان کے ساتھ ہے پس جو کام بھی نفسانی خواہش کے ساتھ کیا جائے اسے فعل شیطانی کہا جاتا ہے چونکہ انبیاء میں نفس نہیں ہوتا جس کا خلق شیطان کے ساتھ ہو لہٰذا اسی لئے آدم علیہ السلام حوا اس درخت کے نزدیک نہیں گئے بلکہ حوا نے انہیں ناکارہ بنا دیا۔

الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٣٦﴾ فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ
وقت مقررہ تک زمین میں ٹھہرنا اور اس کا استعمال کرنا ہے پس سیکھ لیے آدم نے اپنے رب سے کچھ کلمے
فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿٣٧﴾ قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ
تو اللہ تعالیٰ نے اس کی توبہ قبول کی بے شک وہی توبہ قبول کرنیوالا مہربان ہے ہم نے فرمایا تم سب جنت سے چلے جاؤ
فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے کوئی ہدایت آئے تو جو میری ہدایت کا پیرو ہوگا اسے نہ کوئی اندیشہ ہوگا
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
اور نہ کوئی غم ہوگا ﴿٣٩﴾ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا، پس وہی
النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٤٠﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ
دوزخی ہیں اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اے بنی اسرائیل یاد کرو میری نعمتوں کو جو میں نے
اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّايَ
تم کو عطا کیں اور میرے عہد کو پورا کرو میں تمہارے عہد کو پورا کروں گا اور خاص
فَارْهَبُوْنِ ﴿٤١﴾ وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ
مجھ سے ڈرو اور ایمان لاؤ اس پر جو میں نے اتارا، اس کی تصدیق کرتا ہے جو تمہارے پاس ہے اور سب سے
كَافِرٍ بِهٖ ۪ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۪ وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿٤٢﴾ وَلَا تَلْبِسُوا
پہلے اس کے منکر نہ ہو اور میری آیتوں کے بدلے تھوڑا دام نہ لو اور مجھ سے ڈرو اور حق سے
الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤٣﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
باطل کو نہ ملاؤ اور دیدہ و دانستہ حق کو نہ چھپاؤ اور نماز قائم رکھو
وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٤﴾ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ
اور زکوٰۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو کیا تم لوگوں کو بھلائی کا حکم دیتے ہو
وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَاسْتَعِيْنُوْا
اور اپنی جانوں کو بھولتے ہو حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو، تو کیا تمہیں عقل نہیں (صراط الجنان کی رضا)
بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿٤٦﴾ الَّذِيْنَ
اور نماز (اس کی یاد) کرو بیشک یہ بڑی بھاری چیز ہے مگر ان خدا ترس عاجزوں کے لیے جو دل میں یقین رکھتے ہیں جنہیں

ف ۱۳ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب وہ جنت سے نکال دیئے گئے تو اللہ تعالیٰ نے جبرئیل علیہ السلام کی وساطت سے ان کو کھانے پانی کا طریقہ سکھا دیا جس کے ذریعہ وہ اپنی زندگی کا انتظام کر سکیں اسی کو دوسری جگہ فرمایا کہ ہم نے ان کو لوہا عطا کیا جس سے وہ ہتھیار بنا سکیں۔

انہیں باغ سے باہر جانا پڑا۔ اہل عرب باغ کو جنت اور خوبصورتی سے تعبیر کیا کرتے تھے۔ قرآن پاک میں بھی کئی جگہ دنیا کے باغوں کو جنت کے نام سے پکارا گیا ہے۔ جب اسلام نے اس جنت اور دوزخ کا تصور دیا جس میں قیامت کے بعد جزا اور سزا کے طور پر لوگوں کو داخل کیا جائے گا تو اہل عرب نے دنیا کے باغوں کو بہشت اور خوبصورتی کو بھی کہنا شروع کر دیا۔ یہاں جنت سے مراد وہ بہشت نہیں اس بہشت میں یہ زمین آسمان ہوا پانی موسم سورج اور چاند وغیرہ نہیں تو پھر گھر وہاں کہاں سے آئیں تو یہ ہادی عالم ہو گا سب نوجوان ہوں گے اور عمریں یکساں ہوں گی (مشکوٰۃ سورۂ کہف میں) لیکن یہ گندم کہاں ہوئی تھی۔ گندم عملی کاہلہ ہے یہ نور کا پھل نہیں ہے۔ جب یہ دانہ عملی میں ڈالا جاتا ہے تو وہاں سے خدا حاصل کر کے پھر اپنا جاتا ہے۔ یہ فلسفہ ہے کہ وہ جنت مرغولے کی تھی جس

بقیہ حاشیہ اگلے صفحے پر

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلَاقُوا رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ﴿٤٦﴾ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ

یقین ہے کہ وہ اپنے رب سے ملنے والے اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے اے بنی اسرائیل

اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٤٧﴾

یاد کرو ان نعمتوں کو جو میں نے تمہیں عطا کیں اور میں نے تمہارے باعث تمہیں تمام عالم پر فضیلت عطا کی

وَاتَّقُوا يَوْمًا لَّا تَجْزِي نَفْسٌ عَن نَّفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا

اور ڈرو اس دن سے جب کوئی کسی کے کام نہیں آئے گا اور نہ کسی کی سفارش منظور کی

شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٤٨﴾ وَإِذْ

جائے گی اور نہ کسی سے کسی طرح کا بدلہ لینا کیا جائے گا اور نہ لوگ کسی طرح کی مدد حاصل کر سکیں گے اور جب

نَجَّيْنَاكُم مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُونَ

ہم نے تمہیں نجات دی قوم فرعون سے وہ تم کو بڑا دکھ دیتے تھے

أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَٰلِكُم بَلَاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ

کہ تمہارے بیٹوں کو قتل کر ڈالتے تھے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی سخت

عَظِيمٌ ﴿٤٩﴾ وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَأَنجَيْنَاكُمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ

آزمائش تھی اور (یاد کرو) جب ہم نے تمہارے لیے دریا کو پھاڑ دیا اور تم کو نجات دی اور فرعون کی آل کو غرق کر دیا

وَأَنتُمْ تَنظُرُونَ ﴿٥٠﴾ وَإِذْ وَاعَدْنَا مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ

اور یہ سب کچھ تم دیکھ رہے تھے اور (یاد کرو) جب ہم نے موسیٰ سے وعدہ کیا چالیس رات کا اس کے پیچھے

اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِن بَعْدِهِ وَأَنتُمْ ظَالِمُونَ ﴿٥١﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنكُم

تم نے بچھڑے کو معبود بنا لیا اور یہ تم ظلم کر رہے تھے پھر اس کے بعد ہم نے

مِّن بَعْدِ ذَٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٥٢﴾ وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ

تمہیں معاف کر دیا تاکہ تم ہمارا شکر ادا کرو اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب (توریت)

وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿٥٣﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ

اور معجزات عطا کیے تاکہ تم ان باتوں میں جن میں تمہارا بھلا ہے راہ پاؤ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں کو کہا اے میری قوم

إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنفُسَكُم بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوبُوا إِلَىٰ بَارِئِكُمْ

تم نے اپنے نفس پر ظلم کیے بچھڑے کی پرستش کر کے پس تم اپنے رب کے حضور توبہ کرو

فَاقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِندَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ

پس تم اپنے (بارہ) جانوں کو ہلاک کر ڈالو تمہارے حق میں یہی بہتر ہوگا تمہارے رب کے نزدیک پھر وہ تمہارا قصور معاف

إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿٥٤﴾ وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَىٰ لَن نُّؤْمِنَ لَكَ

کر دے گا وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے اور جب تم نے کہا اے موسیٰ ہم ہرگز زبان نہیں دیں گے

حَتَّىٰ نَرَى اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْكُمُ الصَّاعِقَةُ وَأَنتُمْ تَنظُرُونَ ﴿٥٥﴾

جب تک کہ ہم اللہ کو کھلا کھلا سر بسر نہ دیکھ لیں تو تمہیں بجلی نے آپکڑ لیا اور تم دیکھ رہے تھے

ثُمَّ بَعَثْنَاكُم مِّن بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٥٦﴾ وَظَلَّلْنَا

پھر ہم نے تمہیں مارنے کے بعد دوبارہ زندگی عطا کی تاکہ تم شکر گزار بن جاؤ اور ہم نے تم پر

عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ كُلُوا مِن

بادل کا سایہ کیا اور تم پر من و سلویٰ اتارتے رہے تاکہ ہم نے تمہیں پاک

طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ

اور اچھا رزق عطا کیا ہے اس کو کھاؤ اور انہوں نے ہمارا کچھ نہیں بگاڑا بلکہ اپنے آپ پر ہی

يَظْلِمُونَ ﴿٥٧﴾ وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هَٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ

ظلم کیا اور جب ہم نے کہا اس گاؤں میں داخل ہو جاؤ اور جہاں سے چاہو بے روک ٹوک کھاؤ

شِئْتُمْ رَغَدًا وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُولُوا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ

اور دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو اور کہو ہمارے گناہ بخش دے ہم تمہارے

خَطَايَاكُمْ وَسَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٨﴾ فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا

گناہ بخش دیں گے اور نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے اور جو ظالم تھے انہوں نے اس قول کو جو ان سے کہا گیا بدل ڈالا

غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَنزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا مِّنَ

جس کا انہیں حکم دیا گیا تھا پس ہم نے ان ظالموں پر آسمان سے عذاب نازل کیا

السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٥٩﴾ وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ

کیونکہ وہ نافرمانیاں کیے جاتے تھے اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے التجا کی

فَقُلْنَا اضْرِب بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ

پانی مانگا تو ہم نے کہا پتھر پر اپنا عصا مارو فوراً اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے

ف A-۱۴ یہاں تین اور کو ہلاک کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ جس نے تیسرے گروہ پر سختی کے شرک پر آمادہ کیا۔ اس شرک سے توبہ کر کے مومن بن جاؤ۔ خود کو ایک دوسرے کو ہلاک کرنے کا حکم نہیں ہے۔ کیونکہ خود کشی یا خانہ جنگی کسی بھی قانون یا شریعت میں جائز نہیں۔

ف ۱۵ انہوں نے قول کو اس طرح بدل ڈالا کہ بجائے حطۃ کے حنطۃ کہنے لگے۔ یعنی یہ قول انہوں نے بدل دیا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ان پر آسمان سے عذاب نازل ہو گیا۔

حطۃ سے مراد مغفرت ہے اور حنطۃ کے معنی "گیہوں" کیوں نہیں جن میں جوٹے ہوئے ہو۔

حاشیہ سطر سابقہ

میں روز قیامت داخل ہوں گے اس سے مراد جنت اور فضی ہے جنت سلامتی کا گھر ہے جنت کا راستہ بتانے والے ہیں اگر یہ جنت کا راستہ نہ بتاتے تو لوگ اس کی خوشبو سونگھنے سے محروم رہتے جیسا کہ اگر چند روز پانی میں رکھا رہنے دیا جائے تو اس میں بدبو پیدا ہو جاتی ہے اور گھر کے کھانے سے رفع ملامت کی ضرورت پیش آتی ہے جبکہ بعض سلامتی کے راستوں کو کھانے کے بعد لوگ پیشاب پاخانہ نہ کریں گے۔

حاشیہ سطر ہذا

ف ۱۴ پہلے فرعون جس نے خدائی کا دعویٰ کیا اس کی آل میں ساتویں فرعون وہ قاہر غرق ہوا اس طرح یہ ساتویں فرعون خود آل فرعون تھا۔ ساتوں فرعون کے بعد دیگرے اپنے اپنے عہد میں دعوئی خدائی کرتے رہے اس سے یہ مراد نہیں کہ ساتوں غرق ہونے والے فرعون کے بعد کوئی اس کی آل تھے کیونکہ اس فرعون کے کوئی اولاد نہ تھی۔

USMAN GHAZI
B.A.LL.B.LL.M.(CLUK)
ADVOCATE
HIGH COURTS OF PAKISTAN

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

عِلْمَهُمْ ۚ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوبِكُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ بَشَرٌ مِمَّنْ خَلَقَ ۚ يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝١٨

ہر گروہ نے اپنا گناہ پہچان لیا کہا اور پھر اللہ تعالیٰ کا عطا کیا ہوا رزق کھاؤ اور پیو اللہ تعالیٰ کا عطا کیا ہوا رزق

وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝١٩ وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَىٰ لَنْ

اور زمین میں فساد کرتے نہ پھرو اور جب تم نے کہا اے موسیٰ ہم سے

نَصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ

ایک کھانے پر ہرگز صبر نہ ہوگا تو آپ اپنے رب سے دعا کیجئے کہ زمین کی اگائی ہوئی

الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ۖ

چیزیں ہمارے لیے پیدا کرے ساگ اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز

قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنَىٰ بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ ۚ اهْبِطُوا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کیا ادنیٰ چیز بہتر کے بدلے مانگتے ہو

مِصْرًا فَإِنَّ لَكُمْ مَا سَأَلْتُمْ ۗ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ

چلے جاؤ جو تم نے مانگا وہ تمہیں مل جائے گا پس

وَبَاءُوا بِغَضَبٍ مِنَ اللَّهِ ۗ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ

وہ اللہ کے غضب میں مبتلا ہو گئے یہ بدلہ تھا اس کا کہ وہ اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتے

اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا

تھے اور انبیاء کو ناحق قتل کر دیتے تھے یہ بدلہ تھا ان کی نافرمانیوں کا اور حد

يَعْتَدُونَ ۝٢٠ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصَارَىٰ

سے گزر جانے کا بے شک ایمان والے اور یہود اور نصاریٰ

وَالصَّابِئِينَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ

اور ستارہ پرستوں میں سے جو سچے دل سے اللہ پر اور آخرت پر ایمان لائیں اور نیک کام کریں ان کا

أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝٢١

اجر ان کے رب کے پاس ہے نہ انہیں کوئی ڈر ہوگا اور نہ وہ غم

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ ۖ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ

اور جب ہم نے تم سے عہد لیا اور طور کو تمہارے اوپر بلند کر دیا تو ہم نے تم کو دیتے ہیں

ع ٢

ف ٢٦ اس نافرمانی کا نتیجہ ہوا کہ وہ خواری اور بدحالی میں مبتلا کر دیئے گئے۔ یہ بدلہ تھا اس کا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے اور انبیاء علیہم السلام کو ناحق شہید کرتے تھے۔ یہ بدلہ تھا ان کی نافرمانیوں کا اور زیادتیوں کا۔

بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝٦٣ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِنْ

اپنی قدرت سے اور یاد کرو جو کچھ قوانین میں ہے تاکہ تم پرہیزگار بنو پھر اس کے بعد تم پھر گئے

بَعْدِ ذَٰلِكَ ۖ فَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَكُنْتُمْ مِنَ

پس اگر تم پر اللہ تعالیٰ کا فضل نہ ہوتا اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم نقصان اٹھانے

الْخَاسِرِينَ ۝٦٤ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ

والوں میں سے ہو جاتے اور تمہیں معلوم ہے تم میں سے وہ لوگ جنہوں نے ہفتے کے دن سرکشی کی

فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ ۝٦٥ فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِمَا بَيْنَ

تو ہم نے ان سے فرمایا کہ تم ذلیل بندر ہو جاؤ ۔ اور ہم نے اس بستی کو یا واقعہ کو اگلے اور پچھلے

يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِلْمُتَّقِينَ ۝٦٦ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ

لوگوں کے لیے باعث عبرت کر دیا اور پرہیزگاروں کے لیے نصیحت اور جب موسیٰ نے اپنی قوم

لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوا بَقَرَةً ۖ قَالُوا أَتَتَّخِذُنَا

سے کہا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں گائے ذبح کرنے کا حکم دیتا ہے تو انہوں نے کہا کیا آپ ہم

هُزُوًا ۖ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ۝٦٧ قَالُوا ادْعُ

سے مذاق کرتے ہیں موسیٰ نے کہا اللہ کی پناہ کہ میں جاہلوں میں سے ہوں ہمارے لیے اپنے

لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ ۚ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا

رب سے دعا کیجیے کہ وہ ہم کو بتلائے کہ گائے کیسی ہو موسیٰ نے کہا اللہ فرماتا ہے کہ وہ ایک

فَارِضٌ وَلَا بِكْرٌ ۚ عَوَانٌ بَيْنَ ذَٰلِكَ ۖ فَافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ

گائے ہو نہ بڈھی بلکہ ان دونوں کے درمیان میں ہو پس تم وہ کرو جس کا تمہیں حکم دیا جاتا ہے

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا لَوْنُهَا ۚ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا

وہ کہنے لگے اپنے رب سے دعا کیجئے وہ ہمیں بتا دے اس کا رنگ کیسا ہو موسیٰ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ فَاقِعٌ لَوْنُهَا تَسُرُّ النَّاظِرِينَ ۝٦٩ قَالُوا ادْعُ لَنَا

کہ وہ پیلی گائے ہو اور دیکھنے والوں کو بھلی لگے

رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ إِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا ۖ وَإِنَّا إِنْ

ہمارے اپنے رب سے دعا کیجئے کہ وہ ہمیں صاف بتلائے کہ وہ گائے کیسی ہے کیونکہ گائے میں ہمیں شبہ پڑ گیا ہے اور اگر

ف ٢٧ ان کی نافرمانی یہ تھی اور سرکشی اور نافرمانی کہ ان کو ہفتے کے دن مچھلی کے شکار سے منع کیا گیا تھا۔ انہوں نے دریا کے ساتھ بڑے بڑے گڑھے کھود لئے تھے تاکہ ہفتوں میں ان گڑھوں کو بند کر دیتے تھے اور جمعہ کی شام کو ان گڑھوں کو کھول دیتے تھے تو پانی کے ساتھ مچھلیاں بھی ان گڑھوں میں جمع ہو جاتی تھیں۔ چنانچہ ہفتے کا دن محترم ہونے کی وجہ سے وہ ان گڑھوں سے مچھلیاں نکال لیتے تھے۔ اس نافرمانی کا بدلہ یہ ملا کہ وہ بندر بنا دیئے گئے۔ اس زندگی ہی میں۔ صرف تین دن وہ بندر رہے اس کے بعد ہلاک کر کے سمندر میں پھینک دیئے گئے۔

USMAN GHAZI
B.A.,LL.B.,LL.M.(UCLA)
ADVOCATE
HIGH COURTS OF PAKISTAN

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿٧٠﴾ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ
اللہ نے چاہا ہم ہدایت پا جائیں گے ﴿٧٠﴾ موسیٰ نے کہا اللہ فرماتا ہے ایسی گائے جو زمین میں
تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِى الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ قَالُوا
ہل چلاتی ہو اور کھیتی کے لیے پانی نکالتی ہو بے عیب اور بے داغ ہو پھر انہوں نے کہا
الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧١﴾ وَاِذْ
اب آپ نے ٹھیک بات کہی ﴿٧١﴾ تو آخر انہوں نے گائے کو ذبح کیا حالانکہ وہ ایسا کرتا نہیں چاہتے تھے اور جب ہم نے
قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ
ایک شخص کو قتل کر دیا پھر ایک دوسرے پر تہمت لگانے لگے اور اللہ نے ظاہر کر دیا جس کو تم
كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿٧٢﴾ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحْىِ اللّٰهُ
چھپاتے تھے ﴿٧٢﴾ پھر ہم نے کہا مقتول کو (اس گائے کا) ایک ٹکڑا مارو اور اللہ تعالیٰ ایسے ہی
الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٣﴾ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ
مردے جلاتا ہے اور تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم سمجھو ﴿٧٣﴾ پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت
مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِىَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ وَاِنَّ مِنَ
ہو گئے پتھروں کی مانند سخت بلکہ اس سے بھی زیادہ سخت کیونکہ اور پتھروں میں
الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ
کچھ وہ ہیں جن سے ندیاں بہہ نکلتی ہیں اور کچھ وہ ہیں جو پھٹ جاتے ہیں اور ان سے پانی نکلتا ہے
مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا
اور کچھ وہ ہیں جو اللہ کے ڈر سے گر پڑتے ہیں اور
اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٧٤﴾ اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ
اللہ تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں ہے ﴿٧٤﴾ (اے مسلمانو) کیا تم یہ توقع رکھتے ہو کہ (یہود)
وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ
تمہاری بات پر یقین کریں گے جبکہ ان میں ایک گروہ ایسا ہے کہ اللہ کا کلام سنتا ہے پھر سمجھنے کے بعد اسے
مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ع ٨ ف ١٨ وہ مقتول بنی اسرائیل میں ایک بڑا رئیس تھا جس کا نام باملیل تھا اور بنی اسرائیل میں ایک خوبصورت عورت تھی جس سے وہ شادی کرنا چاہتا تھا۔ جب اس نے شادی کا پیغام دیا تو باملیل کے بڑے بھائی نے بھی اس عورت کو شادی کا پیغام دیا۔ اس عورت نے باملیل کا پیغام منظور کر لیا۔ اسکے بڑے بھائی نے حسد کے باعث باملیل کو قتل کر ڈالا اور لاش سڑک کے کنارے پر پھینک دی۔ صبح جب بنی اسرائیل وہاں آئے تو وہ ایک دوسرے پر قتل کا الزام لگانے لگے۔ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ ایک گائے ذبح کرو اور اس کے گوشت کا ایک ٹکڑا مردے کے بدن سے مارو وہ زندہ ہو جائے گا۔ چنانچہ جب گائے کا ٹکڑا اس مقتول کے بدن پر مارا تو وہ زندہ ہو گیا اور اس نے قاتل کا نام اور پتا وغیرہ سب بتا دیا اس کے خلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تمہیں عقل ہو۔

قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ
تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے اور جب وہ آپس میں ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ کیا تم مسلمانوں سے وہ
بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا
بیان کر دیتے ہو جو اللہ نے تم پر کھولا ہے کہ وہ اسے تم پر بھی حجت بنا لیں تمہارے رب کے پاس کیا تمہیں اس کی
تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا
عقل نہیں ﴿٧٦﴾ کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ وہ چھپ کر اور
يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٧﴾ وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِىَّ
ظاہر کرتے ہیں ﴿٧٧﴾ اور ان میں کچھ ان پڑھ ہیں جو کتاب کو نہیں جانتے مگر زبانی باتیں
وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿٧٨﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ
اور محض ظنیات اور گمان کی باتیں ہی وہ کہتے ہیں ﴿٧٨﴾ پس خرابی ہے ان کے لیے جو کتاب اپنے ہاتھ سے لکھتے ہیں
بِاَيْدِيْهِمْ ۗ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ
پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے تاکہ اس کے عوض حقیر
ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ
رقم حاصل کریں پس خرابی ہے ان کے ہاتھوں کے لیے جو انہوں نے لکھا پس خرابی ہے ان
مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ
کے لیے اس کمائی سے ﴿٧٩﴾ اور بولے ہمیں تو آگ نہ چھوئے گی مگر
قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ
گنتی کے چند دن ﴿٨٠﴾ تو کہہ کیا تم نے اللہ سے کوئی عہد لے رکھا ہے؟ پس اللہ تعالیٰ اپنے عہد کے خلاف نہیں کرتا
اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٠﴾ بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً
یا اللہ پر تم وہ بات کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں ہے ﴿٨١﴾ بے شک جس نے گناہ کیے
وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓـَٔتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ
اور اس کی خطا نے اس کو گھیر لیا پس وہی دوزخی ہیں
فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٨١﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ
اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٨٢﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے وہی

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿۸۲﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ

لوگ یعنی وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے

بَنِيٓ إِسْرَٰٓءِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ ۖ وَبِالْوَٰلِدَيْنِ إِحْسَانًا

عہد لیا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا تم کسی کی عبادت نہیں کرو گے اور ماں باپ کے ساتھ اور

وَذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا

رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں سے بھلائی کرو اور لوگوں سے اچھی بات کہو اور

وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَءَاتُوا الزَّكٰوةَ ۚ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنكُمْ

اور نماز کو قائم کرو (۱۵) اور زکوٰۃ کو ادا کرو پھر تم اس (عہد) سے پھر گئے سوائے چند لوگوں کے

وَأَنتُم مُّعْرِضُونَ ﴿۸۳﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَآءَكُمْ

اور تم ہی پھرنے والے اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ اپنوں کا خون نہ بہانا

وَلَا تُخْرِجُونَ أَنفُسَكُم مِّن دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنتُمْ

اور اپنوں کو اپنی بستیوں سے نہ نکالنا پھر تم نے اس کا اقرار کیا اور تم

تَشْهَدُونَ ﴿۸۴﴾ ثُمَّ أَنتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُونَ أَنفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ

اس پر گواہ ہو پھر یہ تم اپنوں کو قتل کرنے لگے (۱۶) اور اپنے میں سے

فَرِيقًا مِّنكُم مِّن دِيَارِهِمْ تَظٰهَرُونَ عَلَيْهِم بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَٰنِ ۖ

ایک گروہ کو اپنے دین سے نکالتے ہو۔ تم گناہ اور زیادتی پر ان کی پشت پناہی کرتے ہو

وَإِن يَأْتُوكُمْ أُسٰرٰى تُفَٰدُوهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ ۚ

اگر وہ قیدی ہو کر تمہارے پاس آئیں تو تم بدلہ دے کر چھڑا لیتے ہو حالانکہ ان کو نکالنا ہی تم پر حرام ہے

أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ

کیا تم کتاب کے کچھ احکام کو مانتے ہو اور کچھ سے انکار کرتے ہو تو جو تم میں

مَن يَفْعَلُ ذٰلِكَ مِنكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ وَيَوْمَ

ایسا فعل کرے اس کی سزا بجز اس کے کیا ہے کہ دنیا میں ذلیل و رسوا ہو اور آخرت میں

الْقِيٰمَةِ يُرَدُّونَ إِلٰٓى أَشَدِّ الْعَذَابِ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَٰفِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۸۵﴾

قیامت کے دن سخت عذاب کی طرف پھیرے جائیں گے اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں

ف ۱۵ اس سے مراد ہے اللہ تعالیٰ کی طرف پورے طور سے متوجہ ہو جانا اور تزکیہ نفس حاصل کرنا۔ یعنی جب نماز کیلئے کھڑے ہو تو پورے طور سے اپنا قصور قائم کرو یعنی دھیان سے کہ اللہ تعالیٰ مجھے دیکھ رہا ہے اور میں اس کے حضور میں دست بستہ باادب کھڑا ہوں صرف اس قصور کا مقصد نماز ہے۔ یہ قصور ترقی کرنا شروع کرتا ہے بمقابلہ قصور ترقی کرتا جاتا ہے اتنا ہی انسان اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرتا جاتا ہے۔ اور جتنا اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرتا جاتا ہے اتنا ہی اس کا یقین کامل ہوتا جاتا ہے۔ اور جتنا اس کا یقین کامل ہوتا جاتا ہے اتنا ہی اس کا ایمان کامل ہوتا جاتا ہے۔

ف ۲۰ مدینہ طیبہ میں انصار کے دو قبیلے آباد تھے اوس اور خزرج اور یہود کے تین قبیلے آباد تھے مدینے میں۔ جو قریظہ' جو نضیر' جو قینقاع' جو قریظہ قبیلہ اوس کے حلیف تھے اور جو نضیر خزرج کے۔ اوس اور خزرج میں کبھی اس لئے کہ لڑائی رہتی تھی۔ جب کبھی ان میں جنگ چھڑتی تھی تو جو قریظہ اوس کے ساتھ مل کر جو نضیر خزرج کے ساتھ مل کر آپس میں جنگ کرتے تھے اس وقت جو قریظہ جو نضیر کو قتل کرتے تھے اور جو نضیر جو قریظہ کو ایک دوسرے کی بستی اجاڑ دیتے تھے اور ان کو بے گھر کر دیتے تھے۔ مگر جب یہود میں سے کوئی گرفتار ہو جاتا تھا تو اس کا زر فدیہ

بقیہ حاشیہ اگلے صفحہ پر

أُولٰٓئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْءَاخِرَةِ ۖ فَلَا يُخَفَّفُ

یہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی خرید کی تو نہ ان پر عذاب میں

عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿۸۶﴾ وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا مُوسَى الْكِتٰبَ

کمی کی جائے گی اور نہ ان کی مدد کی جائے گی اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب (توریت) عطا کی

وَقَفَّيْنَا مِنۢ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ ۖ وَءَاتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ

اور اس کے بعد رسول بھی پیچھے اور ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو معجزات عطا کئے

وَأَيَّدْنٰهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۗ أَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُولٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى

اور روح القدس سے ان کی مدد کی (۱۷) کیا جب تمہارے پاس کوئی رسول آیا اور جس نے تمہاری نفسانی

أَنفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ ﴿۸۷﴾ وَقَالُوا

خواہش کے خلاف تعلیم دی تو تم تکبر کرنے لگے یعنی بنی نوع انسان میں سے ایک گروہ نے اس گروہ انبیاء میں سے ایک کو جھٹلایا اور بعض رسولوں کو شہید کرتے رہے اور

قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۚ بَل لَّعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا مَّا يُؤْمِنُونَ ﴿۸۸﴾

کہتے ہیں ہمارے دل پردے میں ہیں (۱۸) بلکہ اللہ تعالیٰ نے ان پر لعنت کی ہے ان کے کفر کے باعث اور ایسے بہت تھوڑے ہیں جو ایمان لاتے ہیں

وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ وَكَانُوا

اور جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کے پاس کتاب (قرآن) آئی جو ان کی کتاب (توریت) کی تصدیق کرنے والی ہے اور

مِن قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ فَلَمَّا جَآءَهُم

اس سے پہلے وہ اسی نبی کے وسیلے سے کافروں پر فتح مانگتے تھے تو جب وہ تشریف لے آئے

مَّا عَرَفُوا كَفَرُوا بِهِ ۚ فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكٰفِرِينَ ﴿۸۹﴾ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهِ

ان کو پہچان گئے پس انکار کر دیا اور منکر ہو گئے پس ایسے کافروں پر اللہ کی لعنت ہے جنہوں نے بہت بری قیمت پر

أَنفُسَهُمْ أَن يَكْفُرُوا بِمَآ أَنزَلَ اللَّهُ بَغْيًا أَن يُنَزِّلَ اللَّهُ مِن

اپنی جانوں کو خرید (یعنی دنیا کی زندگی کی بیش بہا منفعت) کہ اللہ کے نازل کئے ہوئے سے منکر ہوں اس بغاوت کی وجہ سے

فَضْلِهِۦ عَلٰى مَن يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهِۦ ۖ فَبَآءُو بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ۚ

کہ اللہ اپنے فضل سے اپنے جس بندے پر چاہے وحی نازل کرے تو غضب در غضب کے سزاوار ہوئے

وَلِلْكٰفِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۹۰﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ ءَامِنُوا بِمَآ أَنزَلَ

اور کافروں کے لیے بہت بڑا ذلت والا عذاب ہے اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کے نازل کیا ہے

ہمارے حضرت مصنف دام ظلہ
نماز کا مقصد
ایمان بالغیب کا بیان

دے کر چھڑا لیتے تھے۔ حالانکہ انہوں نے قسم کھائی تھی اور اللہ تعالیٰ نے عہد کیا تھا کہ ہم آپس میں ایک دوسرے کے خون بہائیں گے نہ بستیاں اجاڑیں گے اور نہ قیدیوں کے فدیہ دیں گے۔ اس کے باوجود ایسا کرتے ہو اور کسی کی حمد کو فریب کرتے ہو اور کسی کی حمد شکر ادا کرتے ہو۔

ف ۲۱ اللہ تعالیٰ جل اجلالہ علیہ السلام کی روح القدس سے تائید کرنا ہے۔ روح القدس وہ روح ہے جو نبی کو حقیقت اشیاء عالم سے باخبر رکھتی ہے اور ہر اہم امر میں اس کی تائید کرتی ہے۔ روح القدس کا ایک سرا اللہ تعالیٰ کی طرف اور دوسرا اس کی طرف ہوتا ہے۔ جس طرح بجلی کا ایک تار تو مرکز سے لگا ہوتا ہے اور دوسرا بلب کیساتھ اور اس تار کے ذریعے سے بلب میں روشنی آجاتی ہے۔ ہر نبی بشری فضیلت کا حامل ہوتا ہے اس کے اظہار سے روح القدس میں شدت ہوتی ہے۔

ف ۲۲ درحقیقت جس کو میں شدت ہوتی ہے۔ (جیسے کفر' شرک' نفاق) اس کی انتہائی ہی تاریکی کا پردہ اس کے دل کے گرد حائل ہو جاتا ہے۔ اس کے مطابق جو انسان چاہتا ہے گناہ کرتا ہے اسی نسبت سے اس گناہ کی تاریکی اس کے قلب کے گرد حائل ہوتی ہے جس کی وجہ سے ایسے حق کی راہ نظر نہیں آتی۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

اللّٰهُ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ وَهُوَ
اُن پر ایمان لاؤ تو کہتے ہیں کہ ہم تو اُس پر ایمان لائے ہیں جو ہم پر نازل ہوا اور باقی سے منکر ہوتے ہیں حالانکہ وہ

الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ
حق ہے (یعنی قرآن کریم) اس نے اُنہی نازل ہونے کی تصدیق فرمائی جو اُن کے پاس ہے اے محبوب (فرمادیجئے) پھر تم پہلے انبیاء کو کیوں قتل کرتے رہے

قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩١﴾ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ
اگر تم (اپنی کتاب پر) ایمان رکھتے ہو۔ اور جب کہ موسیٰ تمہارے پاس کھلے معجزات لے کر آئے

ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا
پھر تم نے اس کے بعد بچھڑے کو معبود بنایا اور اس (فعل بد) کے سبب تم ظالم تھے اور جب ہم نے

مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ؕ
تم سے عہد لیا اور کوہِ طور کو تمہارے اوپر بلند کیا (اور حکم دیا کہ) جو کچھ ہم تمہیں دیتے ہیں اُسے مضبوطی

قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ۗ وَاُشْرِبُوْا فِىْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ
سے تھامو اور سنو، وہ بولے ہم نے سنا اور نافرمانی کی اور اُن کے دلوں میں بچھڑا اُن کے کفر کے سبب رچا دیا گیا

قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩٣﴾ قُلْ اِنْ
(اے محبوب) فرمادیجئے کہ کیا ہی بُرا ہے جو تمہارا ایمان تمہیں سکھاتا ہے اگر تم ایمان رکھتے ہو۔ آپ فرمادیجئے کہ اگر

كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ
آخرت کا گھر خاص تمہارے ہی لیے ہے اللہ کے نزدیک اور

فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٩٤﴾ وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ
تو موت کی آرزو کرو اگر تم سچے ہو۔ اور وہ ہرگز اس کی آرزو نہ کریں گے بدلہ اُن کاموں کا جو

اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٥﴾ وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ
اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے ظالموں کو۔ اور (اے محبوب) آپ ضرور انہیں تمام لوگوں سے بڑھ کر جینے پر حریص پائیں گے

عَلٰى حَيٰوةٍ ۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ
بلکہ جینے میں یہودی مشرکوں سے بھی بڑھے ہوئے ہیں ان میں ہر ایک شخص کو تمنا ہے

سَنَةٍ ۭ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ
کہ وہ ہزار برس جیئے حالانکہ اتنی لمبی عمر پانے سے بھی وہ عذاب سے نہیں بچے گا اور جو کچھ وہ عمل کرتے ہیں

ف ۲۳ کہ طور کو طور چھ کہ دنیا کے مشہور پہاڑوں میں سے تھا۔ لہٰذا اس کے سامنے ہونے میں تم سے عہد لیا گیا جو معاہدہ طور کے نام سے مشہور ہوا۔ یعنی کوہ طور کی وجہ سے تمہیں بلندی (عزت) دی گئی۔ دوسرے یہ کہ ہم طور پر موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ ہم کلام ہوتے تھے اور موسیٰ علیہ السلام کو بھگانے کا شرف حاصل ہوا جانا تھا اور یہ مرتبہ انتہاء بنی اسرائیل میں کسی کو حاصل نہ ہوا۔ تو تم نے ہم سے پیمان وفا بھی حاصل کیا پر وہ کیا ہوا ہر ہم تمہیں دیتے ہیں اس پر مضبوطی سے کاربند رہو اور ہمارے احکام کی پوری پوری تعمیل کرو۔ تو اصول نے اس کے جواب میں کہا کہ ہم نے سنا اور نافرمانی کی اسی وجہ سے یہ قوم بنی اسرائیل اللہ تعالیٰ کے غضب میں گرفتار ہوئے اور اس کے مؤاخذہ کے مستحق بن گئے۔

ف ۲۴ جو خلقہ تعالیٰ کے خاص اور فرمانبردار بندے ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی محبت میں سرشار ہوتے ہیں تو وہ موت طالب کے وصل کے ہر وقت طالب رہتے ہیں۔ اسی لئے وہ موت کی تمنا کرتے ہیں اور جن لوگوں کے دلوں میں اللہ تعالیٰ کی محبت نہیں ہوتی وہ دنیا کی محبت میں سرشار ہوتے ہیں اور وہ موت سے ڈرتے ہیں یہی وجہ تھی کہ یہود کے دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت قطعاً نہ تھی اس لئے اللہ تعالیٰ ان کے متعلق فرماتا ہے کہ یہ سب لوگوں سے زیادہ جینے کی ہوس رکھتے ہیں حتیٰ کہ ان کے دل میں اللہ تعالیٰ کی ملاقات کی تمنا نہیں جو کہ وصال کی آرزو سرشار اور انسیں موت کی تمنا ہو۔

بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى
اللہ تعالیٰ اُس کو دیکھ رہا ہے۔ آپ فرمادیں کہ جو کوئی جبریل کا دشمن ہو تو جبریل نے قرآن کو اللہ کے حکم سے آپ کے

قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى
دل پر نازل کیا ہے (یعنی قرآن) اور یہ قرآن الٰہی کتابوں کی تصدیق کرتا ہے اور ہدایت اور بشارت دیتا

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٧﴾ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ
ہے مسلمانوں کو۔ جو کوئی دشمن ہو اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اُس کے رسولوں کا اور جبریل

وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ
اور میکائیل کا، تو اللہ تعالیٰ کافروں کا دشمن ہے ﴿٩٨﴾ اور ہم نے آپ کی طرف روشن آیتیں اُتاریں

بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿٩٩﴾ اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا
(یعنی معجزات) ان کے نکرنے والے سوائے فاسق لوگوں کے ﴿٩٩﴾ اور جب ان میں سے کوئی عہد کرتا ہے

نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠٠﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ
تو اسے ایک فریق نے پھینک دیا ہے (یعنی توڑ ڈالتا ہے) بلکہ اُن کا اکثر حصہ ایمان نہیں لاتا ﴿١٠٠﴾ اور جب ان کے پاس

رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ
اللہ کی طرف سے رسول آیا اور اس نے اُن کتابوں کی تصدیق کی جو ان کے پاس ہیں تو اہل کتاب

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ
کے ایک گروہ نے اللہ کی کتاب کو پس پشت ڈال دیا۔ گویا انہیں

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ
معلوم ہی نہیں اور وہ اس کے پیرو ہوئے جو شیاطین پڑھا کرتے تھے (یعنی جادو) حضرت سلیمان کی

وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ
سلطنت میں۔ سلیمان نے کفر نہیں کیا، ہاں شیاطین کافر ہوئے، لوگوں کو جادو سکھاتے ہیں

السِّحْرَ ۗ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ وَمَا
جادو اور جو بابل میں دو فرشتوں ہاروت اور ماروت پر اُترا اور وہ

ف ۲۵ اس کا مطلب یہ ہے کہ جو انسان اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اور فرشتوں کا اور جبریل علیہ السلام اور میکائیل علیہ السلام کا دشمن ہو تو وہ اللہ تعالیٰ سے دور ہو جاتا ہے اور جو یہاں اللہ تعالیٰ سے دور رہا وہ آخرت میں بھی اس سے دور ہی رہے گا۔ اسی کو جہنمی کہتے ہیں۔ چونکہ کافر اور بد پرست لوگوں سے محبت کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے رابطہ اور تعلق قائم نہیں کرتے تو وہ اللہ تعالیٰ سے دور ہو جاتے ہیں۔ پس وہ قیامت میں بھی اس سے دور ہی رہیں گے اور چونکہ ان کی نیت اور ارادہ یہ ہوتا ہے کہ اگر ہم قیامت تک دنیا میں رہیں تو ہم اسی مذہب اور طریقے پر رہیں گے تو اسی وجہ سے وہ دوزخ میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ مسلمانوں کو جنت کی بشارت اسی وجہ سے دی گئی ہے کہ اولاً اللہ تعالیٰ کے قرب کا ذریعہ ہے اس ذریعے سے مسلمان اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کر لیتا ہے لہٰذا وہ یہاں بھی ہمیشہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے قرب میں رہے گا جتنے کہتے ہیں۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ وَمَا هُمْ
وہ ان سے وہ چیز سیکھتے تھے جو میاں بیوی کے درمیان جدائی ڈالتی ہے اور اس کے
بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ
سوا وہ کسی کو نقصان نہیں پہنچا سکتے مگر اللہ تعالیٰ کے حکم سے اور وہ اس چیز کو سیکھتے ہیں جو ان کو نقصان
وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ
دیں نہ نفع بے شک وہ جانتے ہیں کہ جس نے یہ حاصل کیا اس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں
خَلَاقٍ ؕ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠٢﴾
اور یہ کتنی بری چیز ہے جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانیں فروخت کیں کاش انہیں علم ہوتا
وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا
اور اگر وہ ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو اللہ کے ہاں کا ثواب (اس سے) بہت اچھا (اور) اگر وہ
يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا
اس کا علم رکھتے اے ایمان والو راعنا مت کہو بلکہ یوں کہو حضور ہماری طرف
وَاسْمَعُوْا ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٠٤﴾ مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ
متوجہ ہوں اور پہلے ہی دن کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے وہ لوگ جو کافر ہیں اہل کتاب
اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ
یا مشرکوں میں سے وہ نہیں چاہتے کہ آپ پر اللہ کی طرف سے کوئی بھلی چیز
رَّبِّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ
اترے اور اللہ اپنی خاص رحمت کرتا ہے جس پر چاہے اور اللہ بڑے فضل
الْعَظِيْمِ ﴿١٠٥﴾ مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ
والا ہے اور ہم جب کوئی آیت منسوخ کردیں یا بھلا دیں تو اس سے بہتر یا اس جیسی لاتے
مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٠٦﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ
ہیں کیا آپ نہیں جانتے کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے کیا آپ نہیں
اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ کے لیے ہے اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی

ف ۳۶ جادوگر اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر کچھ نہیں کر سکتے۔ انسان کے دل میں ہر کچھ آتا ہے تصور کی شکل میں آتا ہے۔ مثلاً کسی شخص کے دل میں آیا کہ فلاں شخص کے پاس اتنا مال جاؤ تو اس کو تین تصور بیک وقت آتے ہیں اس جگہ کا تصور اس شخص کا تصور اور اس کام کا تصور۔ اگر انسان خود اپنے دل میں فاسکا ہو تا تو اسے یہ تصور لانے کی کیا ضرورت تھی۔ ہر فعل جو انسان سے صادر ہوتا ہے رب تعالیٰ کے حکم سے ہوتا ہے انسان صرف اپنی نیت کی وجہ سے سزا یا جزا کا مستحق بن جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کو نفع نقصان کا مالک جاننا شرک ہے۔ ایمان مفصل یہ ہے کہ میں ایمان لایا اللہ تعالیٰ پر اور اس کے ملائکہ پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور آخرت کے دن پر اور اس بات پر کہ ہر تکلیف اور راحت بیماری اور صحت سب اس کے حکم کے تابع ہے۔ نہ کوئی بیماری بچ سکتا ہے اور نہ صحت عطا کر سکتا ہے اور یہ کہ مرنے کے بعد میں ضرور اٹھایا جاؤں گا۔ ان میں سے اگر کسی ایک بات پر بھی یقین نہ رکھے یا شک و شبہ کرے تو وہ کافر ہو جاتا ہے۔ اگر تمام زندگی مہلت کرتا رہے تب بھی وہ کافر ہی مرے گا جب تک تکلیف کا وقت نہیں آتا دنیا کی کوئی طاقت بھی اس کو تکلیف نہیں پہنچا سکتی اور جب تکلیف کا وقت آجاتا ہے تو وہ اپنے ایمان اور عقیدے کے مطابق ہو سب بھی چاہے اختیار کرلے اور وہ جادو کہتے ہیں جو انہیں نقصان دے کا فائدہ نہ دے گا۔

مِنْ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١٠٧﴾ اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ
حامی ہے نہ مددگار کیا یہ چاہتے ہو کہ اپنے رسول سے ویسا ہی سوال کرو
كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ
جیسا کہ موسیٰ سے کیا گیا تھا اور جو ایمان کے بدلے کفر کرے تو وہ
فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١٠٨﴾ وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ
راہ راست سے بھٹک گیا ہے بہت سے اہل کتاب نے چاہا کہ تمہیں کسی طرح
مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ
ایمان کے بعد کفر کی طرف پھیر دیں اپنے دلوں میں حسد کی وجہ سے
بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِىَ اللّٰهُ
بعد اس کے کہ ان پر حق اچھی طرح ظاہر ہو چکا ہے تو تم معاف کردو اور درگزر کرو یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ
بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٠٩﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
اپنا حکم ظاہر کر دے بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے اور نماز کو قائم کرو
وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ
اور زکوٰۃ دو اور اپنے نفس کے لیے جو بھلائی تم آگے بھیجو گے تو اس کو اللہ کے ہاں
اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١١٠﴾ وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ
پاؤ گے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے اور (یہ) اہل کتاب کہتے ہیں کہ ہرگز نہ جائے جنت
اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ
مگر جو کوئی یہودی ہو یا نصرانی یہ ان کی خیالی امنگیں ہیں آپ ان سے فرما دیں کہ اپنی دلیل
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١١١﴾ بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ
لاؤ اگر تم سچے ہو بے شک جس نے اپنی ذات کو خدا کے سپرد کیا اور وہ
مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
نیکوکار ہے تو اس کا اجر اس کے رب کے پاس ہے اور ایسے لوگوں کو نہ کوئی اندیشہ ہوگا اور نہ
يَحْزَنُوْنَ ﴿١١٢﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَىْءٍ ۖ
کوئی غم اور یہودی کہتے ہیں کہ نصرانی صحیح راہ پر نہیں

ف ۳۷ اس کا مطلب یہ ہے کہ جو بری طرح سے اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو گیا اور اس نے کامل یقین کے ساتھ اپنے بھلے برے کا اور نفع نقصان کا مالک اللہ تعالیٰ کو سمجھا اور وہ ہر کام اللہ تعالیٰ کی رضا اور اسکی اطاعت میں کرنے لگا ہے پس ایسے شخص کو رب تعالیٰ محسن فرماتا ہے پس اسکا اجر اس کے رب کے پاس ہے قصے وہی جانتا ہے کہ وہ کیا چیز ہے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ ۖ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ
اور نصرانی بولے کہ یہودی سچے راہ پر نہیں حالانکہ وہ کتاب پڑھتے
الْكِتٰبَ ۗ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ
ہیں اسی طرح جاہلوں نے ان کی سی ہی بات کہی (یعنی مسلمان سچے راہ پر نہیں) پھر اللہ تعالٰی
يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١١٣﴾
قیامت کے دن اس کا فیصلہ کرے گا جس بات میں وہ جھگڑ رہے ہیں
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ
اور اس سے زیادہ ظالم کون ہوسکتا ہے جو اللہ کی مسجدوں میں اللہ کا ذکر کرنے سے منع کرے اور
وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ۗ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ
اس کی ویرانی کی کوشش کرے ان کے لیے نہیں ہے سوائے اس کے کہ ان میں ڈرتے ہوئے
اِلَّا خَآئِفِيْنَ ۗ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ
داخل ہوں ان کے لیے دنیا میں ذلت ہے اور ان کے لیے آخرت میں بڑا
عَظِيْمٌ ﴿١١٤﴾ وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ
عذاب ہے اور مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے تم جدھر بھی رُخ کرو اُدھر ہی اللہ تعالٰی
اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ۗ
موجود ہے بے شک اللہ تعالٰی وسعت والا اور علم والا ہے اور بولے کہ اللہ نے اپنے لیے بیٹا بنایا ہے اس کی ذات
بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿١١٦﴾ بَدِيْعُ
(اس سے) پاک ہے بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے سب اسی کے حضور فرمانبرداری کا سر جھکائے ہوئے ہیں ﴿١١٦﴾ ایجاد کرنے
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ
والا آسمانوں اور زمین کا اور جب کسی بات کا وہ حکم فرمانے تو اسے یہی فرماتا ہے کہ ہو جا
فَيَكُوْنُ ﴿١١٧﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ
پس وہ ہو جاتی ہے ﴿١١٧﴾ اور وہ لوگ جو علم نہیں رکھتے بولے کہ اگر خدا ہم سے کلام کرے یا ہمارے پاس
اٰيَةٌ ۗ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ۗ تَشَابَهَتْ
نشانی دے (تب ہم اُسے مانیں) ان سے اگلوں نے بھی ایسی ہی بات کہی ان کے دل ایک دوسرے سے

ف ۴۸ اس سے مراد یہ ہے کہ ظلمت جو انسان کی بقا کی ہے اس کو اپنے سامنے جھکنے پر مجبور کر دیا ہے۔ جو کچھ وہ اس کی حقیقت پر انکار کرتا ہے تو وہ اسے کرنے پر مجبور ہوتا ہے خواہ وہ ملائکہ ہوں یا انسان یا جن یا حیوان۔

ف ۴۹ اس سے مراد یہ ہے کہ جب کوئی چیز اسکی مشیت میں گزر جاتی ہے تو فوراً ہو جاتی ہے کسی اس کا کن کہنا ہے۔

قُلُوْبُهُمْ ۗ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿١١٨﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ
مشابہ ہیں بے شک ہم نے نشانیاں کھلا کھلا بیان کر دی ہیں یقین والوں کے لیے بے شک ہم نے آپ کو حق کے ساتھ
بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿١١٩﴾ وَلَنْ
بھیجا خوشخبری سنانے کے لیے اور ڈرانے کے لیے اور آپ سے دوزخ والوں کے بارے میں کوئی سوال نہ ہوگا ﴿١١٩﴾ اور
تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۗ قُلْ
یہود اور نصاریٰ آپ سے ہرگز راضی نہ ہوں گے جب تک کہ آپ ان کے دین کی پیروی نہ کرنے لگیں آپ
اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۗ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ
فرما دیں کہ ہدایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے اور اگر آپ نے ان کی خواہشات کی پیروی کی اس کے بعد
الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١٢٠﴾
کہ آپ کو علم آچکا ہے (یعنی قرآن پاک) تو آپ کے واسطے اللہ تعالٰی کے مقابلہ میں کوئی حمایتی اور مدد گار نہ ہوگا
اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ
جنہیں ہم نے کتاب دی ہے وہ اس کی تلاوت کرتے ہیں جیسا کہ تلاوت کرنے کا حق ہے وہ اس پر
بِهٖ ۗ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٢١﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
بلاشبہ ایمان رکھتے ہیں اور جو کفر کرتے ہیں وہی نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿١٢١﴾ اے بنی اسرائیل
اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى
یاد کرو میری ان نعمتوں کو جو میں نے تمہیں عطا کیں اور میں نے تمہیں تمام لوگوں پر فضیلت
الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢٢﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ
عطا کی ﴿١٢٢﴾ اور ڈرو اُس دن سے جب کوئی شخص کسی دوسرے کا بدلہ نہیں چکائے گا اور نہ اس سے
مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿١٢٣﴾ وَاِذِ ابْتَلٰٓى
بدلے کو کچھ لیا جائے گا اور نہ کوئی سفارش اسے نفع دے گی اور نہ انہیں کوئی مدد دے گا ﴿١٢٣﴾ اور جب
اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ۗ قَالَ اِنِّيْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ۗ
ابراہیم کو اُس کے رب نے کچھ باتوں سے آزمایا اور وہ پوری کر دکھائیں اللہ نے فرمایا میں تجھے لوگوں کا پیشوا بنانے والا ہوں
قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۗ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٢٤﴾ وَاِذْ
(ابراہیم نے) عرض کی اور میری اولاد میں سے (اللہ تعالٰی نے) فرمایا میرا عہد ظالموں کو نہیں پہنچے گا ﴿١٢٤﴾ اور جب

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا ۖ وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ
ہم نے اس گھر (کعبہ شریف) کو لوگوں کے لیے مرجع اور جائے امان بنایا اور مقام ابراہیم کو نماز کا
إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى ۖ وَعَهِدْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَن طَهِّرَا
مقام بناؤ اور ہم نے حکم دیا ابراہیم اور اسمٰعیل سے کہ میرے گھر کو
بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ﴿١٢٥﴾ وَإِذْ قَالَ
پاک رکھو طواف والوں کے لیے اور اعتکاف کرنے والوں کے لیے اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لیے اور جب ابراہیم
إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَٰذَا بَلَدًا آمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ
نے عرض کیا کہ میرے پالنے والے اس شہر کو امان والا بنا دے اور اس کے رہنے والوں کو طرح طرح کے پھلوں سے
مَنْ آمَنَ مِنْهُم بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ قَالَ وَمَن كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُ
رزق عطا کر جو ان میں سے اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لائے (اللہ تعالیٰ نے) فرمایا جس نے کفر کیا تو اس کو
قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَىٰ عَذَابِ النَّارِ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٢٦﴾
بھی تھوڑا دیا جائے گا پھر اسے دوزخ کی طرف دھکیل دیا جائے گا اور وہ بہت بری جگہ ہے
وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ ۖ رَبَّنَا تَقَبَّلْ
اور جب ابراہیم اور اسمٰعیل اس گھر (کعبہ شریف) کی بنیاد اٹھا رہے تھے (دعا کرتے جاتے تھے) اے ہمارے
مِنَّا ۖ إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٢٧﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ
پالنے والے ہماری یہ خدمت قبول فرما بیشک تو سننے والا اور جاننے والا ہے اے ہمارے پالنے والے ہمیں اپنے حضور میں گردن
لَكَ وَمِن ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۖ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ
جھکانے والا اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک اطاعت گزار گروہ بنا اور ہمیں ہماری عبادت کے طریقے بتا اور ہم پر
عَلَيْنَا ۖ إِنَّكَ أَنتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١٢٨﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ
اپنے فضل سے رجوع فرما بیشک تو ہی توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے اے ہمارے پالنے والے ان میں
رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ
ایک رسول انہی میں سے مبعوث فرما جو ان پر تیری آیتیں تلاوت فرمائے اور کتاب اور حکمت کی تعلیم فرمائے
وَيُزَكِّيهِمْ ۚ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٢٩﴾ وَمَن يَرْغَبُ عَن مِّلَّةِ
اور ان کے نفس کا تزکیہ کرتے بے شک تو ہی غالب حکمت والا ہے" اور جو کوئی بھی ابراہیم کے دین سے

إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مَن سَفِهَ نَفْسَهُ ۚ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا ۖ
منہ پھیرے سو وہ بیوقوف ہی ہوگا (جو) بیشک ہم نے دنیا میں اسے برگزیدہ بنایا ہے
وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١٣٠﴾ إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ ۖ
بے شک آخرت میں وہ ہمارے مقربین میں سے ہوگا جب اس کے رب نے فرمایا (سر) تسلیم خم کر
قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٣١﴾ وَوَصَّىٰ بِهَا إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ
تو اس نے عرض کی کہ میں سارے جہانوں کے رب کے سامنے سر تسلیم خم کرتا ہوں اور ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو اسی (دین) کی وصیت
وَيَعْقُوبُ ۚ يَا بَنِيَّ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ لَكُمُ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ
کی اور یعقوب نے (بھی) (فرمایا) اے میرے بیٹو اللہ نے تمہارے لیے یہ دین پسند کیا ہے تو تم نہ مرنا
إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ ﴿١٣٢﴾ أَمْ كُنتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ
مگر مسلمان ہو کر (یعنی تم مرتے وقت تک مسلمان رہنا) تم خود اس کے گواہ ہو جب یعقوب کو موت آئی
الْمَوْتُ ۙ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِن بَعْدِي ۖ قَالُوا نَعْبُدُ
جب کہ اس نے اپنے بیٹوں سے فرمایا میرے بعد کس کی عبادت کرو گے؟ وہ بولے ہم عبادت کریں گے
إِلَٰهَكَ وَإِلَٰهَ آبَائِكَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِلَٰهًا
آپ کے خدا کی اور آپ کے آباء ابراہیم، اسمٰعیل اور اسحاق کے معبود کی (جو) معبود
وَاحِدًا ۖ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿١٣٣﴾ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۖ لَهَا مَا
سب کی عبادت کا ایک ہی طریقہ اور ہم اسی کے سامنے سر تسلیم خم کرنے والے ہیں وہ ایک امت تھی جو گزر گئی ان کا
كَسَبَتْ وَلَكُم مَّا كَسَبْتُمْ ۖ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٤﴾
کیا ہوا ان کے لیے اور تمہارا کیا ہوا تمہارے لیے اور ان کے اعمال کی تم سے پوچھ نہیں ہوگی
وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ تَهْتَدُوا ۗ قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ
اہل کتاب نے کہا یہودی اور نصرانی ہو جاؤ تو ہدایت پاؤ گے آپ (ان سے) فرما دیں (نہیں) ابراہیم کا دین
حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٣٥﴾ قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا
بہتر ہے جو کہ مشرکوں میں سے نہ تھے کہو ہم اللہ پر ایمان لائے اور
أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ
اس پر جو ہماری طرف نازل ہوا اور اس پر جو اتارا گیا ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحاق اور یعقوب

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِیَ مُوْسٰی وَعِیْسٰی وَمَآ اُوْتِیَ النَّبِیُّوْنَ مِنْ

اور اُن کی اولاد اور جو موسیٰ اور عیسیٰ کو عطا کیے گئے اور باقی جو انبیاء اپنے رب کے

رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾

پاس سے لے کر آئے ہم اُن میں سے کسی پر ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے اور ہم اللہ کے حضور سر تسلیم خم کیے ہوئے ہیں

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا

پھر اگر وہ ایمان لائے جیسا کہ تم اس پر ایمان لائے تو وہ ہدایت پائیں گے اور اگر وہ روگردانی کریں تو وہ

هُمْ فِیْ شِقَاقٍ ۚ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۱۳۷﴾

ضدی ہیں اور اللہ تعالیٰ تمہیں اُن کے شر سے محفوظ رکھے گا اور وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۚ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿۱۳۸﴾

ہم نے اللہ کے بنانے ہوئے کو قبول کیا ف۳۰ اور اللہ سے بہترکس کا بنایا ہوا ہو سکتا ہے اور ہم اُسی کی عبادت کرتے ہیں

قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِی اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ

کیا تم اللہ کے بارے میں جھگڑا کرتے ہو حالانکہ وہ ہمارا بھی پالنے والا ہے اور تمہارا بھی اور ہمارے عمل ہمارے لیے ہیں

اَعْمَالُكُمْ ۫ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿۱۳۹﴾ اَمْ تَقُوْلُوْنَ

اور تمہارے عمل تمہارے لیے ہیں اور ہم تو خلوص سے اُسی کے ہو چکے کیا تم یہ کہتے ہو کہ

اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ

ابراہیم و اسماعیل و اسحاق و یعقوب اور اُن کی اولاد

كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰی ؕ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ

یہودی یا نصرانی تھے تو آپ اُن سے فرمادیں کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ، اور

اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ

اُس سے زیادہ ظالم کون ہو سکتا ہے جس کے پاس اللہ کی گواہی ہو وہ اس کو چھپائے اور جو کچھ تم کرتے ہو

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۰﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ

اللہ اس سے بے خبر نہیں وہ ایک اُمت تھی جو گزر گئی اُن کے کیا کا پھل اُن کے لیے اور تمہارا

مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۱﴾ ع

کیا تمہارے لیے اور اُن کے اعمال کی تم سے پرسش نہیں ہوگی

سَیَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ

بے وقوف لوگ کہنے لگیں گے کس نے پھیر دیا ان مسلمانوں کو اس

قِبْلَتِهِمُ الَّتِیْ كَانُوْا عَلَیْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ؕ یَهْدِیْ

قبلے سے جس پر وہ تھے فرمادیں مشرق اور مغرب اللہ ہی کا ہے جسے

مَنْ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۱۴۲﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا

وہ چاہتا ہے سیدھی راہ پر چلاتا ہے ف۳۱ اور حقیقت یہ ہے کہ ہم نے تمہیں سب اُمتوں سے بہتر بنایا

لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَی النَّاسِ وَیَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَیْكُمْ شَهِیْدًا ؕ وَمَا

تاکہ تم لوگوں پر گواہ رہو اور رسولؐ تمہارے نگہبان اور گواہ ہوں ف۳۲ اور ہم نے

جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِیْ كُنْتَ عَلَیْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ یَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ

جس قبلے پر آپ پہلے تھے اُسے اس لیے مقرر کیا تھا کہ ہم دیکھیں کون رسولؐ کی پیروی کرتا ہے

مِمَّنْ یَّنْقَلِبُ عَلٰی عَقِبَیْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِیْرَةً اِلَّا عَلَی

اور کون اُلٹے پاؤں پھر جاتا ہے بے شک یہ چیز بھاری تھی مگر اُن پر

الَّذِیْنَ هَدَی اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِیُضِیْعَ اِیْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

نہیں جنہیں اللہ نے ہدایت کی اور اللہ تمہارے ایمان کو ضائع نہیں کرے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ

بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۴۳﴾ قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِی السَّمَآءِ ۚ

لوگوں پر بہت مہربان اور رحم کرنے والا ہے ہم دیکھ رہے ہیں بار بار آپ کو آسمان کی طرف منہ کرنا

فَلَنُوَلِّیَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۪ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ

ہم آپ کو پھیر دیں گے اُس قبلے کی طرف جس کی طرف آپ رغبت رکھتے ہیں اب آپ اپنا منہ مسجد حرام کی طرف پھیر لو

وَحَیْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ الَّذِیْنَ اُوْتُوا

(اے مسلمانو) جہاں کہیں بھی ہو اپنا منہ مسجد حرام کی طرف کر لیا کرو اور اہل کتاب (یعنی

الْكِتٰبَ لَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾

ہیں کہ یہ اُن کے رب کی طرف سے حق ہے اور وہ کچھ کرتے ہیں اللہ اُن سے بے خبر نہیں

وَلَئِنْ اَتَیْتَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰیَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ

اور اگر آپ اہل کتاب کے پاس تمام نشانیاں لے کر آئیں تب بھی وہ آپ کے قبلے کی پیروی نہ کریں گے اور نہ

ف ۳۰ اس سے مراد یہ کہ ہم اللہ تعالیٰ کی صفات عالیہ کو اختیار کر لیتا ہے اور اس رنگ میں رنگ جاتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کا مقرب بندہ بن جاتا ہے۔

حاشیہ از صفحہ ۲۸

ف ۳۱ حضور ﷺ جب مکہ مکرمہ میں تھے تو صخرہ اقصیٰ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے اور کوشش کرتے کہ جہاں تک ممکن ہو سکا کعبے کو درمیان میں لے لیا کرتے مدینہ منورہ ہجرت کر جانے کے بعد 17 مہینے تک آپ ﷺ صخرہ اقصیٰ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے رہے۔ یہ اس لیے تھا کہ جس طرح سابقہ کتابوں کی تصدیق کی ہے کہ وہ حق ہیں اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ ہیں اسی طرح قبلے کی بھی تصدیق ہو جائے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر کردہ ہے۔ مدینہ طیبہ کے بعد عسکری نماز کے دوران حکم نازل ہوا کہ اپنا منہ کعبے کی طرف پھیر لو اور اس کا سبب یہ تھا کہ جس طرح انبیاء بنی اسرائیل کی نبوت ختم ہو گئی۔ صخرہ اقصیٰ جن کا قبلہ تھا اسی طرح اب اس قبلے کو منسوخ کر کے کعبے کو قبلہ مقرر کر دیا گیا۔ ابتدائے اسلام میں اتنا عرصہ صخرہ اقصیٰ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنا محض اس کی تصدیق کیلئے تھا۔ جس طرح نبی اسرائیل کی نبوت ختم کر دی گئی اور حضور ﷺ کی نبوت کو قیامت تک کیلئے جاری کر دیا گیا اسی طرح کعبے کو بھی قیامت تک کیلئے قبلہ مقرر کر دیا گیا۔

ف ۳۲ جب انسان کسی بھی کام کی طرف متوجہ ہو تو اس کا تصور پختہ ہوتا جاتا ہے اور پختہ تصور پختہ جانے اور ارادہ مضبوط ہو جاتا ہے انتہائی تعین کامل ہو جاتا ہے۔ پس جب انسان وہ جامع کی راہ پکڑ

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِیَ مُوْسٰی وَعِیْسٰی وَمَآ اُوْتِیَ النَّبِیُّوْنَ مِنْ

اور اُن کی اولاد اور جو موسیٰ اور عیسیٰ کو عطا کیے گئے اور باقی جو انبیاء اپنے رب کے

رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾

پاس سے لے کر آئے ہم اُن میں سے کسی پر ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے اور ہم اللہ کے حضور سر تسلیم خم کیے ہوئے ہیں

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا

پھر اگر وہ ایمان لائے جیسا کہ تم اس پر ایمان لائے تو وہ ہدایت پائیں گے اور اگر وہ روگردانی کریں تو وہ

هُمْ فِیْ شِقَاقٍ ۚ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۱۳۷﴾

ضدی ہیں اور اللہ تعالیٰ تمہیں اُن کے شر سے محفوظ رکھے گا اور وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۚ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿۱۳۸﴾

ہم نے اللہ کے بنانے ہوئے کو قبول کیا ف۳۰ اور اللہ سے بہترکس کا بنایا ہوا ہو سکتا ہے اور ہم اُسی کی عبادت کرتے ہیں

قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِی اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ

کیا تم اللہ کے بارے میں جھگڑا کرتے ہو حالانکہ وہ ہمارا بھی پالنے والا ہے اور تمہارا بھی اور ہمارے عمل ہمارے لیے ہیں

اَعْمَالُكُمْ ۫ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿۱۳۹﴾ اَمْ تَقُوْلُوْنَ

اور تمہارے عمل تمہارے لیے ہیں اور ہم تو خلوص سے اُسی کے ہو چکے کیا تم یہ کہتے ہو کہ

اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ

ابراہیم و اسماعیل و اسحاق و یعقوب اور اُن کی اولاد

كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰی ؕ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ

یہودی یا نصرانی تھے تو آپ اُن سے فرمادیں کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ، اور

اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ

اُس سے زیادہ ظالم کون ہو سکتا ہے جس کے پاس اللہ کی گواہی ہو وہ اس کو چھپائے اور جو کچھ تم کرتے ہو

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۰﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ

اللہ اس سے بے خبر نہیں وہ ایک اُمت تھی جو گزر گئی اُن کے کیا کا پھل اُن کے لیے اور تمہارا

مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۱﴾ ع

کیا تمہارے لیے اور اُن کے اعمال کی تم سے پرسش نہیں ہوگی

سَیَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ

بے وقوف لوگ کہنے لگیں گے کس نے پھیر دیا ان مسلمانوں کو اس

قِبْلَتِهِمُ الَّتِیْ كَانُوْا عَلَیْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ؕ یَهْدِیْ

قبلے سے جس پر وہ تھے فرمادیں مشرق اور مغرب اللہ ہی کا ہے جسے

مَنْ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۱۴۲﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا

وہ چاہتا ہے سیدھی راہ پر چلاتا ہے ف۳۱ اور حقیقت یہ ہے کہ ہم نے تمہیں سب اُمتوں سے بہتر بنایا

لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَی النَّاسِ وَیَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَیْكُمْ شَهِیْدًا ؕ وَمَا

تاکہ تم لوگوں پر گواہ رہو اور رسولؐ تمہارے نگہبان اور گواہ ہوں ف۳۲ اور ہم نے

جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِیْ كُنْتَ عَلَیْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ یَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ

جس قبلے پر آپ پہلے تھے اُسے اس لیے مقرر کیا تھا کہ ہم دیکھیں کون رسولؐ کی پیروی کرتا ہے

مِمَّنْ یَّنْقَلِبُ عَلٰی عَقِبَیْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِیْرَةً اِلَّا عَلَی

اور کون اُلٹے پاؤں پھر جاتا ہے بے شک یہ چیز بھاری تھی مگر اُن پر

الَّذِیْنَ هَدَی اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِیُضِیْعَ اِیْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

نہیں جنہیں اللہ نے ہدایت کی اور اللہ تمہارے ایمان کو ضائع نہیں کرے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ

بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۴۳﴾ قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِی السَّمَآءِ ۚ

لوگوں پر بہت مہربان اور رحم کرنے والا ہے ہم دیکھ رہے ہیں بار بار آپ کو آسمان کی طرف منہ کرنا

فَلَنُوَلِّیَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۪ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ

ہم آپ کو پھیر دیں گے اُس قبلے کی طرف جس کی طرف آپ رغبت رکھتے ہیں اب آپ اپنا منہ مسجد حرام کی طرف پھیر لو

وَحَیْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ الَّذِیْنَ اُوْتُوا

(اے مسلمانو) جہاں کہیں بھی ہو اپنا منہ مسجد حرام کی طرف کر لیا کرو اور اہل کتاب (یعنی

الْكِتٰبَ لَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾

ہیں کہ یہ اُن کے رب کی طرف سے حق ہے اور وہ کچھ کرتے ہیں اللہ اُن سے بے خبر نہیں

وَلَئِنْ اَتَیْتَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰیَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ

اور اگر آپ اہل کتاب کے پاس تمام نشانیاں لے کر آئیں تب بھی وہ آپ کے قبلے کی پیروی نہ کریں گے اور نہ

ف ۳۰ اس سے مراد یہ کہ ہم اللہ تعالیٰ کی صفات عالیہ کو اختیار کر لیتا ہے اور اس رنگ میں رنگ جاتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کا مقرب بندہ بن جاتا ہے۔

حاشیہ از صفحہ ۲۸

ف ۳۱ حضور ﷺ جب مکہ مکرمہ میں تھے تو صخرہ اقصیٰ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے اور کوشش کرتے کہ جہاں تک ممکن ہو سکا کعبے کو درمیان میں لے لیا کرتے مدینہ منورہ ہجرت کر جانے کے بعد 17 مہینے تک آپ ﷺ صخرہ اقصیٰ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے رہے۔ یہ اس لیے تھا کہ جس طرح سابقہ کتابوں کی تصدیق کی ہے کہ وہ حق ہیں اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ ہیں اسی طرح قبلے کی بھی تصدیق ہو جائے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر کردہ ہے۔ مدینہ طیبہ کے بعد عسکری نماز کے دوران حکم نازل ہوا کہ اپنا منہ کعبے کی طرف پھیر لو اور اس کا سبب یہ تھا کہ جس طرح انبیاء بنی اسرائیل کی نبوت ختم ہو گئی۔ صخرہ اقصیٰ جن کا قبلہ تھا اسی طرح اب اس قبلے کو منسوخ کر کے کعبے کو قبلہ مقرر کر دیا گیا۔ ابتدائے اسلام میں اتنا عرصہ صخرہ اقصیٰ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنا محض اس کی تصدیق کیلئے تھا۔ جس طرح نبی اسرائیل کی نبوت ختم کر دی گئی اور حضور ﷺ کی نبوت کو قیامت تک کیلئے جاری کر دیا گیا اسی طرح کعبے کو بھی قیامت تک کیلئے قبلہ مقرر کر دیا گیا۔

ف ۳۲ جب انسان کسی بھی کام کی طرف متوجہ ہو تو اس کا تصور پختہ ہوتا جاتا ہے اور پختہ تصور پختہ جانے اور ارادہ مضبوط ہو جاتا ہے انتہائی تعین کامل ہو جاتا ہے۔ پس جب انسان وہ جامع کی راہ پکڑ

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

أَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ۚ وَلَئِنِ
پر اُن کے قبلے کی پیروی کرنے والے ہو اور وہ آپس میں بھی ایک دوسرے کے قبلے کے پیرو نہیں اور اگر آپ نے
اتَّبَعْتَ أَهْوَآءَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ إِنَّكَ إِذًا لَّمِنَ
اُن کی خواہشوں کی پیروی کی بعد اس کے کہ آچکا تم کو علم ہو چکا ہو
الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٥﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ
تو یہ یقیناً بہت بڑا ظلم ہے اور جنہیں ہم نے کتاب عطا فرمائی وہ اس نبی کو ایسا پہچانتے ہیں جیسا
اَبْنَآءَهُمْ ۘ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٤٦﴾
اپنے بیٹوں کو اور ان میں سے ایک گروہ کے جان بوجھ کر حق کو چھپاتے ہیں
اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١٤٧﴾ وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ
حق وہ ہے جو آپ کے رب کی طرف سے ہے اور آپ اس میں ہرگز شک نہ کرنا اور ہر ایک کیلئے توجہ کی ایک سمت
هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۭ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ
ہے جدھر وہ منہ کرتا ہے پس تم نیکیوں میں آگے بڑھو تم جہاں بھی ہو گے اللہ تم سب کو اکٹھا کر کے لے
جَمِيْعًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٤٨﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ
آئے گا بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور جہاں سے آپ نکلیں اپنا
فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ۭ
منہ مسجد حرام کی طرف کریں اور وہ آپ کے رب کی طرف سے حق ہے
وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٩﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ
اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس سے غافل نہیں اور جس جگہ سے آپ نکلیں اپنا منہ
وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ
مسجد حرام ہی کی طرف کریں اور اے مسلمانو تم جہاں کہیں ہو اپنا منہ اُس کی طرف
شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ
کیا کرو تاکہ لوگوں کو تم پر کوئی حجت نہ رہے مگر وہ ان میں ظلم کریں
فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥٠﴾
تم اُن سے نہ ڈرو اور صرف مجھ سے ڈرو تاکہ میں تم پر اپنی نعمت پوری کروں اور تاکہ تم ہدایت پاؤ

حاشیہ از صفحہ ۲۷

طرف متوجہ ہوتا ہے تو اس کا یہ تصور پختہ ہوتا جاتا ہے اور اطمینان میں زیادتی ہوتی چلی جاتی ہے اتنا ہی یقین کامل ہوتا جاتا ہے اسی کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب انسان صراط مستقیم کی طرف قدم بڑھاتا ہے تو اس میں ترقی ہوتی چلی جاتی ہے اور وہ اس میں پختہ چلتا چلا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ خود تو کسی کو صراط مستقیم پر نہیں چلاتا اگر خود چلتا ہو تو انسان کا اس دنیا میں برائے امتحان بھیجنے سے معنی ہو جاتا۔

ف ۳۳ امت محمدیہ کو امت وسطی اس لئے کہا گیا ہے کہ اس کے تمام معاملات اور افعال اعتدال پر رکے گئے ہیں۔ اس میں افراط و تفریط نہیں ہے مثلاً زکوٰۃ کے متعلق حکم ہے کہ جو صاحب نصاب ہو وہ زکوٰۃ ادا کرے اور وہ بھی کل مال پر نہیں بلکہ سال کے بعد جو مال بچ رہا ہو اس کا چالیسواں حصہ اسی طرح حج فرض ہے مگر حکم ہے کہ جو صاحب مقدور ہو اور اس کے پاس زاد راہ بھی ہو وہ زندگی میں صرف ایک بار حج کرے۔ اسی طرح رمضان المبارک کے روزے جو ان اور تندرست پر فرض ہیں۔ بیمار اور مسافر اور ضعیف العمر جو روزے نہ رکھ سکتے ان کے لئے معاف یا مستثنیٰ کر دیئے گئے ہیں غرضیکہ ان کی تمام عبادات اور افعال اعتدال میں رکھے گئے ہیں جسے ہر انسان بخوشی اور بغیر کسی تکلیف کے بجالا سکتا ہے۔ لوگوں پر شدت کیلئے مقصد ہے کہ قرآن میں تمام انسانوں کو اس دین کو اختیار کرنے کی دعوت دی گئی ہے۔ پس جو اہل کتاب اس دین کو اختیار نہیں کرتے اور اسی افراط و

كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ
جیسا ہم نے ایک رسول بھیجا تم ہی میں سے تاکہ تم پر ہماری آیتیں تلاوت کرے اور تمہارے نفس کو پاک کرے
وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٥١﴾
اور تمہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دے اور تمہیں وہ تعلیم دے جس کا تمہیں علم نہیں
فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿١٥٢﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
تم میری یاد کرو میں تمہارے ساتھ محمود ہوں اور میرا شکر ادا کرو اور ناشکرا پن نہ کرو اے ایمان والو!
اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٥٣﴾
صبر مستقل مزاجی اور نماز سے اللہ تعالیٰ سے مدد چاہو بے شک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ف
وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ
جو اللہ کی راہ میں قتل ہو جائیں انہیں مُردہ نہ کہو بلکہ وہ زندہ ہیں
وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿١٥٤﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ
لیکن تمہیں اس کا شعور نہیں اور ہم تمہیں آزمائش میں خوف میں مبتلا کر کے
وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ۭ
اور بھوک میں مبتلا کر کے اور نقصان جان اور مال کا کر کے اور پھلوں کا نقصان (اور وہ کامیاب ہے جو اس سے گھبرائے)
وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٥٥﴾ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا
کر دے اور صبر کرنے والوں کو جب اُن پر کوئی مصیبت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم
اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿١٥٦﴾ اُولٰۗىِٕكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ
اللہ کے ہیں اور اللہ ہی کی طرف ہمیں لوٹ جانا ہے یہ وہ لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے درود ہیں
وَرَحْمَةٌ ۣ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿١٥٧﴾ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ
اور رحمت اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں صفا اور مروہ کی پہاڑیاں اللہ تعالیٰ
مِنْ شَعَاۗىِٕرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ
کی نشانیوں میں سے ہیں ف تو جو کوئی اس گھر کا حج کرے یا عمرہ کرے
عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۭ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ
اس پر کچھ گناہ نہیں کہ ان کا طواف کرے اور جو کوئی بخوشی سے بھلی بات کرے تو اللہ تعالیٰ

حاشیہ از صفحہ ۲۸

تفریط کی راہ پر گامزن رہتے ہیں اور حق کو قبول نہیں کرتے تو جس طرح یہ لوگ ناقابل کردہ گناہوں پر قرآن گواہ ہے اور ان کی تصدیق کرتا ہے۔ اسی طرح یہ امت بھی ان کے اعمال پر گواہ ہے۔

ف ۳۴ اے ایمان والو۔ نماز کو نہایت خوشی اور دل جمعی کے ساتھ ادا کرو۔ میرے مراد ہے کہ جب کسی بلا کا نزول ہو یا ہوا کسی بھی وجہ سے تکلیف پہنچ رہی ہو تو اس تکلیف کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے سمجھ کر بخوشی قبول کر لیا صبر ہے۔

ف ۳۵ وہ حقیقت اللہ تعالیٰ نے اس دنیا کو دار الامتحان قرار دیا ہے اور انسان کو اس دنیا میں برائے امتحان بھیجا ہے۔ یہاں اللہ تعالیٰ انسان سے پانچ امتحان روحانی لیتا ہے۔ اور پانچ جسمانی' روحانی امتحان میں ہے نماز' روزہ' حج' زکوٰۃ اور جہاد اور جسمانی امتحان یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ انسان کو خوف میں مبتلا کر کے آزماتا ہے۔ بھوک میں مبتلا کر کے آزماتا ہے۔ نقصان جان کر کے آزماتا ہے۔ نقصان مال کر کے آزماتا ہے اور لواحقین کے سامنے سے اٹھا لیتا ہے۔ پس جو انسان اللہ تعالیٰ کی معرفت رکھتا ہے اور اس سے محبت کرتا ہے وہ اس کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے سمجھ کر بخوشی قبول کر لیتا ہے اور دراصل یہ راضا ہتا ہے ایسے ہی لوگوں کے متعلق رب تعالیٰ فرماتا ہے کہ ان پر ان کے رب کی طرف سے درود ہیں اور رحمت ہے اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔ درحقیقت صبر

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

شَذَكَرَ عَلِيمٌ ﴿١٥٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ

شیئ کا بعد فیصلہ کرنے والا ہے باخبر ہے اور جو لوگ ہماری ظاہر کی ہوئی نشانیوں اور ہدایت کو

وَالْهُدَىٰ مِن بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ ۙ أُولَٰئِكَ

چھپاتے ہیں بعد اس کے کہ ہم نے لوگوں کے لیے اسے کتاب میں واضح کر دیا ہے ایسے لوگوں پر

يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّاعِنُونَ ﴿١٥٩﴾ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا

اللہ لعنت کرتا ہے اور لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی اور اصلاح کی

وَبَيَّنُوا فَأُولَٰئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١٦٠﴾ إِنَّ

اور ظاہر کر دیں اپنے اس عمل کو تو میں ہی توبہ قبول فرماؤں گا اور میں ہی توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہوں اور

الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ

جنہوں نے کفر کیا اور کفر ہی پر مرے ایسوں پر

وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿١٦١﴾ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ لَا يُخَفَّفُ

فرشتوں کی اور انسانوں کی لعنت ہے ہمیشہ اس میں رہیں گے نہ ان پر سے

عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿١٦٢﴾ وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ

عذاب ہلکا ہوگا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔

لَّا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ﴿١٦٣﴾ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ بڑا رحم کرنے والا مہربان ہے آسمانوں اور زمین کی پیدائش

وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ

اور رات اور دن کا بدلتے رہنا اور کشتی کہ دریا میں چلتی ہے

بِمَا يَنفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِن مَّاءٍ

لوگوں کے فائدے کے لیے اور وہ جو اللہ نے آسمان سے پانی برسا کر

فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَابَّةٍ

مُردہ زمین کو زندہ کیا اور اس میں ہر قسم کے جانور پیدا کیے اور

وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

ہواؤں کی گردش اور ابر کہ آسمان اور زمین کے درمیان میں ہوتا ہے

حاشیہ از صفحہ ۲۹

اس کو کہتے ہیں کہ جب کسی بلا کا نزول ہو رہا ہو اور اس کی شدت کا احساس ہو اس وقت اس مصیبت کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے آزمائش سمجھ کر اس پر راضی ہو جائے اور اس پر آہ و فغاں نہ کرے۔ اگر اس نے اس بلا کے نزول کے وقت آہ و زاری کی اور شکوہ و شکایت کی اور چند دن کے بعد کہا کہ میں نے صبر کر لیا تو یہ اس نے صبر نہیں کیا بلکہ اس کو صبر آگیا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فطرت انسانی میں یہ قوت و دیعت کر دی ہے کہ جب کسی بلا کا نزول ہو رہا ہو تو اس کی شدت کا احساس ہوتا ہے۔ پھر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس کا اثر زائل ہوتا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ کچھ دن کے بعد وہ "سیا" منسیا ہو جاتا ہے۔

ف ۳۶ درحقیقت اللہ تعالیٰ کی یہ سنت رہی ہے کہ اسے جب کسی بندے کی کوئی ادا پسند آجاتی ہے۔ تو وہ اپنے تمام بندوں کو حکم دے دیتا ہے کہ ہمارا جو بندہ اس بندے کی ادا اور عمل اسی طرح کر کے دکھائے گا تو ہم اسے بھی اپنے اس محبوب بندے کی طرح نوازیں گے۔ چنانچہ صفا و مروہ کے درمیان حضرت ہاجرہ کا پانی کی تلاش میں دوڑنا اور سات چکر لگانا اللہ تعالیٰ کو اتنا پسند آیا کہ اس نے امت محمدیہ پر صفا اور مروہ کے درمیان دوڑنا واجب کر دیا اور فرمایا کہ جو کوئی ہماری اس محبوب بندی کی طرح اسی محبت اور خلوص کے جذبے کے ساتھ سعی کرے گا دکھائے گا۔ ہم اسے بھی اپنی محبوب بندی ہاجرہ کی طرح نوازیں گے۔

لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿١٦٤﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَتَّخِذُ مِن دُونِ

اس میں عقلمندوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں اور کچھ لوگ اللہ کے سوا اوروں کو شریک بنا لیتے ہیں

اللَّهِ أَندَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا

کہ انہیں اللہ کی طرح محبوب رکھتے ہیں اور جو ایمان والے ہیں وہ اللہ ہی سے شدید

لِّلَّهِ ۗ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ

محبت رکھتے ہیں اور کاش دیکھیں ظالم جنہوں نے ظلم کیا جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو سوجھ رہا ہوگا کہ

لِلَّهِ جَمِيعًا وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ ﴿١٦٥﴾ إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ

ہر قدرت اللہ ہی کو ہے اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے کہ جب (قیامت کے دن) وہ لوگ

اتُّبِعُوا مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا وَرَأَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ

جن کی اتباع کی جاتی ہے ان لوگوں سے بیزار ہو جائیں گے جو اتباع کرتے ہیں۔ اور اس وقت وہ سب عذاب کو دیکھ لیں گے اور

الْأَسْبَابُ ﴿١٦٦﴾ وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأَ

ان کے تمام اسباب منقطع ہو جائیں گے تو وہ پیروکار کہیں گے کہ کاش ہم دنیا میں دوبارہ لوٹ کے جائے تو ہم بھی ان سے

مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوا مِنَّا ۗ كَذَٰلِكَ يُرِيهِمُ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ

بیزار ہو جاتے جیسے یہ ہم سے بیزار ہو گئے ہیں۔ ایسے ہی اللہ تعالیٰ انہیں اعمال دکھائے گا اور وہ حسرت

عَلَيْهِمْ ۖ وَمَا هُم بِخَارِجِينَ مِنَ النَّارِ ﴿١٦٧﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا

کریں گے اور وہ دوزخ سے نکلنے والے نہیں اے لوگو کھاؤ

مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ

جو کچھ زمین میں حلال اور پاکیزہ چیز ہیں اور شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو

إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿١٦٨﴾ إِنَّمَا يَأْمُرُكُم بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ

کیونکہ وہ تمہارا صریح دشمن ہے وہ تو یہی حکم دیتا ہے بدی اور بے حیائی کا

وَأَن تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿١٦٩﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا

اور یہ کہ بغیر کسی بات جاننے کے جس کا تم کو علم نہیں

مَا أَنزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۚ أَوَلَوْ

اتارا ہے اس کی پیروی کرو تو وہ کہتے ہیں ہم تو اس پر چلیں گے جس پر اپنے باپ دادا کو پایا اگرچہ ان کے

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ۝١٧٠ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ

باپ دادا نہ عقل رکھتے تھے اور نہ ہدایت پاتے تھے اور ان کافروں کی

كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ

مثال ایسی ہے کہ کوئی چرواہا کسی اور جانور کے سوا کچھ نہ سنے بلانے کو اور پکارنے کو (اس کی بھیڑ بکریاں کچھ نہ سمجھیں)

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝١٧١ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا

اور یہ بہرے گونگے اندھے ہیں پس انہیں کچھ سمجھ نہیں اے ایمان والو کھاؤ

مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝١٧٢

اچھی چیزیں جو ہم نے تمہیں روزی کے طور پر عطا کی ہیں اور اللہ کا شکر ادا کرو اگر تم اس کی عبادت کرتے ہو

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ

بے شک ہم نے تم پر حرام کیا مردار اور خون اور سُنّے کا گوشت اور ہر وہ کام جو تم

بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَاۤ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ

غیر اللہ تعالیٰ کے لیے کرتے ہو (ذبح) تو جو شخص مجبور ہو اور نہ نافرمانی کرے اور نہ حد سے بڑھے اس پر کوئی گناہ نہیں

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝١٧٣ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ

بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور وہ لوگ جو ہماری نازل کی ہوئی کتاب میں سے

الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ

چھپاتے ہیں اور اس کے بدلے حقیر قیمت لے لیتے ہیں تو وہ اپنے پیٹ میں اس کے سوا

بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۚ

کچھ نہیں بھرتے مگر آگ اور اللہ قیامت کے دن نہ ان سے بات کرے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝١٧٤ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى

اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی کو خریدا

وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ۝١٧٥ ذٰلِكَ بِاَنَّ

اور مغفرت کے بدلے عذاب کو کیا ہی کمبی درجہ آگ کی برداشت ہے یہ اس لیے ہے کہ اللہ

اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ

نے یہ کتاب حق کے ساتھ اتاری اور جو لوگ کتاب میں اختلاف کرتے ہیں

لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ۝١٧٦ لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ

وہ پرلے درجے کے جھگڑالو ہیں اصل نیکی یہ نہیں ہے کہ تم اپنا منہ مشرق یا

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

مغرب کی طرف کرلو (اصل نیکی یہ ہے کہ جو شخص ایمان لائے اللہ پر اور قیامت کے

الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ

دن پر اور فرشتوں پر اور کتاب (قرآن) پر اور پیغمبروں پر اور اللہ کی محبت میں اپنا جی نکال کر دے

ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ

اپنے رشتے داروں کو اور یتیموں کو اور مسکینوں کو اور مسافروں کو اور سائلوں کو

وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ

اور گردنیں چھڑانے میں اور نماز کو قائم رکھنا اور زکوٰۃ دینا اور اپنے عہد کو پورا کرنا

اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ

جب کسی سے عہد کریں اور صبر کرنے والے سختی خرچ ہونے کی حالت میں اور سخت کے وقت

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝١٧٧ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

یہی لوگ ہیں جو اپنے قول پر قائم رہے اور یہی لوگ پرہیزگار ہیں اے ایمان والو

اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ

تم پر قتل کا قصاص لینا فرض کر دیا گیا ہے آزاد کے بدلے آزاد غلام کے

بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ

بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت جس کے لیے اس کے بھائی کی طرف سے معافی ہو جائے

فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ

تو بھلائی کے ساتھ اسکو قبول کرلو اور اچھے طریقے سے اس کی ادائیگی کرو یہ تمہارے رب کی طرف

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ

تخفیف کر دی گئی ہے اور یہ در اصل تمہاری خاطر مہربانی ہے تو جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لیے دردناک

اَلِيْمٌ ۝١٧٨ وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ

عذاب ہے اور تم لوگوں کا بدلہ لینے میں تمہاری زندگی ہے اے عقل مندو تاکہ تم

ب ۲ ۳۷ حرام کیا ہم نے تم پر مردار اور خون اور سور کا گوشت اور ہر وہ کلام جو تم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی غیر کیلئے کرتے ہو۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور اس کی رضا اور خوشنودی کیلئے نہیں کرتے۔ وہ بھی ایسا ہی حرام ہے جیسے مردار خون اور سور کا گوشت۔ یاد رکھئے آپ کا نفس بھی اللہ تعالیٰ کا غیر ہے پس جو بھی کام نفس کے لئے کیا جائے۔ وہ بھی ایسا ہی ہے جیسے مشرک اپنے معبودوں کیلئے کرتے تھے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

تَتَّقُوْنَ ۝ كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ

پرہیزگاری حاصل ہو اور تم پر فرض ہوا کہ جب تم میں سے کسی پر موت آئے اگر وہ کچھ مال

خَيْرَا ۨ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا

چھوڑے تو وصیت کر جائے اپنے ماں باپ اور اقربا کے لیے دستور کے مطابق اور واجب ہے

عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ۝ فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَمَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ

پرہیزگاروں پر تو وصیت کرنے کر بدل دے تو اس کا گناہ

عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ فَمَنْ خَافَ

ان بدلنے والوں پر ہے بے شک اللہ سننے والا ہے جانتا ہے ہر کسی کی کو اندیشہ ہو

مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ

کہ وصیت کرنے والے کے پہلے انصاف یا بد دیانتی کی ہے پس اس نے ان میں صلح کرا دی تو اس پر کچھ گناہ نہیں

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ

بے شک اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے اے ایمان والو تم پر روزہ رکھنا اسی طرح

الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝

فرض کیا گیا ہے جس طرح تم سے پہلی امتوں پر فرض کیا گیا تھا تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ ف

اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰي سَفَرٍ

یہ گنتی کے دن ہیں مقرر کر دیئے گئے ہیں تو تم میں جو کوئی بیمار ہو یا حالت سفر میں ہو تو

فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ

اس کے بعد کے دنوں میں ان کو پورا کرلے اور جنہیں اس کی طاقت نہ ہو تو وہ اس کے بدلے ایک مسکین کا

مِسْكِيْنٍ ۭ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ۭ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ

کھانا دے دیں اور جو کوئی اس سے زیادہ نیکی کرے تو وہ اسکے لیے بہتر ہے اور اگر تم روزہ رکھو تو تمہارے

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ

لئے بہت زیادہ بھلائی ہے اگر تم جانتے ہو رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن

الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ

نازل ہوا اس میں لوگوں کے لیے ہدایت اور ہدایت کی روشن دلیلیں ہیں اور حق و باطل میں تمیز کرنے کی اور جو

ف ۳۸ درحقیقت روزے اس امت پر ترکیہ نفس کے حصول کیلئے فرض کیے گئے ہیں۔ روزے سے مراد ہے نفسانی خواہشات کو پامال کرنا یعنی کسی خواہش کی تکمیل نہ کرنا۔ اکثر مسلمان ایام رمضان میں زیادہ خواہشات کا شکار ہو جاتے ہیں۔ بجائے یہ کہ میں صبر کرنے کے ان کا نفس زیادہ کھانوں کی طرف راغب ہو جاتا ہے۔ اور وہ تمام دن بجائے یاد الٰہی کے لذیذ کھانوں کے متعلق ہی سوچتے رہتے ہیں اور لذیذ کھانوں کی تکمیل پر کمربستہ رہتے ہیں۔

شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۭ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰي

کوئی یہ مہینہ پائے تو اس کے روزے رکھے اور جو بیمار ہو

سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ

یا سفر میں ہو تو اتنے روزے اور دنوں میں رکھ لے اللہ تعالیٰ تم پر آسانی چاہتا ہے اور وہ تم پر

بِكُمُ الْعُسْرَ ۡ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰي مَا هَدٰىكُمْ

دشواری نہیں چاہتا تاکہ تم روزے کی مدت کو پورا کرو اور اس ہدایت پر اس کی بڑائی بیان کرو جو اس نے تمہیں

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ۭ

کرم اس کے شکر گزار بن جاؤ اور اے محبوب اگر میرے بندے مجھ سے میرا حال پوچھیں تو میں نزدیک ہوں

اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ

دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ مجھ سے دعا مانگے تو لوگوں کو چاہئے کہ میرا حکم مانیں اور مجھ پر ایمان

لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ۝ اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى

لائیں تاکہ وہ ہدایت پا جائیں روزوں کی راتوں میں تمہیں اپنی عورتوں کے پاس جانا

نِسَاۗىِٕكُمْ ۭ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۭ عَلِمَ اللّٰهُ

حلال ہوا وہ تمہاری محرم ہیں اور تم ان کے محرم ہو اللہ تعالیٰ جانتا ہے

اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۡ

کہ تم اپنی جانوں میں خیانت کرتے تھے اور اس نے تمہاری توبہ قبول کی اور تمہیں معاف کر دیا

فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا

پس اب تم ان سے مباشرت کرو اور چاہو اس چیز کو جو اللہ تمہارے لیے لکھ چکا ہے اور تم کھاؤ اور پیو

حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ

یہاں تک کہ تمہارے لیے سفید دھاری سیاہ دھاری سے غالب ہو جائے صبح کے وقت

الْفَجْرِ ۡ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ

پھر رات تک روزہ پورا کرو یعنی جب سیاہی سفیدی پر غالب آجائے اور اس کے ساتھ مباشرت نہ کرو جب تم

عٰكِفُوْنَ ۙ فِي الْمَسٰجِدِ ۭ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ۭ كَذٰلِكَ

مساجد میں حالت اعتکاف میں ہو۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں ان کے پاس نہ جاؤ اسی طرح

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ

اللہ تعالیٰ اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے لوگوں کیلئے تاکہ وہ پرہیزگار بن جائیں اور تم آپس میں ایک دوسرے کا مال

بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ

ناحق نہ کھاؤ اور نہ حاکموں کے پاس یہ مقدمہ اس غرض سے پہنچاؤ کہ تمہیں حلال طور پر

اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ع ۱۴

لوگوں کے مال کھا جاؤ اور تم جان بوجھ کر ظلم کرو وہ آپ سے چاند کے متعلق دریافت کرتے ہیں

قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ۭ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا

کہہ دیجئے وہ لوگوں کے لیے اور حج کے لیے وقت مقرر کرنے کے لیے ہیں اور یہ کوئی نیکی نہیں ہے کہ تم

الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ

گھروں میں پشت کی جانب سے داخل ہو اصل نیکی تو پرہیزگاری میں ہے اور تم گھروں میں

مِنْ اَبْوَابِهَا ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۸۹﴾ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ

ان کے دروازوں سے داخل ہوا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ فلاح پاؤ اور اللہ کی راہ میں ان سے قتال کرو

اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ

جو تم سے لڑیں اور زیادتی نہ کرو اللہ تعالیٰ زیادتی کرنے والوں کو

الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۹۰﴾ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ

پسند نہیں کرتا اور کافروں کو جہاں پاؤ مار ڈالو اور انہیں نکال دو

مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ

جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا اور فتنہ قتل سے بھی زیادہ ہے اور مسجد حرام کے

عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ

پاس قتال نہ کرو جب تک کہ وہ خود تم سے قتال نہ کریں اگر وہ قتال کریں

فَاقْتُلُوْهُمْ ۭ كَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹۱﴾ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

تو تم انہیں قتل کرو کافروں کی یہی سزا ہے پھر اگر وہ باز آجائیں تو بیشک اللہ تعالیٰ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۲﴾ وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ

بخشنے والا رحم کرنے والا ہے اور تم ان سے لڑو یہاں تک کہ فتنہ مٹ جائے

الدِّيْنُ لِلّٰهِ ۭ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾

اور دین اللہ کا ہو جائے پھر اگر وہ باز آجائیں تو زیادتی کا الزام صرف ظالموں پر ہی ہوگا

اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ۭ فَمَنِ

ماہ حرام کے بدلے ماہ حرام اس ماہ حرام کا بدلہ پرہیزگاری

اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۠

تم پر زیادتی کرے تو تم بھی اس پر اتنی ہی زیادتی کرو جتنی اس نے تم پر کی ہے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ وَاَنْفِقُوْا فِيْ

اور اللہ سے ڈرتے رہو اور یہ اچھی طرح جان لو کہ اللہ تعالیٰ انہی کے ساتھ ہے جو ڈرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور اللہ کی راہ

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۚۛ وَاَحْسِنُوْا ۚۛ

میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرو

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾ وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ۭ فَاِنْ

بیشک اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے اور حج اور عمرہ کو اللہ کے لیے پورا ادا کرو اور اگر

اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ

تم محصور ہو جاؤ تو جو میسر آئے اس کی قربانی کرو اور اپنے سر اس وقت تک نہ منڈواؤ

حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ۭ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ

جب تک کہ قربانی اپنی جگہ پر نہ پہنچ جائے اور جو کوئی تم میں سے بیمار ہو یا اس کے

اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ

سر میں کوئی تکلیف ہو تو اس کے بدلے روزے رکھو یا خیرات کرو یا قربانی کرو

فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۠ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ

پھر جب تمہیں اطمینان حاصل ہو جائے اور جو حج اور عمرہ سے مستفید ہونا چاہے تو جو قربانی میسر آئے

مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ

وہ کرے اور جسے میسر نہ ہو تو تین روزے ہیں حج کے دنوں میں رکھے

وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ۭ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ

اور سات روز سے جب اپنے گھر پہنچ کر لوٹو یہ پورے دس ہو گئے یہ حکم اس کے لیے ہے جو

ف ۳۹ اس سے مراد یہ ہے کہ انفاق فی سبیل اللہ صرف زکوٰۃ ہی ادا کرنا نہیں بلکہ ہر وہ چیز جو تمہاری ضرورت سے زائد ہے اور کوئی حاجت مند جس کو اس کی حاجت ہے اس کو اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے حاجت مند کو دے دینا انفاق فی سبیل اللہ ہے۔

اور یہ بھی اس کی مثل نہیں کرنا کہ وہ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنا ہے۔

ف ۴۰ اس سے مراد یہ ہے کہ اگر وہ چیز اللہ تعالیٰ کے راستے میں دینا تو ہلاکت سے بچ جاتا وہ چیز ہوتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے راستے میں نہ دینا گویا اپنے ہاتھوں اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنا ہے یعنی اللہ تعالیٰ کی محبت پر دنیا کی محبت غالب ہے۔

ف ۴۱ اس سے مراد ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ احسان سے مراد ہے خلوص کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرنا بلکہ ہر وہ کام جو خالصتاً اللہ تعالیٰ کے لئے کیا جائے احسان کہلاتا ہے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ
(مسجد کا باشندہ نہ ہو) اور اللہ سے ڈرتے رہو اور یہ اچھی طرح جان لو کہ اللہ تعالیٰ
شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿١٩٦﴾ الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومَاتٌ ۚ فَمَن فَرَضَ فِيهِنَّ
سخت عذاب کرنے والا ہے حج کے مہینے مقرر ہیں اور جو کوئی حج کے لیے مستعد ہو جائے
الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۗ وَمَا تَفْعَلُوا
تو حج میں عورت کے پاس جانا بُرا ہے اور نہ بدکاری کرنا جائز ہے اور نہ کسی سے جھگڑا کرنا حج کے وقت تک ڈیرہ
مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللَّهُ ۗ وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَىٰ ۚ
تم نیکی کرو جسے اللہ خوب جانتا ہے اور اپنے ساتھ (آخرت کا) توشہ لے لو پرہیزگاری بہترین توشہ ہے
وَاتَّقُونِ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ ﴿١٩٧﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَبْتَغُوا
اور اے عقل مندو مجھ سے ڈرتے رہو اس میں کوئی مضائقہ نہیں کہ تم اپنے رب کے
فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ ۚ فَإِذَا أَفَضْتُم مِّنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا اللَّهَ
فضل کے متلاشی ہو تو جب عرفات سے واپس ہو جاؤ
عِندَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۖ وَاذْكُرُوهُ كَمَا هَدَاكُمْ ۚ وَإِن كُنتُم مِّن
مشعر الحرام کے پاس اللہ کو یاد کرو اور اس طریق سے اس کی یاد کرو جیسے کہ اس نے تم کو تعلیم دی ہے اور اس سے پہلے
قَبْلِهِ لَمِنَ الضَّالِّينَ ﴿١٩٨﴾ ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ
بیشک تم گمراہ تھے اے لوگو تم بھی مناسب حج کی اسی طریق پر جاؤ جس طریق پر دوسرے لوگ جاتے ہیں
وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٩٩﴾ فَإِذَا قَضَيْتُم
اور اللہ سے گناہوں کی معافی چاہو بے شک اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے جب تم حج کے
مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا ۗ فَمِنَ
مناسک کو پورا کر چکو تو اللہ کا ذکر ایسی رغبت کے ساتھ کرو جیسے اپنے باپ دادا کا ذکر کرتے ہو بلکہ اس سے بھی
النَّاسِ مَن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ
زیادہ لوگوں میں سے بعض شخص کہتا ہے کہ اے ہمارے رب ہمیں دنیا عطا کر دے تو ایسے شخص کو آخرت میں کوئی
خَلَاقٍ ﴿٢٠٠﴾ وَمِنْهُم مَّن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي
حصہ نہیں اور ان میں سے بعض کوئی یہ کہتا ہے کہ اے ہمارے رب دنیا میں بھی ہمیں بھلائی عطا فرما اور

الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿٢٠١﴾ أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا
آخرت میں بھی بھلائی دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا ان لوگوں نے
كَسَبُوا ۖ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٢٠٢﴾ وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ ۚ
کمایا ہے اور اللہ تعالیٰ جلد حساب کرنے والا ہے اور اللہ تعالیٰ کو یاد کرو گنتی کے دنوں میں
فَمَن تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَن تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ
پھر جو کوئی جلدی کر کے دو دن پہلے ہی چلا جائے تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور جو دو دن ٹھہر جائے تو اس پر بھی
عَلَيْهِ ۚ لِمَنِ اتَّقَىٰ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٠٣﴾
کوئی گناہ نہیں اور یہ رعایت اس کے لیے ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو اور یہ اچھی طرح جان لو کہ تمہاری بازگشت اسی کی طرف ہے
وَمِنَ النَّاسِ مَن يُعْجِبُكَ قَوْلُهُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ
اور لوگوں میں سے جس شخص کی بات آپ کو اس دنیا کی زندگی میں بھلی لگے اور اپنے دل کی
اللَّهَ عَلَىٰ مَا فِي قَلْبِهِ وَهُوَ أَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿٢٠٤﴾ وَإِذَا تَوَلَّىٰ سَعَىٰ
بات پر اللہ کو گواہ کرے وہ سب سے بڑا جھگڑالو ہے اور جب وہ پھر کر جائے تو
فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۗ وَاللَّهُ لَا
زمین میں فساد برپا کرے اور کھیتی کو اور نسل انسانی کو تباہ کرے اور اللہ تعالیٰ
يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿٢٠٥﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ
فساد کو پسند نہیں کرتا اور جب اس سے کہا جائے کہ اللہ سے ڈر تو اسے اور زیادہ ضد ہو جاتی ہے گناہ
فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ ۚ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٢٠٦﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْرِي
کرنے پر تو اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بہت بُری جگہ ہے اور اللہ کی رضا چاہنے میں اپنی جان
نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠٧﴾ يَا أَيُّهَا
بیچ دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ ایسے بندوں پر بہت مہربان ہے اے
الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَافَّةً ۖ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ
ایمان والو! اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو
الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٢٠٨﴾ فَإِن زَلَلْتُم مِّن بَعْدِ مَا
کیونکہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے اور اگر تم روشن دلائل کے ہوتے ہوئے بھی

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۰۹﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ

پہنچ چکیں تمہارے پاس روشن نشانیاں تو جان لو کہ اللہ تعالیٰ زبردست حکمت والا ہے کیا وہ نہیں دیکھتے ہیں

اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِيَ

کہ آئے ان کے پاس اللہ بادلوں میں اور فرشتے (اس عذاب کرنے کو) اور ہو چکا

الْاَمْرُ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۲۱۰﴾ سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ كَمْ

فیصلہ اور اللہ ہی کی طرف پھرتے ہیں سب کام (اللہ ہی کی طرف رجوع کرتے ہیں) بنی اسرائیل سے پوچھ ہم نے

اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ۭ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ

کتنی روشن نشانیاں انہیں دیں اور اللہ کی عطا کردہ نعمت کو جو کوئی تبدیل کرے

مَا جَاۗءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا

بعد اس کے کہ پہنچ چکی ہو اس کے پاس تو اللہ تعالیٰ سخت عذاب کرنے والا ہے (کافروں کے لیے) دنیا کی

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا

زندگی آراستہ کی گئی ہے اور وہ ایمان والوں سے مذاق کرتے ہیں اور جو لوگ پرہیزگار ہیں

فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾

وہ قیامت کے روز ان (مذاق کرنے والوں) سے بلند ہوں گے اور اللہ تعالیٰ جسے چاہے بے حساب نعمتیں عطا کرتا ہے

كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۠ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ

لوگ ایک ہی دین پر تھے پھر اللہ نے انبیاء بھیجے خوشخبری سنانے والے

وَمُنْذِرِيْنَ ۪ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ

اور ڈرانے والے اور ان کے ساتھ کتاب بھیجی تاکہ وہ لوگوں کے درمیان

النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۭ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ

فیصلہ کرے ہی بات کا جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں اور کتاب میں اختلاف نہیں کیا مگر انہی لوگوں نے جنہیں وہ کتاب

اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ

دی گئی تھی بعد اس کے کہ ان کے پاس کھلے احکام آچکے تھے انہیں میں ایک دوسرے کی مخالفت کرنے نے تو اللہ تعالیٰ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ۭ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ

نے اپنی قدرت سے اہل ایمان کو وہ بات بھجا دی جس میں وہ جھگڑ رہے تھے اور اللہ تعالیٰ

ف ۴۴ جب کسی قوم میں کفر اور شرک بڑھ جاتا ہے اور وہ نافرمانیوں گناہوں میں حد سے بڑھ جاتی ہے تو ان گناہوں کے اثرات عذاب کی شکل میں اس قوم پر چھا جاتے ہیں اور یہی ہیں وہ بادل جنہیں فرشتے

ع ۲۵ ۴۴

لے کر آتے ہیں اور اللہ تعالیٰ حکم صادر فرماتا ہے اور اس کا حکم پورا ہو کر رہتا ہے۔

ف ۲۱۰-۸ اس سے روحانی نعمتیں اور رزق مراد ہے جب کوئی مسلمان اعمال صالح بجالاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی محبت میں مستغرق ہو کر اپنی زندگی اس کی اطاعت کیلئے وقف کر دیتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ نفس کی نجاست اس سے دور کر دیتا ہے اور اسے تزکیہ نفس حاصل ہو جاتا ہے اور اس کے درجات بلند کر دیئے جاتے ہیں اور اس کا ہر سانس پہ ہو گا کہ اسے بے حساب رزق عطا کیا جائے گا۔ دنیا و آخرت میں جب سے پیدا ہوا ہے اور موت کے وقت تک اسے دو وقت کی روٹی اور دو وقت شام نصیب ہوتی ہیں یہی اس کا رزق ہوتا ہے اس سے زیادہ کبھی کسی کو کچھ نہیں ملا تو دنیا میں بے حساب رزق عطا ہو ہی نہیں سکتا کیونکہ دنیا میں تو اس کا پلڑا برابر تولنے کے لئے برابر کر دیا گیا ہے۔ یہی اسکا رزق ہے۔ اس رزق کے متعلق اللہ تعالیٰ خود اس کے بارے میں فرماتا ہے کہ جو لوگ اللہ کی راہ میں

بقیہ حاشیہ اگلے صفحے پر

مَنْ يَّشَاۗءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۱۳﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا

ہے چاہتا ہے سیدھی راہ دکھا دیتا ہے کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ جنت میں چلے

الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ۭ مَسَّتْهُمُ

جاؤ گے اور ابھی تم پر اگلے لوگوں کی سی وہ سختیاں اور تکلیف نہیں پہنچی

الْبَاْسَاۗءُ وَالضَّرَّاۗءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وہ متزلزل ہو گئے یہاں تک کہ رسول نے فرمایا اور ان لوگوں نے جو ایمان لائے

مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ۭ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿۲۱۴﴾ يَسْـَٔـلُوْنَكَ

ان کے ساتھ تھے کہ اللہ کی مدد کب آئے گی سنو بے شک اللہ تعالیٰ کی مدد قریب ہے (۱۴) آپ سے پوچھتے ہیں

مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۭ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ

کہ ہم کیا خرچ کریں (اللہ کی راہ میں) فرما دیں جو کچھ تم خرچ کرو مال نیکی میں خرچ کرو تو وہ ماں باپ اور

وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا

نزدیکی قرابت دار اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں کے لیے ہے اور جو بھلائی

مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ

تم کرو گے تو اللہ تعالیٰ اسے خوب جانتا ہے تم پر فرض ہوا قتال (جہاد) اور وہ تمہیں ناگوار

لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـــًٔا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا

ہے شاید تمہیں ایک چیز سے کراہت کرنے ہو مگر تمہارے حق میں وہ بہتر ہو اور شاید جس چیز کو تم طلب کرنے

شَيْـــًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱۶﴾ يَسْـَٔـلُوْنَكَ

ہو وہ مگر تمہارے حق میں بری ہو اور اللہ سب کچھ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے آپ سے ماہ حرام

عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ۭ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ۭ وَصَدٌّ

میں لڑنے کا حکم دریافت کرتے ہیں آپ فرما دیں اس میں لڑنا بہت بڑا گناہ ہے اور

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۡ وَاِخْرَاجُ

اللہ کی راہ سے روکنا اور اس کا انکار کرنا اور مسجد حرام سے روکنا اور وہاں کے رہنے

اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ۭ وَلَا يَزَالُوْنَ

والوں کو ان کی جگہ سے نکال دینا اللہ کے نزدیک بہت بڑا گناہ ہے اور فتنہ قتل سے بھی بڑا ہے اور وہ تم سے لڑنے

حاشیہ صفحہ سابقہ

قتل ہو گئے ان کو مردہ نہ کہو بلکہ وہ زندہ ہیں اور اپنے رب سے رزق پاتے ہیں بس یہی وہ رزق ہے جس کا قرآن پاک میں جگہ جگہ ذکر کیا گیا ہے اس سے مراد دنیاوی رزق نہیں ہے۔

حاشیہ صفحہ یہ

ف ۲۱۵ اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک طریقہ بنا دیا ہے کہ جب انسان نیک عمل کرتا ہے تو اس میں یہ چاہنا پایا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب جس سے محبت کی جائے تو اس کا قرب حاصل کرنا ہے۔ اسی طرح جب انسان برائی کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور گناہوں کو رغبت کے ساتھ کرتا ہے تو اس میں یہ چاہنا پایا جاتا ہے کہ یہی وہ شیطان کی راہ ہے جس کا انجام دوزخ کی آگ ہے۔

ف ۲۱۶-۸ کیا تم یہ گمان کرتے ہو کہ تم سیدھے جنت میں چلے جاؤ گے اور تمہیں شدت اور سختی میں مبتلا کر کے آزمایا نہیں جائے گا۔ جیسا کہ تم سے پہلوں کو آزمایا گیا

ع ۲۱ ۱۰

اور وہ پکا دیئے گئے۔ درحقیقت مومن کا ایمان اس وقت تک کامل نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ آزمائش سے نہ گزر جائے کیونکہ آزمائش ہی سے پتہ چلتا ہے کہ کون اپنے دعوے میں سچا ہے اور کون جھوٹا ہے۔ مومن پر جتنے شدائد و مصائب آتے ہیں اتنا ہی اسکا ایمان پختہ اور یقین کامل ہوتا جاتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی نصرت اس کے شامل حال ہوتی ہے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

يُقَاتِلُوكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ۚ وَمَنْ
سے ہرگز نہ رکیں گے یہاں تک کہ تمہیں تمہارے دین سے پھیر دیں اگر ان کے بس میں ہو اور جو کوئی
يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ
تم میں سے اپنے دین سے پھرے اور پھر وہ کافر ہو کر مرے تو ان لوگوں کے اعمال
اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ
اکارت گئے دُنیا اور آخرت میں اور وہ لوگ ہی دوزخ والے ہیں وہ
فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۱۷﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا
ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنہوں نے اللہ کے لیے ہجرت کی اور اللہ کی
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
راہ میں جہاد کیا وہ اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اللہ بخشنے والا
رَّحِيْمٌ ﴿۲۱۸﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۭ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ
مہربان ہے اے محبوب آپ سے شراب اور جوئے کے متعلق سوال کرتے ہیں تو آپ فرما دیں کہ ان دونوں میں بڑا گناہ
وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۡ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ۭ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ
اور کچھ دنیاوی نفع بھی ہے لوگوں کے لیے اور ان کا گناہ ان کے نفع سے بڑا ہے اور آپ سے پوچھتے ہیں
مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ قُلِ الْعَفْوَ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ
کہ ہم کیا خرچ کریں (اللہ کی راہ میں) فرما دو کہ تمہاری ضرورت سے بچتا ہی زیادہ ہو اسی طرح اللہ تعالیٰ بیان کرتا ہے اپنی آیتیں
لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱۹﴾ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ
تمہارے تاکہ تم اس میں خود فکر کرو دُنیا اور آخرت کے معاملوں میں اور آپ سے یتیموں کے متعلق پوچھتے ہیں
الْيَتٰمٰى ۭ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ۭ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ۭ
کہ آپ فرما دیں کہ ان کے ساتھ بھلائی کرنا بہتر ہے اور اگر تم ان سے اپنا جیسا معاملہ کرو تو وہ تمہارے بھائی ہیں
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ۭ
اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے مفسد اور اصلاح کرنے والے کو اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں مشقت میں ڈالتا
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۰﴾ وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ۭ
بیشک اللہ تعالیٰ زبردست حکمت والا ہے اور مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو جب تک وہ مسلمان نہ ہو جائیں

ف ۴۶ جواہ اس لئے حرام کیا گیا کہ یہ نظریہ اسلام کے خلاف ہے اسلام میں ایک مسلمان دوسرے مسلمان کے نقصان میں رنجیدہ اور فائدے میں خوش ہوتا ہے جوئے میں یہ نظریہ الٹ ہو جاتا ہے۔ ہارنے والا رنجیدہ اور جیتنے والا خوش ہوتا ہے لہٰذا وہ مسلمان نہیں ہو سکتا جو اگر یا مسلمان کو دائرہ اسلام سے خارج کرنے والی چیز ہے لہٰذا اسے سخت پیرائے میں فرمایا گیا جس طرح جواء خواہ کسی طرح بھی کھیلا جائے شرط لگائی جائے۔ وہ سب جوا ہے۔ اسی طرح خمر۔ ہر وہ چیز جو خمیر کی جائے اور اس میں نشہ ہو خمر کہلاتی ہے۔

وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنْكِحُوا
اور بے شک مسلمان لونڈی مشرک بیوی سے بہتر ہے اگرچہ وہ تمہیں پسند بھی ہو اور مشرکوں سے نکاح
الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ۭ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ
ذکر جب تک وہ ایمان نہ لے آئیں اور مومن غلام بہتر ہے آزاد مشرک سے
وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ۭ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا
چاہے وہ تمہیں پسند بھی ہو وہ دوزخ کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے حکم سے
اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
جنت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے اور اپنی آیتیں بیان کرتا ہے لوگوں کے لیے تاکہ وہ
يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۲۱﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ۭ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ
نصیحت حاصل کریں اور وہ آپ سے حیض والی عورتوں کے متعلق دریافت کرتے ہیں آپ ان سے فرما دیں کہ وہ (حیض)
فَاعْتَزِلُوا النِّسَاۗءَ فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى
گندگی ہے۔ تو حیض کی حالت میں ان عورتوں سے الگ رہو اور انکے قریب نہ جاؤ جب تک وہ اچھی طرح پاک نہ ہو جائیں
يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ۭ
جب تک کہ وہ پاک نہ ہو جائیں تو پس جب وہ پاک ہو جائیں تو جہاں سے اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے (یعنی فرجِ
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿۲۲۲﴾ نِسَاۗؤُكُمْ
بیشک اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں اور گندا ہونے سے پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے تمہاری عورتیں
حَرْثٌ لَّكُمْ ۠ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۡ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ۭ
تمہارے لیے کھیتیوں کے ہیں تو تم اپنی کھیتیوں میں جس طرح چاہو آؤ اور اپنے نفس کے لیے بھلائی حاصل کرو
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۲۳﴾
اور اللہ سے ڈرتے رہو اور یہ جانی طرح جان لو کہ تمہیں اس سے ملنا ہے اور آپ مومنوں کو بشارت دے دیں
وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا
اور اللہ کو اپنی قسموں کے لیے آڑ نہ بناؤ کہ تم نیکی اور پرہیزگاری
وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۴﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ
اور لوگوں میں صلح کرانے کی قسم نہ کھاؤ اور اللہ تعالیٰ سنتا اور جانتا ہے اللہ تعالیٰ تم سے مواخذہ نہیں

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ
کرے گا ان قسموں پر جو فضول اور بے ارادہ ہوں بلکہ وہ قسم پر گرفت کرے گا جو تم دلوں سے
قُلُوْبُكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝ لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ
کرے گا ان قسموں پر جو فضول اور بے ارادہ ہوں بلکہ وہ قسم پر گرفت کرے گا جو تم دلوں سے
تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَاۗءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝
ٹھہرے ہو اور اللہ غفور حلیم ہے جو لوگ اپنی عورتوں کو چھوڑ بیٹھتے ہیں
وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ وَالْمُطَلَّقٰتُ
انہیں چار مہینے کی مہلت ہے پس اگر رجوع کر لیں تو اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے
يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْۗءٍ ۭ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ
اور اگر وہ طلاق کا ارادہ پکا کر لیں تو اللہ تعالیٰ سننے اور جاننے والا ہے اور مطلقہ عورتیں
مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
اپنے کو روکے رکھیں تین حیض تک اور انہیں حلال نہیں کہ جو کچھ
الْاٰخِرِ ۭ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ۭ
اللہ نے ان کے پیٹ میں پیدا کیا ہے اگر اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتی
وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۠ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ
ہیں اور ان کے شوہروں کو یہ حق پہنچتا ہے کہ وہ ان کو اس مدت میں لوٹا لیں اگر وہ صلح کے خواہش مند ہوں
دَرَجَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۠ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ
اور عورتوں کو بھی یہ حق ہے جیسا کہ مردوں پر ان کا حق ہے قاعدہ کے موافق اور مردوں کو ان پر ایک درجہ
اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ۭ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ
فضیلت ہے اور اللہ تعالیٰ غالب حکمت والا ہے یہ طلاق دو بار تک ہے (پھر) یا تو
شَيْـــًٔا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا
دستور کے موافق روک لینا ہے یا نیکی کے ساتھ چھوڑ دینا ہے اور تمہیں کسی طرح حلال نہیں ہے جو تم نے انہیں دیا
حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ۭ تِلْكَ
ہے واپس لے لو مگر یہ کہ جب ان کو اندیشہ ہو کہ اللہ کی حدیں قائم نہ کریں پھر اگر تمہیں خوف ہو کہ وہ دونوں
حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰۗىِٕكَ
وہ حدیں اللہ کی ہیں پس ان سے تجاوز نہ کرو (یعنی جو لوگ حدوں سے تجاوز کرتے ہیں وہی
هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى
ظالم ہیں پھر اگر اس کو تیسری طلاق دیدے تو اسکو وہ عورت پھر حلال نہیں ہو سکتی جب تک
تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ۭ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ
وہ دوسرے خاوند سے نکاح نہ کرے پس اگر وہ دوسرا شوہر بھی اسے طلاق دیدے تو پھر ان پر کوئی حرج نہیں کہ وہ دونوں آپس میں
اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا
رجوع کر لیں اگر وہ سمجھتے ہوں کہ اللہ کی حدیں قائم رکھیں گے یہ اللہ کی حدیں ہیں
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاۗءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ
جنہیں وہ بیان کرتا ہے جاننے والوں کے لیے اور جب تم عورتوں کو طلاق دے دو اور ان کی میعاد پوری ہو جائے تو

فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۠ وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ
کرنا چاہیے معقول بندوں کے لیے اور جب تم عورتوں کو طلاق دے دو اور ان کی میعاد پوری ہو جائے تو
ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ۭ وَلَا
انہیں قاعدہ کے موافق روک لو یا قاعدہ کے ساتھ چھوڑ دو اور انہیں تکلیف دینے کے لیے نہ روکو
تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ
کہ ان پر زیادتی کرو اور جو ایسا کرے گا تو اس نے اپنی ذات پر ظلم کیا اور اللہ کی
عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا
آیتوں کو مذاق نہ بناؤ اور یاد کرو اللہ کی نعمت کو تم پر ہے اور جو کتاب
اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاۗءَ فَبَلَغْنَ
اور حکمت تم پر اتاری تمہیں نصیحت کرنے کو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور یہ یقینی طور جان لو
اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا
کہ اللہ ہر چیز سے باخبر ہے اور جب تم عورتوں کو طلاق دے دو اور ان کی میعاد
بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ
پوری ہو جائے تو ان کو نکاح کرنے سے مت روکو جب کہ وہ آپس میں
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
قاعدہ کے موافق راضی ہو جائیں یہ نصیحت اس کے لیے ہے جو تم میں سے اللہ پر اور

طلاق اور اس کا طریقہ

ف ۳۹ دراصل دو طلاق تک وہ رجوع کر سکتا ہے اور یہ دو طلاق اس طرح ہے کہ ایام سے فارغ ہونے کے بعد جب غسل کر لے۔ اس طرح دو بار تک رجوع کر سکتا ہے۔ اس عرصے میں زن و شوہر اپنی اپنی طرف سے حکم مقرر کریں کہ وہ اس وجہ خاصت کو دور کرنے کی کوشش کریں اور ان میں صلح کرا دیں۔ اگر کسی طور پر بھی صلح نہ ہو سکے تو تیسرے طہر کے بعد اس کو اس کا مہر اور سامان اور حقوق دے کر رخصت کر دے اس کے بعد اس شخص کو اس عورت سابقہ کے کسی معاملے میں مداخلت کرنے کا حق حاصل نہ ہو گا (از روئے شریعت) اگر وہ عورت عدت پوری کرنے کے بعد کسی شخص کے ساتھ اپنی مرضی سے نکاح کر لے اور اس کے گھر میں آباد ہو جائے اس کے بعد وہ شخص مر جائے۔ یا وہ بھی کسی وجہ سے طلاق دے دے تو یہ عورت عدت پوری کرنے کے بعد اگر پہلے شوہر کے پاس آنا چاہے تو آ سکتی ہے اگر پہلے شوہر سے نکاح کر لیا تو حلالہ کرانے کے بعد۔ جو لوگ ایک ہی مرتبہ میں تین بار طلاق دے دیتے ہیں۔ یہ ایک بڑی طلاق ہے۔ تمہیں قرآن میں ایسی طلاق مغلظہ و طلاق رقیبہ کو ہی طلاق کہتے ہیں۔ ایک مجلس میں اکٹھی تین مرتبہ کہنے سے جب بھی وہ ایک ہی بات کہہ رہا ہے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
قیامت پر ایمان رکھتا ہو یہ تمہارے لئے بڑی ہی پاکیزگی کے لیے ہے اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے
وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾ وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ
اور تم نہیں جانتے اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو برس دودھ پلائیں اور یہ دودھ
كَامِلَيْنِ ؕ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ
کی مدت پوری کرنی چاہیے اور جس کا بچہ ہے اس پر عورتوں کا کھانا اور لباس
رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ
مناسب دستور کے کسی نفس کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی
لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ ۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ وَعَلَى
نہ ماں کو کوئی ضرر پہنچے بچے کی وجہ سے اور نہ دودھ والے کو اس کی اولاد کی وجہ سے اور یہ
الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا
وارث ہو وہ بھی اسی کے مطابق عمل کرے ماں اور باپ دونوں رضامندی اور مشورے سے دودھ
وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا
چھڑانا چاہیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں اور اگر تم چاہو دائیوں سے اپنے بچوں کو
اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ
دودھ پلاؤ تب بھی کوئی مضائقہ نہیں جب کہ جو تم نے بدلا دینا ٹھہرایا ہے خوشی کے ساتھ ادا کر دو
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۳﴾ وَالَّذِيْنَ
اور اللہ سے ڈرتے رہو اور یہ اچھی طرح جان لو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے اور تم میں سے
يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ
جو لوگ فوت ہوتے اور اپنے پیچھے بیویاں چھوڑتے تو چاہیے کہ وہ بیویاں اپنے آپ کو چار مہینے
اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا
اور دس دن روکے رکھیں اور جب ان کی عدت پوری ہو جائے تو پھر وہ اپنے حق میں کوئی معاملہ کریں تو کوئی مضائقہ نہیں ہوگا اس کام میں
فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۳۴﴾
جو عورتیں شرع کے مطابق کریں اور اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں سے باخبر ہے

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ
اور تم پر اس بات میں بھی کوئی حرج نہیں کہ پردہ رکھ کر عورتوں کے نکاح کا پیغام دو
اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ
یا اپنے دل میں چھپا رکھو اور اللہ جانتا ہے کہ اب تم ان کا ذکر کرو گے
لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۬ وَلَا تَعْزِمُوْا
ان سے خفیہ وعدہ نہ کرو تم ان سے اتنی بات کرو جو شرع میں جائز ہے اور نکاح
عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
کا عزم نہ کرو جب تک کہ بچے ہوئے حکم کی میعاد پوری نہ ہو جائے اور یہ جان لو کہ اللہ تعالیٰ تمہارے
مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۳۵﴾
دل کا حال جانتا ہے تو اس سے ڈرو اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور حلم والا ہے
لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ
اور اس میں کوئی حرج نہیں کہ تم عورتوں کو ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے دو یا کوئی مہر مقرر
تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۖ وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ
کر چکا ہو اور انہیں کچھ مال دو اور اپنی حیثیت کے مطابق کچھ دینا مناسب ہے
وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًۢا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۳۶﴾
یعنی مال دار اپنی حیثیت کے مطابق اور تنگدست اپنی حیثیت کے مطابق واجب ہے اچھی اطاعت کرنے والوں پر
وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ
اگر تم نے عورتوں کو چھونے سے پہلے طلاق دے دی اور ان کے لیے کچھ مہر
لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا
مقرر کر چکے تھے تو اس کا آدھا دینا واجب ہے البتہ یہ کہ عورت یا اس کا ولی
الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ؕ وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؕ
نرمی سے معاف کر دے تو زیادہ دینا بڑی پرہیزگاری ہے
وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۷﴾
اور تم آپس میں ایک دوسرے کے احسان کو نہ بھولو بے شک جو تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس کو دیکھ رہا ہے

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿۲۳۸﴾
نمازوں کی حفاظت کرو اور خصوصاً درمیانی نماز کی اور کھڑے رہو اللہ کے حضور عاجزی کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ

فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا
تو پھر اگر پیادہ یا سوار کی حالت میں ہو اور تمہیں کسی قسم کا خوف ہو تو گردن سے نماز ادا کرو جیسی بھی ہو جیسا کہ اس نے تمہیں تعلیم دی ہے جبکہ تم نہ جانتے تھے

عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۹﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ
اور جو تم میں سے فوت ہو جائیں اور

وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۖ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ
بیویاں چھوڑ جائیں اور اپنی بیویوں کے لیے وصیت کر جائیں ایک سال تک خرچ دینے کی اور مکان سے

فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ
ہاں اگر وہ خود نکل جائیں تو اس کا تم پر کوئی گناہ نہیں ہو انہوں نے اپنے حق میں مناسب کیا

مَّعْرُوْفٍ ۗ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۴۰﴾ وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا
اللہ تعالیٰ غالب حکمت والا ہے اور طلاق والیوں کے لیے بھی مناسب طور پر خرچ دینا لازم ہے اور یہ بھی

عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۴۱﴾ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾
ہے پرہیزگاروں پر اور ایسے ہی اللہ تعالیٰ تمہارے لیے اپنی آیتیں بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھ جاؤ

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ
اے محمد ﷺ کیا آپ نے ان لوگوں کی نہیں دیکھا جو اپنے گھروں سے موت کے ڈر سے نکلے اور وہ ہزاروں کی تعداد میں تھے اللہ

لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ
نے ان سے فرمایا کہ مر جاؤ پھر انہیں زندہ کر دیا بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۲۴۳﴾ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا
مگر اکثر لوگ شکر نہیں کرتے اور اللہ کے راستے میں قتال کرو اور جان لو

اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۴﴾ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا
کہ اللہ تعالیٰ سنتا اور جانتا ہے کوئی اللہ کو قرض حسنہ دے تو

فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ۗ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ ۪ وَاِلَيْهِ
اللہ تعالیٰ اس کے مال کو بہت بڑھا دے گا اور تنگی کرنا اور فراخی کرنا اسی کے دست قدرت میں ہے اور تمہاری

تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۴۵﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى
بازگشت اسی کی طرف ہے کیا آپ نے نہیں دیکھا بنی اسرائیل کی جماعت کو جو موسیٰ کے بعد ہوئی کہ

اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ قَالَ
جب انہوں نے اپنے ایک پیغمبر سے کہا کہ ہمارے لیے ایک بادشاہ مقرر کر دے تاکہ ہم اللہ کی راہ میں لڑیں تو نبی نے کہا

هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ۭ قَالُوْا وَمَا
کیا قریب ہے اگر تم پر جہاد فرض کیا جائے تو پھر قتال نہ کرو کہنے لگے کہ ہمیں

لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا
کیا ہوا ہے کہ ہم اللہ کی راہ میں نہ لڑیں گے حالانکہ ہم اپنے وطن سے نکالے گئے

وَاَبْنَاۗىِٕنَا ۭ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۭ
اور ہماری اولاد سے جو جہاد فرض کر دیا گیا تو تھوڑے سوائے چند لوگوں کے

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۴۶﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ
اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے اور جب ان کے نبی نے ان سے کہا کہ بیشک اللہ تعالیٰ نے

لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ۭ قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ
طالوت کو تمہارا بادشاہ بنا دیا ہے تو کہنے لگے اسے ہم پر بادشاہت کرنے کا کیا حق حاصل ہے ہم تو اس سے زیادہ

بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ۭ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ
سلطنت کے حق دار ہیں اور اسے تو مال میں بھی وسعت نہیں دی گئی نبی نے فرمایا کہ اسے اللہ تعالیٰ نے تم پر

عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ۭ وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ
برگزیدہ کیا ہے اور اسے علم میں اور جسم میں تم سے زیادہ کشادگی دی ہے اور اللہ تعالیٰ اپنا ملک جسے چاہتا

مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۷﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ
ہے دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ بہت وسعت اور علم والا ہے اور ان کے نبی نے ان سے فرمایا کہ اس حکومت کی

اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ
بادشاہت کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس ایک تابوت آئے گا جس میں تمہارے رب کی طرف تمہارے لیے سکون اور اطمینان

اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ
کا سامان ہوگا کچھ بچی ہوئی چیزیں ہیں موسیٰ اور ہارون کے ترکے کی اٹھائے ہوئے ہیں گے اسے فرشتے بیشک اس میں بڑی نشانی ہے

جہاد کی نیت
جہاد کی طرف پیش قدمی کرنا
جہاد کی نیت سے جانا
ف ۵۵ اللہ تعالیٰ نے ایمان کی آزمائش کے لئے جہاد فرض کیا ہے کیونکہ جہاد کی نیت ہی یہ ہے کہ جب کفار مسلمانوں کی طرف پیش قدمی کریں اور ان کے عزائم بدلیں یعنی اسلام اور مسلمانوں کو فنا کرنا چاہے ہوں تو اس وقت ہر عاقل اور بالغ پر یہ فرض عائد ہو جاتا ہے کہ وہ یہ نیت اور ارادہ کرے کہ آج میں اللہ تعالیٰ کے دین کی حفاظت اور حمایت کے لئے اپنی جان کی قربانی پیش کرتا ہوں۔ اس نیت کے بغیر جہاد نہیں ہوتا۔ اگر کسی کا یہ خیال ہو کہ میں کفار کی صفوں میں جا کر ان پر حملہ کروں گا تو یہ جہاد نہیں ہوگا بلکہ وہ ہلاکت میں پڑنا ہے۔ جہاد وہ ہوتا ہے جو اپنی جان کا نذرانہ اللہ تعالیٰ کے حضور میں پیش کرنا ہے۔ جب وہ سپاہ جنگ کی طرف پیش قدمی کرتا ہے تو پورے وقار کے ساتھ مجاہد کے دل پر سکون اور اطمینان آثار دیا جاتا ہے اور جب وہ میدان جہاد میں پہنچتا ہے تو دشمن کی قلت اور کثرت اسے خوفزدہ نہیں کرتے اور نہ دشمن کا اسلحہ اسے مرعوب کرتا ہے کیونکہ وہ ارادہ کر کے چلتا ہے کہ میں اس میدان سے زندہ واپس نہیں جاؤں گا۔ وہ سمجھتا ہے کہ خواہ مجھے توپ سے مار دیا گولے سے مار دیا سول کر قتل کر دیں یا ہزار قتل کر کے کر دیں مجھے تو اپنی جان اللہ تعالیٰ کے راستے میں لٹا دینی ہے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٤٩﴾ فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ
اگر تم ایمان رکھتے ہو پھر جب طالوت لشکروں کو لے کر شہر سے باہر نکلے تو انہوں (طالوت) نے کہا کہ
مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ
اللہ تعالیٰ تمہیں ایک نہر سے آزمانے والا ہے پس جو اس کا پانی پئے گا وہ میرا نہیں اور جو نہ چکھے گا وہ
فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهٖ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا
میرا ہے سوائے اس کے کہ ایک چلو اپنے ہاتھ سے لے لے پھر سب نے اس میں سے پیا سوائے چند لوگوں
مِّنْهُمْ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا
کے ۔ پھر جب طالوت اور اس کے ساتھ کے ایمان والے عبور کر گئے ہر کر ۔ تو وہ بے ہمت ہو گئے جالوت
الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا
اور اس کے لشکروں سے مقابلے کی طاقت نہیں اور جنہیں اللہ سے ملنے کا یقین تھا انہوں نے کہا
اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ مَعَ
کہ بارہا چھوٹا لشکر بڑے لشکر پر غالب آیا اللہ تعالیٰ کے حکم سے اور اللہ تعالیٰ صبر کرنے
الصّٰبِرِيْنَ ﴿٢٤٩﴾ وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا
والوں کے ساتھ ہے ۔ پھر جب وہ جالوت اور اس کے لشکر کے مقابلے کو نکلے تو انہوں نے کہا اے اللہ ہمیں صبر کی توفیق
صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٥٠﴾ فَهَزَمُوْهُمْ
عطا فرما اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور ہمیں کافروں پر فتح عطا فرما تو انہوں نے اللہ کے حکم
بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ
سے انہیں بھگا دیا اور داؤد نے جالوت کو قتل کر دیا اور اللہ نے اسے سلطنت اور حکمت عطا فرمائی
وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَاۗءُ ۭ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ
اور جو چاہا اسے سکھایا اور اگر اللہ تعالیٰ لوگوں میں بعض سے بعض کو دفع نہ کرتے تو
لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَي الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٥١﴾ تِلْكَ
زمین میں فساد برپا ہو جاتا مگر اللہ تعالیٰ سارے جہان پر بڑا فضل کرنے والا ہے
اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۭ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٥٢﴾
اللہ تعالیٰ کی نشانیاں ہیں جو ٹھیک ٹھیک تجھ پر پڑھتے ہیں اور آپ بیشک رسولوں میں سے ہیں

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ
ہم نے رسولوں میں سے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے ۔ ان میں وہ بھی ہے جس سے اللہ نے
كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ۭ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ
کلام کیا اور کوئی وہ ہے جس کے درجات اوروں سے بلند کیے ۔ اور ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو
الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ
معجزات عطا کیے اور روح القدس سے اس کی تائید کی اگر اللہ چاہتا تو بعد والے لوگ اپنے پاس
مِنْۢ بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا
دلیلیں آ جانے کے آپس میں نہ لڑتے جب کہ ان کے پاس کھلی نشانیاں آ چکی تھیں مگر یہ کہ انہوں نے ایک دوسرے سے اختلاف کیا ان
فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا
میں سے کوئی تو ایمان پر رہا اور کوئی کافر ہو گیا اور اگر اللہ چاہتا تو وہ نہ لڑتے اور
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿٢٥٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا
لیکن اللہ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے ۔ اے ایمان والو جو ہم نے تمہیں روزی عطا کی ہے اس میں
رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا
سے ہماری راہ میں خرچ کرو اس دن کے آنے سے پہلے جس دن نہ خرید و فروخت ہو گی نہ دوستی کام آئے گی اور نہ
شَفَاعَةٌ ۭ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٥٤﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
سفارش نفع دے گی اور کافر لوگ ہی ظالم ہیں ۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں
اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وہ زندہ اور قائم ہے ۔ نہ اسے اونگھ آتی ہے نہ نیند ۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور
وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ
زمین میں ہے ۔ کون ہے جو اس کے حکم کے بغیر اس سے سفارش کرے اور وہ جانتا ہے
مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ
جو کچھ ان کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم کا ذرہ برابر بھی احاطہ نہیں
عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ
کر سکتے مگر یہ کہ جتنا وہ چاہے عطا کر دے ۔ اس کے علم نے آسمانوں اور زمین کو گھیرا ہوا ہے

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٤٩﴾ فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ
اگر تم ایمان رکھتے ہو پھر جب طالوت لشکروں کو لے کر شہر سے باہر نکلے تو انہوں (طالوت) نے کہا کہ
مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ
اللہ تعالیٰ تمہیں ایک نہر سے آزمانے والا ہے پس جو اس کا پانی پئے گا وہ میرا نہیں اور جو نہ چکھے گا وہ
فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهٖ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا
میرا ہے سوائے اس کے کہ ایک چلو اپنے ہاتھ سے لے لے پھر سب نے اس میں سے پیا سوائے چند لوگوں
مِّنْهُمْ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا
کے ۔ پھر جب طالوت اور اس کے ساتھ کے ایمان والے عبور کر گئے ہر کر ۔ تو وہ بے ہمت ہو گئے جالوت
الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا
اور اس کے لشکروں سے مقابلے کی طاقت نہیں اور جنہیں اللہ سے ملنے کا یقین تھا انہوں نے کہا
اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ مَعَ
کہ بارہا چھوٹا لشکر بڑے لشکر پر غالب آیا اللہ تعالیٰ کے حکم سے اور اللہ تعالیٰ صبر کرنے
الصّٰبِرِيْنَ ﴿٢٤٩﴾ وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا
والوں کے ساتھ ہے ۔ پھر جب وہ جالوت اور اس کے لشکر کے مقابلے کو نکلے تو انہوں نے کہا اے اللہ ہمیں صبر کی توفیق
صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٥٠﴾ فَهَزَمُوْهُمْ
عطا فرما اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور ہمیں کافروں پر فتح عطا فرما تو انہوں نے اللہ کے حکم
بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ
سے انہیں بھگا دیا اور داؤد نے جالوت کو قتل کر دیا اور اللہ نے اسے سلطنت اور حکمت عطا فرمائی
وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَاۗءُ ۭ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ
اور جو چاہا اسے سکھایا اور اگر اللہ تعالیٰ لوگوں میں بعض سے بعض کو دفع نہ کرتے تو
لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَي الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٥١﴾ تِلْكَ
زمین میں فساد برپا ہو جاتا مگر اللہ تعالیٰ سارے جہان پر بڑا فضل کرنے والا ہے
اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۭ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٥٢﴾
اللہ تعالیٰ کی نشانیاں ہیں جو ٹھیک ٹھیک تجھ پر پڑھتے ہیں اور آپ بیشک رسولوں میں سے ہیں

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ
ہم نے رسولوں میں سے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے ۔ ان میں وہ بھی ہے جس سے اللہ نے
كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ۭ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ
کلام کیا اور کوئی وہ ہے جس کے درجات اوروں سے بلند کیے ۔ اور ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو
الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ
معجزات عطا کیے اور روح القدس سے اس کی تائید کی اگر اللہ چاہتا تو بعد والے لوگ اپنے پاس
مِنْۢ بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا
دلیلیں آ جانے کے آپس میں نہ لڑتے جب کہ ان کے پاس کھلی نشانیاں آ چکی تھیں مگر یہ کہ انہوں نے ایک دوسرے سے اختلاف کیا ان
فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا
میں سے کوئی تو ایمان پر رہا اور کوئی کافر ہو گیا اور اگر اللہ چاہتا تو وہ نہ لڑتے اور
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿٢٥٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا
لیکن اللہ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے ۔ اے ایمان والو جو ہم نے تمہیں روزی عطا کی ہے اس میں
رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا
سے ہماری راہ میں خرچ کرو اس دن کے آنے سے پہلے جس دن نہ خرید و فروخت ہو گی نہ دوستی کام آئے گی اور نہ
شَفَاعَةٌ ۭ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٥٤﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
سفارش نفع دے گی اور کافر لوگ ہی ظالم ہیں ۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں
اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وہ زندہ اور قائم ہے ۔ نہ اسے اونگھ آتی ہے نہ نیند ۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور
وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ
زمین میں ہے ۔ کون ہے جو اس کے حکم کے بغیر اس سے سفارش کرے اور وہ جانتا ہے
مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ
جو کچھ ان کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم کا ذرہ برابر بھی احاطہ نہیں
عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ
کر سکتے مگر یہ کہ جتنا وہ چاہے عطا کر دے ۔ اس کے علم نے آسمانوں اور زمین کو گھیرا ہوا ہے

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَلَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَآ اِكْرَاهَ فِي
اور اُن کی حفاظت سے اُس کی کسلمندی نہیں ہوجاتی اور وہ بڑی عظمت والا ہے۔ دین میں جبر نہیں
الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ
ہدایت اور گمراہی صاف طور پر ظاہر ہوچکی ہے۔ جو شیطان سے منکر اور پھیرے اور
وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ
اللہ پر ایمان لائے تو گویا اُس نے مضبوطی سے ایمان کی رسی کو تھام لیا جو کبھی چھوٹنے والی
لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ
نہیں اور اللہ تعالیٰ سننے والا اور جاننے والا ہے۔ اللہ والی ہے ایمان والوں کا اُن کو اندھیروں سے
مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ
روشنی کی طرف نکالتا ہے۔ اور کافروں کے حمایتی ایلی باطل اور شیطان ہیں جو انہیں
يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ
روشنی سے اندھیروں کی طرف نکالتے ہیں یہی لوگ دوزخی ہیں اور یہ
فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَاۗجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ رَبِّهٖٓ اَنْ
اُسی میں ہمیشہ رہیں گے۔ (اے سمیع) کیا تو نے نہیں دیکھا اُس شخص کو جو جھگڑا ابراہیم سے (یعنی کرتا تھا) اُس کے رب کے بارے
اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۙ
میں کہ اللہ نے اُسے بادشاہی دی جب کہ ابراہیم نے کہا کہ میرا رب وہ ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے۔
قَالَ اَنَا اُحْيٖ وَاُمِيْتُ ۭ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ
بولا میں جلاتا اور مارتا ہوں۔ ابراہیم نے کہا کہ اللہ سورج کو مشرق سے نکالتا
مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ ۭ
ہے تو مغرب سے نکال کر دکھا تو وہ کافر سہبوت ہوگیا اور
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ۙ اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰي قَرْيَةٍ
اللہ تعالیٰ ظالموں کو راہ ہدایت نہیں دکھاتا یا اُس شخص کی طرح جس کا گزر ایک گاؤں پر ہوا
وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰي عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ
جو بستی پلٹی ہوئی تھی اپنی چھتوں پر۔ تو اُس شخص نے کہا اللہ تعالیٰ کیسے جلائے گا

مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ۭ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ۭ
موت کے بعد تو اللہ تعالیٰ نے ایک سو سال اُس پر موت طاری رکھی پھر اُسے زندہ کردیا۔ فرمایا تم کتنا سوئے ہو؟
قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۭ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ
اُس نے کہا میں ایک دن یا اس سے کچھ کم سویا ہوں۔ فرمایا نہیں تو سو سال گزر چکے ہیں۔ تم
فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ
اپنے کھانے اور پانی کو دیکھو کہ وہ اب تک نہیں سڑا اور اپنے گدھے کی طرف دیکھو (کہ وہ گل سڑ کر ختم ہوچکا ہے)
وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ ۚ وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا
اور یہ اس لیے ہے کہ تم لوگوں کے لیے ایک نشانی بن جاؤ۔ اور تم ہڈیوں کی طرف دیکھو کہ ہم انہیں کس طرح قائم کردیتے ہیں
ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ۭ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ
پھر اُن پر گوشت چڑھا دیتے ہیں۔ جب اُس پر یہ حقیقت ظاہر ہوگئی تو کہا میں خوب جان گیا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى ۭ
قدرت رکھتا ہے۔ اور جب ابراہیم نے عرض کی اے میرے پالنے والے مجھے دکھا دے کہ تو کیونکر مُردے جلائے گا؟
قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ۭ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَىِٕنَّ قَلْبِيْ ۭ قَالَ فَخُذْ
فرمایا کیا تو نہیں یقین رکھتا؟ اس نے کہا مجھے یقین ہے مگر اس لیے چاہتا ہوں کہ میرا دل پورا مطمئن ہوجائے۔ فرمایا کہ تو
اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰي كُلِّ جَبَلٍ
چار پرندے لے پھر ان سب کو اپنے ساتھ ہلائے پھر اُن کا ایک ایک حصہ کرکے ہر ایک
مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ۭ وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ
پہاڑ پر ایک ایک ٹکڑا رکھ دے۔ پھر انہیں بلا اور وہ تیرے پاس دوڑتے ہوئے آئیں گے اور یہ خوب جان لے کہ اللہ تعالیٰ غالب
حَكِيْمٌ ۝ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ
حکمت والا ہے۔ اُن لوگوں کی مثل ایسی ہے جو اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں جیسے
حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ۭ
دانے کی کہ اُسے اُگائیں تو اُس ایک دانے سے سات بالیں نکلیں پھر ایک ایک بالی میں سے سو دانے برآمد ہوں
وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَلَّذِيْنَ
اور اللہ اس سے بھی زیادہ جتنا چاہے اور بڑھا دے اور اللہ تعالیٰ وسیع علم والا ہے۔ وہ لوگ جو

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُونَ مَا أَنفَقُوا
اللہ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرتے ہیں اور مال دینے کے بعد نہ احسان جتاتے ہیں اور
مَنًّا وَلَا أَذًى لَّهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
دکھ تکلیف دیتے ہیں ایسے لوگوں کا اجر اُن کے رب کے پاس ہے اور انہیں نہ کوئی ڈر ہوگا
وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٦٢﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّن
اور نہ کوئی غم۔ اچھی بات کہنا اور زیادتی پر درگزر کرنا اُس خیرات سے بہتر ہے جو
صَدَقَةٍ يَتْبَعُهَا أَذًى ۗ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ ﴿٢٦٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
تکلیف دینے کے بعد دی جائے۔ اور اللہ غنی اور بُردبار ہے۔ اے ایمان لانے والو
آمَنُوا لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُم بِالْمَنِّ وَالْأَذَىٰ كَالَّذِي يُنفِقُ
اپنے صدقات کو احسان جتا کر اور ایذا دے کر باطل نہ کرو۔ اُس کی طرح جو اپنا مال
مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ فَمَثَلُهُ
لوگوں کے دکھاوے کے لیے خرچ کرتا ہے اور اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان نہ لائے۔ اُس کی مثال
كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا ۖ
ایسی ہے جیسے کہ ایک چٹان پر مٹی ہے پھر اُس پر زور کا پانی پڑا پس وہ بڑا پتھر رہ گیا۔
لَّا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوا ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
اپنی کمائی سے کسی چیز پر قابو نہیں رکھتے اور اللہ کافر قوموں کو ہدایت کی راہ نہیں
الْكَافِرِينَ ﴿٢٦٤﴾ وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ
دکھاتا۔ اور اُن لوگوں کی مثال ایسی ہے جو اپنے مال اللہ کی رضا اور خوشنودی کے لیے
اللَّهِ وَتَثْبِيتًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ
خرچ کرتے ہیں اپنے دل کی گہرائی سے۔ جیسے زرخیز زمین ہے اُس پر زور کا پانی پڑے
فَآتَتْ أُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۖ فَإِن لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ۗ وَاللَّهُ بِمَا
تو وہ دوگنے میوے لائے اگر زور کا مینہ نہ بھی برسے تو اوس ہی کافی ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو
تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٢٦٥﴾ أَيَوَدُّ أَحَدُكُمْ أَن تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ مِّن
اللہ تعالیٰ اسے دیکھ رہا ہے۔ اور کیا تم میں سے کوئی اس کو پسند کرے گا کہ اُس کے پاس ایک باغ

مال کا خرچ کرنا

ف ٥٣ وہ لوگ جن کے دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت ہوتی ہے اور اس کی رضا اور خوشنودی کے طالب ہوتے ہیں وہ اپنا مال خلوت خوشی کیساتھ اس کی رضا کیلئے خرچ کرتے ہیں اور جن لوگوں کو معرفت الٰہی نہیں ہوتی اور ان کا ایمان کامل نہیں ہوتا وہ اپنا مال بیزاری کے ساتھ صرف اپنی عزت و شہرت کی خاطر خرچ کرتے ہیں۔

جُنَّةٌ مِّن نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُ فِيهَا مِن
کھجوروں اور انگوروں کا جس کے نیچے نہریں بہتی ہوں اور اُس میں ہر قسم کے
كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاءُ فَأَصَابَهَا
پھل ہوں اور وہ خود بوڑھا ہو جائے اور اُس کی اولاد ناتواں ہو تو پھر اُس باغ پر
إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ
ایک سخت بگولا آئے جس میں آگ ہو تو وہ جل جائے ایسے ہی اللہ تعالیٰ اپنی آیتیں کھول کر بیان کرتا ہے
لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿٢٦٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنفِقُوا مِن طَيِّبَاتِ
تاکہ تم اس میں غور و فکر کرو۔ اے ایمان لانے والو اپنی پاک کمائی میں سے اللہ کی راہ میں
مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُم مِّنَ الْأَرْضِ ۖ وَلَا تَيَمَّمُوا
خرچ کرو اور جو ہم نے زمین سے تمہارے لیے پیدا کیا ہے اُس میں سے بُرے مال کو
الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنفِقُونَ وَلَسْتُم بِآخِذِيهِ إِلَّا أَن تُغْمِضُوا
اللہ کی راہ میں خرچ کرنا جب تک اس میں چشم پوشی
فِيهِ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿٢٦٧﴾ الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ
کرو اور یہ اچھی طرح جان لو کہ اللہ اس سے بے پروا اور قابل تعریف ہے۔ شیطان تمہیں اندیشہ دلاتا ہے
الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُم بِالْفَحْشَاءِ ۖ وَاللَّهُ يَعِدُكُم مَّغْفِرَةً مِّنْهُ
فقر کا اور تمہیں بے حیائی کی طرف رغبت دلاتا ہے اللہ تعالیٰ نے تم سے بخشش اور
وَفَضْلًا ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٦٨﴾ يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَن يَشَاءُ ۚ
فضل کا وعدہ کیا ہے اور اللہ تعالیٰ وسیع علم والا ہے اور اللہ تعالیٰ نے جسے چاہے حکمت دیتا ہے۔
وَمَن يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا ۗ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا
اور جسے حکمت ملی تو گویا اُسے خیر کثیر حاصل ہو گئی اور عقل والے ہی
أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿٢٦٩﴾ وَمَا أَنفَقْتُم مِّن نَّفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُم مِّن
نصیحت مانتے ہیں اور تم جو کچھ خرچ کرو یا نذر مانو پس
نَّذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهُ ۗ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ ﴿٢٧٠﴾ إِن
اللہ تعالیٰ اُس سے باخبر ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں اگر

USMAN GHAZI
B.A.,LL.B.,LL.M.(UCL,UK)
ADVOCATE
HIGH COURTS OF PAKISTAN

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

صدقات

تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَإِنْ تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَآءَ
تم خیرات اعلانیہ دو تو بہت اچھی بات ہے اور اگر چھپا کر دو اور فقیروں کو دو تو
فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَيُكَفِّرُ عَنكُم مِّن سَيِّاٰتِكُمْ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ
یہ تمہارے لیے سب سے بہتر بات ہے۔ اس سے تمہارے گناہ مٹ جائیں گے اور جو کچھ بھی تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ
خَبِيرٌ ۝ لَّيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِي مَن يَشَآءُ ۗ
اس سے باخبر ہے۔ انہیں ہدایت دینا تیرے ذمہ لازم نہیں ہاں اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔
وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنفُسِكُمْ ۚ وَمَا تُنفِقُونَ إِلَّا ابْتِغَآءَ
اور جو کچھ اللہ کی راہ میں خرچ کرو تو اس کا نفع تم ہی کو ہے اور تمہیں خرچ کرنا مناسب نہیں مگر اللہ ہی کی
وَجْهِ اللّٰهِ ۚ وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَاَنتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ۝
خوشنودی کے لیے اور جو مال تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے وہ تمہیں پورا پورا ملے گا اور تمہارا نقصان نہیں ہوگا۔
لِلْفُقَرَآءِ الَّذِينَ أُحْصِرُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ
ان خیروں کے لیے جو اللہ کی راہ میں روک دیے گئے زمین میں
ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ ۖ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ
چل نہیں سکتے۔ نادان انہیں تونگر سمجھے گے تو انہیں ان
تَعْرِفُهُم بِسِيمٰهُمْ ۖ لَا يَسْـَٔلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا ۗ وَمَا تُنفِقُوا
کی صورت سے پہچان لے گا۔ وہ لوگوں سے لپٹ کر سوال نہیں کرتے۔ تم جو کچھ
مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللّٰهَ بِهِ عَلِيمٌ ۝ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ
اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔ جو لوگ اپنے مالوں سے
بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ
رات اور دن خفیہ اور ظاہر اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان کیلئے ان کا اجر ان کے پروردگار کے پاس ہے
وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبٰوا
اور نہ انہیں خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ وہ لوگ جو سود کھاتے ہیں
لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ

سود کی ممانعت

الْمَسِّ ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوٓا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَأَحَلَّ
کر دیا۔ یہ اس لیے ہے کہ وہ سود کو بیع کی طرح کہتے تھے۔ حالانکہ
اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ۚ فَمَن جَآءَهُ مَوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّهِ
اللہ تعالیٰ نے بیع کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام۔ پس جسے اس کے رب کی طرف سے نصیحت پہنچی
فَانتَهٰى فَلَهُ مَا سَلَفَ ۖ وَأَمْرُهُ إِلَى اللّٰهِ ۖ وَمَنْ عَادَ فَأُولٰٓئِكَ
پھر وہ باز آ گیا تو اس کے لیے سابق ہے جو کچھ کہ پہلے کر چکا تھا۔ اور اس کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے اور جس نے پھر لیا وہی لوگ
أَصْحٰبُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ۝ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي
دوزخی ہیں اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو
الصَّدَقٰتِ ۗ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ ۝ إِنَّ الَّذِينَ ءَامَنُوا
بڑھاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کسی ناشکرے گناہگار کو دوست نہیں رکھتا۔ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَءَاتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ
اور نیک اعمال کیے۔ نماز قائم کی اور زکوٰۃ ادا کی ان کا
أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝
اجر ان کے پروردگار کے پاس ہے اور نہ انہیں خوف ہوگا اور نہ وہ رنجیدہ ہوں گے۔
يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰٓوا إِن
اے ایمان لانے والو اللہ سے ڈرو اور اگر مومن ہو تو سود میں سے جس کے دینے کو جو کچھ رہ گیا ہے
كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۝ فَإِن لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ
چھوڑ دو۔ پس اگر تم نے ایسا نہ کیا تو اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ لڑائی کیلئے
وَرَسُولِهِ ۖ وَإِن تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ
تیار ہو جاؤ اور اگر تم نے توبہ کر لی تو تمہارے اصل مال تمہارے ہیں نہ تم ظلم کرو
وَلَا تُظْلَمُونَ ۝ وَإِن كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلٰى مَيْسَرَةٍ ۚ
نہ تم پر ظلم کیا جائے۔ اور اگر وہ قرض دار مفلس ہے تو خوشحالی کے زمانے تک اسے مہلت دو
وَأَن تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ وَاتَّقُوا يَوْمًا
اور اگر صدقہ کر دو تو تمہارے لیے بہت بہتر ہے۔ بشرطیکہ تم اسے سمجھو۔ اور اس دن سے ڈرتے رہو

USMAN GHAZI
B.A.,LL.B.,LL.M.(UCL,UK)
ADVOCATE
HIGH COURTS OF PAKISTAN

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ

جب کہ تم اللہ کے حضور میں لوٹائے جاؤ گے۔ پھر ہر شخص کو اس کی کمائی کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ

اور ان کی حق تلفی نہ کی جائے گی۔ اے ایمان لانے والو جب تم ایک مقررہ مدت تک آپس میں قرض کا

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ۭ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۠

لین دین کرو تو اسے لکھ لیا کرو اور چاہیے کہ تمہارے درمیان ایک لکھنے والا انصاف سے لکھے

وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ

اور انکار نہ کرے۔ لکھنے والا لکھنے سے جس طرح اللہ تعالیٰ نے اسے سکھایا اسی طرح لکھے اور جس کے ذمے حق ہو (قرض)

الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـــًٔا ۭ

وہ لکھوایا جائے اور اسے لازم ہے کہ اللہ سے ڈرے اور اس میں سے کچھ کم نہ کرے۔

فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ

پھر اگر وہ قرض لینے والا بے عقل یا کمزور ہو یا وہ لکھوانے کے قابل نہ ہو

اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ۭ وَاسْتَشْهِدُوْا

تو اس کا سرپرست انصاف کے ساتھ لکھوائے اور تم اپنے مردوں میں سے

شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ

دو آدمیوں کی گواہی کرالو۔ پس اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد

وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاۗءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا

اور دو عورتیں ان گواہوں میں سے جو تمہیں پسند ہوں تاکہ اگر ان دونوں عورتوں میں سے ایک عورت بھول جائے

فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ۭ وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَاۗءُ اِذَا مَا دُعُوْا ۭ

تو ان میں سے ایک دوسری کو یاد دلا دے۔ اور انکار نہ کریں گواہ جب کہ وہ بلائے جائیں۔

وَلَا تَسْـَٔـــُٔوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ۭ ذٰلِكُمْ

اور قرض تھوڑا ہو یا زیادہ اس کی میعاد تک اس کی تحریر کر لو۔ یہ اللہ کے

اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ

نزدیک زیادہ انصاف کی بات ہے۔ اور اس میں گواہی ٹھیک رہے گی۔ اور یہ اس سے ہے کہ تمہیں شبہ نہ پڑے۔ اگر

اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ

کوئی سودا دست بدست ہو تو اس کے نہ لکھنے میں

جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ۭ وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۠ وَلَا يُضَاۗرَّ

کوئی حرج نہیں۔ اور جب خرید و فروخت کرو تو گواہ کر لو۔ اور نہ کسی لکھنے والے کو

كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ۭ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ۭ وَاتَّقُوا

تکلیف دو اور نہ گواہ کو۔ اور جو تم ایسا کرو تو تمہارے لیے فسق کی بات ہے اور اللہ سے ڈرو

اللّٰهَ ۭ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ وَاِنْ كُنْتُمْ

اور اللہ تمہیں سب کچھ سکھاتا ہے۔ اور اللہ سب کچھ جانتا ہے۔ اور اگر تم

عَلٰي سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ۭ فَاِنْ اَمِنَ

سفر میں ہو اور لکھنے والا نہ ملے تو مقروض کی کوئی چیز اپنے پاس رہن رکھ لو۔ اگر تم میں سے ایک دوسرے پر اطمینان ہو وہ

بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ

جس نے اسے امین سمجھا تھا وہ اپنی امانت ادا کر دے۔ اور اللہ سے ڈرے

رَبَّهٗ ۭ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ۭ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ۭ

جو اس کا رب ہے اور گواہی کو نہ چھپاؤ اور جو کوئی گواہی کو چھپائے گا تو اس کا دل سیاہ ہے

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

تم جو کام کرتے ہو اللہ تعالیٰ جانتا ہے۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب

الْاَرْضِ ۭ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ

اللہ ہی کا ہے اور جو کچھ تمہارے دل میں ہے تم اسے ظاہر کرو یا چھپاؤ اللہ تعالیٰ تم سے اس کا حساب

بِهِ اللّٰهُ ۭ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي

لے گا۔ پس جسے چاہے گا بخشے اور جسے چاہے گا سزا دے گا۔ اور اللہ تعالیٰ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ

ہر چیز پر قادر ہے۔ رسول ایمان لایا اس پر جو اس کے رب کے پاس سے اس پر نازل ہوا۔

وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ

اور ایمان والے بھی۔ اور سب نے مانا اللہ اور اس کے فرشتے اور اس کی کتابیں اور اس کے رسول سب برحق ہیں۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا
ہم اس کے رسولوں میں کوئی فرق نہیں کرتے اور انہوں نے کہا کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا
تیری بخشش ہو جائے ہمیں اور تیری ہی طرف ہم کو جانا ہے۔ کسی جان کو اللہ تعالیٰ اس کی وسعت سے زیادہ

وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ
تکلیف نہیں دیتا کہ اس کیلئے ہے جو کمائی اس نے اور اس کی خطا ہے جو سمیٹا اس نے (دعا کرو) اے ہمارے پالنے والے

اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا
گر ہم بھول جائیں۔ یا ہم سے خطا ہو جائے نہ ہمارے پالنے والے ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالنا جیسا

حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ
ہم سے اگلوں پر ڈالا اور اے ہمارے پالنے والے ہمیں ایسے حادثے سے دوچار نہ کرنا جس کی برداشت کی ہم میں

لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۟ وَاغْفِرْ لَنَا ۟ وَارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا
طاقت نہ ہو۔ اور ہمیں معاف فرما دے اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر تو ہمارا مولا ہے۔ تو ہمیں

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝
کافروں پر کامیابی عطا فرما۔

الٓمّٓ ۝ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ
الٓمّٓ ۝ اللہ کہ نہیں کوئی معبود سوا اس کے وہ زندہ اور قائم ہے۔ اس نے تجھ پر یہ کتاب

بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۝
حق کے ساتھ اتاری۔ جو اگلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اس سے پہلے توریت اور انجیل کو اتارا۔

مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ
جو لوگوں کو راہ دکھاتی ہیں اور حق و باطل میں فرق ظاہر کرنیوالی کسوٹی (قرآن) کو اتارا۔ جو لوگ

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ
اللہ کی آیتوں کے منکر ہوئے ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور اللہ زبردست

ذُو انْتِقَامٍ ۝ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا
بدلہ لینے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے کچھ چھپا ہوا نہیں ۔ نہ زمین میں

فِى السَّمَآءِ ۝ هُوَ الَّذِىْ يُصَوِّرُكُمْ فِى الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ۭ لَآ
آسمان میں۔ وہی ہے جو تمہاری صورتیں ماں کے پیٹ میں بناتا ہے جیسی چاہتا ہے

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ هُوَ الَّذِىْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ
اللہ کہ نہیں کوئی معبود سوا اس کے کوئی نہیں وہ حزت والا اور حکمت والا ہے۔ وہی ہے جس نے آپ پر یہ کتاب نازل کی

مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ۭ
اس کی کچھ آیتیں محکم ہیں جو کتاب کی اصل ہیں اور دوسری جن کے معنوں میں اشتباہ ہے

فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ
اور جن کے دلوں میں کجی ہے تو وہ اشتباہ والی آیتوں کے پیچھے پڑتے ہیں

ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ۘ
تاکہ اس سے فتنہ پیدا کریں اور اس کی غلط تاویلیں کریں۔ اور اس کی تاویل تو اللہ ہی کو معلوم ہے

وَالرّٰسِخُوْنَ فِى الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ
اور جو علم میں مضبوط ہیں وہ کہتے کہ ہم ان (متشابہات) پر ایمان لائے سب ہمارے رب کی

رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ
طرف سے ہے اور نصیحت نہیں مانتے مگر عقلمند ہی۔ اے ہمارے رب ہمارے دلوں میں کجی پیدا نہ کر بعد

اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝
اس کے کہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کر بیشک تو بڑا دینے والا ہے۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ
اے رب ہمارے بیشک تو جمع کرنے والا ہے ان لوگوں کو جن کے آنے میں کوئی شبہ نہیں بیشک اللہ وعدہ کے

الْمِيْعَادَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِىَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ
خلاف نہیں کرتا۔ اور جو لوگ کافر ہوئے ان کے مال اور ان کی

وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ۝
اولاد انہیں اللہ سے بے نیاز نہ کر سکیں گے اور وہی دوزخ کا ایندھن ہیں۔

تصوف بمعہ داشت

ف ۵۴ اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کی فطرت میں ایک قوت ودیعت کر دی ہے۔ جسے قوت ہضم کہا جاتا ہے۔ مثلاً ایک نوزائیدہ بچے کو بھی ۲۴ گھنٹہ بعد بھوک لگنا شروع ہو جاتی ہے اور ایک نوجوان کو بھی ۲۴ گھنٹہ بعد بھوک لگنا شروع ہو جاتی ہے اور ایک نیم جان کو بھی ۲۴ گھنٹہ بعد بھوک لگنا شروع ہو جاتی ہے اور ایک ضعیف کو بھی ہر ایک اس کو اپنی قوت ہضم کے مطابق محسوس کرتا ہے اگر ایسا نہ ہو تا تو یہ نوزائیدہ بچہ فوراً مر جاتا ہے۔ یا ضعیف العمر بوڑھے کی موت واقع ہو جاتی ہے۔

ف ۵۵ انسان جو عمل بھی کرتا ہے اس کے اثرات اس کے باطن پر اس طرح مرتب ہو جاتے ہیں۔ جس طرح غذا کے اثرات

موضوع ۔ عذاب دوزخ

جسم پر مرتب ہو جاتے ہیں اور جس طرح اچھی غذا کے اچھے اثرات اور بری غذا کے برے اثرات ہوتے ہیں اسی طرح اچھے اعمال کے اچھے اثرات اور برے اعمال کے برے اثرات ہوتے ہیں۔ بعض اثرات کی شکل سانپوں جیسی ہوتی ہے۔ بعض کی بچھوؤں جیسی بعض کی خون اور پیپ جیسی جب انسان دنیا سے رخصت ہو جاتا ہے اور جسم فنا ہو جاتا ہے اور روح باقی رہتی ہے تو ان اثرات کی شکل روح میں ظاہر ہوتی ہے اس وقت یہ اثرات اسے اذیت پہنچاتے ہیں کیونکہ جسم باقی نہیں رہتا کہ روح اس میں داخل ہو جائے اور اس اذیت سے وقتی طور پر چھٹکارا پا لے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

كَذَّبَ اٰلُ فِرْعَوْنَ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
جیسا کہ قوم فرعون اور اس سے اگلوں کا طریقہ تھا انہوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں
فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۱﴾ قُلْ
تو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں پر پکڑ لیا اور اللہ کا عذاب بہت سخت ہے۔ (اے محمد ﷺ)
لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ
کافروں سے فرما دیجیے کہ عنقریب تم مغلوب ہو کر دوزخ کی طرف ہانکے جاؤ گے اور وہ بہت ہی
الْمِهَادُ ﴿۱۲﴾ قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِىْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ
بری جگہ ہے۔ بیشک تمہارے لیے یہ نشانی تھی کہ دو لشکر آپس میں ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تھے ان میں سے ایک لشکر
فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْىَ الْعَيْنِ ؕ
اللہ کی راہ میں لڑتا تھا اور دوسرا گروہ کافر تھا۔ کافروں کو مومنوں کی تعداد اپنے سے دگنی نظر آتی تھی۔
وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِى
اور اللہ اپنی مدد سے جسے چاہے قوت دیتا ہے۔ بے شک اس میں عقلمندوں کے لیے بڑی
الْاَبْصَارِ ﴿۱۳﴾ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ
عبرت ہے۔ لوگوں کے لیے آراستہ کی گئی ان خواہشوں کی محبت، عورتیں اور بیٹے
وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ
اور سمٹے اوپر سونے چاندی کے ڈھیر اور گھوڑے نشان کیے ہوئے
وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ
اور چوپائے اور کھیتی یہ سب جینی دنیا کی پونجی ہے اور اللہ جسے کے پاس
حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا
اچھا ٹھکانا ہے۔ آپ فرما دیں کیا میں اس سے بہتر چیز بتا دوں جو پرہیزگاروں
عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
کے لیے ہے ان کے رب کے پاس جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی
وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۱۵﴾
اگر میں پاکیزہ بیبیاں ہیں اور خوب اس میں اللہ کی خوشنودی ہے۔ اور اللہ اپنے بندوں کو دیکھتا ہے۔

الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اِنَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ
وہ جو کہتے ہیں کہ اے رب ہمارے ہم ایمان لائے۔ تو ہمارے گناہ معاف فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب
النَّارِ ﴿۱۶﴾ الصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ
سے بچا لے۔ یہ ہیں صبر کرنے والے اور سچے اور عبادت سے نیاز رہنے والے اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے
وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
اور سحری کے وقت مغفرت طلب کرنے والے۔ اللہ نے گواہی دی کہ بیشک وہی ایک معبود ہے اس کے سوا
وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ
کوئی معبود نہیں اور فرشتے اور اہل علم اس پر قائم ہیں وہ انصاف کے ساتھ حکومت کرتا ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور وہ عزت والا
الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ
اور حکمت والا ہے۔ بے شک اللہ کا پسندیدہ دین اسلام ہی ہے۔ اور اہل کتاب تو
اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ
علم آنے کے باوجود اختلاف میں پڑ گئے۔ یہ ان کے دلوں کی جن تھی (یعنی دلوں کی جلن کا سبب تھا)
وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾ فَاِنْ
اور جو اللہ کی آیتوں کا منکر ہو تو اللہ اس سے جلد حساب لینے والا ہے۔ پھر اگر
حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِىَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ وَقُلْ
آپ سے حجت کریں تو آپ فرما دیں کہ میں اور میرے پیرو اللہ کے حضور میں جھکے ہوئے ہیں۔ اور
لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ
اہل کتاب سے اور غیر اہل کتاب سے فرما دیں کہ کیا تم نے تسلیم کیا؟ اگر وہ تسلیم کریں تو
اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰﴾
ہدایت پا گئے اور اگر وہ دہائیں تو تمہارا کام تبلیغ کرنا ہے۔ اور اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔
اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ
وہ جو اللہ تعالیٰ کی آیتوں سے منکر ہوئے اور پیغمبروں کو ناحق شہید کیا
وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ
اور وہ لوگ جو انصاف سے حکم کرتے ہیں۔ ان کو قتل کرتے ہیں تو (اے حبیب) انہیں خوشخبری دو

ف ۱ اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہی قیامت کا دن پیدا کیا ہے۔ تو یہ قیامت ایسی ہی گواہی ہے جیسی یہ گواہی ہے کہ اللہ خالق کی گواہی ہے کیونکہ اگر کوئی دوسرا اس میں شریک ہوتا تو چاہیے اس میں نہیں ہوا کہ اس نے بنایا ہے۔ پھر وہ علم والے جنہیں علم یقینی اور روحانی یعنی معرفت حاصل ہے وہ گواہی دیتے ہیں۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ۲۱ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا
دردناک عذاب کی یہی وہ لوگ ہیں جن کے اعمال اکارت گئے دنیا
وَالْاٰخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۲۲ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا
اور آخرت میں۔ اور ان کا کوئی مددگار نہیں۔ کیا آپ نے انہیں نہیں دیکھا جنہیں
نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ
کتاب کا ایک حصہ ملا اور وہ کتاب اللہ کی طرف بلائے جاتے ہیں کہ وہ ان کا فیصلہ کرے پھر
يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۲۳ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ
ان میں کا ایک گروہ اس سے روگردانی کر کے پھر جاتا ہے۔ یہ جرأت انہیں اس لیے ہوئی کہ وہ کہتے تھے کہ ہمیں ہرگز
تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۖ وَّغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا
آگ نہ چھوئے گی مگر صرف چند دن انہیں فریب دیا اس جھوٹ نے جو وہ
يَفْتَرُوْنَ ۲۴ فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۚ وَوُفِّيَتْ
باندھتے تھے۔ تو کیسی حالت ہوگی جب ہم انہیں جمع کریں گے اس دن کہ جس کے آنے میں کوئی شک نہیں اور ہر شخص کو اس کی کمائی
كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۲۵ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ
پوری پوری دی جائے گی۔ اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔ آپ کہیے اے اللہ تمام کائنات کے
الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۚ
مالک۔ تو جسے چاہے سلطنت دے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے۔
وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ
اور جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے۔ سب قدرت تیرے ہاتھ میں ہے۔ اور تو
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۲۶ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۚ
ہر چیز پر قادر ہے۔ تو دن کو رات سے بدل دیتا ہے اور رات کو دن سے
وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۚ وَتَرْزُقُ مَنْ
اور مردہ سے زندہ نکالتا ہے اور زندہ سے مُردہ اور جسے چاہے
تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۲۷ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ
بے حساب روزی دیتا ہے۔ مسلمان کافروں کو اپنا دوست نہ بنائیں

مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ
سوائے اپنے مسلمانوں کے اور جو ایسا کرے گا تو اسے اللہ سے کوئی تعلق
شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ۭ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ
نہیں۔ نیز یہ کہ ان کے ظلم سے ڈرتے ہو اور اللہ تمہیں اپنے عذاب سے ڈراتا ہے
وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۲۸ قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ
اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ آپ فرما دیں جو تمہارے دل میں ہے اس کو چھپاؤ یا ظاہر کرو
يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ۭ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي
اللہ تعالیٰ جانتا ہے۔ اور جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اور اللہ
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۲۹ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ
ہر چیز پر قادر ہے۔ جس دن ہر انسان پائے گا جو نیک عمل بھی اُس نے کیا ہے
مُّحْضَرًا ۚ وَمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْۗءٍ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًۢا
وہ اس کے سامنے ہوگا اور جو بُرا کام کیا تو وہ چاہے گا کہ کاش مجھ میں اور اس میں
بَعِيْدًا ۭ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ۳۰ قُلْ
دور کا فاصلہ ہوتا۔ اور اللہ تمہیں اپنے عذاب سے ڈراتا ہے اور اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے۔ (اے حبیب ﷺ)
اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ
کہہ دیجیے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری اطاعت کرو اللہ تم سے محبت کرنے لگے گا اور تمہارے
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۳۱ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ
گناہ بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (اے حبیب ﷺ) ان سے کہہ دیجیے کہ اللہ کی اور اس کے رسول کی اطاعت کرو پس اگر وہ انکار کریں تو
اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۳۲ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ
اللہ کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔ بے شک اللہ نے برگزیدہ کیا آدم کو اور نوح اور آلِ ابراہیم
اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۳۳ ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ۭ
اور آلِ عمران کو سارے جہانوں کے انسانوں سے یہ ایک دوسرے کی نسل سے ہیں۔
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۳۴ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّىْ نَذَرْتُ

رسول اکرم ﷺ سے محبت

ف ۲ اس سے مراد یہ ہے کہ رسول اکرم ﷺ کے ساتھ محبت کرنا اللہ تعالیٰ ہی سے محبت کرنا ہے اور محبت سے مراد اطاعت ہے یعنی وہ کام جس میں خلوص ہو اور نہ کوئی خوف ہو اطاعت کہلاتا ہے۔ اسی لئے محبوب کو بھی جزا کے خیال سے نہیں کرنا چاہئے کیونکہ وہ محبوب جزا کیلئے بن جاتی ہے اللہ تعالیٰ کی محبت کیلئے جس طرح اس طرح جہنم کے خوف سے کسی محبوب کو کرنا خوف کا باعث ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کی محبت کیلئے

ع ۳

نہیں ہو تا اسی لئے قرآن پاک میں کہا گیا ہے۔ اطیعو اللہ و اطیعو الرسول کہا ہے جس سے مراد اللہ تعالیٰ اور محبت رسول ﷺ ہے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي ۚ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۳۵﴾
کہ جو میرے پیٹ میں ہے یہ خدا خالص تیری ہی خدمت میں رہے گا تو مجھ سے قبول کر بے شک تو ہی سننے والا اور جاننے والا ہے"

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ إِنِّي وَضَعْتُهَا أُنْثَىٰ ۖ وَاللَّهُ أَعْلَمُ
پھر جب اسے جنا تو بولی اے میرے رب! یہ تو لڑکی پیدا ہوئی ہے۔ اور اللہ کو خوب معلوم ہے

بِمَا وَضَعَتْ ۖ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْأُنْثَىٰ ۖ وَإِنِّي سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ
جو کچھ اس نے جنا۔ اور وہ لڑکا جو اس نے مانگا اس لڑکی سا نہیں اور میں نے اس کا نام مریم رکھا

وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿۳۶﴾ فَتَقَبَّلَهَا
اور میں اسے اور اس کی اولاد کو تیری پناہ میں دیتی ہوں راندۂ درگاہ شیطان سے۔ تو اسے رکھ لے

رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَأَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۖ
قبول کر لیا اور اسے بہت ہی اچھا پروان چڑھایا اور اسے زکریا کی کفالت میں دیا۔

كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۖ قَالَ
جب زکریا اس کے پاس محراب میں داخل ہوتے تو اس کے پاس نیا رزق پاتے کہا

يَا مَرْيَمُ أَنَّىٰ لَكِ هَٰذَا ۖ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ
اے مریم یہ تیرے پاس کہاں سے آیا؟ وہ بولی "وہ اللہ کی طرف سے آیا ہے بے شک اللہ جسے چاہے

مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ ۖ قَالَ رَبِّ
بے حساب روزی دیتا ہے" یہاں زکریا نے اپنے رب کو پکارا بولے "اے میرے رب

هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۖ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ﴿۳۸﴾ فَنَادَتْهُ
مجھے اپنے پاس سے اچھی اولاد عطا کر بے شک تو ہی دعا کا سننے والا ہے"۔ تو فرشتوں نے

الْمَلَائِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ
اسے آواز دی اور وہ اپنے محراب میں کھڑا نماز پڑھ رہا تھا۔ کہ اللہ آپ کو خوشخبری دیتا ہے

بِيَحْيَىٰ مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِنَ اللَّهِ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا
یحییٰ کی جو اللہ کی طرف سے اس کے کلام کی تصدیق کرے گا اور سردار ہوگا اور عیب چینیوں اور عورتوں سے بچنے والا اور ہمارے

مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۳۹﴾ قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَقَدْ بَلَغَنِيَ
خاص بھلوں میں سے ہوگا۔ تو وہ بولا کہ "اے میرے پالنے والے میرے لڑکا کیسے ہوگا

جب کہ میں

الْكِبَرُ وَامْرَأَتِي عَاقِرٌ ۖ قَالَ كَذَٰلِكَ اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ﴿۴۰﴾ قَالَ
بوڑھا ہو چکا اور میری عورت بانجھ ہے"۔ فرمایا اللہ ایسے ہی جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ اس نے عرض کی

رَبِّ اجْعَل لِّي آيَةً ۚ قَالَ آيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ
کہ اے میرے رب میرے لیے کوئی نشانی کر دے"۔ فرمایا تیری نشانی یہ ہے کہ تین دن لوگوں سے بات نہ کر سے

إِلَّا رَمْزًا ۗ وَاذْكُر رَّبَّكَ كَثِيرًا وَسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ﴿۴۱﴾
مگر صرف اشارے سے اور اپنے رب کو کثرت سے یاد کر صبح اور شام"۔

وَإِذْ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاكِ وَطَهَّرَكِ
اور جب فرشتوں نے کہا "اے مریم بے شک اللہ نے تمہیں برگزیدہ اور پاکیزہ کیا

وَاصْطَفَاكِ عَلَىٰ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ ﴿۴۲﴾ يَا مَرْيَمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ
اور سارے جہاں کی عورتوں پر تجھے بزرگی دی۔ اے مریم اپنے رب کے حضور فرمانبرداری کر

وَاسْجُدِي وَارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِينَ ﴿۴۳﴾ ذَٰلِكَ مِنْ أَنبَاءِ الْغَيْبِ
اور اسے سجدہ کر اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کر"۔ یہ غیب کی خبریں ہیں

نُوحِيهِ إِلَيْكَ ۖ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يُلْقُونَ أَقْلَامَهُمْ أَيُّهُمْ
جو ہم آپ پر وحی کرتے ہیں۔ اور آپ ان کے پاس تھے جب وہ قلموں سے اس بات کے تیر ڈال رہے تھے

يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۖ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿۴۴﴾ إِذْ قَالَتِ
کہ مریم کس کی کفالت میں رہیں۔ اور آپ ان کے پاس تھے جب وہ جھگڑ رہے تھے۔ جب

الْمَلَائِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيحُ
فرشتوں نے مریم سے کہا کہ اے مریم اللہ تجھے بشارت دیتا ہے اپنے پاس سے ایک ہستی کی جس کا نام مسیح ہے

عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿۴۵﴾
مریم کا بیٹا اور دونوں جہانوں میں معزز ہوگا اور آخرت میں مقربین میں سے ہوگا۔

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۴۶﴾ قَالَتْ رَبِّ
اور وہ لوگوں سے پالنے میں بات کرے گا اور ادھیڑ عمر میں اور پاک بازوں میں سے ہوگا۔ (مریم) بولی کہ اے میرے پالنے

أَنَّىٰ يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ ۖ قَالَ كَذَٰلِكِ اللَّهُ
والے میرا بچہ کہاں سے ہوگا جب کہ مجھے کسی شخص نے ہاتھ بھی نہیں لگایا کہا اللہ ایسی ہی

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ إِذَا قَضٰٓى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُۥ كُن فَيَكُونُ ﴿٤٧﴾
جو چاہے پیدا کرتا ہے۔ اور جب وہ کسی کام کا حکم کرتا ہے تو اس سے یہی کہتا ہے کہ ہو جا وہ فوراً ہو جاتا ہے۔

وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْإِنجِيلَ ﴿٤٨﴾ وَرَسُولًا
اور اللہ اسے سکھائے گا کتاب اور حکمت، توریت اور انجیل۔ اور وہ

إِلَىٰ بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ ۙ أَنِّى قَدْ جِئْتُكُم بِـَٔايَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ ۖ أَنِّىٓ
بنی اسرائیل کی طرف رسول ہوگا اور وہ یہ کہے گا کہ میں تمہارے پاس ایک نشانی لایا ہوں تمہارے رب کی طرف سے اور وہ یہ

أَخْلُقُ لَكُم مِّنَ الطِّينِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ فَأَنفُخُ فِيهِ فَيَكُونُ
ہے کہ میں تمہارے لیے مٹی سے پرندہ کی سی صورت بناتا ہوں پھر اس میں پھونک ماروں گا اور وہ

طَيْرًۢا بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَأُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ وَأُحْىِ الْمَوْتَىٰ
پرند ہو جائے گا اللہ کے حکم سے۔ اور میں شفا دیتا ہوں مادر زاد اندھے کو اور کوڑھی کو اور میں مردے جلاتا ہوں

بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَأُنَبِّئُكُم بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدَّخِرُونَ فِى بُيُوتِكُمْ ۚ
اللہ کے حکم سے اور تمہیں بتا سکتا ہوں جو تم کھاتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کرتے ہو

إِنَّ فِى ذٰلِكَ لَءَايَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿٤٩﴾ وَمُصَدِّقًا لِّمَا
ان چیزوں میں بڑی نشانی ہے تمہارے یقین کے لیے اگر تم ایمان رکھتے ہو۔ اور تصدیق کرنے والا ہے

بَيْنَ يَدَىَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَلِأُحِلَّ لَكُم بَعْضَ الَّذِى حُرِّمَ
اپنی کتاب توریت کی اور اس لیے کہ حلال کرے تمہارے لیے وہ چیزیں جو تم پر حرام تھیں

عَلَيْكُمْ ۚ وَجِئْتُكُم بِـَٔايَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿٥٠﴾
اور میں تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نشانی لایا ہوں کہ اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

إِنَّ اللَّهَ رَبِّى وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۗ هٰذَا صِرَٰطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٥١﴾ فَلَمَّآ
بے شک میرا اور تمہارا پالنے والا اللہ ہی ہے تو اسی کی عبادت کرو، یہی سیدھا راستہ ہے۔ پھر جب

أَحَسَّ عِيسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنصَارِىٓ إِلَى اللَّهِ ۖ قَالَ
عیسیٰؑ نے انہیں کفر میں مبتلا پایا، بولا "کون ہے جو اللہ کے معاملے میں میری مدد کرے"

الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ اللَّهِ ۖ ءَامَنَّا بِاللَّهِ ۖ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿٥٢﴾
حواریوں نے کہا کہ ہم اللہ کے مددگار ہیں ہم اللہ پر ایمان لائے اور آپ گواہ ہو جائیں کہ ہم مسلمان ہیں۔"

رَبَّنَآ ءَامَنَّا بِمَآ أَنزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِينَ ﴿٥٣﴾
اے رب ہمارے! ہم ایمان لائے اس پر جو تو نے اتارا اور رسول کے فرمانبردار ہوئے اور تو ہمیں پیروی کرنے والوں میں شامل کر لے۔

وَمَكَرُوا۟ وَمَكَرَ اللَّهُ ۖ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَٰكِرِينَ ﴿٥٤﴾ إِذْ قَالَ اللَّهُ يٰعِيسَىٰٓ
اور کافروں نے مکر کیا اور اللہ نے ان کے مکر کو رد کیا اور اللہ سب مکر کرنے والوں سے بہتر مکر کرنے والا ہے جب اللہ نے کہا کہ اے عیسیٰ!

إِنِّى مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَىَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا۟
میں تجھے پوری طرح پہنچاؤں گا اور تجھے اپنی طرف اٹھا لوں گا اور تجھے اور تیرے پیروکاروں کو کافروں سے کفر تار کروں گا اور

وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوٓا۟ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۖ
تیرے پیروکاروں کو قیامت تک تیرے منکروں پر غلبہ دوں گا۔

ثُمَّ إِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٥٥﴾
پھر تم سب میری طرف پلٹ آؤ گے تو پھر میں تم میں فیصلہ کروں گا۔ جس بات میں جھگڑتے ہو۔

فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا۟ فَأُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فِى الدُّنْيَا
اور جو کافر ہوئے ہیں دنیا اور آخرت میں انکو سخت عذاب

وَالْءَاخِرَةِ وَمَا لَهُم مِّن نّٰصِرِينَ ﴿٥٦﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟
دوں گا اور انکا کوئی مدد گار نہ ہوگا۔ اور وہ جو ایمان لائے اور نیک کام

الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِينَ ﴿٥٧﴾
کیے اللہ ان کا انہیں بھرپور بدلہ دے گا۔ اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔

ذٰلِكَ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ مِنَ الْـَٔايٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ﴿٥٨﴾ إِنَّ مَثَلَ عِيسٰى
یہ جو ہم تجھ پر نازل کرتے ہیں نصیحت اور حکمت والی۔ عیسیٰؑ کی مثال

عِندَ اللَّهِ كَمَثَلِ ءَادَمَ ۖ خَلَقَهُۥ مِن تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُۥ كُن فَيَكُونُ ﴿٥٩﴾
اللہ کے نزدیک آدمؑ کی سی ہے۔ کہ اسے مٹی سے بنایا پھر فرمایا ہو جا پس وہ فوراً ہو جاتا ہے۔

ٱلْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَلَا تَكُن مِّنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿٦٠﴾ فَمَنْ حَآجَّكَ فِيهِ
سچے حکم والے تیرے رب کی طرف سے حق ہے تو آئندہ شک نہ کرنا پھر جو تجھ سے عیسیٰؑ کے بارے میں

مِنۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا۟ نَدْعُ أَبْنَآءَنَا وَأَبْنَآءَكُمْ
حجت کریں جب کہ تجھ کو یہ علم ہو چکا تو ان سے فرما دیجئے کہ آؤ ہم اپنے بیٹے لائیں اور تم اپنے بیٹے لاؤ

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَلِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ
ہم اپنی عورتیں لائیں اور تم اپنی عورتیں لاؤ اور ہم اپنی جانیں لائیں اور تم اپنی جانیں لاؤ پھر ہم اور تم مباہلہ کریں اور
لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦١﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ
جھوٹوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ﴿٦١﴾ بے شک یہی سچا بیان ہے
وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦٢﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا
اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک اللہ ہی غالب حکمت والا ہے ﴿٦٢﴾ پھر اگر وہ منہ پھیریں
فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٣﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى
تو اللہ فسادیوں کو جانتا ہے ﴿٦٣﴾ آپ فرما دیں کہ اے اہل کتاب! آؤ
كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ
اس کلمہ کی طرف جو ہم میں اور تم میں یکساں ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور اس کا کسی کو شریک
شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاِنْ تَوَلَّوْا
ٹھہرائیں اور ہم میں سے کوئی ایک دوسرے کو رب بنائے اللہ کے سوا پھر اگر وہ نہ مانیں
فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ
تو آپ فرما دیں کہ تم گواہ رہو کہ ہم مسلمان ہیں ﴿٦٤﴾ اے اہل کتاب! ابراہیم کے بارے میں
فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ
کیوں جھگڑتے ہو توریت و انجیل تو ان کے بعد اتری ہے۔
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٥﴾ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ حٰجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ
پس تم عقل کیوں نہیں پکڑتے ﴿٦٥﴾ تم لوگ اس میں جھگڑتے ہو جس کا تمہیں علم تھا تو اس میں کیوں
تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾
جھگڑتے ہو جس کا تمہیں علم ہی نہیں اور اللہ تعالیٰ کو ہر بات کا علم ہے مگر تم نہیں جانتے ﴿٦٦﴾
مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا
ابراہیم نہ یہودی تھے نہ نصرانی بلکہ وہ تو سچے مسلمان تھے
مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٦٧﴾ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ
اور مشرکوں میں سے ہرگز نہ تھے ﴿٦٧﴾ سب لوگوں سے ابراہیم کے زیادہ حقدار

ف ۱۴ یہ وہ درحقیقت فضائل ہیں اسلام کی حقانیت کا اظہار کر رہا تھا نجران کے آپ سے مرعوب ہونے کی وجہ تھی مگر حق کو اور فضائل کی جگہ فاضلہ دیکھ کر حسد کی آگ میں جلنے لگے اور مباہلہ کی جگہ نام حسین اور امام حسن کو اور امام حسین کو ہمراہ لیا اور میدان مباہلہ میں آئے

ف ۱۵ آپ کے ہمراہ سلمان فارسی تھے۔ آپ نے فرمایا مسلمان تم ہمت دور چلے جاؤ کہ آپ بہانہ جھوٹوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت نازل ہونے والی ہے ایسا نہ ہو کہ تم بھی اس کی لپیٹ میں آجاؤ۔ ایک راہب سعید نام کا تھا اور وہ نصرانی میں بہت معزز سمجھا جاتا تھا اس نے کہا "اے میری قوم کے لوگو! تم مجھے کیا سمجھتے ہو" انہوں نے یک زبان ہو کر کہا "ہم تمہیں بہت معزز سمجھتے ہیں"۔ اس نے کہا کہ "اللہ تعالیٰ کی قسم میں جو یہ صورتیں دیکھ رہا ہوں ایسی صورتیں جو لوگوں کی نہیں ہوا کرتیں۔ مجھے تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اگر یہ لوگ اللہ تعالیٰ سے اس پہاڑ کو ٹلنے کی دعا کریں جس پر میں کھڑا ہوں تو یہ پہاڑ بھی اپنی جگہ سے ٹل جائے گا۔ چنانچہ وہ مباہلہ کرنے سے باز آگئے اور جزیہ دینا منظور کر لیا۔ درحقیقت یہ اسلام کی حقانیت کے اظہار کیلئے تھا۔

لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۗ وَاللّٰهُ وَلِيُّ
وہ تھے جو ان کے پیروکار ہوئے اور یہ نبی اور ایمان والے۔ اور اللہ ایمان والوں کا
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ۭ
والی ہے ﴿٦٨﴾ اہل کتاب کا ایک گروہ دل سے چاہتا ہے کہ کسی طرح تمہیں گمراہ کر دے۔
وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٩﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ
اور وہ اپنے آپ ہی کو گمراہ کرتے ہیں لیکن انہیں شعور نہیں ﴿٦٩﴾ اے اہل کتاب!
لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿٧٠﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ
اللہ کی آیتوں سے کیوں انکار کرتے ہو حالانکہ تم گواہ ہو ﴿٧٠﴾ اے اہل کتاب!
لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ
حق میں باطل کو کیوں ملاتے ہو اور حق کو کیوں چھپاتے ہو حالانکہ تم
تَعْلَمُوْنَ ﴿٧١﴾ وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِيْٓ
جانتے ہو ﴿٧١﴾ اور اہل کتاب کا ایک گروہ بولا وہ جو ایمان والوں پر
اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ
نازل ہوا ہے صبح کو اس پر ایمان لاؤ اور شام کو منکر ہو جاؤ
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ۭ قُلْ
شاید اس ترکیب سے وہ پھر جائیں ﴿٧٢﴾ اور ایمان نہ لاؤ مگر اس کا جو تمہارے دین کا پیرو ہو آپ فرما دیں
اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ
کہ ہدایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے اگر کوئی ایسا کلام لائے جیسا تمہیں ملا ہے
اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ
یا کوئی تم پر حجت لائے تمہارے رب کے پاس میں تو آپ فرما دیں کہ فضل تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے جسے چاہے
مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۭ
عطا کرے اور اللہ وسیع علم والا ہے ﴿٧٣﴾ وہ اپنی رحمت سے جسے چاہے نوازتا ہے۔
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ
اور اللہ بڑے فضل والا ہے ﴿٧٤﴾ اور اہل کتاب میں سے ایک گروہ وہ ہے کہ اگر

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

تَأْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَأْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ
اس کے پاس سونے چاندی کا انبار امانت رکھیں تو وہ اپنا کو ادا کر دے گا اور کچھ ایسی کہ اگر ایک اشرفی اُنکے پاس امانت
لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا
رکھیں تو وہ اپنا کو پھیر کر نہ دے گا۔ مگر جب تک کہ اُس کے سر پر کھڑا رہے۔ اور یہ اس لیے کہ وہ کہتے ہیں
لَيْسَ عَلَيْنَا فِى الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ
کہ اُنپڑھوں کے معاملے میں ہم پر کوئی مواخذہ نہیں اور اللہ پر جان بوجھ کر
وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾ بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ
جھوٹ بولتے ہیں۔ بے شک جس نے اپنا عہد پورا کیا اور پرہیزگاری اختیار کی تو اللہ تعالےٰ
يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٧٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ
پرہیزگاروں سے محبت کرتا ہے۔ اور جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے حقیر رقم
ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ
لیتے ہیں آخرت میں اُن کا کوئی حصہ نہیں اور اللہ تعالےٰ قیامت کے دن ان سے بات کرے گا
اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ
اور ان کی طرف نظر فرمائے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لیے
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٧﴾ وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ
دردناک عذاب ہے۔ اور ان میں ایک گروہ وہ ہے جو اللہ کی کتاب میں ہیر پھیر کرتا ہے تاکہ تم
لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ
لوگ سمجھو کہ یہ بھی کتاب میں سے ہے حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں اور وہ یہ کہتے ہیں کہ یہ
مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ
اللہ کی طرف سے ہے۔ حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں اور وہ اللہ پر دیدہ و دانستہ
الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٨﴾ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ
جھوٹ بولتے ہیں۔ کسی آدمی کا یہ حق نہیں کہ اللہ اُسے کتاب اور
وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّىْ مِنْ
حکم دے اور پیغمبری دے پھر وہ لوگوں سے کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے

دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ
ہو جاؤ۔ البتہ یہ کہنا درست ہے کہ اللہ والے ہو جاؤ اس سبب سے کہ تم کتاب سکھاتے ہو
وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ
اور اس سبب سے کہ تم درس دیتے ہو۔ اور نہ ہی تمہیں یہ حکم دے گا کہ فرشتوں
وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨٠﴾
اور پیغمبروں کو اللہ ٹھہرا لو۔ کیا تمہیں کفر کا حکم دے گا بعد اس کے کہ تم مسلمان ہو گئے۔
وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ
اور یاد کرو جب اللہ نے پیغمبروں سے اس کا عہد لیا کہ جو میں تم کو کتاب اور حکمت دوں
ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ
پھر تشریف لائیں تمہارے پاس رسول کہ تمہاری کتابوں کی تصدیق کریں تو تم ضرور ان پر ایمان لاؤ گے اور
قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِىْ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا
فرمایا کیا تم نے اقرار کیا اور اس ذمہ داری کو قبول کیا، انہوں نے کہا کہ ہم نے اقرار کیا
قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨١﴾ فَمَنْ تَوَلّٰى
فرمایا اللہ تعالیٰ نے کہ تم ایک دوسرے پر گواہ ہو جاؤ اور میں تم سب پر گواہ ہوں۔ اور جو کوئی اس کے بعد
بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٨٢﴾ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ
پھرے اپنے اقرار سے تو وہ فاسق ہو گا۔ کیا یہ اللہ کے دین کے سوا کچھ اور دین کی خواہش کرتے ہیں
وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ
حالانکہ آسمان والے اور زمین والے اس کے سامنے اطاعت کی گردنیں جھکائے ہوئے ہیں خوشی کے ساتھ یا جبر اور قہر کے
يُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾ قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ
ساتھ اور سب اُسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ آپ کہیں کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس پر جو ہماری طرف نازل ہوا اور جو نازل ہوا
عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ
ابراہیم، اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اُن کے بیٹوں پر
وَمَآ اُوْتِىَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ
اور جو عطا ہوا موسیٰ اور عیسیٰ اور انبیاء کو ان کے رب کی طرف سے ہم ان میں

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ
کسی پر ایمان لانے سے فرق نہیں کرتے اور ہم اسی کے حضور گردن جھکائے ہوئے ہیں۔ اور جو اسلام کے سوا
الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِى الْاٰخِرَةِ مِنَ
کوئی دین چاہے گا وہ ہرگز اس سے قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ آخرت میں
الْخٰسِرِيْنَ ﴿٨٥﴾ كَيْفَ يَهْدِى اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ
نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔ کیونکر اللہ ایسی قوم کو ہدایت دے جو ایمان لا کر کافر ہو گئے
وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۗ وَاللّٰهُ لَا
اور وہ گواہی دے چکے تھے کہ رسول برحق ہے اور وہ ان کے پاس کھلی نشانیوں کے ساتھ آئے تھے اور اللہ
يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٦﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ
ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔ اُن کا بدلہ یہ ہے کہ ان پر
لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٧﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ
اللہ اور فرشتوں اور سب بندوں کی طرف سے لعنت ہے۔ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔
لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٨٨﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ
نہ ان پر سے عذاب ہلکا ہوگا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔ مگر جنہوں نے
تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٨٩﴾ اِنَّ
اس کے بعد توبہ کی اور اصلاح پکڑی تو مغفرت اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ بے شک
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ
وہ جو ایمان لا کر کافر ہوئے اور پھر کفر میں اور بڑھ گئے تو اُن کی توبہ
تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿٩٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا
ہرگز قبول نہ ہوگی اور وہی لوگ گمراہ ہیں۔ وہ لوگ جو کافر ہوئے اور کافر ہی
وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ
مرے ان میں سے کسی نے زمین کے برابر سونا بھی فدیہ میں دیا تو وہ بھی قبول نہ کیا جائے گا، اگرچہ
افْتَدٰى بِهٖ ۗ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٩١﴾
وہ اپنی فدیہ کے لیے دے دے۔ ان کے لیے دردناک عذاب ہے اور اُن کا کوئی مددگار نہیں۔

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۚ وَمَا تُنْفِقُوْا
تم ہرگز کامیاب نہیں ہو سکتے جب تک کہ تم وہ چیز اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو جو تمہیں سب سے زیادہ پیاری ہے اور جو تم خرچ کرو
مِنْ شَىْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٩٢﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا
اللہ تعالٰے اُس سے باخبر ہے۔ سب کھانے بنی اسرائیل کو
لِّبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ
حلال تھے مگر وہ جو یعقوب نے حرام کر لیا خود اپنے اُوپر تورٰیت کے
قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ۗ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ
اترنے سے پہلے۔ آپ فرما دیں کہ تم تورٰیت لاکر پڑھو اگر
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٩٣﴾ فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْ بَعْدِ
تم سچے ہو۔ تو اس کے بعد جو اللہ پر جھوٹ بولے
ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٩٤﴾ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۗ فَاتَّبِعُوْا
تو وہی لوگ ظالم ہیں۔ آپ فرما دیں کہ اللہ کا فرمان سچا ہے تم ابراہیم کے
مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۗ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٩٥﴾ اِنَّ
دین کی پیروی کرو جو ہر باطل سے جدا تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔ یقیناً
اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِىْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى
سب سے پہلا گھر جو لوگوں کی عبادت کے لیے مقرر ہوا وہ ہے جو مکّے میں ہے برکتوں والا اور سارے جہان کیلئے ہدایت
لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٦﴾ فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ
کا سرچشمہ۔ اُس میں کھلی نشانیاں ہیں ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ اور جو اس میں داخل ہوا
كَانَ اٰمِنًا ۗ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ
امان میں ہو گیا۔ اور اللہ کے لیے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا واجب ہے جو اس تک پہنچنے کا
اِلَيْهِ سَبِيْلًا ۗ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٧﴾
قدرتہ رکھتا ہو اور جو منکر ہو تو اللہ تمہارے جہان سے بے پرواہ ہے۔
قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ
آپ فرما دیں کہ اے اہل کتاب اللہ کی آیتوں کا کیوں انکار کرتے ہو اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس سے

ف ۴ درحقیقت حضرت یعقوب علیہ السلام کو عرق النساء کا عارضہ تھا جس کی وجہ سے انہوں نے اونٹ کا گوشت کھانا چھوڑ دیا اس سے یہود کو شبہ ہوا کہ شاید اونٹ کا گوشت تورٰیت میں حرام قرار دیا گیا ہے اسی کے متعلق اللہ تعالٰی فرماتا ہے کہ تمام کھانے بنی اسرائیل پر حلال تھے سوائے اس کے جو انہوں نے خود اپنے اوپر حرام کر لیا۔

ف ۵ اس سے مراد ہے کہ جہاں حرم کعبہ ہے اس جگہ کو تمام کعبہ ہے۔ اور کہ اس لئے ہے کہ وہاں کعبوں کی عظمت کیلئے گریہ وزاری کی جائے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ
کسی پر ایمان لانے سے فرق نہیں کرتے اور ہم اسی کے حضور گردن جھکائے ہوئے ہیں۔ اور جو اسلام کے سوا
الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِى الْاٰخِرَةِ مِنَ
کوئی دین چاہے گا وہ ہرگز اس سے قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ آخرت میں
الْخٰسِرِيْنَ ﴿٨٥﴾ كَيْفَ يَهْدِى اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ
نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔ کیونکر اللہ ایسی قوم کو ہدایت دے جو ایمان لا کر کافر ہو گئے
وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۗ وَاللّٰهُ لَا
اور وہ گواہی دے چکے تھے کہ رسول برحق ہے اور وہ ان کے پاس کھلی نشانیوں کے ساتھ آئے تھے اور اللہ
يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٦﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ
ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔ اُن کا بدلہ یہ ہے کہ ان پر
لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٧﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ
اللہ اور فرشتوں اور سب بندوں کی طرف سے لعنت ہے۔ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔
لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٨٨﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ
نہ ان پر سے عذاب ہلکا ہوگا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔ مگر جنہوں نے
تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٨٩﴾ اِنَّ
اس کے بعد توبہ کی اور اصلاح پکڑی تو مغفرت اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ بے شک
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ
وہ جو ایمان لا کر کافر ہوئے اور پھر کفر میں اور بڑھ گئے تو اُن کی توبہ
تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿٩٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا
ہرگز قبول نہ ہوگی اور وہی لوگ گمراہ ہیں۔ وہ لوگ جو کافر ہوئے اور کافر ہی
وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ
مرے ان میں سے کسی نے زمین کے برابر سونا بھی فدیہ میں دیا تو وہ بھی قبول نہ کیا جائے گا، اگرچہ
افْتَدٰى بِهٖ ۗ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٩١﴾
وہ اپنی فدیہ کے لیے دے دے۔ ان کے لیے دردناک عذاب ہے اور اُن کا کوئی مددگار نہیں۔

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۚ وَمَا تُنْفِقُوْا
تم ہرگز کامیاب نہیں ہو سکتے جب تک کہ تم وہ چیز اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو جو تمہیں سب سے زیادہ پیاری ہے اور جو تم خرچ کرو
مِنْ شَىْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٩٢﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا
اللہ تعالٰے اُس سے باخبر ہے۔ سب کھانے بنی اسرائیل کو
لِّبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ
حلال تھے مگر وہ جو یعقوب نے حرام کر لیا خود اپنے اُوپر تورٰیت کے
قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ۗ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ
اترنے سے پہلے۔ آپ فرما دیں کہ تم تورٰیت لاکر پڑھو اگر
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٩٣﴾ فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْ بَعْدِ
تم سچے ہو۔ تو اس کے بعد جو اللہ پر جھوٹ بولے
ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٩٤﴾ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۗ فَاتَّبِعُوْا
تو وہی لوگ ظالم ہیں۔ آپ فرما دیں کہ اللہ کا فرمان سچا ہے تم ابراہیم کے
مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۗ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٩٥﴾ اِنَّ
دین کی پیروی کرو جو ہر باطل سے جدا تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔ یقیناً
اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِىْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى
سب سے پہلا گھر جو لوگوں کی عبادت کے لیے مقرر ہوا وہ ہے جو مکّے میں ہے برکتوں والا اور سارے جہان کیلئے ہدایت
لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٦﴾ فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ
کا سرچشمہ۔ اُس میں کھلی نشانیاں ہیں ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ اور جو اس میں داخل ہوا
كَانَ اٰمِنًا ۗ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ
امان میں ہو گیا۔ اور اللہ کے لیے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا واجب ہے جو اس تک پہنچنے کا
اِلَيْهِ سَبِيْلًا ۗ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٧﴾
قدرتہ رکھتا ہو اور جو منکر ہو تو اللہ تمہارے جہان سے بے پرواہ ہے۔
قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ
آپ فرما دیں کہ اے اہل کتاب اللہ کی آیتوں کا کیوں انکار کرتے ہو اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس سے

ف ۴ درحقیقت حضرت یعقوب علیہ السلام کو عرق النساء کا عارضہ تھا جس کی وجہ سے انہوں نے اونٹ کا گوشت کھانا چھوڑ دیا اس سے یہود کو شبہ ہوا کہ شاید اونٹ کا گوشت تورٰیت میں حرام قرار دیا گیا ہے اسی کے متعلق اللہ تعالٰی فرماتا ہے کہ تمام کھانے بنی اسرائیل پر حلال تھے سوائے اس کے جو انہوں نے خود اپنے اوپر حرام کر لیا۔

ف ۵ اس سے مراد ہے کہ جہاں حرم کعبہ ہے اس جگہ کو تمام کعبہ ہے۔ اور کہ اس لئے ہے کہ وہاں کعبوں کی عظمت کیلئے گریہ وزاری کی جائے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۸﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ
واقف ہے۔ آپ فرمادیں اے اہل کتاب تم اللہ کی راہ سے
سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا
کیوں روکتے ہو اُسے جو ایمان لائے تمہاے کیوں پیچھا چاہتے ہو حالانکہ تم اس کی سچائی پر خود گواہ ہو اور جو کچھ
اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوْا
تم کرتے ہو اللہ تعالٰی اُس سے غافل نہیں۔ اے ایمان والو اگر تم
فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ
اہل کتاب کے کہے پر چلے وہ تمہارے ایمان کے بعد تمہیں کافر کردے
كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ
چھوڑیں گے اور تم کیونکر کفر کروگے جب کہ تم پر اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں
وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ
اور تم میں اُس کا پیارا رسول موجود ہے جس نے اللہ کی رسی کو مضبوطی کے ساتھ پکڑا وہ سیدھی راہ پر
مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا
گامزن ہوگیا۔ اے ایمان والو اللہ سے ڈرو جیسا کہ اُس سے ڈرنے کا حق ہے۔ اور
تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا
تم مسلمان ہی مرنا۔ اور تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو
وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۚ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً
اور آپس میں تفرقہ نہ ڈالو اور اللہ کے احسان کو یاد کرو کہ جب تم آپس میں دشمن تھے
فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ
تو اُس نے تمہارے دلوں میں محبت پیدا کردی اور تم اُس کے فضل سے بھائی بھائی بن گئے۔ اور تم
عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ
دوزخ کے غار کے کنارے پر تھے تو اُس نے تمہیں گرنے سے بچالیا۔ اسی طرح تو اللہ تعالٰے
اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ
اپنی آیتیں بیان فرماتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ تم میں ایک گروہ ایسا ہونا چاہیے

ف ۶ اللہ تعالٰی کی رسی سے مراد توحید ہے۔

يَدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ
کہ جو لوگوں کو بھلائی کی طرف بلائیں اور اچھی باتوں کا حکم دیں بری باتوں سے منع
الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ
کریں اور یہی وہ لوگ ہیں فلاح پانے والے۔ اُن جیسے نہ بنو کہ جو
تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاُولٰٓئِكَ
آپس میں متفرق ہو گئے اور ان میں پھوٹ پڑ گئی بعد اس کے کہ ان کے پاس روشن نشانیاں آچکی تھیں اور
لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۵﴾ يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ
اُن کے لیے بڑا عذاب ہے۔ جس دن کچھ چہرے سفید اور روشن ہوں گے اور کچھ چہرے کالے ہوں گے
فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۫ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ
تو جن لوگوں کے چہرے کالے ہوں گے قرآن سے کہا جائے گا کیا تم ایمان لانے کے بعد کافر ہوئے
فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ
تو اب عذاب چکھو اپنے کفر کا۔ اور وہ جن کے
ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۷﴾
چہرے سفید اور روشن ہوئے وہ اللہ کی رحمت میں ہیں اور ہمیشہ اس میں رہیں گے
تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا
یہ اللہ کی آیتیں ہیں جنہیں ہم حق کے ساتھ تجھ پر پڑھتے ہیں اللہ تعالٰے جہان والوں پر
لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِلَى
ظلم نہیں چاہتا۔ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور اللہ ہی کی
اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۱۰۹﴾ كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ
طرف سب کاموں کو لوٹنا ہے۔ تم بہتر امت ہو کہ اُن سب آدمیوں میں جو لوگوں کیلئے نکالی گئیں تم
بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ وَلَوْ اٰمَنَ
نیکی کا حکم دیتے اور برائی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو تو اگر
اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ
اہل کتاب ایمان لاتے تو اُن کے لیے بہتر ہوتا اُن میں کچھ مسلمان ہیں اور زیادہ

اعراض واجسام

ف ۷ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے آپکے بعد دین میں ردوبدل کیا اور نئی نئی راہیں نکالیں۔ درحقیقت یہ وہ لوگ ہوں گے جن لوگوں کے دلوں میں پوشیدہ طور پر خلق خدا کو وہ اسکو ظاہر نہیں کرتے تھے اس عالم دنیا میں اعراض ظاہر ہیں اور اجسام نفلی ہیں۔ قیامت کا جسم نفلی ہو جسم کو تحلیل کرتا ہے اس میں نورانیت سلسلہ وار چلتی ہے مگر کیونکہ وہ نفلی ہے اس لئے نظر نہیں آتا قیامت کا دن چونکہ بہت دن ہوگا اور گھاٹا نفاہو پڑا ہوگا۔ اس لئے اس دن وہ جسم نفلی اجسام نظر آئیں گے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ

کافر ہیں۔ وہ تمہارا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے۔ سوائے ستانے کے اگر وہ تم سے لڑیں گے تو پیٹھ پھیر کر

الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا

بھاگیں گے۔ پھر اُن کی کوئی مدد نہ ہوگی۔ ذلت اور خواری اُن پر مسلط کر دی گئی ہے خواہ کہیں پر ہوں

اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ

جب تک کہ وہ اللہ کی رسی (یعنی قرآن) اور لوگوں کی رسی (یعنی عہد) کو پکڑ لیں اُن کو چھٹکارا نہ ہوگا اور وہ غضب الٰہی کے سزاوار

اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ

ہوئے اور اُن پر بربادی مسلط کر دی گئی اور یہ اس لیے ہے کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا

کرتے تھے اور پیغمبروں کو شہید کرتے تھے بغیر حق کے۔ پس یہ نافرمانی اور حد سے گزرنے

يَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ لَيْسُوْا سَوَاۗءً ۭ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَاۗىِٕمَةٌ

کی سزا ہے۔ سب ایک جیسے نہیں ہیں۔ اہل کتاب میں سے وہ بھی ہیں جو حق پر قائم ہیں

يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَاۗءَ الَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

کہ وہ اللہ کی آیتیں پڑھتے ہیں رات کی گھڑیوں میں اور سجدہ کرتے ہیں۔ اللہ اور آخرت کے دن پر

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

ایمان لاتے ہیں اور بھلائی کا حکم دیتے ہیں۔ اور برائی سے منع کرتے ہیں۔

وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا يَفْعَلُوْا

اور نیک کاموں کی رغبت کے ساتھ جلدی جلدی کرتے ہیں اور یہی لوگ اللہ کے مقرب ہیں۔ اور وہ جو بھی

مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

بھلائی کریں اُن کی قدر کی جائے گی۔ اور اللہ ڈرنے والوں کو جانتا ہے۔ وہ لوگ جنہوں نے

كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ

کفر کیا اُن کے مال اور اولاد اُن کو اللہ سے بے نیاز نہ کر سکیں گے (یعنی اُس کی گرفت سے

شَيْـــًٔا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ مَثَلُ مَا

نہ بچا سکیں گے) اور وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اُن لوگوں کی مثال

يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ

جو اِس دنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں اُس ہوا کی سی ہے جس میں پالا ہو اور ایک

حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ۭ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ

ایسی قوم کی کھیتی پر پڑے جو اپنا ہی بُرا کرتے تھے۔ اُس نے اُن کو ہلاک کر دیا

وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا

بلکہ وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔ اے ایمان والے غیروں کو

بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ۭ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ

اپنا راز دار نہ بناؤ وہ تمہاری برائی میں کمی نہیں کرتے۔ اور تمہیں ایذا پہنچنے کی آرزو کرتے ہیں

بَدَتِ الْبَغْضَاۗءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۠ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ۭ

بغض اُن کی باتوں سے ظاہر ہے اور وہ جو سینوں میں چھپائے ہوئے ہیں وہ اُس سے بھی بڑھ کر ہے

قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ هٰٓاَنْتُمْ اُولَاۗءِ تُحِبُّوْنَهُمْ

ہم نے نشانیاں تمہیں کھول کر سنا دیں اگر تم سمجھ بوجھ رکھتے ہو۔ دیکھو تم تو اُن سے محبت چاہتے ہو

وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا

مگر وہ تمہیں نہیں چاہتے اور تم پوری کتاب پر ایمان رکھتے ہو اور وہ جب تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ

اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۭ قُلْ

ہم ایمان لائے اور جب تم سے جدا ہوتے ہیں تو غصے کی وجہ سے تم پر اپنی انگلیاں چباتے ہیں۔ کہہ دو

مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾ اِنْ

تم اپنے غیض میں خود ہی مرجاؤ اور اللہ تعالیٰ دلوں کے حال کو خوب جانتا ہے۔ جب

تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۡ وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ۭ

تمہیں کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو انہیں بُرا لگتا ہے اور جب تمہیں کوئی برائی پہنچتی ہے تو وہ خوش ہوتے ہیں

وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا

اگر تم صبر کرو اور پرہیزگار رہو اُن کے مکر کا داؤ تمہارا کچھ نہ بگاڑ سکے گا۔ بے شک اُن کے سب کاموں پر

يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۱۲۰﴾ وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ

اللہ تعالیٰ گھیرنے والا ہے۔ اور یاد کرو جب تم صبح کے وقت اپنے گھر سے روانہ ہو کر مسلمانوں کو لڑائی کے

۴۳ انبیاء کا قتل یہود پر کیوں

ف ۸ یہود نے صبح کے وقت ۴۳ نبیوں کو قتل کیا اور شام کو جب 112 عابد لوگوں نے اکٹھ صحبت کی تو ان کو بھی شام کو قتل کر دیا۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۱﴾ اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ
مورچوں پر تعالیم کرو ۔ تو اللہ بڑی برکات کو سنتا اور جانتا ہے ۔ جب تم میں سے دو گروہ بزدلی پر

مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
آمادہ ہوئے اور اللہ تعالیٰ ان کی پشت پناہی کر رہا ہے ۔ حالانکہ مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسہ

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا
کرنا چاہیے ۔ اور اللہ تعالیٰ نے تمہیں بدر میں فتح عطا کی جبکہ تم تعداد میں تھوڑے اور بے سروسامان تھے ۔ تو اللہ تعالیٰ سے

اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ
ڈرو ۔ تاکہ تم شکر گزار بنو ۔ اے پیغمبر جب تم مسلمانوں سے فرماتے تھے کہ کیا تمہیں یہ کافی نہیں

اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ﴿۱۲۴﴾
کہ تمہارا رب تین ہزار فرشتوں سے تمہاری مدد کرے ۔

بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ
ہاں ! اگر تم صبر کرو ۔ اور اللہ پر بھروسہ کرو اور کافر اسی دم تم پر آن پڑیں

رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا جَعَلَهُ
تو تمہارا رب تمہاری مدد کو پانچ ہزار فرشتے نشان والے بھیجے گا ۔ اور یہ فتح اللہ تعالیٰ نے

اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا
تمہاری دلجوئی کے لیے عطا کی ۔ تاکہ تمہارے دلوں کو اس سے اطمینان حاصل ہو جائے ۔ اور فتح تو

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱۲۶﴾ لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ
اللہ زبردست حکمت والے کے پاس سے ہے ۔ یہ اس لیے ہے کہ کافروں کا ایک حصہ کاٹ دے

كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ
اور انہیں ذلیل کرے تاکہ وہ ناامید ہو کر پھر جائیں ۔ یہ بات آپ کے اختیار میں نہیں

شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَ
یا انہیں توبہ کی توفیق دے یا وہ ان پر عذاب کرے کیونکہ وہ ظالم ہیں ۔ اور

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ
سب کچھ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے ۔ وہ جسے چاہے بخشش دے

سورۃ محمد

وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
جسے چاہے عذاب کرے ۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۔ اے ایمان والو

اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ
تم سود ۔ ا ۔ ش کھاؤ ۔ اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم

تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ
فلاح پاؤ ۔ اور اس آگ سے ڈرو جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے ۔ اطاعت کرو اللہ کی

وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ
اور رسول کی تاکہ تم پر رحم کیا جائے ۔ اور جلدی کرو اپنے رب کی بخشش حاصل کرنے میں اور دوڑو

ف ۹ کہ اس عذاب کے مقابلے میں یہ نفع بے حقیقت ہے ۔ اس لئے اللہ تعالیٰ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ ۔

وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ الَّذِيْنَ
اس جنت کی طرف جس کی چوڑائی میں سب آسمان اور زمین سما جائیں ۔ یہ پرہیزگاروں کے لیے تیار کی گئی ہے ۔ ان کے لیے

ف ۱۰ محسنین وہ ہیں جو ہر کام اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کیلئے کرتے ہیں ۔

يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ
جو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ۔ راحت اور تکلیف میں اور وہ جو غصہ پینے والے ہیں اور لوگوں سے

عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا
درگزر کرنے والے ہیں ۔ اور اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے ۔ اور وہ لوگ کہ جب کوئی

فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ
غلط کام کرتے ہیں اور اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں ۔ اللہ کے بھائی کر یاد کرکے اپنے گناہوں کی معافی چاہتے ہیں

وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۠ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا
تو اللہ کے سوا کون گناہ بخشنے والا ہے ۔ اور وہ اپنے کیے پر جان بوجھ کر

وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ
اصرار نہ کریں ۔ حالانکہ وہ جانتے ہیں ان کا بدلہ ان کے رب کی طرف سے بخشش اور جنتیں ہیں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾
جن کے نیچے نہریں رواں ہیں اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۔ اور یہ نیک کام کرنے والوں کا کتنا اچھا بدلہ ہے

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا
تم سے پہلے کتنے لوگ اور زمانے گزر چکے ہیں ۔ تو تم زمین میں پھر کر دیکھو

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى
کہ کیسا انجام ہوا جھٹلانے والوں کا۔ یہ بیان لوگوں کو ہے انہوں نے ہدایت کی راہ دکھانے کیلئے ہے۔

وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ
اور یہ پرہیزگاروں کے لیے نصیحت ہے۔ ہمت ہار اور نہ غم کرو اور تم ہی

الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ
غالب آؤ گے اگر تم ایمان رکھتے ہو۔ اگر تمہیں کوئی زخم پہنچا تو

مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ
وہ لوگ بھی ایسے ہی زخم کھا چکے ہیں۔ اور ہم دنوں کو انسانوں کے درمیان پھیرتے رہتے ہیں۔

وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا
تاکہ اللہ تعالٰے ایمان لانے والوں کا امتحان لے لے۔ اور تم میں کچھ لوگوں کو شہادت کا مرتبہ دے۔ اور اللہ جو

يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ
ظالموں کو دوست نہیں رکھتا۔ اس لیے کہ اللہ تعالٰی مسلمانوں کو نکھار دے اور کافروں کو

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ
مٹا دے۔ کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ ہم جنت میں پہنچ جائیں گے اور جب کہ اللہ تعالٰے نے امتحان نہ لیا

الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ
جہاد کرنے والوں کا اور نہ صبر کرنے والوں کی آزمائش کی۔ اور تم تو موت کی تمنا

الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾
کیا کرتے تھے اس کے ملنے سے پہلے۔ اب تم نے اسے دیکھ لیا وہ تمہاری نظر کے سامنے ہے۔

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَاۡئِنْ مَّاتَ
اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم ایک رسول ہیں اور ان سے پہلے بہت سے رسول ہو چکے ہیں۔ تو کیا اگر وہ انتقال کر جائیں

اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ
یا شہید ہو جائیں تو تم اُلٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ اور جو اُلٹے پاؤں پھرے گا۔

فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَمَا كَانَ
وہ اللہ کا کچھ نقصان نہ کرے گا اور عنقریب اللہ شکر کرنے والوں کو اس کا صلہ دے گا۔ اور کوئی جان

منزل ۱ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَمَنْ يُّرِدْ
اللہ کے حکم کے بغیر مر نہیں سکتی سب کا وقت مقرر لکھا ہوا ہے۔ اور جو دنیا کا

ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ
انعام چاہے تو ہم اس میں سے اُسے دیں گے اور جو آخرت کا انعام چاہے تو ہم اُس میں سے اُسے

مِنْهَا ؕ وَسَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ
دیں گے اور ہم شکر گزاروں کو نیک بدلہ دیتے ہیں۔ اور کتنے ہی انبیاء نے جہاد کیا اُن کے ساتھ

رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا
بہت سے خدا پرست تھے تو وہ نہیں نے اُن مصیبتوں پر دل چھوڑا جو انہیں اللہ کی راہ میں پہنچیں اور نہ

ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَمَا
کمزوری دکھائی اور نہ دبے۔ اور اللہ صبر کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اور

كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا
ان کے سوا اُن کا کوئی قول بھی نہ تھا۔ اے ہمارے رب ہمارے گناہ بخش دے اور ہم سے بے جا زیادتی

فِىْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾
پہلے کام میں ہوئی اُسے معاف فرما اور ہمارے قدم جمادے اور ہمیں ان کافروں پر نصرت عطا فرما۔

فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ
تو اللہ نے انہیں دنیا کی کامیابی عطا کی۔ اور آخرت کی کامیابی اس سے بھی بڑھی ہے۔ اور اللہ

يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ
احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اے ایمان والو اگر تم نے کافروں کی اطاعت کی تو

كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ بَلِ اللّٰهُ
وہ تمہیں ایمان سے پھیر دیں گے تو پھر تم نقصان اٹھا کر پلٹ جاؤ گے۔ بے شک اللہ

مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ سَنُلْقِىْ فِىْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ
تمہارا مولا ہے اور وہ سب سے بہتر مدد گار ہے۔ عنقریب ہم کافروں کے دلوں میں

كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ
رعب ڈال دیں گے اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ کا شریک ٹھہرایا حالانکہ اس نے اس کی کوئی سند نازل نہیں کی

منزل ۱ ۱۳۵ ۱۵۱ ۱۳

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ
اور ایسے ظالموں کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ اور بے شک اللہ نے اپنا وعدہ سچا
اللّٰهُ وَعْدَهٗۤ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰۤى اِذَا فَشِلْتُمْ
کر دکھایا تم اُن کے حکم سے کافروں کو قتل کرتے تھے۔ یہاں تک کہ جب تم نے بزدلی کی
وَتَنَازَعْتُمْ فِى الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَاۤ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ؕ
اور حکم میں جھگڑا ڈالا اور تم نے نافرمانی کی بعد اس کے کہ اللہ نے تمہیں خوشی دکھائی۔
مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ
تم میں کوئی دنیا چاہتا تھا اور تم میں کوئی آخرت کا طلبگار تھا۔ پھر
صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ
تمہارا منہ اُن سے پھیر دیا تاکہ تمہیں آزمائے اور بے شک اُس نے تمہیں معاف کر دیا اور اللہ
فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰۤى
مسلمانوں پر فضل کرتا ہے۔ جب تم منہ اٹھائے چڑھ رہے تھے اور پیٹھ پھیر کر بھی کسی کو
اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِىْۤ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّۢا بِغَمٍّ
نہ دیکھتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تم کو واپس بُلا رہے تھے تو تمہیں غم پر غم دیا
لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَاۤ اَصَابَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ
تاکہ تم غمگین نہ ہو اس پر جو تمہارے ہاتھ سے گیا اور جو تم پر آفت پڑی ہے اس کا رنج نہ کرو اور اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً
تمہارے کاموں سے باخبر ہے۔ پھر تم پر غم کے بعد چین کی نیند اتاری
نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ
کہ وہ تمہاری ایک جماعت پر آتی تھی۔ اور ایک گروہ کو اپنی جان کی
اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ
پڑی تھی اور اللہ پر غلط گمان کرتے تھے، جاہلیت کے سے گمان۔ کہتے تھے
هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَىْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ
کیا اس کام میں کچھ ہمارا بھی اختیار ہے؟ آپ فرما دیں کہ اختیار تو سب اللہ کا ہے۔

يُخْفُوْنَ فِىْۤ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ
اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں جو آپ پر ظاہر نہیں کرتے۔ کہتے ہیں کہ
لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَىْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِىْ
ہمارا کچھ بس ہوتا تو ہم یہاں نہ مارے جاتے۔ آپ فرما دیں اگر تم
بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ
اپنے گھروں میں ہوتے تو جن پر قتل لکھا تھا وہ اپنی قتل گاہوں تک نکل کر ضرور پہنچ جاتے
وَلِيَبْتَلِىَ اللّٰهُ مَا فِىْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِىْ قُلُوْبِكُمْ ؕ
اور یہ تبدیلی اس لیے ہوتی کہ اللہ تمہارے سینوں کا راز ظاہر ہو جائے اور جو دلوں میں ہے اُسے ظاہر کر دے
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ
اور اللہ دلوں کی بات جانتا ہے۔ بے شک وہ لوگ جو تم میں سے پھر گئے
يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ
جس دن دو فوجیں ایک دوسرے کے مقابل ہو رہی تھیں انہیں شیطان نے لغزش دی اُن کے بعض اعمال کے باعث
وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۵۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اور بے شک اللہ نے انہیں معاف فرما دیا۔ بیشک اللہ بخشنے والا اور علم والا ہے۔ اے ایمان والو
اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا
ان کافروں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے اپنے بھائیوں کی نسبت کہا کہ جب وہ سفر یا
فِى الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ
جہاد کو گئے کہ اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ مرتے اور نہ قتل کیے جاتے
لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِىْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ ؕ
اس لیے کہ اللہ اُن کے دلوں میں اس کا افسوس رکھے۔ اور اللہ جلاتا اور مارتا ہے
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۵۶﴾ وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اُسے دیکھ رہا ہے۔ اگر تم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ
اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾
یا مر جاؤ تو ان پر اللہ کی بخشش اور رحمت ہے اور یہ اُن کی تمام جمع پونجی سے بہتر ہے۔

ف ۱ جب حضور ﷺ احد کے میدان میں پہنچے تو آپ ﷺ نے اس میدان کا جائزہ لیا مسلمانوں کی پشت پر ایک گھاٹی تھی جو کھلی ہوئی تھی اور جہاں سے دشمن کے حملہ آور ہونے کا خطرہ تھا۔ سیدنا عالم ﷺ نے عبداللہ بن جبیر رضی اللہ عنہ کی ماتحتی میں چالیس تیر اندازوں کا ایک دستہ اس گھاٹی پر متعین کر دیا جب جنگ شروع ہوئی اور مسلمانوں کے جمنے نے ان کے حوصلوں کو شکست دی اس کے بعد مسلمانوں کے حوصلے نے ان کے سینہ پر حملہ کیا جس کے سردار خالد بن الولید اور عکرمہ ابن ابی جہل تھے۔ اس کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنے قلب کو لے کر بڑھے اور ان کے قلب کو شکست دیتے ہوئے پیچھا کیا۔ جب یہ لشکر پیچھا کر کے مسلمان مال غنیمت جمع کرنے میں مصروف ہو گئے۔ وہ اس گھاٹی پر متعین تھا ان میں سے چند تیس آدمی بھی اپنی جگہ چھوڑ کر مال غنیمت جمع کرنے کیلئے میدان میں آ گئے۔ عبداللہ بن جبیر رضی اللہ عنہ نے انہیں بہت روکا اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ خواہ ہمیں قتل ہو یا شکست جب تک ہم تمہیں نہ بلائیں گھاٹی نہ چھوڑنا۔ اس لئے تم لوگ گھاٹی کو نہ چھوڑو مگر انہوں نے کہا کہ جب جنگ ختم ہو چکی دشمن فرار ہو چکا تو ہمارا یہاں ٹھہرے رہنا بیکار ہے۔ چنانچہ ان لوگوں کے نیچے ہی خالد بن ولید ہو اس نے ان کے کافر حملے اپنے دوست عمرو بن العاص کے ساتھ اس گھاٹی کی طرف آئے اور گھاٹی کو خالی پا کر اس طرف سے مسلمانوں پر حملہ کر دیا۔ عبداللہ بن جبیر رضی اللہ عنہ نے

حاشیہ بر صفحہ ۸۶

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ
اور اگر تم مرجاؤ یا قتل ہو جاؤ تو تم اللہ ہی کی طرف محشور ہو گے اور یہ کسی اللہ کی
مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا
مہربانی سے کہ اے محبوب آپ ان کے لیے نرم دل ہوئے اور اگر تند خو سخت دل ہوتے تو ضرور یہ آپ کے گرد سے
مِنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِى
پھاگ جاتے تو آپ انہیں معاف فرمادیں اور ان کی شفاعت کریں اور کاموں میں ان سے مشورہ لیں
الْاَمْرِ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾
اور جب کسی بات کا پکا ارادہ کرلیں تو اللہ پر بھروسہ کریں بے شک اللہ توکل کرنے والوں سے محبت کرتا ہے
اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِىْ
اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ تمہیں بے مدد چھوڑ دے تو ایسا کون ہے جو
يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَمَا
پھر تمہاری مدد کرے۔ اور مومن اللہ ہی پر توکل کرتے ہیں۔ کسی
كَانَ لِنَبِىٍّ اَنْ يَّغُلَّ ؕ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ
نبی کا یہ شان نہیں ہو سکتا کہ وہ کچھ چھپا رکھے اور جو چھپائے گا وہ قیامت کے دن اپنا چھپایا ہوا لیکر آئے گا
ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ اَفَمَنِ
پھر ہر شخص کو اس کے کیے کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر کسی طرح کا ظلم نہ ہوگا۔ کیا جو
اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ
اللہ کی رضا اور خوشنودی کا طالب ہوا وہ اس کی مانند ہوگا جو کہ اللہ کے غضب کا طالب ہوا ؟ اور اس کا ٹھکانا جہنم ہے۔
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶۲﴾ هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا
اور وہ بہت بری جگہ پلٹنے کی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں ان کے درجے مختلف ہیں اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ ان کاموں کو
يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا
دیکھتا ہے۔ بے شک اللہ کا بڑا احسان ہوا مومنوں پر کہ ان کے انہیں میں سے ایک رسول بھیجا
مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ
جو ان پر اُس کی آیتیں تلاوت کرتا ہے اور ان کے نفس کا تزکیہ کرتا ہے اور انہیں کتاب

حاشیہ از صفحہ ۸۵
اپنے چچا حمزہؓ کے ساتھ شہادت پائی اور اس نافرمانی کے باعث مسلمان افراتفری کا شکار ہو گئے۔ بعض لوگوں کا یہ کہنا کہ مسلمانوں کو احد میں شکست ہوئی تھی" غلط ہے جس کو کہا جاتا ہے کہ جب خالد سیدان جنگ سے فرار ہو جائے اور فاتح کا میدان جنگ پر قبضہ ہو۔ احد میں صورت اس سے برعکس تھی۔ مسلمان میدان جنگ پر ڈٹے تھے۔ دشمن کے باقتابل صف آراء تھے۔ پھر اسے شکست کس طرح تسلیم کرلیا گیا۔ حضور پرنور ﷺ اپنے اصحاب کے ہمراہ ڈٹے رہے۔ ابو سفیان پکارا کیا تم میں محمد ﷺ موجود ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا کوئی جواب نہ دو۔ پھر اس نے پکارا کیا تم میں ابو بکر موجود ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کوئی جواب نہ دو۔ پھر اس نے پکارا کیا تم میں عمر موجود ہیں آپ ﷺ نے فرمایا کوئی جواب نہ دو۔ ابو سفیان پکارا۔ اعلیٰ ہبل یعنی ہبل کی ہے ہو حضور علیہ السلام رب خالق کے سامنے ہیں اس قدر غیرت کے حامل تھے کہ آپ نے فرمایا اے تم جواب کیوں نہیں دیتے لوگوں نے عرض کیا کیا جواب دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہو اللہ تعالیٰ ہی بلند و برتر ہے۔ پھر ابو سفیان نے پکارا۔ عزیٰ ہمارا ہے تمہارا کوئی عزیٰ نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا جواب دو اصحاب نے فرمایا کیا جواب دیں آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہمارا مولا ہے اور تمہارا کوئی

حاشیہ بر صفحہ ۸۷

وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾ اَوَلَمَّآ
اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے درحالیکہ وہ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔ کیا جب
اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ؕ قُلْ
تمہیں کوئی مصیبت پہنچی کہ تم پہنچا چکے ہو دو گنی تم پہنچا چکے ہو تو کہنے لگے یہ کہاں سے آئی
هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۶۵﴾ وَمَآ
آپ فرمادیں یہ تمہارے اپنے نفسوں کے سبب سے ہے بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور وہ
اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۶۶﴾
مصیبت جو تم پر آئی جس دن دونوں جماعتیں ایک دوسرے کے بالمقابل ہوئیں تو وہ اللہ کے حکم سے تھی اور یہ اس لیے کہ اللہ تمہیں جتادے
وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۚ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِىْ سَبِيْلِ
(تم میں کون ایمان والے ہیں اور کون منافق ہیں۔ اور جب ان سے کہا گیا آؤ اللہ کی راہ میں لڑو
اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ؕ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ ؕ هُمْ لِلْكُفْرِ
یا دشمن کو دفع کرو بولے اگر ہمیں قتال کا علم ہوتا تو ضرور تمہارا ساتھ دیتے اور وہ
يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ
اُس دن ظاہری ایمان کی بہ نسبت کھلے کفر سے زیادہ قریب ہیں۔ صرف منہ سے کہتے ہیں جو اُن کے
فِىْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ
دلوں میں نہیں۔ اور اللہ خوب جانتا ہے جو وہ چھپا رہے ہیں۔ اور وہ لوگ جنہوں نے اپنے بھائیوں کے بارے میں
وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ؕ قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ
کہا اور خود بیٹھ رہے۔ اگر وہ ہمارا کہا مانتے تو ہرگز قتل نہ ہوتے۔ آپ فرمادیں کہ تم اپنی ہی موت ٹال کر
الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا
دکھاؤ۔ اگر تم سچے ہو۔ اور یہ ہرگز گمان نہ کرنا کہ جو اللہ کی راہ میں قتل ہو گئے
فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ فَرِحِيْنَ
وہ مردہ ہیں بلکہ وہ زندہ ہیں۔ اور اپنے رب سے رزق پاتے ہیں۔ اور خوش ہیں
بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا
اس پر کہ اللہ نے انہیں اپنے فضل سے عطا کیا اور خوشخبری دیتے ہیں اپنے پیچھلوں کو

حاشیہ از صفحہ ۸۶
سولہ نہیں تو ابو سفیان نے کہا" آئندہ سال ہمارا تمہارا مقابلہ پھر اسی جگہ ہوگا۔ آپ ﷺ نے فرمایا جواب دو ہمیں منظور ہے۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ دیکھو کہ یہ لوگ اونٹوں پر سوار ہوئے ہیں یا گھوڑوں پر۔ اگر وہ گھوڑوں پر سوار ہو رہے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ مدینے پر حملہ کرنا چاہتے ہیں اور اگر اونٹوں پر سوار ہوں تو اس کا مطلب ہے کہ وہ مکے واپس جا رہے ہیں۔ اگر وہ گھوڑوں پر سوار ہوئے تو تم اسی وقت میرا ہاتھ پکڑ لینا میں ایک حضرت خود زرہیں پہن سکتے ہیں کہ احد میں شکست ہوئی تھی کیا کوئی شکست خوردہ لشکر بھی حملہ کرنے کا ارادہ کرتا ہے۔ دوسرے یہ کہ جنگ کسی مقصد کے تحت لڑی جاتی ہے اور فتح اور شکست کا انحصار اس مقصد کے حاصل ہونے یا نہ ہونے پر ہوتا ہے۔ مثلاً اگر کوئی بادشاہ یہ اعلان کرے کہ وہ فلاں قلعہ فتح کرنے کیلئے حملہ آور ہوا ہے مگر وہ اس قلعے کو فتح نہ کرسکے اور بہت سے لوگوں کو قتل کرنے کے بعد ناکام واپس لوٹ جائے تو کیا اس کو فاتح کہا جائے۔ ٹھیک اسی طرح نے کہ اس نے تیس لوگوں کو قتل کردیا۔ جب تک وہ اس قلعے کو فتح نہ کرے وہ ہرگز فاتح نہیں کہلائے گا پانچ کفار مسلمانوں کے استیصال اور مدینے کو تاراج کرنے کا عزم لے کر آئے تھے مگر وہ ناکام اور نامراد واپس لوٹ گئے اور انہوں نے چند مسلمانوں

حاشیہ بر صفحہ ۸۰

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

يُهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝
جو ابھی اُن سے نہیں ملے ہیں اُن پر کوئی ڈر اور نہ کوئی غم

يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ
اللہ کی نعمت اور فضل کے باعث بہت خوش ہیں اور اللہ مومنوں کا اجر

اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ
ضائع نہیں کرتا۔ وہ لوگ جو اللہ اور رسول کے بلانے پر حاضر ہوئے بعد اس کے کہ

اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝
انہیں زخم پہنچ چکے تھے اُن نیکوں اور پرہیزگاروں کے لیے بڑا ثواب ہے۔

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ
وہ جن سے لوگوں نے کہا کہ لوگ تمہارے لیے جمع ہوئے ہیں تو ان سے ڈرو

فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ
تو ان کا ایمان اور زیادہ ہو گیا۔ اور وہ بولے کہ اللہ ہمارے لیے کافی ہے وہ بہتیرا کا اچھا بنانے والا ہے۔ تو وہ پلٹے اللہ کی

مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۗ
نعمتوں کے ساتھ اور اس کے فضل سے کہ انہیں کوئی تکلیف نہ پہنچی اور وہ اللہ کی رضا کے تابع رہے

وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ۝ اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ
اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ اور وہ تو شیطان ہی ہے جو اپنے دوستوں کو

اَوْلِيَآءَهٗ ۠ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝
ڈراتا ہے تو تم اُن سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو اگر ایمان رکھتے ہو۔

وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِى الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا
اور اے حبیب کہ اُن کا کفر تم نہ دیکھ کر بھاگتے ہیں وہ اللہ کا کچھ

اللّٰهَ شَيْـًٔا ۗ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِى الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ
نہ بگاڑیں گے اور اللہ چاہتا ہے کہ آخرت میں اُن کا کوئی حصہ نہ رکھے۔ اور ان کے لیے

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ
بہت بڑا عذاب ہے۔ وہ لوگ جنہوں نے ایمان کے بدلے کفر خریدا وہ

يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۗ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ
اللہ کا کچھ نہ بگاڑیں گے۔ اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور دھوکا نہ کھائیں

كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ۗ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا
کہ ہم جو انہیں ڈھیل دیتے ہیں اُن کے لیے بہتر ہے ہم تو انہیں اس لیے ڈھیل دیتے ہیں کہ وہ زیادہ گناہ

اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ
کریں۔ اور اُن کے لیے ذلت والا عذاب ہے۔ اور اللہ مومنوں کو اس حال پر نہیں چھوڑے گا

عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۗ وَمَا كَانَ
جس پر تم ہو جب تک گروہ خبیث کو پاکیزہ سے علیحدہ نہ کر دے۔ اور اللہ کی شان یہ نہیں ہے

اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ
کہ تم کو غیب پر مطلع کر دے۔ ہاں اللہ اللہ تعالٰی اپنے رسولوں میں سے

مَنْ يَّشَآءُ ۚ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ
جسے چاہے چن لیتا ہے تو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ۔ اور اگر تم ایمان لاؤ اور پرہیزگاری اختیار کرو تو تمہارے لیے

اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ
اس کا بہت بڑا اجر ہے۔ اور جو لوگ بخل کرتے ہیں اس چیز میں جو اللہ نے اپنے فضل سے

مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۭ سَيُطَوَّقُوْنَ
عطا کی یہ ہرگز اُسے اپنے لیے بہتر نہ سمجھیں بلکہ وہ اُن کے لیے بری ہے جس چیز میں انہوں نے بخل کیا تھا

مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ
قیامت کے دن وہ اُن کے گلے کا طوق ہوگا۔ اور اللہ ہی زمین اور آسمانوں کا وارث ہے

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا
اور تم جو کرتے ہو اللہ اُس سے باخبر ہے۔ بیشک اللہ نے سن لیا ہے اُن لوگوں کا قول جو کہتے تھے

اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ
اللہ محتاج ہے اور ہم غنی ہیں۔ ہم اُن کے اس قول کو لکھ لیا ہے اور انبیاء کو

الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝ ذٰلِكَ
اُن کا بلا وجہ شہید کرنا اور ہم کہیں گے نوچاہے چکھو آگ کا عذاب۔ یہ بدلہ ہے اُس کا

حاشیہ از صفحہ ۸۸

ہے اور جب وہ نفسانی خواہش کے باعث اس کو انجام دیتا ہے تو اُن ہی شیطانی قوت اس کے شامل حال ہو جاتی ہے اور جتنا اس کا رذیلہ مضبوط ہوتا جاتا ہے اتنی ہی یہ قوت اس میں بڑھتی جاتی ہے۔ یہاں تک کہ اس کی ظاہری اور باطنی پر غلبہ ہوتی ہے۔ منہ اور اس قسم کی حقیقت ف ۳ کی حقیقت کلمات کفر کی پوری زندگی اللہ تعالٰی کے امر کے تابع ہوتی ہے انسان حرکت بھی اسی وقت کرتا ہے جب اس کے دل میں آتا ہے اور انسان دل میں خود کبھی کچھ نہیں لا سکتا۔ یہ راست ہی ہدایت کی گئی ہے۔ انسان اپنا ہاتھ بھی اٹھاتا ہے تو اس وقت اٹھاتا ہے جب اس کے دل میں آتا ہے۔ انسان کا ہر فعل اللہ تعالٰی کے حکم کے ماتحت سرزد ہوتا ہے انسان کو تو اس کی نیت کا صلہ ملتا ہے۔ یعنی جو کچھ انسان کے دل پر القا کیا جاتا ہے اگر وہ اسے اللہ تعالٰی کی اطاعت اور اس کے حکم کی تعمیل سمجھ کر انجام دیتا ہے تو یہ اس کیلئے باعث ثواب بن جاتا ہے اور اگر اسے نفسانی خواہش کے باعث انجام دے تو یہ اس کے لئے باعث گناہ بن جاتا ہے کیونکہ نفس کا تعلق شیطان کے ساتھ ہے اور قلب کا تعلق رحمان کے ساتھ ہے اور اسی امتحان کیلئے انسان اس دنیا میں بھیجا گیا ہے کہ وہ حق کا اتباع کرتا ہے یا باطل کا یعنی اللہ تعالٰی سے محبت کرتا ہے یا شیطان سے۔ تو جب انسان کی سنت کلوقت آجاتا ہے تو جس جگہ اس کا دم نکلتا ہوتا ہے یا حل ہوتا ہے تو اس کے متعلق ہی اس کے دل میں آتا ہے اور وہ وہاں

حاشیہ بر صفحہ ۹۰

حاشیہ از صفحہ ۸۸

کے قتل ہی کو غنیمت سمجھا حتی کہ ایک مقام پر جب ابو سفیان ملعنہ زن ہوا اور اسے خبر ملی کہ حضور ﷺ ان کے تعاقب میں آ رہے ہیں تو اس نے خود نہ ہو کر وزن بلکا کرنے کے خیال سے تمام ستوؤں کے تھیلے پھینک دیئے اور کے کی طرف بھاگ گیا جب حضور ﷺ کو معلوم ہوا کہ ابو سفیان شیطان ہو رہا ہے کہ ہم نے مدینہ پر حملہ کیوں نہ کیا تو حضور علیہ السلام نے ان لوگوں کو حکم دیا جو احد کی جنگ میں زخمی ہوئے تھے کہ وہ اسی حال میں ابو سفیان کے تعاقب میں چلیں جب وہ اس مقام پر پہنچے جہاں ابو سفیان ملعنہ زن ہوا تھا تو انہیں بہت سے ستوؤں کے تھیلے پڑے ہوئے ملے۔ اسی لئے اس غزوہ کو غزوہ سویق کہا جاتا ہے۔ یاد رکھئے جب مسلمین خلوص کے ساتھ اللہ تعالٰی کیلئے کسی کام کو کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو نصرت بھی اس کے شامل حال ہو جاتی ہے جتنا ارادہ اس کا مضبوط ہوتا جاتا ہے اتنی ہی یہ قوت اس میں بڑھتی چلی جاتی ہے اور اس کیلئے کامیابی یقینی ہو جاتی

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۸۲﴾
جو تم نے اپنے ہاتھوں سے کیا اور اللہ اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔

اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى
وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ اللہ نے ہم سے عہد لیا ہے کہ ہم کسی رسول پر ایمان نہ لائیں

يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ۭ قُلْ قَدْ جَاۗءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ
جب تک کہ وہ ایسی قربانی کا حکم نہ دے جسے آگ کھائے تو آپ فرمادیں کہ مجھ سے پہلے بہت سے رسول تمہارے پاس

قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ
کھلی نشانیاں اور یہ حکم لے کر آئے جس کا تم مطالبہ کرتے ہو پھر تم نے انہیں کیوں شہید کیا اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۳﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ
سچے ہو۔ تو اے حبیب اگر آپ کی تکذیب کرتے ہیں تو آپ سے پہلے رسولوں کی بھی تکذیب کی گئی ہے

جَاۗءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَاۗىِٕقَةُ
جو کھلی نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے تھے۔ ہر نفس کو موت کا ذائقہ

الْمَوْتِ ۭ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ
چکھنا ہے اور قیامت کے دن تمہیں پورا پورا بدلہ ملے گا۔ جو آگ سے بچا کر

النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ
جنت میں داخل ہوا وہ اپنی مراد کو پہنچا اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا

الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾ لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۡ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ
مال ہے۔ بیشک تم آزمائے جاؤ گے اپنے مالوں سے اور جانوں سے اور تم اہل کتاب سے

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى
اور مشرکوں سے بڑا ستو گے اور اذیت پاؤ گے اور

كَثِيْرًا ۭ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾
بڑا۔ اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو تو یہ بڑی عزم و ہمت کا کام ہے۔

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ
اور یاد کرو جب اللہ نے عہد لیا اُن سے جنہیں کتاب عطا ہوئی کہ تم ضرور اسے لوگوں سے بیان کرنا

وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ فَنَبَذُوْهُ وَرَاۗءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا
اور چھپانا تو انہوں نے اسے اپنے پس پشت ڈال دیا اور اس کے بدلے حقیر دام

قَلِيْلًا ۭ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ
حاصل کیے تو کیا بُرا سودا ہے جو وہ خریدتے ہیں۔ اور تم ہرگز نہ سمجھنا کہ جو اپنے کیے پر

بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ
خوش ہوتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ بغیر کیے اُن کی تعریف ہو تو ایسوں کو ہرگز

بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ
عذاب سے دور نہ جاننا۔ اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور اللہ ہی کے لیے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ فِيْ
آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ بے شک

خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ
آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کا باہم بدلتا آنا میں بڑی نشانیاں ہیں

لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا
عقلمندوں کے لیے۔ جو اللہ کو یاد کرتے ہیں کھڑے اور بیٹھے

وَّعَلٰي جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
اور کروٹ پر لیٹے اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش پر غور کرتے ہیں اور کہتے ہیں۔

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾
اے رب ہمارے تو نے یہ بیکار نہیں پیدا کیا۔ تو بڑی شان والا ہے تو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ
اے ہمارے پالنے والے جسے تو نے دوزخ میں داخل کیا اُسے ضرور تو نے ذلیل کیا اور ظالموں کا

مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ
کوئی مددگار نہیں۔ اے رب ہمارے ہم نے ایک منادی کرنے والے کی منادی کو سنا کہ وہ ایمان کی پکارتا ہے کہ تم

اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۚ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا
اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لائے اے رب ہمارے تو ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیاں کو فرما دے

حاشیہ از صفحہ ۹۰

جانے پر مجبور ہوتا ہے۔ یا در کھیں کہ جن باتوں کا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے حکم دیا ہے اگر وہ دل میں آئے تو یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے القاء ہوتا ہے جس کے کرنے پر انسان مجبور ہوتا ہے اور جن باتوں سے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے منع کیا ہے وہ باتیں نفس انسانی کی پیداوار ہوتی ہیں جنہیں وسوسہ شیطانی کہتے ہیں اور انسان ان کے کرنے پر مجبور نہیں ہوتا۔ اگر وہ چاہے تو رُک سکتا ہے۔

حاشیہ صفحہ ۹۱

ف ۱۳ اس کے معنی یہ ہیں کہ ہر نفس موت کا ذائقہ چکھے گا۔ یاد رکھئے موت جسم کو آتی ہے روح نہ مرتی ہے نہ فنا ہوتی ہے۔ روح انسان کی موت کا وقت آنے پر جسم کو فنا کر دیا جاتا ہے جو مدت اور جسم کا ساتھ دینا ہے اس کے فنا ہونے تک ہے۔ بعد موت ہر نفس کے فنا ہونے سے پہلے اپنے مقام پر چلی جاتی ہے اور وہیں رہتی ہے جو اس کا مقام (قبر میں) بنایا گیا ہے۔ یاد رکھئے یہ تمام عالم مردہ ہے اس پر طرح طرح کی ایک وقت مقررہ کیلئے زندگی آجاتی ہے جس میں چیز یں زندگی کی نمایاں ہے۔ یہ چیز حرکت کرنے لگتی ہے اور زندگی کھا لی ہے جب وہ وقت مقررہ وقت پر خاتمہ ہو جاتی ہے تو ہر چیز اپنے اصل مقام پر چلی جاتی ہے۔ یہ ہے حقیقت موت کی۔ یعنی اپنی صلاحیتوں کو کم یا بیش اسی طرح بنا کہ میں درست کر لیتے ہیں کہ

حاشیہ صفحہ ۹۰

حاشیہ از صفحہ ۹۲

درست میں ہر سال کو نہیں پہچانتی ہیں شناخت نہیں کرتی ہیں۔ پھل لگتے ہیں پھر ایک وقت آتا ہے کہ درخت خود بخود سوکھ جاتا ہے کوئی کہتے ہیں کہ اب یہ درخت پھل نہیں دیتا لگتا ہے کہ یہ سوکھ گیا ہے یعنی مرگیا ہے مگر ایسا نہیں ہوتا بلکہ کچھ عرصہ بعد پھر ہریالی ہو جاتی ہے اور پھل لگنے لگتے ہیں۔ اسی طرح ہر نفس کو موت کے بعد انسان سمجھ لیتا ہے کہ مر گیا ہے مگر ایسا نہیں ہوتا ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق ہر نفس کو اس کے مقام پر زندگی عطا کر دی جاتی ہے۔ یہ ہے حقیقت موت کی۔ ہر چیز میں جتنی زندگی ہے۔ ہر چیز میں کچھ وقت کیلئے ظاہری طور پر زندگی آجاتی ہے تو چیز زندہ کھلانے لگتی ہے اور پھر کچھ عرصے کے بعد زندگی ختم ہو جاتی ہے اور وہ اپنے اصل مقام کی طرف لوٹ جاتی ہے یہ ہے اصل مومن کی موت۔

ف ۱۴ انسان کی ساری زندگی دھوکہ ہی دھوکہ ہے ہر سانس میں دھوکے میں مبتلا رہتا ہے۔ مثلاً زندگی کے حقیقی انسان موت کے وقت تک اسی فریب میں مبتلا رہتا ہے کہ ابھی اور جیوں گا مال کے حقیقی مالک ہیں انسان کو سارے عمر دولت جمع کرنے میں اس سے زیادہ کچھ نہیں ملتا اور نہ قیامت تک ملے گا انسان صبح سے شام تک کی تگ و دو میں لگا رہتا ہے کہ یہ چاہئے جیسے ہیں یہ بنگلہ ہمارا ہو دوسرا کوئی نہ لے۔ پھر دوسرے رات تک کی فکر ہے کہ یہ فی ہمارا ہے اور بجلی ہمارا ہے اور یہ جیسے موجود ہیں اور یہ گھر ہمارا ہے اور یہ بنگلہ ہمارا ہے اور دولت کا دولت کھا کر سو جاتا ہے اور اسی کو رات دن لیل و نہار میں وقت آجاتا ہے ہر ہر انسان کیلئے مقرر کر دیا گیا ہے۔ یعنی موت کا وقت۔ جب موت کا وقت آتا ہے اور ذبح الانعام ہو جاتے ہیں اور یہ زبان بند کر دی جاتی ہے جو جانور بولتے تھے اس وقت اس طرف متوجہ ہوتے ہیں اور یہ ہو جاتا ہے اور اسے زندگی کی حقیقت کا پتہ چل جاتا ہے کہ یہ کیا ایک دھوکہ تھا۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا
اور ہماری موت اچھوں کے ساتھ کر۔ اے رب ہمارے ہمیں وہ عطا کر جس کا تو نے ہم سے وعدہ کیا ہے اپنے رسولوں کی معرفت اور
تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ
قیامت کے دن ہمیں ذلیل نہ کرنا۔ بے شک تو اپنے وعدوں کے خلاف نہیں کرتا۔ تو ان کے رب نے

لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَاۤ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ
ان کی دعا کو ان کی (یہ شرط) میں سے کسی عمل کرنے والے کے عمل کو ضائع نہیں کرتا خواہ وہ مرد ہو یا

اُنْثٰى بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ
عورت۔ تم عمل کے اعتبار سے برابر ہو پس وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکالے گئے

دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ
اور میری راہ میں اذیت برداشت کی اور لڑے اور قتل ہوئے میں ان کے سب گناہ

سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
معاف کردوں گا اور انہیں جنتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی
ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾
ہیں یہ
اللہ کے پاس سے ثواب ہے۔ اور اللہ ہی کے پاس اچھا ہے

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ
اے تجھ کو بات طلطاوی نہ ہو جائے کافروں کا شہروں میں کھلے بندوں پھرنا۔ یہ بہت تھوڑی متاع ہے

ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۗ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا
پھر ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور وہ کیا ہی بری جگہ ہے۔ مگر وہ لوگ جو اپنے رب سے

رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
ڈرتے ہیں ان کے لیے جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں
نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۗ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾ وَاِنَّ
یہ اللہ کی طرف سے ان کی مہمانی ہے۔ اور نیکوں کے لیے اللہ کے پاس جو ہے اچھا ہے۔ اور
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ
اہل کتاب میں کچھ ایسے ہیں کہ اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور جو تمہاری طرف نازل ہوا

حاشیہ از صفی ۹۱

ختام سے وہ سرے ختام کی طرف منتقل ہوتے کم جانا گیا ہے جب روح اوجھر عقل ہوتی ہے تو انسان بیدار ہو جاتا ہے اور اسے اس وقت پوری زندگی ایک خواب معلوم ہوتی ہے۔ وہ زندگی کا وہ حصہ جو اعمال ہوا ہے اور کچھ حصہ یاد نہ ہوتا ہے جس طرح خواب کا زیادہ حصہ انسان بھول جاتا ہے اور کچھ حصہ یاد رہتا ہے۔ اسی طرح موت کے بعد زندگی کا زیادہ حصہ بھول جاتا ہے اور کچھ حصہ یاد رہ جاتا ہے۔ جو یاد رہتا ہے وہ یہ ہوتا ہے۔ کہ میری بیوی تھی۔ اتنے بچے تھے۔ اتنے جیسے۔ مزید اتنے تھے۔ اتنے دوست احباب تھے۔ اتنے گھر بیار مکان تھا اس کے بعد سوچا ہے کہ نہ وہ بیوی نہ وہ بچے نہ وہ عزیز اقربا نہ دوست احباب اللہ تعالیٰ بلانے میں کیسی قیامتیں تھا ایک خواب تھا جو گم ہو گیا۔ تعلق کے طور پر جب انسان سو جاتا ہے اور خواب میں دیکھتا ہے کہ ایک شیر مجھ پر حملہ آور ہوا ہے مجھے ہلاک کرنا چاہتا ہے اس وقت ہے وہ خوفزدہ ہو جاتا ہے اس شیر سے بچنے کی فکر میں تدابیر کرتا ہے کہ کیسے شیر سے بچا جائے کس طرح بھاگوں گا۔ کیا کروں گا۔ اتنے میں اگر کوئی شخص آکر یہ کہے کہ اے شخص تو خواب دیکھ رہا ہے خواب نہیں۔ اسی طرح اگر یہ دیکھے کہ میں فلاں شخص کو قتل کر رہا ہوں اور اس کو قتل کر رہا ہوں اور اتنے میں اگر کوئی شخص آکر یہ کہے کہ اے شخص تو خواب نہیں۔ کہ سچ مچ اس عالم سے اس عالم کی طرف منتقل ہو رہا ہے۔ پلٹا کھا رہا ہے اور ان سے اے خواب کہتے تھے۔ خواب اس

لئے کہتا ہے کہ وہ حقیقت آنکھوں سے دیکھ رہا ہے اور سلسلہ موت پلٹا ہے اور جب تک روح واپس نہ ہو جائے وہ یہی سمجھتا رہتا ہے کہ میں زندہ ہوں اور یہ سب کچھ حقیقت ہو رہا ہے جب روح

وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
اور ان کی طرف اترا ان کے دل اللہ کے حضور جھکے ہوئے ہیں وہ اللہ کی آیتوں کے بدلے
ثَمَنًا قَلِيْلًا ۗ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ
تھوڑا دام نہیں لیتے۔ یہ وہ ہیں جن کا بدلہ ان کے رب کے پاس ہے۔ اور اللہ جلد
الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا
حساب کرنے والا ہے۔ اے ایمان والو صبر کرو اور صبر میں قائم رہو اور آپس میں رابطہ قائم رکھو
وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾
اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ تاکہ تم فلاح پاؤ

سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّسِتُّوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ
سورۃ نساء مدنی ہے اس کی ایک سو ساٹھ آیتیں اور چوبیس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ
اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے
وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا
پیدا کیا اور اسی جان سے اس کا جوڑا بنایا ط اور ان دونوں سے بہت سے مرد
وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ
اور عورت پھیلائے اور اللہ سے ڈرو جس کے نام پر تم مانگتے ہو اور رشتوں کا لحاظ کرو بے شک اللہ
كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ﴿۱﴾ وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا
تمہارا نگہبان ہے اور یتیموں کو ان کے مال دے دو اور پاک کے بدلے
الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۪ وَلَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ۗ اِنَّهٗ كَانَ
گندہ نہ لو اور ان کے مال اپنے مالوں میں ملا کر کھاؤ یہ
حُوْبًا كَبِيْرًا ﴿۲﴾ وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا
بہت بڑا گناہ ہے۔ اور اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ یتیم لڑکیوں میں انصاف نہ کرو گے تو جو عورتیں
مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ
پسند آئیں انہیں نکاح میں لاؤ، دو دو، تین تین اور چار چار، پس اگر تمہیں ڈر ہو

حاشیہ از صفی ۹۲

تو مجمل ہو جاتا ہے اور سلسلہ موت پلٹا ہے۔ اسی طرح انسان کی زندگی قریب میں گویا پلٹا جاتا ہے۔ انسان کو دو رسولی سے ہر زیادہ ملتا ہے۔ دو سو سال کا عرصہ ہوتا ہے۔ اس کا رزق دی ہے جو وہ صبح اور شام کھاتا ہے۔ جب انسان کا گزر میں داخل ہوتا ہے تو اس میں کچھ آنے والا حصہ ہوتا ہے کچھ گزرنے والے کا حصہ ہوتا ہے۔ جو رزق اس کے حصہ میں آنے والا ہے وہ رزق اس کے حصہ میں

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

یتیموں کی حقوق

أَلَّا تَعُولُوا ۝ وَآتُوا النِّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً ۚ فَإِن طِبْنَ لَكُمْ
کہ تم ان کے درمیان عدل نہ کر سکو گے تو پھر ایک ہی کرو یا کنیزیں جو تمہارے قبضے میں ہیں اس سے زیادہ قریب ہے
تَعُولُوا ۝ وَآتُوا النِّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً ۚ فَإِن طِبْنَ لَكُمْ
کہ تم ظلم نہ کرو اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دو پھر اگر وہ اپنی خوشی سے
عَن شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَّرِيئًا ۝ وَلَا تُؤْتُوا
تمہیں کچھ دے دیں تو اسے خوشی کے ساتھ کھاؤ اور اپنے وہ مال جو
السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمُ الَّتِي جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ قِيَامًا وَارْزُقُوهُمْ
اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے قیام زندگی کا ذریعہ بنایا ہے نادان لوگوں کے حوالے نہ کرو اور اس میں سے ان کو کھانے
فِيهَا وَاكْسُوهُمْ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۝ وَابْتَلُوا الْيَتَامَىٰ
اور پہننے اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کرو اور یتیموں کو آزماتے رہو
حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۖ فَإِنْ آنَسْتُم مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوا
یہاں تک کہ وہ نکاح کے قابل ہو جائیں پھر اگر تم ان میں کافی سمجھ بوجھ دیکھو تو ان کے مال ان کے سپرد کر دو اور
إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ ۖ وَلَا تَأْكُلُوهَا إِسْرَافًا وَبِدَارًا أَن يَكْبَرُوا ۚ
ان کو فضول خرچ کر کے اور جلدی جلدی کھا کھا کہ نہ بڑے ہو جائیں گے
وَمَن كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۖ وَمَن كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ
اور جسے حاجت نہ ہو وہ تو یہ مال کھانے سے بچتا رہے اور جو حاجت مند ہو وہ بقدر ضرورت
بِالْمَعْرُوفِ ۗ فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهِدُوا
کھائے پھر تم جب ان کے مال انہیں سپرد کرو تو ان پر گواہ
عَلَيْهِمْ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا ۝ لِّلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ
کر لو اللہ حساب لینے کو کافی ہے۔ مردوں کے لیے اس مال میں حصہ ہے جو
الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ
ماں باپ اور قرابت دار چھوڑ گئے اور عورتوں کے لیے حصہ ہے۔ اس مال میں جو ماں باپ اور
وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ ۚ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ۝ وَإِذَا
قرابت دار چھوڑ گئے تھوڑا ہو یا زیادہ
وہ حصے شروع ہے۔ پھر

وراثت کا حکم

حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينُ فَارْزُقُوهُم
بانٹتے وقت اگر رشتہ دار اور یتیم اور مسکین آجائیں تو اس میں سے انہیں بھی
مِّنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۝ وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكُوا
کچھ دو اور اچھا سلوک کرو۔ اور ڈریں وہ لوگ کہ اپنے بعد ناتواں اولاد
مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعَافًا خَافُوا عَلَيْهِمْ ۖ فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ
چھوڑتے تو ان کا انہیں کیسا خطرہ ہوتا تو چاہیے کہ اللہ سے ڈریں
وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ
اور سیدھی بات کریں۔ وہ جو یتیموں کا مال ناحق کھاتے ہیں
ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا ۖ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا ۝ ع ۱۲
وہ اپنے پیٹ میں انگارے بھرتے ہیں اور وہ بہت جلد آگ میں جھونک دیے جائیں گے
يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ ۖ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ ۚ
اللہ تمہاری اولاد کی بابت تمہیں حکم دیتا ہے (بٹوارہ کرتا ہے) کہ بیٹے کا حصہ دو بیٹیوں کے برابر ہے۔
فَإِن كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۖ وَإِن
پھر اگر وہ صرف لڑکیاں ہوں اگر چہ وہ دو سے اوپر ہوں تو ان کو ترکے کی دو تہائی اگر
كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۚ وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا
ایک لڑکی تو اس کا آدھا۔ اور میت کے ماں باپ کو ہر ایک کو اس کے ترکے سے
السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِن كَانَ لَهُ وَلَدٌ ۚ فَإِن لَّمْ يَكُن لَّهُ وَلَدٌ
چھٹا حصہ اگر میت والے کی اولاد ہو۔ اگر اس کی کوئی اولاد نہ ہو
وَوَرِثَهُ أَبَوَاهُ فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَإِن كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ
اور ماں باپ ہوں تو ماں کا تہائی، پھر اگر اس کے کئی بہن بھائی ہوں تو ماں کا
السُّدُسُ مِن بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۗ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ
چھٹا حصہ بعد اس وصیت کے جو مرنے والا کر گیا اور دین (قرض) کے نکالنے کے اور تم کیا جانو
لَا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ۚ فَرِيضَةً مِّنَ
کہ تمہارے باپ بیٹے میں کون تمہارے زیادہ کام آئے گا۔ یہ حصہ باندھا ہوا ہے

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١١﴾ وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ
اللہ کی طرف سے۔ بے شک اللہ علم والا اور حکمت والا ہے۔ اور تمہارے لیے جو چھوڑ جائیں اُن میں سے تمہارا آدھا
أَزْوَاجُكُمْ إِن لَّمْ يَكُن لَّهُنَّ وَلَدٌ فَإِن كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ
حصہ ہے اگر اُن کی اولاد نہ ہو۔ پس اگر اُن کی اولاد ہو تو اُن کے ترکے میں سے تمہیں
الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِن بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِينَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۚ
چوتھائی ہے جو وصیت وہ کریں اور دَین (قرض) نکال کر
وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِن لَّمْ يَكُن لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَإِن كَانَ
اور تمہارے ترکے میں سے عورتوں کا چوتھائی حصہ ہے اگر تمہارے اولاد نہ ہو۔ پھر اگر
لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُم مِّن بَعْدِ وَصِيَّةٍ
تمہارے اولاد ہو تو اُن کا تمہارے ترکے میں سے آٹھواں حصہ۔ جو وصیت تم
تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۗ وَإِن كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَالَةً أَوِ
کر جاؤ اور دَین نکال کر۔ اگر کسی ایسے مرد یا عورت کا ترکہ بٹتا ہو جس نے ماں باپ اور اولاد کچھ نہ چھوڑے
امْرَأَةٌ وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَإِن
اور ماں باپ کی طرف سے اُس کا بھائی یا بہن ہے تو اُن میں سے ہر ایک کو چھٹا حصہ۔ پھر اگر
كَانُوا أَكْثَرَ مِن ذَٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ مِن بَعْدِ
وہ بہن بھائی ایک سے زیادہ ہوں تو سب تہائی میں شریک ہیں میت کی
وَصِيَّةٍ يُوصَىٰ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَارٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ
وصیت اور دَین نکال کر جس میں اس نے نقصان نہ پہنچایا ہو یہ اللہ کا ارشاد ہے
وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ ﴿١٢﴾ تِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ ۚ وَمَن يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ
اور اللہ علم والا اور حلم والا ہے۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں۔ جو اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانے
يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ
اُسے جنت میں داخل کرے گا جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور وہ ہمیشہ اُس میں رہیں گے
وَذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٣﴾ وَمَن يَعْصِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ
اور یہی بڑی کامیابی ہے۔ اور جو اللہ اور اُس کے رسول کی نافرمانی کرے اور اُس کی

حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿١٤﴾
حدوں سے تجاوز کرے تو اللہ تعالیٰ اُسے آگ میں داخل کرے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اُس کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔
وَاللَّاتِي يَأْتِينَ الْفَاحِشَةَ مِن نِّسَائِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ
اور تمہاری عورتوں میں جو بدکاری کرے تو تم اپنے مردوں میں سے چار کی
أَرْبَعَةً مِّنكُمْ ۖ فَإِن شَهِدُوا فَأَمْسِكُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ حَتَّىٰ
گواہی لو پھر اگر وہ گواہی دے دیں تو اُن عورتوں کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ
يَتَوَفَّاهُنَّ الْمَوْتُ أَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيلًا ﴿١٥﴾ وَاللَّذَانِ يَأْتِيَانِهَا
انہیں موت آجائے یا اللہ اُن کے لیے کوئی راہ نکالے۔ اور تم میں سے جو مرد اور عورت بے حیائی
مِنكُمْ فَآذُوهُمَا ۖ فَإِن تَابَا وَأَصْلَحَا فَأَعْرِضُوا عَنْهُمَا ۗ إِنَّ اللّٰهَ
کرے تو اُن کو ایذا دو۔ پھر اگر وہ توبہ کریں تو پھر اُن کو چھوڑ دو۔ بے شک اللہ
كَانَ تَوَّابًا رَّحِيمًا ﴿١٦﴾ إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ
توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ اور وہ توبہ جسے قبول کرنا اللہ نے اپنے فضل سے اپنے ذمہ لازم کر لیا ہے وہ انہی کی ہے جو
السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ مِن قَرِيبٍ فَأُولَٰئِكَ يَتُوبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۗ
جہالت سے برائی کر بیٹھے اور فوراً توبہ کر لیں ایسوں پر اللہ توجہ
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١٧﴾ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ
اور اللہ علم والا اور حکمت والا ہے۔ اور اُن کی کوئی توبہ نہیں جو گناہ کیے
حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ الْآنَ وَلَا الَّذِينَ
یہاں تک کہ جب اُن میں سے کسی کو موت آئے تو کہتے ہیں کہ میں نے توبہ کی اور نہ اُن کی توبہ ہے جو
يَمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۚ أُولَٰئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٨﴾ يَا أَيُّهَا
کافر مریں ہم نے اُن کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اے
الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَن تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرْهًا ۖ وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ
ایمان والو! یہ تمہیں حلال نہیں کہ تم عورتوں کے زبردستی وارث بن جاؤ اور عورتوں کو اس نیت سے بند رکھو
لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا آتَيْتُمُوهُنَّ إِلَّا أَن يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ
کہ جو مہر اُن کو دیا تھا اُس میں سے کچھ لے لو مگر اس صورت میں کہ وہ صریح بے حیائی کا کام کریں

نوٹ: بہاری اوزار

نوٹ: توبہ کی قبولیت

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

نکاح و عورت کا بیان

وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا
اور اُن کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو پس اگر وہ تمہیں پسند نہ ہوں تو شاید تمہیں کوئی چیز ناپسند ہو
وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ۝١٩ وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ
اور اللہ تم کو دیں بہت بھلائی رکھے۔ اور اگر تم ایک بیوی کے بدلے دوسری بدلنا چاہو
زَوْجٍ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ۭ اَتَاْخُذُوْنَهٗ
اور اُسے ڈھیروں مال دے چکے ہو تو اس میں سے کچھ واپس نہ لو، کیا تم اُسے واپس لوگے
بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝٢٠ وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى
اور یہ صریح بہتان باندھ کر۔ اور کیونکر اُسے واپس لوگے جب کہ تم دونوں ایک دوسرے کے محرم
بَعْضٍ وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝٢١ وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَاۗؤُكُمْ
ہو چکے۔ اُن کے بارے میں ہم تم سے مضبوط عہد لے چکے ہیں۔ اور عورت جو تمہارے باپ دادا کی منکوحہ ہو چکی ہے
مِّنَ النِّسَاۗءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۭ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ۭ وَسَاۗءَ
نکاح نہ کرو مگر جو پہلے ہو گزرا وہ بے شک بے حیائی ہے اور وہ غضب کا کام ہے اور بہت بری
سَبِيْلًا ۝٢٢ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ
راہ ہے۔ حرام ہوئیں تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں اور پھوپھیاں اور خالائیں
وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ
اور بھتیاں اور بھانجیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا اور تمہاری دودھ شریک
الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَاۗىِٕكُمْ وَرَبَاۗىِٕبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَاۗىِٕكُمُ
بہنیں اور تمہاری بیویوں کی مائیں اور ان کی بیٹیاں جو تمہاری گود میں ہیں اُن بیویوں سے
الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ۡ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ
جن سے تم صحبت کر چکے ہو پھر اگر تم نے اُن سے صحبت نہ کی ہو تو اُن کی بیٹیوں میں حرج نہیں
وَحَلَاۗىِٕلُ اَبْنَاۗىِٕكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ
اور تمہارے صلبی بیٹوں کی بیبیاں اور دو بہنیں اکٹھی کرنا حرام
الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝٢٣
ہے مگر جو کچھ پہلے ہو گزرا۔ بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَاۗءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ
اور حرام ہیں تم پر شوہر والی عورتیں مگر کافروں کی لونڈیں جو جنگ کے بعد تمہاری ملک میں آ جائیں
كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَاۗءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ
اللہ کا لکھا تم پر ہے اور اُن کے سوا تمہارے لیے حلال کی گئی ہیں اس طرح کہ تم اپنے مالوں کے
مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ۭ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ
ساتھ (نکاح) چاہو نکاح کی حفاظت میں لاکر نہ کہ شہوت رانی نکالتے ہوئے۔ سو جن سے تم نے فائدہ اٹھایا
فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ۭ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ
اُن کے مقرر مہر اُن کو ادا کر دو۔ اور اگر تمہاری آپس میں کسی چیز پر رضامندی ہو جائے
بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝٢٤ وَمَنْ
تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔ بے شک اللہ علم والا اور حکمت والا ہے۔ اور تم
لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ
میں سے جو کوئی مقدور نہ رکھے کہ آزاد عورتیں ایمان والیاں نہ ہوں تو ان
مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ۭ
سے نکاح کرے۔ جو ایمان والی کنیزیں تمہاری ملک میں۔ اور اللہ تمہارے ایمان کو خوب جانتا ہے
بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ
تم میں ایک دوسرے کا ساتھی ہے تو اُن سے نکاح کرو اُن کے حاروثوں کی اجازت سے اور حسب دستور
اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ
اُن کے مہر انہیں دو پاک دامن ہوں نہ کھلی بدکاری کرنیاں اور نہ پوشیدہ آشنا رکھنے والی
اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ
پھر جب وہ قید نکاح میں آ جائیں اور پھر بدچلنی کا کام کریں تو اُن پر
نِصْفُ مَا عَلَي الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ
اس سزا کی آدھی ہے جو آزاد عورتوں پر ہے۔ یہ اُس کے لیے ہے جسے تم میں سے
الْعَنَتَ مِنْكُمْ ۭ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٢٥
اندیشہ ہے اور صبر کرنا تمہارے لیے بہتر ہے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

نکاح و عورت کا بیان

وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا
اور اُن کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو پس اگر وہ تمہیں پسند نہ ہوں تو شاید تمہیں کوئی چیز ناپسند ہو
وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ۝١٩ وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ
اور اللہ تم کو دیں بہت بھلائی رکھے۔ اور اگر تم ایک بیوی کے بدلے دوسری بدلنا چاہو
زَوْجٍ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ۭ اَتَاْخُذُوْنَهٗ
اور اُسے ڈھیروں مال دے چکے ہو تو اس میں سے کچھ واپس نہ لو، کیا تم اُسے واپس لوگے
بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝٢٠ وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى
اور یہ صریح بہتان باندھ کر۔ اور کیونکر اُسے واپس لوگے جب کہ تم دونوں ایک دوسرے کے محرم
بَعْضٍ وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝٢١ وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَاۗؤُكُمْ
ہو چکے۔ اُن کے بارے میں ہم تم سے مضبوط عہد لے چکے ہیں۔ اور عورت جو تمہارے باپ دادا کی منکوحہ ہو چکی ہے
مِّنَ النِّسَاۗءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۭ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ۭ وَسَاۗءَ
نکاح نہ کرو مگر جو پہلے ہو گزرا وہ بے شک بے حیائی ہے اور وہ غضب کا کام ہے اور بہت بری
سَبِيْلًا ۝٢٢ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ
راہ ہے۔ حرام ہوئیں تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں اور پھوپھیاں اور خالائیں
وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ
اور بھتیاں اور بھانجیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا اور تمہاری دودھ شریک
الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَاۗىِٕكُمْ وَرَبَاۗىِٕبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَاۗىِٕكُمُ
بہنیں اور تمہاری بیویوں کی مائیں اور ان کی بیٹیاں جو تمہاری گود میں ہیں اُن بیویوں سے
الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ۡ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ
جن سے تم صحبت کر چکے ہو پھر اگر تم نے اُن سے صحبت نہ کی ہو تو اُن کی بیٹیوں میں حرج نہیں
وَحَلَاۗىِٕلُ اَبْنَاۗىِٕكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ
اور تمہارے صلبی بیٹوں کی بیبیاں اور دو بہنیں اکٹھی کرنا حرام
الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝٢٣
ہے مگر جو کچھ پہلے ہو گزرا۔ بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَاۗءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ
اور حرام ہیں تم پر شوہر والی عورتیں مگر کافروں کی لونڈیں جو جنگ کے بعد تمہاری ملک میں آ جائیں
كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَاۗءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ
اللہ کا لکھا تم پر ہے اور اُن کے سوا تمہارے لیے حلال کی گئی ہیں اس طرح کہ تم اپنے مالوں کے
مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ۭ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ
ساتھ (نکاح) چاہو نکاح کی حفاظت میں لاکر نہ کہ شہوت رانی نکالتے ہوئے۔ سو جن سے تم نے فائدہ اٹھایا
فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ۭ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ
اُن کے مقرر مہر اُن کو ادا کر دو۔ اور اگر تمہاری آپس میں کسی چیز پر رضامندی ہو جائے
بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝٢٤ وَمَنْ
تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔ بے شک اللہ علم والا اور حکمت والا ہے۔ اور تم
لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ
میں سے جو کوئی مقدور نہ رکھے کہ آزاد عورتیں ایمان والیاں نہ ہوں تو ان
مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ۭ
سے نکاح کرے۔ جو ایمان والی کنیزیں تمہاری ملک میں۔ اور اللہ تمہارے ایمان کو خوب جانتا ہے
بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ
تم میں ایک دوسرے کا ساتھی ہے تو اُن سے نکاح کرو اُن کے حاروثوں کی اجازت سے اور حسب دستور
اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ
اُن کے مہر انہیں دو پاک دامن ہوں نہ کھلی بدکاری کرنیاں اور نہ پوشیدہ آشنا رکھنے والی
اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ
پھر جب وہ قید نکاح میں آ جائیں اور پھر بدچلنی کا کام کریں تو اُن پر
نِصْفُ مَا عَلَي الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ
اس سزا کی آدھی ہے جو آزاد عورتوں پر ہے۔ یہ اُس کے لیے ہے جسے تم میں سے
الْعَنَتَ مِنْكُمْ ۭ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٢٥
اندیشہ ہے اور صبر کرنا تمہارے لیے بہتر ہے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ
اللہ چاہتا ہے کہ تمہیں اپنے احکام بتادے اور تمہیں ہدایت دے اور تمہیں اگلوں کے طریقوں سے آگاہ کرے
وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ
اور تم پر اپنی رحمت سے رجوع فرمائے اور اللہ علم والا اور حکمت والا ہے۔ اور اللہ تمہیں بخش ہوں سے بچانا
عَلَيْكُمْ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا
چاہتا ہے۔ اور جو لوگ خواہشوں کے خواہش مند ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم سیدھی راہ سے
عَظِيْمًا ۝ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ
ہٹ جاؤ۔ اللہ چاہتا ہے کہ تم پر تخفیف کرے اور انسان کمزور پیدا
ضَعِيْفًا ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ
کیا گیا ہے۔ اے ایمان والو آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق
بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۣ
نہ کھاؤ مگر یہ کہ کوئی تجارت تمہاری آپس کی رضامندی سے ہو
وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۝ وَمَنْ يَّفْعَلْ
اور اپنی جانوں کو قتل نہ کرو۔ بے شک اللہ تم پر مہربان ہے۔ اور جو ظلم اور
ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ
زیادتی سے ایسا کرے گا تو ہم عنقریب
عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝ اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَاۗىِٕرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ
اسے آگ میں ڈالیں گے اور یہ اللہ تعالیٰ
عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ۝ وَلَا تَتَمَنَّوْا
کو بہت آسان ہے۔ اگر تم بڑے گناہوں سے بچتے رہو جن کی تمہیں ممانعت ہے تو ہم تمہارے گناہ
مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ
بخش دیں گے اور تمہیں عزت کی جگہ داخل کریں گے۔ اور اس کی تمنا نہ کرو
مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ۭ وَلِلنِّسَاۗءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۭ وَسْـَٔـلُوا اللّٰهَ
جس سے اللہ نے تم کو ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے مردوں کا کیا ہوا
اُن کو ملے گا اور عورتوں کا کیا ہوا اُن کو ملے گا۔ اور اللہ سے

مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا
اس کا فضل مانگو۔ بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز سے باخبر ہے۔ اور ہم نے سب کے لیے
مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۭ وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ
مال کے مستحق بنا دیے ہیں جو کچھ مال وہ چھوڑ جائیں ماں باپ اور قرابت دار اور وہ جن سے تمہارا عقد بندھ چکا
فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ۝
انہیں ان کا حصہ دو۔ بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر گواہ ہے۔
اَلرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ عَلَي النِّسَاۗءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰي
مرد عورتوں پر بڑی رکھتے ہیں اس لیے کہ اللہ نے ایک کو دوسرے پر
بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ۭ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ
فضیلت دی اور اس لیے کہ مردوں نے اپنے مال خرچ کیے تو نیک بخت عورتیں باحیا اور اپنی عصمت کی حفاظت کرنے والی
لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ۭ وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ
غائب کے پیچھے ہر اس چیز کی حفاظت کرنے والی ہیں جس کا اللہ نے حکم دیا ہے اور جن عورتوں کی طرف سے تمہیں نافرمانی کا اندیشہ ہو تو انہیں
وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا
سمجھاؤ اور انہیں خواب گاہوں میں الگ کر دو اور انہیں تنبیہ مار مار کر ہرو اگر تمہاری اطاعت کرنے لگیں تو ان پر زیادتی
عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ۝ وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ
کرنے کا کوئی بہانہ نہ تلاش کرو۔ بے شک اللہ بلند و بالا ہے۔ اور اگر تم کو میاں بیوی کے درمیان جھگڑے
بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ
کا خوف ہو تو ایک پنچ مرد کی طرف سے اور ایک پنچ عورت کی طرف سے مقرر کرو اگر
يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ۝
دونوں اصلاح کے خواہش مند ہوں گے تو اللہ تعالیٰ دونوں میں میل کرا دے گا۔ بے شک اللہ جاننے والا اور باخبر ہے۔
وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـــًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا
اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کا شریک کسی کو نہ ٹھہراؤ اور ماں باپ سے نیکی کرو
وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى
اور رشتہ داروں سے، یتیموں سے اور مسکینوں سے اور قریب کے اور دور کے

ہر مرحلہ کی مختلف صورتوں سے

ف ۲ مردوں کو اللہ تعالیٰ نے قوائے عقلیہ اعلیٰ درجے کے عطا کئے ہیں جو عورتوں کو عطا نہیں کئے گئے۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ مرد امور دنیاوی انجام دینے کیلئے پیدا کیے گئے ہیں اور عورت امور خانہ داری اگر مردوں کو قوائے عقلیہ اعلیٰ درجے کے عطا نہ کیے جاتے تو وہ امور دنیاوی مثلاً کمانا کاروبار کرنا لین دین کرنا احسن طریقے پر انجام نہیں دے سکتے تھے عورت خواہ کتنی بھی عاقل ہو وہ دنیاوی امور احسن طریقے پر انجام نہیں دے سکتی اور اس میں بہت سی خلیلیں واقع ہو جاتی ہیں۔ جہاں پہنچنا کافی علم

ف ۳ اگر صلح کرانے والے پنچ خلوص اور نیک نیتی سے دونوں میاں بیوی میں صلح کرانا چاہیں گے تو اللہ تعالیٰ ضرور ان میں میل کرا دے گا۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ
ہمسایوں سے اور ساتھ بیٹھنے والوں سے اور مسافر سے اور اپنے باندی
اَيْمَانُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَۨا ۝ الَّذِيْنَ
غلام سے، بے شک اللہ اُس کو دوست نہیں رکھتا جو اترانے والا اور فخر کرنے والا ہو۔ جو لوگ
يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ
بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی بخل پر مائل کرتے ہیں ۝ اور اللہ نے جو اپنے فضل سے انہیں
اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝
دیا ہے اُسے چھپاتے ہیں اور ایسے منکروں کے لیے ہم نے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔
وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَاۗءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ
اور وہ جو اپنا مال لوگوں کے دکھاوے کو خرچ کرتے ہیں اور اللہ پر اور
بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا
قیامت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور جس کا شیطان ساتھی ہو تو
فَسَاۗءَ قَرِيْنًا ۝ وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
وہ کتنا بُرا ساتھی ہے۔ اور اُن کا کیا نقصان تھا اگر اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لے آتے
وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ
اور اللہ کے دیے میں سے اُس کی راہ میں خرچ کرتے اور اللہ اُن کو خوب جانتا ہے۔ اور اللہ
لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ
ایک ذرّے کے برابر بھی ظلم نہیں کرتا اور اگر کوئی نیکی ہو تو اُسے دوگنی کرتا ہے۔ اور اس کے
مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۢ
علاوہ اُسے بڑا اجر دیتا ہے۔ اور اُس وقت کیا ہوگا جب ہم ہر امت میں سے ایک گواہ
بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰي هٰٓؤُلَاۗءِ شَهِيْدًا ۝ يَوْمَىِٕذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ
لائیں گے اور اے حبیب آپ کو اُن سب پر گواہ بنائیں گے ۝ اُس دن جنہوں نے کفر کیا
كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ۭ وَلَا يَكْتُمُوْنَ
اور رسول کی نافرمانی کی تمنا کریں گے کہ کاش انہیں زمین میں ملا دیا جاتا اور اُس دن وہ کوئی بات اللہ

اللّٰهَ حَدِيْثًا ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ
سے چھپا سکیں گے۔ اے ایمان والو نشے کی حالت میں نماز کے قریب نہ جاؤ
سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ
جب تک کہ آدمی ہوش نہ رکھے جو کچھ اُسے کہو اور نہ ناپاکی کی حالت میں بغیر نہانے کے
حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ۭ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰي سَفَرٍ اَوْ جَاۗءَ اَحَدٌ
جب تک غسل نہ کر لو اور اگر تم بیمار ہو یا سفر کی حالت میں ہو یا تم میں
مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَاۗىِٕطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَاۗءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَاۗءً
کوئی رفع حاجت کر کے آیا ہو یا تم نے عورتوں کو چھوا (قربت کی) ہو اور پانی نہ پایا
فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ۭ اِنَّ
تو پاک مٹی سے تیمم کر لو پس اپنے منہ اور ہاتھوں کا مسح کرو۔ بے شک
اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا
اللہ معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔ کیا آپ نے انہیں نہیں دیکھا؟ جن کو کتاب
مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا
سے ایک حصہ ملا گروہ جو گمراہی مول لیتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی گمراہ
السَّبِيْلَ ۝ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَاۗىِٕكُمْ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ
ہو جاؤ۔؟ اور اللہ تمہارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے اور اللہ کی سرپرستی نہیں کافی ہے۔
وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ۝ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ
اور اللہ کی مدد نہیں کافی ہے۔ یہود میں سے کچھ لوگ کلام کے موقع کو
عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ
بدل دیتے ہیں اور کہتے ہیں ہم نے سنا اور نافرمانی کی اُن کا سننا کچھ ایسا ہے کہ سننا
مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّۢا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِي الدِّيْنِ ۭ وَلَوْ
ہی نہیں اور راعنا کہتے ہیں اپنی زبانیں پھیر کر اور دین میں طعن کرنے کے لیے اور اگر
اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا
وہ کہتے کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی اور حضور ہماری بات سنیں اور ہم پر نظر فرمائیں تو یہ اُن کے لیے

حاشیہ صفحہ سابقہ

شعور ختم ہو جاتا ہے اور وہ اس عالم مادی سے بے خبر ہو جاتا ہے مگر انبیاء علیہم السلام کی موت کی کیفیت حالت بیداری کی ہوتی ہے یعنی موت کے بعد عالم انسان خیز کی کیفیت میں منتقل ہو جاتا ہے اور انبیاء علیہم السلام بیداری کی کیفیت میں۔ اس لئے کہ ان کا جسم مادی کثافت سے پاک ہو جاتا ہے۔ چونکہ روح کو موت نہیں اس لئے انبیاء علیہم السلام کا ادراک و شعور جو اس عالم میں ہوتا ہے وہی اس عالم میں منتقل ہونے کے بعد باقی رہتا ہے کیونکہ ان کا وجود مادی کثافت سے پاک ہوتا ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ آپ ﷺ تمام مخلوق اول ہیں اور قیامت تک کے تمام انبیاء کے شاہد ہوں گے۔

بحث و تحقیق

بخل کی حقیقت

ف ۴ بخل یہ ہے کہ خود کھائے اور دوسرے کو نہ دے اور اس کا باعث یہ ہوتا ہے کہ بخیل اللہ تعالیٰ پر یقین نہیں رکھتا۔ اسی لئے بخیل کو اللہ تعالیٰ کا دشمن کہا گیا ہے کیونکہ وہ دوسرے کو اس لئے نہیں دیتا کہ وہ سمجھتا ہے کہ یہ میرا اپنا مال ہے دوسرے کو دینے سے کم ہو جائے گا اگر وہ اللہ تعالیٰ پر یقین رکھتا ہو تو وہ سمجھے کہ رزاق اللہ تعالیٰ ہے اور جس کو میں دے رہا ہوں یہ اس کے حصے کا رزق ہے اور میں درمیان میں ایک سبب بن گیا ہوں شیخ اس کو کہتے ہیں جو نہ خود کھائے نہ دوسرے کو کھانے دے اسے کہتے ہیں جو خود کھائے اور دوسرے کو کھانے اور جو اسے کہتے ہیں کہ جو اپنے پر دوسرے کو ترجیح دے یعنی خود نہ کھائے دوسرے کو کھلائے۔ صاحب جود و سخا اللہ تعالیٰ کے محبوب اسی لئے ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی محبت میں اور اس کی رضا اور خوشنودی کے لئے دوسروں کو کھلاتے اور ان کی حاجت روائی کرتے ہیں۔

انبیاء کرام علیہم السلام کی نگہبانی

ف ۵ ہر نبی اپنی امت کا نگہبان ہوتا ہے اور اگر نگہبان نہ ہو تو نبی نہیں ہو سکتا اس کا باعث یہ ہے کہ تمام انسانوں کی موت بندگی کی کیفیت رکھتی ہے اس کا ادراک و بقیہ حاشیہ اگلے صفحے پر

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

أَمْ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَإِذًا لَّا يُؤْتُونَ النَّاسَ نَقِيرًا ﴿۵۳﴾
کیا ملک میں ان کا کچھ حصہ ہے اگر ایسا ہوتو لوگوں کو تل بھر شہ دیں۔

أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَىٰ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ ۖ فَقَدْ
کیا یہ لوگوں سے حسد کرتے ہیں اس پر جو اللہ نے اپنے فضل سے انہیں دیا ہے۔ ہم نے

آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُم مُّلْكًا عَظِيمًا ﴿۵۴﴾
تو ابراہیم کی اولاد کو کتاب اور حکمت عطا فرمائی اور انہیں بہت بڑا ملک عطا کیا۔

فَمِنْهُم مَّنْ آمَنَ بِهِ وَمِنْهُم مَّن صَدَّ عَنْهُ ۚ وَكَفَىٰ بِجَهَنَّمَ
ان میں سے کوئی اس پر ایمان لایا اور کسی نے اس سے منہ پھیر لیا اور ان کیلئے دوزخ کی بھڑکتی ہوئی آگ

سَعِيرًا ﴿۵۵﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَارًا كُلَّمَا
کافی ہے۔ جنہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا عنقریب ہم ان کو آگ کا عذب دیں گے جب ان

نَضِجَتْ جُلُودُهُم بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ ۗ
کی چمڑی کھالیں اتر جائیں گی تو دوسری کھالیں بدل دیں گے تاکہ عذاب کا مزا چکھیں

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿۵۶﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے

سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا
ہم انہیں بہشت میں داخل کریں گے جس کے نیچے نہریں رواں ہیں اور وہ اُن میں ہمیشہ

أَبَدًا ۖ لَّهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۖ وَنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيلًا ﴿۵۷﴾
رہیں گے اُن کیلئے وہاں پاکیزہ بیبیاں ہیں اور ہم انہیں وہاں داخل کریں گے جہاں سایہ ہی سایہ ہوگا۔

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَن تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُم
اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں اُن کے مالکوں کے سپرد کردو اور جب تم لوگوں میں

بَيْنَ النَّاسِ أَن تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ۚ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُم بِهِ ۗ
فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو۔ اور اللہ تمہیں نہایت اچھی نصیحت فرماتا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا ﴿۵۸﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ
بے شک اللہ تعالیٰ دیکھتا اور سنتا ہے۔ اے ایمان والو اطاعت کرو اللہ کی

۵۹:۴ ۵۳:۴

ف ۷ اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کی فطرت میں یہ ایک قوت رکھی ہے کہ جب کوئی تکلیف کچھ وقت تک اسے لاحق رہتی ہے تو طبیعت اس کی عادی بن جاتی ہے اور وہ تکلیف اسے زیادہ محسوس نہیں ہوتی اس کی شدت کا احساس مٹ جاتا ہے۔ پس اس کے مطابق قیامت کے روز جب مجرم لوگ دوزخ میں ڈالے جائیں گے تو کچھ وقت کے بعد جب آگ کی شدت کا احساس کم ہو جائے گا تو اللہ تعالیٰ ان میں دوبارہ پھر وہی شدت کا احساس پیدا کر دے گا۔ ہر مرتبہ جب شدت کا احساس کم ہو گا تو ان کے دکھ میں پھر وہی کیفیت پیدا کر دی جائیگی جس سے انہیں دوبارہ شدت کا احساس ہوگا۔

التکلیف فی حیوٰۃ وطاعوت

لَّهُمْ وَأَقْوَمُ وَلَٰكِن لَّعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ
بہتر ہوتا اور راستی پر زیادہ ہوتا۔ لیکن ان پر تو اللہ نے لعنت کی ان کے کفر کے سبب اور ان میں سے بہت تھوڑے

إِلَّا قَلِيلًا ﴿۴۶﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ آمِنُوا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا
ایمان لائیں گے۔ اے اہل کتاب! ایمان لاؤ اس پر جو ہم نے تمہارے ساتھ والی کتاب کی تصدیق کرتی ہے تمہارے

لِّمَا مَعَكُم مِّن قَبْلِ أَن نَّطْمِسَ وُجُوهًا فَنَرُدَّهَا عَلَىٰ أَدْبَارِهَا
پیشتر اس کے کہ ہم تمہارے چہرے بگاڑ دیں اور انہیں پیٹھ کی طرف پھیر دیں

أَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ السَّبْتِ ۚ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ﴿۴۷﴾
یا ان پر لعنت کریں جیسے لعنت کی ہفتے کے دن والوں پر اور اللہ کا حکم پورا ہو کر رہے گا۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَن
اللہ اس سے ہرگز نہیں بخشتا کہ اس کے ساتھ شریک بنایا جائے اور اس کے علاوہ جسے چاہے

يَشَاءُ ۚ وَمَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدِ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا ﴿۴۸﴾ أَلَمْ تَرَ
بخش دے اور جس نے اللہ کا شریک ٹھہرایا اس نے اللہ پر بہتان باندھا۔ کیا تم نے

إِلَى الَّذِينَ يُزَكُّونَ أَنفُسَهُم ۚ بَلِ اللَّهُ يُزَكِّي مَن يَشَاءُ
انہیں نہیں دیکھا جو خود اپنے نفس کو پاکیزہ کرنا چاہتے ہیں؟ بلکہ اللہ جسے چاہتا ہے پاکیزہ کرتا ہے اور

وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿۴۹﴾ انظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۖ
ان پر دھاگے کے برابر بھی ظلم نہ ہوگا۔ دیکھو یہ کیسے اللہ پر جھوٹ باندھ رہے ہیں

وَكَفَىٰ بِهِ إِثْمًا مُّبِينًا ﴿۵۰﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا
اور یہ کافی صریح گناہ ہے۔ کیا آپ نے انہیں نہیں دیکھا جنہیں کتاب

مِّنَ الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ وَيَقُولُونَ لِلَّذِينَ
کا ایک حصہ ملا اور وہ ایمان لاتے ہیں بت پر اور شیطان پر اور کافروں کے

كَفَرُوا هَٰؤُلَاءِ أَهْدَىٰ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا سَبِيلًا ﴿۵۱﴾ أُولَٰئِكَ
حق میں کہتے ہیں کہ یہ مسلمانوں سے زیادہ راہ راست پر ہیں۔ یہی وہ

الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ ۖ وَمَن يَلْعَنِ اللَّهُ فَلَن تَجِدَ لَهُ نَصِيرًا ﴿۵۲﴾
لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی اور جس پر اللہ لعنت کرے تو اپ ہرگز اس کا کوئی مددگار نہیں پائیں گے

۴۶:۴ ۵۲:۴

منزل ۱

ف ۶ جیسا کہ میں پہلے عرض کر چکا ہوں کہ جس طرح غذا کے اثرات جسم پر مرتب ہوتے ہیں اسی طرح اعمال کے اثرات روح پر مرتب ہو جاتے ہیں اور وہ جزو روح بن جاتے ہیں جب انسان دنیا سے رخصت ہو جاتا ہے اور روح بغیر من الملاء ہوتی ہے تو ان میں احتکام پیدا ہو جاتا ہے کیونکہ ملاء ذاتا ہو جاتا ہے اب جس طرح قابع اور تھوہ وغیرہ کی بیماری سے چھٹکارا پانا ہے اسی طرح برے اعمال کے اثرات جو روح کو بیماری جیسی قابع اور تھوہ کے لاحق ہوتی ہے تو اس سے انسان کا جثمانی بدن جو اس جسم کو تحلیل کرتا ہے اسی کا چھٹکارا ہو جاتا ہے جو اس عالم میں نظر نہیں آتا۔ حالانکہ وہ برے اعمال کی وجہ سے نگر چکا ہے جب اس دنیا سے رخصت ہوتا ہے اور اس عالم برزخ میں پہنچتا ہے تو اس کا بگڑا ہوا چہرہ ظاہر ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں میں کسی کی فطرت سابقہ کی بنا پر کسی کی بھلائی کسی کی برائی کسی کی شیرینی کسی کی کڑواہٹ اور کسی کی

ع ۹

بندر کی خرخشہ جس طرح صورتیں مختلف ہیں اسی طرح فطرتیں بھی مختلف ہیں۔ مثال کے طور پر اگر کوئی شخص خواب میں یہ دیکھے کہ اس پر کوئی بھیڑیا حملہ آور ہے تو اس سے نقصان پہنچانا چاہتا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ کوئی ظالم شخص اسے نقصان پہنچانے کی کوشش کرے گا تو اپ جو اسے نقصان پہنچانے کی کوشش کرے گا اس کی فطرت بھیڑیے کی ہے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ
اور اس کے رسول کی۔ اور ان کی جو تم میں سے صاحبِ حکومت ہوں پھر اگر تم میں کسی بات میں تنازعہ
شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ
ہو جائے تو اُسے اللہ اور اس کے رسول کے حضور رجوع کرو۔ اگر تم (اللہ تعالیٰ
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۵۹﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى
اور قیامت پر ایمان رکھتے ہو یہ تمہارے لیے بہتر ہے اس کا انجام سب سے اچھا ہے۔ کیا آپ نے انہیں
الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ
نہیں دیکھا جو دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ ایمان لائے اس پر جو آپ کی طرف نازل ہوا اور اس پر جو آپ سے
قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا
پہلے اُترا پھر چاہتے ہیں کہ شیطان کو اپنا جج بنائیں اور اُن کو تو حکم دیا گیا تھا
اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿۶۰﴾
اُسے قطعاً نہ مانیں اور ابلیس یہ چاہتا ہے کہ انہیں انتہائی گمراہی میں مبتلا کر دے کہ یہ ایمان سے دور ہو جائیں۔
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ
اور جب ان سے کہا جائے کہ اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب اور رسول کی طرف آؤ تو آپ دیکھتے
الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ﴿۶۱﴾ فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ
کہ منافق آپ سے منہ موڑ کر پھر جاتے ہیں۔ پھر کیا ہوگا جب اُن پر کوئی
مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۚ بِاللّٰهِ
افتاد پڑے جو اُن کے کیے ہوئے کا بدلہ ہے تو پھر وہ آپ کے حضور حاضر ہوتے ہیں۔ اور اللہ کی قسم کھاتے ہیں
اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ﴿۶۲﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا
کہ ہمارا مقصود تو بھلائی اور میل ہی تھا۔ اُن کے دلوں کی بات تو اللہ تعالیٰ
فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ
جانتا ہے۔ پر آپ اُن سے چشم پوشی کرو اور انہیں نصیحت کرو اور ان کے معاملے میں اُن سے دل
قَوْلًۢا بَلِيْغًا ﴿۶۳﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ
کھول کر بات کہو۔ اور ہم نے کوئی رسول نہ بھیجا مگر اس لیے کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ
اور وہ جب اپنی جانوں پر ظلم کریں اور آپ کے حضور حاضر ہوں اور اللہ سے معافی چاہیں
وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۶۴﴾ فَلَا
اور رسول اُن کے لیے مغفرت چاہیں تو وہ اللہ کو توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں گے اے
وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ
حبیبؐ آپ کے رب کی قسم وہ ایمان والے ہو ہی نہیں سکتے جب تک کہ وہ اپنے جھگڑے میں آپ کو
ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا
پھر جو فیصلہ آپ فرمادیں تو اُس فیصلے سے دل برداشتہ نہ ہوں اور اُسے دل سے
تَسْلِيْمًا ﴿۶۵﴾ وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ
تسلیم کرلیں۔ اگر ہم اُن پر فرض کرتے کہ اپنے آپ کو قتل کرو یا
اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ۭ وَلَوْ اَنَّهُمْ
اپنے گھر بار چھوڑ کر نکل جاؤ تو اُن میں تھوڑے ہی لوگ ایسا کرتے اور اگر وہ
فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿۶۶﴾
کرتے جس بات کی انہیں نصیحت کی جاتی ہے تو اُن کیلئے اچھا تھا اور ایمان پر نہایت قوی تھی۔
وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۶۷﴾ وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا
اور ایسا ہوتا تو ضرور ہم انہیں اپنے پاس سے بڑا ثواب دیتے۔ اور انہیں سیدھی راہ
مُّسْتَقِيْمًا ﴿۶۸﴾ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ
کی ہدایت کرتے۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے تو اُس کو اُن کا ساتھ ملے گا۔
اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاۗءِ
جن پر اللہ نے انعام کیا نبیوں میں سے اور صدیقوں میں سے اور شہیدوں میں سے
وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿۶۹﴾ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ
اور نیک لوگوں میں سے اور یہ کیا ہی اچھے ساتھی ہیں۔ اور یہ اللہ کا فضل
اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿۷۰﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ
ہے۔ اور اللہ کافی جاننے والا ہے۔ اے ایمان والو ہوشیاری سے کام لو

نعمل کریم ﷺ کا حکم ماننا نشانی ایمان ہے

ف ۸ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اور ایک یہودی انصاری میں اپنے اپنے باغوں کے لئے پانی لینے پر یہ اختلاف ہوا کہ انصاری کا کہنا تھا کہ پانی جاری رہے اور جتنا پانی جس کو ملے وہ اس سے اپنا باغ سینچ لے مگر حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کا پانی پہلے پرنالہ تھا اس لئے وہ چاہتے تھے کہ وہ پہلے پانی لیں اور پھر انصاری کیلئے پانی چھوڑ دیں یہ مقدمہ حضور ﷺ کی خدمت اقدس میں پیش کیا گیا۔ حضور ﷺ نے حضرت زبیر کو ہدایت کی کہ وہ پہلے اپنے باغ کو سیراب کرلیں اور اس کے بعد انصاری کے لئے پرنالا پانی چھوڑ دیں۔ یہ منصفانہ انصاری کو پسند نہ آیا۔ اور اس نے کہا اس قسم کے فیصلہ کے یا رسول اللہ ﷺ زبیر آپکا چچا زاد بھائی ہے اس لئے اس کے حق میں فیصلہ دیا ہے۔ اس پر حضور ﷺ کا چہرہ مبارک سرخ ہو گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اے زبیر اپنے باغ کو سینچنے کے بعد پانی روک لو یہاں تک کہ وہ منڈیر تک آ جائے یہ آیت اسی واقعہ کے بعد نازل ہوئی جس میں اللہ تعالیٰ واضح طور پر فرماتا ہے کہ اپنے معاملات میں رسول اللہ تعالیٰ کو حکم بنالو اور جو ان کے منصوبہ کو نہ مانے وہ ایمان والا ہو ہی نہیں سکتا۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿۷۱﴾ وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ
پھر دشمن کی طرف تم تھوڑے تھوڑے ہو کر نکلو یا سب کے سب مل کر چلو۔ اور تم میں کوئی ایسا ہے تو وہ ضرور دیر لگائے گا۔

فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ
پھر تم پر کوئی افتاد پڑے تو کہتا ہے اللہ کا مجھ پر احسان تھا کہ

اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿۷۲﴾ وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ
میں اُن کے ساتھ نہ تھا۔ اور اگر تمہیں اللہ کا فضل حاصل ہو

لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ
تو یہ ضرور کہے گا گویا تم میں اور اس میں کوئی دوستی نہ تھی۔ "اے کاش میں

مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۳﴾ فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ
اُن کے ساتھ ہوتا تو بڑی کامیابی حاصل کرتا۔" تو انہیں اللہ کی راہ میں لڑنا چاہیے اُن سے

يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۭ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ
جو آخرت بیچ کر دنیا کی زندگی لیتے ہیں۔ جو اللہ کی راہ میں

اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۷۴﴾
لڑے پھر مارا جائے یا غالب آئے تو ہم اُسے بڑا ثواب دیں گے۔

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ
اور تمہیں کیا ہوا کہ تم اللہ کی راہ میں نہیں لڑتے اور ضعیف

الرِّجَالِ وَالنِّسَاۗءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا
مردوں اور کمزور عورتوں اور بچوں کے واسطے جو دعا کر رہے ہیں کہ ہمارے رب ہمیں اس

مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ
بستی سے نکال جس کے لوگ ظالم ہیں۔ اور ہمیں اپنے پاس سے کوئی حمایتی

وَلِيًّا ۙ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ
دے دے اور ہمیں اپنے پاس سے کوئی مددگار دے دے!" اور جو ایمان والے ہیں وہ اللہ کی راہ

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ
میں لڑتے ہیں۔ اور جو کافر ہیں وہ شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں

فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَاۗءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ﴿۷۶﴾
تو تم شیطان کے دوستوں سے لڑو۔ بے شک شیطان کا حربہ ضعیف ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
کیا تم نے انہیں نہیں دیکھا جن سے کہا گیا کہ اپنے ہاتھ روک لو اور نماز قائم کرو

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ
اور زکوٰۃ دو۔ پھر جب اُن پر جہاد فرض کیا گیا تو ان میں سے بعضے

يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا
لوگوں سے ایسا ڈرنے لگے جیسے اللہ سے ڈرنا چاہیے یا اس سے بھی زیادہ اور بولے اے رب ہمارے

لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۭ
تو نے ہم پر جہاد کیوں فرض کر دیا۔ تھوڑی مدت تک ہمیں اور جینے دیا ہوتا۔

قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۣ وَلَا
آپ فرما دیں کہ دنیا کی آسائش تھوڑی ہے۔ اور ڈر والوں کے لیے آخرت اچھی ہے۔ اور تم پر

تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۷﴾ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ
دھاگے کے برابر بھی ظلم نہ ہوگا۔ تم جہاں کہیں بھی ہو موت تمہیں ضرور آئے گی اگرچہ تم

فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ۭ وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ
مضبوط قلعوں میں ہو۔ اور جب انہیں کوئی بھلائی پہنچے تو کہیں کہ "یہ اللہ کی

عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ۭ
طرف سے ہے اور جب انہیں کوئی برائی پہنچے تو کہتے ہیں یہ آپ کی طرف سے ہے۔"

قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ فَمَالِ هٰٓؤُلَاۗءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ
آپ فرما دیں "یہ سب اللہ ہی کی طرف سے ہے۔" اور ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ کوئی بات

يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿۷۸﴾ مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۡ وَمَآ
سمجھتے ہی نہیں۔ جو بھلائی تجھ کو پہنچے تو وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو

اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ۭ وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ۭ
برائی پہنچے تو وہ تیری اپنی طرف سے ہے۔ اے حبیب ہم نے آپ کو سب لوگوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا ہے۔

USMAN GHAZI
B.A., LL.B., LL.M. (U.C.L.A.)
ADVOCATE
HIGH COURTS OF PAKISTAN

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۷۹﴾ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ

اور اللہ کے لیے کافی شہادت کافی ہے جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے تو اللہ کی اطاعت کی

وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ﴿۸۰﴾ وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۖ

اور جس نے منہ پھیرا تو ہم نے آپ کو اُن کا نگہبان نہیں بنایا ہے۔ اور کہتے ہیں کہ ہم نے اطاعت کی

فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ

پھر جب آپ کے پاس سے نکل کر جاتے ہیں تو اُن میں ایک گروہ جو کہ گیا تھا اُس کے خلاف رات کو منصوبے

تَقُوْلُ ۭ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ

گانٹھتا ہے۔ اور اللہ لکھ رکھتا ہے۔ ان کے رات کے منصوبے کو تو اُن سے اپنے آپ اُن سے درگزر کریں اور اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۸۱﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۭ وَلَوْ كَانَ

بھروسہ کریں اور اللہ بہتر کام بنانے والا ہے۔ کیا وہ قرآن میں غور نہیں کرتے؟ اگر وہ

مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَا جَآءَهُمْ

غیر اللہ کے پاس سے ہوتا تو ضرور اُس میں بہت اختلاف پاتے۔ اور جب اُن کے پاس

اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ۭ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ

کوئی امن کی یا خوف کی بات آتی ہے تو اُس کا چرچا کرتے ہیں اور اگر وہ اُس میں رسول اور اپنے ذی اقتدار

وَاِلٰٓى اُولِي الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ۭ

لوگوں کی طرف رجوع کرتے تو ضرور اُس کی حقیقت جان لیتے یہ جو بعد میں کاوش کرتے ہیں۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی تو ضرور تم شیطان کے پیچھے لگ جاتے سوائے

قَلِيْلًا ﴿۸۳﴾ فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ

چند لوگوں کے۔ تو اے حبیب اپنے اللہ کی راہ میں لڑو اور آپ کو سوائے اپنے نفس کے تکلیف نہ ہوگی اور مسلمانوں

الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ وَاللّٰهُ

کو بھی آمادہ کرو، قریب ہے کہ اللہ جو کافروں کی سختی روک دے۔

اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿۸۴﴾ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ

اور اللہ کا بچ سب سے شدید تر ہے اور اسکا عذاب سب سے بدتر۔ جو اچھی سفارش کرے اُس میں سے

ف ۹ انسان کو جب کوئی مصیبت یا بیماری آتی ہے تو اس میں بھی اس کا بڑا نفع ہوتا ہے جس کو انسان نہیں سمجھتا جب انسان کے باطن پر اعمال کے برے اثرات مرتب ہو جاتے ہیں اور گناہوں کی تاریکی گمنامی کر چھا جاتی ہے اور وہ دوزخ کے گڑھے میں اوندھے منہ گرنے والا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے کسی مصیبت یا تکلیف میں مبتلا کر دیتا ہے تاکہ وہ راضی ہو رضا ہو جائے تو یہ سنگسور گمنامی چھٹ جاتی ہے اور وہ دوزخ کے گڑھے میں اوندھے منہ گرنے سے بچ جاتا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ ہر انسان سے پانچ امتحان لیتا ہے۔ یعنی بھوک میں مبتلا کر کے آزماتا ہے۔ خوف میں مبتلا کر کے آزماتا ہے۔ نقصان جان کا کر کے آزماتا ہے۔ نقصان مال کا کر کے آزماتا ہے اور اولاد عطا کر کے سامنے سے اٹھا لیتا ہے اور یہ اس لئے ہے کہ انسان اس کی رضا میں راضی ہو جائے اور اس کے حکم کو خوشی سے قبول کرے تو وہ اثرات گناہوں کے زائل ہو جائیں جب کسی بلا کا نزول ہو رہا ہوں اور اس کی شدت کا احساس ہو اُس وقت اگر وہ رب تعالیٰ کی رضا میں راضی ہو کر اسے برداشت کرے اور اسے خوشی سے قبول کرے تو اسے صبر کہتے ہیں اگر بلا کے نزول کے وقت اس نے آہ و زاری کی اور شکوہ شکایت کی اور چند روز کے بعد اس نے کہا کہ میں نے صبر کر لیا تو یہ اس نے صبر نہیں کیا بلکہ اسے صبر آگیا ہے کیونکہ

بقیہ بر صفحہ ۱۱۱

لَهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۭ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ

اُس کے لیے حصہ ہے اور جو بری سفارش کرے اُس کے لیے اُس میں سے حصہ

مِّنْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿۸۵﴾ وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ

ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور جب تمہیں کوئی کسی لفظ

فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ

سے سلام کرے تو تم اُسے بہتر لفظ سے جواب دو یا وہی لفظ لوٹا دو۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز کا

حَسِيْبًا ﴿۸۶﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ

حساب لینے والا ہے۔ اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں ضرور تمہیں جمع کرے گا قیامت کے دن اس میں کوئی شک نہیں

وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿۸۷﴾ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ

اور اللہ سے زیادہ کس کی بات سچی ہو سکتی ہے۔ اور یہ تمہیں کیا ہو گیا کہ منافقوں کے بارے میں

فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ۭ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ

دو گروہ ہو گئے اور اللہ نے اُن کی بدعملی کے باعث انہیں اوندھا کر دیا کیا یہ چاہتے ہو کہ اُسے ہدایت کی راہ دکھاؤ جسے

اَضَلَّ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۸۸﴾ وَدُّوْا

اللہ نے گمراہ کیا اور جسے اللہ گمراہ کرے تو تم ہرگز اس کیلئے راہ نہ پاؤ گے وہ تو یہ چاہتے ہیں

لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَاۗءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ

کہ کاش کہیں کافر ہو جاؤ جیسے کہ وہ خود کافر ہوئے اور کافر بن کر سب ایک سے ہو جاؤ پس اُن میں سے کسی کو اپنا دوست

اَوْلِيَاۗءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ

نہ بناؤ جب تک کہ وہ اللہ کی راہ میں ہجرت نہ کریں۔ پس اگر وہ اس بات سے پھر جائیں تو اُن کو پکڑ لو

وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۠ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا

اور جہاں پاؤ انہیں قتل کر ڈالو اور اُن میں سے کسی کو نہ دوست ٹھہراؤ نہ

نَصِيْرًا ﴿۸۹﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ

مددگار سوائے اُن کے جو ایسی قوم سے تعلق رکھتے ہیں جن سے تمہارا

مِّيْثَاقٌ اَوْ جَاۗءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا

معاہدہ ہے یا تمہارے پاس ایسی حالت میں آتے کہ اُن کے دلوں میں تم سے لڑنے کی جرأت نہ رہی یا اپنی قوم

بقیہ از صفحہ ۱۱۰

اللہ تعالیٰ نے انسان کی فطرت میں یہ ایک قوت رکھی ہوئی ہے کہ جب کسی بلا کا نزول ہوتا ہے تو اس وقت اس کی شدت کا احساس ہوتا ہے اور جوں جوں وقت گزرتا جاتا ہے اس کا اثر زائل ہوتا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ کچھ وقت کے بعد وہ اسے بھول جاتا ہے۔ یعنی اس کا احساس ختم ہو جاتا ہے اور اگر شدت کا احساس ختم ہونے کے بعد

یہ کہے کہ میں نے صبر کیا ہے تو یہ اس نے صبر نہیں کیا بلکہ اسے صبر آ گیا ہے۔

ف ۱۰ اللہ تعالیٰ نے انسان کی فطرت کو اس طرح بنایا ہے کہ اس میں یہ قوت رکھ دی گئی ہے کہ وہ کسی انجانی راہ کو اختیار کرنے یا برے راستے کو وہ اس کو مرغوب اور محبوب ہوتا ہے اور وہ اس پر چلتا چلا جاتا ہے۔ یعنی اس میں ترقی کرتا جاتا ہے۔ حتیٰ کہ وہ اس کی عادت ثانیہ بن جاتا ہے چونکہ فطرت میں یہ قوت اللہ تعالیٰ نے رکھی ہے اور اس کی فطرت کو بنایا ہے اس لئے جو انسان گمراہی کی راہ اختیار کرتے تو اسے اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب کر دیتے ہیں کیونکہ فطرت بنانے والا اور اس میں یہ قوت ودیعت کرنے والا وہی ہے اس لئے جسے اللہ تعالیٰ گمراہ کرے کہا گیا ہے۔ ورنہ اللہ تعالیٰ کسی کو گمراہ نہیں کرتا۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

قَوْمَهُمْ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ
سے لڑیں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ضرور انہیں تم پر مسلط کرتا اور وہ ضرور تم سے لڑتے۔ پس وہ اگر

اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ فَمَا جَعَلَ
تم سے کنارہ کریں اور نہ لڑیں اور صلح کا پیغام دیں تو اللہ نے تمہیں

اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ۝ سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ
ان پر کوئی راہ نہ رکھی۔ اور آخر تم انہیں ایسا پاؤ گے جو یہ چاہتے ہیں

يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ۭ كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ
تم سے امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں جب بھی انہیں فساد کی طرف پھرنے کا موقع ملتا ہے تو اس پر اوندھے گر پڑتے ہیں

فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ
پھر وہ اگر تم سے کنارہ نہ کریں اور تمہارے سامنے گردن نہ جھکائیں اور لڑائی سے ہاتھ نہ روکیں

فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ۭ وَاُولٰۗىِٕكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ
تو انہیں گرفت میں لو اور جہاں انہیں پاؤ قتل کردو۔ اور یہ ہیں وہ لوگ جن پر

ع ۱۲ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا
ہم نے تم کو کھلی اختیار دے دیا ہے۔ اور مومن کیلئے ہرگز جائز نہیں کہ مومن کا خون کرے سوائے

خَطَاً ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَاً فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ
غلطی کے۔ اور جو کسی مسلمان کو ناواقفیت سے قتل کرے تو اس پر ایک مسلمان غلام کا آزاد کرنا ہے اور خون بہا بھی

مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ۭ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ
کہ مقتول کے وارثوں کو پیرد کیا جائے یا یہ کہ وہ معاف کردیں پھر اگر وہ اس قوم سے ہو جو تمہاری

لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۭ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ
دشمن اور وہ مومن ہو تو اس پر صرف ایک مسلمان کا آزاد کرنا ہے اور اگر وہ اس قوم میں ہو کہ

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ
تم میں اور ان میں معاہدہ ہے تو اس کے وارثوں کو خون بہا پیرد کیا جائے اور ایک مسلمان

رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۙ
مملوک آزاد کیا جائے۔ تو جو یہ حیثیت نہ رکھتا ہو وہ لگاتار دو مہینے کے روزے رکھے

تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا
یہ اللہ کے ہاں اس کی توبہ ہے۔ اور اللہ تعالیٰ جاننے والا اور حکمت والا ہے۔ اور جو کوئی مسلمان کو جان بوجھ کر

مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاۗؤُهٗ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ
قتل کرے یا اللہ تعالیٰ قتل کرے تو اس کا بدلہ جہنم ہے کہ ہمیشہ اس میں رہے گا اور اس کو غضب اور لعنت اس پر ہوگی

وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ
اور اللہ نے اس کیلئے بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اے ایمان والو جب تم

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ
جہاد کو چلو تو تحقیق کرو اور جو تمہیں سلام کرے اس سے یہ نہ کہو

لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ
کہ تو مسلمان نہیں، کیا تم اس عارضی دنیا کا سامان چاہتے ہو تو اللہ کے پاس بہترین

كَثِيْرَةٌ ۭ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ۭ اِنَّ
تحقیق ہیں پہلے تم بھی ایسے ہی تھے پھر اللہ نے تم پر احسان کیا تم پر بھی تحقیق کرنا لازم ہے اور جو

اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝ لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ مِنَ
کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس سے باخبر ہے۔ وہ مسلمان جو بغیر کسی عذر کے جہاد سے بیٹھ

الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
رہے ان کی برابر نہیں ہو سکتے جو اللہ کی راہ میں

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۭ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ
اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کرتے ہیں اور اللہ نے اپنے مالوں اور جانوں کے ساتھ جہاد کرنے والوں

وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ۭ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ۭ
کا درجہ بیٹھنے والوں سے بلند کیا ہے۔ اور اللہ نے سب سے بھلائی کا وعدہ فرمایا ہے

وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ دَرَجٰتٍ
اور اللہ نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھنے والوں پر ثواب میں بڑی فضیلت دی ہے۔ اور یہ اس کی

مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ
طرف سے درجات ہیں بخشش اور رحمت کے اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور مہربان ہے۔ اور وہ لوگ

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا كُنَّا
جبکہ جان فرشتے لے جاتے ہیں ان ملائکہ کی کہ وہ اپنے اوپر ظلم کرتے تھے ان سے فرشتے کہتے تم کس میں تھے وہ کہتے ہم
مُسْتَضْعَفِيْنَ فِى الْاَرْضِ ؕ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً
زمین میں کمزور تھے وہ کہتے کیا اللہ کی زمین کشادہ نہ تھی
فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۹۷﴾
کہ تم اس کی طرف ہجرت کرتے تو ایسوں کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت بری جگہ ہے پلٹنے کی۔
اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا
مگر وہ جو کمزور تھے مرد عورتیں اور بچے جنہیں نہ
يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۹۸﴾ فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ
کوئی تدبیر بن پڑتی ہو اور نہ کوئی علاقہ نظر آتا ہو۔ تو اللہ ایسے مجبوروں کو
اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۹۹﴾ وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِىْ سَبِيْلِ
معاف فرمائے گا اور اللہ تعالیٰ معاف فرمانے والا اور بخشنے والا ہے۔ اور جو اللہ کی راہ میں ہجرت کرے گا
اللّٰهِ يَجِدْ فِى الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ؕ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ
وہ زمین میں بہت بڑی کشائش پائے گا اور جو شخص اپنے گھر سے
مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ
نکلا اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کی اور اسے راہ میں موت آگئی تو اسے ہجرت کا ثواب اللہ تعالیٰ
عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۰﴾ وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ
عطا فرمائے گا اور اللہ بخشنے والا اور مہربان ہے۔ اور جب تم سفر کرو تو
فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ اِنْ خِفْتُمْ
نماز قصر پڑھنے میں کوئی گناہ نہیں۔ اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ
اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۱۰۱﴾
کافر تمہیں ایذا پہنچائیں گے۔ بے شک کفار تمہارے کھلے دشمن ہیں۔
وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ
اور اے محبوب جب آپ ان میں تشریف فرما ہوں اور نماز میں انکی امامت کرنا چاہیے تو ان میں سے ایک جماعت آپ کی اقتدا میں صف ایک

مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۚ فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۪
تمہارے ساتھ اور وہ اپنے ہتھیار لیے رہیں پھر جب وہ سجدہ کرلیں تو ہٹ کر تمہارے پیچھے ہو جائیں
وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا
اور دوسری جماعت آئے جو نمازیں اب تک شریک نہ تھی اب وہ آپ کے ساتھ نمازیں پڑھیں اور چاہیے
حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ
کہ چوکنا رہیں اور ہتھیار لیے رہیں۔ کافروں کی تمنا ہے کہ تم اپنے ہتھیار اور
اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ؕ وَلَا
سامان سے غافل ہو جاؤ تو وہ پھر تم پر ہر طرف سے حملہ کردیں اور اگر
جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى
تم بارش کے سبب یا بیماری کے سبب اپنے ہتھیار کھول کر رکھ دو
اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ
تو کوئی مضائقہ نہیں اپنے بچاؤ کا سامان کرلو بیشک اللہ تعالیٰ نے کافروں کیلئے ذلت اور خواری
عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۰۲﴾ فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا
کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ پھر جب تم نماز پڑھ چکو تو اللہ کو یاد کرو کھڑے بیٹھے
وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ
اور کروٹ کے بل پھر جب تم مطمئن ہو جاؤ تو حسب دستور نماز قائم کرو مسلمانوں کے پیے
كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾ وَلَا تَهِنُوْا فِى ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ
وقت پر نماز پڑھنا فرض کر دیا گیا ہے۔ اور کافروں کی تلاش اور تعاقب میں سستی نہ کرو
اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ
اگر تمہیں دکھ پہنچتا ہے تو انہیں بھی دکھ پہنچتا ہے جیسا کہ تمہیں پہنچتا ہے۔ اور تم اللہ سے وہ امید
اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۰۴﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ
رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھتے۔ اور اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے۔ اے محبوب ہم نے آپ کی طرف حق
الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ وَلَا تَكُنْ
کے ساتھ کتاب اتاری تاکہ آپ لوگوں میں فیصلہ کرو جس طرح اللہ آپ کو بتائے اور خائنوں

حاشیہ صفحہ سابقہ

اور آئینوں پر پردہ ڈال دیا جائے جب آپ ایک آئینے پر سے پردہ ہٹائیں گے تو وہ شخص اس آئینے میں نظر آئے گا اور اگر تمام آئینوں پر سے پردہ ہٹا دیا جائے تو ہر آئینے میں وہ شخص نظر آئے گا اور ہر آئینے کو معلوم ہو گا کہ وہ میرے پاس ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے روح کو لطیف بنایا ہے جس آئینے کے اور اس میں ہر شے کو منعکس ہونے کی قابلیت رکھی گئی ہے اسی لئے کوئی شخص مشرب میں مرہا ہو یا مشرق میں یا شمال میں یا جنوب میں ہادی طالب کے فاہو نے ہی اس کو عزرائیل علیہ السلام اپنے قریب معلوم ہوتے ہیں۔ ہر شخص اسی طرح سمجھتا ہے۔

ف ۱۲ اس سے مراد یہ ہے کہ اگر ان سے کہا جائے کہ نماز پڑھ لو تو وہ نہ پڑھیں اور جس کام کو کہا جائے کہ کرلو تو وہ کر لیں یعنی اپنی عقل سے کرنے کی صلاحیت نہ رکھتے ہوں حتیٰ کہ اپنی مدافعت بھی نہ کر سکیں ایسے کم عقل لوگوں کو مستضعفین کہا گیا ہے۔

حوت اور روح و عزرائیل

ف ۱۱ درحقیقت یہاں فرشتوں کے جان نکالنے سے سوا یہ ہے کہ جب مُردہ کی حالت میں روح دوسرے عالم کی طرف متوجہ ہوتی ہے تو وہ فرشتے جو محرر مقرر کیے گئے ہیں اس کو اس طرف متوجہ رکھتے ہیں اور محرالی کرتے ہیں حتیٰ کہ عزرائیل علیہ السلام بھی روح جسم سے نہیں نکالتے بلکہ وہ قابض الارواح ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے دو راہیں بنائیں ہیں ایک راستہ روحوں کے لوٹ کر آنے کا اور دوسرا سعود کرنے کا روح انسان کے جسم میں وقت مقرر کے ڈالی گئی ہے جب وہ وقت پورا ہو جاتا ہے تو روح جسم کو چھوڑ کر عالم ارواح کی طرف متوجہ ہوتی ہے تو عزرائیل علیہ السلام اس کو پکڑ کر اس کے مقام پر پہنچا دیتے ہیں۔ قابض کے معنی متصرف کے ہوتے ہیں یعنی تصرف کرنے والا۔ جس طرح ہم کہتے ہیں کہ فلاں دکان پر قابض ہو گیا تو اس کے یہ معنی نہیں ہوتے کہ وہ دکان کو اپنے ساتھ چمٹا لیتا ہے یا لے گیا بلکہ اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اس نے دکان میں تصرف کیا مگر ہر مرنے والے کو معلوم ہوتا ہے کہ عزرائیل علیہ السلام اس کے پاس ہیں حالانکہ عزرائیل علیہ السلام اپنے ہی مقام پر ہوتے ہیں اس کی مثل یوں سمجھئے کہ ہر چہار طرف آئینے لگا دیئے جائیں اور ایک شخص کو درمیان میں کرسی پر بٹھا دیا جائے

بقیہ برصفحہ ۱۱۵

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

لِلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ﴿۱۰۵﴾ وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا
کی طرف سے نہ جھگڑو۔ اور اللہ کی طرف رجوع کرو بے شک اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمًا ﴿۱۰۶﴾ وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ
اور مہربان ہے۔ اور اُن کی طرف سے نہ جھگڑو جو اپنی جانوں کو خیانت میں ڈالتے ہیں اللہ

لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ﴿۱۰۷﴾ يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ
نہیں چاہتا کسی بڑے دغاباز گناہگار کو۔ یہ آدمیوں سے چھپتے ہیں

وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى
اور اللہ سے نہیں چھپتے ہیں حالانکہ اللہ اُن کے ساتھ ہے۔ جب وہ کوئی خلط منصوبہ بناتے ہیں

مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿۱۰۸﴾ هٰٓاَنْتُمْ
جو اللہ کو ناپسند ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ اُس کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ یہ تو تم

هٰٓؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۣ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ
دنیا کی زندگی میں اُن کی طرف سے جھگڑتے ہو تو اُن کی طرف سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے

عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ﴿۱۰۹﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ
کون جھگڑے گا یا کون اُن کا وکیل ہوگا۔ اور جو کوئی برائی

سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۱۰﴾
یا اپنی جان پر ظلم کرے اور اللہ سے بخشش چاہے تو اللہ کو بخشنے والا مہربان پائے گا۔

وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا
اور جو گناہ کمائے اس گناہ کی کمائی کا اثر اُسی کی جان پر ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ علم و حکمت

حَكِيْمًا ﴿۱۱۱﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـًٔا فَقَدِ
والا ہے۔ اور جو کوئی خطا کرے یا گناہ کمائے اور وہ پھر کسی بے گناہ پر تھوپ دے تو اُس نے

احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۲﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ
اپنے اُوپر بہتان اور گناہ کا بوجھ لاد لیا۔ اور اے محبوب اگر اللہ کا فضل اور رحمت آپ پر نہ ہوتی

لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ۭ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ
تو اُن میں سے ایک جماعت یہ چاہتی ہے کہ آپ کو بہکا دے حالانکہ وہ اپنے آپ کو ہی بھٹکا رہے ہیں

وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ۭ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ
اور وہ آپ کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکیں گے اور اللہ نے آپ پر کتاب اور حکمت اتاری

وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ۭ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾
اور وہ کچھ سکھایا جو آپ نہ جانتے تھے اور اللہ کا آپ پر بہت بڑا فضل ہے۔

لَا خَيْرَ فِىْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ
اُن کے اکثر مشوروں میں کچھ بھلائی نہیں۔ سوائے اس کے کہ جو حکم دے خیرات اور اچھے کام کا

اَوْ اِصْلَاحٍۢ بَيْنَ النَّاسِ ۭ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ
یا لوگوں میں صلح کرانے کا جو اللہ کی رضا کے لیے ایسا

اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۱۴﴾ وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْ
کرے۔ اُسے عنقریب ہم بڑا ثواب دیں گے۔ اور جو رسول سے اختلاف کرے جبکہ

بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ
اُس پر حق ظاہر ہو چکا اور مسلمانوں کی راہ کے خلاف دوسری راہ اختیار کرے تو ہم بھی اُسے اُسی طرف پھیر دیں گے

مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ۭ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ
جو اُس نے اختیار کیا اور اُسے دوزخ میں داخل کریں گے اور وہ بہت بری جگہ پہنچنے کی جگہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اُسے ہرگز نہیں بخشے گا۔

اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۭ وَمَنْ يُّشْرِكْ
جو اُس سے شرک کرے اس کے علاوہ جسکو چاہے گا بخش دیگا۔ اور جو اللہ کا شریک

بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾ اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ
ٹھہرائے وہ ایسی گمراہی میں بھٹک پڑا جو کبھی ہدایت پر نہیں آسکتا۔ اور یہ لوگ اللہ کے سوا عورتوں کی عبادت

اِلَّآ اِنٰثًا ۭ وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ
کرتے ہیں اور عبادت درحقیقت شیطان کی عبادت ہے۔ جس پر اللہ کی لعنت ہے اور شیطان نے

لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾ وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ
کہا ہے کہ میں تیرے بندوں میں سے مقررہ ایک مقدار حصہ لوں گا۔ اور میں انہیں ضرور بہکاؤں گا

وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ
اور ضرور انہیں جھوٹی امیدیں دلاؤں گا اور انہیں جانوروں کے کان پھیڑنے کی طرف حکم دوں گا اور وہ میری ترغیب سے

ف ۱۱۴ اس سے مراد ہے کہ اگر کوئی شخص تمہارے سامنے اپنے مخالف کو برا بھلا کہے یا اسکی برائی بیان کرے پھر جب وہ مخالف نہیں ہے تو تم اس سے کہو کہ وہ شخص تو تمہاری تعریف کر رہا تھا اور تمہارے حق میں اچھی باتیں کہہ رہا تھا۔ شیطان سے کہ ان میں فساد پیدا ہو۔ ایک دوسرے سے صلح کرلیں۔ ۱۲ اجر اللہ تعالیٰ کے ہاں بہت بڑا ہے اور اسی کو اللہ تعالیٰ نے قرآن میں لوگوں کے درمیان صلح کرانا کہا ہے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

فَلْيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ
اللہ کی بنائی ہوئی چیزوں کو بدل ڈالیں گے اور جو اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست
اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۹﴾ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ؕ وَمَا
بنائے وہ بہت بڑے نقصان میں پڑ گیا۔ اور شیطان انہیں وعدے دیتا ہے اور آرزوئیں دلاتا ہے اور
يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَلَا
شیطان انہیں وعدے نہیں دیتا مگر فریب دیتا ہے۔ اور ایسے فریب خوردہ لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے وہ اس
يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
سے بچنے کی جگہ نہ پائیں گے۔ اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے
سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ
ہم انہیں جنت میں داخل کریں گے جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور وہ ہمیشہ ہمیشہ ان میں
اَبَدًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾ لَيْسَ
رہیں گے اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اللہ سے زیادہ کس کا قول سچا ہو سکتا ہے۔ اور کسی
بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ
چیز کا انحصار تمہاری آرزوؤں پر نہیں ہے اور نہ اہل کتاب کی آرزوؤں پر جو بھی برائی کرے گا وہ اس کا بدلہ پائے گا
وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ
اور وہ اللہ کے سوا نہ کوئی اپنا حمایتی پائے گا اور نہ کوئی مددگار۔ جو بھی کوئی
مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ
بھلے کام کرے گا وہ مرد ہو یا عورت اور وہ مومن ہو تو وہ ضرور جنت میں داخل کیے جائیں
الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾ وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ
گے اور انہیں کھجور کی گٹھلی برابر بھی نقصان نہ دیا جائے گا۔ اور اس سے بہتر کون دین ہے کہ جو پورے طور پر اللہ کی
وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَاتَّخَذَ
طرف متوجہ ہو گیا اور اپنی پوری زندگی اس کی اطاعت کے لیے وقف کر دی ہو اور دین ابراہیمی پر ہو جو ہر باطل دین سے جدا تھا اور اللہ تعالیٰ
اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
نے ابراہیم کو اپنا خلیل بنایا۔ اور سب کچھ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔

وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿۱۲۶﴾ وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ؕ قُلِ
اور اللہ کی قدرت تمام کائنات پر محیط ہے۔ اور اے محمد ﷺ لوگ عورتوں کے بارے میں تم سے فتویٰ پوچھتے ہیں آپ
اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى
فرما دیں کہ اللہ تمہیں ان کے بارے میں فتویٰ دیتا ہے اور جو قرآن میں نازل ہو چکا ہے ان یتیم لڑکیوں کے
النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ
بارے میں جنہیں تم ان کا مقرر کردہ حق نہیں دیتے ہو۔ اور انہیں نکاح میں بھی لانا چاہتے ہو
تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا
اور بے بس بچوں کے بارے میں بھی انصاف سے کام لینے اور یہ کہ تم یتیموں کے
لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ
حق میں انصاف پر قائم رہو اور تم جو بھی نیکی کرتے ہو اللہ اس سے
عَلِيْمًا ﴿۱۲۷﴾ وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا
باخبر ہے۔ اور اگر کوئی عورت اپنے شوہر کی زیادتی سے ڈر جائے یا بے رخی کا اندیشہ کرے
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ
تو کوئی حرج نہیں کہ آپس میں صلح کر لیں۔ اور صلح اچھی چیز ہے
وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ
اور دراصل فریب نفس میں مبتلا ہیں۔ اگر تم نیکی اور پرہیزگاری اختیار کرو تو اللہ تعالیٰ
كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۲۸﴾ وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ
تمہارے کاموں سے باخبر ہے۔ اور تم عورتوں کے درمیان عدل نہیں
النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا
کر سکو گے چاہے کتنی ہی کوشش کرو۔ پس ایک طرف پورا جھک جاؤ اور دوسری جانب لٹکتی ہوئی
كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۲۹﴾
کو چھوڑ دو۔ اور اگر تم نیکی اور پرہیزگاری اختیار کرو تو بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔
وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا
اور اگر وہ دونوں جدا ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ اپنی کشائش سے تم میں ہر ایک کو دوسرے سے بے نیاز کر دیگا اور اللہ بڑی وسعت والا

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

حَكِيمًا ﴿۱۷۰﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا

اور حکمت والا ہے۔ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور ہم نے وصیت کر دی

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَاِنْ

ان کو جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی اور تم کو بھی کہ اللہ سے ڈرتے رہو اور اگر

تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ

کفر کرو تو جو کچھ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ ہے

غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿۱۷۱﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَفٰى

بے نیاز مہ تعریف کیا گیا۔ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اور اللہ کافی ہے

بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۷۲﴾ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ۭ

اور بڑا کارساز ہے۔ اے لوگو اگر وہ تمہیں چاہے تو تم کو دے اور تمہاری جگہ اوروں کو لے آئے

وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿۱۷۳﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا

اور اللہ اس کی پوری قدرت رکھتا ہے۔ جو دنیا کا نفع چاہے

فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ﴿۱۷۴﴾

تو اللہ کے پاس دنیا اور آخرت دونوں کا انعام ہے اور اللہ سنتا دیکھتا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاۗءَ لِلّٰهِ

اے ایمان والو انصاف پر قائم رہا کرو اور اللہ کے لیے سچی گواہی دو

وَلَوْ عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا

چاہے اس میں تمہارا اپنا نقصان ہو یا ماں باپ کا یا رشتہ داروں کا۔ جس پر گواہی دو وہ چاہے مفلس ہو

اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۣ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ

یا فقیر ہر حال اللہ سب سے زیادہ با اختیار ہے۔ تو تم خواہشات کی پیروی نہ کرو کہ حق سے دور جا پڑو۔

وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾

اگر گھما پھیر کر کرو یا کترا جاؤ تو اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ

اے ایمان والو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کتاب پر جو اس

ف ۱۴ اس سے مراد یہ ہے کہ مسلمان کو یہ تعلیم دی گئی ہے کہ وہ ہر ہر کام اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں کرے اور کوئی کام بھی اپنی نفسانی خواہش کے ماتحت نہ کرنے پائے چنانچہ کام مسلمان اللہ تعالیٰ کے لئے اور اسکی اطاعت میں کرتا ہے ان تمام کاموں کا اجر اس کو عطا کیا جائے گا اور وہ قرب خداوندی کا مستحق بن جائے گا اسی کو دنیا کا انعام کہا گیا ہے۔ اور آخرت کا انعام یہ ہے کہ جو عبادات فرض کی گئی ہیں ان کو کسی دکھلاوے اور شہرت کے خیال سے نہ کرے بلکہ خالصتہً اللہ تعالیٰ کی محبت میں اور اسکی رضا اور خوشنودی کیلئے انجام دے یہ آخرت کا ثواب ہے۔

ف ۱۵ اپنی خواہشات کی پیروی نہ کرو۔ اس کا طلب یہ ہے کہ اپنی پوری زندگی اور تمام امور زندگی کو رب تعالیٰ کے سپرد کردو اور ہر کام اس کی اطاعت اور اس کی رضا اور اسکی خوشنودی کیلئے انجام دو۔ بس یہی شیطان سے بچنا ہے۔

نَزَّلَ عَلٰي رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ۭ وَمَنْ

نے اپنے رسول پر اتاری (قرآن مجید) اور اس کتاب پر جو پہلے اتاری اور جو

يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ

خدا نے اللہ اور اس کے فرشتوں کے اور اس کی کتابوں کو اور رسولوں کو اور آخرت کے دن کو تو وہ

ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿۱۳۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ

انتہائی گمراہی میں جا پڑا۔ وہ لوگ جو ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر

اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ

ایمان لائے پھر کافر ہوئے پھر کفر میں بڑھ گئے اللہ انہیں ہرگز نہ بخشے گا

وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ﴿۱۳۷﴾ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا

اور نہ انہیں ہدایت کی راہ دکھائے گا۔ منافقوں کو خوشخبری دے دیجئے ان کیلئے دردناک

اَلِيْمَۨا ﴿۱۳۸﴾ الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ

عذاب ہے۔ وہ جو مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں۔

اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ﴿۱۳۹﴾ وَقَدْ نَزَّلَ

کیا وہ ان سے عزت چاہتے ہیں تو عزت تو ساری اللہ ہی کیلئے ہے اور بیشک اللہ تم پر

عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ

کتاب میں نازل کر چکا کہ جب تم سنو کہ اللہ کی آیتوں کا انکار کیا جاتا ہے یا اس کا مذاق اڑایا

بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۚ

جاتا ہے تو ان لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو جب تک کہ وہ دوسری بات شروع نہ کریں

اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ

ورنہ تم بھی انہیں میں شامل ہو گے جاؤ گے۔ بے شک اللہ منافقوں اور کافروں کو جہنم میں

جَمِيْعَۨا ﴿۱۴۰﴾ الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ

جمع کرے گا۔ وہ جو تمہاری حالت کا موازنہ کرتے ہیں اگر اللہ کی طرف سے تم کو فتح حاصل ہو

قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۠ وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ قَالُوْٓا اَلَمْ

تو کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟ اور اگر کافروں کے نصیب میں ہو تو ان سے کہتے ہیں کیا

USMAN GHAZI
B.A.,LL.B.,LL.M.(UCL,UK)
ADVOCATE
HIGH COURTS OF PAKISTAN

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

تَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ
ہیں تم پر قابو نہ تھا، اور ہم نے تو تمہیں مسلمانوں سے بچایا۔ تو اللہ تم سب میں قیامت کے دن

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ۝۱۴۱
فیصلہ کردے گا۔ اور اللہ کافروں کو مسلمانوں پر غلبہ نہیں دے گا۔

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى
بیشک منافق لوگ اپنے گمان میں اللہ کو فریب دینا چاہتے ہیں حالانکہ وہ خود فریب دینے والا ہے اور جب نماز کو

الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى يُرَاۗءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا
کھڑے ہوں تو سستی سے لوگوں کے دکھاوے کے لیے اور اللہ کو بہت کم یاد

قَلِيْلًا ۝۱۴۲ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۡ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ وَلَآ اِلٰى
کرتے ہیں۔ یہ بیچ میں ڈگمگا رہے ہیں دراصل نہ ادھر کے نہ ادھر کے اور

هٰٓؤُلَاۗءِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۝۱۴۳ يٰٓاَيُّهَا
جسے اللہ گمراہی میں چھوڑ دے تو اس کے لیے کوئی ہدایت کی راہ نہ پائے گا۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ
ایمان والو کافروں کو دوست نہ بناؤ مسلمانوں کے

اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝۱۴۴ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ
کیا یہ چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ کے لیے ایک حجت قائم کرلو۔ بے شک منافق

فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ۝۱۴۵ اِلَّا الَّذِيْنَ
دوزخ کے سب سے نیچے طبقے میں ہوں گے اور تو ہرگز ان کا مددگار نہ پائے گا۔ مگر وہ جنہوں نے

تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰۗىِٕكَ مَعَ
توبہ کی اور اصلاح کی اور اللہ کی رسی کو مضبوط تھام لیا اور اپنے دین کو اللہ کے لیے خالص کرلیا تو یہ مسلمانوں

الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۱۴۶ مَا يَفْعَلُ
کے ساتھ ہیں اور اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو بڑا اجر دے گا۔ اور اللہ کیسں

اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ۝۱۴۷
عذاب کرکے کرے گا اگر تم حق مانو اور ایمان لاؤ اللہ صلہ دینے والا اور جاننے والا ہے۔

ف ۲۶ جنت کے درجات ہیں اور دوزخ کے دو رکات ہیں درجات سے مراد ہے ایک پر دوسرا اور دوسرا اس کے اوپر درجہ۔ اس طرح جنت کے درجات ہیں جو ایک سے دوسرا بلند ہے۔ اسی طرح دو رکات ایک دوسرے سے نیچے ہیں۔ اوپر کا طبقہ۔ پھر اس سے نیچے۔ اس طرح ساتویں طبقہ تک ایک دوسرے سے نیچے ہوتے گئے ہیں۔ ان کو درکات کہا گیا ہے۔

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْۗءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ
اللہ پسند نہیں کرتا بری بات کا اعلان کرنا مگر

ظُلِمَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ۝۱۴۸ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ
مظلوم سے اور اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔ اگر کوئی نیکی اعلانیہ کرو یا چھپ کر یا

تَعْفُوْا عَنْ سُوْۗءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ۝۱۴۹ اِنَّ الَّذِيْنَ
کسی کا گناہ معاف کردو تو بے شک اللہ معاف کرنے والا اور قدرت والا ہے۔ اور جو

يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ
اللہ اور اس کے رسولوں کو نہیں مانتے اور چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسولوں میں

وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّيُرِيْدُوْنَ
تفریق کریں اور کہتے ہیں ہم کسی پر ایمان لائے اور کسی کے منکر ہوتے اور چاہتے ہیں کہ

اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝۱۵۰ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ
ایمان اور کفر کے درمیان کوئی راہ نکال لیں۔ حقیقت میں یہی لوگ

حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝۱۵۱ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ
کافر ہیں اور ہم نے کافروں کیلئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور وہ جو اللہ اور

وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰۗىِٕكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ
اس کے تمام رسولوں پر ایمان لائے اور ان میں سے کسی سے فرق نہ کیا تو بیشک اللہ ان کو اس کا

اُجُوْرَهُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۱۵۲ يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ
اجر دے گا اور اللہ بخشنے والا اور مہربان ہے۔ اور اے حبیب اہل کتاب تم سے سوال کرتے

اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَاۗءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ
ہیں کہ ان پر آسمان سے ایک کتاب اتار دو تو وہ موسیٰ علیہ السلام سے بھی اس سے بڑا سوال

مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ
کرچکے ہیں کہ ہمیں اللہ کو اعلانیہ دکھادو تو انہیں بجلی نے جلا ڈالا ان کے گناہوں کے سبب

ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ
اور پھر انہوں نے بچھڑے کو پوجنا شروع کیا ان کے پاس روشن نشانیاں آچکیں تو وہ بچھڑے کو پوجنے لگے پھر ہم نے ان کا یہ گناہ معاف

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

تَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ
ہیں تم پر قابو نہ تھا، اور ہم نے تو تمہیں مسلمانوں سے بچایا۔ تو اللہ تم سب میں قیامت کے دن

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ۝۱۴۱
فیصلہ کردے گا۔ اور اللہ کافروں کو مسلمانوں پر غلبہ نہیں دے گا۔

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى
بیشک منافق لوگ اپنے گمان میں اللہ کو فریب دینا چاہتے ہیں حالانکہ وہ خود فریب دینے والا ہے اور جب نماز کو

الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى يُرَاۗءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا
کھڑے ہوں تو سستی سے لوگوں کے دکھاوے کے لیے اور اللہ کو بہت کم یاد

قَلِيْلًا ۝۱۴۲ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۡ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ وَلَآ اِلٰى
کرتے ہیں۔ یہ بیچ میں ڈگمگا رہے ہیں دراصل نہ ادھر کے نہ ادھر کے اور

هٰٓؤُلَاۗءِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۝۱۴۳ يٰٓاَيُّهَا
جسے اللہ گمراہی میں چھوڑ دے تو اس کے لیے کوئی ہدایت کی راہ نہ پائے گا۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ
ایمان والو کافروں کو دوست نہ بناؤ مسلمانوں کے

اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝۱۴۴ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ
کیا یہ چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ کے لیے ایک حجت قائم کرلو۔ بے شک منافق

فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ۝۱۴۵ اِلَّا الَّذِيْنَ
دوزخ کے سب سے نیچے طبقے میں ہوں گے اور تو ہرگز ان کا مددگار نہ پائے گا۔ مگر وہ جنہوں نے

تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰۗىِٕكَ مَعَ
توبہ کی اور اصلاح کی اور اللہ کی رسی کو مضبوط تھام لیا اور اپنے دین کو اللہ کے لیے خالص کرلیا تو یہ مسلمانوں

الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۱۴۶ مَا يَفْعَلُ
کے ساتھ ہیں اور اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو بڑا اجر دے گا۔ اور اللہ کیسں

اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ۝۱۴۷
عذاب کرکے کرے گا اگر تم حق مانو اور ایمان لاؤ اللہ صلہ دینے والا اور جاننے والا ہے۔

ف ۲۶ جنت کے درجات ہیں اور دوزخ کے دو رکات ہیں درجات سے مراد ہے ایک پر دوسرا اور دوسرا اس کے اوپر درجہ۔ اس طرح جنت کے درجات ہیں جو ایک سے دوسرا بلند ہے۔ اسی طرح دو رکات ایک دوسرے سے نیچے ہیں۔ اوپر کا طبقہ۔ پھر اس سے نیچے۔ اس طرح ساتویں طبقہ تک ایک دوسرے سے نیچے ہوتے گئے ہیں۔ ان کو درکات کہا گیا ہے۔

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْۗءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ
اللہ پسند نہیں کرتا بری بات کا اعلان کرنا مگر

ظُلِمَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ۝۱۴۸ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ
مظلوم سے اور اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔ اگر کوئی نیکی اعلانیہ کرو یا چھپ کر یا

تَعْفُوْا عَنْ سُوْۗءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ۝۱۴۹ اِنَّ الَّذِيْنَ
کسی کا گناہ معاف کردو تو بے شک اللہ معاف کرنے والا اور قدرت والا ہے۔ اور جو

يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ
اللہ اور اس کے رسولوں کو نہیں مانتے اور چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسولوں میں

وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّيُرِيْدُوْنَ
تفریق کریں اور کہتے ہیں ہم کسی پر ایمان لائے اور کسی کے منکر ہوتے اور چاہتے ہیں کہ

اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝۱۵۰ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ
ایمان اور کفر کے درمیان کوئی راہ نکال لیں۔ حقیقت میں یہی لوگ

حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝۱۵۱ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ
کافر ہیں اور ہم نے کافروں کیلئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور وہ جو اللہ اور

وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰۗىِٕكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ
اس کے تمام رسولوں پر ایمان لائے اور ان میں سے کسی سے فرق نہ کیا تو بیشک اللہ ان کو اس کا

اُجُوْرَهُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۱۵۲ يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ
اجر دے گا اور اللہ بخشنے والا اور مہربان ہے۔ اور اے حبیب اہل کتاب تم سے سوال کرتے

اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَاۗءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ
ہیں کہ ان پر آسمان سے ایک کتاب اتار دو تو وہ موسیٰ علیہ السلام سے بھی اس سے بڑا سوال

مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ
کرچکے ہیں کہ ہمیں اللہ کو اعلانیہ دکھادو تو انہیں بجلی نے جلا ڈالا ان کے گناہوں کے سبب

ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ
اور پھر انہوں نے بچھڑے کو پوجنا شروع کیا ان کے پاس روشن نشانیاں آچکیں تو وہ بچھڑے کو پوجنے لگے پھر ہم نے ان کا یہ گناہ معاف

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿١٥٣﴾ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ

کردیا اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کھلی حجت عطا کردیا۔ پھر ہم نے اُن کو طور اوپر

بِمِيْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا لَهُمْ

اُن سے عہد لینے کو۔ اور ہم نے اُن سے فرمایا کہ دروازے میں جھک کر داخل ہو۔ ہم نے اُن سے فرمایا

لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿١٥٤﴾ فَبِمَا

کہ ہفتہ کے دن میں حد سے نہ بڑھو۔ ہم نے اُن سے مضبوط (پختہ) عہد لیا۔ تو ہم نے اُن کی

نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ

عہد شکنی کے سبب اُن پر لعنت کی۔ اور آیاتِ الٰہی سے انکار کے سبب اور انبیاء کو ناحق شہید

حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۭ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ

کرنے کے سبب۔ اور اُن کے اس کہنے پر کہ ہمارے دلوں پر غلاف ہیں۔ یہ تو اللہ کے کفر کے سبب اُن کے دلوں پر مہر

فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٥٥﴾ وَّبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلٰي مَرْيَمَ بُهْتَانًا

ہے۔ پس اُن میں سے بہت تھوڑے ایمان لائیں گے۔ اور اُن کے کفر کے سبب اور حضرت مریم پر بہت بڑا بہتان

عَظِيْمًا ﴿١٥٦﴾ وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ

باندھنے کے سبب۔ اور اُن کے اس کہنے پر کہ ہم نے مسیح عیسیٰ ابن مریم، اللہ تعالیٰ کے رسول کو

اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ۭ وَاِنَّ

قتل کیا۔ حالانکہ انہوں نے عیسیٰ کو قتل کیا نہ سولی دی مگر وہ شبیہ میں مبتلا ہوگئے۔ اور جو لوگ

الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ۭ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ

اس بارے میں اختلاف کر رہے ہیں ضرور شک میں پڑے ہوئے ہیں اُن کو اس بارے میں یقینی علم کا علم نہیں

اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ﴿١٥٧﴾ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ۭ

مگر وہ پکے گمان کی پیروی کرتے ہیں اور یقیناً انہوں نے اُس کو قتل نہیں کیا۔ بلکہ اللہ نے اُسے اپنی طرف اٹھالیا۔

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٥٨﴾ وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا

اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔ اور کوئی اہلِ کتاب میں سے البتہ نہیں ہوگا جو

لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ

اس کی موت سے پہلے اس پر ایمان نہ لائے اور قیامت کے دن وہ اُن پر

ف ١٧ طور کو بلند کرنے کا مفہوم یہ ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے جو میثاق اللہ تعالیٰ کے حضور لیا گیا اسے بلند کیا۔ گویا اللہ تعالیٰ سے جو عہد کیا گیا اس کی عظمت اور بلندی کا اظہار کیا گیا ہے۔

ف ١٨ درحقیقت کلام الٰہی جب نازل ہوا ہے اور حضور ﷺ سمیت بہت سے انبیاء پر نازل ہوئے ہیں اس وقت ان لوگوں نے انبیاء کو قتل نہیں کیا تھا بلکہ وہ ان کے دادا پردادا کرتے تھے۔ یہودیوں نے انبیاء کو قتل کیا تھا مگر اللہ تعالیٰ نے قتل انبیاء کو ان سے اس لئے منسوب کیا کہ یہ اپنے دادا کے فعل پر راضی تھے تو اس سے معلوم ہوا کہ جو کوئی برے فعل پر راضی ہو اور اسے برا نہ سمجھتا ہو وہ بھی فعل کرنے والے کے سمجھا جاتا ہے۔

ف ١٩ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش حضرت جبرائیل علیہ السلام کے نفخ یعنی پھونک مارنے کے عمل کے ذریعہ ہوئی۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے بتایا کہ وہ ماں باپ کے بغیر (جیسے آدم علیہ السلام و حوا) بھی پیدا کر سکتا ہے اور باپ کے بغیر بھی جو کہ عیسیٰ علیہ السلام انسانی نطفہ سے پیدا ہوئے تھے اس لئے ان میں ناسوتی اثرات تھے۔ "یہ" سے ان کا جسم ہے جو لطیف تھا اور یہی وجہ تھی کہ انہیں اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوا کیونکہ ظاہر ہے جب تک انسان میں مادی کثافت موجود ہوتی ہے اس کو اللہ تعالیٰ کا قرب

بقیہ بر صفحہ ١٢٥

شَهِيْدًا ﴿١٥٩﴾ فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ

گواہ ہوگا۔ پس یہودیوں کے بڑے ظلم کے سبب ہم نے وہ بعض اچھی چیزیں جو اُن کے لیے

طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ﴿١٦٠﴾

حلال تھیں اُن پر حرام کر دیا اور اس لیے بھی کہ انہوں نے بہت سے لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا۔

وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهَوْا عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ

اور اس لیے بھی کہ انہوں نے سود لینے کے باوجود حالانکہ اُن کو سود لینے سے منع کیا گیا تھا اور وہ لوگوں کا مال ناحق

بِالْبَاطِلِ ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦١﴾ لٰكِنِ

کھاتے تھے اور اُن میں سے کافر لوگوں کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ

لیکن اُن میں سے جو علم میں پختہ ہیں اور جو ایمان والے ہیں وہ اُس پر جو آپ کی طرف

اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ

اترا اور جو آپ سے پہلے اترا اور نماز قائم رکھنے والے اور زکوٰۃ

الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ سَنُؤْتِيْهِمْ

دینے والے اور اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھنے والے ایسے لوگوں کو ہم بہت بڑا

اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٦٢﴾ اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ

اجر دیں گے۔ اے حبیب ہم نے آپ کی طرف وحی کی جیسے نوح

وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ

اور اُن کے بعد کے پیغمبروں پر کی تھی اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل

وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ

اور اسحاق اور یعقوب اور اُن کے بیٹوں اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس

وَهٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿١٦٣﴾ وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ

اور ہارون اور سلیمان کی طرف وحی بھیجی اور ہم نے داؤد کو زبور عطا فرمائی۔ اور رسولوں کو جن کا ذکر ہم آپ سے پہلے

عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ۭ وَكَلَّمَ اللّٰهُ

فرما چکے ہیں اور ان رسولوں کو جن کا ذکر آپ سے نہیں فرمایا اور اللہ نے

حاشیہ از صفحہ ١٢٤

حاصل نہیں ہو سکتا۔ انبیاء کو اسی لئے معصوم کہا جاتا ہے۔ کہ ان میں مادی کثافت نہیں ہوتی۔ اولیاء چونکہ نفس حاصل کرتے ہیں۔ تاکہ مادی کثافت دور ہو جائے اور وہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کر سکیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش ایک معجزہ تھی اور ان کا آسمان پر اٹھایا جانا بھی ایک معجزہ ہے۔ ناسوتی اثرات نہ ہونے کی وجہ سے ہی ان کو رفع آسمانی حاصل ہوا۔ جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو قتل کیا گیا تو یہودیوں نے ان کو سولی پر چڑھا دیا اور ان کو ذلیل و رسوا کرنے کے لئے ان کے منہ پر تھوکا اور ان پر لعنت کی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو آسمان پر اٹھا لیا۔ اور ان کی شبیہ بنا کر ان پر ڈال دی۔ جس کو یہودیوں نے سولی پر چڑھا دیا۔ اس طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو قتل نہیں کیا گیا۔ بلکہ اللہ تعالیٰ نے ان کو آسمان پر اٹھا لیا۔ اور ان کی شبیہ کو قتل کیا گیا۔ اس طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو قتل نہ کرنے کا اعلان ہوا اور ان کو یہودیوں کی سزا کا اعلان ہوا۔ اور یہ آیات بھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنے رب سے دعا کرتے رہے کہ "اے میرے رب مجھ سے اس کو دور کر دے۔ یا اسے کو بھی دے۔ میری روح تو" مادہ ہے مگر میرا جسم لطیف ہے وہ اس کا حامل نہیں ہو سکتا۔ (یہ دعا انجیل میں بھی موجود ہے۔ لوقا' مرقس' یوحنا اور پطرس کی تشریحات میں بھی) مسیح کو جب سات آدمی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو لینے فیہ خانہ پہنچے اور ایک آدمی اندر داخل ہوا تو داخل ہوتے ہی بحکم رب اس کی شکل حضرت عیسیٰ علیہ السلام جیسی ہو گئی اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے آسمان پر اٹھالیا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو سہ جسم آسمان پر اٹھایا گیا جو شخص سولی پر چڑھایا گیا وہ در اصل حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ہم شکل تھا۔ اس نے سولی پر چڑھتے

حاشیہ بر صفحہ ١٢٦

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ﴿۱۶۴﴾ رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ
موسیٰ سے حقیقی کلام ف۲۱ رسولوں کو خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر رسولوں کے بعد
لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۶۵﴾
اللہ کے یہاں لوگوں کو کوئی عذر نہ رہے۔ اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔
لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
لیکن اللہ گواہی دیتا ہے جو اس نے تمہاری طرف اتارا اپنے علم سے اتارا ہے اور فرشتے بھی
يَشْهَدُوْنَ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۱۶۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا
گواہی دیں اور اللہ کی گواہی اُن سب پر کافی ہے۔ بیشک جنہوں نے کفر کیا
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿۱۶۷﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور اللہ کی راہ سے روکا یقیناً وہ بہت بڑی گمراہی میں جا پڑے۔ بیشک جنہوں نے کفر کیا
وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ﴿۱۶۸﴾ اِلَّا
اور ظلم کیا نہ انہیں ہرگز نہ بخشے گا اور نہ انہیں ہدایت کی راہ دکھائے گا مگر
طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ
جہنم کا راستہ کہ وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور ایسا کرنا اللہ کے لیے
يَسِيْرًا ﴿۱۶۹﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ
آسان ہے۔ اے لوگو تمہارے پاس یہ رسول حق کے ساتھ تمہارے رب کی طرف سے آچکے
فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ۭ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
پس تم ایمان لاؤ یہ تمہارے لیے بہتر ہوگا اور اگر تم کفر کرو تو بیشک اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے
وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷۰﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا
اور زمین میں ہے اور اللہ حکمت والا علم والا ہے۔ اے اہل کتاب اپنے دین میں
فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۭ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى
حد سے نہ بڑھو اور اللہ پر بجز حق بات کہو۔ مسیح عیسیٰ مریم کا بیٹا
ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰىهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ
اللہ کا رسول اور اس کا ایک کلمہ ہے۔ کہ مریم کی طرف ڈالا گیا اور اس کی طرف سے ایک روح ہے

حاشیہ از صفحہ ۵۰۰
ہو سے پتا لگا "یہ دیکھو یہ مریم کا بیٹا مسیح علیہ السلام ہے"۔ اس سے معلوم ہوا کہ کہ اسے سولی پر چڑھتے ہوئے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نظر آئے تھے چونکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طبعی موت نہیں ہوئی جو ہر انسان کے لئے ضروری ہے اس لئے ان کو دوبارہ دنیا کی زندگی عطا کی جائے گی یہ خیال کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہی کو مصلوب پر چڑھائی دی گئی غلط ہے کیونکہ قرآن کے علاوہ انجیل سے بھی یہ بات ظاہر ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام اپنی برئیت کی دعا کرتے رہے اور یہی دعا بھی غیر مقبول نہیں ہوئی۔ لہٰذا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعا مقبول ہوئی اور ان کو سولی نصیب ہوئی۔ اگر ایک لمحہ کیلئے تصور کر لیا جائے کہ سولی ہوئی تو اس کا مطلب ہے کہ ان کی دعا مقبول نہیں ہوئی تو اس صورت میں وہ نبی ہی کہاں رہے۔

ف ۲۰ درحقیقت تمام انبیاء علیہ السلام کو وحی جبرئیلی ہوتی رہی مگر چونکہ حضور خاتم علیہ السلام کی نبوت جزوی نہیں کلی تھی اس لئے وحی آپ ﷺ کے قلب پر نازل ہوئی رہی جو کسی نبی کے قلب پر نہیں نازل کی گئی تھی اللہ تعالیٰ نے وحی کو حقیقت محمدیہ پر نازل کیا جسم محمد ﷺ پر وحی کا نزول نہیں ہوا اس لئے کہ تمام انبیاء کی نبوت جزوی تھی۔ آدم علیہ السلام سے لے کر عیسیٰ علیہ السلام تک ہر نبی کو اس دین کا ایک ایک جزو عطا ہوا تاآنکہ اس لئے ان کی نبوت صرف

مِّنْهُ ۚ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ۭ اِنْتَهُوْا خَيْرًا
اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ۔ اور تین نہ کہو ایمان لاؤ یہ تمہارے لیے بہتر
لَّكُمْ ۭ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا
ہوگا۔ اللہ تو ایک ہی معبود ہے اس کی ذات پاک ہے اس سے کہ کوئی بچہ ہو اولاد کی کا ہے جو کچھ
فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۷۱﴾
آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اور اللہ کافی ہے اور بڑا کارساز ہے۔
لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ
نہ شرمائے گا مسیح اس سے کہ ہو اللہ کا بندہ نہ شرمائیں مقرب فرشتے
الْمُقَرَّبُوْنَ ۭ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ
اور جو اللہ کی بندگی سے نخوت کرے اور تکبر کرے تو اللہ تعالیٰ ان سب کو مجتمع طور پر
اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿۱۷۲﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ
ضرور اپنے حضور جمع کرے گا۔ پس وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے اُن کے اجر پوری
اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا
طرح دے گا اور انہیں اپنے فضل سے زیادہ دے گا اور وہ لوگ جنہوں نے نخوت اور
وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ
تکبر کیا انہیں دردناک عذاب دے گا۔ اور وہ اللہ کے سوا نہ کوئی
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷۳﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ
اپنا حمایتی پائیں گے اور نہ کوئی مددگار۔ اے لوگو بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف
بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿۱۷۴﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ
سے واضح دلیل آئی اور ہم نے تمہاری طرف روشن کرنے والا نور اتارا ف۲۲ تو وہ جو اللہ پر
اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ
ایمان لائے اور اس کی رسی مضبوط تھامی تو اللہ تعالیٰ انہیں اپنی رحمت اور فضل میں
وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۱۷۵﴾ يَسْتَفْتُوْنَكَ ۭ
داخل کرے گا اور انہیں ہدایت کی راہ دکھائے گا۔ اے محبوب تجھ سے حکم پوچھتے ہیں

حاشیہ از صفحہ "۱۶"
اس قوم تک ہوتی تھی جس کی طرف نبی بنا کر بھیجے جاتے تھے مگر چونکہ آپ ﷺ کی نبوت حقیقی اور کلی تھی اس لئے تمام کل کا کامل دین عطا کر دیا اور فرمایا "آج میں نے تمہارے دین کو مکمل کر دیا"۔ یہ اعلان تکمیل دین کسی نبی کے زمانہ نبوت میں نہ ہوا کیونکہ ان کی نبوت جزوی تھی اور اسی معنوں میں آپ ﷺ ختم المرتبت ہیں کیونکہ دین کا کوئی جزو باقی نہ رہا جو کوئی اور نبی لے کر آتا۔

ف ۲۱ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے وادی مقدس میں کلام کیا یعنی اس درخت میں آواز پیدا کر دی۔ طور پر جانب کے پیچھے سے کلام کیا کیونکہ تمام انبیاء علیہم السلام روح جزئی سے مشرف تھے لیکن حضور علیہ السلام پر وحی کا نزول بھی بحقیقت محمدیہ پر ہوا اور شب معراج میں حقیقت محمدیہ مقام عبدیت پر جا ٹھہری جو اس کا حقیقی مقام تھا اور اللہ تعالیٰ نے بغیر کسی جانب کے کلام کیا۔ حضور علیہ السلام کو تمام انبیاء علیہم السلام پر یہ فضیلت حاصل ہے کہ آپ ﷺ صاحب معراج اور مقام قاب قوسین پر فائز ہوئے ہیں جہاں کوئی نبی نہ پہنچ سکا۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ۚ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ
آپ فرمادیجئے اللہ تمہیں کلالہ کی بابت تمہیں فتویٰ دیتا ہے۔ اگر کسی مرد کا انتقال ہو جو بے اولاد ہے
وَلَدٌ وَّلَهٗٓ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ يَكُنْ
اور اس کی ایک بہن ہو تو ترکہ میں اس کی بہن کا آدھا ہے اور یہ (بھائی) بہن کا وارث ہوگا۔ اگر بہن کی
لَّهَا وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ۚ وَاِنْ
اولاد نہ ہو۔ پھر اگر دو بہنیں ہوں تو ترکہ میں ان کو دو تہائی اور اگر
كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۗ
بھائی بہن ہوں۔ مرد بھی اور عورتیں بھی۔ تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ۗ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝
اللہ تمہارے لیے بیان فرماتا ہے۔ تاکہ تم گمراہ نہ ہو جاؤ۔ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز سے باخبر ہے۔

سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ
سورۂ مائدہ۔ مدنی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۭ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ
اے ایمان والو! اپنے قول پورے کرو۔ تمہارے لیے حلال ہوئے بے زبان
الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ
مویشی گروہ جو آگے تم کو سنایا جائے گا بجز شکار کو حلال نہ سمجھو جب تک تم احرام میں ہو
اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَاۗىِٕرَ
بے شک اللہ جو چاہے حکم فرماتا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ کی نشانیوں کو حلال نہ ٹھہراؤ
اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَاۗىِٕدَ وَلَآ اٰۗمِّيْنَ
اور نہ حرام والے مہینے اور نہ حرم کو بھیجی ہوئی قربانیاں اور نہ جن کے گلے میں علامتیں لٹکی ہوں اور نہ ان حرام والوں کو جو
الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۭ وَاِذَا
جو عزت والے گھر کا قصد کرکے آئیں۔ اپنے رب کا فضل اور اس کی رضا کے لیے اور جب
حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ۭ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ
احرام سے نکلو تو شکار کر سکتے ہو۔ اور تمہیں کسی قوم کی عداوت جبکہ انھوں نے تمہیں مسجد حرام سے روکا تھا

حاشیہ از صفحہ ۱۲۷

ف ۲۲ آدم علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے سوا جو بھی حضرات دنیا میں تشریف لائے سب کی ولادت عادی طور پر ہوئی یعنی ماں باپ کے ملاپ سے ہوئی۔ حضرت آدم علیہ السلام کی ولادت تو ماں باپ کے بغیر ہوئی اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت صرف ماں سے ہوئی۔ باپ کا کوئی دخل نہیں ہوا۔ اس لیے ان انبیاء کرام علیہم السلام کی نسبت بھی جو ولادت عادی سے ہوئی ہے صرف اپنی اپنی قوم کیطرف ہی ہوئی۔ کوئی نبی ایسا نہیں گزرا جو کسی دوسری قوم سے کوئی تعلق نہ رکھتا ہو۔ اس کا کوئی نہ کوئی تعلق ضرور ہوتا ہے۔ اسی لئے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اے بنی اسرائیل میں تمہارے لیے اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں۔ اسی طرح قرآن مجید نے حضور سید عالم ﷺ کو مبعوث فرما کر سب کا رسول بنا کر بھیجا۔ اسی لئے آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں سب کا نبی ہوں۔ اور سب کا رسول ہوں۔ اور سب نے آپ کی رسالت کو مانا ہے۔ اور سب آپ کی امت ہیں۔ اسی لئے آپ ﷺ نے فرمایا ہے کہ میں سب سے پہلے تم سب کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں۔ اور سب سے پہلے تم سب کی روحوں سے عہد لیا گیا جس کے متعلق حضور کائنات ﷺ نے فرمایا کہ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے میرے نور کو پیدا کیا۔ پھر تمام انبیاء کرام علیہم السلام کو پیدا کیا۔ اور سب سے پہلے میری روح سے عہد لیا گیا۔ پھر تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی روحوں سے عہد لیا گیا۔ اور سب سے پہلے میری نبوت کا اقرار کرایا گیا۔ پھر تمام انبیاء کرام علیہم السلام سے اقرار کرایا گیا۔ اور سب سے پہلے میری امت کو پیدا کیا گیا۔ پھر تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی امتوں کو پیدا کیا گیا۔ اور سب سے پہلے میری امت سے عہد لیا گیا۔ پھر تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی امت

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ
تمہیں اور اس کو جو اللہ نے تم پر احسان کیا جب کہا تم نے سنا اور اطاعت کی اور ڈرتے رہو اللہ سے بے شک اللہ تعالیٰ
سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۭ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ
جلد حساب کرنے والا ہے۔ آج تمہارے لیے پاک چیزیں حلال ہوئیں اور اہل کتاب کا کھانا
اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۠ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۡ وَالْمُحْصَنٰتُ
تمہارے لیے حلال ہوا اور تمہارا کھانا ان کے لیے حلال ہے اور پارسا عورتیں
مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ
ایمان والیوں میں سے اور پارسا عورتیں ان میں سے جو کہ تم سے پہلے کتاب عطا ہوئی
قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ
جب تم ان کے مہر ادا کر دو یعنی نکاح کی قید میں لاتے ہو نہ تو حرام کاری کرنے کے لیے
وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ
اور نہ آشنائی پر اور جو مسلمان سے کافر ہوا اس کے سب اعمال
عَمَلُهٗ ۠ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
ضائع ہو گئے۔ اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔ اے ایمان والو!
اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى
جب تم نماز کیلئے کھڑے ہو پہلے اپنا منہ دھوؤ اور ہاتھ
الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ۭ وَاِنْ
کہنیوں تک اور سروں کا مسح کرو اور پاؤں دھوؤ ٹخنوں تک اگر تم
كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ۭ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰي سَفَرٍ اَوْ
نہانے کی حاجت ہو تو پاک ہو جاؤ اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا
جَاۗءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَاۗىِٕطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَاۗءَ فَلَمْ تَجِدُوْا
تم میں سے کوئی رفع حاجت کر کے آیا ہو یا تم نے عورتوں سے صحبت کی ہو اور ایسی حالت میں پانی نہیں پایا
مَاۗءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ
تو پاک مٹی سے تیمم کر لو تو اس مٹی سے تم اپنے منہ اور ہاتھوں کا مسح کرو

مِّنْهُ ۭ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ
اور اللہ تعالیٰ تمہیں پابند تنگی کرنا چاہتا کہ تم پر ایسا حکم نازل کرے کہ تنگی محسوس کرو وہ تو یہ چاہتا ہے کہ
لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ وَ
تمہیں خوب پاکیزہ کر دے اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دے تاکہ تم اس کے شکر گزار بن جاؤ اور
اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ
اللہ کا اپنے اوپر احسان یاد کرو اور وہ عہد جو اس نے تم سے لیا جبکہ
اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ
تم نے کہا تھا ہم نے سنا اور اطاعت کی اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ دلوں کی بات
الصُّدُوْرِ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَاۗءَ
جانتا ہے۔ اے ایمان والو اللہ کے حکم پر خوب قائم ہو جاؤ انصاف کے ساتھ
بِالْقِسْطِ ۡ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ۭ
گواہی دینے والے اور تم کو کسی قوم کی عداوت اس پر آمادہ نہ کر دے کہ تم انصاف نہ کرو
اِعْدِلُوْا ۣ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ
انصاف کرو یہ پرہیزگاری سے زیادہ قریب ہے اور اللہ سے ڈرو یعنی اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کرتے ہو ان سب
بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
سے باخبر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ایمان والے اور صالح لوگوں سے وعدہ کیا ہے کہ
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ
ان کیلئے بخشش ہے اور ان کو بہت بڑا اجر عطا کرے گا۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا
اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ
وہی لوگ دوزخی ہیں۔ اے ایمان والو! وہ احسان جو اللہ نے تم پر کیا
اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ
اس کو یاد کرو جب کہ ایک قوم نے تم پر دست درازی کرنی چاہی اور اس نے ان کے ہاتھ
اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَعَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝
روک لیے اور تم اللہ سے ڈرو اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ
بے شک اللہ نے لیا بنی اسرائیل سے عہد اور ہم نے ان میں
اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ۚ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ ۭ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ
بارہ سردار مقرر کیے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نے نماز کو قائم کیا
وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ
اور زکوٰۃ ادا کی اور میرے رسولوں پر ایمان لائے اور ان کی تعظیم کرو اور اللہ کو قرض
اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ
عمدہ دو تو بے شک میں تمہارے گناہ معاف کردوں گا اور تمہیں جنت میں داخل کروں گا
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ
جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ پھر اس کے بعد جس نے تم میں سے کفر کیا
فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١٢﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ
تو اس نے گمراہی کی راہ اختیار کی۔ ہم نے ان کی بدعہدیوں
لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ
پر لعنت کی اور ان کے دل سخت کردیے۔ وہ اللہ کے احکام کو بدل دیتے ہیں
مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ
اور بڑا حصہ نصیحتوں کا بھلا بیٹھے ہیں جو انہیں دی گئیں اور تم ہمیشہ ان کی
عَلٰى خَاۗىِٕنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۭ
دغابازیوں پر مطلع ہوتے رہو گے سوائے چند آدمیوں کے۔ ان کو معاف کردو اور ان سے درگزر کرو
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣﴾ وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى
اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اور وہ جنہوں نے دوستی کی کہ ہم نصاریٰ ہیں
اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۠ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ
ہم نے ان سے عہد لیا تو وہ ان نصیحتوں کے بڑے حصے کو بھلا بیٹھے جو انہیں دی گئی تھیں تو ہم نے
الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاۗءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۭ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ
قیامت تک کے لیے ان میں عداوت اور بغض ڈال دیا۔ اور اللہ انہیں بتا دے گا

اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿١٤﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَاۗءَكُمْ
جو وہ کرتے تھے۔ اے اہل کتاب تمہارے پاس یہ ہمارے رسول
رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ
تشریف لائے کہ تم پر ظاہر فرماتے ہیں بہت سی وہ چیزیں جو تم نے کتاب میں چھپا ڈالی تھیں
وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۭ قَدْ جَاۗءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥﴾
اور وہ بہت سی معاف فرماتے ہیں۔ اور تمہارے پاس ایک نور اور روشن کتاب اللہ کی طرف سے آئی ہے
يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ
جس کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ ہدایت دیتا ہے۔ ان کو جو کہ اس کی رضا کے طالب ہیں سلامتی کا راستہ ہے اور یہ انہیں
مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ
اندھیروں سے روشنی کی طرف لے جاتا ہے اپنے حکم سے اور انہیں سیدھی راہ پر
مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٦﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ
گامزن کرتا ہے۔ یقیناً وہ لوگ کافر ہوئے جنہوں نے کہا کہ مسیح ابن مریم
مَرْيَمَ ۭ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ
ہی اللہ ہے تو آپ فرما دیجیے کہ اللہ کے حکم کو کون روک سکتا ہے اگر وہ چاہے تو ہلاک کردے
الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۭ وَلِلّٰهِ
مسیح ابن مریم کو اور اس کی ماں کو اور تمام زمین والوں کو۔ اور اللہ ہی
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ
حقیقی مالک ہے آسمانوں اور زمین کا اور وہ ان کے درمیان جو چاہے پیدا کرسکتا ہے اور اللہ
عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٧﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ
ہر چیز پر قادر ہے۔ اور یہود و نصاریٰ نے کہا کہ ہم
اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّاۗؤُهٗ ۭ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ
اللہ کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں تو آپ فرما دیجیے پھر وہ تمہیں کیوں تمہارے گناہوں پر عذاب کرتا ہے تم تو
بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَلِلّٰهِ
ایک بشر ہو اس کی مخلوقات میں سے (یعنی پیدا کیے ہوئے) جسے چاہتا ہے بخشتا ہے اور جسے چاہتا ہے سزا دیتا ہے اور اللہ ہی

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝
آسمانوں اور زمین کا حقیقی مالک ہے اور ان کے درمیان کی تمام چیزوں کا اور سب کو اسی طرف پھرنا ہے

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَاۗءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰي فَتْرَةٍ
اے اہل کتاب بیشک تمہارے پاس ہمارے یہ رسول تشریف لائے کہ تمہارے سامنے (احکام شریعت) ظاہر فرماتے ہیں طویل عرصہ کے بعد

مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَاۗءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ ۣ
رسولوں کا آنا موقوف رہنے کے بعد تاکہ (قیامت کے دن) کہنے لگو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری دینے والا اور ڈرسنانے والا نہیں آیا تھا

فَقَدْ جَاۗءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ
تو اب یہ نہیں تو خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے تشریف لائے ہیں اور اللہ کو سب قدرت

قَدِيْرٌ ۝ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰي لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ ع ٥
حاصل ہے۔ اور جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم اپنے اوپر اللہ کے احسان کو

عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَاۗءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۠ وَّاٰتٰىكُمْ
یاد کرو کہ تم میں سے پیغمبر کیے اور تمہیں وہ کچھ دیا

مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝ يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ
جو سارے جہان میں کسی کو نہ دیا۔ اے میری قوم اس پاک زمین میں

الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓي اَدْبَارِكُمْ
داخل ہو جاؤ جو اللہ نے تمہارے لیے مقرر کی ہے اور پیچھے نہ پلٹو

فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ۝ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۠
کہ پھر نقصان اٹھانے والے ہو جاؤ۔ انہوں نے کہا کہ اے موسیٰ اس میں تو بڑے جابر لوگ ہیں۔

وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا
اور ہم اس میں ہرگز داخل نہ ہوں گے جب تک وہ وہاں سے نکل جائیں پس اگر وہ وہاں سے نکل گئے

فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ۝ قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ
تو ہم داخل ہو جائیں گے۔ پس دو آدمیوں نے کہا جو اللہ سے ڈرنے والوں میں سے تھے اللہ جنہیں اپنی نعمت عطا فرما چکا تھا

عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ
وہ بولے کہ ان پر دروازے سے داخل ہو جاؤ۔ اگر تم دروازے میں داخل ہو گئے تو تم

غٰلِبُوْنَ ۚ وَعَلَي اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ قَالُوْا
غالب رہو گے اور اللہ پر بھروسہ کرو اگر تم ایمان والے ہو۔ وہ بولے

يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ
اے موسیٰ ہم تو وہاں کبھی نہ جائیں گے جب تک وہ وہاں ہیں تو آپ اور

وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ۝ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ لَآ اَمْلِكُ
آپ کا رب جا کر ان سے لڑو ہم تو یہاں بیٹھے ہیں۔ موسیٰ نے عرض کیا اے میرے پالنے والے مجھے دوسرے پر

اِلَّا نَفْسِيْ وَاَخِيْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ۝
کچھ اختیار نہیں میں اپنا اور اپنے بھائی کا ذمہ لیتا ہوں تو ہم کو ان نافرمانوں سے دور رکھ۔"

قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ فِي
فرمایا "وہ زمین ان پر حرام ہے۔ چالیس برس تک بھٹکتے پھریں گے

الْاَرْضِ ۭ فَلَا تَاْسَ عَلَي الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ۝ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ
زمین میں تو تم ان نافرمانوں کا افسوس نہ کرو۔" اور انہیں پڑھ کر سناؤ

نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا
آدم کے دو بیٹوں کا واقعہ جب کہ دونوں نے ایک ایک قربانی پیش کی تو ایک کی قبول ہوئی

وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ۭ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ۭ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ
اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی وہ بولا قسم ہے کہ میں تجھے قتل کر دوں گا تو اس نے کہا کہ اللہ اسی سے قبول کرتا ہے

اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۝ لَىِٕنْۢ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَآ
جو پرہیزگار ہو۔ اگر تو مجھ پر قتل کی نیت سے ہاتھ اٹھائے گا

اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّىْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ
تو میں تجھ پر اپنا ہاتھ نہیں اٹھاؤں گا کہ تجھے قتل کر دوں کیونکہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو سارے

الْعٰلَمِيْنَ ۝ اِنِّىْٓ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْۗاَ بِاِثْمِيْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ
جہانوں کا مالک ہے۔ اور میں تو یہ چاہتا ہوں کہ میرا اور تیرا گناہ تجھ پر ہی پڑے تاکہ تو

اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ
دوزخی ہو جائے" اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔ تو اس کے نفس نے اسے

بقیہ حاشیہ اگلے صفحے پر

ف ١ حضرت آدم علیہ السلام کے دو بیٹے قابیل اور ہابیل تھے۔ ہابیل پھوٹے تھے اور ان میں انبیاء کی تمام صفات موجود تھیں جبکہ قابیل نہایت سرکش بد باطن اور مشتعل مزاج تھے۔ جب حضرت آدم علیہ السلام کی طبعی وفات آئی تو انہوں نے سوچا کہ چونکہ حضرت ہابیل میں تمام صفات انبیاء اور صلحاء کی موجود ہے اس لئے ان کو اپنا جانشین بنائوں۔ قابیل کو یہ چاہا تو اس نے گستاخی کی اور کہا کہ بڑا ہونے کے لحاظ سے میں جانشین بننے کا حق دار ہوں میرے ہوتے ہوئے بھلا تم چھوٹے کس طرح جانشین بن سکتے ہو میں ایسا نہ ہونے دوں گا

اس کی اولاد میری اولاد کو ستائے دے گی کہ تمہارا باپ ہابیل تمہارے لئے جارہا باپ چھوٹا ہونے کے باوجود جانشین بنایا گیا۔ حضرت آدم علیہ

السلام نے کہا کہ "یہ مرضی اللہ تعالیٰ کی ہے"۔ پھر انہوں نے کہا کہ "دونوں ایک ایک چلو (خالص) دنبہ ذبح کر کے چلا پر رکھیں جس کی قربانی کو آگ کھالے اس کی قربانی قبول ہو گی اور وہی جانشین بنایا جائے گا" چنانچہ ہابیل کی قربانی کو اللہ تعالیٰ نے قبول کیا اور آگ نے بطل کے اپنے کو کھالیا۔ ہابیل

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

قَتَلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٣٠﴾ فَبَعَثَ اللّٰهُ
اَ کے بھائی کے قتل پر آمادہ کیا آخر اس نے قتل کر دیا اور وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گیا۔ تو اللہ نے ایک کوا بھیجا
غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ
کہ وہ زمین کریدے کر اسے دکھائے تاکہ وہ اپنے بھائی کی لاش کو کیسے چھپائے
قَالَ يٰوَيْلَتٰى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِيَ
وہ بولا ہائے افسوس! کیا میں عاجز ہوں کہ اس کوے جیسا بھی نہ ہو سکا کہ اپنے بھائی کی
سَوْءَةَ اَخِيْ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿٣١﴾ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۚ
لاش کو چھپا تا پھر وہ سخت شرمندہ ہوا اور پچھتا رہ گیا۔ اس سبب سے
كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًۢا بِغَيْرِ نَفْسٍ
ہم نے بنی اسرائیل پر لکھ دیا کہ جس نے کوئی جان قتل کی بغیر جان کے بدلے

اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًۢا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ وَمَنْ اَحْيَاهَا
یا زمین میں فساد برپا کیا تو گویا اس نے تمام عالم کو قتل کر دیا اور جس نے ایک جان کو بچا لیا
فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ وَلَقَدْ جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ
تو گویا اس نے تمام عالم کو بچا لیا اور بیشک ان کے پاس جا چکے ہمارے رسول روشن دلیلوں کے ساتھ لے
ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿٣٢﴾ اِنَّمَا
پھر اس کے بعد بھی ان میں بہت سے زمین میں زیادتی کرنے والے ہیں۔ اور
جَزٰۗؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ
جو اللہ اور اس کے رسول سے لڑتے ہیں اور ملک میں فساد کرتے پھرتے ہیں تو ان کا بدلہ یہی ہے
فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ
کہ وہ جن کر قتل کیے جائیں یا سولی دیے جائیں یا ان کے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں
مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ۭ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي
کاٹے جائیں اور یا زمین سے دور کر دیے جائیں۔ یہ دنیا میں ان کی رسوائی ہے
الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٣٣﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ
اور آخرت میں ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔ مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کر لی پیشتر اس کے کہ

کہا اور کہا کہ میں تجھ کو
مہلت کروں گا تاکہ وہ میری ہمسر
ہو جائے اور میری قربانی بھی قبول
ہو۔ میں نے ایک آگ کی کرہ دیکھی
جس میں وہ سرا سمایا ہوا تھا جس
قابیل کی اولاد تھی اور آگ پر ہتی
کی بجائے لوہا ہوتی اس کے بعد قابیل
نے ارادہ کیا کہ ہابیل کو قتل کر دے
چونکہ اس سے پہلے کوئی قتل نہ ہوا
تھا اس لئے قابیل کی سمجھ میں قتل
کی ترکیب نہ آئی اس کے نفس پر
شیطان نے غلبہ کیا اور اسے بتایا کہ
ایک بھاری پتھر اٹھا کر ہابیل کے سر
پر دے مارے چنانچہ قابیل نے
سوتے ہوئے ہابیل کے سر پر پتھر
کچل کر شہید کر دیا اور لاش اٹھا کر
اسے چھپانے کیلئے ادھر ادھر
دوڑنے لگا تو وہ کوے آئے اور ایک
دوسرے سے لڑ کر ایک مرگیا
دوسرے نے چونچ سے زمین کھود
کر مردہ کوے کو دبا دیا قابیل نے
دیکھا تو ہابیل کی لاش اسی طرح تڑپتا
کھود کر دفن کر دی۔ حضرت آدم
علیہ السلام کو پتہ چلا تو وہ اس جگہ
آئے جہاں قتل کیا گیا تھا آدم
جیسے اور قابیل پر لعنت کی اور
زمین پر جس نے ہابیل کا خون بہایا
چونکہ زمین پہلا قتل تھا اس لئے
قیامت تک قتل ہونے والے ہر ناحق
قتل کے علاوہ ہابیل کی
گردن پر بھی ہو گا۔ اس مسئلے میں
جس لڑکی اور اس کی شادی کے
سلسلے میں ہابیل کا تنازعہ کیا تھا سچے
وہ اللہ ہے۔ قیامت نہ کوئی لڑکی تھی
اور نہ وہ ہابیل یا قابیل کی بہن تھی
معلوم ہوتا ہے ایسی باتیں یہودیوں
نے اپنی کتابوں میں شامل کر
دی ہیں۔

اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٤﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
کہ تم ان پر قابو پاؤ تو جان لو کہ اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ اے ایمان والو
اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ
اللہ سے ڈرو اور اس کا قرب حاصل کرنے کیلئے ایک وسیلہ تلاش کرو اور اس راستے کے لئے جہد و جہد کرو تاکہ
تُفْلِحُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا
تم کامیاب ہو جاؤ۔ بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اگر ان کے لئے جو کچھ زمین میں ہے اور
وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ
اس کے برابر بھی قیامت کے دن عذاب میں دیں تو وہ بھی قبول
مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٣٦﴾ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ
نہیں کیا جائے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور وہ آگ سے نکلنا چاہیں گے
وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۡ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٣٧﴾ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ
حالانکہ نہیں نکل سکیں گے اور ان کے لیے دائمی عذاب ہے۔ اور چور مرد
فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَاۗءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ
اور چور عورت ہر تو ان کے ہاتھ کاٹ دو ان کے کیے کا بدلہ ہے
اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٣٨﴾ فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ
اللہ کی طرف سے سزا ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔ اور جو اپنے ظلم کے بعد توبہ کرے اور اصلاح پر لے
فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٩﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ
تو اللہ اسے معاف کر دے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ کیا آپ نہیں جانتے کہ
اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَغْفِرُ
آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے جسے چاہے سزا دے اور جسے چاہے
لِمَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤٠﴾ يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا
بخش دے۔ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے رسول! آپ کو یہ بات
يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا
غمگین نہ کرے کہ یہ کفر میں پیش قدمی کرتے ہیں ان لوگوں کے مقابلے میں جو یہ کہتے ہیں کہ

ف ٢ وسیلے سے مراد اللہ تعالیٰ سے قرب حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت و عبادت، جدوجہد، نیک اعمال اور جن باتوں سے وہ خوش ہوتا ہے وہ سب مراد ہیں۔ جیسے حضور کی اطاعت اللہ تعالیٰ کے بندوں سے محبت اور ان کی خدمت غرض کہ ہر وہ کام جو اس کی رضامندی کا باعث ہو۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ
کہ ہم ایمان لائے یہ ان کا زبانی قول ہے مگر ان کے دل میں ایمان نہیں اور یہود میں سے کچھ لوگ

سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ۭ يُحَرِّفُوْنَ
جھوٹ کو خوب سننے والے ہیں اور قاصدوں کی خوب سننے والے ہیں وہ تمہارے پاس ہرگز نہیں آئیں گے اور وہ کلام کو

الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ
اصل موقع سے پہلے ڈھالتے ہیں اور کہتے ہیں " یہ حکم تمہیں ملے

وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ۭ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ
تو مانو اور جو اللہ کو نافرمانی کرکے گمراہ ہو جانے تو آپ

تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ
ایسے اللہ تعالیٰ کی گرفت سے بچانے کیلئے بدنصیب لوگوں کے دل اللہ تعالیٰ پاک

قُلُوْبَهُمْ ۭ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ
نہیں کرتا۔ اُن کے لیے دنیا میں بھی رسوائی ہے اور آخرت میں بڑا

عَظِيْمٌ ۝ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ۭ فَاِنْ جَاۗءُوْكَ
عذاب ہے۔ تو جھوٹ سننے والے اور رشوت کھانے والے اگر آپ کے حضور حاضر ہوں

فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ
تو آپ انہیں فیصلہ فرمادیں یا فیصلہ کرنے سے انکار فرمادیں اور اگر آپ انکار کریں گے تو وہ آپ کا

يَّضُرُّوْكَ شَيْـــًٔا ۭ وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۭ اِنَّ
کچھ نہ بگاڑ سکیں گے اور اگر ان میں فیصلہ کرو تو انصاف سے فیصلہ کرو بے شک

اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝ وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ
اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور وہ کیونکر تم کو فیصلہ کرنے پر آمادہ کرسکتے ہیں جب کہ ان کے پاس

التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۭ وَمَآ
تورات ہے جس میں اللہ کا حکم موجود ہے اور باوجود اس کے کہ وہ اسی سے فیصلہ چاہتے ہیں اور وہ

اُولٰۗىِٕكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ
ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ بے شک ہم نے تورات اتاری اس میں ہدایت اور نور ہے

ف ۳ اس سے مراد یہ ہے کہ کسی مقدمے میں کسی مجرم کو رشوت لے کر بے گناہ قرار دے دینا ہے۔ کسی زمانے کی کہاوتی جملے شریعت کی زبان میں سرایت کیا جاتا ہے اور شراب کی کہاوتی اور جوئے کی مثل اور کسی بھی لغو کام کو رشوت لیکر جائز قرار دینا ہے۔ یہ تمام باتیں سخت ہیں۔ جو لوگ عدالتوں میں نظام کے ساتھ کام کرتے ہیں اور لوگوں سے ان کے ناجائز کام پر پیسے وصول کرتے ہیں یہ سخت گناہ کمانے ہیں۔ کسی مجرم کے حلق پیسے لے کر اس کے جرم کو چھپانا بھی مثل سخت ہے۔

ف ۴ صرف کسی جھگڑے ہی میں فیصلہ کرنا ضروری نہیں بلکہ مسلمان کا ہر معاملے اور ہر کام میں عدل کرنا لازمی ہے کیونکہ انصاف کا تعلق اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہے اور ناانصافی کا تعلق شیطان کے ساتھ ہے خواہ وہ بیوی کے ساتھ ہو یا عزیز و اقربا کے ساتھ یا دوست احباب کے ساتھ یا ہمسایوں کے ساتھ بلکہ ہر انسان کے ساتھ خواہ وہ کافر ہی کیوں نہ ہو عدل و انصاف کرنا ایمان کی شرط اولین ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لانے اس پر عدل کرنا فرض ہو جاتا ہے کیونکہ اس کے بغیر زبان کی بات ہوتی ہے۔

يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ
اس کے مطابق حکم دیتے تھے ہمارے تابع فرمان بندے نبی اور عالم

وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَاۗءَ ۚ
اور فقیہ کہ وہ کتاب اللہ کے محافظ تھے اور وہ اس پر گواہ تھے

فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا
پس تم لوگوں سے نہ ڈرو صرف مجھ سے ڈرو اور میری آیتوں کے بدلے حقیر قیمت

قَلِيْلًا ۭ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ
وصول نہ کرو اور جو اللہ کے نازل کردہ احکام کے مطابق حکم نہ کریں پس وہی لوگ

الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ
کافر ہیں۔ اور ہم نے توریت میں ان پر واجب کر دیا کہ جان کے بدلے جان

وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ ۙ
اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان

وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ۭ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ
اور دانت کے بدلے دانت۔ اور زخموں کا بھی بدلہ ہے پھر جو شخص قصاص کو معاف کر دے وہ

كَفَّارَةٌ لَّهٗ ۭ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ
اس کے گناہ کا کفارہ ہے۔ اور جو اللہ کے نازل کیے ہوئے کے مطابق حکم نہ کریں تو یہی لوگ

الظّٰلِمُوْنَ ۝ وَقَفَّيْنَا عَلٰٓي اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ
ظالم ہیں۔ اور ہم سابقہ انبیاء کے طریقے پر عیسیٰ ابن مریم کو لائے

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۠ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ
جنہوں نے توریت کی تصدیق کی جو اس سے پہلے نازل کی گئی تھی اور ہم نے اسے انجیل عطا کی

فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ
جس میں ہدایت اور نور ہے اور وہ تصدیق کرتی ہے توریت کی جو اس سے پہلے تھی

وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ
اور یہ ہدایت و نصیحت ہے پرہیزگاروں کے لیے۔ اور انجیل والوں کو چاہیے کہ جو اللہ نے

ف ۵ سابقہ انبیاء پر جو کتابیں بھی نازل کی گئیں ان کی حفاظت کا ذمہ دار ان کے عالموں اور فقیہوں اور درویشوں کو بنایا گیا۔ مگر قرآن پاک کی حفاظت کا خود اللہ تعالیٰ نے ذمہ لیا ہے اور فرمایا ہے کہ ہم نے ہی اس ذکر کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓى اَوْلِيَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ
ایمان والو یہود و نصاریٰ کو اپنا دوست نہ بناؤ وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست
بَعْضٍ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى
ہیں اور تم میں سے جو ان سے دوستی رکھے گا تو وہ انہی میں سے شمار ہوگا اور بیشک اللہ ظالموں کو ہدایت کی راہ
الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾ فَتَرَى الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ
نہیں دکھاتا ۔ اب آپ انہیں دیکھیے کہ جنکے دلوں میں بیماری ہے کہ وہ یہود و نصاریٰ کی طرف دوڑتے
فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِىَ
ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم ڈرتے ہیں کہ ہم پر کوئی گردش نہ آجائے ۔ تو ممکن ہے اللہ تعالیٰ
بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِىْٓ اَنْفُسِهِمْ
فتح لائے اور اپنی طرف سے کوئی حکم نازل کرے تو پھر انہوں نے جو اپنے دلوں میں چھپایا اس پر
نٰدِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا
پچھتاتے رہ جائیں ۔ اور ایمان والے کہتے ہیں کیا یہی ہیں جنہوں نے اللہ کی قسم کھائی تھی ! اور اس طرح میں
بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا
پوری سختی سے قسمیں کھائی تھی کہ وہ تمہارے ساتھ ہیں ۔ ان کے اعمال ضائع ہو گئے اور وہ ہمیشہ نقصان اٹھانے
خٰسِرِيْنَ ﴿۵۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ
والوں میں سے ہو گئے ۔ اے ایمان والو ! تم سے جو کوئی اپنے دین سے پھرے گا
فَسَوْفَ يَاْتِى اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
تو عنقریب اللہ ایسی قوم کو لائے گا کہ جو اللہ سے محبت کرنے والے ہوں گے اور اللہ ان سے محبت کرنے والا وہ مومنوں
اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ يُجَاهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ
پر نرم اور کافروں پر سخت ہوں گے وہ اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی
لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ
ہرگز پروا نہیں کریں گے ۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دے اور اللہ وسیع
عَلِيْمٌ ﴿۵۴﴾ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ
علم والا ہے ۔ تمہارے دوست اللہ اور اس کا رسول اور ایمان والے ہیں ۔ کہ وہ نماز کو قائم

بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ
انجیل میں اتارا ہے اور جو اللہ کے اتارے ہوئے پر حکم نہ کریں تو وہی لوگ
هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا
فاسق ہیں ۔ اے حبیب ! یہ کتاب ہم نے آپ کی طرف حق کے ساتھ اتاری جو اگلی کتابوں کی
لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ
تصدیق کرنی ہے اور ان پر محافظ اور گواہ ہے ۔ تو ان میں اللہ کے اتارے ہوئے کے
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ
مطابق فیصلہ کرو اور ان کی خواہش کی پیروی نہ کرنا اس نازل کردہ حق کو چھوڑ کر ۔
لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ
اور ہم نے سب کیلئے ایک شریعت اور ایک راستہ رکھا اور اللہ چاہتا تو تم سب کو
اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِىْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ
ایک ہی امت کر دیتا لیکن اللہ تعالیٰ تمہیں آزمانا چاہتا ہے کہ جو تمہیں عطا کیا اس میں آزمائے تو تم نیکی کی طرف سبقت کرو
اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۸﴾
اللہ ہی کی طرف تم سب کو لوٹنا ہے اور وہ تم پر ظاہر کر دے گا جس بات میں تم جھگڑتے تھے ۔
وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَ
اے حبیب ! جو آپ کی طرف نازل کیا گیا اس کے مطابق حکم کرو ۔ ان کی خواہشوں پر نہ چلو اور
احْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ؕ فَاِنْ
ان سے بچتے رہو کہیں ایسا نہ ہو کہ اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ کسی حکم سے تمہیں ہٹا دیں ۔ پس اگر
تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ
وہ قبول نہ کریں تو جان لو کہ اللہ ان کے بعض گناہوں کی سزا ان کو دینا چاہتا ہے ۔
وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ؕ
اور بے شک بہت سے لوگ فاسق ہیں ۔ اور کیا وہ جاہلیت کا حکم چاہتے ہیں ۔
وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۵۰﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اور اللہ سے بہتر کس کا حکم ہو سکتا ہے یقین والوں کے لیے ۔ اے ایمان والو !

ف ٦ مسلمان کیلئے یہ واجب کیا گیا ہے کہ وہ قرآن اور حضور اکرم ﷺ کے فیصلے کو دل سے قبول کرے قرآن کے احکام کو پس پشت ڈال کر کسی بادشاہ کے قانون کو دل سے تسلیم کرنا کفر کے مترادف ہے مسلمان کیلئے اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کے احکام کو دل سے تسلیم کرنا لازمی ہے جو مسلمان کسی بھی فیصلے کو کسی غیر اسلامی دستور یا کسی دوسرے قانون کے تحت تسلیم کرتا ہے وہ گویا وہ باطل کے فیصلے کو قبول کرتا ہے جو گویا تسلیم ہے اگر کوئی مسلمان کسی جائیداد کا کسی طلاق کا فیصلہ کسی یہودی یا عیسائی سے کروائے تو وہ ہرگز مسلمان نہیں اور یہ فیصلہ اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کا فیصلہ نہیں ہوگا ۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِى الْاِثْمِ
جسے وہ چھپا رہے ہیں۔ اور ان میں سے اکثر کو دیکھو گے کہ وہ گناہ اور زیادتی کی

وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٧١﴾ لَوْلَا
اور رشوت کھانے کی بہت زیادہ کوشش رکھتے ہیں۔ بے شک وہ بہت ہی برے کام کرتے ہیں۔ ان کے

يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ
عالم اور درویش انہیں کیوں نہیں منع کرتے

السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ
گناہ کہنے سے کاش وہ یہ عمل نہ کرتے۔ اور یہود نے کہا کہ اللہ کا ہاتھ

مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ
بندھا ہوا ہے انہی کے ہاتھ بندھے ہیں اور ان پر لعنت کی گئی بلکہ اس کے دونوں ہاتھ کشادہ ہیں

يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
وہ جتنا چاہتا ہے خرچ فرماتا ہے۔ اور اے حبیب یہ جو آپ کے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے ان میں بہتوں

مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ؕ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ
کی شرارت اور کفر میں ترقی ہوگی۔ اور ہم نے ان میں قیامت تک کے لیے دشمنی اور بغض

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ
ڈال دیا ہے۔ جب بھی لڑائی کی آگ بھڑکاتے ہیں۔ اللہ اسے بجھا دیتا ہے

وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٧٣﴾
اور وہ زمین میں فساد کے لیے کوششیں کرتے پھرتے ہیں اور اللہ فسادیوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ
اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے تو ضرور ہم ان کے گناہ معاف کر دیتے

وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٧٤﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ
اور ضرور انہیں نعمتوں والی جنت میں داخل کرتے۔ اور اگر وہ قائم رکھتے توریت

وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ
اور انجیل اور جو کچھ ان پر ان کے رب کی طرف سے نازل ہوا تو انہیں رزق ملتا اوپر سے

بقیہ از صفحہ ۱۴۲
اس کی عادت تھی اس سے روچند اور سوچند اس کو عطا کر دیا۔
اس انگشتری کی خاصیت ماند حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگشتری کی تھی جس کی وجہ سے وہ پورے ملک پر حکومت کرتے تھے۔ اور جب انگشتری گم ہو گئی تو حضرت سلیمان علیہ السلام چالیس دن بھٹکتے پھرتے رہے اور کسی نے انہیں نہ پہچانا۔ جب چالیس دن کے بعد حضرت سلیمان علیہ السلام

کو وہ انگوٹھی ملی تب وہ تخت حکومت پر جلوہ افروز ہوئے۔ غور فرمائیں کہ جو انگشتری ملک سلیمان کی زکوٰۃ کا ہو وہ ملک کتنا ہوگا۔

ف ۸ بہت سے برے اعمال مثلاً کفر اور شرک، قتل ناحق اور نسب اموال جیسے گناہوں کے اثرات انسان پر اس طرح مرتب ہو جاتے ہیں کہ ان کے باعث ان میں بندر اور سور جیسی خصلتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ پس جب یہ جسم فنا ہو جاتا ہے تو روح وہی شکل اختیار کر لیتے ہیں جیسے ان کے اعمال ہوتے ہیں اور یہ درحقیقت ان کے اعمال کی تشکل ہوتی ہیں۔

الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ
کرتے ہیں اور حالت رکوع میں زکوٰۃ دیتے ہیں۔ اور جو اللہ اور اس کے

وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٥٦﴾
رسول اور مسلمانوں کو اپنا دوست بنائے تو بے شک اللہ ہی کا گروہ غالب ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا
اے ایمان والو! جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی کھیل

وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ
بنا لیا ہے اور جو تم سے پہلے کتاب دیے گئے اور کافروں کو ان میں سے کسی کو اپنا دوست نہ بناؤ

وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾ وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ
اور اللہ سے ڈرتے رہو اگر ایمان رکھتے ہو۔ اور جب تم نماز کے لیے اذان دو

اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿٥٨﴾ قُلْ
تو اسے ہنسی کھیل بنا لیتے ہیں اور یہ اس لیے کہ بے عقل لوگ ہیں۔ آپ فرما دیں

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ
اے اہل کتاب تمہیں ہمارا کیا برا لگا یہی نہ کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس پر جو ہماری طرف نازل

اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٥٩﴾ قُلْ هَلْ
ہوا اور اس پر جو پہلے اترا اور یہ کہ تم میں اکثر لوگ فاسق ہیں۔ آپ فرما دیں کہ کیا

اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ
میں تمہیں بتاؤں کہ جو اللہ کے ہاں اس سے بدتر درجے میں ہیں؟ اور وہ جن پر اللہ نے لعنت کی ہے

وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ؕ
اور ان پر غضب فرمایا ہے اور ان میں سے بہت سوں کو بندر اور سور بنا دیا اور شیطان کے پجاری کیے۔

اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿٦٠﴾ وَاِذَا جَآءُوْكُمْ
ان کا ٹھکانا بہت ہی برا ہے اور یہ سیدھی راہ سے بہکے ہوئے ہیں۔ اور جب یہ لوگ تمہارے پاس آئیں

قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ
تو کہتے ہیں کہ ہم مسلمان ہیں اور وہ آتے وقت بھی کافر تھے اور جاتے وقت بھی کافر ہیں۔ اور اللہ خوب جانتا ہے۔

ف ۷ مجھ نبوی ﷺ میں تمام اصحاب مفقہ بیٹھے تھے اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ لقمۂ زہد رہے تھے کہ ایک سائل آیا اور اس نے سوال کیا کہ "مسئلہ تو ایسی حاجت مند ہوں اور سخت پریشان ہوں"۔ اصحاب مفقہ نے اس کا سوال سن کر ایک دوسرے کا منہ دیکھا اور سر جھکا لیے کیونکہ یہ سب دولت مند لوگ تھے۔ سائل نے اپنے سوال کو دہرایا اور جب تیسری مرتبہ بھی اس کا سوال پریشان ہوا تو اس نے کہا کہ "یا اللہ تعالیٰ تو گواہ رہنا کہ میں نے تیرے رسول ﷺ کی مسجد میں سوال کیا مگر میرا سوال کسی نے پورا نہیں کیا"۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ حالت رکوع میں تھے آپ ﷺ نے کنکھارا اور جب سائل نے آپ کی طرف دیکھا تو آپ نے انگوٹھے کی دوسری انگشتری سائل کی طرف میں پھینک دی اس نے انگشتری کی طرف دیکھا کہ وہ معمولی چاندی کی انگوٹھی تھی اصحاب مفقہ میں سے کسی نے کہا کہ "اے سائل تو بڑا خوش قسمت ہے کہ یہ انگوٹھی لے کر حضرت عثمان کے پاس چلا جا تیری مزدوری آئے گی اور تیرا سوال پورا ہو جائے گا"۔ سائل وہ انگشتری لے کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو گیا آپ نے اس انگشتری کو دیکھ کر چوما اور سائل کا جو سوال تھا اور جو

بقیہ برصفحہ ۱۴۳

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ۚ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ۭ وَكَثِيْرٌ
اور ان کے پاؤں کے نیچے سے (یعنی حلال اور حلالی دونوں رزق) ان میں کوئی گروہ اعتدال پر ہے اور ان میں زیادہ لوگ
مِّنْهُمْ سَاۗءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
بہت ہی برے کام کر رہے ہیں۔ اے رسول جو کچھ تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے اتارا گیا ہے
مِنْ رَّبِّكَ ۭ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ۭ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ
(اسے) پہنچا دو اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو اس کا کوئی پیغام پہنچانے سے رہ جائے اور اللہ تمہیں لوگوں سے محفوظ
مِنَ النَّاسِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ قُلْ يٰٓاَهْلَ
رکھے گا۔ بے شک اللہ کافروں کو ہدایت کی راہ نہیں دکھاتا۔ آپ فرمادیں اے اہل
الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰي شَيْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ
کتاب تم کسی طریق پر بھی نہیں ہو جب تک تم توریت اور انجیل پر قائم نہ ہو جاؤ
وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
اور جو کچھ تمہاری طرف تمہارے رب کے پاس سے نازل ہوا اور اے حبیب وہ جو آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل ہوا
مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ اِنَّ
ہے اس کی وجہ سے بہت سے لوگوں کو کفر اور سرکشی میں زیادتی ہی ہوگی (پھر) کافروں کا کچھ غم نہ کھائیے وہ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰى مَنْ
لوگ جو اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں اور اسی طرح یہودی اور ستارہ پرست اور نصرانی اور ان میں سے جو
اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
کوئی بھی دل سے اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے تو انہیں نہ کچھ اندیشہ ہوگا
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ وَاَرْسَلْنَآ
اور نہ وہ غم ہوگا۔ بے شک ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ان کی طرف
اِلَيْهِمْ رُسُلًا ۭ كُلَّمَا جَاۗءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا
رسول بھیجے جب کبھی ان کے پاس کوئی رسول ان کی نفسانی خواہش کے خلاف کوئی بات لے کر آیا تو انہوں نے ایک گروہ
كَذَّبُوْا وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ۝ وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا

وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ۭ
اور بہرے ہو گئے پھر اللہ نے ان کی توبہ قبول کی اور پھر ان میں بہتیرے اندھے اور بہرے ہو گئے۔
وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ
اور اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ یقیناً ان لوگوں نے کفر کیا جو یہ کہتے ہیں کہ مسیح
الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۭ وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اعْبُدُوا
ابن مریم ہی اللہ ہے۔ اور مسیح نے تو یہ کہا تھا کہ اے بنی اسرائیل اللہ ہی کی عبادت کرو
اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ
جو میرا اور تمہارا رب ہے۔ یقیناً جو اللہ کا شریک ٹھہرائے اور اللہ نے اس پر جنت حرام
عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝
کر دی اور اس کا ٹھکانا جہنم ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ
اور یقیناً وہ لوگ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ اللہ تین معبودوں میں کا تیسرا ہے اور معبود تو صرف
اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ
ایک ہی ہے۔ اور اگر وہ اپنی بات سے باز نہ آئے تو جو لوگ ان میں کافر رہیں گے انہیں ضرور
كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ۭ
دردناک عذاب ہوگا۔ لوگوں نہیں وہ اللہ سے توبہ کرتے اور اس سے بخشش مانگتے
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ
اور اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ مسیح ابن مریم تو ایک رسول ہیں
مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۭ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ۭ كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ۭ
اس سے پہلے بہت سے رسول ہو گزرے ہیں اور اس کی ماں صدیقہ ہے دونوں کھانا کھاتے تھے۔
اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝ قُلْ
دیکھو تو سہی ہم کیسی صاف صاف نشانیاں ان کے لیے بیان کرتے ہیں پھر دیکھو وہ کیسے الٹے جاتے ہیں۔ فرما دیجیے
اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ۭ وَاللّٰهُ
کیا اللہ کے سوا ایسے کی عبادت کرتے ہو جو تمہارے نقصان کا مالک ہے نہ نفع کا اور اللہ ہی

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ
اور جب وہ سنتے ہیں اس کو جو رسول کی طرف نازل ہوا تو ان کی آنکھیں
تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا
آنسوؤں سے اُبل پڑتی ہیں اس لیے کہ وہ حق کو پہچان گئے ہیں کہتے ہیں کہ اے رب ہمارے ہم ایمان لائے
فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ
تو ہمیں گواہوں میں لکھ لے ﴿٨٣﴾ اور کیسے ہو سکتا ہے کہ ہم اللہ پر ایمان نہ لائیں اور اس حق پر کہ جو
الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٤﴾
ہمارے پاس آیا اور ہم خواہش کرتے ہیں کہ ہمیں ہمارا رب نیک لوگوں کے ساتھ داخل کرے ﴿٨٤﴾
فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
تو اللہ نے ان کی اس خواہش کے بدلے انہیں باغ دیے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہ بدلہ ہے نیک عمل کرنے والوں کا۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿٨٦﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا پس وہی لوگ دوزخ والے ہیں۔ ﴿٨٦﴾ اے ایمان والو!
لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ
نہ حرام ٹھہراؤ جو
لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۠
حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿٨٧﴾ اور اللہ نے جو تمہیں حلال اور پاکیزہ روزی دی ہے اسے کھاؤ
وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ
اور اللہ سے ڈرو جس پر تمہارا ایمان ہے ﴿٨٨﴾ اور اللہ تمہیں تمہاری غلط قسموں کی
بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ
قسموں پر نہیں پکڑتا ہاں ان قسموں پر گرفت کرتا ہے جو تم نے مضبوط ارادے سے کھائی ہیں
فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ
تو اس کی قسموں کا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے جیسا تم اپنے گھر والوں کو

هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٧٦﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ
سنتا ہے اور جانتا ہے ﴿٧٦﴾ آپ فرما دیجیے اے اہل کتاب تم غیر حق کے اپنے دین میں بیجا بھیر
غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْٓا اَهْوَاۗءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ
ڈھرو اور ایسے لوگوں کی خواہش پر نہ چلو جو پہلے گمراہ ہو چکے اور
وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَاۗءِ السَّبِيْلِ ﴿٧٧﴾ لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بہتیروں کو گمراہ کیا اور سیدھی راہ سے بہک گئے ﴿٧٧﴾ لعنت کیے گئے وہ جنہوں نے
مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ عَلٰي لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۭ ذٰلِكَ
کفر کیا بنی اسرائیل میں داؤد اور عیسیٰ ابن مریم کی زبان پر یہ
بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٧٨﴾ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ۭ
بدلہ تھا ان کی نافرمانی اور سرکشی کا ﴿٧٨﴾ جو بری بات کرتے تھے اور آپس میں ایک دوسرے کو نہ روکتے تھے
لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٩﴾ تَرٰي كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ
برا تھا جو کرتے تھے ﴿٧٩﴾ ان میں تم بہت سوں کو دیکھو گے کہ کافروں سے دوستی کرتے ہیں۔
لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي
کیا ہی برا توشہ انہوں نے جمع کیا اور وہ یہ کہ اللہ کا ان پر غضب ہوا اور
الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَآ
عذاب میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٨٠﴾ اور اگر وہ ایمان لاتے اللہ پر اور ان نبی پر اور اس پر جو
اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَاۗءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٨١﴾
ان کی طرف نازل ہوا اور کافروں سے دوستی نہ کرتے تو یہ ان سے بہتر ہوتا مگر ان میں تو بہتیرے نافرمان ہیں ﴿٨١﴾
لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ
ضرور مسلمانوں کے سب سے بڑھ کر دشمن یہودیوں اور مشرکوں کو پاؤ گے
وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ۭ
اور مسلمانوں کی دوستی میں سب سے زیادہ قریب ان کو پاؤ گے جنہوں نے کہا کہ ہم نصاریٰ ہیں۔
ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٨٢﴾
یہ اس لیے ہے کہ ان میں عالم اور درویش ہیں اور یہ غرور نہیں کرتے ﴿٨٢﴾

ف ٩ اس کا شان نزول یہ ہے کہ جعفر بن ابو طالب حبشہ کی ہجرت سے مدینہ واپس ہوئے تو نجاشی شاہ حبشہ نے چند عیسائیوں کو بھی ان کے ساتھ کر دیا تھا تاکہ وہ انہیں مدینے پہنچا دیں اور حضور ﷺ کے حلقۂ خود تصدیق کریں جب یہ عیسائی حضرت جعفر کے ساتھ مدینہ پہنچے تو حضور علیہ السلام سے انہوں نے قرآن پاک سننے کی خواہش کا اظہار کیا حضور علیہ السلام نے انہیں سورہ یٰسین سنائی جب انہوں نے اس کلام کو سنا تو ان کے آنسو جاری ہو گئے یعنی اس کلام حق نے ان کے دل پر اثر کیا۔ ظلمت کے پردے چاک ہو گئے اور نور حق نے اس حقیقت پر اثر کیا جس کا تعلق پروردگار کے ساتھ ہے۔ پس وہ وجد ان کے آنسو جاری ہو گئے۔ سخت دل نرم پڑ گئے۔ پس یہی اہل ایمان کی پہچان ہے کہ جب حق کا کلام پڑھا جائے تو وہ ان کی حقیقت پر اثر انداز ہوتا ہے اور ان پر وقت طاری ہو جاتی ہے اور ان کے آنسو جاری ہو جاتے ہیں۔

ف ١٠ اس سے مراد یہ ہے کہ یہیں حضور ﷺ کی صحبت میں بیٹھنے والوں میں شامل کرلے کیونکہ ہم نے آپ ﷺ کی زبان مبارک سے حق قرآن سنا ہے اور اس کی تصدیق کی ہے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ
اور جب وہ سنتے ہیں اس کو جو رسول کی طرف نازل ہوا تو ان کی آنکھیں
تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا
آنسوؤں سے اُبل پڑتی ہیں اس لیے کہ وہ حق کو پہچان گئے ہیں کہتے ہیں کہ اے رب ہمارے ہم ایمان لائے
فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ
تو ہمیں گواہوں میں لکھ لے ﴿٨٣﴾ اور کیسے ہو سکتا ہے کہ ہم اللہ پر ایمان نہ لائیں اور اس حق پر کہ جو
الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٤﴾
ہمارے پاس آیا اور ہم خواہش کرتے ہیں کہ ہمیں ہمارا رب نیک لوگوں کے ساتھ داخل کرے ﴿٨٤﴾
فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
تو اللہ نے ان کی اس خواہش کے بدلے انہیں باغ دیے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہ بدلہ ہے نیک عمل کرنے والوں کا۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿٨٦﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا پس وہی لوگ دوزخ والے ہیں۔ ﴿٨٦﴾ اے ایمان والو!
لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ
نہ حرام ٹھہراؤ جو
لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۠
حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿٨٧﴾ اور اللہ نے جو تمہیں حلال اور پاکیزہ روزی دی ہے اسے کھاؤ
وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ
اور اللہ سے ڈرو جس پر تمہارا ایمان ہے ﴿٨٨﴾ اور اللہ تمہیں تمہاری غلط قسموں کی
بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ
قسموں پر نہیں پکڑتا ہاں ان قسموں پر گرفت کرتا ہے جو تم نے مضبوط ارادے سے کھائی ہیں
فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ
تو اس کی قسموں کا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے جیسا تم اپنے گھر والوں کو

هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٧٦﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ
سنتا ہے اور جانتا ہے ﴿٧٦﴾ آپ فرما دیجیے اے اہل کتاب تم غیر حق کے اپنے دین میں بیجا بھیر
غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْٓا اَهْوَاۗءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ
ڈھرو اور ایسے لوگوں کی خواہش پر نہ چلو جو پہلے گمراہ ہو چکے اور
وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَاۗءِ السَّبِيْلِ ﴿٧٧﴾ لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بہتیروں کو گمراہ کیا اور سیدھی راہ سے بہک گئے ﴿٧٧﴾ لعنت کیے گئے وہ جنہوں نے
مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ عَلٰي لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۭ ذٰلِكَ
کفر کیا بنی اسرائیل میں داؤد اور عیسیٰ ابن مریم کی زبان پر یہ
بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٧٨﴾ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ۭ
بدلہ تھا ان کی نافرمانی اور سرکشی کا ﴿٧٨﴾ جو بری بات کرتے تھے اور آپس میں ایک دوسرے کو نہ روکتے تھے
لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٩﴾ تَرٰي كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ
برا تھا جو کرتے تھے ﴿٧٩﴾ ان میں تم بہت سوں کو دیکھو گے کہ کافروں سے دوستی کرتے ہیں۔
لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي
کیا ہی برا توشہ انہوں نے جمع کیا اور وہ یہ کہ اللہ کا ان پر غضب ہوا اور
الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَآ
عذاب میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٨٠﴾ اور اگر وہ ایمان لاتے اللہ پر اور ان نبی پر اور اس پر جو
اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَاۗءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٨١﴾
ان کی طرف نازل ہوا اور کافروں سے دوستی نہ کرتے تو یہ ان سے بہتر ہوتا مگر ان میں تو بہتیرے نافرمان ہیں ﴿٨١﴾
لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ
ضرور مسلمانوں کے سب سے بڑھ کر دشمن یہودیوں اور مشرکوں کو پاؤ گے
وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ۭ
اور مسلمانوں کی دوستی میں سب سے زیادہ قریب ان کو پاؤ گے جنہوں نے کہا کہ ہم نصاریٰ ہیں۔
ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٨٢﴾
یہ اس لیے ہے کہ ان میں عالم اور درویش ہیں اور یہ غرور نہیں کرتے ﴿٨٢﴾

ف ٩ اس کا شان نزول یہ ہے کہ جعفر بن ابو طالب حبشہ کی ہجرت سے مدینہ واپس ہوئے تو نجاشی شاہ حبشہ نے چند عیسائیوں کو بھی ان کے ساتھ کر دیا تھا تاکہ وہ انہیں مدینے پہنچا دیں اور حضور ﷺ کے حلقۂ خود تصدیق کریں جب یہ عیسائی حضرت جعفر کے ساتھ مدینہ پہنچے تو حضور علیہ السلام سے انہوں نے قرآن پاک سننے کی خواہش کا اظہار کیا حضور علیہ السلام نے انہیں سورہ یٰسین سنائی جب انہوں نے اس کلام کو سنا تو ان کے آنسو جاری ہو گئے یعنی اس کلام حق نے ان کے دل پر اثر کیا۔ ظلمت کے پردے چاک ہو گئے اور نور حق نے اس حقیقت پر اثر کیا جس کا تعلق پروردگار کے ساتھ ہے۔ پس وہ وجد ان کے آنسو جاری ہو گئے۔ سخت دل نرم پڑ گئے۔ پس یہی اہل ایمان کی پہچان ہے کہ جب حق کا کلام پڑھا جائے تو وہ ان کی حقیقت پر اثر انداز ہوتا ہے اور ان پر وقت طاری ہو جاتی ہے اور ان کے آنسو جاری ہو جاتے ہیں۔

ف ١٠ اس سے مراد یہ ہے کہ یہیں حضور ﷺ کی صحبت میں بیٹھنے والوں میں شامل کرلے کیونکہ ہم نے آپ ﷺ کی زبان مبارک سے حق قرآن سنا ہے اور اس کی تصدیق کی ہے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ
کھلانے یا پہنانے یا ایک غلام آزاد کرنے کی طاقت نہ رکھے تو تین دن کے روزے
ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ وَاحْفَظُوْٓا
یہ دم ہے تمہارے قسمیں کھانے کا جب تم اٹھا لو قسم کھاؤ اور اپنی قسموں کی
اَيْمَانَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝
حفاظت کرو۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ تم سے اپنی آیتیں بیان فرماتا ہے تاکہ تم اس کا شکر ادا کرو۔
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ
اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور پانسے
رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝
ناپاک ہی ہیں اور شیطانی کام تو تم ان سے بچتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ۔
اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ
شیطان یہی چاہتا ہے کہ تم میں شراب اور جوئے کے باعث بغض اور دشمنی
وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ۝
ڈلوا دے اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روکے تو کیا تم باز آ گئے۔
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا
اور تم اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اور ہوشیار رہو۔ پھر اگر تم پھر جاؤ تو جان لو
اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝ لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
کہ ہمارے رسول کے ذمے تو صرف احکام کا پہنچا دینا ہے۔ اور جو ایمان
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا
اور نیک عمل کیے ان پر کچھ گناہ نہیں جو کچھ انہوں نے کھایا اور پیکر وہ ڈرتے رہے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ
اور نیک عمل کرتے پھر ڈرتے اور ایمان رکھتے پھر ڈرتے اور نیک رہتے اللہ تعالیٰ نیکوں کو
الْمُحْسِنِيْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ
دوست رکھتا ہے۔ اے ایمان والو ضرور اللہ تعالیٰ تمہیں ایسے شکار سے آزمائے گا

ف ۱ جس وقت یہ آیت نازل ہوئی پوچھا گیا میسر کیا چیز ہے آپ ﷺ نے فرمایا ہر وہ چیز جس پر ہار جیت ہو حتیٰ کہ کعب اور اخروٹ پر جو چوپا گیا کہ انصاب کیا شے ہے فرمایا کہ جو مشرکین کے معبودوں یعنی بتوں کے نام ذبح کیا جائے۔ پھر پوچھا گیا کہ ازلام کیا ہوتا ہے آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ تیر جنکے ذریعے سے تقسیم ہوتی ہے۔ بعض مطرب زوہ احتراض کرتے ہیں کہ شراب کو حرام نہیں کیا گیا۔ حرام صرف چار چیزیں ہوئی ہیں۔ مردار خون سور کا گوشت اور غیر اللہ تعالیٰ کے نام پر ذبح جانور۔ شراب کو رجس کہنے کی اور شیطان کا عمل کہا گیا ہے۔ ذرا غور فرمایئے کہ مندرجہ بالا چار چیزیں جو حرام کی گئی ہیں اگر اخماری کیفیت طاری ہو جائے تو نہ صرف ان کی حرمت حالت میں بدل جاتی ہے بلکہ جان بچانے کیلئے ان کا کھانا ضروری ہو جاتا ہے ورنہ خود کشی (حرام ناحق) ہو گا۔ شراب کو کہدی کہ مرتے وقت بھی نہیں کھائی جا سکتی۔ یہ تو ان سے بھی زیادہ حرام ہے اور شیطان کا عمل کہا گیا ہے جو کہ انسان کا کھلا اور ازلی دشمن ہے۔ اس عمل کو اپنا کر کیسے نجات مل سکتی ہے اور پھر فرمایا گیا۔ اس (شراب) سے بچ جاؤ یعنی کسی حالت میں استعمال نہیں کی جا سکتی۔ اخماری کیفیت میں بھی نہیں۔

ع ۱۴ ۲

الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ
جس تک تمہارے ہاتھ اور نیزے پہنچیں ف۱ تاکہ اللہ پہچان کرا دے کہ کون اسے بن دیکھے ڈرتے ہیں
فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
پھر اس کے بعد جو حد سے تجاوز کرے اس کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اے ایمان والو
لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا
جب تم احرام میں ہو تو شکار کو نہ مارو۔ اور تم میں سے جو اسے قصداً قتل کرے
فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ
اس کا بدلہ یہ ہے کہ ویسا ہی جانور اپنے مویشیوں میں سے دے تم میں سے دو معتبر آدمی اس کا حکم کریں گے
هَدْيًۢا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا
یہ قربانی کعبہ کے لیے ہے یا کفارہ دے چند مسکینوں کا کھانا یا اس کے برابر روزے رکھے
لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ
تاکہ اپنے کیے ہوئے کا مزہ چکھے جو ہو چکا اللہ نے اسے معاف کیا اور جو اب کرے گا اللہ اس سے بدلہ لیگا
اللّٰهُ مِنْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝ اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ
اور اللہ زبردست بدلہ لینے والا ہے۔ اور تمہارے لیے دریا کا شکار حلال ہے اور اسکا کھانا بھی تمہارے لیے
مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ
مقام ہے اور یہ تمہارے اور مسافروں کے فائدے کیلئے ہے اور تم پر حرام ہے خشکی کا شکار جب تک تم
حُرُمًا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ
احرام میں ہو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو جس کی طرف تم نے لوٹنا ہے۔ اللہ نے کیے
الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ
ادب والے گھر کو لوگوں کے قیام کے لیے اور حرمت والے مہینوں کو بھی اور حرم کی قربانی اور گلے میں پٹے پہنے ہوئے
ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ
جانوروں کو بھی یہ اسلیے کہ تم یقین کرو اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اور
اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۙ وَاَنَّ
اللہ تعالیٰ ہر چیز سے باخبر ہے۔ اور یہ بھی طرح جان لو کہ اللہ کا عذاب بہت سخت ہے اور اللہ

ف ۲ یہ آیت اس کے حقق ہے کہ جب مکرم رسالت ﷺ حدیبیہ میں مع اصحاب کے تشریف لے گئے تو اللہ تعالیٰ نے ان کی آزمائش کیلئے انکے جانور شکار کر دیئے تھے کہ آدمیوں کے ساتھوں کے بیچ میں سے گزر جاتے تھے حتیٰ کہ اصحاب کے ہاتھ اور نیزے بآسانی ان تک پہنچ جاتے تھے۔

ف ۳ یہ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے جو لوگ احرام میں ہوتے ہیں ان کو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو تم میں سے اسے قصداً قتل کرے تو اس کا بدلہ یہ ہے کہ ویسا ہی جانور مویشی سے دے۔ یعنی حکم ہے کہ جب تم حالت احرام میں ہو تو ہر جانور کے قتل سے پرہیز کرو سوائے سانپ اور بچھو اور چوہے کے اس لئے کہ چوہا مشک کو کاٹ ڈالتا ہے اور مکان میں آگ لگا دیتا ہے۔ ۱۲ پھر تو ایک مرتبہ جناب رسول اللہ ﷺ نے کسی چڑی کی طرف ہاتھ بڑھایا تھا کہ بچھو نے ڈنگ مار دیا تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تجھ پر لعنت کرے تو کسی نیک و بد کو نہیں چھوڑتا اور سانپ جس وقت وہ قصد القصد کرے تو تم اس کو قتل کر دو نہ کرے تو قتل نہ کرو یہی حکم چوہے کے تو اور درندے کا ہے۔ یعنی شیر وغیرہ کا اور کالے کوے کو سوا قتل کرنا چاہئے اور کوے اور چیل کوؤں کی طرف کوئی چیز پھینک کر اڑانا چاہئے۔

ف ۴ اس آیت کی تفسیر میں داؤد بن ابی ہند کہتے ہیں کہ ہرن کے بدلے بکری اور گورخر کے عوض میں گائے اور شتر مرغ کے عوض میں پانچ برس کا اونٹ اور گائے کے بدلے میں گائے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۸﴾ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ
بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ رسول کا کام صرف احکام پہنچانا ہے اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر اور
وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ
پوشیدہ کرتے ہو۔ آپ فرما دیجئے کہ گندہ اور پاک برابر نہیں اگرچہ آپ کو گندے کی
كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ يٰٓاَيُّهَا
کثرت اچھی معلوم ہو تو اے عقل والو اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ اے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ
ایمان والو ایسی باتیں نہ پوچھو جو تم پر ظاہر کی جائیں تو تم ان کو برا
تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ۚ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ وَاللّٰهُ
اور اگر تم
غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾ قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا
بخشنے والا اور حلم والا ہے۔ تم سے پہلے ایک قوم نے اسی طرح سوال کیا تھا گروہ اس سے
كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا
منکر ہوگئے۔ اللہ نے جانور کان چرا ہوا اور نہ
حَامٍ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَاَكْثَرُهُمْ
حام کر قربانی کے لیے مقرر کیا ہے ہاں کافر لوگ اللہ پر جھوٹا افترا باندھتے ہیں اور ان میں اکثر لوگ
لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ
بے عقل ہیں۔ اور جب ان سے کہا جائے کہ جو اللہ نے نازل کیا ہے اس کی طرف آؤ اور رسول کی طرف
قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ
تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اسی پر کاربند ہیں جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا خواہ ان کے باپ دادا کچھ جانتے ہوں
شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ
نہ ہدایت کی راہ پر ہوں۔ اے ایمان والو تم اپنے متعلق خیال رکھو جو گمراہ ہوگا تمہارا کچھ نہیں
مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ
بگاڑے گا جبکہ تم سیدھی راہ پر ہو۔ تم سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے پھر وہ تمہیں بتا دے گا

ف ۱۵ اس کے متعلق یہ ہے کہ حضور علیہ السلام نے حج کے موقع پر فرمایا کہ لوگو اللہ تعالیٰ نے حج تم پر فرض کر دیا ہے۔ ایک شخص سراقہ نے فرمایا یا رسول اللہ ہر سال۔ آپ ﷺ نے دوسری طرف منہ کر لیا پھر اس نے دو تین مرتبہ پوچھا تو آپ نے فرمایا اس نے دریافت کیا یا رسول اللہ ہر سال آپ ﷺ نے پھر دوسری طرف منہ کر لیا پھر اس نے دو تین مرتبہ دریافت کیا یا رسول اللہ ہر سال آپ ﷺ نے فرمایا۔ وائے ہو تجھ پر اے سراقہ اگر میں کہہ دوں ہاں تو تم پر ہر سال حج کرنا فرض ہو جائے گا اور تم اس کو ہر سال نہیں کر سکو گے اور اب میں کسی بات کو چھوڑ دوں تو تم لوگ اس کے پیچھے نہ لگا کرو سابقہ امتیں اسی لئے عذاب میں گرفتار ہوئیں کہ وہ اپنے نبی سے اسی قسم کے بے جا سوال کیا کرتے تھے۔

ف ۱۶ منقول ہے کہ زمانہ جاہلیت میں جب کوئی نوتنی ایک بطن سے دو بچے جنتی تھے تو لوگ اسے وصیلہ کہتے تھے تو پھر نہ اس کا ذبح کرنا حلال جانتے تھے نہ اس کا کھانا اور جو نوتنی (۱۰) بچے جن چکتی تھی وہ اسے سائبہ قرار دیتے تھے۔ اب اس کی پیٹھ پر سوار ہونا اور اس کو کھانا حلال نہیں جانتے تھے اور حام سے مراد اونٹوں کا سانڈھ ہے اس کو کھانا اور اس پر سوار ہونا حلال جانتے تھے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی کہ اللہ تعالیٰ نے ان میں سے کسی چیز کو بھی حرام قرار نہیں دیا

بقیہ حاشیہ اگلے صفحہ پر

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ
جو کچھ تم کرتے تھے۔ اے ایمان والو! جب تم میں سے کسی کو
اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ
موت آجائے اس کیلئے تمہاری آپس کی گواہی کافی ہے۔ وصیت کرتے وقت تم میں سے دو معتبر شخص ہوں یا غیروں
مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ
میں سے دو آدمی ہوں۔ جب تم ملک میں سفر کو جاؤ
الْمَوْتِ ؕ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ
پھر تمہیں موت کا حادثہ
پہنچے
ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ
ان دونوں کو نماز کے بعد روک لو اور تمہیں کوئی شک پڑے تو وہ اللہ ہی کی قسم کھائیں
اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا
ہم اس کے بدلے کچھ مال دنیا نہیں لیں گے اگرچہ قریب کا رشتہ دار ہو اور اللہ کی گواہی نہ چھپائیں گے
فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ
اگر ہم ایسا کریں تو ہم گنہگاروں میں سے ہیں۔ پھر اگر پتہ چلے کہ وہ کسی گناہ کے سزاوار ہوئے ہیں
فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۖ
تو ان کی جگہ دو اور کھڑے ہوں ان میں سے کہ جن کا حق مارا گیا ہے یہ دونوں اللہ کی قسم کھائیں کہ ہماری گواہی زیادہ صحیح ہے ہم دونوں کی گواہی سے اور ہم نے کسی قسم کی زیادتی نہیں کی
اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى
اگر ہم ایسا کریں تو ظالموں میں سے ہیں۔ یہ قریب تر ہے اس سے کہ
وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
گواہی جیسی چاہیے
ادا کریں یا ڈریں کہ ان کی قسموں کے بعد پھر دوسری قسمیں لی جائیں اور اللہ سے ڈرو
وَاسْمَعُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ
اور تم سنو اور اللہ تعالیٰ فاسقوں کو ہدایت کی راہ نہیں دکھاتا۔ جس دن اللہ تمام رسولوں کو
الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ؕ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ

حاشیہ صفحہ سابقہ

ف ۱۷ محمد ابن حنی ابن یعنی ابن جنید کہ کاہل شاہ ہو گیا تھا۔ یہ پہلا شخص ہے جس نے دین اسمٰعیل علیہ السلام کو بدل ڈالا۔ بتوں کی عبادت شروع کی بتوں کو نصب کیا۔ بحیرہ سائبہ وصیلہ حام وغیرہ رسمیں جاری کیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا میں نے اسے دوزخ میں اس حالت میں دیکھا ہے کہ دوزخ والے اس کی بدبوؤں کی بدبو سے اذیت پاتے ہیں

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

الْغُيُوْبِ ﴿۱۱۶﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ

جاننے والا ہے۔ جب اللہ فرمائے گا کہ اے عیسیٰ ابن مریم! یاد کرو میرا احسان اپنے اوپر

وَعَلٰى وَالِدَتِكَ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي

اور اپنی ماں پر جب میں نے روح القدس سے تیری تائید کی تو لوگوں سے گہوارے

الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَاِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ

میں اور جب تو بڑی عمر سے اور جب میں نے تجھے کتاب حکمت کی تعلیم دی اور توریت اور انجیل دی

وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ

اور جب تو مٹی سے پرندکی صورت میرے حکم سے بناتا تھا۔ پھر اس میں پھونک مارتا تھا

فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِيْ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ

کہ وہ میرے حکم سے اڑنے کی تھی اور تو مادرزاد اندھے اور کوڑھی کو میرے حکم سے شفا دیتا تھا

وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ

اور جب تو میرے حکم سے مردوں کو زندہ کرتا تھا اور جب میں نے بنی اسرائیل کو تجھ سے روکا جب کہ

جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا

تو ان کے پاس روشن نشانیاں لے کر آیا تو ان میں سے کافر لوگ بولے کہ "یہ تو

سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۰﴾ وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ

کھلا جادو ہے۔" اور جب میں نے حواریوں کے دل پر القا کیا کہ مجھ پر اور میرے

وَبِرَسُوْلِيْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ اِذْ قَالَ

رسول پر ایمان لاؤ۔ تو بولے کہ ہم ایمان لائے اور گواہ رہ کہ ہم مسلمان ہیں۔" جب

الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ

حواریوں نے کہا "اے عیسیٰ ابن مریم! کیا آپ کا رب ایسا کر سکتا ہے

عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

کہ ہمارے لیے آسمان سے ایک خوان اتارے۔" اس نے کہا "اللہ سے ڈرو اگر تم ایمان رکھتے ہو۔"

قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ

بولے ہم چاہتے ہیں کہ اس خوان میں سے کھائیں اور ہمارے دلوں کو اطمینان حاصل ہو اور ہم آنکھوں سے دیکھ لیں

ف ۱۸ عیسیٰ علیہ السلام ابن مریم نے عرض کی اے اللہ اے ہمارے رب ہم پر آسمان سے خوان اتار کہ وہ ہمارے لئے عید ہو۔ ہمارے اگلوں پچھلوں کی اور تیری طرف سے نشانی اور ہمیں رزق دے تو سب سے پہلے روزی دینے والا ہے جب اللہ تعالیٰ سے وعدہ عیسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ نے خوان اتارا اور فرمایا کہ اس میں نہ چوری ہو اور نہ خیانت یعنی نہ اس میں سے کوئی چوری کرے اور نہ چھپائے مگر انہوں نے شام ہونے سے پہلے پہلے اس میں سے چوری بھی کی اور چھپایا بھی تو ہم پر کہ حکم ہوا تھا کہ اس خوان سے صرف وہ لوگ کھائیں کہ جو عقیدہ مند ہوں باقی اور لوگوں کو اس میں سے کھانا نہ چاہئے مگر بنی اسرائیل کے بعد داروں نے ان میں سے کھایا بھی اور چھپایا بھی۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے اس خوان کو اٹھا لیا اور اللہ تعالیٰ نے ان چوری اور خیانت کرنے والی لکھوں کو مسخ کر دیا اور وہ تین دن تک کو ذا کھر پر فضلہ کھاتے پھرتے تھے یہاں تک کہ تین دن کے بعد وہ ہلاک کر دیئے گئے یہی وہ سخت سزا تھی جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا میں تمہیں وہ سزا دوں گا جو عالمین میں کسی کو نہ دی ہوگی۔

صِدْقُنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ عِيْسَى ابْنُ

کہ آپ نے ہم سے سچ فرمایا ہے اور ہم اس پر گواہ ہو جائیں۔ عیسیٰ ابن مریم نے

مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا

عرض کی اے اللہ اے رب ہمارے ہمارے لیے آسمان سے خوان اتار کہ وہ ہمارے اگلے اور پچھلوں کیلئے

لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

عید ہو اور تیری طرف سے ایک نشانی ہو جائے اور ہمیں رزق عطا فرما کہ تو سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔

قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں اسے تم پر اتارتا ہوں پھر جو تم میں کفر کرے گا تو میں اسے وہ عذاب دوں گا

عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ

جو سارے جہان میں کسی پر وہ عذاب نہ کیا گیا ہو۔ اور جب اللہ تعالیٰ فرمائے گا عیسیٰ مریم کے

مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ

بیٹے کیا تو نے لوگوں سے کہا تھا کہ مجھے اور میری ماں کو دو خدا بنا لو اللہ کے

اللّٰهِ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ بِحَقٍّ اِنْ كُنْتُ

سوا۔ تو عیسیٰ نے عرض کی کہ پاک ہے تیری ذات (پاک) کہ مجھے یہ روا نہیں کہ وہ بات کہوں جس کا مجھے حق نہیں اگر میں نے

قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ

ایسا کہا ہوگا تو تجھے معلوم ہوگا کیونکہ تو جانتا ہے جو میرے دل میں ہے مگر میں نہیں جانتا جو تیرے دل میں ہے

اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۱۶﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ

بیشک تو تمام غیبوں کا جاننے والا ہے۔ میں نے ان سے نہیں کہا تھا جس کا تو نے مجھے حکم دیا تھا کہ

اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ

اللہ کی عبادت کرو جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی جب تک میں ان میں رہا جب تک میں ان میں رہا

فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ

پھر جب تو نے مجھے اٹھا لیا، تو ہی ان کا نگران تھا اور ہر چیز سے

شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۱۷﴾ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ

تو ہی واقف ہے۔ اگر تو انہیں عذاب کرے وہ تیرے بندے ہیں اگر تو انہیں بخش دے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

قَالَ اَنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۱۸﴾ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ
تو بے شک تو ہی غالب حکمت والا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ وہ دن ہے جس میں سچوں کو ان کا سچ
صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
کام آئے گا۔ ان کے لیے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور وہ ہمیشہ ہمیشہ ان میں
اَبَدًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۹﴾ لِلّٰهِ
رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی اور وہ اللہ سے راضی۔ یہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔ اللہ ہی کے لیے
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۲۰﴾
ملک آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ ان میں ہے سب کی سلطنت۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

سورۃ انعام مکی ہے اس میں ۱۶۵ آیتیں ۲۰ رکوع اور ۳۰۵۵ کلمے اور ۱۲۰۰ حرف ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے لیے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم فرمانے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ
سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔ جس نے آسمان اور زمین بنائے اور اندھیرے اور روشنی
وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ
پیدا کی۔ پھر کافر لوگ اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیں۔ وہ ہی ہے جس نے تمہیں
مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰى اَجَلًا وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ
مٹی سے پیدا کیا۔ پھر اس کی ایک میعاد مقرر کی گئی۔ اس کے یہاں ہر چیز کی ایک وقت مقرر ہے اس کے باوجود تم لوگ
تَمْتَرُوْنَ ﴿۲﴾ وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ
شک کرتے ہو۔ اور وہی اللہ ہے ملک آسمانوں کا اور زمین کا۔ اسے تمہارا چھپا
وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ﴿۳﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ
اور ظاہر سب معلوم ہے اور تمہارے کاموں کو جانتا ہے۔ اور جو بھی نشانی اپنے رب کی نشانیوں میں سے
رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ
انکے پاس آئی ہے تو وہ اس سے منہ پھیر رہتے ہیں۔ پس انہوں نے حق کو جھٹلایا جبکہ حق ان کے پاس آیا۔
فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۵﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ
اب انہیں خبر ملا چاہتی اس چیز کی۔ جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے

ف ۱ معقول ہے کہ یہ آیت 3 قسم کے لوگوں کی تردید کرتی ہے، جب اللہ تعالیٰ نے کہا۔ "سب خوبیاں اللہ تعالیٰ کی کیلئے ہیں جس نے آسمان اور زمین پیدا کیے" تو یہ فرقہ دہریہ کہا کہ وہ کیا ہو یہ کہتے تھے کہ ہمارے سامنے وہ چیزیں جن کی ابتداء ہی نہیں' یہ ہمیشہ سے ہی چلی آتی ہیں اور جب یہ فرمایا "اور اندھیرے اور روشنی پیدا کی" تو یہ فرقہ مجوسیہ کی تردید ہو گئی جو یہ کہتے تھے کہ نور اور ظلمت دونوں مل کر عالم کے مدبر ہیں۔ پھر جب یہ کہا "اس پر کافر لوگ اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیں" تو عرب کے مشرکوں کی تردید ہو گئی جو یہ کہتے ہیں کہ بت ہمارے معبود ہیں۔

ف ۲ اس اجمل سے وہ اجل مراد ہے جو حتمی ہے اور موت کیلئے معین کر دی گئی ہے جو نہ ٹل سکتی ہے اور نہ آگے پیچھے ہو سکتی ہے اور مسمی سے وہ مراد ہے جس کو آگے پیچھے ہو جانا ممکن ہے کسی دعا صدقات وغیرہ سے

اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ
ان سے پہلے کتنے طاقتور گروہوں کو ہلاک کیا حالانکہ ہم نے انہیں زمین میں وہ وہ اقتدار دیا تھا جو تم کو
لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ
نہیں دیا اور ہم نے ان پر موسلا دھار بارش برسایا اور ان کے نیچے
مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا
نہریں بہائیں پھر انکے گناہوں کے سبب ہم نے انہیں ہلاک کر دیا اور ان کے بعد ہم نے دوسرے لوگوں کو لا کھڑا کیا
اٰخَرِيْنَ ﴿۶﴾ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ
اقتدار عطا کیا تھا اور اگر ہم تم پر کاغذ میں کچھ لکھا ہوا اتار دیتے وہ اسے اپنے ہاتھوں سے چھوتے
لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷﴾ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ
تب بھی کافر یہی کہتے کہ یہ کھلا جادو ہے۔ اور وہ بولے ان پر کوئی فرشتہ

ف ۳ یہاں پروردگار عالم کی مراد یہ ہے کہ جس طرح ہم نے عاد اور ثمود اور دوسری قوموں کو ہلاک کرنے کے بعد تم کو ان کا جانشین بنایا اسی طرح ہم تمہارے گناہوں کے باعث تمہیں ہلاک کرنے کے بعد دوسری قوم کو تمہاری جگہ لے آئیں گے۔

ف ۴ اس سے مراد پروردگار عالم کی یہ ہے کہ اگر ہم فرشتہ کو بھی بھیجتے تو شکل بشری ہی میں بھیجتے کیونکہ فرشتے کا جسم لطیف ہوتا ہے جو نظر نہیں آتا تو جب اس عالم مادی میں بھیجتے تو جسم کثیف ہی دے کر بھیجتے تاکہ وہ اللہ تعالیٰ کا پیغام اس کے بندوں تک پہنچا سکے تو اس وقت بھی یہی اعتراض کیا جاتا جواب کر رہے ہیں کہ فرشتہ بنا کر کیوں نہ بھیجا۔ امام الانبیاء علیہ السلام کے پاس بھی جب مجمعی فرشتہ آئے تو وہ انہیں بشری ہی میں آئے اور اگر وہ فرشتے کیلئے بھیجے جاتے تب بھی انہیں لباس بشری ہی میں کتابوں نازل ہوتا جو اعتراض کیا اب انبیاء علیہ السلام پر کر رہے ہیں وہی فرشتوں پر کرتے۔

ف ۵ اس کے معنی یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے بندوں کی ہدایت اور نزول رحمت اپنے ذمے لے لی ہے۔ اسی لئے رب تعالیٰ بندوں کی ہدایت کیلئے انبیاء علیہ السلام کو بھیجتا رہا اور کتابیں اور صحیفے نازل کرتا رہا اور باران رحمت کا نزول کرتا رہا اور نقامات کرتا ہے گا۔ وہ اس سے مردہ زمین کو زندہ کرتا ہے اس سے غلہ اور پھل اگتے ہیں۔ یہ بندوں کیلئے سراسر رحمت ہے اس کے علاوہ اپنی رحمت سے بندوں کی ہر تکلیف کو دور فرماتا ہے۔ پیشہ اس میں مبتلا نہیں رکھتا۔

لَهُمْ مَّكَّنّٰهُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً فَمَآ اَغْنٰى
ہم نے ان کو وہ اقتدار دیا تھا جو تمہیں نہیں دیا اور ہم نے ان کو کان اور آنکھیں اور دل دیئے تھے پھر
عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا
ان کے کان اور آنکھیں اور دل کچھ بھی کام نہ آئے جبکہ
يَجْحَدُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ
وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ اور ان کو اسی چیز نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٣﴾ قُلْ أَغَيْرَ
جو کچھ رات اور دن میں ہے۔ اور وہی سنتا اور جانتا ہے۔ آپ فرمادیں کیا اللہ کے سوا
اللَّهِ أَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ۗ
کسی اور کو دلی بنا لوں؟ وہ اللہ جس نے آسمان اور زمین پیدا کیے اور وہ کھلاتا ہے نہ کوئی کھانے کو اسے
قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ
اور آپ فرمادیں کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ سب سے پہلے میں اسلام لاؤں تم کبھی
الْمُشْرِكِينَ ﴿١٤﴾ قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ
مشرکوں میں سے نہ ہونا۔ آپ فرمادیں اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو بڑے دن کے عذاب سے
عَظِيمٍ ﴿١٥﴾ مَنْ يُصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهُ ۚ وَذَٰلِكَ الْفَوْزُ
ڈرتا ہوں۔ اس دن جس سے عذاب ٹال دیا جائے اس پر اللہ کی رحمت ہوئی اور یہی بڑی
الْمُبِينُ ﴿١٦﴾ وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۖ
کامیابی ہے۔ اور اگر اللہ تجھ کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا اور کوئی دور کرنے والا نہیں۔
وَإِنْ يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٧﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ
اور اگر اللہ تجھ کو کوئی خیر پہنچائے تو وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور وہ اپنے بندوں پر
فَوْقَ عِبَادِهِ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ﴿١٨﴾ قُلْ أَيُّ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادَةً ۖ
غالب ہے اور وہی حکمت والا اور ہر بات سے باخبر ہے۔ آپ فرمادیں کہ سب سے بڑی گواہی کس کی ہے۔
قُلِ اللَّهُ ۖ شَهِيدٌ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۚ وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَٰذَا الْقُرْآنُ لِأُنْذِرَكُمْ
آپ فرمادیں کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ گواہ ہے میری طرف یہ قرآن وحی کیا گیا تاکہ میں اس سے تمہیں ڈراؤں
بِهِ وَمَنْ بَلَغَ ۚ أَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُونَ أَنَّ مَعَ اللَّهِ آلِهَةً أُخْرَىٰ ۚ قُلْ
اور ان کو جن تک پہنچے۔ پہنچے دل کیا تم یہ گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہیں۔" آپ فرمادیں
لَا أَشْهَدُ ۚ قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ وَإِنَّنِي بَرِيءٌ مِمَّا تُشْرِكُونَ ﴿١٩﴾
کہ میں یہ گواہی نہیں دیتا۔ آپ فرمادیں کہ وہ تو صرف یکتا معبود ہے اور میں اس سے بیزار ہوں جس کو تم شریک ٹھہراتے ہو۔"
الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمُ ۘ الَّذِينَ
اور جن کو ہم نے کتاب دی اس نبی کو یہ پہچانتے ہیں جیسا اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔ اور جنہوں نے

ف ٦ اس سے معلوم ہوا کہ تم لوگ باوجود فصاحت و بلاغت دیکھنے کے اور عمدہ زبان پر عبور رکھنے کے اس کا جواب لانے سے عاجز ہو تو یہ میری نبوت کا ایک خصوصی ثبوت اور کھلا معجزہ ہے اس سے انکار ممکن نہیں۔

ف ٧ یہود و نصاریٰ تورات و انجیل میں آپ ﷺ کی نشانیاں اور صفات سے پہچان لیتے تھے اور اچھی طرح جانتے تھے کہ یہ وہی نبی ہیں جن کا ذکر تورات اور انجیل میں ہے اور اس سے انکار ممکن نہیں۔ مگر چونکہ ان پر نفس کا غلبہ تھا جس کے باعث وہ شیطان کی گرفت میں تھے۔ کیونکہ تزکیہ نفس کی تعلیم صرف قرآن ہی میں دی گئی ہے اور کسی کتاب میں تزکیہ نفس کی تعلیم نہیں دی گئی جس سے شیطان سے تعلق منقطع ہو جاتا ہے اور انسان کی آنکھیں روشن ہو جاتی ہیں جس سے بدایت کی راہ کھل جاتی ہے۔

خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٠﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ
اپنے آپ کو نقصان میں ڈالا وہ ایمان نہیں لاتے۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر
عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿٢١﴾ وَيَوْمَ
جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے۔ یقیناً ظالم فلاح نہیں پائیں گے۔ اور جس دن
نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا أَيْنَ شُرَكَاؤُكُمُ الَّذِينَ
ہم سب کو اپنے حضور میں حاضر کریں گے پھر مشرکوں سے فرمائیں گے کہاں ہیں تمہارے وہ شریک جن کا
كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٢٢﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا وَاللَّهِ رَبِّنَا
تم دعویٰ کرتے تھے۔؟ پھر وہ اپنی فریب کاری سے کہیں گے "اللہ کی قسم ہمارے پروردگار
مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ ﴿٢٣﴾ انْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ ۚ وَضَلَّ عَنْهُمْ
ہم مشرک نہ تھے۔" دیکھ کیسا اپنے آپ پر جھوٹ بولتے ہیں اور جو باتیں ان کی گھڑتے تھے
مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢٤﴾ وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ ۖ وَجَعَلْنَا عَلَىٰ
وہ سب ان سے گم ہو جائیں گی۔ اور ان باتوں سے نکلتے ہیں
قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۚ وَإِنْ يَرَوْا كُلَّ
دلوں پر غلاف چڑھے ہوئے ہیں کہ وہ اسے نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں بوجھ ہے اور اگر یہ ساری
آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوكَ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ
نشانیاں بھی دیکھیں تو ان پر ایمان نہ لائیں گے یہاں تک کہ جب آپ کے حضور آپ سے جھگڑنے کیلئے حاضر ہوں تو کافر
كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٥﴾ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ
کہتے ہیں "یہ تو اگلوں کی داستانیں ہیں۔" اور وہ اس سے روکتے ہیں
وَيَنْأَوْنَ عَنْهُ ۖ وَإِنْ يُهْلِكُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ
اور اس سے دور بھاگتے ہیں اور وہ اپنی جانوں کو ہلاک کرتے ہیں مگر انہیں اس کا شعور نہیں۔ اور اگر آپ
تَرَىٰ إِذْ وُقِفُوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا يَا لَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِآيَاتِ
دیکھیں جب وہ آگ پر کھڑے کیے جائیں گے تو کہیں گے کاش ہم کسی طرح واپس بھیجے جائیں اور کبھی اپنے رب کی آیتوں کو
رَبِّنَا وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٧﴾ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَا كَانُوا يُخْفُونَ
نہ جھٹلائیں گے اور مسلمان ہو جائیں گے۔" بلکہ ان پر کھل گیا جو پہلے وہ چھپاتے تھے

ف ٨ جب بروز حشر ان کے اعمال ہو انکے وجود میں متشکل ہوئے ہوں گے اور ان کے بداثرات سے ان کا سابقہ پڑے گا تو اپنے آپ پر جھوٹ بولیں گے کہ ہم مشرک نہ تھے حالانکہ ان کے اعمال ان کے سامنے کھلی کتاب کی مانند ہوں گے جس سے ان کا کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔

ف ٩ اس کا مطلب یہ ہے کہ کفار اور مشرکین اپنے شرک اور کفر پر کامل یقین اور مضبوط عقیدہ کے ساتھ جمے ہوتے ہیں اس کے مقابلے ان کے باطن پر کفر اور شرک کی سیاہی کا غلاف چڑھ جاتا ہے جو روز بروز ان کی بصارت قلبی یعنی حقیقی فکر جس سے انسان حق اور باطل کو دیکھ سکتا ہے۔ اس پر یہ سیاہی چڑھ جاتی ہے۔ اسی طرح ان کی باطنی سماعت جس سے حق دل پر اثر انداز ہوتا ہے اس پر یہ سیاہی چھا جاتی ہے جس سے حق کا کلام ان کے دل پر اثر نہیں کرتا چونکہ یہ طریقہ رب تعالیٰ نے بنایا ہے۔ اس لئے اسی سے نسبت دی گئی ہے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

مِنْ قَبْلُ ۭ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝
اور اگر وہ واپس بھیجے جائیں تو پھر وہی کریں گے جس سے منع کیے گئے تھے اور بیشک وہ جھوٹے ہیں۔

وَقَالُوْٓا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ۝ وَلَوْ
اور وہ بولے کہ وہ تو یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے اور ہم ہرگز نہیں اٹھائے جائیں گے۔ اور اگر آپ

تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰي رَبِّهِمْ ۭ قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۭ قَالُوْا بَلٰى
دیکھیں جب یہ اپنے رب کے حضور کھڑے کیے جائیں گے تو وہ فرمائے گا کیا یہ حق نہیں ہے کیوں نہیں

وَرَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ
ہمیں اپنے رب کی قسم پھر وہ فرمائے گا اپنے کفر کے بدلے اس عذاب کو چکھو۔ بے شک وہ نقصان میں رہے

كَذَّبُوْا بِلِقَاۗءِ اللّٰهِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا
جنہوں نے اپنے اللہ سے ملنے کا انکار کیا یہاں تک کہ جب اچانک قیامت آئی بولے ہائے افسوس

عَلٰي مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰي ظُهُوْرِهِمْ ۭ اَلَا
ہماری اس خطا پر کہ اسکو ماتے ہیں ہم نے تقصیر کی اور وہ اپنے اعمال کا بوجھ اپنی پیٹھ پر لادے ہوئے ہیں وہ

سَاۗءَ مَا يَزِرُوْنَ ۝ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَلَلدَّارُ
کیا برا بوجھ اٹھائے ہوئے ہیں۔ اور دنیا کی زندگی تو ایک کھیل تماشا ہے۔ اور آخرت کا گھر

الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ
ان کے لیے بہتر ہے جو پرہیزگاری کیا تم یہ نہیں سمجھتے۔ ہم جانتے ہیں کہ آپ کو وہ بات رنج دیتی ہے

الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
جو یہ کہہ رہے ہیں اور یہ آپ کو نہیں جھٹلاتے بلکہ یہ ظالم تو اللہ کی

يَجْحَدُوْنَ ۝ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰي مَا
آیتوں سے انکار کرتے ہیں۔ اور آپ سے پہلے تو بہت سے رسول جھٹلائے گئے تو انہوں نے صبر کیا

كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰٓى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ
جھٹلانے پر اور ایذائیں پائے یہاں تک کہ انہیں ہماری مدد آئی اور اللہ کی باتیں بدلنے والا کوئی نہیں

وَلَقَدْ جَاۗءَكَ مِنْ نَّبَاِي الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ
اور آپ کے پاس رسولوں کے متعلق خبریں آ ہی چکی ہیں۔ اور اگر ان کا منہ پھیرنا آپ پر

ف ١٠ چونکہ وحی کا نزول بھی یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے اس پیغام کو بندوں تک پہنچاتا ہے تو جو غلام اسکو حق سمجھے ہوئے بھی اس سے انکار کرتے ہیں تو گویا نبی کو نہیں جھٹلاتے بلکہ وہ اللہ تعالیٰ کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں۔

اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا
اشاق گزرے آپ پر ان کا اعراض اگر آپ سے ممکن ہو سکے تو زمین میں کوئی سرنگ تلاش کرو یا آسمان میں

فِي السَّمَاۗءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَي الْهُدٰى
زینہ پھر ان کے پاس کوئی نشانی لے آؤ اور اگر اللہ چاہتا تو انہیں ہدایت پر جمع کر دیتا

فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝ اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ۘ
تو ایسے نہ ہونا کہ نادان بن جاؤ۔ اور ماننے وہی ہیں جن کے دل میں بات ہم جاتی ہے

وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ
اور مردوں کو اللہ اٹھائے گا پھر وہ اس کی طرف ہانکے جائیں گے۔ اور وہ یہ کہتے ہیں کہ ان پر آپ کے رب کی طرف

عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً
سے کوئی نشانی کیوں نہ اتری۔ تو آپ فرمادیں کہ اللہ قادر ہے جو نشانی چاہے اتار

وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَمَا مِنْ دَاۗبَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا طٰۗىِٕرٍ
لیکن ان کی بہت سے جاہل ہیں۔ اور زمین میں چلنے والا کیڑا اور نہ کوئی پرندہ

يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ۭ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ
اپنے پروں پر اڑتا ہے مگر یہ کہ وہ تم جیسی اُمتیں ہیں ہم نے اس کتاب میں کچھ اٹھا نہیں رکھا

ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ
پھر وہ اپنے رب کی طرف اٹھائے جائیں گے۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں

فِي الظُّلُمٰتِ ۭ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ۭ وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰي صِرَاطٍ
اندھیروں میں۔ اور اللہ جسے چاہتا ہے اسے الگی گمراہی پر پہنچا دیتا ہے اور جسے چاہے ہدایت کی راہ

مُّسْتَقِيْمٍ ۝ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ
دکھا دیتا ہے۔ آپ فرمادیں کہ بھلا یہ تو بتاؤ کہ اگر تم پر اللہ کا عذاب آجائے یا قیامت قائم ہو جائے

اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ ۘ
تو کیا اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے اگر تم سچے ہو۔ بلکہ اسی کو پکارو گے

فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَاۗءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ۝ وَلَقَدْ
تو وہ اگر چاہے جس پر اسے پکارتے ہو اسے اٹھا دے اور شریکوں کو تم بھول جاؤ گے۔ اور ہم نے

ف ١١ بات یہ ہے کہ حرث بن نوفل بن عبد المناف جو ایک کافر تھا۔ اس کے حلقی حضور علیہ السلام کی خواہش تھی کہ حرث مسلمان ہو جائے تو وہ ایمان نہ لاتا تھا اور طرح طرح سے باتیں کرتا اور کٹ حجتیاں کرتا تھا اور اس قسم

ف ١٢ اس سے مراد یہ ہے کہ چونکہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔

کے ثبوت مانگنا تھا جن کا انجام علیہ السلام سے کوئی حلقی نہیں تھا۔ اس کے حلقی اللہ تعالیٰ نے یہ

ف ١٣ اس سے مراد یہ ہے کہ چرند اور پرند انسانوں جیسے ہی مخلوقات کی مناسبت سے اور ان کے شعور رکھتے ہیں۔ انسانوں کی طرح کھاتے پیتے اور پول و براز کرتے ہیں اور اپنے ماحول میں اپنی مخلوقات کی مناسبت سے اور ان کے شعور رکھتے ہیں اسی لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ تمہاری مثل امتیں ہیں۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ
آپ سے پہلی امتوں کی طرف رسول بھیجے اور ان کی نافرمانیوں کو سختی اور تکلیف میں مبتلا کیا تاکہ وہ
يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۴۲﴾ فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ
گڑگڑائیں ﴿۴۲﴾ پس اگر ان پر ہمارا عذاب آتا تو وہ گڑگڑاتے ہوتے لیکن ان کے دل سخت ہو گئے
وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ
اور شیطان نے ان کے اعمال کو ان کی نظر میں اچھا کر دیا ﴿۴۳﴾ اور جب انہوں نے بھلا دیا جو نصیحتیں انہیں کی گئیں تھیں
فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ۭ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا
تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیے۔ یہاں تک کہ جب وہ خوش ہوئے اس پر جو انہیں ﴿۴۴﴾
اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ
ہم نے انہیں پکڑ لیا اور ان کی آس ٹوٹ گئی ﴿۴۴﴾ اور جڑ کاٹ دی گئی
ظَلَمُوْا ۭ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۵﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ
ظالموں کی۔ و تمام تعریف اللہ ہی کیلئے جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔ آپ فرما دیں کہ بھلا یہ تو بتاؤ کہ اللہ اگر
سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰي قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ
تمہارے کان اور آنکھیں لے لے اور تمہارے دلوں پر مہر کر دے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے
يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿۴۶﴾
جو تمہیں یہ چیزیں لا دے۔ دیکھو ہم کس طرح سے نشانیاں بیان کرتے ہیں۔ پھر وہ منہ پھیر لیتے ہیں ﴿۴۶﴾
قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ
آپ فرما دیں "بھلا یہ تو بتاؤ کہ اگر تم پر اچانک اللہ کا عذاب آ جائے
يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا
یا کھلم کھلا تو
مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
سوائے ظالموں کے کون تباہ ہوگا۔ ؟ اور ہم نہیں بھیجتے رسولوں کو مگر
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ
خوشخبری سنانے اور ڈرانے کے لیے۔ پس جو ایمان لائے اور اپنی اصلاح کرے تو انکو نہ کچھ اندیشہ ہوگا
بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۴۹﴾ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ
اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کو ہماری حکم عدولی کے باعث

ف ۴۸ اس کا مطلب یہ ہے کہ سختی اور تکلیف میں جب انسان کو متنبہ کیا جاتا ہے اگر وہ راضی بہ رضا ہو جائے اور سچے دل اور خلوص نیت سے گڑگڑائے تو اس کی خطائیں معاف کر دی جاتی ہیں اور گناہوں کی غلاظت جو اس کے باطن پر چھا جاتی ہے وہ غلاظت چھٹ جاتی اس لئے انسان کو سختی اور تکلیف میں مبتلا کیا جاتا ہے۔

بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۴۹﴾ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ
سخت عذاب ہوگا۔ آپ فرما دیں کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں
وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى
اور نہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں تو وہی کہتا ہوں جو مجھے وحی کی جاتی ہے
اِلَيَّ ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۭ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۵۰﴾
آپ فرما دیں کیا اندھا اور آنکھ والا برابر ہیں؟ تو کیا تم غور نہیں کرتے۔
وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ
اور اس قرآن سے انہیں ڈرائیے جنہیں خوف ہو کہ ہم اپنے رب کی طرف اٹھائے جائیں گے اللہ کے سوا
مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ
کوئی حمایتی اور نہ کوئی سفارشی اس امید پر تاکہ وہ پرہیزگار ہو جائیں۔ اور ان لوگوں کو نہ دور کرو
يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ۭ مَا عَلَيْكَ
جو اپنے رب کو صبح اور شام پکارتے ہیں اور اس کی رضا چاہتے ہیں
مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ
ان کا حساب
فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ
آپ پر نہیں اور نہ آپ کا حساب ان پر ہے پھر اگر
اس لیے کہ دور کر دو یہ کام انصاف سے بعید ہے۔ اور یوں ہی ہم نے ایک کو دوسرے کیلئے آزمائش بنایا
لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ۭ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ
کہ ظالم کافر مسلمان کو دیکھ کر کہیں کہ یہ ہیں جن پر اللہ نے احسان کیا ہم میں سے کیا اللہ خوب نہیں جانتا
بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ
شکر کرنے والوں کو۔ اور جب آپکے حضور وہ حاضر ہوں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو ان سے فرما دیں کہ اللہ کی سلامتی
عَلَيْكُمْ ۣ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰي نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ
ہو تم پر اللہ نے رحمت نازل کرنے کی ذمہ داری لی ہے کہ تم میں جو کوئی نادانی سے
سُوْۗءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۴﴾
کوئی برائی کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کرے اور اپنی اصلاح کرے تو بے شک اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

ف ۵۱ اندھے سے مراد جاہل اور آنکھوں والے سے مراد عالم ہے نیز ان کو اللہ تعالیٰ نے باطنی بصیرت عطا فرمائی ہے جس سے وہ حق کی راہ دیکھ لیتے ہیں وہ ان کی مانند نہیں ہو سکتے جن کی باطنی آنکھوں پر تاریک پردے پڑے ہوئے ہیں جس سے انہیں حق کی رہنمائی نظر نہیں آتی۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۵۵﴾ ع ۱۲

اور اسی طرح ہم آیتوں کو مفصل بیان فرماتے ہیں اور اس لیے کہ مجرموں کا راستہ ظاہر ہو جائے۔

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ

آپ فرما دیجئے کہ مجھے منع کیا گیا ہے کہ میں اُن کی عبادت کروں جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ آپ فرما دیں

لَّاۤ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾

کہ میں تمہاری خواہشوں پر نہیں چلتا اگر ایسا کروں تو بیشک راہ راست پر نہ رہوں گا۔

قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ مَا عِنْدِيْ مَا

آپ فرما دیجئے کہ میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں اور تم نے اسے جھٹلایا ہے اور میرے پاس وہ چیز نہیں جس کی

تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ

تم جلدی مچا رہے ہو۔ حکم تو صرف اللہ ہی کا ہے اور وہ حق فرماتا ہے اور وہ سب سے بہتر

الْفٰصِلِيْنَ ﴿۵۷﴾ قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ الْاَمْرُ

فیصلہ کرنے والا ہے۔ آپ فرما دیں اگر میرے پاس وہ چیز ہوتی جس کی تم جلدی کر رہے ہو تو مجھ میں اور تم میں

بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ

کام تمام ہو چکا ہوتا۔ اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں

لَا يَعْلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا

اور انہیں وہی جانتا ہے اور جانتا ہے جو کچھ خشکی اور تری میں ہے اور جو پتہ گرتا ہے وہ اسے بھی

يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ

جانتا ہے اور کوئی دانہ جو زمین کے اندھیروں میں ہو اور کوئی تر اور نہ خشک جس کے متعلق اس روشن

كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۹﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ

کتاب (لوحِ محفوظ) میں نہ ہو۔ اور وہی ہے جو رات کو تمہاری روحیں قبض کرتا ہے اور جانتا ہے جو کچھ تم

بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰۤى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ

دن میں کرتے ہو پھر تمہیں دن ہی میں اٹھاتا ہے تاکہ مقررہ میعاد پوری ہو۔ پھر اسی کی طرف تمہیں لوٹنا ہے

ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَ ع ۱۳

پھر وہ بتا دے گا جو کچھ تم کرتے تھے۔ اور وہی غالب ہے اپنے بندوں پر اور

۶:۵۵ ۶:۶۱

ف ۶ اس سے یہ بھی مراد ہے اور وہ پتہ بھی مراد ہے کہ ولادت کے وقت ممیز سے پہلے ساقط ہو جائے اور ابھی اس کے سر پر نرم بال نہ اُگے ہوں۔ اور حب سے مراد وہ پتہ ہے جو بیج کے پیٹ میں ہو اور اس کے سر پر بال اگ آئے ہوں اور وہ ولادت سے قبل ساقط ہو جائے اور رطب سے مراد گوشت کا وہ لوتھڑا ہے جو رحم مادر میں ہو اور ابھی اس کی خلقت پوری نہ ہوئی ہو اور وہ حرکت نہ کرنے لگا ہو اور یابس سے مراد وہ بچہ ہے جس کی خلقت پوری ہو چکی ہو اور وہ صحیح سالم پیدا ہوا ہو۔

يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ

وہ تم پر نگہبان بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آتی ہے ہمارے فرشتے اسکی روح

رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿۶۱﴾ ثُمَّ رُدُّوْۤا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ اَلَا

قبض کرتے ہیں اور وہ کوتاہی نہیں کرتے۔ پھر لوٹائے جاتے ہیں اللہ کی طرف جو اُنکا مولا ہے اور اُسی کا

لَهُ الْحُكْمُ ۫ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿۶۲﴾ قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ

حکم جاری ہے اور وہ سب سے جلد حساب لینے والا ہے۔ آپ فرما دیں کون ہے جو تمہیں نجات دیتا ہے

ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ

جنگل اور دریا کی آفتوں سے جب تم گڑگڑا کر اور آہستہ اگر وہ ہمیں اس سے بچا لے

هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۳﴾ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ

تو ہم ضرور اس کے شکر گزار ہوں گے۔ آپ فرما دیں اللہ تمہیں نجات دیتا ہے اس سے اور

كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۶۴﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰۤى اَنْ يَّبْعَثَ

ہر بے چینی سے پھر تم شریک ٹھہراتے ہو۔ آپ فرما دیں کہ وہ قادر ہے کہ تم پر

عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ

عذاب بھیجے تمہارے اوپر سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے یا تمہیں

شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ

گروہوں میں منتشر کر دے۔ اور ایک کو دوسرے کی سختی کا مزا چکھائے۔ آپ دیکھیں کہ ہم کس طرح سے

الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ؕ قُلْ

آیتیں بیان کرتے ہیں تاکہ ان کو سمجھ آ جائے۔ اور آپ کی قوم نے جھٹلایا۔ اور یہی حق ہے آپ فرما دیں

لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۶۶﴾ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۫ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۷﴾

کہ میں تم پر وکیل نہیں ہوں۔ ہر خبر کا ایک وقت مقرر ہے اور عنقریب جان جاؤ گے۔

وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْۤ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى

اور جب آپ انہیں دیکھیں جو ہماری آیتوں کے غلط مطلب لیتے ہیں آیات سے ہٹ جاؤ جب تک

يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ؕ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ

کہ وہ اور بات میں نہ لگ جائیں۔ اور اگر شیطان آپ کو بھلا دے تو

۶:۶۵ ۶:۶۸ منزل ۲

ف ۱۸ لغو کے مذاب سے مراد یہ ہے کہ وہ ایک قسم کی بیخ اور جڑوں ہو گا جو ایک قسم کی کیس ہو گی جس سے دم گھٹ جائے گا اور نیچے سے یعنی پاؤں کے تلے سے مراد وہ مذاب ہے جیسے زلزلہ یا زمین دھنس جانا اور ایک کو دوسرے کی سختی چکھانے اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ آپس میں لڑکر ایک دوسرے کو قتل کریں۔

ف ۱۷ اللہ تعالیٰ کی یہ قدرت ہے کہ قیامت کے دن اپنے تمام بندوں سے ایک وقت میں سب سے حساب لے گا اور ہر بندہ یہ سمجھتا ہو گا کہ صرف اسی سے حساب لیا جا رہا ہے کیونکہ ہر انسان کا نامہ اعمال اس کے سامنے موجود ہو گا اور اس نے اس دنیا میں جس علم سے عمل کیا ہے وہ اس علم میں بالکل اسی طرح منکشف ہو گا جس طرح اس نے اس دنیا میں کیا تھا اور اللہ تعالیٰ نے یہ ایک قانون بنا دیا ہے کہ جس کے پاس نور کی استعداد زیادہ ہو گی تو نور اس کو اپنی طرف کھینچ لے گا اور اگر ظلمت زیادہ ہو گی تو ظلمت کو ظلمت اپنی طرف کھینچ لے گی اور وہ اس ظلمت میں جذب ہو جائے گا جسے جہنم کہتے ہیں۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۚ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۭ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ۚ
اور وہی ہے جس نے آسمان اور زمین حق کے ساتھ بنائے۔ اور جس دن
کہتا ہے ہو جا تو ہو جاتا ہے اس کا فرمانا حق ہے اور اسی کی سلطنت ہوگی جس دن صور پھونکا جائیگا
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ
وہ ہر چھپے اور ظاہر کی جاننے والا ہے اور وہی حکمت والا ہے اور ہر چیز سے باخبر ہے۔ اور یاد کرو جب ابراہیم نے
لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّىْٓ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ
اپنے باپ آزر سے کہا کیا تم بتوں کو معبود بناتے ہو میں تمہیں اور تمہاری قوم کو کھلی گمراہی میں
مُّبِيْنٍ ۝ وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ
دیکھتا ہوں۔ اور اسی طرح ہم ابراہیم کو دکھاتے ہیں آسمانوں اور زمین کی مخفی طاقتیں[ف] اس لیے کہ اسے
مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ۝ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ
حق الیقین حاصل ہو جائے۔ پھر جب اس پر رات کی تاریکی چھائی تو ستاروں نے ایک ستارہ دیکھا ابراہیم نے کہا یہ میرا رب ہو سکتا ہے؟
فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ۝ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا
پھر جب وہ ڈوب گیا تو بولے کہ میں ڈوبنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ پھر جب چاند کو چمکتا دیکھا بولے "اے
رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَىِٕنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ
میرا رب ہوتا ہے" پھر جب وہ ڈوب گیا تو فرمایا اگر میرا رب مجھے ہدایت نہ دیتا تو میں بھی گمراہوں
الضَّاۗلِّيْنَ ۝ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ
میں سے ہوتا۔" پھر جب سورج کو چمکتا دیکھا بولے کیا اسے میرا رب کہتے ہو؟ یہ تو بڑا ہے پھر جب
اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّىْ بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝ اِنِّىْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ
وہ ڈوب گیا تو کہا اے میری قوم میں بیزار ہوں ان چیزوں سے جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو۔ میں نے یکسو ہو کر اپنا رخ
لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝
جس نے آسمان اور زمین بنائے مسلمان کا بندہ ہوں اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔"
وَحَاۗجَّهٗ قَوْمُهٗ ۭ قَالَ اَتُحَاۗجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ۭ وَلَآ اَخَافُ
اور اس کی قوم اس سے جھگڑنے لگی کہا کیا اللہ کے بارے میں تم مجھ سے جھگڑتے ہو جبکہ اس نے مجھے ہدایت کی راہ دکھا دی اور مجھے اس کا ڈر نہیں
مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ رَبِّيْ شَيْـــًٔا ۭ وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۭ
جسے تم شریک بناتے ہو ہاں جو بات میرا رب چاہے میرے رب کا علم ہر چیز پر محیط ہے۔"

ف ١٩ آزر حضرت ابراہیم علیہ السلام کا چچا تھا باپ نہیں۔ باپ کا نام تارخ تھا۔ اس زمانے میں لوگ پرورش کرنے والے کو بھی باپ کہا کرتے تھے کیونکہ ابراہیم علیہ السلام کی پرورش آزر نے کی تھی اس لئے اس وقت کے دستور کے مطابق آزر کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کا باپ کہا گیا ہے۔

ف ٢٠ اس سے مراد آسمانوں کے وہ خلائق ہیں جو صرف اجتہاد کو دیکھے جاتے ہیں مثلاً جنت دوزخ سدرۃ المنتہیٰ ابراہیم علیہ السلام کے مقامات صدیقین شہداء صالحین اور انبیاء اللہ کے مقامات اور اسی طرح کفار، مشرکین اور منافقین کے مقامات اور عذاب کی کیفیت اور دیگر حقائق کلی طور پر دکھائے جاتے ہیں اور ان کی حقیقت سے آشکارا کرایا جاتا ہے۔

بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ
یاد آنے پر ظالموں کے پاس نہ بیٹھیں اور پرہیزگاروں پر
مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝ وَذَرِ
ان کا کچھ حساب نہیں۔ ہاں نصیحت کرنا اس لیے کہ شاید وہ باز آ جائیں۔ اور چھوڑ دے
الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا
ان کو جنہوں نے اپنا دین ہنسی کھیل بنا لیا ہے اور انہیں دنیا کی زندگانی نے فریب دیا
وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۚ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اور کہا انہیں قرآن سے نصیحت کر کہ کہیں کوئی جان اپنے کیے پر پکڑی نہ جائے اللہ کے سوا نہ اس کا کوئی
وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ
حمایتی نہ کوئی سفارشی اور اگر وہ فدیہ سامنے لاتے ہوئے دے تو اس سے وہ لیا جائے گا یہ ہیں وہ
الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ
جو اپنے کیے پر پکڑے گئے انہیں پینے کو کھولتا ہوا پانی اور ان کے کفر کے بدلے دردناک
بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝ قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا
عذاب دیا جائے گا۔ آپ فرمادیں کیا ہم اللہ کے سوا کسی اور کو پکاریں جو ہمارا نہ بھلا کرے
وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ
نہ برا اور الٹے پاؤں لوٹا دیے جائیں گے۔ بعد اس کے کہ اللہ نے ہمیں ہدایت کی راہ دکھائی۔ اس کی طرح
الشَّيٰطِيْنُ فِي الْاَرْضِ حَيْرَانَ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى
جسے شیطان نے زمین میں راہ بھلا دی وہ حیران ہیں اور اس کے رفیق اسے اپنی
الْهُدَى ائْتِنَا ۭ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۭ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ
راہ طرف بلا رہے ہیں کہ ادھر آ جاؤ۔ آپ فرما دیں کہ بلاشبہ اللہ کی ہدایت ہے اور ہمیں حکم ہے کہ ہم اس کے سامنے تسلیم کر دیں
لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ۭ وَهُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ
رب ہے سارے جہان کا۔ اور یہ کہ نماز قائم رکھو اور اس سے ڈرو وہی ہے جس کی طرف تمہیں
تُحْشَرُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ وَيَوْمَ
محشور کیا جائے گا۔ اور وہی ہے جس نے آسمان اور زمین حق کے ساتھ بنائے۔ اور جس دن

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٨٠﴾ وَكَيْفَ أَخَافُ مَا أَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُونَ أَنَّكُمْ
کیا تم اس نصیحت کو نہیں مانتے۔ اور میں تمہارے شریکوں سے کیونکر ڈروں، جبکہ تم اللہ کا شریک ٹھہراتے ہوئے
أَشْرَكْتُم بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا ۚ فَأَيُّ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ
نہیں ڈرتے جس کی تم پر اس نے کوئی سند نہیں اتاری اور تم دونوں گروہوں میں امان کا زیادہ
بِالْأَمْنِ ۖ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨١﴾ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا
سزاوار کون ہے اگر تم اس حقیقت کو جانتے ہو۔ وہ جو ایمان لائے اور اپنے ایمان پر کسی ظلم کی آمیزش
إِيمَانَهُم بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُم مُّهْتَدُونَ ﴿٨٢﴾ وَتِلْكَ
نہ کی انہیں کے لیے امان ہے اور وہی ہدایت پانے والے ہیں۔ اور یہ
حُجَّتُنَا آتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَىٰ قَوْمِهِ ۚ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّن نَّشَاءُ ۗ إِنَّ
ہماری مضبوط دلیل ہے ہم نے ابراہیم کو اس کی قوم پر عطا فرمائی۔ ہم جسے چاہیں اسکے درجات بلند کر دیتے ہیں بیشک
رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿٨٣﴾ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۖ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ
تیرا رب بڑا علم والا حکمت والا ہے۔ اور ہم نے اسے اسحاق اور یعقوب عطا کیے اور سب کو ہدایت کی راہ دکھائی
وَنُوحًا هَدَيْنَا مِن قَبْلُ ۖ وَمِن ذُرِّيَّتِهِ دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ
اور ان سے پہلے نوح کو ہدایت کی راہ دکھائی۔ اور ان کی اولاد میں سے داؤد سلیمان اور ایوب
وَيُوسُفَ وَمُوسَىٰ وَهَارُونَ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٤﴾ وَزَكَرِيَّا
اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو بھی راہ ہدایت دکھائی اور ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں احسان کرنے والوں کو اور زکریا
وَيَحْيَىٰ وَعِيسَىٰ وَإِلْيَاسَ ۖ كُلٌّ مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿٨٥﴾ وَإِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ
اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس کو یہ سب ہمارے مقرب بندے ہیں۔ اور اسماعیل اور یسع
وَيُونُسَ وَلُوطًا ۚ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٨٦﴾ وَمِنْ آبَائِهِمْ
اور یونس اور لوط کو اور ہم نے ہر ایک کو اس کے زمانہ میں نبوت کی مسند پر فضیلت دی۔ اور انکے باپ دادا میں سے
وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَإِخْوَانِهِمْ ۖ وَاجْتَبَيْنَاهُمْ وَهَدَيْنَاهُمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٨٧﴾
اور اولاد میں سے اور بھائیوں میں سے بعض کو یہ مقام عطا کیا اور ہم نے انہیں چن لیا اور انہیں ہدایت کی راہ پر قائم رکھا۔
ذَٰلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ وَلَوْ أَشْرَكُوا
اس ہدایت کا اللہ ہی مالک ہے یہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے دے اور اگر وہ شرک کرتے

ف ۲۱ اس کا مطلب یہ ہے کہ ایمان لانے کے بعد کسی ایسی بات کو اختیار کرنا جس سے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے منع کیا جو ایمان کیلئے ضرر کا باعث ہے اور ایمان میں نقص کا موجب ہے۔

لَيَحِيطَ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٨٨﴾ وَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ
تو ضرور ان کا کیا ضائع ہو جاتا۔ یہ ہیں جن کو ہم نے کتاب
وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَإِن يَكْفُرْ بِهَا هَٰؤُلَاءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا
اور حکم اور نبوت عطا کی اگر یہ لوگ اس سے منکر ہوں تو ہم نے اس کے لیے ایک ایسی قوم نگہبان کی ہے جو
لَّيْسُوا بِهَا بِكَافِرِينَ ﴿٨٩﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ ۖ فَبِهُدَاهُمُ
انکار کرنے والی نہیں۔ یہ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت کی تو تم انہی کی راہ پر
اقْتَدِهْ ۗ قُل لَّا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْعَالَمِينَ ﴿٩٠﴾
چلو۔ تم کہہ دو کہ میں تم سے اجر رسالت کچھ نہیں مانگتا وہ تو تمام جہانوں کی نصیحت کے لیے ہے۔
وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِذْ قَالُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ بَشَرٍ مِّن
اور یہود نے اللہ کی قدر نہ کی جیسے کی چاہیے تھی جب کہ کہنے لگے اللہ نے کسی انسان پر
شَيْءٍ ۗ قُلْ مَنْ أَنزَلَ الْكِتَابَ الَّذِي جَاءَ بِهِ مُوسَىٰ نُورًا
کچھ نہیں اتارا۔ کہو فرماؤ کہ کس نے اتاری وہ کتاب جو موسیٰ لائے تھے؟ جو سراسر نور
وَهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ تُبْدُونَهَا وَتُخْفُونَ كَثِيرًا ۚ
اور لوگوں کیلئے ہدایت ہے تم نے الگ الگ کاغذ بنا لیے ہیں کچھ تو ظاہر کرتے ہو اور بہت سے چھپا لیتے ہو
وَعُلِّمْتُم مَّا لَمْ تَعْلَمُوا أَنتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ ۖ قُلِ اللَّهُ ۖ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِي
اور تمہیں وہ سکھایا جاتا ہے جو تم کو معلوم نہ تھا اور نہ تمہارے باپ دادا کو آپ فرما دیجئے اللہ نے پھر انہیں چھوڑ دیا
خَوْضِهِمْ يَلْعَبُونَ ﴿٩١﴾ وَهَٰذَا كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِي
ان کی بے ہودگی میں کھیلتا ہوا۔ اور یہ برکت والی کتاب ہم نے اتاری یہ تصدیق کرتی ہے ان کتابوں کی جو
بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا ۗ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ
پہلے نازل ہوئیں اس لیے کہ تو ڈرائے اہل مکہ کو اور ان کے ارد گرد بسنے والوں کو اور جو ایمان لائے اور وہ
بِالْآخِرَةِ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَهُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ﴿٩٢﴾ وَمَنْ
آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہی اس کتاب پر ایمان لاتے ہیں۔ اور اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں۔ اور اس سے
أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ قَالَ أُوحِيَ إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ
بڑھ کر ظالم کون ہو سکتا ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا کہے مجھے وحی ہوئی اور اسے وحی

ف ۲۲ جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے ہدایت کی راہ دکھائی ہو اور ہدایت کی راہ پر گامزن ہوں تو مومن کو ان کی ہر حال میں پیروی کرنی چاہیے یہی ایمان کا تقاضا ہے یہ وہ لوگ ہوں گے جو انبیاء علیہ السلام کے بعد حضور علیہ السلام کی تعلیم کو قیامت تک بچانے میں اپنی زندگی گزار دیں گے۔

ف ۲۳ اس کے معنی یہ ہیں کہ یہود نے اللہ تعالیٰ کے احکام کو نہ مانا اور اس کی پوری پوری عظمت نہیں کی اور نہ موسیٰ علیہ السلام کی پیروی کی اور نہ ان کے احکام کو پورا کیا، اللہ تعالیٰ کے جتنے بھی اوصاف بیان کریں وہ پھر بھی ان کے اوصاف بیان کرنے سے عظیم تر ہے پس جس قدر بھی اس کا وصف بیان کیا جائے گا وہ اس سے اعظم ثابت ہوگا۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

إِلَيْهِ شَيْءٌ وَمَنْ قَالَ سَأُنْزِلُ مِثْلَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ
ہوتی ہے۔ اور یہ کہے کہ میں بھی نازل کرتا ہوں ایسا کلام جیسا اللہ نے اتارا اور جب آپ دیکھیں کہ
الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُوا أَيْدِيهِمْ أَخْرِجُوا
ظالم موت کی سختیوں میں ہیں اور فرشتے ہاتھ پھیلائے ہوئے ہیں کہ نکالو
أَنْفُسَكُمُ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ عَلَى
اپنی جانیں آج تمہیں ذلت اور خواری کا عذاب دیا جائے گا یہ بدلہ ہے اس کا کہ تم اللہ پر
اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿٩٣﴾ وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا
جھوٹ بولتے تھے اور اس کی آیتوں سے تکبر کرتے تھے۔ اور بے شک تم ہمارے پاس
فُرَادَىٰ كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرَكْتُمْ مَا خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ
اکیلے آئے جیسا کہ ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا۔ اور پیچھے چھوڑ آئے جو مال و متاع ہم نے تمہیں دیا تھا
وَمَا نَرَىٰ مَعَكُمْ شُفَعَاءَكُمُ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ
اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے ان سفارشیوں کو نہیں دیکھتے جن کو تم اپنا سفارشی جانتے ہو۔
لَقَدْ تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَا كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٩٤﴾ إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ
اب تمہارا تعلق ان سے منقطع ہو گیا اور وہ ضائع ہو گیا جس پر تمہیں بھروسہ تھا۔ اللہ تعالیٰ دانے اور
الْحَبِّ وَالنَّوَىٰ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ
گٹھلی کو پھاڑ کر نکالنے والا ہے زندہ کو مردہ سے نکالنے والا اور مردہ کو زندہ سے نکالنے والا
ذَٰلِكُمُ اللَّهُ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ﴿٩٥﴾ فَالِقُ الْإِصْبَاحِ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا
یہ ہے اللہ تعالیٰ کی قدرت تم کہاں الٹی راہ پر جاتے ہو۔ تاریکی کو چاک کر کے صبح کرنے والا اور اس نے رات کو سکون کے لیے بنایا
وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٩٦﴾ وَهُوَ
اور سورج اور چاند کو حساب کے لیے۔ یہ انتظام مقرر ہے زبردست جاننے والے کی طرف سے ہے
الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ
جس نے تمہارے لیے ستارے بنائے۔ تاکہ تم ان سے راستہ پاؤ خشکی اور تری کے اندھیروں میں
قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٩٧﴾ وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ مِنْ
ہم نے تمام نشانیاں تفصیل سے بیان کر دی ہیں جاننے والوں کے لیے۔ اور وہی ہے جس نے تم کو ایک جان سے

نَفْسٍ وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ
پیدا کیا۔ پھر کہیں تمہیں ٹھہرنا ہے اور کہیں رخصت ہونا ہے بے شک ہم نے تفصیل کے ساتھ نشانیاں بیان کر دیں سمجھنے والوں
يَفْقَهُونَ ﴿٩٨﴾ وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ
کے لیے۔ اور وہی ہے جس نے آسمان سے پانی اتارا تو ہم نے اس سے تمام اگنے والی چیز پیدا کیں تو ہم نے اس سے
كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُتَرَاكِبًا وَمِنَ
سبزی نکالی جس میں سے دانے نکالتے ہیں ایک دوسرے پر چڑھے ہوئے اور
النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَجَنَّاتٍ مِنْ أَعْنَابٍ
کھجور کے گابھے سے پاس پاس گچھے اور انگور کے باغ
وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ انْظُرُوا إِلَىٰ ثَمَرِهِ
اور زیتون اور انار کوئی ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور کوئی الگ اس کا پھل دیکھو
إِذَا أَثْمَرَ وَيَنْعِهِ إِنَّ فِي ذَٰلِكُمْ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٩٩﴾ وَجَعَلُوا
جب پھلے اور اس کا پکنا اور اس میں یقیناً نشانیاں ہیں ایمان والوں کے لیے۔ اور انہوں نے
لِلَّهِ شُرَكَاءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوا لَهُ بَنِينَ وَبَنَاتٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ
اللہ کا شریک ٹھہرایا جنوں کو حالانکہ اس نے ان جنوں کو پیدا کیا اور اس کے لیے بیٹے اور بیٹیاں گھڑ لیں جہالت کے سبب
سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿١٠٠﴾ بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنَّىٰ
اس کی ذات ان تمام چیزوں سے پاک ہے۔ اور وہ مشرکوں کی ان باتوں سے اور وہ زمین و آسمان کا بنانے والا ہے
يَكُونُ لَهُ وَلَدٌ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ صَاحِبَةٌ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ
اس کا بچہ کیسا ہے جبکہ اس کی عورت ہی نہیں۔ اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا۔ اور وہ تمام
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٠١﴾ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ
چیزوں کا جاننے والا ہے۔ یہ ہے اللہ تعالیٰ تمہارا پالنے والا اس کے سوا کوئی معبود کے لائق نہیں ہر چیز کا
شَيْءٍ فَاعْبُدُوهُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿١٠٢﴾ لَا تُدْرِكُهُ
بنانے والا تو اس کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز پر نگران ہے۔ آنکھیں اسے
الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿١٠٣﴾ قَدْ
احاطہ نہیں کر سکتیں اور سب آنکھوں کا اس نے احاطہ کیا ہوا ہے اور وہ ہر باریک چیز سے باخبر ہے۔ تمہارے

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِيَ
رب کی طرف سے تمہارے پاس آنکھیں کھولنے والی دلیلیں ۔ اَبْصَرَ (آنکھیں کھولنا) قرآن میں اس پر بہت ذکر کیا گیا ہے جو کہ دل کی
فَعَلَيْهَا ۭ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ۝ وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ
تو وہ بھی اپنے لیے اور میں تم پر تمہارا ذمہ دار نہیں ہوں ۔ اور ہم اسی طرح مختلف طریقے سے آیات بیان کرتے ہیں
وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ
تا کہ کہیں کہ آپ نے خوب پڑھا یا اور ہم نے اسی لیے اسے واضح کیا ہے علم والوں کے لیے ۔ اتَّبِعْ اس پر چلو جو آپ کے رب
اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ۝
کی طرف سے آپ کو وحی کیا گیا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور مشرکوں سے دور رہو۔
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ۭ وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ
اور اگر اللہ چاہے تو وہ شرک نہیں کرتے ۔ اور ہم نے ان پر آپ کو ذمہ دار نہیں بنایا ۔ اور نہ آپ
عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
ان کے حمایتی ہو۔ اور انہیں گالی نہ دو جن کو وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں
فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ
وہ اللہ کی شان میں بے ادبی کریں گے جہالت اور جہالت کی وجہ سے ۔ یونہی ہم نے ہر امت کی نگاہوں میں اپنے اعمال
ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝
کر دیے ہیں پھر انہیں اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے ۔ پس وہ انہیں بتا دے گا ۔ جو وہ کرتے تھے۔
وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ۭ قُلْ
اور انہوں نے اللہ کی قسم کھائی اپنے مضبوط زور کی کوشش سے کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آئی تو ضرور اس پر ایمان لائیں گے
اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ
آپ فرما دیں کہ نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں ۔ اور انہیں کیسا شعور ہے کہ جب وہ نشانیاں آئیں
لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ
تو یہ ایمان نہ لائیں گے ۔ اور ہم ان کے دلوں اور آنکھوں کو پھیر دیتے ہیں ۔ جیسا وہ
اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝
پہلی بار ایمان نہ لائے تھے اور انہیں چھوڑ دیتے ہیں کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے پھریں۔

ف ۲۳ اصل دین اللہ تعالیٰ کی معرفت ہے اور کامل معرفت اس کی تصدیق ہے اور کامل تصدیق اسکی توحید ہے اور کامل توحید اخلاص فی التوحید ہے اور کامل اخلاص یہ ہے کہ اس سے تمام صفات کی نفی کر کے اسکو وحدہ لاشریک سمجھا جائے کمال اخلاص نفی الصفات ہے کیونکہ ہر صفت اور موصوف میں تغایر ہوتا ہے اور ہر صفت شہادت دیتی ہے کہ وہ غیر موصوف ہے پس اگر اللہ تعالیٰ کو صفت اور موصوف کا مجموعہ سمجھا جائے تو مرکب ہوا پس توحید رخصت ہو گئی اسکی صفات عین ذات ہیں وہ ذات بسیط اور مجرد الحقیقت ہے۔ اس میں کسی قسم کی بھی ترکیب و تجزیہ نہیں ہے۔

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا
اور اگر ہم ان کی طرف فرشتے اتارتے اور ان سے مُردے باتیں کرتے اور ہم ہر چیز ان کے سامنے
عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ
اکٹھا کر دیتے ۔ جب بھی وہ ایمان لانے والے نہ تھے سوائے ان کے جن کو اللہ چاہتا ہے ۔
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ۝ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا
اور ان میں سے بہت سے جاہل ہیں ۔ اور ہمارے اصول کے مطابق ہر نبی کے دشمن پیدا کر دیے جاتے ہیں
شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ
آدمیوں میں سے اور جنوں میں سے شیطان ۔ کہ ان میں سے ایک دوسرے پر بے کار خوش
الْقَوْلِ غُرُوْرًا ۭ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا
آئند کرتے ہیں دھوکا دینے کو ۔ اور اگر آپ کا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے ۔ پس ان کو اور ان کی افترا پردازی
يَفْتَرُوْنَ ۝ وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
کو چھوڑ دو ۔ اور یہ اس لیے کہ اس کی طرف ان لوگوں کے دل جھکیں ۔ جنہیں آخرت پر ایمان
بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ۝ اَفَغَيْرَ
نہیں ۔ اور اسے پسند کریں ۔ اور وہ کمائی ۔ جو انہیں کمانے ہیں ۔ تو کیا میں
اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ۭ
اللہ کے سوا کسی اور کو حکم مانوں ۔ اور وہی ہے جس نے تمہاری طرف مفصل کتاب اتاری
وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ
اور جن کو ہم نے کتاب دی وہ جانتے ہیں ۔ کہ یہ آپ کے رب کی طرف سے حق اترا
بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ
ہے ۔ اے آپ اس میں ہرگز شک نہ کریں ۔ اور آپ کے رب کی بات سچ اور انصاف
صِدْقًا وَّعَدْلًا ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ وَاِنْ
کی بنا پر پوری ہے ۔ اس کی باتوں کا کوئی بدلنے والا نہیں اور وہی ہے سننے والا اور جاننے والا اور اگر میں
تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنْ
اکثر وہ ہیں کہ اگر آپ ان کے کہے پر چلیں ۔ تو وہ آپ کو اللہ کے راستے سے بھٹکا دیں ۔ وہ صرف

ف ۲۵ اس سے مراد ہر سرکش شیطان ہے خواہ وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔ جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے صفت برحق کا اہل نہیں بنایا وہ اہل شیاطین الانس والجن ہے۔

ف ۲۶ اس سے مراد ہر وہ بات ہے جو اہل حق نہیں۔ ہر وہ کلام جو اللہ تعالیٰ اور رسول کے فرمان کے خلاف ہے اور اسے اللہ تعالیٰ اور رسول سے نسبت دیا جاتا ہے۔ وھو کہ دینے کیلئے وہ "دھوکے کی بات ہے"۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِيَ
رب کی طرف سے تمہارے پاس آنکھیں کھولنے والی دلیلیں ۔ اَبْصَرَ (آنکھیں کھولنا) قرآن میں اس پر بہت ذکر کیا گیا ہے جو کہ دل کی
فَعَلَيْهَا ۭ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ۝ وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ
تو وہ بھی اپنے لیے اور میں تم پر تمہارا ذمہ دار نہیں ہوں ۔ اور ہم اسی طرح مختلف طریقے سے آیات بیان کرتے ہیں
وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ
تا کہ کہیں کہ آپ نے خوب پڑھا یا اور ہم نے اسی لیے اسے واضح کیا ہے علم والوں کے لیے ۔ اتَّبِعْ اس پر چلو جو آپ کے رب
اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ۝
کی طرف سے آپ کو وحی کیا گیا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور مشرکوں سے دور رہو۔
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ۭ وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ
اور اگر اللہ چاہے تو وہ شرک نہیں کرتے ۔ اور ہم نے ان پر آپ کو ذمہ دار نہیں بنایا ۔ اور نہ آپ
عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
ان کے حمایتی ہو۔ اور انہیں گالی نہ دو جن کو وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں
فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ
وہ اللہ کی شان میں بے ادبی کریں گے جہالت اور جہالت کی وجہ سے ۔ یونہی ہم نے ہر امت کی نگاہوں میں اپنے اعمال
ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝
کر دیے ہیں پھر انہیں اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے ۔ پس وہ انہیں بتا دے گا ۔ جو وہ کرتے تھے۔
وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ۭ قُلْ
اور انہوں نے اللہ کی قسم کھائی اپنے مضبوط زور کی کوشش سے کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آئی تو ضرور اس پر ایمان لائیں گے
اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ
آپ فرما دیں کہ نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں ۔ اور انہیں کیسا شعور ہے کہ جب وہ نشانیاں آئیں
لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ
تو یہ ایمان نہ لائیں گے ۔ اور ہم ان کے دلوں اور آنکھوں کو پھیر دیتے ہیں ۔ جیسا وہ
اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝
پہلی بار ایمان نہ لائے تھے اور انہیں چھوڑ دیتے ہیں کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے پھریں۔

ف ۲۳ اصل دین اللہ تعالیٰ کی معرفت ہے اور کامل معرفت اس کی تصدیق ہے اور کامل تصدیق اسکی توحید ہے اور کامل توحید اخلاص فی التوحید ہے اور کامل اخلاص یہ ہے کہ اس سے تمام صفات کی نفی کر کے اسکو وحدہ لاشریک سمجھا جائے کمال اخلاص نفی الصفات ہے کیونکہ ہر صفت اور موصوف میں تغایر ہوتا ہے اور ہر صفت شہادت دیتی ہے کہ وہ غیر موصوف ہے پس اگر اللہ تعالیٰ کو صفت اور موصوف کا مجموعہ سمجھا جائے تو مرکب ہوا پس توحید رخصت ہو گئی اسکی صفات عین ذات ہیں وہ ذات بسیط اور مجرد الحقیقت ہے۔ اس میں کسی قسم کی بھی ترکیب و تجزیہ نہیں ہے۔

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا
اور اگر ہم ان کی طرف فرشتے اتارتے اور ان سے مُردے باتیں کرتے اور ہم ہر چیز ان کے سامنے
عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ
اکٹھا کر دیتے ۔ جب بھی وہ ایمان لانے والے نہ تھے سوائے ان کے جن کو اللہ چاہتا ہے ۔
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ۝ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا
اور ان میں سے بہت سے جاہل ہیں ۔ اور ہمارے اصول کے مطابق ہر نبی کے دشمن پیدا کر دیے جاتے ہیں
شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ
آدمیوں میں سے اور جنوں میں سے شیطان ۔ کہ ان میں سے ایک دوسرے پر بے کار خوش
الْقَوْلِ غُرُوْرًا ۭ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا
آئند کرتے ہیں دھوکا دینے کو ۔ اور اگر آپ کا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے ۔ پس ان کو اور ان کی افترا پردازی
يَفْتَرُوْنَ ۝ وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
کو چھوڑ دو ۔ اور یہ اس لیے کہ اس کی طرف ان لوگوں کے دل جھکیں ۔ جنہیں آخرت پر ایمان
بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ۝ اَفَغَيْرَ
نہیں ۔ اور اسے پسند کریں ۔ اور وہ کمائی ۔ جو انہیں کمانے ہیں ۔ تو کیا میں
اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ۭ
اللہ کے سوا کسی اور کو حکم مانوں ۔ اور وہی ہے جس نے تمہاری طرف مفصل کتاب اتاری
وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ
اور جن کو ہم نے کتاب دی وہ جانتے ہیں ۔ کہ یہ آپ کے رب کی طرف سے حق اترا
بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ
ہے ۔ اے آپ اس میں ہرگز شک نہ کریں ۔ اور آپ کے رب کی بات سچ اور انصاف
صِدْقًا وَّعَدْلًا ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ وَاِنْ
کی بنا پر پوری ہے ۔ اس کی باتوں کا کوئی بدلنے والا نہیں اور وہی ہے سننے والا اور جاننے والا اور اگر میں
تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنْ
اکثر وہ ہیں کہ اگر آپ ان کے کہے پر چلیں ۔ تو وہ آپ کو اللہ کے راستے سے بھٹکا دیں ۔ وہ صرف

ف ۲۵ اس سے مراد ہر سرکش شیطان ہے خواہ وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔ جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے صفت برحق کا اہل نہیں بنایا وہ اہل شیاطین الانس والجن ہے۔

ف ۲۶ اس سے مراد ہر وہ بات ہے جو اہل حق نہیں۔ ہر وہ کلام جو اللہ تعالیٰ اور رسول کے فرمان کے خلاف ہے اور اسے اللہ تعالیٰ اور رسول سے نسبت دیا جاتا ہے۔ وھو کہ دینے کیلئے وہ "دھوکے کی بات ہے"۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

يَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿١١٦﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ

گمان کی پیروی کرتے ہیں اور نری اٹکلیں دوڑاتے ہیں۔ آپ کا رب خوب جانتا ہے

اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿١١٧﴾ فَكُلُوْا

کہ کون اس کی راہ سے بھٹکا ہوا ہے اور وہ خوب جانتا ہے جو ہدایت پانے والے ہیں۔ اور تم کھاؤ

مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾ وَمَا

اس میں سے جو اللہ کے نام کا ذبح کیا گیا ہو اگر تم اس کے فرمان کو مانتے ہو۔ اور کیوں

لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ

کہا ہو گیا کہ اس میں سے نہ کھاؤ جو اللہ کے لیے کیا گیا ہو اور وہ تم سے مفصل بیان کر چکا

مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ

جو کچھ اس پر حرام ہوا ہے مگر حالت مجبوری جائز ہے اور بہت سے لوگ بغیر علم کے اپنی

بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿١١٩﴾

خواہشوں سے گمراہ کرتے ہیں آپ کا رب حد سے بڑھنے والوں کو خوب جانتا ہے۔

وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ

اور چھوڑ دو ظاہر اور باطن گناہ کو بیشک وہ لوگ جو گناہ کماتے ہیں عنقریب

سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿١٢٠﴾ وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ

ہی اس کی سزا پائیں گے اور اسے نہ کھاؤ جو اللہ کے لیے

اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ

کیا گیا ہو اور وہ حکم عدولی ہے بے شک شیطان اپنے دوستوں کے دلوں میں

اِلٰٓى اَوْلِيٰٓـئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ

دسوسے ڈالتے ہیں کہ تم سے جھگڑیں اور اگر تم ان کا کہنا مانو تو بیشک تم مشرک ہو جاؤ گے

اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ

اور وہ جو کہ مُردہ تھا تو ہم نے اسے زندہ کیا اور اس کے لیے ایک ہدایت کا نور کر دیا جس سے وہ لوگوں میں

فِى النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِى الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا كَذٰلِكَ

چلتا تھا کیا اس جیسا ہو سکتا ہے جو ان اندھیروں میں ہے ان سے نکلنے والا نہیں ایسے ہی

ف ٢٧ چونکہ اللہ تعالیٰ جسم اور جان سے ہرا ہے اور اس کا نور تمام عالم کو محیط ہے تو وہ چونکہ جسم و جان نہیں اس لئے اس کلام (ارجاعا) ہے درحقیقت اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ ہم اس کے لئے کر رہے ہیں یا اس کے حضور میں غور پیش کر رہے ہیں یہ ہمارے نفس کیلئے نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نام سے یہ مراد ہے کہ اگر ذبح کے وقت اسکے نام کی بجائے کچھ اور کہا جاتا تو معلوم ہوتا کہ وہ بھی انسانوں یا جنوں جیسی کوئی ہستی ہے لیکن اس کلام لینے سے کافر ہو جاتے کہ اس عالم کی ہر شے کا خالق مالک وہی ہے۔

ف ٢٨ ظاہر الاثم سے عالم گناہ و نافرمانیاں مراد ہیں اور باطنہ سے شرک اور دل کے شکوک و شبہات مراد ہیں۔

ف ٢٩ کسی کی ناجائز بات کو تسلیم کرکے اور اس کو صحیح سمجھ کر اس پر عمل کرنا شرک ہے۔ مثلاً اگر کوئی شخص کسی مسلمان سے یہ کہے کہ شراب حلال ہے اور وہ مسلمان اس بات کو تسلیم کرکے اور اس کو صحیح اور درست سمجھ کر اس پر عمل کرتا ہے تو وہ مشرک ہے۔

اَنَّ الْمَلٰٓئِكَةَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١١١﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِىْ كُلِّ

یا فرشتے ان کے اعمال بھلے کر دیئے گئے۔ اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں اس کے

قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ

گنہگاروں کے بڑے بڑے سرغنے کیے تو اس میں وہ دھوکا دی اور مکر پیدا کریں حالانکہ اس دھوکا دہی کا اثر خود ان کی جانوں پر پڑتا

وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٢٣﴾ وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى

ہے پر یہ انہیں شعور نہیں۔ اور جب ان کے پاس کوئی نشانی آتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم ہرگز ایمان نہ لائیں گے جب تک

نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِىَ رُسُلُ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ

ہمیں بھی ویسا ہی دیا جائے جیسا کہ اللہ کے رسولوں کو دیا گیا اللہ خوب جانتا ہے جہاں وہ اپنی رسالت کو

رِسٰلَتَهٗ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ

قائم کرے۔ عنقریب مجرموں کو اللہ کے یہاں ذلت پہنچے گی اور ان کے کرتوت کے بدلے

شَدِيْدٌ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿١٢٤﴾ فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ

سخت عذاب ملے گا۔ اور جسے اللہ ہدایت کی راہ دکھانا چاہتا ہے تو اس کا سینہ اسلام

صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا

کے لیے کھول دیتا ہے اور جسے گمراہی میں مبتلا رکھنا چاہتا ہے (ہدایت حاصل نہ کرنا چاہے) اس کا سینہ تنگ کر دیتا ہے۔ جیسے

حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِى السَّمَآءِ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ

گویا کوئی زبردستی سے آسمان پر چڑھ رہا ہے اللہ یونہی عذاب دیتا ہے

عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢٥﴾ وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا قَدْ

ایمان نہ لانے والوں کو اور یہ تمہارے رب کی سیدھی راہ ہے ہم نے آیتیں

فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ

مفصل بیان کر دی ہیں نصیحت ماننے والوں کے لیے۔ ان کے لیے سلامتی کا گھر ہے ان کے رب کے یہاں

وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٧﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا

اور وہ ان کا حامی ہے ان کے اعمال کا صلہ ہے۔ یہ ان کے اعمال کا صلہ ہے۔ اور جس دن ان سب کو اکٹھا کرے گا

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ وَقَالَ اَوْلِيٰٓـؤُهُمْ

اے جنوں کے گروہ تم نے بہت انسانوں کو گھیرا۔ وہ انسان جو ان کے دوست تھے عرض کریں گے کہ

ف ٣٠ جو انسان اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرتا ہے اور اس کا ہونا واقعتاً اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے اس کے باطن پر سے حجاب اٹھتے جاتے ہیں اور اس کی جگہ نور ہدایت اس کے باطن پر چھا جاتا ہے اسی کو رب تعالیٰ شرح صدر فرماتا ہے۔

ف ٣١ ضیقاً سے مراد بھٹک ہوا دور بھاگتا ہوا ہے مراد وہ شے ہے جو منحوس ہو جس میں نہ کچھ داخل ہو سکے اور نہ نکل سکے مراد یہ ہے کہ نہ اس میں سے شرک خارج ہو سکتا ہے اور نہ ایمان داخل ہو سکتا ہے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِیْٓ
ہے اے ہمارے رب! ہم نے ایک نے دوسرے سے فائدہ اٹھایا۔ ساری بات کہ ہم اپنی اس میعاد تک پہنچ گئے
اَجَّلْتَ لَنَا ؕ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ
جو تو نے ہمارے لیے مقرر فرمائی تھی۔ فرمائے گا آگ تمہارا ٹھکانا ہے ہمیشہ اس میں رہو گے سوائے اس کے جسے اللہ چاہے۔
اِنَّ رَبَّكَ حَكِیْمٌ عَلِیْمٌ ۝ وَكَذٰلِكَ نُوَلِّیْ بَعْضَ الظّٰلِمِیْنَ
بے شک تمہارا رب حکمت والا اور علم والا ہے۔ اور یونہی ہم ظالموں میں ایک کو دوسرے پر مسلط کرتے ہیں
بَعْضًۢا بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ۝ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ
بدلہ ان کے کیے کا بھگتے۔ اے جنوں اور انسانوں کے گروہ! کیا
یَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ یَقُصُّوْنَ عَلَیْكُمْ اٰیٰتِیْ وَیُنْذِرُوْنَكُمْ
تمہارے پاس تم میں سے رسول نہیں آئے تھے جو تم پر میری آیتیں پڑھتے تھے
لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰۤی اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَیٰوةُ
اور تمہیں یہ دن دیکھنے سے ڈراتے تھے۔؟ وہ کہیں گے ہم نے اپنی جانوں پر گواہی دی تھی اور انہیں دنیا کی زندگی نے فریب
الدُّنْیَا وَشَهِدُوْا عَلٰۤی اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِیْنَ ۝ ذٰلِكَ
دیا اور وہ خود اپنی جانوں پر گواہی دیں گے کہ وہ کافر تھے۔ اس لیے
اَنْ لَّمْ یَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰی بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ۝
یہ ہے کہ تیرا رب بستیوں کو ظلم سے تباہ نہیں کرتا
وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا یَعْمَلُوْنَ ۝
کہ بستی کے لوگ بے خبر ہوں
اور ہر ایک کے لیے ان کے کاموں کے مطابق درجے ہیں اور تیرا رب ان کے اعمال سے بے خبر نہیں۔
وَرَبُّكَ الْغَنِیُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ یَّشَاْ یُذْهِبْكُمْ وَیَسْتَخْلِفْ مِنْۢ
اور تیرا رب بے پروا رحمت والا ہے۔ اے لوگو! وہ چاہے تو تمہیں ختم کر دے اور جسے چاہے تمہاری جگہ
بَعْدِكُمْ مَّا یَشَآءُ كَمَاۤ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّیَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِیْنَ ۝ اِنَّ مَا
لے آئے جیسے تمہیں اوروں کی اولاد سے پیدا کیا۔
تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ ۝ قُلْ یٰقَوْمِ اعْمَلُوْا
جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے وہ (قیامت) ضرور آنے والی ہے اور تم عاجز نہیں کر سکتے۔ آپ فرما دیں کہ اے میری قوم! تم اپنی جگہ پر

ف ۳۲ اس سے مراد یہ ہے کہ جب کوئی قوم اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کے انکار سے منہ موڑ لیتی ہے تو پھر گمراہی در گمراہی ہی اس کا مقدر بن جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ ان پر کسی ظالم اور بدکار شخص کو مسلط فرما دیتا ہے۔ کہ وہ ان پر اپنے مظالم ڈھاتا ہے کہ ان کی زندگی اجیرن ہو جاتی ہے اور اس وقت اپنے کئے کے مظالم پر پچھتاتے ہیں اور یہ ان کے کئے ہوئے عملوں کی سزا ہوتی ہے۔

ف ۳۳ اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے ہاتھوں کو اتنا لطیف بنایا ہے کہ انسان جتنی کے جس مقصد سے بھی عمل کرتا ہے وہ اس خصوصی حس میں آ جاتا ہے۔ پہلی اس طرح جس طرح کہ اس نے اس عمل کو کیا ہے قیامت کے دن انہی اعضاء پر یہ اس کی گواہی دے گی اور اسی کو اللہ تعالیٰ یوں بیان فرماتے ہیں کہ ہم ہر انسان کے اعمال اس کے سامنے بالکل اسی طرح لائیں گے جیسے کہ اس نے دنیا میں انجام دیئے تھے اس کو اس لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم نے اپنی جانوں پر کوتاہی کی۔

ف ۳۴ اس سے مراد یہ ہے کہ جس طرح تم سے پہلی قوموں کو ان کے ظلم و بغاوت اور اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کے انکار کی بنا پر اللہ تعالیٰ نے تباہ و برباد کر دیا اسی طرح اگر تم نے اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کی نافرمانی کی اور ظلم و بغاوت پر کمر بستہ رہے تو اس کے اثرات سارا دن اسی طرح تم پر جاری ہو جائیں گے اور اللہ تعالیٰ قادر ہے کہ تم کو ختم کر دے اور تمہاری جگہ دوسری قوم کو لے آئے جس طرح اس نے سابقہ کی جگہ تم کو لے آیا یہ اللہ تعالیٰ نے ایک طریقہ بنا دیا ہے جس طرح یہ اٹل اور سنت کا طریقہ رہا ہے۔

قُلْ مَكَانَتِكُمْ اِنِّیْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ
اب تم جانتا چاہتے ہو کہ آخرت کا گھر
عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ
کس کے لیے ہے۔ بیشک ظالم فلاح نہیں پاتے۔ اور اللہ نے جو کھیتی اور مویشی
مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِیْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ
پیدا کیے ان میں ایک حصہ اللہ کا ٹھہرایا تو بولے کہ یہ حصہ تو اللہ کا ہے ان کے خیال میں
وَهٰذَا لِشُرَكَآىِٕنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآىِٕهِمْ فَلَا یَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا
اور یہ ہمارے شریکوں کا تو جو ان کے شریکوں کا ہے وہ تو اللہ کو نہیں پہنچتا اور جو
كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ یَصِلُ اِلٰى شُرَكَآىِٕهِمْ ؕ سَآءَ مَا یَحْكُمُوْنَ ۝
اللہ کا ہے وہ ان کے شریکوں کو پہنچتا ہے کیا ہی بُرا طریقہ اپناتے ہیں۔
وَكَذٰلِكَ زَیَّنَ لِكَثِیْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِیْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ
اور ایسے ہی بہت سے مشرکوں کی نگاہ میں ان کے شریکوں نے اولاد کا قتل بھلا بنا دیا ہے تاکہ
لِیُرْدُوْهُمْ وَلِیَلْبِسُوْا عَلَیْهِمْ دِیْنَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا
کر ڈالیں انہیں اور ان پر ان کا دین مشتبہ کر دیں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ایسا نہ کرتے
فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا یَفْتَرُوْنَ ۝ وَقَالُوْا هٰذِهٖۤ اَنْعَامٌ
اور انہوں نے کہا کہ یہ
اور اپنے حال پر چھوڑ دو۔ مویشی
وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ۖ لَّا یَطْعَمُهَاۤ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ
اور کھیتی الگ رکھی ہوئی ہے اسے وہی کھائے جسے ہم چاہیں یہ ان کا خیال ہے اور کچھ مویشی ہیں جن پر چڑھنا
ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا یَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَیْهَا افْتِرَآءً عَلَیْهِ ؕ
حرام ٹھہرایا اور کچھ مویشی کہ ذبح پر اللہ کا نام نہیں لیتے۔ سب اللہ پر جھوٹ باندھنا ہے۔
سَیَجْزِیْهِمْ بِمَا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ۝ وَقَالُوْا مَا فِیْ بُطُوْنِ هٰذِهِ
عنقریب وہ انہیں بدلہ دے گا ان کی افتراؤں کا اور وہ بولے جو ان مویشیوں کے پیٹ میں
الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰۤی اَزْوَاجِنَا ۚ وَاِنْ یَّكُنْ
ہے وہ ہمارے مردوں کا ہے اور ہماری عورتوں پر حرام ہے۔ اور مرا ہوا

ف ۳۵ درحقیقت کفار کا یہ مزید فراڈ ہے جب یہ فصل کاٹتے تھے یا کھجور و غیرہ کی فصل اترتی تھی تو اس میں سے ایک حصہ اللہ تعالیٰ کا اور ایک حصہ اپنے بتوں کا مقرر کرتے تھے اگر اللہ تعالیٰ کا حصہ اچھا ہوتا تو اٹھا کر اپنے بتوں کے حصہ میں ڈال دیتے تھے اور اگر بتوں کا حصہ اچھا تر نہیں ہوتا تھا تو اللہ تعالیٰ کا حصہ نہیں ڈالتے تھے اور کہتے تھے کہ اللہ تعالیٰ غنی ہے اس کو اللہ کے حصے کی کوئی پرواہ نہیں یعنی یہ وہ کہتے تھے کہ جو ہمارے شریکوں کا حصہ ہے وہ اللہ تعالیٰ کو نہیں پہنچتا۔ اور جو اللہ تعالیٰ کا حصہ ہے وہ ہمارے شریکوں کو پہنچتا ہے اس کو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ کیا ہی برا فیصلہ کرتے ہیں۔

ف ۳۶ بتوں اور دیویوں کی نذروں کی مثال ہے ان کے دلوں میں بٹھایا ہوا ہے کہ اولاد کا قتل اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے حالانکہ یہ سراسر شرک کے اثرات سے ان کے دلوں سے رحم اور کرم کی صفت کے معدوم کر دیا تھا۔ یہ رسم بھی بتوں کی بدولت شرک کی ہی ایک قسم تھی جو ہمارے ملک میں بھی بہت سے علاقوں میں رائج ہے۔

ف ۳۷ شرک لوگ کبھی تو اپنے حصہ جانوں سے منسوب کر دیتے تھے اور بسا اوقات بتوں کی خدمت کرنے والے بتوں کی نذر بھی کر دیتے تھے اور بتوں کے نام پر چھوڑنا ہوا جانوروں کے حقوق بھی ادا نہیں کرتے تھے اور کبھی کبھی ایسے جانوروں کو حرام ٹھہرا لیتے تھے اور ان کو صرف مرد ہی کھا سکتے تھے عورتوں کو نہیں کھا سکتی تھیں اور یہ سب کچھ وہ اپنے بتوں کی طرف منسوب کرتے تھے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

مَّيْتَةً فَهُمْ فِيهِ شُرَكَاءُ ۚ سَيَجْزِيهِمْ وَصْفَهُمْ ۚ إِنَّهُ حَكِيمٌ
مردار ہو تو سب اس میں شریک ہیں ۔ قریب ہے کہ اللہ انہیں ان باتوں کا بدلہ دیگا ۔ بیشک وہ حکمت والا اور
عَلِيمٌ ﴿١٣٩﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ
علم والا ہے ۔ بیشک خراب ہوئے وہ جو اپنی اولاد کو قتل کرتے ہیں حماقت سے
وَحَرَّمُوا مَا رَزَقَهُمُ اللَّهُ افْتِرَاءً عَلَى اللَّهِ ۚ قَدْ ضَلُّوا وَمَا كَانُوا
اور حرام ٹھہراتے ہیں وہ جو اللہ نے انہیں روزی دی اللہ پر جھوٹ باندھنے کو ۔ بیشک وہ گمراہ ہوئے اور ہدایت
مُهْتَدِينَ ﴿١٤٠﴾ وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ جَنَّاتٍ مَّعْرُوشَاتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشَاتٍ
نہ پانی ۔ اور وہی ہے جس نے طرح طرح کے باغ پیدا کیے جو چڑھائے گئے اور جو بے چڑھے رہ گئے
وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أُكُلُهُ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا
اور کھجور اور کھیتی جس میں طرح طرح کے کھانے ہیں اور زیتون اور انار ۔ جو کچھ مشابہ بھی ہیں
وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۚ كُلُوا مِن ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ
اور غیر مشابہ بھی ۔ کھاؤ اس کا پھل جب وہ پھل لائے اور اس کا حق دو جس دن وہ
حَصَادِهِ ۖ وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿١٤١﴾ وَمِنَ الْأَنْعَامِ
کٹے اور بے جا خرچ نہ کرو ۔ بیشک وہ بیجا خرچ کرنے والوں کو دوست نہیں ۔ اور مویشیوں میں سے
حَمُولَةً وَفَرْشًا ۚ كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ
بوجھ اٹھانے والے اور کچھ زمین پر بچھے ہوئے ۔ اس میں سے کھاؤ جو تمہیں اللہ نے تمہیں روزی دی اور شیطان کے قدموں پر
الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿١٤٢﴾ ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ ۖ مِّنَ الضَّأْنِ
نہ چلو ۔ بیشک وہ تمہارا صریح دشمن ہے ۔ آٹھ نر و مادہ ۔ ایک جوڑا بھیڑ کا
اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ۗ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنثَيَيْنِ
دو پر ۔ بیشک وہ تمہارا صریح دشمن ہے ۔ آپ فرما دیں کہ کیا اس نے دونوں نر حرام کیے
اور ایک جوڑا بکری کا ۔ تو آپ فرما دیں کہ کیا اس نے دونوں نر حرام کیے یا دونوں مادہ
أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنثَيَيْنِ ۖ نَبِّئُونِي بِعِلْمٍ إِن كُنتُمْ
یا وہ جسے دونوں مادہ پیٹ میں لیے ہوئے ہیں ۔ کسی علم سے بتاؤ اگر تم
صَادِقِينَ ﴿١٤٣﴾ وَمِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ۗ قُلْ
سچے ہو ۔ اور ایک جوڑا اونٹ کا اور ایک جوڑا گائے کا ۔ آپ فرما دیں

آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ
کیا اس نے دونوں نر حرام کیے یا دونوں مادہ یا وہ جسے دونوں مادہ پیٹ میں لیے
الْأُنثَيَيْنِ ۖ أَمْ كُنتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ وَصَّاكُمُ اللَّهُ بِهَٰذَا ۚ فَمَنْ أَظْلَمُ
ہوئے ہیں تو کیا تم موجود تھے جب اللہ نے تمہیں یہ حکم دیا ۔ تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا
مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ
جو اللہ پر جھوٹ باندھے اور لوگوں کو اپنی جہالت سے گمراہ کرے ۔ بیشک اللہ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٤٤﴾ قُل لَّا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ
ظالموں کو راہ راست نہیں دکھاتا ۔ آپ فرمائیں کہ میں نے جو میری طرف وحی بھیجی
مُحَرَّمًا عَلَىٰ طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا أَن يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَّسْفُوحًا
اس میں کسی کھانے والے پر کوئی کھانا حرام ہو مگر یہ کہ مُردار ہو یا لوگوں کا بہتا ہوا خون
أَوْ لَحْمَ خِنزِيرٍ فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ۚ فَمَنِ
یا سؤر کا گوشت کہ وہ ناپاک ہے یا وہ جانور جو اللہ کے بے ذبح کیا گیا ہو ۔ البتہ جو
اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٤٥﴾ وَعَلَى
ناچار ہو اور اپنی نفسانی خواہش سے کھانے کا قصد نہ کرے تو بیشک آپ کا رب بخشنے والا ہے رحم کرنے والا ہے ۔ اور یہودیوں پر
الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفُرٍ ۖ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ
ہم نے حرام کیا ہر ناخن والا جانور اور گائے اور بکری کی
حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحَوَايَا
چربی ان پر حرام کی مگر جو ان کی پیٹھ یں لگی ہو یا آنت
أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۚ ذَٰلِكَ جَزَيْنَاهُم بِبَغْيِهِمْ ۖ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿١٤٦﴾
یا ہڈی سے ملی ہو ۔ ہم نے ان کی سرکشی کا بدلہ دیا ہے اور ہم بیشک سچے ہیں
فَإِن كَذَّبُوكَ فَقُل رَّبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ ۖ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُهُ
پھر اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ فرما دیں کہ تمہارا رب وسیع رحمت والا ہے اور اس کا عذاب
عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿١٤٧﴾ سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ
مجرموں پر سے نہیں ٹالا جاتا ۔ اب کہیں گے مشرک کہ اللہ چاہتا تو

ف ۳۸ اس سے مراد یہ ہے کہ وہی ہے جس نے پیدا کیے باغ اس زمین پر درخت کی شکل میں پھیلے ہوئے اور کچھ بیلوں کی صورت میں زمین میں چھپے ہوئے اور کھجور اور کھیتی جس میں رنگ رنگ کے کھانے یعنی اناج کے اور مختلف شکلیں ہیں اور زیتون اور انار ان میں بعض مشابہ ہیں جیسے دیکھنے میں اور ذائقہ دونوں کا الگ الگ ہونے کا مطلب یہ ہے کہ ان کا پیدا کرنے والا اور پیدا ہونے والا اللہ تعالیٰ ہے اگر یہ خود پیدا ہوتے تو ایک ہی طریقے پر پیدا ہوتے کوئی مثل نہ ہوتا اور کوئی درخت سے پیدا نہ ہوتا تو جب یہ پھل آجائیں اور پکنے لگیں تو کھاؤ اور خرچ کرو عشر وغیرہ ادا کرو یہ نہ ہو کہ سارا مال خیرات کر دو اور خود کچھ نہ رہے یہ اللہ تعالیٰ کا پسند کردہ ہے تمہارا نہیں اس لئے اس کا حکم تو ادا کرو اس سے معلوم ہوا کہ مال میں سے ہی رب تعالیٰ کا پورا پورا حق ادا کرنا چاہئے جو نہیں ادا کرتا تو وہ گویا دنیا سے محبت کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے محبت نہیں کرتا ۔ اس پر دنیا کی محبت غالب ہے اس لئے دولت سے پیار کرتا ہے اور اس میں سے اللہ تعالیٰ کا حق ادا نہیں کرتا اور جو اللہ تعالیٰ کا حق ادا نہیں کرتا تو اس سے ایمان سلب ہو جاتا ہے اور یہ اثر اس طرح اس پر محیط ہوتے جاتے ہیں کہ ایک دن وہ دولت فنا ہو جاتی ہے۔

ف ۳۹ اس کا مطلب یہ ہے کہ جو تم اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے وہ اسراف بیجا ہے۔ خواہ وہ مال ہو یا جسم کی طاقت ہو جو اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کیا جائے وہ اسراف بیجا نہیں بلکہ

ف ۴۰ بعض لوگ بعض غیر ملکی کی آڑ لے کر مردار جانور کی حلت کہتے ہیں کہ تم بھی مارا ہوا کھاتے ہو اللہ تعالیٰ کا مارا نہیں کھاتے وہ یہ نہیں سمجھتے کہ جو اپنا مارا ہوا ہے اس کو اللہ تعالیٰ کیلئے ذبح کیا جاتا ہے اور مردار اللہ تعالیٰ کے لئے نہیں ذبح کیا جاتا اسی لئے وہ حرام ہوتا ہے اسی کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ جانور جس پر اللہ تعالیٰ کا نام نہ پکارا گیا ہو وہ صرف جانور ہی کیلئے نہیں بلکہ ہر وہ کام جو اللہ تعالیٰ کیلئے اور اس کی اطاعت کیلئے نہ کیا جائے وہ فعل شیطانی ہوتا ہے اور حرام ہوتا ہے خواہ وہ عبادت ہی کیوں نہ ہو اگر کوئی شخص نماز بھی اللہ تعالیٰ کیلئے اور اسکی اطاعت میں نہ پڑھے اور اپنی نفسانی خواہش کے ماتحت ادا کرے تو یہ نماز بھی حرام ہے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ
ہم شرک کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم کچھ حرام ٹھہراتے اپنی طرف سے ایسا ہی ان سے
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ
اگلوں نے جھٹلایا تھا یہاں تک کہ انھوں نے ہمارا عذاب چکھا۔ آپ فرمائیے کہ کیا تمہارے پاس کوئی
عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا
علم ہے تو اسے ہمارے لیے نکالو تم تو گمان کے پیچھے پڑے ہو اور تم
تَخْرُصُوْنَ ۝ قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝
بٹکلیں لگاتے ہو آپ فرمائیے کہ اللہ ہی کی حجت پوری ہے وہ چاہتا تو سب کو ہدایت فرما دیتا
قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ
(پکارو اپنے گواہوں کو) وہ گواہ لاؤ جو گواہی دیں کہ اللہ نے اسے حرام کیا
فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
پھر اگر وہ گواہی دے بیٹھیں تو آپ نہ گواہی دیجیے اور ان کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلیے جو جھٹلاتے ہیں
بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ۝
ہماری آیتوں کو اور جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور اپنے رب کا ہمسر ٹھہراتے ہیں
قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ ۖ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّ
آپ فرمائیے کہ آؤ میں تمہیں پڑھ کر سناؤں جو تم پر تمہارے رب نے حرام کیا ہے کہ اس کا کسی کو شریک نہ کرو اور
بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ
ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو اور اپنی اولاد کو قتل نہ کرو مفلسی کے باعث ہم
نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا
تمہیں اور انھیں سب کو رزق دیں گے اور تم برے کاموں کے کاموں کے پاس نہ جاؤ جو ان میں کھلی ہیں اور جو
بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكُمْ
چھپی ہیں اور جس جان کو اللہ نے محترم رکھی ہے اسے ناحق نہ مارو
وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا
حکم دیا ہے تاکہ تمہیں عقل ہو اور یتیموں کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر

ف ٤١ مشرک لوگ کہتے تھے کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو نہ ہم شرک کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم کچھ حرام ٹھہراتے ان احمقوں نے یہ نہ سمجھا کہ اللہ تعالیٰ نے ہر پیغمبر کا ایک طریقہ بنایا ہے جس طرح کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا کہ اگر اللہ تعالیٰ نہ چاہتا تو مجھے بھوک نہ لگتی اور نہ میں کھانا کھاتا یا یوں نہیں کہہ سکتا کہ اگر اللہ تعالیٰ نہ چاہتا تو مجھے پیاس نہ لگتی اور نہ میں گندہ پانی پیتا۔ یہ ان کی احمقانہ بات ہے اللہ تعالیٰ نے انسان کو عقل عطا کی ہے اور اس میں سمجھ کا مادہ رکھا کہ وہ بھلے برے میں تمیز کر سکے اسی لئے اللہ تعالیٰ نے انسان کو نیت اور ارادے کا اختیار عطا کر رکھا ہے اور ہر فعل کا انحصار انسان کی نیت پر ہوا ہے۔ یاد رکھو جس طرح غذا کے اثرات جسم پر مرتب ہوتے ہیں اسی طرح اعمال کے اثرات روح پر مرتب ہو جاتے ہیں جس طرح اچھی غذا سے انسان کو صحت و توانائی حاصل ہوتی ہے اسی طرح نیک اعمال سے روح کو توانائی حاصل ہوتی ہے اللہ تعالیٰ نے انسان کو اس دنیا میں برائے امتحان چند روز کیلئے بھیجا ہے اور اسے نیت اور ارادے کا اختیار دے دیا ہے اگر اللہ تعالیٰ ہی انسان سے نیک و بد فعل کروا لیتا پھر امتحان کا کیا مقصد تھا اور یہاں بھیجنے کی کیا ضرورت تھی۔

ف ٤٢ اس سے مراد یہ ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ انسان کو پرکھنے امتحان اس دنیا میں نہ لیتا پھر تو تمام عالم کو ہدایت دے دیتا کیونکہ جو انسان یہاں برائے امتحان بھیجا گیا

بقیہ حاشیہ اگلے صفحہ پر

بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ
بہت اچھے طریقے سے جب تک وہ اپنی جوانی کو پہنچے اور ناپ اور تول انصاف کے ساتھ
بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا
پوری کرو ہم کسی جان پر اس کی طاقت سے زیادہ ذمہ داری نہیں ڈالتے اور جب بات کہو تو انصاف کی کہو
وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ
اگرچہ تمہارے رشتہ دار کا معاملہ ہو اور اللہ ہی کا عہد پورا کرو یہ تمہیں تاکید کی جاتی ہے تاکہ تم
تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا
نصیحت مانو اور یہ میرا سیدھا راستہ ہے اس پر چلو اور راہیں
السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ
چھوڑو کہ تمہیں حق کی راہ سے جدا کر دیں گی یہ تمہیں حکم دیا ہے تاکہ تم
تَتَّقُوْنَ ۝ ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ
پرہیزگار بن جاؤ پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا فرمائی احسان پورا کرنے کو اس پر جو نیکوکار ہے
وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ
اور ہر چیز کی تفصیل اور ہدایت اور رحمت تاکہ وہ اپنے رب سے ملنے کے
يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ
یقین لائیں اور یہ کتاب ہے جو ہم نے اتاری برکت والی تو اس کی پیروی کرو اور پرہیزگاری اختیار کرو تاکہ
تُرْحَمُوْنَ ۝ اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ
تم پر رحم ہو یہ نہ کہو کہ کتاب تو ہم سے پہلے دو گروہوں پر
قَبْلِنَا وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ۝ اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ
اتری تھی اور ہمیں ان کے پڑھنے پڑھانے کی کچھ خبر نہ تھی یا کہو کہ اگر ہم پر کتاب
اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ
اترتی تو ہم ان سے زیادہ ٹھیک راہ پر ہوتے تو تمہارے پاس تمہارے رب
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ
کی روشن دلیل اور ہدایت اور رحمت آئی تو اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ کی آیتوں کو

حاشیہ صفحہ سابقہ

ہے اس لیے اس کو عقل اور سمجھ عطا کر دی گئی ہے اور جن و بائل کی راہیں اس پر کھول دی گئی ہیں اور انبیاء علیہم السلام اور کتابوں کے ذریعے حق و باطل کو واضح طور پر سمجھا دیا گیا ہے اب اگر کوئی خواہشات کا غلام بن کر شیطان کی رہنمائی اختیار کرے تو یہ اس کا اپنا قصور ہے۔

حاشیہ صفحہ ۱

ف ٤٣ اس میں قرآن پاک کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس میں ہر چیز کی تفصیل اور ہدایت اور رحمت ہے کیونکہ قرآن کریم روحانی بالیدگی اور ترقی کیلئے نازل کیا گیا ہے جس شخص کو بھی باطنی نظر عطا کی جاتی ہے بس اتنا ہی وہ قرآن پاک کے حقائق و معارف سے آگاہ ہوتا ہے اسی لئے جو نبی علیہ السلام اس کے حقائق و معارف سے آگاہ تھے قیامت تک کوئی بھی اتنی آگاہی حاصل نہیں کر سکتا۔ باوجود اس کے کہ اہل عرب علماء پر پورا پورا عبور رکھتے تھے قرآن پاک کے ہر لفظ اور ہر آیت کے حقیقی حضور علیہ السلام سے دریافت کرتے تھے اسی لئے انجیل کے بارے ہوئے کوئی شخص بھی خواہ وہ کتنا ہی عالم و فاضل ہو قرآن کے کسی لفظ یا آیت کے مطالب و مفاہیم نہیں سمجھ سکتا اسی لئے اطاعت رسول نہایت ضروری ہے ہر انسان کو رب تعالیٰ کی طرف سے جتنی بصیرت عطا ہوئی ہے اس کے مطابق وہ قرآن کی تفصیل اور حقائق و معارف کو سمجھتا ہے اس سے زیادہ نہیں۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ۚ سَنَجْزِي الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا
جھٹلائے اور ان سے منہ پھیرے وہ جو ہماری آیتوں سے منہ پھیرتے ہیں ہم انہیں بُرے سے عذاب کی
سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ۝ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ
بدلہ سزا دیں گے ان کے منہ پھیرنے کا وہ کاہے کے انتظار میں ہیں یہ کہ
تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ۭ يَوْمَ
ان پاس فرشتے آئیں یا آپ کے رب کا عذاب یا آپ کے رب کی کوئی نشانی آئے جس دن
يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ
آپ کے رب کی وہ ایک نشانی آئے گی کسی نفس کو بھی ایمان اُس کا کام نہ دے گا جو
اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ۭ قُلِ
پہلے ایمان نہ لایا تھا یا اپنے ایمان میں کوئی بھلائی نہ کمائی تھی آپ فرما دو
انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ
تم راستہ دیکھو ہم بھی دیکھتے ہیں وہ جنہوں نے اپنے دین میں نئی راہیں نکالیں
وَكَانُوْا شِيَعًا لَسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ۭ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى
اور کئی گروہ ہو گئے بے جوڑ آپ کو ان سے کوئی تعلق نہیں ان کا معاملہ اللہ کے حوالے
اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝ مَنْ جَاۗءَ بِالْحَسَنَةِ
ہے پھر وہ انہیں بتا دیگا جو کچھ وہ کرتے تھے جو ایک نیکی کرے
فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَاۗءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا
اس کے لیے اس جیسی دس ہیں اور جو بُرائی کرے تو اسے اس بُرائی کے برابر ملے
مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى
گا اور ان پر ظلم نہ ہوگا آپ فرما دو بیشک مجھے میرے رب نے سیدھی
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَمَا
راہ پر رکھا ابراہیم کی ملت جو ہر باطل سے نکالے اور
كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ
وہ مشرک نہ تھے آپ فرما دو بیشک میری نماز اور میری قربانی

وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ
اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ کے لیے ہے جو سارے جہان کا رب ہے اس کا کوئی شریک نہیں
وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ
مجھے یہی حکم ہوا ہے اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں آپ فرما دو کیا اللہ کے سوا
اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۭ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ
کوئی اور رب چاہوں حالانکہ وہ ہر چیز کا رب ہے اور جو کوئی کچھ حاصل کرے وہ اسی
اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ
کے ذمہ ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا پھر تمہیں اپنے رب کی طرف
مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝ وَهُوَ
لوٹنا ہے وہ تمہیں بتا دے گا جس میں اختلاف کرتے تھے اور وہی
الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰۗىِٕفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ
جس نے تمہیں زمین میں نائب کیا اور تم میں ایک کو دوسرے پر درجات میں
دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۚ
بلندی دی تاکہ تمہیں آزمائے فرق اس چیز میں جو تمہیں عطا کی بیشک آپ کے رب کو عذاب کرتے دیر نہیں لگتی
وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝
اور وہ بخشنے والا مہربان ہے

الٓمّٓصٓ ۝ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ
الف لام میم صاد ایک کتاب آپ کی طرف اتاری گئی تو آپ کا دل اس سے تنگ
مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ
نہ ہو اس لیے کہ آپ اس سے ڈراؤ اور مسلمانوں کو نصیحت کرو لوگو اس کی پیروی کرو جو تمہاری طرف
اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ ۭ قَلِيْلًا مَّا
تمہارے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے اور اسے چھوڑ کر دوسروں کو اپنا سرپرست نہ بناؤ تم اس کو بہت ہی کم

ف ۴۳ مقصد یہ ہے کہ قیامت سے قبل سورج بجائے مشرق کے مغرب سے طلوع کرکے اس کو دیکھ کر لوگ ایمان لے آئیں گے مگر ان کا یہ ایمان لانا انہیں کچھ کام نہ دیگا۔ کیونکہ ان کا یہ ایمان لانا محبت کے سبب سے نہ ہو گا بلکہ خوف کے سبب سے ہو گا اسی طرح اب بھی اور ہر زمانے میں کسی انسان کا صرف مقتضائے عقل دیکھ کر کافی نہیں جب تک وہ اس ایمان کے امتحان میں کامیاب نہ ہو جائے یعنی دنیا سے منہ موڑ کر اور دنیا کی محبت کو قابل سمجھ کر اللہ تعالیٰ کی محبت کو اپنے دل میں بسا لے اور قائم کرلے۔

ف ۴۵ درحقیقت اسی کو ایمان کہا گیا ہے اور موسن وہی ہے جس کی نماز قربانی اور جس کا جینا اور مرنا اور اس کی پوری زندگی اور اس کا ہر عمل صرف اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہو جتنے کام وہ اپنی نفسانی خواہش کے ماتحت کرے گا وہ ایمان میں نقص کا باعث بن جائیں گے اور اپنے تمام کام جو نفسانی خواہش کے ماتحت کیے جائیں وہ سب فعل شیطانی ہوتے ہیں اور حرام ہوتے ہیں۔

ف ۴۶ درحقیقت امم سابقہ کو جو جزئی دین عطا ہوا تھا اس میں ہی انہوں نے تاویلاتی کی انبیاء کو جھٹلایا۔ انبیاء کی پیروی اور اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل نہیں کی اس لئے وہ مغضوب اور گمراہ ٹھہرائے گئے اس امت کو چونکہ کامل دین عطا ہوا اور انہوں نے بجائے انبیا

علیہ السلام کی تکذیب کرنے کے انکی تصدیق کی ہے اور کتب سابقہ کو الہامی کتب تسلیم کیا اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ان تمام اقوام عالم پر جن کو علیحدہ مقرر کیا اور ان کو فضیلت عطا کی۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۰﴾ وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ
سمجھتے ہو۔ اور کتنی ہی بستیاں ہم نے ہلاک کر ڈالیں۔ ان پر ہمارا عذاب اس وقت نازل ہوا جب وہ
هُمْ قَآئِلُوْنَ ﴿۱۱﴾ فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ
رات کو آرام کر رہے تھے۔ اور جب ہمارا عذاب ان پر آیا تو
قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۲﴾ فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ
بولے کہ بیشک ہم ظالم تھے۔ اور ضرور ہم پوچھیں گے ان سے جن کے پاس ہمارے رسول بھیجے گئے
وَلَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳﴾ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا
اور ضرور ہم رسولوں سے بھی پوچھیں گے اور ہم ان کو بتا دیں گے اپنے علم سے اور ہم
غَآئِبِيْنَ ﴿۱۴﴾ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ
غائب نہ تھے۔ اور اس دن حق کی تول ضرور ہوگی اور جن کے پلے بھاری ہوں گے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ
وہی فلاح پائیں گے۔ اور جن کے پلے ہلکے ہوئے تو وہ
الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶﴾
نقصان میں رہیں گے دل یہ ان نشانیوں کا بدلہ ہے جو ہماری آیتوں پر کرتے تھے۔
وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِى الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ۭ قَلِيْلًا
اور بیشک ہم نے تمہیں زمین میں بسا دیا اور تمہارے لیے اس میں زندگی کے اسباب بنائے۔ مگر تم بہت کم
مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا
شکر کرتے ہو۔ اور ہم نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہاری صورتیں بنائیں پھر ہم نے فرشتوں
لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۡ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ لَمْ يَكُنْ مِّنَ
سے فرمایا کہ آدم کو سجدہ کرو تو وہ سب سجدہ میں گر گئے سوائے ابلیس کے کہ وہ سجدہ کرنے والوں
السّٰجِدِيْنَ ﴿۱۸﴾ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ۭ قَالَ اَنَا خَيْرٌ
میں سے نہ ہوا۔ فرمایا کس چیز نے تجھے سجدے سے منع کیا جبکہ میں نے تجھے حکم دیا تھا۔ بولا کہ میں اس سے
مِّنْهُ ۭ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۱۹﴾ قَالَ فَاهْبِطْ
بہتر ہوں تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے پیدا کیا

ف ۱ اس کے متعلق حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے پوچھا گیا کہ کیا اجمال تو نے نہ جانیں گے آپ نے فرمایا نہ جانیں گے آپ نے فرمایا جسم نہیں رکھتے وہ تو عامل کرنے والے کی صفت ہیں اور قول وہ چیز جانی ہے جس کی مقدار معلوم نہ ہو اور جس کا وہ مجمل اور بے پتا ہونا معلوم نہ ہو سکے مالکہ اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے۔ پھر لوگوں نے پوچھا کہ تو پھر میزان کے کیا معنی ہیں؟ آپ نے فرمایا عدل۔ پھر پوچھا اس کے کیا معنی ہیں جو کتاب میں ہے کہ "جس کے قول بھاری ہوں گے"۔ آپ نے فرمایا اس کے معنی یہ ہیں کہ جس کے نیک اعمال بڑھ جائیں گے ان سب کا خلاصہ یہ ہے کہ کسی چیز کی میزان سے وہ چیز مراد ہے جس سے اس چیز کی پہچان ہو جائے یعنی کمی اور بیشی کا پتہ چل جائے۔ پس قیامت کے دن آدمیوں کی میزان ان کے عقائد، اخلاق و اعمال کی جانچ ہو گی اور یہ دیکھا جائے گا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی محبت میں کتنے اضافہ کیئے ہیں اور کس نے کس قدر عمل کیا۔ یاد رکھئے قیامت کے دن میزان کی حقیقت یہ ہے کہ داہنی طرف نور ہو گا اور بائیں طرف ظلمت۔ جس کے پاس نور کی زیادتی ہو گی تو نور اسے اپنی طرف کھینچ لے گا اور نور نور میں جذب ہو جائے گا اور جس کے پاس ظلمت کی زیادتی ہو گی تو ظلمت اس کو اپنی طرف کھینچ لے گی اور ظلمت ظلمت میں جذب ہو جائے گی۔ جس طرح اس عالم میں نظام کشش رائج ہے اور ہر چیز نے دوسری چیز کو کشش سے روکا ہوا ہے قیامت

مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ
ہو جا تجھے یہ روا نہیں کہ یہاں رہ کر غرور کرے نکل جا کہ تو ذلت والوں
الصّٰغِرِيْنَ ﴿۱۳﴾ قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالَ اِنَّكَ
میں سے ہے۔ بولا "مجھے قیامت تک کے لیے موقع دے۔ فرمایا "تجھے
مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۱۵﴾ قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ
مہلت ہے۔ وہ بولا "تو قسم ہے اس کی کہ تو نے مجھے گمراہ فرمایا میں سیدھے رستے پر ان کی تاک
الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ
میں بیٹھوں گا پھر ضرور میں ان کے پاس ان کے آگے اور
وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَاۗىِٕلِهِمْ ۭ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿۱۷﴾
اور ان کے دائیں اور بائیں سے آؤں گا اور تو ان میں سے اکثر کو شکر گزار نہ پائے گا۔"
قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۭ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَــَٔنَّ
فرمایا نکل جا یہاں سے کہ تو مردود اور راندۂ درگاہ ہوا۔ ان میں سے جو تیری پیروی کرے گا تو میں تم
جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَيٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ
سب کو جہنم میں جمع کروں گا۔ اور اے آدم! تو اور تیری بیوی
فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا ۡ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا
اور جہاں چاہو کھاؤ اور اس پیڑ کے پاس نہ جانا کہ تم ہو جاؤ گے
مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾ فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا
ظلم والوں میں سے۔ پھر شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈالا کہ ان پر وہ چیز ظاہر کر دے جو
وٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ
ان سے چھپی ہوئی تھی۔ اور بولا "تمہارے رب نے تمہیں اس درخت سے اسی لیے
الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿۲۰﴾
منع فرمایا ہے کہ کہیں تم دو فرشتے نہ ہو جاؤ یا ہمیشہ یہاں کے رہنے والوں میں سے نہ بن جاؤ۔ ہم
وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّىْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۱﴾ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا
اور ان سے قسم کھائی کہ میں تم دونوں کا ضرور خیر خواہ ہوں۔ پھر اس نے انہیں دھوکا دے کر نیچا دکھایا

ف ۲ اس سے مراد یہ ہے کہ تو نے بھاگ کر ہمارے ملک میں کیا ہے تو میں ضرور تیرے پیچھے سیدھے راستے پر ان کی تاک میں بیٹھوں گا تاکہ میرے مطلب یہ ہے کہ میں ان کو دنیا کی طرف متوجہ کروں گا۔ کبھی اولاد کی طرف کبھی مال کی طرف کبھی زمین کی طرف کبھی بادشاہت کی طرف۔ غرضیکہ میں دنیا کی محبت ان کے دلوں میں پیدا کروں گا اور وہ ہر کام چھوڑ کر میری اطاعت میں کرنے کے لئے میرے ہاتھ پر بیعت کریں گے۔ جو میری راہ پر ہے کیونکہ نفس کے ساتھ تو نے میرا خلق قائم کرنا ہے اور وہ تیری محبت سے منہ موڑ کر دنیا کی محبت میں گرفتار ہو جائیں گے جو میرا راستہ ہے۔

ف ۳ حضرت آدم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے مٹی کے جوہر سے پیدا کیا جیسے جنوں کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔ حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کر کے اللہ تعالیٰ نے عالم امر میں اتارا۔ وہاں سے جب ان کو عالم خلق میں اتارا گیا تو حضرت حوا کی تخلیق کے سبب حضرت آدم علیہ السلام کے بنا۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے جس مادے سے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا اسی مادے سے حوا کو پیدا کیا۔ یہ تصور کرنا کہ حضرت آدم علیہ السلام کی پسلی یا کسی اور عضو سے پیدا ہوئیں غلط ہے۔ یاد رہے کہ تمام انبیاء علیہ السلام عالم امر میں ہی پیدا کیے جاتے ہیں سوائے آدم علیہ السلام کے جنکو عالم انسان عالم خلق میں پیدا کیا جاتے ہیں۔ عالم خلق سے آدم علیہ السلام و حوا کو عالم ناسوت

بقیہ حاشیہ اگلے صفحے پر

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا
انھوں نے اس درخت سے کھایا تو ان پر بیحیائی اور بدی کی حقیقت ظاہر ہوگئی اور لگے اپنے بدن
مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۭ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا
سے چھپانے لگے۔ پس انھیں ان کے پروردگار نے پکارا۔ کہ کیا میں نے تمھیں اس پیڑ سے منع
الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ قَالَا
کیا تھا اور یہ کہا تھا کہ شیطان تمھارا کھلا دشمن ہے؟" انھوں نے کہا
رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۫ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ
اے ہمارے پالنے والے! ہم نے اپنے اوپر ظلم کیا۔ تو اگر ہمیں نہ بخشے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو ہم ضرور نقصان اٹھانے والوں
الْخٰسِرِيْنَ ۝ قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي
میں ہو جائیں گے۔" فرمایا کہ تم جہاں سے چلے جاؤ اور تم میں سے ایک دوسرے کے لیے عداوت کا باعث ہے اور تمھیں
الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ۝ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ
زمین میں ایک وقت تک ٹھہرنا ہے اور اس سے فائدہ اٹھانا ہے۔" اور فرمایا کہ اب تم اسی میں جیتے رہو گے
وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ۝ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ
اور اسی میں مرو گے اور پھر اسی میں سے اٹھائے جاؤ گے۔ اے اولادِ آدم! ہم نے تمھاری طرف ایک
لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ۭ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ۭ
لباس اتارا ہے کہ تمھارا جسم چھپائے رکھے اور تمھاری آرائش کی بھی اور پرہیزگاری کا لباس سب سے بہتر ہے۔
ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ
یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ اے اولادِ آدم! خبردار تمھیں شیطان فتنے میں
الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا
نہ ڈال دے جیسا کہ تمھارے ماں باپ کو باغ سے نکلوا دیا اس نے ان کے وہ نورانی لباس اتروا دیے
لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ۭ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۭ
جو ان کو بے پردہ کیا تھا۔ وہ اور اس کے ساتھی وہاں سے تمھیں دیکھتے ہیں کہ تم ان کو نہیں دیکھتے۔
اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَاِذَا فَعَلُوْا
اور ہم نے شیطانوں کو ان کا دوست بنا دیا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔ اور جب کوئی بے حیائی

حاشیہ صفحہ سابقہ

ہیں، پھر عالم برزخ میں اور وہاں سے عالم دنیا میں آنے لگے اگر آدم علیہ السلام کو یکدم عالم امر سے عالم دنیا میں اتار دیا جاتا تو وہ اس حق کی برداشت نہ کر پاتے کیونکہ عالم امر میں وہ چونکہ روح کے گھلنے کی طرح تھے۔ عالم تبدیل ہوتے رہے تو حضرت آدم علیہ السلام کا جسم حق مچھلنے کے قابل ہوتا چلا گیا۔ حضرت آدم علیہ السلام کے ساتھ انسانوں کی ایک جماعت اور پیدا کی گئی۔ زمین پر آنے کے بعد حضرت حوا کو اولاد پیدا ہونے لگی اور یہ اولاد اسی طرح پیدا ہوتی تھی جیسے آج توالد کے بعد پیدا ہوتی ہے۔ یہ تصور کہ حضرت حوا کو ایک بیٹا سانپ ہو گیا تھا اور وہ سر اٹھا کر ایک سال کی عمر والی۔ لمبی لمبی سانپ کو تو یہ تصور صحیح نہیں یا تو کسی یہودی کی پیدائش ہوئی ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام نے تقریباً ایک ہزار سال کی عمر پائی۔ لمبی لمبی عمر تھا۔ ان کے دو بیٹے پیدا ہوئے قابیل اور ہابیل۔

حضرت آدم علیہ السلام جب جنت میں تھے تو آپ کے لئے اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ اگر تم اس درخت کے قریب (یعنی گندم کے قریب) جاؤ گے تو اپنی جانوں پر ظلم کرو گے۔ جو بھی نفسِ نفیس نہیں اس نے ان کے کہنے سے

فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَاۗءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ۭ قُلْ اِنَّ
کریں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایسے کرتے پایا ہے اور اللہ نے ہمیں اس کا حکم دیا ہے تو آپ فرما دیں کہ
اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ ۭ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَي اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝
اللہ بے حیائی کا حکم نہیں دیتا کیا تم اللہ پر وہ بات بناتے ہو جس کی تمھیں خبر نہیں
قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۡ وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ
آپ فرما دیں کہ میرے رب نے انصاف کا حکم دیا ہے اور ہر نماز کے وقت کی طرف پورے طور سے متوجہ ہو جاؤ
وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۭ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ۝
اور خلوص سے اس کی عبادت کرو خالصۃً اس کے بندے بن کر جیسے اس نے تمھارا آغاز کیا ویسے ہی تم لوٹ کر جاؤ گے"
فَرِيْقًا هَدٰى وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ۭ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا
ایک فریق نے ہدایت پائی اور ایک فریق گمراہی میں مبتلا ہوا کیونکہ انھوں نے اللہ کو چھوڑ کر
الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝
شیطان کو اپنا رہنما بنایا اور سمجھتے یہ ہیں کہ وہ راہِ راست پر ہیں۔
يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا
اے اولادِ آدم! نماز کے وقت اپنے آپ کو مزین کیا کرو اور کھاؤ اور پیو
وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ
اور حد سے نہ بڑھو کیونکہ اللہ تعالیٰ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ آپ فرمائیں کہ کس نے حرام کی اللہ کی وہ
الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ۭ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ
زینت جو اس نے اپنے بندوں کے لئے نکالی اور پاک رزق عطا کیا آپ فرمائیں کہ یہ ایمان والوں کے لیے
اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ
ہے دنیا میں تو خاص انھی کا حصہ ہے اور قیامت میں تو خاص انھی کا ہوگا ہم اسی طرح تفصیل سے آیتیں بیان
الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا
کرتے ہیں ان کے لیے جو علم رکھتے ہیں۔ آپ فرمائیں کہ میرے رب نے تو بے حیائیوں حرام کر دی ہیں اور جو
ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا
ان میں کھلی ہیں اور جو چھپی ہیں اور ہر گناہ اور ناحق کی زیادتی اور یہ بھی کہ تم اللہ کا شریک

حاشیہ از صفحہ ۱۸۴

سے یہ بات کہی تو انھوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی سختیوں کو تم نہیں جانتی ہو اور نہ میں ہمیں اس کے غضب کی تعمیل کرنی چاہئے۔ حوا نے گندم کا دانہ آدم علیہ السلام کو کھلا دیا کھاتے ہی عجاب پڑ گئے عالم ملکوت سے جو رابطہ تھا وہ ختم ہو گیا اور آدم علیہ السلام سخت پشیمان ہوئے اور توبہ استغفار کرنے لگے۔

اس پر حکم الٰہی ہوا کہ تم سب کے سب نکل جاؤ اور شقاوت اختیار کرو۔ تم نے گندم قبول کی۔ جبرئیل علیہ السلام نے حضرت آدم علیہ السلام کو ہلیوں کی جوڑی چل اور تخم دیا اور ہل چلانے کا طریقہ سکھایا۔

یہ جنت جس سے حضرت آدم علیہ السلام کا اخراج ہوا زمین پر اور ہمارے ہی واقع تھی۔ اس سے مراد جنت ابرص ہی ہے۔ اس کے بعد جب قیامت برپا ہوگی تو یہ تمام زمین جنت ابرص ہی ہو جائے گی۔

حاشیہ صفحہ ۱۸۵

ف ۳ درحقیقت اسراف وہ ہے جو نفسانی خواہشات پر خرچ کیا جائے۔ یہ اسراف نہیں ہے۔ اللہ

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا
بناؤ جس کا اس نے تمہیں حکم نہیں دیا۔ اور اللہ پر تم ایسی بات کہو کہ جس کا تم
تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ
علم نہیں رکھتے۔ اور ہر ایک کے لیے ایک وقت مقرر ہے پس جب وہ مقررہ وقت آئے گا تو ایک گھڑی نہ پیچھے
سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٣٤﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ
ہوگی نہ ایک گھڑی آگے ہوگی۔ اے اولاد آدم! اگر تمہارے پاس تم میں سے رسول آئیں
يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
اور تم پر میری آیتیں پڑھیں۔ تو جو پرہیزگاری کرے اور اپنی اصلاح کرے تو اس کو نہ کچھ خوف ہوگا
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ
اور نہ کوئی غم۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے تکبر کیا
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٣٦﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى
وہ دوزخی ہیں اور ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جس نے
عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۚ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ
اللہ پر جھوٹ باندھا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا۔ انہیں ان کے مطابق ان کا حصہ مل جائے گا
الْكِتٰبِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ
یہاں تک کہ جب ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے آئیں گے ان کی جان نکالنے کے لیے تو ان سے کہیں گے کہاں ہیں وہ
تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى
جنہیں تم اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے وہ کہیں گے کہ وہ ہمیں چھوڑ گئے اور وہ خود اقرار کریں گے کہ
اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿٣٧﴾ قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ
وہ کافر تھے۔ اللہ ان سے کہے گا کہ تم سے پہلے جو اور جماعتیں آگ کی داخل
مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ ۭ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ
ہیں جنوں اور انسانوں کی ان میں تم بھی داخل ہو جاؤ جب ایک گروہ داخل ہوتا رہے گا دوسرے پر
اُخْتَهَا ۭ حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ
لعنت کرتا رہے گا یہاں تک کہ جب اس میں جمع ہو جائیں گے تو پچھلے والے پہلوں کو کہیں گے کہ اے رب ہمارے

حاشیہ از صفحہ ۱۸۵
تعالیٰ کے راستے میں یا اس کی اطاعت میں اپنی پیچوں کی پرورش، بیوی کی کفالت اور اقرباء سے صلہ رحمی یہ سب کچھ باعث اجر و ثواب ہے اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کا باعث ہے۔ بشرطیکہ یہی اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کیا جائے۔ وہ ہرگز اسراف نہیں۔

حاشیہ صفحہ ۱۸۶
ف ۵ یہ ان لوگوں کے متعلق ہے جو دنیا میں کسی طریقے کے بدل تھے جو باطل اور گمراہی کا موجب تھا۔ جاہل لوگوں کو بہکا کر اس گمراہی کے راستے پر لگا دیتے تھے اور خود ان کے رہبر اور پیشوا بن جاتے تھے جب یہ لوگ دوزخ میں جائیں گے تو اس گروہ پر لعنت کریں گے جس نے انہیں بھکایا اور غلط راستے پر چلایا۔

هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۭ قَالَ لِكُلٍّ
(انہوں نے ہم کو بہکایا تھا تو انہیں آگ کا دوگنا عذاب دے۔" فرمائے گا سب کو دوگنا ہی
ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ
عذاب ہوگا مگر تم کو خبر نہیں۔" اور پہلے پچھلوں سے کہیں گے کہ "تم کو ہم
لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٣٩﴾
سے اچھے نہ رہے۔ پھر عذاب جو لینے کے کام کیے ہیں
اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ
اور وہ جنہوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں اور ان سے تکبر کیا تو ان کے لیے آسمان کے دروازے نہیں
السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ۭ
کھولے جائیں گے اور نہ وہ جنت میں داخل ہوں گے جب تک کہ اونٹ کے ناکے میں داخل نہ ہو۔
وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٤٠﴾ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ
اور ہم مجرموں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ان کے لیے آگ ہی کا اوڑھنا اور
فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤١﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
بچھونا ہے اور ظالموں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ اور وہ جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ۡ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
اور نیک عمل کیے ہم کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف کا احساس نہیں دیا جاتا، وہ جنت والے
الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ
ہیں اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور ہم نے ان کے سینوں میں سے کینے کو خارج کر دیا
غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
ہے اور ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور وہ کہیں گے کہ سب تعریفیں اللہ ہی کی ہیں جس نے
هَدٰىنَا لِهٰذَا ۡ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ
ہمیں ہدایت کی راہ دکھائی ف ۶ اور ہم راہ نہ پاتے اگر اللہ ہمیں ہدایت کی راہ نہ دکھاتا" بے شک
جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۭ وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا
ہمارے رب کے رسول حق لے کر آئے اور ندا پہنچی کہ یہ جنت تمہاری میراث ہے بہ سبب
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾
ان کاموں کے

ف ۶ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے محروم رہیں گے اور ان پر نزول رحمت نہ ہو گا۔ اور نہ وہ جنت میں داخل ہوں گے۔

ف ۷ جب سوئیں جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر اس حقیقت کا انکشاف ہو گا کہ یہ انعام اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کی اطاعت کے باعث ملا ہے اس وقت وہ کہیں گے کہ تمام تر تعریف اللہ ہی کیلئے ہیں کہ اس نے ہدایت کی راہ دکھائی اور توفیق بخشی اور اگر اللہ تعالیٰ ہمیں ہدایت کی راہ نہ دکھاتا تو ہم ہرگز ہدایت نہ پاتے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۹﴾ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ

تمہارے اعمال کا۔ اور جنت والوں نے دوزخ والوں کو پکارا کہ بیشک تم

وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ

وہ پا گیا جس کا وعدہ ہمارے رب نے ہم سے کیا تھا تو کیا تم نے بھی وہ پایا جس کا وعدہ تمہارے رب نے

حَقًّا ۭ قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى

تم سے کیا تھا؟ بولے ہاں۔ تو ان میں سے ایک پکارنے والے نے پکارا کہ اللہ کی لعنت ہے

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا

ظالموں پر۔ جو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور ٹیڑھے راستے کرنا چاہتے ہیں

وَّهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْاَعْرَافِ

اور آخرت کا انکار کرتے ہیں۔ اور جنت اور دوزخ کے بیچ میں ایک پردہ ہے اور اعراف پر کچھ

رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّا بِسِيْمٰهُمْ ۚ وَنَادَوْٓا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ

مرد ہوں گے جو ہر دو فریقوں کو ان کی پیشانیوں سے پہچانیں گے اور وہ جنتیوں کو پکاریں گے کہ

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۡ لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا صُرِفَتْ

سلام ہے تم پر۔ اور جو جنت میں نہ گئے اور اس کی طمع رکھتے ہیں۔ اور جب ان کی آنکھیں

اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ

دوزخیوں کی طرف پھریں گی یعنی جب وہ دوزخیوں کو دیکھیں گے کہیں گے اے رب ہمارے! ہمیں ظالموں کا ساتھی

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ

نہ بنانا۔ اور اعراف والے کچھ مردوں کو پکاریں گے جنہیں ان کی پیشانی سے پہچانتے ہیں۔

قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ اَهٰٓؤُلَآءِ

کہیں گے کہ تمہاری جمعیت نے تمہیں کیا کام دیا اور وہ جو تم غرور کرتے تھے۔ اور کیا یہ ہیں

الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ۭ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ

وہ لوگ جن پر تم قسمیں کھاتے تھے کہ اللہ ان پر اپنی رحمت نہ کرے گا۔ ان سے تو کہا گیا کہ بے خوف جنت میں داخل

عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ

ہو جاؤ اب تمہیں کوئی اندیشہ نہیں اور نہ کچھ غم ہے۔ اور دوزخی بہشتیوں کو پکاریں گے

ف ۸ درحقیقت اعراف پر رسول اکرم ﷺ اور وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کے دین کی اشاعت اور حفاظت اور حمایت میں جدوجہد کرتے رہے اور شہادت پائی وہ اعراف میں ٹھہرائے جائیں گے۔ تاکہ اہل جنت اور اہل دوزخ پر حقیقت حال واضح ہو جائے اور وہ جان لیں کہ رسول اکرم ﷺ اللہ تعالیٰ کے سچے رسول ہیں اور وہ حق لے کر آئے اور حضور اکرم ﷺ اہل جنت اور اہل دوزخ کو ملاحظہ فرمائیں اور اسی طرح وہ شہید اور مجاہدین کو دوزخ اور جنت والے دیکھ لیں کہ انہوں نے حق کیلئے جانیں قربان کی تھیں، جس کے باعث اللہ تعالیٰ نے آج انہیں یہ مقام عطا کیا ہے۔

ع ۱۲

الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۭ قَالُوْٓا

کہ ہمیں اپنے پانی کا کچھ فیض دو یا اس کھانے کا جو اللہ نے تمہیں دیا ہے تو وہ کہیں گے

اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا

کہ اللہ نے ان دونوں چیزوں کو کافروں پر حرام کیا ہے۔ جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشہ

وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ

بنا لیا اور دنیا کی فانی زندگی نے انہیں فریب دیا۔ تو آج ہم انہیں چھوڑ دیں گے جیسا کہ انہوں نے اس

يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ

دن کے خیال کو چھوڑ دیا تھا اور ہماری آیتوں سے انکار کرتے تھے۔ اور بیشک ہم ان کے پاس ایک

بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰي عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾

کتاب لائے جسے ہم نے علم کی بنا پر مفصل کر بیان کر دیا وہ ہدایت اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ۭ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ

اور کیا وہ دیکھتے ہیں اس کتاب کا کہا ہوا انجام سامنے آئے جس دن اس کا بتایا ہوا انجام واقع ہوگا، پکار اٹھیں گے وہ جو

نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ

اسے پہلے سے بھلائے بیٹھے تھے کہ بیشک ہمارے رب کے رسول حق لائے تھے۔ تو ہمیں کوئی ہمارے

شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ۭ

سفارشی جو ہماری شفاعت کریں یا ہم واپس بھیجے جائیں تاکہ ہم پہلے اعمال کی بجائے نیک عمل کریں۔

قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ اِنَّ

بیشک انہوں نے اپنی جانیں نقصان میں ڈالیں اور ان سے کھو گئے جو بہتان اٹھاتے تھے۔ بیشک

رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ

تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمان و زمین چھ دن میں بنائے۔ پھر

اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۡ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ

عرش پر استوا فرمایا جیسا کہ اس کی شان کے لائق ہے۔ رات دن کو ایک دوسرے سے ڈھانپ دیتا ہے کہ ایک جلد دوسرے کے

وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ۭ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ

پیچھے لگا آتا ہے۔ اور سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا سب اس کے حکم کے تابع ہیں۔ خبردار اسی کے لئے ہے پیدا کرنا

ف ۹ اس کا مطلب یہ ہے کہ جو لوگ اس دنیا کی لذتوں میں محو ہو کر آخرت کو بھول بیٹھے ہیں اور کبھی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف متوجہ نہیں ہوئے اور عیش و عشرت اور لذات میں مستغرق رہے ہیں۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان کی طرف نظر کرم نہیں کرے گا اور وہ پریشان و سرگرداں رہیں گے اور ان سے کہا جائیگا کہ جس طرح تم دنیا میں آج کے دن کو بھول بیٹھے تھے اسی طرح آج ہم نے تمہیں بھلا دیا۔

ف ۱۰ اس سے مراد یہ ہے کہ اس نے اس عالم کی تدبیر و درست کی اور اس کا امر نافذ و نافیذ اس نے خلائق اشیاء عالم کو اپنے دست قدرت میں رکھا لوح میں نے تمام کائنات فرش، عرش ہر چیز کا احاطہ کر لیا اور سب پر اس کا امر غالب ہوا۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا
اور حکم دینا اور وہ بڑی برکت والا ہے جو سارے جہان کا رب ہے۔ اپنے رب سے دعا کرو گڑگڑاتے

وَّخُفْيَةً ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ
ہوئے اور چپکے چپکے اور وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور زمین میں فساد نہ پھیلاؤ

بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۭ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ
اس کی اصلاح کے بعد والے اور اس سے دعا کرو ڈرتے ہوئے اور اس کی طلب کرتے ہوئے۔ بیشک اللہ کی رحمت

قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا
نیکوں سے بہت قریب ہے۔ اور وہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے کہ وہ اس کی

بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ
رحمت کا مژدہ سناتی ہیں۔ یہاں تک کہ وہ بھاری بادل کو اٹھا لاتی ہیں تو ہم مردہ زمین کو

لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاۗءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ
بادل سے سیراب کردے۔ پھر ہم نے ان بادلوں سے پانی اتارا پھر اس سے طرح طرح کے پھل

كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ
ہم نکالے۔ بس اسی طرح ہم مُردوں کو نکالیں گے تاکہ تم اس سے نصیحت حاصل کرو۔ اور جو اچھی زمین ہے اس کا سبزہ

نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ۭ كَذٰلِكَ
اللہ کے حکم سے نکلتا ہے۔ اور جو خراب ہے اس میں سے نہیں نکلتا مگر بمشکل تھوڑا سا۔ ہم مختلف طریقے

نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿۵۸﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ
سے آیتیں بیان کرتے ہیں ان کے لیے جو شکرگزاری۔ اور ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا۔

فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ
تو اس نے کہا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں اور مجھے تم پر

عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵۹﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ
قیامت کے عذاب کا ڈر ہے۔ اس کی قوم کے سردار نے کہا ہم تو تمہیں کھلی

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۰﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ
گمراہی میں دیکھتے ہیں۔ نوح نے کہا اے میری قوم! مجھ میں کوئی گمراہی نہیں ہے! میں تو رب العالمین کا

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۱﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ
رسول ہوں۔ تمہیں پہنچاتا ہوں۔ تمہیں نصیحت کرتا ہوں

وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَاۗءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ
اور میں اللہ کی طرف سے وہ علم رکھتا ہوں جو تم نہیں رکھتے۔ اور کیا تمہیں اس کا اچنبھا ہوا کہ تمہارے پاس تمہارے

رَّبِّكُمْ عَلٰي رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۶۳﴾
رب کی طرف سے ایک نصیحت آئی تم ہی کے ایک شخص کی معرفت کہ وہ تمہیں ڈرائے اور تم ڈرو تاکہ تم پر رحم ہو۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ
تو انھوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے اسے اور جو اس کے ساتھ کشتی میں تھے نجات دی۔ اور اپنی آیتیں جھٹلانے والوں کو

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ
ڈبو دیا بیشک وہ باطن کا اندھا گروہ تھا۔ اور عاد کی طرف ان کے بھائی

ع ۸

هُوْدًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ
ہود کو بھیجا۔ اس نے کہا کہ اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ
کیا تم اس سے نہیں ڈرتے؟ اس کی قوم کے کافر سردار بولے ہم تو تجھے

فِيْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۶﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ
بے وقوف سمجھتے ہیں اور گمان کرتے ہیں کہ تم جھوٹے ہو؟ انھوں نے کہا کہ اے میری قوم! میں

بِيْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۷﴾ اُبَلِّغُكُمْ
بے وقوف نہیں۔ میں تو پروردگار عالم کا رسول ہوں۔ تمہیں اپنے رب کی

رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿۶۸﴾ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَاۗءَكُمْ
رسالت پہنچانے والا اور میں تمہارا ناصح اور خیر خواہ ہوں۔ کیا تمہیں اس کا اچنبھا ہوا کہ تمہارے رب کی

ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰي رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ۭ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ
طرف سے تمہیں ایک نصیحت آئی تمہارے میں ہی سے ایک شخص کی معرفت تاکہ وہ تمہیں ڈرائے۔ اور اس بات کو یاد کرو جب

جَعَلَكُمْ خُلَفَاۗءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ
اس نے تمہیں قوم نوح کا جانشین بنایا اور تمہیں خلق میں بڑھایا

ف ۱۱ اس کا مطلب یہ ہے کہ حضور علیہ السلام کی پیدائش سے قبل زمین پر ہر طرف فساد ہی فساد تھا اور ہر طرف شرک و بدعت پرستی اور گمراہی کا راج تھا جسے کو قرآن کی زبان میں فساد فی الارض کہا گیا۔ حضور علیہ السلام کی ولادت با سعادت اور بعثت کے بعد زمین میں اصلاح ہوئی۔ کفر اور شرک و بدعت پرستی کو مٹایا گیا اور دنیا والوں تک اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچا۔ قرآن اور نبوت کے انوار تمام عالم پر پھیلائے جس سے دنیا کو امن سکون اور چین نصیب ہوا۔ چونکہ حضور علیہ السلام کی نبوت تمام عالم کے لئے تھی اس لئے آپ ﷺ کے انوار نبوت تمام عالم پر پھیلا ہو گئے جس سے اہل عالم کو سکون قلب اور اطمینان قلب حاصل ہوا۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

بِضَاعَةً فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾ قَالُوْٓا
درکشادگی بھی) اور اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ بولے

اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا
کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ ہم ایک اللہ کی ہی بندگی کریں اور جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے تھے انھیں چھوڑ دیں۔

فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٧٠﴾ قَالَ قَدْ وَقَعَ
تو لاؤ جس کا ہمیں دھمکا رہے ہو۔ اگر تم سچے ہو۔ اس نے کہا کہ تم پر تمھارے

عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ۭ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَاۗءٍ
رب کا عذاب اور غضب پڑے گا کیا مجھ سے عالی ان ناموں میں جھگڑتے ہو

سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَاۗؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ
جو تم نے اور تمھارے باپ دادا نے رکھ لیے تھے۔ اللہ نے تو ان کی کوئی سند نہیں اتاری

فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿٧١﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ
تو انتظار کرو اور میں بھی تمھارے ساتھ اس کا منتظر ہوں۔ تو ہم نے اسے اور اس کے ساتھ

مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا
والوں کو اپنی رحمت سے نجات دی اور جو ہماری آیتیں جھٹلاتے تھے ہم نے ان کی جڑ کاٹ دی وہ لوگ اور وہ

مُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٢﴾ وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
ایمان لانے والے نہ تھے۔ اور ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا۔ اس نے کہا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو۔

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ قَدْ جَاۗءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ هٰذِهٖ
اور اس کے سوا تمھارا کوئی معبود نہیں۔ بیشک تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف روشن دلیل آئی۔ یہ اللہ کا

نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا
ناقہ تمھارے لیے نشانی ہے تو اسے چھوڑ دو یہ اللہ کی زمین میں کھائے اور اسے بری نیت

بِسُوْۗءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاۗءَ
سے ہاتھ نہ لگاؤ۔ پس نہیں دردناک عذاب آئے گا۔ اور یاد کرو جب ہم نے تم کو

مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا
عاد کا جانشین کیا اور تمکن میں جگہ دی کہ نرم زمین میں محل

ف ۳ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب قوم عاد نے اپنے نبی کو جھٹلایا اور ان کی فضیلت سے منہ پھیرا اور انکار کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان پر ہوا کا عذاب بھیجا جس سے وہ پوری قوم ہلاک ہو گئی اس ہوا کو ریح عقیم کہا گیا ہے۔ آج کل لوگ اس کو سن کر چیں بجبیں ہوتے ہیں۔ درحقیقت یہ ہوا ایک زہریلی گیس تھی۔ جس سے وہ سب ہلاک ہو گئے۔ آج بھی زمین میں جو زہریلی گیسیں نظر آتی ہیں اگر پروردگار عالم اپنا فضل اور رحمت نہ کرے اور ان گیسوں کو زمین سے اوپر لے آئے تو تمام دنیا ہلاک ہو جائے آج بھی سائنس دان جو طبقات الارض کے ماہر ہیں وہ کہتے ہیں کہ زمین پر بڑی بڑی ہلاک خیز گیسیں ہیں کہ اگر وہ اوپر آجائیں تو تمام دنیا ہلاک ہو جائے۔ ریح عقیم انھیں گیسوں کو کہتے ہیں اور یہ سارا زمین کے نیچے سے نکلتی ہے۔ یہ صرف قوم عاد پر جبکہ ان پر غضب نازل ہوا تھا آئی تھی اور کبھی نہیں نازل ہوئی اللہ تعالیٰ کا حکم اس کے محکموں کو یہ بتایا تھا کہ ایک اکھڑ قوم کے مٹنے کے بعد اور ہوا اظاہر۔ مگر جب انسوں نے نکموں کو ایک بیل کے بچھنے کے برابر نکال گئی۔ وہ سمجھیں بیٹھے کہ یا اللہ یہ ہمارے اختیار سے باہر ہو گئی اور ہمیں خوف ہے کہ تیری مخلوق میں سے جو فرمانبردار ہیں کہیں وہ نہ ہلاک ہو جائیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس وقت جبرائیل علیہ السلام کو بھیجا۔ انھوں نے اسے اس کے مقام تک پہنچا دیا کہ جتنی کا حکم دیا ہے اتنی ہی نکلے۔ پس وہ اتنی ہی نکلی اور قوم عاد

بقیہ حاشیہ اگلے صفحے پر

قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا
بناتے ہو اور پہاڑوں میں مکان تراشتے ہو۔ تو اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں

فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ
فساد مچاتے پھرو۔ اس کی قوم کے غرور والے سرداروں نے

قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ
مسلمانوں سے کہا کیا تم جانتے ہو

كمزور

اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿٧٥﴾
کہ صالح اپنے رب کے رسول ہیں؟ تو انھوں نے کہا کہ وہ جو کچھ لے کر آئے ہیں ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں۔

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٧٦﴾
وہ لوگ جو متکبر تھے انھوں نے کہا کہ ہم تو ایمان نہ لائے ہیں ہمیں اس سے انکار ہے۔

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا
پس انھوں نے ناقہ کی کونچیں کاٹ دیں اور اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی اور بولے کہ اے صالح! ہم پر جو عذاب تو آنے

بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٧٧﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ
جس کا تم دھمکا رہے ہو اگر تم رسول ہو تو۔ انھیں زلزلے نے آلیا

فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٧٨﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ
تو صبح کو اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ تو صالح نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہا کہ اے میری قوم!

لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ
میں نے تمھیں اپنے رب کی رسالت پہنچا دی اور تمھارا بھلا چاہا مگر تم نصیحت کرنے والوں کو

النّٰصِحِيْنَ ﴿٧٩﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ
پسند نہیں کرتے۔ اور لوط نے جب اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم وہ بے حیائی کرتے ہو جو تم سے پہلے

بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً
جہان میں کسی نے نہیں کی۔ تم تو مردوں کے پاس شہوت سے جاتے ہو

مِّنْ دُوْنِ النِّسَاۗءِ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿٨١﴾ وَمَا كَانَ جَوَابَ
عورتوں کو چھوڑ کر، بلکہ تم تو حد سے گذر گئے ہو۔ اور اس کی قوم کا یہ جواب

حاشیہ صفحہ سابقہ

تو اور ہوا اس کے پاس تھے۔ سب کو ہلاک کر دیا۔ یہ وہی ہوا ہے جسے آج کل گیس کہا جاتا ہے اور ریح عقیم زہریلی گیس کو کہتے ہیں اور اس بیسویں صدی کے زمانے میں جو جنگیں ہوئی ہیں اس میں زہریلی گیس دشمن کی فوجوں کو ہلاک کرنے کیلئے استعمال ہو رہی ہے۔ اب رہا اس کے نکالنے کا زمین کے اندر ہونا تو اس بیسویں صدی میں (بلوچستان (پاکستان) کے علاقے میں سوئی کے قریب اس جلنے والی گیس کے قدرتی ذخائر دریافت ہوئے ہیں جو زمین کے اندر پوشیدہ ہیں۔ اسی طرح آسمان سے جو شہاب ثاقب گرتے ہیں وہ بھی کبھی کبھی ریزہ ریزہ ہو جاتے ہیں اور جب ہوا سے گزرتے ہیں اور اس کی رگڑ سے جس میں تبدیل ہو جاتے ہیں اور وہ ہوا میں ٹکڑیاں ہو جاتے ہیں۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْیَتِكُمْ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ
تھا کہ ان کو اپنی بستی سے نکال دو کہ یہ تو
یَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَاَنْجَیْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِیْنَ ﴿۸۳﴾
پاکیزگی چاہتے ہیں اور ہم نے اسے اور اس کے اہل کو نجات دی سوائے اس کی عورت کے کہ وہ نافرمانوں میں سے تھی۔
وَاَمْطَرْنَا عَلَیْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَانْظُرْ كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِیْنَ ﴿۸۴﴾
اور ہم نے ان پر ایک مینہ برسایا تو تک تو آپ دیکھیں کیسا انجام ہوا مجرموں کا۔
وَاِلٰى مَدْیَنَ اَخَاهُمْ شُعَیْبًا ؕ قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ
اور مدین کی طرف ہم نے ان کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ انھوں نے کہا کہ اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا
مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَیِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَیْلَ
تمھارا کوئی معبود نہیں۔ بیشک تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے روشن دلیل آئی ہے تو ناپ اور تول
وَالْمِیْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ
پورا کرو اور لوگوں کو چیزیں گھٹا کر نہ دو اور زمین میں اصلاح کے بعد
بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۸۵﴾ وَلَا
فساد نہ پھیلاؤ یہ تمھارے لیے بہتر ہوگا اگر تم ایمان والے ہو۔ اور ہر
تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ
راستے پر بیٹھو نہ دھمکیوں کو ڈراؤ اور اللہ کی راہ سے انھیں روکو
اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْۤا اِذْ كُنْتُمْ قَلِیْلًا
جو اس پر ایمان لائے انھیں اس سے موڑ دو۔ اور یاد کرو جبکہ تم بہت تھوڑے تھے
فَكَثَّرَكُمْ ۚ وَانْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۸۶﴾ وَاِنْ كَانَ
پھر اس نے تمھیں بڑھایا اور دیکھو کہ فسادیوں کا کیسا انجام ہوا۔ اور اگر تم
طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِیْۤ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ یُؤْمِنُوْا
میں ایک گروہ اس پر ایمان لایا اور ایک گروہ ایمان نہ لایا
فَاصْبِرُوْا حَتّٰى یَحْكُمَ اللّٰهُ بَیْنَنَا ۚ وَهُوَ خَیْرُ الْحٰكِمِیْنَ ﴿۸۷﴾
تو صبر کرو یہاں تک کہ اللہ ہم میں فیصلہ کرے اور اللہ کا فیصلہ سب سے بہتر ہے۔

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ
اس کی قوم کے سرداروں نے از راہِ تکبر کہا کہ اے شعیب!
یٰشُعَیْبُ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْیَتِنَاۤ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِیْ مِلَّتِنَا ؕ
ہم تمھیں اور تمھارے ساتھ والے مسلمانوں کو اپنی بستی سے نکال دیں گے یا تم ہمارے دین میں لوٹ آؤ
قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِیْنَ ﴿۸۸﴾ قَدِ افْتَرَیْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا
اگر ہم تمھارے دین میں لوٹ آئیں تو گویا ہم اللہ پر
فِیْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَمَا یَكُوْنُ لَنَاۤ اَنْ نَّعُوْدَ
جھوٹ باندھیں گے۔ بعد اس کے کہ اللہ نے ہمیں اس سے بچایا اور ہم شایان نہیں کہ تمھارے دین میں
فِیْهَاۤ اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا ؕ
لوٹیں مگر یہ کہ اللہ ہمارا رب چاہے ہمارا رب علم سے ہر چیز پر محیط ہے۔
عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ
اور ہمارے رب کا علم ہر چیز پر محیط ہے۔ اللہ ہی پر ہمارا بھروسہ ہے۔ اے ہمارے رب! ہم میں اور ہماری قوم میں حق کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تو
خَیْرُ الْفٰتِحِیْنَ ﴿۸۹﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَىِٕنِ
بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔ اور اس کی قوم کے سردار جو کافر تھے بولے اگر
اتَّبَعْتُمْ شُعَیْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۹۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ
تم شعیب کے تابع ہوئے تو یقیناً تم نقصان میں رہو گے۔ تو انھیں زلزلے نے لے لیا
فَاَصْبَحُوْا فِیْ دَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ﴿۹۱﴾ اَلَّذِیْنَ كَذَّبُوْا شُعَیْبًا كَاَنْ
صبح وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے تھے۔ شعیب کو جھٹلانے والے گویا
لَّمْ یَغْنَوْا فِیْهَا ؕ اَلَّذِیْنَ كَذَّبُوْا شُعَیْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۹۲﴾
ان گھروں میں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ اور جنھوں نے شعیب کو جھٹلایا پس وہی تباہی میں پڑے۔
فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ یٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ وَنَصَحْتُ
شعیب نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہا اے میری قوم! میں تمھیں اپنے رب کا پیغام پہنچا چکا اور تمھارے بھلے
لَكُمْ ۚ فَكَیْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِیْنَ ﴿۹۳﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا فِیْ قَرْیَةٍ
کی خیر خواہی کی۔ تو میں ایسے کافروں کا کیونکر غم کروں۔ اور ہم نے جس بستی میں کسی نبی کو

بقیہ از صفحہ ۱۹۴
اللہ تعالیٰ کی حمایت کا کامل ہے کہ ہمیں اس مذہب سے محفوظ رکھا ورنہ وہ اگر چاہتا تو ان کی رفتار کم کر کے ہم پر اس قدر پتھر برساتا کہ ہم تباہ ہو جاتے جن قوموں کو اللہ تعالیٰ نے تباہ کرنا چاہا ان پر اسی طریقہ سے پتھر برسائے اور وہ تباہ ہو گئے آسمان سے پتھروں کی بارش کا تجربہ ہوا بارشوں کو بھی ہوا چنانچہ سول ملٹری گزٹ ۸ جنوری ۱۹۳۹ء کی اشاعت میں ایک حسرت ناک خبر شائع ہوئی تھی جس میں ایک ہوا باز نے اپنا ذاتی تجربہ یوں بیان کیا تھا کہ اس کا طیارہ کافی بلندی پر جا رہا تھا کہ اچانک پتھر برسنا شروع ہو گئے اور وہ واپس بھاگا۔ فاعتبروا یا اولی الابصار (یعنی اے نظر والو! عبرت پکڑو) کچھ پتھر تو بڑی پھوٹی سی جسامت کی وجہ سے ہوا کی رگڑ سے فضائی میں جل کر رہ جاتے ہیں اور بعض پتھروں کی دست برد سے بچ کر قدرت خداوندی سے ہماری زمین پر بھی گر پڑتے ہیں جو بڑے بڑے عجائب گھروں میں رکھے ہوئے ہیں۔ ۱۹۳۷ء میں ایک ایسی قسم کا شہاب ثاقب سائبیریا میں گرا تھا جو دنیا کی تاریخ کا سب سے بڑا شہاب ثاقب تھا اس کے ٹکڑوں چکیلے اور روشن کھوکھلے پتھر کے تھے جن میں

حاشیہ، صفحہ ۱۹۶

ف ۳۳ روایت ہے کہ یہ عجیب قسم کی بارش تھی جس میں مینہ پتھروں کی ہوئی ملی برسائی جاری تھی آسمان سے پتھروں کی بارش کا ہونا کوئی بعید نہیں اس لئے کہ شہاب ثاقب آکثر ٹوٹ کر گرتے

ع ۱۶

رہتے ہیں یہ پانی نے بجھے ہوئے اور چکیلے متعدد ہم آپ کو رات کے وقت نظام آسمانی میں نظر آتے ہیں یہ بھی آپ کی زمین کی طرح گیرڈوں دنیا میں ہیں ہو اللہ تعالیٰ کے حکم سے سرگرم پرواز ہیں۔ ان دنیاؤں سے آکثر ٹوٹے الگ ہو ہو کر گرتے رہتے ہیں۔ سائنس کی تحقیقات کے مطابق ان کی رفتار 12 ہزار میل فی منٹ ہوتی ہے یعنی بندوق کی گولی کی رفتار سے 100 گنا زیادہ۔ یہ زمین کے اور گرد صرف دائرہ کے گھنٹے میں چکر کاٹ سکتے ہیں۔ بہرحال یہ چھوٹے سیارے میں آپکی یہ کہ آسمان سے پتھر برسا سکتے ہیں ان کی رفتار کی تیزی کا اثر یہ ہے کہ وہ زمین پر پہنچنے سے قبل ہی پگھل جاتے ہیں اور فنا ہو جاتے ہیں کیونکہ جب یہ کرہ ہوا سے تیز رفتاری کے ساتھ گزرتے ہیں تو خاکی ذرات سے جو فضا میں اڑتے پھرتے ہیں رگڑ کھا کر پہلے گرم اور پھر مشتعل ہو جاتے ہیں جس سے انہیں آگ لگ جاتی ہے اور یہ جس میں تبدیل ہو کر ہوا میں بکھر جاتے ہیں اگر ان کی رفتار کم ہو تو وہ مکمل نہ سکتے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ رات دن ہم پر پتھر برستے رہتے اس لئے کہ روزانہ سینکڑوں شہاب ٹوٹتے رہتے ہیں یہ

بقیہ حاشیہ اگلے صفحے پر

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْیَتِكُمْ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ
تھا کہ ان کو اپنی بستی سے نکال دو کہ یہ تو
یَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَاَنْجَیْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِیْنَ ﴿۸۳﴾
پاکیزگی چاہتے ہیں اور ہم نے اسے اور اس کے اہل کو نجات دی سوائے اس کی عورت کے کہ وہ نافرمانوں میں سے تھی۔
وَاَمْطَرْنَا عَلَیْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَانْظُرْ كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِیْنَ ﴿۸۴﴾
اور ہم نے ان پر ایک مینہ برسایا تو تک تو آپ دیکھیں کیسا انجام ہوا مجرموں کا۔
وَاِلٰى مَدْیَنَ اَخَاهُمْ شُعَیْبًا ؕ قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ
اور مدین کی طرف ہم نے ان کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ انھوں نے کہا کہ اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا
مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَیِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَیْلَ
تمھارا کوئی معبود نہیں۔ بیشک تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے روشن دلیل آئی ہے تو ناپ اور تول
وَالْمِیْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ
پورا کرو اور لوگوں کو چیزیں گھٹا کر نہ دو اور زمین میں اصلاح کے بعد
بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۸۵﴾ وَلَا
فساد نہ پھیلاؤ یہ تمھارے لیے بہتر ہوگا اگر تم ایمان والے ہو۔ اور ہر
تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ
راستے پر بیٹھو نہ دھمکیوں کو ڈراؤ اور اللہ کی راہ سے انھیں روکو
اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْۤا اِذْ كُنْتُمْ قَلِیْلًا
جو اس پر ایمان لائے انھیں اس سے موڑ دو۔ اور یاد کرو جبکہ تم بہت تھوڑے تھے
فَكَثَّرَكُمْ ۚ وَانْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۸۶﴾ وَاِنْ كَانَ
پھر اس نے تمھیں بڑھایا اور دیکھو کہ فسادیوں کا کیسا انجام ہوا۔ اور اگر تم
طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِیْۤ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ یُؤْمِنُوْا
میں ایک گروہ اس پر ایمان لایا اور ایک گروہ ایمان نہ لایا
فَاصْبِرُوْا حَتّٰى یَحْكُمَ اللّٰهُ بَیْنَنَا ۚ وَهُوَ خَیْرُ الْحٰكِمِیْنَ ﴿۸۷﴾
تو صبر کرو یہاں تک کہ اللہ ہم میں فیصلہ کرے اور اللہ کا فیصلہ سب سے بہتر ہے۔

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ
اس کی قوم کے سرداروں نے از راہِ تکبر کہا کہ اے شعیب!
یٰشُعَیْبُ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْیَتِنَاۤ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِیْ مِلَّتِنَا ؕ
ہم تمھیں اور تمھارے ساتھ والے مسلمانوں کو اپنی بستی سے نکال دیں گے یا تم ہمارے دین میں لوٹ آؤ
قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِیْنَ ﴿۸۸﴾ قَدِ افْتَرَیْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا
اگر ہم تمھارے دین میں لوٹ آئیں تو گویا ہم اللہ پر
فِیْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَمَا یَكُوْنُ لَنَاۤ اَنْ نَّعُوْدَ
جھوٹ باندھیں گے۔ بعد اس کے کہ اللہ نے ہمیں اس سے بچایا اور ہم شایان نہیں کہ تمھارے دین میں
فِیْهَاۤ اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا ؕ
لوٹیں مگر یہ کہ اللہ ہمارا رب چاہے ہمارا رب علم سے ہر چیز پر محیط ہے۔
عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ
اور ہمارے رب کا علم ہر چیز پر محیط ہے۔ اللہ ہی پر ہمارا بھروسہ ہے۔ اے ہمارے رب! ہم میں اور ہماری قوم میں حق کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تو
خَیْرُ الْفٰتِحِیْنَ ﴿۸۹﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَىِٕنِ
بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔ اور اس کی قوم کے سردار جو کافر تھے بولے اگر
اتَّبَعْتُمْ شُعَیْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۹۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ
تم شعیب کے تابع ہوئے تو یقیناً تم نقصان میں رہو گے۔ تو انھیں زلزلے نے لے لیا
فَاَصْبَحُوْا فِیْ دَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ﴿۹۱﴾ اَلَّذِیْنَ كَذَّبُوْا شُعَیْبًا كَاَنْ
صبح وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے تھے۔ شعیب کو جھٹلانے والے گویا
لَّمْ یَغْنَوْا فِیْهَا ؕ اَلَّذِیْنَ كَذَّبُوْا شُعَیْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۹۲﴾
ان گھروں میں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ اور جنھوں نے شعیب کو جھٹلایا پس وہی تباہی میں پڑے۔
فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ یٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ وَنَصَحْتُ
شعیب نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہا اے میری قوم! میں تمھیں اپنے رب کا پیغام پہنچا چکا اور تمھارے بھلے
لَكُمْ ۚ فَكَیْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِیْنَ ﴿۹۳﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا فِیْ قَرْیَةٍ
کی خیر خواہی کی۔ تو میں ایسے کافروں کا کیونکر غم کروں۔ اور ہم نے جس بستی میں کسی نبی کو

بقیہ از صفحہ ۱۹۴
اللہ تعالیٰ کی حمایت کا کامل ہے کہ ہمیں اس مذہب سے محفوظ رکھا ورنہ وہ اگر چاہتا تو ان کی رفتار کم کر کے ہم پر اس قدر پتھر برساتا کہ ہم تباہ ہو جاتے جن قوموں کو اللہ تعالیٰ نے تباہ کرنا چاہا ان پر اسی طریقہ سے پتھر برسائے اور وہ تباہ ہو گئے آسمان سے پتھروں کی بارش کا تجربہ ہوا بارشوں کو بھی ہوا چنانچہ سول ملٹری گزٹ ۸ جنوری ۱۹۳۹ء کی اشاعت میں ایک حسرت ناک خبر شائع ہوئی تھی جس میں ایک ہوا باز نے اپنا ذاتی تجربہ یوں بیان کیا تھا کہ اس کا طیارہ کافی بلندی پر جا رہا تھا کہ اچانک پتھر برسنا شروع ہو گئے اور وہ واپس بھاگا۔ فاعتبروا یا اولی الابصار (یعنی اے نظر والو! عبرت پکڑو) کچھ پتھر تو بڑی پھوٹی سی جسامت کی وجہ سے ہوا کی رگڑ سے فضائی میں جل کر رہ جاتے ہیں اور بعض پتھروں کی دست برد سے بچ کر قدرت خداوندی سے ہماری زمین پر بھی گر پڑتے ہیں جو بڑے بڑے عجائب گھروں میں رکھے ہوئے ہیں۔ ۱۹۳۷ء میں ایک ایسی قسم کا شہاب ثاقب سائبیریا میں گرا تھا جو دنیا کی تاریخ کا سب سے بڑا شہاب ثاقب تھا اس کے ٹکڑوں چکیلے اور روشن کھوکھلے پتھر کے تھے جن میں

حاشیہ، صفحہ ۱۹۶

ف ۳۳ روایت ہے کہ یہ عجیب قسم کی بارش تھی جس میں مینہ پتھروں کی ہوئی ملی برسائی جاری تھی آسمان سے پتھروں کی بارش کا ہونا کوئی بعید نہیں اس لئے کہ شہاب ثاقب آکثر ٹوٹ کر گرتے

ع ۱۶

رہتے ہیں یہ پانی نے بجھے ہوئے اور چکیلے متعدد ہم آپ کو رات کے وقت نظام آسمانی میں نظر آتے ہیں یہ بھی آپ کی زمین کی طرح گیرڈوں دنیا میں ہیں ہو اللہ تعالیٰ کے حکم سے سرگرم پرواز ہیں۔ ان دنیاؤں سے آکثر ٹوٹے الگ ہو ہو کر گرتے رہتے ہیں۔ سائنس کی تحقیقات کے مطابق ان کی رفتار 12 ہزار میل فی منٹ ہوتی ہے یعنی بندوق کی گولی کی رفتار سے 100 گنا زیادہ۔ یہ زمین کے اور گرد صرف دائرہ کے گھنٹے میں چکر کاٹ سکتے ہیں۔ بہرحال یہ چھوٹے سیارے میں آپکی یہ کہ آسمان سے پتھر برسا سکتے ہیں ان کی رفتار کی تیزی کا اثر یہ ہے کہ وہ زمین پر پہنچنے سے قبل ہی پگھل جاتے ہیں اور فنا ہو جاتے ہیں کیونکہ جب یہ کرہ ہوا سے تیز رفتاری کے ساتھ گزرتے ہیں تو خاکی ذرات سے جو فضا میں اڑتے پھرتے ہیں رگڑ کھا کر پہلے گرم اور پھر مشتعل ہو جاتے ہیں جس سے انہیں آگ لگ جاتی ہے اور یہ جس میں تبدیل ہو کر ہوا میں بکھر جاتے ہیں اگر ان کی رفتار کم ہو تو وہ مکمل نہ سکتے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ رات دن ہم پر پتھر برستے رہتے اس لئے کہ روزانہ سینکڑوں شہاب ٹوٹتے رہتے ہیں یہ

بقیہ حاشیہ اگلے صفحے پر

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

مِّنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدِ ۚ اَلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ
بھیجا تو ہم نے ان لوگوں کو انتہائی سخت مصائب سے دوچار کر دیا تاکہ وہ
يَضَّرَّعُوْنَ ﴿۹۴﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا
عاجزی کی راہ اختیار کریں۔ پھر ہم نے تکلیف کو راحت سے بدل دیا۔ یہاں تک کہ انھوں نے معافی مانگی اور
قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا
کہا کہ ہمارے باپ دادا کو بھی رنج و راحت پہنچے تھے تو ہم نے انھیں اچانک ان کی اس
يَشْعُرُوْنَ ﴿۹۵﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ
غفلت پر پکڑ لیا۔ اور اگر بستیوں والے ایمان لاتے اور ڈرتے تو ہم آن پر آسمان
بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا
اور زمین کی برکتیں کھول دیتے مگر انھوں نے تو جھٹلایا تو ہم نے انھیں ان کے کیے پر
يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۶﴾ اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ
پکڑ لیا۔ کیا بستیوں والے اس بات سے نہیں ڈرتے کہ ان پر ہمارا عذاب رات کو آئے جب وہ
نَآئِمُوْنَ ﴿۹۷﴾ اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ
سو رہے ہوں۔ کیا بستیوں والے اس بات سے نہیں ڈرتے کہ ان پر ہمارا عذاب دن چڑھے آئے جب وہ
يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۸﴾ اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ
کھیل رہے ہوں۔ کیا وہ اللہ کی تدبیر سے بے خوف ہیں تو اللہ کی تدبیر سے وہی بے خوف ہوتے ہیں جو
الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹۹﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ
تباہ ہونے والے ہوں۔ اور کیا وہ لوگ جو زمین کے مالکوں کے بعد اس کے وارث
اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
ہوئے انھیں اتنی ہدایت نہ ہوئی کہ اگر ہم چاہیں ان کو ان کے گناہوں پر مصیبت پہنچا سکتے اور ہم نے انکے دلوں پر مہر کر دی ہے جس کے
فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ
دلوں پر مہر کر دی کہ وہ کچھ نہیں سنتے اور ہم ان کی بستیوں کے احوال تمھیں سناتے ہیں۔
وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا
اور بیشک ان کے پاس ان کے رسول روشن دلیلیں لے کر آئے مگر وہ اس قابل نہ تھے کہ اس پر ایمان لاتے جسے پہلے

مِنْ قَبْلُ ۚ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ وَمَا وَجَدْنَا
جھٹلا چکے تھے اور اسی کے باعث اللہ تعالیٰ کافروں کے دلوں پر مُہر لگا دیتا ہے اور ہم نے ان میں سے
لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ
اکثر کو قول کا سچا نہ پایا اور یقیناً ہم نے ان میں اکثر کو نافرمان ہی پایا۔ پھر
بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا
ان کے بعد ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا تو انھوں نے ان
بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ
نشانیوں پر اضافہ کیا۔ تو دیکھ کیسا انجام ہوا اُن فسادیوں کا اور موسیٰ نے کہا کہ اے فرعون!
اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى
میں پروردگار عالم کا رسول ہوں۔ میں حقیقتاً جو کچھ کہتا ہوں
اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۚ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ
اللہ پر
اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۰۵﴾ قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ
سچ ہی کہتا ہوں۔ میں تم سب کے پاس تمھارے رب کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں تو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ
مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۷﴾
بھیج دے۔" اس نے کہا اگر تم کوئی نشانی لے کر آئے ہو تو دکھاؤ اگر تم
وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ
سچے ہو۔" تو موسیٰ نے اپنا عصا ڈال دیا تو فوراً ایک اژدھا بن گیا صاف
فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۹﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ
اور جب اپنا ہاتھ گریبان میں ڈال کر نکالا تو وہ دیکھنے والوں کے سامنے جگمگا رہا تھا۔ قوم فرعون کے سردار
اَرْضِكُمْ ۖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِي
بولے "یہ تو ایک بہت بڑا جادو جاننے والا ہے۔ یہ تمھیں تمھارے ملک سے نکال
الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿۱۱۲﴾ وَجَآءَ السَّحَرَةُ
دینا چاہتا ہے۔ اب بتاؤ تمھاری کیا رائے ہے؟" انھوں نے کہا اسے اور اس کے بھائی کو روک رکھو اور شہروں
فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ
میں ہرکارے بھیج دو کہ وہ تمام ماہر جادوگروں کو تیرے پاس لے آئیں۔ تو جادوگر فرعون کے

ف ۱۵ فرعون کے درباریوں نے موسیٰ علیہ السلام کے معجزات کو جادو قرار دیا اور فرعون کو مشورہ دیا کہ وہ ان سے مقابلے کیلئے جادوگروں کو جمع کرے چنانچہ اس نے اپنے آدمیوں کو بھیج کر مصر کے مشہور جادوگروں کو جمع کرایا جن کی تعداد چار سو تھی اور مقابلے کیلئے ایک وقت مقرر کر دیا مقررہ وقت پر جب موسیٰ علیہ السلام میدان مقابلہ میں پہنچے تو دیکھا کہ جادوگروں نے بڑے بڑے سانپ اور بڑی بڑی رسیاں اور لکڑیاں میدان میں ڈال رکھی ہیں۔ موسیٰ علیہ السلام سے جادوگروں نے از راہ ادب کہا کہ پہلے آپ ڈالیں گے یا ہم ڈالیں؟ موسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا کہ پہلے تم ہی ڈالو چنانچہ ان کی رسیاں اور لکڑیاں اژدھوں کی شکل اختیار کر گئیں اس کے بعد موسیٰ علیہ السلام نے اپنا عصا ڈال دیا تو وہ فوراً ایک اژدھا بن گیا جس نے ان سب کے سانپوں کو نگل لیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عصا ڈالا تو وہ ایک بڑا اژدھا بن گیا زرد رنگ کا منہ کھولے ہوئے جب وہ

اپنی دم پر کھڑا ہوا تو ایک میل لمبا نظر آتا تھا اور ایک جبڑا اس نے زمین پر رکھا تو ایک قصر شاہی کی دیوار پر پھر اس نے فرعون کی طرف رخ کیا تو فرعون اپنے تخت سے کود کر بھاگا اور ڈر سے چیخ نکل گئی اور جب لوگوں کی طرف رخ کیا تو ایسی بھگدڑ پڑی کہ ہزاروں آدمی آپس میں کچل کر مر گئے اور بہت سے ہو گئے فرعون گھر میں جا کر

(بقیہ پر صفحہ ۱۹۸)

(بقیہ از صفحہ)

سے ہر ایک گھوڑا اسی اسی فٹ قطر کا قلعہ اس کے گرد لے سے زمین میں بے شمار شگاف ہو گئے اور ۱۸۵۰ ایکڑ زمین غیر ہو گئی۔ اس شہاب ثاقب کا وزن ۱۰۰۰ ٹن ہے۔ ۲۰۰۰ ٹن کے درمیان بتایا گیا۔ پاکستان ٹائمز لاہور ہجریہ ۱۵ فروری ۱۹۶۳ء صفحہ ۸ کالم نمبر ۳

حاشیہ صفحہ ۱۹۷

ف ۱۴ پہلی اور نعمتوں نے انھیں غافل کر دیا تھا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی یاد اور اس کا شکر کرنا بھول گئے تھے پس اللہ تعالیٰ نے ان کی اس غفلت کے باعث انھیں اچانک پکڑ لیا۔ در حقیقت یہ ان کے اعمال کا نتیجہ تھا جس آج بھی جو لوگ دولت کی فراوانی اور عیش و عشرت میں غرقاب ہو کر اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل ہو جاتے ہیں اور اس کے عطا کردہ مال کو اس کی راہ میں خرچ کر کے اس کا شکر ادا نہیں کرتے تو ان کو بھی اسی طرح اللہ تعالیٰ یکایک پکڑ لیتا ہے اور یہ ان کے برے اعمال کا نتیجہ ہوتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ سے نہیں ڈرتے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿١١٣﴾ قَالَ نَعَمْ
پاس آئے تو انھوں نے کہا کہ اگر ہم موسیٰ پر غالب آ جائیں تو ہمیں کیا انعام ملے گا؟ وہ بولا ہاں

وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿١١٤﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ
وقت تم میرے مقربوں میں سے ہو جاؤ گے" بولے "اے موسیٰ! یا تو آپ ڈالیں یا

اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿١١٥﴾ قَالَ اَلْقُوْا فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ
ہم ڈالنے والے ہیں۔" موسیٰ نے کہا کہ تم ہی ڈالو جب انھوں نے ڈالا اور لوگوں کی

النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿١١٦﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى
آنکھوں پر جادو کر دیا اور انھیں ڈرا دیا اور وہ ایک بڑا جادو لے کر آئے۔ اور ہم نے موسیٰ کو

مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿١١٧﴾ فَوَقَعَ
وحی کی کہ اپنا عصا ڈال دو تو وہ ان کی بناوٹوں کو نگل لے گا۔ پھر حق

الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١١٨﴾ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا
ثابت ہوا اور ان کا عمل باطل ہو گیا۔ اور وہ مغلوب ہو کر

صٰغِرِيْنَ ﴿١١٩﴾ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿١٢٠﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
ذلیل ہوئے۔ اور وہ جادوگر سجدے میں گر گئے اور بولے کہ ہم رب العالمین پر ایمان لائے

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿١٢١﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ
جو رب ہے موسیٰ اور ہارون کا۔" فرعون بولا کیا تم اس پر ایمان لے آئے ہو۔ میری اجازت کے

لَكُمْ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ
بغیر؟ یہ تو تم سب نے بڑے فریب کی بات کی ہے، تم چاہتے ہو کہ شہر والوں کو شہر سے

اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٢٣﴾ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ
نکال دو۔ تمھیں ابھی معلوم ہو جائے گا کہ میں تمھارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف

مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٢٤﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا
کے پاؤں کٹوا دوں گا پھر تم سب کو سُولی دوں گا۔" وہ بولے کہ ہم اپنے رب کی طرف

مُنْقَلِبُوْنَ ﴿١٢٥﴾ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا
لوٹنے والے ہیں۔ تو ہم سے اس بات کا انتقام لے رہا ہے کہ ہم اپنے رب کی نشانیوں پر ایمان لائے جبکہ وہ ہمارے پاس آ

١١٣:٧ منزل ٢ ١٢٥:٧

بقیہ از صفحہ ۱۹۷

چنانچہ لکھا کہ اے موسیٰ تمہیں اس کی قسم جس نے تجھے رسول بنایا اس کو پکڑو۔ میں تم پر ایمان لاتا ہوں اور تمہارے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیجے دیتا ہوں' موسیٰ علیہ السلام نے اسے اٹھایا تو وہ حسن سابق عصا ہو گیا اور اپنا ہاتھ گریبان میں ڈال کر نکالا تو دیکھنے والوں کی آنکھوں میں چکاچوند ہو گئی کیونکہ اس کی روشنی نور چمک آفتاب کے نور پر غالب ہو گئی۔ جادوگروں نے موسیٰ علیہ السلام کا یہ لوب کیا کہ آپ کو مقدم کیا اور بغیر آپ علیہ السلام کی اجازت کے اپنے عمل میں مشغول نہ ہوئے اس لوب کا عوض انھیں یہ ملا کہ اللہ تعالیٰ نے انھیں ایمان و ہدایت کے ساتھ مشرف کیا۔ آپ علیہ السلام کا یہ فرمانا کہ تم پہلے لاؤ' اس لئے تھا کہ آپ علیہ السلام فن کی کچھ پروا نہیں کرتے تھے اور اللہ کامل رکھتے تھے کہ ان کے معجزے کے سامنے سحر باطل و مغلوب ہو گا۔ غور فرمائیں کہ جب چار سو جادوگروں کے جادو نے موسیٰ علیہ السلام پر اثر نہیں کیا اور وہ مغلوب ہو گئے تو سید عالم ﷺ پر ایک عام یہودی کے جادو نے کس طرح اثر کیا در حقیقت انجام علیہم السلام پر کبھی جادو اثر نہیں کرتا کیونکہ وہ روح القدس کے ساتھ مبعوث کئے جاتے ہیں اور شیطان کا اثر کبھی ان پر نہیں ہوتا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ دنیا میں پہلا سولی دینے والا اور پہلا ہاتھ پاؤں کاٹنے والا شخص فرعون ہے۔ حقیقی ایمان کی قوت یہ ہوتی ہے کہ ہر باطل کا خوف دل سے نکل جاتا ہے۔ عاشہ ۳ ص ۹۶

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿١٢٦﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ
اے رب ہمارے! ہمیں صبر کا پیمانہ عطا فرما اور ہمیں اسلام پر ہی موت دے۔" اور فرعون کی قوم کے

قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ
سردار بولے کیا تو موسیٰ اور اس کی قوم کو اس لیے چھوڑ دے گا کہ وہ زمین میں فساد پھیلائیں۔

وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ۚ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَنَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ
اور تجھے اور تیرے معبودوں کو چھوڑ دیں؟ بولا ہم ان کے بیٹوں کو قتل کریں گے اور ان کی بیٹیوں کو زندہ رکھیں گے

وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿١٢٧﴾ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ
اور ہم ان پر غالب ہیں۔" اور موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے فرمایا "تم اللہ پر بھروسہ رکھو

وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ
اور صبر کرو۔ بیشک زمین کا مالک اللہ ہے اپنے بندوں میں سے جسے چاہے وارث بنائے

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿١٢٨﴾ قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ
اور آخرت پرہیزگاروں کے لیے ہے۔" بولے ہم تو آپ کے آنے سے پہلے ستائے گئے ہیں اور آپ

بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ۭ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ
کے آنے کے بعد بھی؟" موسیٰ نے کہا کاش کہ تمھارا رب تمھارے دشمن کو ہلاک کر دے

وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٩﴾ وَلَقَدْ
اور اس کی جگہ زمین کا مالک تمھیں بنا دے اور پھر دیکھے کہ تم کیسے کام کرتے ہو۔" بیشک

اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ
ہم نے آلِ فرعون کو برسوں کے قحط اور پھلوں کی فصل نہ ہونے سے مصیبت میں مبتلا کر دیا تاکہ وہ

يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٣٠﴾ فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ
نصیحت مانیں۔ پھر جب ان پر اچھا وقت آیا تو کہنے لگے کہ ہم تو یہی ہمارے لیے اور

تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ۭ اَلَآ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ
جب تکلیف پہنچی تو اس کو موسیٰ اور اس کے ساتھ والوں کی طرف منسوب کرتے تھے۔ یہ آخر کی طرف سے ان کے

عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣١﴾ وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا
اعمال کے اثرات ہیں مگر زیادہ ان میں سے نہیں جانتے۔ اور بولے کہ تم کیسی ہی نشانی لے کر

١٣١:٧ منزل ٢ ١٢٦:٧

ترجمہ از صفحہ ۱۹۸

ہے۔ جب فرعون نے جادوگروں سے کہا کہ تم میری اجازت کے بغیر موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لے آئے تو میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں کٹوا دوں گا اور تمہیں سولی دوں گا تو جادوگر خوفزدہ نہ ہوئے بلکہ ایمان کی قوت تھی انہوں نے فرعون کو جواب دیا کہ ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں' وہ خود ہمارے اور تیرے درمیان فیصلہ فرما دے گا ہم ایمانیات کا ثبوت ہے کہ اہل ایمان باطل کی کسی طاقت سے نہیں ڈرا کرتے بیشک اہل باطل خوفزدہ ہوا کرتے ہیں۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

بِهٖ مِنْ اٰیَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۳۲﴾
ہمارے پاس آؤ اور ہم پر اس سے جادو کرو ہم کسی طرح بھی تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں ﴿۱۳۲﴾

فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ
پس ہم نے ان پر طوفان بھیجا ٹڈی اور جوئیں اور مینڈک

وَالدَّمَ اٰیٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِیْنَ ﴿۱۳۳﴾
اور خون یہ نشانیاں تھیں جو الگ الگ بھیجی گئی تو انھوں نے تکبر کیا اور وہ مجرم قوم تھی ۔

وَلَمَّا وَقَعَ عَلَیْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا یٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا
اور جب ان پر عذاب آتا تو کہتے "اے موسیٰ! ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کرو کہ جو

عَهِدَ عِنْدَكَ لَىِٕنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ
اس نے تم سے عہد کیا اگر ہم پر سے عذاب اٹھا دو گے تو ہم یقیناً تم پر ایمان لے آئیں گے اور بنی اسرائیل

مَعَكَ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ﴿۱۳۴﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰۤى
کو تمہارے ساتھ بھیج دیں گے" پھر جب ہم ان سے ایک مقررہ مدت کے لیے عذاب

اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ یَنْكُثُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ
اٹھا لیتے تو وہ فوراً پھر جاتے ۔ تو ہم نے ان کو سزا دی اور انھیں دریا میں

فِی الْیَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِیْنَ
ڈبو دیا اس لیے کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے اور ان سے غافل تھے ۔

وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِیْنَ كَانُوْا یُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ
اور ہم نے اس قوم کو جو کمزور سمجھی جاتی تھی اس کے مشرق اور مغرب کا

وَمَغَارِبَهَا الَّتِیْ بٰرَكْنَا فِیْهَا وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى
وارث کیا اور اس میں ہم نے برکت رکھی اور تیرے رب کا اچھا وعدہ

عَلٰى بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ۙ بِمَا صَبَرُوْا ؕ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ یَصْنَعُ
بنی اسرائیل پر پورا ہوا یہ ان کے صبر کا بدلہ ہے اور ہم نے برباد کر دیا جو فرعون اور

فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا یَعْرِشُوْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَجٰوَزْنَا بِبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ
اس کی قوم بناتی تھی اور تعمیر کرتی تھی ۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا پار

ف ۲۱ جب جادوگروں کے ایمان لانے کے بعد بھی فرعونی اپنے کفر اور سرکشی پر ڈٹے رہے تو ان پر آیات آتی رہیں اور وارد ہونے لگیں کہ موسیٰ علیہ السلام نے دعا کی تھی کہ یارب فرعون زمین میں بہت سرکش ہو گیا اور اس کی قوم نے بھی شقاوت کی ہے انھیں ایسے عذاب میں پکڑ کر کہ جو ان کے لئے سزاوار ہو اور میری قوم اور بعد والوں کیلئے عبرت ہو۔ اللہ تعالیٰ نے طوفان بھیجا اور آیا اور چھا گیا طوفان بارش کثرت سے ہونے لگی ۔ کھیتوں کے گھروں میں پانی بھر گیا یہاں تک کہ وہ اس میں کھڑے رہ گئے اور پانی ان کی گردنوں کی ہڈیوں تک آگیا ان میں سے جو بیٹھا ڈوب گیا نہ چل سکتے تھے اور نہ کچھ کام کر سکتے تھے سنیچر سے سنیچر تک سات دن اسی عذاب میں مبتلا رہے پھر وہ اس کے کہ بنی اسرائیل کے گھروں کے گھروں سے متصل تھے ان کے گھروں میں پانی نہ آیا جب یہ لوگ عاجز ہوئے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے عرض کیا ہمارے لئے دعا فرمایئے کہ یہ مصیبت رفع ہو تو ہم آپ پر ایمان لائیں گے اور بنی اسرائیل کو آپ کے ساتھ بھیج دیں گے ۔ حضرت موسیٰ نے دعا فرمائی طوفان کی مصیبت رفع ہوئی زمین میں وہ سرسبزی و شادابی آئی جو پہلے کبھی نہ دیکھی تھی کھیتیاں خوب ہوئیں درخت خوب پھلے تو فرعونی کہنے لگے کہ یہ پانی تو وقت تھا اور ایمان نہ لائے ایک مہینہ تو۔

بقیہ بر صفحہ ۲۰۱

الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ یَّعْكُفُوْنَ عَلٰۤى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا
اترا تو ان کا گذر ایک ایسی قوم پر ہوا جو اپنے بتوں کے سامنے آسن مارے بیٹھے تھے ۔ وہ بولے

یٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَاۤ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ
اے موسیٰ! ہمارے لیے بھی ایک معبود بنا دے جیسے کہ ان کے لیے اتنے سارے معبود ہیں اس نے کہا کہ یقیناً تم

تَجْهَلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِیْهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۹﴾
جاہل لوگ ہو ۔ یہ حال تو جس پر یہ لگے ہیں اور یہ جو کچھ کر رہے ہیں وہ تو غلط اور باطل ہے ۔"

قَالَ اَغَیْرَ اللّٰهِ اَبْغِیْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۴۰﴾
کہا کیا اللہ کے سوا تمھارے لیے اور کوئی معبود تلاش کروں حالانکہ اس نے تمھیں تمام زمانے والوں پر فضیلت دی ہے ۔

وَاِذْ اَنْجَیْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ یَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ
اور یاد کرو جب ہم نے تم کو فرعون والوں سے نجات بخشی کہ وہ تمھیں بڑا عذاب دیتے تھے ۔

یُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَیَسْتَحْیُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِیْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ
کہ وہ تمھارے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتے تھے اور تمھاری بیٹیوں کو زندہ رکھتے تھے اور اس میں تمھارے رب کی طرف سے

رَّبِّكُمْ عَظِیْمٌ ﴿۱۴۱﴾ وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِیْنَ لَیْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا
بڑا امتحان تھا ۔ اور ہم نے موسیٰ سے تیس رات کا وعدہ کیا اور ان میں دس رات کا

بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِیْقَاتُ رَبِّهٖۤ اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِیْهِ
اضافہ کر کے پورا چالیس رات کر دیا ۔ اور موسیٰ نے اپنے بھائی

هٰرُوْنَ اخْلُفْنِیْ فِیْ قَوْمِیْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِیْلَ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۱۴۲﴾
ہارون سے کہا کہ میری قوم میں میرے بعد خلیفہ ہو تو ان کی اصلاح کرنا اور فسادیوں کی راہ کی پیروی نہ کرنا ۔

وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِیْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِیْۤ اَنْظُرْ
اور جب موسیٰ حسب وعدہ حاضر ہوئے اور ان سے ان کے رب نے کلام فرمایا تو انھوں نے عرض کی کہ اے رب میرے

اِلَیْكَ ؕ قَالَ لَنْ تَرٰىنِیْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ
مجھے اپنا دیدار دکھا کہ میں تجھے دیکھوں ۔ اللہ نے فرمایا تو مجھے ہرگز نہ دیکھ سکے گا البتہ تو اس پہاڑ کی طرف دیکھ اگر یہ اپنی جگہ پر ٹھہرا رہا

مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِیْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا
تو پس تُو مجھے دیکھ سکے گا ۔ پس جب اس کے رب نے پہاڑ پر تجلی کی تو اسے پاش پاش کر دیا ۔

بقیہ از صفحہ ۲۰۰
مایوس سے گزرا پھر اللہ تعالیٰ نے ٹڈی بھیجی اور کھیتیاں اور پھل اور درختوں کے پتے اور مکانوں کے دروازے چھتوں کے تختے "حتیٰ کہ تو بے کی تیلیاں تک کھا گئیں اور قبطیوں کے گھروں میں بھر گئیں پھر موسیٰ علیہ السلام سے دعا کی درخواست کی اور ایمان لانے کا وعدہ کیا اس پر عہد و پیمان کیا سات روز یعنی شنبہ سے شنبہ تک ٹڈی کی مصیبت میں مبتلا رہے پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا سے نجات پائی ٹڈی کے بعد گھن جوئیں "مینڈک اور خون جدا جدا عذاب آتے رہے اور یہ ہر مرتبہ ایمان لانے کا وعدہ کر کے اس سے پھرتے رہے غرض کہ آخر میں خون

کا عذاب آیا اور اس کے بعد اس حد تھی" سرکشی اور غرور کے پیٹ دریائے نیل میں غرق کر دیئے گئے

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ
اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑے۔ پھر جب ہوش آیا تو بولے سب تعریفیں تیرے لیے ہیں میں تجھ سے اپنی غلطی کی
وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَى
معافی چاہتا ہوں اور میں سب سے پہلا مومن ہوں۔ فرمایا اے موسیٰ! میں نے تجھے لوگوں سے برگزیدہ
النَّاسِ بِرِسٰلٰتِىْ وَبِكَلَامِىْ ۖ فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ
کیا اپنی رسالت اور اپنے کلام کے ساتھ جو میں نے تجھے عطا فرمایا اور تو اس کے لیے
الشّٰكِرِيْنَ ۝ وَكَتَبْنَا لَهٗ فِى الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ مَّوْعِظَةً
شکر گزار ہو جا۔ اور ہم نے اس کے لیے تختیوں میں ہر چیز کی نصیحت لکھ دی
وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَىْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا
اور ہر چیز کی تفصیل بھی اور فرمایا کہ اے موسیٰ! اسے مضبوطی سے لے اور اپنی قوم کو حکم دے کہ وہ ان کی اچھی
بِاَحْسَنِهَا ۚ سَاُوْرِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِىَ
طرح اختیار کریں اور میں عنقریب تمہیں نافرمانوں کی جگہ دکھاؤں گا۔ اور میں اپنی آیتوں سے پھیر
الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۖ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ
دوں گا جو زمین میں ناحق اپنی بڑائی چاہتے ہیں۔ اور اگر وہ سب نشانیاں
اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ
دیکھیں تو ان پر ایمان نہ لائیں اور اگر ہدایت کی راہ دیکھیں تو اس پر چلنا پسند
سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَىِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ ذٰلِكَ
نہ کریں۔ اور اگر گمراہی کا راستہ نظر پڑے تو اس پر چلنے کو تیار ہو جائیں۔ یہ اس لیے
بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ
ہے کہ انھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے بے خبر رہے
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚ هَلْ يُجْزَوْنَ
اور جنھوں نے ہماری آیتوں اور آخرت کے دیدار کو جھٹلایا ان کے سب اعمال ضائع ہو گئے انھیں اسی کا بدلہ ملے گا
اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ
جو وہ کرتے تھے۔ اور موسیٰ کے بعد اس کی قوم نے اپنے

ف ۱۷۶ اس سے مراد یہ ہے کہ جو لوگ میرے بندوں پر جبر کرتے ہیں اور میرے اولیاء سے لڑتے ہیں ان کے باطن اس درجے تاریک، قلب اس حد تک سخت ہو جاتے ہیں کہ اس میں قبول حق اور تصدیق کی صلاحیت نہیں رہتی یہ ان کے عناد کی سزا ہے کہ وہ ہدایت سے محروم رہتے ہیں، یاد رکھئے کہ اللہ تعالیٰ حکمت قرآن سے اہل باطل کے قلوب کا اکرام نہیں فرماتا۔

حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ۚ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ
زیوروں سے ایک بچھڑا بنایا کہ جو بے جان تھا اور گانے کی طرح آواز نکالتا تھا۔ کیا وہ یہ نہ سمجھے کہ وہ ان سے بات
وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝ وَلَمَّا
کرتا ہے اور انھیں کوئی راہ بتاتا ہے۔ انھوں نے اسے معبود بنایا اور وہ ظالم تھے۔ اور جب
سُقِطَ فِىْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ
حقیقت حال کا علم ہوا اور وہ سمجھے کہ ہم گمراہ ہو گئے تو بولے اگر ہمارا
يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ وَلَمَّا رَجَعَ
رب ہم پر رحم نہ کرے اور ہمیں نہ بخشے تو ہم تباہ ہو جائیں گے۔ اور جب موسیٰ
مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِىْ
اپنی قوم کی طرف پلٹا غصے میں بھرا ہوا اور جھنجھلایا ہوا تو کہا کہ تم نے میرے بعد میری کتنی بری
مِنْۢ بَعْدِىْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ
جانشینی کی ہے۔ کیا تم نے اپنے رب کے حکم سے جلدی کی؟ اور تختیاں ڈال دیں اور اپنے
بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ۚ قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِىْ
بھائی کے سر کے بال پکڑ کر اپنی طرف کھینچے۔ کہنے لگے اے میرے ماں جائے قوم نے مجھے کمزور سمجھا
وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِىْ ۖ فَلَا تُشْمِتْ بِىَ الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِىْ مَعَ
اور قریب تھا کہ مجھے مار ڈالیں تو مجھ پر دشمنوں کو مت ہنسا اور مجھے
الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِىْ وَلِاَخِىْ وَاَدْخِلْنَا فِىْ
ظالموں میں نہ ملا۔ عرض کی اے میرے رب! مجھے اور میرے بھائی کو بخش دے اور ہمیں اپنی رحمت
رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ
میں داخل کر لے کہ تو سب رحم کرنے والوں سے بڑا رحم کرنے والا ہے۔ بیشک جنھوں نے بچھڑے کو معبود بنایا
سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۗ وَكَذٰلِكَ
عنقریب انھیں دنیا کی زندگی میں ذلت اور اللہ کا غضب پہنچے گا اور ہم ایسا ہی
نَجْزِى الْمُفْتَرِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ
بدلہ دیتے ہیں بہتان باندھنے والوں کو۔ اور جنھوں نے برائیاں کیں اور ان کے بعد توبہ کر لی

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٥٣﴾ وَلَمَّا
اور ایمان لائے تو اس کے بعد آپ کا رب بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے اور جب
سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖ وَفِيْ نُسْخَتِهَا
موسیٰ کا غصہ تھما تب تختیاں اٹھالیں کہ ان کی تحریر میں
هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿١٥٤﴾ وَاخْتَارَ مُوْسٰى
ہدایت اور رحمت ہے ان کے لیے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور موسیٰ نے اپنی قوم
قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ
میں سے ستر مرد ہمارے وعدے کے لیے چنے۔ پس جب انھیں زلزلے نے آلیا۔ موسیٰ نے عرض کی
رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ۚ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ
اے میرے رب! تو چاہتا تو پہلے ہی انھیں اور مجھے ہلاک کر دیتا کیا تو ہمیں اس فعل پر ہلاک کریگا جو
السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ۭ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ
ہمارے نادانوں نے کیا۔ وہ تو تیری آزمائش تھی تو اس سے جسے چاہے بہکائے
وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ۭ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۡ وَاَنْتَ خَيْرُ
اور جسے چاہے راہ راست دکھائے تو ہمارا مولا ہے تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر
الْغٰفِرِيْنَ ﴿١٥٥﴾ وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ
بخشنے والا ہے۔ اور ہمارے لیے اس دنیا میں بھلائی لکھ اور آخرت میں بھی
اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ۭ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَرَحْمَتِيْ
بیشک ہم نے تیری راہ اختیار کی۔ فرمایا میرا عذاب ہے میں جسے چاہوں دوں ۹ اور میری رحمت
وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۭ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ
ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے تو عنقریب میں اپنی خصوصی رحمتوں کو ان کے لیے لکھ دوں گا جو ڈرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں
وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٥٦﴾ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ
اور جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔ اور وہ جو پیروی کریں گے ہمارے اس رسول
النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ
اونبی اُمّی کی جسے لکھا ہوا پائیں گے اپنے پاس تورات

وَالْاِنْجِيْلِ ۡ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ
اور انجیل میں، وہ انھیں بھلائی کا حکم دے گا اور برائی سے منع فرمائے گا
وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ
اور اچھی چیزیں انکے لیے حلال فرمائے گا اور بُری چیزوں ان پر حرام کرے گا اور ان سے وہ بوجھ
اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ
اور گلے کے پھندے جو اُن پر تھے انکو رد دے گا تو وہ جو اس پر ایمان لائیں اور اس کی توقیر کریں
وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٥٧﴾
اور اس کی مدد کریں اور اس نور کی پیروی کریں جو اس کے ساتھ نازل ہوا۔ پس وہی فلاح پانے والے ہیں۔
قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا ۨ الَّذِيْ لَهٗ
آپ فرمائیے کہ لوگو! میں تم انسانوں کی طرف اللہ کا رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں کہ آسمانوں اور
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا
زمین کی بادشاہی اسی کی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی جلاتا اور مارتا ہے تم ایمان لاؤ
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ
اللہ پر اور اس کے رسول اُمی نبی پر جو اللہ اور اس کے کلمات پر ایمان لاتا ہے
وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥٨﴾ وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ
اور اس کی پیروی کرو تاکہ تم ہدایت پاؤ۔" اور موسیٰ کی قوم میں سے ایک گروہ ہے جو حق کی راہ
بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿١٥٩﴾ وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ۭ
بتاتا ہے اور اسی سے انصاف کرتا ہے۔ اور ہم نے انھیں بارہ قبیلوں میں بانٹ دیا گروہ در گروہ
وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ
اور ہم نے موسیٰ پر وحی کی جب اس سے اس کی قوم نے پانی مانگا کہ اس پتھر پر اپنا عصا
الْحَجَرَ ۭ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ
مارو۔ تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ ہر گروہ نے اپنا گھاٹ
مَّشْرَبَهُمْ ۭ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ
مقرر کر لیا اور ہم نے ان پر ابر کا سائبان کیا اور ان پر منّ

USMAN GHAZI
B.A.,LL.B.,LL.M.(UCLA)
ADVOCATE
HIGH COURTS OF PAKISTAN

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا
اور سلویٰ اتارا۔ اور ہم نے کہا کھاؤ ہماری دی ہوئی پاک چیزیں۔ اور انھوں نے ہمارا کچھ نقصان نہ کیا بلکہ اپنی ہی
اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوْا
جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ اور جب ان سے کہا گیا کہ اس شہر میں بسو اور اس میں
مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ
جہاں سے چاہو کھاؤ اور کہو گناہ اتر جائے۔ اور دروازے میں سجدہ کرتے داخل ہو۔ تو ہم تمھارے
لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶۱﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ
گناہ بخش دیں گے۔ اور نیکوں کو زیادہ عطا فرمائیں گے۔" تو ان میں سے ظالم لوگوں نے بات بدل دی
قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ
اس کے علاوہ جس کا انھیں حکم تھا تو ہم نے ان پر ان کے ظلم کے بدلے آسمان سے
بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ
عذاب بھیجا بدلہ اس کا جو ظلم کیا۔ اور ان سے حال پوچھو اس بستی کا کہ جو دریا کے کنارے
الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ
پر تھی۔ جب ہفتے کے بارے میں حد سے بڑھے تو جب ہفتے کے دن ان کی مچھلیاں پانی پر
شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۛ كَذٰلِكَ ۛ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا
ظاہر ہوتی۔ جب ہفتے کے دن نہ ہوتیں سنسان آتیں اور جس دن ہفتے کا دن نہ آتیں نہ آتیں۔ اس طرح
يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ اللّٰهُ
ہم انھیں ان کے بے حکمی کے سبب آزماتے تھے۔ اور جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا کہ تم کیوں نصیحت کرتے ہو ان لوگوں کو جنھیں اللہ
مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ
ہلاک کرنے والا ہے۔ یا انھیں سخت عذاب دینے والا ہے۔ بولے تم اپنے رب کے حضور معذرت کرو
وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ
اور کہ کہیں وہ ڈر جائیں۔ پھر جب بھلا بیٹھے جو نصیحت انھیں کی گئی تھی ہم نے نجات دی انھیں جو برائی سے
عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَـِٕيْسٍۢ بِمَا كَانُوْا
منع کرتے تھے اور ہم نے ظالموں کو انتہائی بُرے عذاب میں پکڑا ۔ یہ بدلہ تھا

ف ۱۸ روایت ہے کہ اس قوم میں تین گروہ تھے ایک ان میں ہفتے کے دن شکار کو حرام سمجھتا تھا دوسرا گروہ کہ شکل تھا اور وہ ان لوگوں کو شکار کھیلنے سے منع کرتا تھا اور تیسرا گروہ یہ تھا جو ہفتے کے دن شکار کرتا تھا۔ امراض نے ہفتے کے دن مچھلیاں آتیں اور یہ لوگ شکار کر لیتے یہ ان کی آزمائش تھی ایک روز جب ان نافرمانوں کے دروازے نہ کھلے اور وہ صبح اپنے گھروں سے باہر نہ نکلے تو قریب والے لوگوں نے دیواروں پر چڑھ کر ان کے گھروں میں جھانکا تو ان کے چہرے مسخ ہو گئے تھے اور وہ بندر بن گئے تھے۔ بندر اپنے رشتہ داروں کو پہچانتے تھے اور ان کے پاس آ کر ان کے کپڑے سونگھتے تھے اور یہ لوگ ان بندر ہو جانے والوں کو نہیں پہچانتے تھے۔ ان لوگوں نے ان سے کہا کیا ہم لوگوں نے تمھیں منع نہیں کیا تھا انھوں نے سر کے اشارے سے کہا ہاں اور وہ سب ہلاک ہو گئے اور مسخ کرنے والے سلامت رہے قیامت کے روز تک ہر زمانے میں نافرمان لوگ ایسی ہی سزا پاتے رہیں گے اگرچہ بظاہر ان کی شکلیں مسخ نہیں ہوں گی لیکن ان کا حقیقی جسم اور حقیقی چہرہ مسخ ہو جائے گا جو ان ظاہری آنکھوں سے نظر نہیں آتا ہے مگر جب جسم بلادی فاسد ہو جائے گا اور جسم حقیقی باقی رہ جائے گا تو اس وقت انھیں اپنی حالت کا پتہ چلے گا۔

يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۵﴾ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً
ان کی نافرمانی کی۔ پھر جب انھوں نے ممانعت کے حکم سے سرکشی کی تو ہم نے ان سے فرمایا کہ ذلیل بندر ہو جاؤ
خٰسِـِٕيْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
دھتکارے ہوئے۔ اور جب آپ کے رب نے حکم دیا کہ قیامت کے دن تک ان پر ایسے لوگوں کو بھیجتا رہوں گا
مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۚ وَاِنَّهٗ
جو انھیں سخت عذاب میں مبتلا رکھیں گے۔ بیشک آپ کا رب جلد مواخذہ کرنے والا ہے اور بیشک وہ
لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۷﴾ وَقَطَّعْنٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ
بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ اور ہم نے انھیں ٹکڑے ٹکڑے کر کے روئے زمین پر گروہوں کی صورت میں کر دیا۔ ان میں کچھ
الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ۫ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ
نیک لوگ ہیں اور کچھ اور طرح کے اور ہم نے انھیں بھلائیوں اور برائیوں سے آزمایا
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۶۸﴾ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ
تاکہ وہ حقیقت کی طرف پلٹ جائیں۔ پھر ان کے بعد ان کی جگہ ناخلف لوگ کتاب کے وارث ہوئے
يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ
اس دنیا کا حقیر مال لیتے ہیں اور کہتے ہیں اس سے ہماری بخشش ہو گی اور اگر
يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ
ایسا ہی مال ان کے پاس آئے تو وہ لے لیں گے۔ کیا ان پر کتاب میں عہد نہیں لیا گیا
الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ
کہ اللہ کی طرف سچی بات کو نسبت دیں اور انھوں نے اسے پڑھا جو اس میں لکھا تھا
وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَالَّذِيْنَ
اور آخرت کا گھر پرہیزگاروں کے لیے بہتر جگہ ہے۔ تو کیا تمھیں عقل نہیں اور وہ لوگ
يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ
جو کتاب کو مضبوطی سے تھامتے ہیں اور انھوں نے نماز کو قائم کیا۔ تو ہم اصلاح کرنے والوں کے اجر کو
الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا
ضائع نہیں کرتے۔ اور جب ہم نے ان پر پہاڑ کو اٹھایا گویا وہ سائبان ہے اور وہ یہ سمجھے

ف ۱۹ روایت ہے کہ بنی اسرائیل میں کوئی قاضی ایسا نہ ہوتا تھا جو رشوت نہ لے جب اس سے کہا جاتا تھا کہ تم رشوت لیتے ہو تو کہتا تھا کہ یہ گناہ مجھ کو دیا جائے گا اس کے زمانے میں دوسرے لوگ اس پر طعن کرتے تھے لیکن جب وہ مر جاتا تا معزول کر دیا جاتا اور وہی طعن کرنے والے لوگ اس کی جگہ حاکم یا قاضی مقرر ہوتے تو وہ بھی اسی طرح رشوت لیتے تورات میں گناہ کی تحریر کرنے والے کیلئے مغفرت کا وعدہ نہ تھا تو ان کا گناہ کے جانا اور توبہ نہ کرنا اور اس پر یہ کہنا کہ ہم سے مواخذہ نہ ہو گا یہ افترا اللہ تعالیٰ پر افتراء ہے۔ قرآن کے یہ احکام صرف رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے تک اور صرف اس زمانے کے لوگوں کیلئے نہیں ہیں بلکہ قیامت تک کے انسانوں کیلئے سنوارنے کیے گئے ہیں لہٰذا ہر زمانے میں رشوت لینا اللہ تعالیٰ کے نزدیک سنگین جرم ہے اس کے اثرات انسان پر اس طرح چھا جاتے ہیں کہ آخر جڑ کی بیماری پختہ ہو جاتی ہے۔

ف ۲۰ جب بنی اسرائیل نے تکالیف شاقہ کی وجہ سے احکام تورات کو قبول کرنے سے انکار کیا تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے بحکم الٰہی ایک پہاڑ جس کی مقدار ان کے لشکر کے برابر ایک فرسخ طویل اور ایک فرسخ عریض تھی، اٹھا کر سائبان کی طرح ان کے سروں کے قریب کر دیا اور ان سے کہا گیا کہ احکام تورات قبول کرو ورنہ یہ تم پر گرا دیا جائے گا۔ پہاڑ کو سروں پر دیکھ کر سب کے سجدے میں گر گئے مگر اس طرح کہ بقیہ برصفحہ ۲۰۸

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

أَنَّهُ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۗ خُذُوا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ
کہ وہ ان پر گر پڑے گا ہم نے جو کچھ تمہیں عطا کیا ہے اسے مضبوط پکڑو اور جو کچھ اس میں ہے اسے یاد رکھو
تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ
پرہیزگار بن جاؤ اور جب آپ کے رب نے اولادِ آدم کی پشت سے ان کی نسل نکالی
وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۛ شَهِدْنَا ۛ
اور انھیں خود ان پر گواہ کیا۔ کہ کیا میں تمھارا رب نہیں ہوں؟ سب نے کہا کہ ضرور آپ ہمارے رب ہیں اور ہم اس کا
اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷۲﴾
اقرار کرتے ہیں کہ کہیں قیامت کے دن یہ کہو۔ کہ ہمیں اس کی خبر نہ تھی
اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَاۗؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ
یا کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے باپ دادا نے کیا اور ہم ان کے بعد ان کی اولاد
بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ
ہوئے ہیں۔ کیا تو ہمیں اس فعل پر پکڑ فرمائے گا جو اہلِ باطل نے کیا۔ اور ہم اسی طرح اپنی آیتیں
الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷۴﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ
تفصیل سے بیان کرتے ہیں اور اس لیے تاکہ وہ حق کی طرف پلٹ آئیں۔ اور اے محبوب! ان کو ان شخص کے احوال سنا دیجیے
اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۱۷۵﴾
اپنی آیتیں دیں تو وہ ان سے صاف نکل گیا تو شیطان اس کے پیچھے لگا تو وہ گمراہوں میں سے ہو گیا۔
وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ
اور اگر ہم چاہتے تو آیتوں کے سبب اسے اٹھا لیتے مگر وہ تو زمین کا باسی بن گیا اور اپنی خواہش کے
هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ
تابع ہوا۔ تو اس کی مثل کتے کی سی ہے کہ تو اس پر حملہ کرے تو وہ ہانپے اور
تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ
چھوڑے تب بھی ہانپے یہ مثل ہے اس قوم کی جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا
فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ سَاۗءَ مَثَلًا ۨ الْقَوْمُ
تو آپ ان کو نصیحت کرو تاکہ وہ اس پر غور و فکر کریں کیا بُری مثل ہے ان لوگوں کی

بقیہ از صفحہ ۴۰۷

ٹلاں و خمار اور امید تو انہوں نے
بھرے میں پر کہ دی اور اپنی آنکھ
سے پہاڑ کو دیکھتے رہے کہ کہیں گر
نہ پڑے چنانچہ اب تک یہودیوں
کے سجدے کا یہی طریقہ ہے۔
اسلام میں مہلت کا انحصار پورے
طور سے اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ
ہونے اور کامل یقین کرنے پر ہے
اگر مہلت کرنے والا ایک کے
کیلئے بھی اپنی توجہ اللہ تعالیٰ کی
طرف سے ہٹالے اور دنیا کی طرف
متوجہ ہو جائے تو وہ مہلت فاسد ہو
جاتی ہے اگر کوئی مہلت خاصتہً اللہ
تعالیٰ کی اطاعت اور اس کی رضا اور
خوشنودی کیلئے نہ کرے بلکہ اپنے
نفس کے لئے کرے تو یہ مہلت
حرام ہے۔

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ مَنْ يَّهْدِ
جنھوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں اور اس فعل سے وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ اور جسے اللہ
اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾
ہدایت دے وہی ہدایت پانے والا ہے اور جو گمراہی میں چھوڑ دے تو وہ سخت نقصان میں ہے۔
وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۡ لَهُمْ قُلُوْبٌ
اور ہم نے بہت سے جنوں اور انسانوں کو جہنم کے لیے پیدا کیا ہے کہ وہ دل تو رکھتے ہیں
لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اٰذَانٌ
مگر ان میں سمجھ نہیں اور وہ آنکھیں رکھتے ہیں مگر دیکھتے نہیں۔ اور وہ کان رکھتے ہیں
لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ
مگر سنتے نہیں اور وہ چوپاؤں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی بڑھ کر اور وہ غفلت میں
الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۠ وَذَرُوا
پڑے ہیں۔ اور اللہ کے بہت اچھے نام ہیں تو تم اسے ان ناموں سے پکارو اور جو اس کے
الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَاۗىِٕهٖ ۭ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾
ناموں سے دور رہتے ہیں انھیں چھوڑ دو وہ جلد اپنے کیے کی پائیں گے
وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَالَّذِيْنَ
اور ہمارے پیدا کیے ہوؤں میں ایک گروہ وہ ہے کہ حق کی طرف راہ دیتے ہیں اور اسی سے انصاف کرتے ہیں۔ اور جنھوں نے
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾ وَاُمْلِيْ
ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہم جلد بتدریج انھیں عذاب کیلوں گے اپنے جس کی انھیں خبر نہ ہوگی۔ اور میں انھیں
لَهُمْ ۭ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۱۸۳﴾ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۭ مَا بِصَاحِبِهِمْ
ڈھیل دیتا ہوں بیشک میری تدبیر بہت مضبوط ہے۔ اور کیا وہ اس پر غور نہیں کرتے کہ ان کے صاحب کو جنوں سے
مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾ اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ
کوئی لگاوٹ نہیں وہ تو صرف ڈرانے والے ہیں۔ کیا وہ غور نہیں کرتے آسمانوں اور زمین کی
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰٓى
سلطنت میں اور ان میں جو جو چیزیں اللہ نے بنائی ہیں اور شاید کہ ان کا

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

أَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۵﴾
وعدہ نزدیک آگیا ہو تو اس کے بعد وہ اور کون سی بات پر ایمان لائیں گے

مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ۭ وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ
جو گمراہی پر پڑا ہوا ہو اسے کوئی راہ دکھانے والا نہیں۔ اور اللہ انھیں ان کی سرکشی میں بھٹکتا ہوا

يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۸۶﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا
چھوڑ دیتا ہے۔ لوگ آپ سے قیامت کے متعلق دریافت کرتے ہیں کہ وہ کب آئے گی؟ آپ فرما دیں کہ

عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ۭ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ
اس کا علم اللہ ہی کو ہے لیکن اور وہ اسے اس کے وقت پر ظاہر کرے گا اور وہ زمین اور آسمانوں پر بھاری

وَالْاَرْضِ ۭ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ۭ يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ۭ
پڑ رہی ہے وہ تم پر اچانک آئے گی۔ وہ تو آپ سے ایسا پوچھتے ہیں گویا آپ نے اچھی طرح تحقیق کر رکھا ہے

قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ قُلْ
آپ فرما دیں کہ اس کا علم اللہ ہی کے پاس ہے مگر اس کو بہت لوگ نہیں جانتے۔ آپ فرما دیں

لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ وَلَوْ كُنْتُ
کہ میں تو اپنی جان کے بُرے اور بھلے کا مختار نہیں مگر جو اللہ چاہتا ہے۔ اور اگر میں

اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۚ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْۗءُ ۭ
غیب جانتا تو خیر کثیر حاصل کر لیتا اور مجھے کوئی تکلیف نہ پہنچتی

اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ هُوَ الَّذِيْ
اور میں تو صرف ڈرانے والا اور خوشخبری سنانے والا ہوں ان لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں۔ وہی ہے جس نے

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ
تمھیں ایک جان سے پیدا کیا اسی مادہ سے اس کا جوڑا بنایا کہ وہ اس سے سکون

اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّآ
حاصل کرے۔ پس جب مرد کا اس سے تعلق ہوا تو وہ حاملہ ہو گئی خفیف سا حمل ہوا تو اسے لیے پھرتی رہی پھر جب

اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَىِٕنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ
پیٹ بھاری ہو گیا تو انھوں نے اپنے رب سے دعا کی کہ اگر تو ہمیں صالح بچہ عطا کرے گا تو ہم تیرے نے حد

ف ۳۱ مزہ بنی المصطلق سے واپسی کے وقت راستے میں تیرہ اہل چرواہے ملے کہ تو نبی کریم ﷺ نے خبر دی کہ مدینہ طیبہ میں رفیق کا انتقال ہو گیا اور یہ بھی فرمایا کہ دیکھو میرا بستر کہاں سے بچھا ہے عبداللہ بن ابی سابق اپنی قوم سے کہنے لگا ان کا کیا اب حال ہے کہ مدینے کے مرنے والے کی تو خبر دے رہے ہیں اور اپنا بالکل معلوم ہی نہیں کہ کہاں ہے؟ سید عالم ﷺ پر اس کا یہ قول بھی مخفی نہ رہا حضور ﷺ نے فرمایا سابق ایسا ایسا کہتے ہیں اور میرا بستر اس کھال میں ہے اس کی تعمیل ایک درخت میں الجھ گئی ہے چنانچہ ویسا فرمایا تھا اسی شان سے وہ جنت پایا گیا بعض لوگ جو سطحی نظر رکھتے ہیں وہ نبی ﷺ کو بھی عام انسانوں جیسا تصور کرتے ہیں اور یہ نہیں سمجھتے کہ علوم مقام اسلام میں وہ ہادی جناب ہیں ہوتے جو عام انسانوں میں ہوتے ہیں جس طرح ایک عام انسان کروڑوں میل دور کی چیز کی طرف متوجہ ہو تو ایک پل میں اسکا تصور ذہن میں آ جاتا ہے اسی طرح انبیاء جب کسی شے کی طرف متوجہ ہوں تو ان کو تصور نہیں آتا بلکہ وہ شے حقیقی شکل میں انھیں نظر آتی ہے کیونکہ ان کے باطن پر ہادی جناب ہیں ہوتے۔

الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۸۹﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَاۗءَ فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ
شکر گذار ہوں گے۔ پھر جب اللہ نے انھیں صالح بچہ عطا فرمایا تو انھوں نے اس کے لیے شریک ٹھہرائے

فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹۰﴾ اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْـــًٔا وَّهُمْ
تو اللہ تعالیٰ اور ترے ہے ان کے شرک سے جو وہ کرتے ہیں۔ کیا ایسے شریک کرتے ہیں کہ کچھ بھی نہ پیدا کر سکے اور وہ خود

يُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹۱﴾ وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ
پیدا کیے ہوئے ہوں۔ اور نہ وہ ان کی کوئی مدد کر سکیں اور نہ اپنی ہی

يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۲﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ۭ سَوَاۗءٌ
مدد کر سکیں اور اگر تم انھیں ہدایت کی طرف بلاؤ تو وہ تمھاری پیروی نہیں کریں گے۔ تمھارے

عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿۱۹۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ
لیے برابر ہے ان کو تم پکارو یا خاموش رہو۔ وہ جن کو تم اللہ کے سوا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا
پکارتے ہو تمھاری طرح بندے ہیں۔ پس تم انھیں پکارو پھر دیکھو وہ تمھاری

لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ
حاجت براری کرتے ہیں اگر تم سچے ہو۔ کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے وہ چلتے ہیں یا

اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ اَمْ
ان کے ہاتھ ہیں جن سے وہ گرفت کرتے ہیں یا ان کی آنکھیں ہیں جن سے دیکھتے ہیں

لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَاۗءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ
یا ان کے کان ہیں جن سے سنتے ہیں آپ فرما دیں کہ اپنے شریکوں کو پکارو اور مجھ پر داؤ چلاؤ

فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۱۹۵﴾ اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۚ وَهُوَ
اور مجھے مہلت نہ دو۔ میرا والی وہ اللہ ہے جس نے مجھ پر کتاب نازل کی

يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
اور وہ نیکوں کا دوست رکھتا ہے۔ اور جن کو تم اس کے سوا پکارتے ہو وہ تمھاری مدد نہیں

نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۷﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى
کر سکتے اور نہ خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں اور اگر آپ انھیں ہدایت کی طرف بلاؤ

ف ۳۲ یہاں مشرکین سے خطاب ہے کہ دوران حمل تمہارا رجحان خالصتاً اللہ تعالیٰ کی طرف ہوتا ہے کہ وہی بچہ کو صحیح سالم پیدا کر سکتا ہے۔ وضع حمل کے بعد بتوں یا دوسرے لوگوں کے ممنون ہو کر بچہ کا نام بھی انکے نام پر رکھتے ہو۔ جیسے عبد العزیٰ، عبد الات وغیرہ۔

ف ۳۳ شان نزول' سید عالم ﷺ نے جب بت پرستی کی مذمت کی اور بتوں کی عاجزی اور بے اختیاری کا بیان فرمایا تو مشرکین نے مضحکہ کیا۔ بتوں کو برا کہنے والے تباہ و برباد ہو جاتے ہیں۔ یہ بت انھیں ہلاک کر دیتے ہیں اس پر یہ آیات کریمہ نازل ہوئیں کہ اگر بتوں میں کچھ قدرت سمجھتے ہو تو انھیں پکارو اور میری نقصان رسانی میں ان سے مدد لو اور تم بھی جو مکر فریب کر سکتے ہو وہ میرے مقابلے میں کر لو اس میں دیر نہ کرو۔ مجھے تمہاری اور تمہارے معبودوں کی کوئی پروا نہیں اور تم سب میرا بگاڑ بھی نہیں بگاڑ سکتے اس سے ثابت ہوا کہ سرکار دو عالم ﷺ پر جادو اثر نہیں کر سکتا نیز جملہ انبیاء علیہ السلام پر جادو کا اثر نہیں ہوا کرتا کیونکہ فن میں نفس نہیں ہوتا جس کے ساتھ شیطان کا تعلق ہو جائے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

لَا يَسْمَعُوْا ۭ وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝
نہ وہ سنیں گے اور تو سمجھتا ہے کہ وہ تیری طرف متوجہ ہیں حالانکہ انھیں کچھ بھی نہیں نظر آتا۔

خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ۝ وَاِمَّا
اے حبیب! آپ درگزر کا طریقہ اختیار کریں اور بھلائی کا حکم دیں اور جاہلوں سے منہ پھیر لیں اور اگر

يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ
وہ آپ کو کسی شیطانی کھیل سے بہکائے تو اللہ کی پناہ مانگئے بیشک وہ سننے والا

عَلِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰۗىِٕفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ
اور جاننے والا ہے۔ بیشک وہ لوگ جو ڈرتے رہتے ہیں، جب انھیں شیطان کی حرکت سے کوئی بہکاوا پہنچتا ہے

تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ۝ وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي
تو ہوشیار ہو جاتے ہیں اور اسی وقت انکی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔ اور وہ جو شیطانوں کے بھائی ہیں شیطان انھیں گمراہی

الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ۝ وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا
میں کھینچتے ہیں اور وہ کمی نہیں کرتے۔ اور اے حبیب! جب آپ ان کے پاس کوئی آیت نہیں لاتے تو کہتے ہیں کہ تو نے کیوں

اجْتَبَيْتَهَا ۭ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَاۗىِٕرُ
دل سے کیوں نہ بنالی۔ تو آپ فرمائیے میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے رب کی طرف سے مجھ پر وحی ہوتی ہے اور یہ تمہارے رب

مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ وَاِذَا
کی طرف سے تمہاری آنکھیں کھولنے کیلئے ہے اور ہدایت اور رحمت ہے مسلمانوں کے لیے۔ اور جب

قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝
قرآن پڑھا جائے تو اسے کان لگا کر سنو اور خاموش رہو تاکہ تم رحم کیے جاؤ۔

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ
اور اپنے رب کو اپنے دل میں یاد کرو عاجزی اور خوف کے ساتھ اور بغیر آواز

الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝ اِنَّ
بلند کیے صبح اور شام اور غافلوں میں سے مت ہونا۔ اور وہ

الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ
جو تیرے رب سے تعلق رکھتے ہیں وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور اس کی تسبیح کرتے ہیں

وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۝ ۲۰۶
اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں۔

سورۃ انفال مدنی اور اس میں ۷۵ آیتیں اور ۱۰ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ۭ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا
اللہ کے بے حد جود و نیا اور آخرت کی نعمتیں عطا فرمانے والا ہے | پچھتر آیتیں اور دس رکوع ہیں

اے حبیب! آپ سے غنیمتوں کے متعلق پوچھتے ہیں، آپ فرمادیں کہ غنیمتوں کے مالک اللہ اور رسول ہیں۔ تو تم اللہ سے

اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۠ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ
ڈرو اور آپس میں میل جول رکھو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ۝ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ
ایمان والے ہو۔ ایمان والے تو وہی ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دل

قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰي رَبِّهِمْ
وہ جاتے ہیں اور جب ان پر اس کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو ان کا ایمان زیادہ ہو جاتا ہے اور وہ اپنے رب ہی

يَتَوَكَّلُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝
پھروسہ کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو نماز کو قائم کرتے ہیں اور ہمارے دیے ہوئے میں سے ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں۔

اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۭ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ
یہی سچے ایمان والے ہیں ان کیلئے انکے رب کے پاس بلند درجات ہیں ان کے رب کے پاس اور

مَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝ كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ
وہ بخشے جانے ہیں اور انھیں وہ رزق عطا ہوگا جو عزت والا ہے۔ اے حبیب! جس طرح آپ کا رب آپ کو آپ کے گھر سے حق کے ساتھ نکالا

وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۝ يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ
اور مومنوں کا ایک گروہ اس پر ناخوش تھا۔ حق بات میں آپ سے جھگڑتے ہیں

بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝
بعد اس کے کہ ان پر ظاہر ہو چکا گویا وہ آنکھوں دیکھی موت کی طرف ہانکے جاتے ہیں۔

وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّاۗىِٕفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ
اور یاد کرو جب اللہ نے تمہیں وعدہ دیا تھا کہ ان دونوں گروہوں میں سے ایک گروہ تمہارے لیے ہے تم اور تم چاہتے

ف ۱ مظہر واقعہ یہ ہے کہ ابو سفیان کے ملک شام سے ایک قافلے کیساتھ آنے کی خبر آکر سید عالم ﷺ اپنے اصحاب رضی اللہ عنہم کے ساتھ ان کے مقابلے کے لئے روانہ ہوئے کہ مکہ مکرمہ سے ابو جہل قریش کا ایک لشکر کروں نے کر قافلے کی امداد کیلئے روانہ ہوا ابو سفیان راستے سے کترا کر مع اپنے قافلے کے ساحل کی طرف چل پڑا اور ابو جہل سے بچ گیا اب تو مکہ مکرمہ واپس چل تو اس نے انکار کر دیا اور وہ سید عالم ﷺ سے جنگ کرنے کے قصد سے بدر کی طرف چل پڑا۔ سید عالم ﷺ نے اپنے اصحاب سے مشورہ کیا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کفار کے دونوں گروہوں میں سے ایک پر مسلمانوں کو فتح عنایت کرے گا خواہ قافلہ ہو یا قریش کا لشکر اس میں اصحاب رضی اللہ عنہم نے موافقت کی مگر بعض کو یہ خدشہ ہوا کہ ہم تیاری سے نہیں چلے تھے اور نہ جنگ کی تیاری تھی اور تعداد اتنی ہے نہ ہمارے پاس کافی سامان و اسلحہ ہے۔ یہ رسول اکرم ﷺ کو گراں گزرا۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ قافلہ تو ساحل کی طرف نکل گیا اور ابو جہل سامنے آرہا ہے اس پر ان لوگوں نے پھر عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ قافلے ہی کا تعاقب کیجئے اور لشکر کو چھوڑ دیجئے" یہ بات ناگوار خاطر اقدس ﷺ ہوئی کہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ و حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر اپنے اخلاص و فرمانبرداری و رضاجوئی و

حاشیہ بر صفحہ ۲۱۴

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

إِنَّ غَيْرَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ وَيُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُحِقَّ الْحَقَّ
کہ تمہیں وہ گروہ ملے جس سے کوئی کھٹکا نہ ہو اور اللہ چاہتا تھا کہ اپنے کلام سے سچ کو سچ
بِكَلِمَاتِهِ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ ۝٧ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ
کر دکھائے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے اور سچ کو سچ کر دے اور جھوٹ کو
الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۝٨ إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ
جھوٹ خواہ وہ مجرموں کو ناگوار کریں۔ جب تم اپنے رب سے فریاد کرتے تھے تو اس نے تمہاری
لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُمْ بِأَلْفٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُرْدِفِينَ ۝٩ وَمَا جَعَلَهُ
سُن لی اور کہا کہ میں تمہیں ایک ہزار فرشتوں سے مدد دوں گا اور یہ اللہ نے
اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ وَلِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ
تمہاری خوشی کے لیے کیا اور اس لیے کہ تمہارے دل مطمئن ہو جائیں اور مدد تو اللہ ہی کی طرف
عِنْدِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝١٠ إِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ أَمَنَةً
سے ہوتی ہے بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے۔ جب تمہیں اونگھ نے ڈھانپ لیا اور اس سے
مِنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لِيُطَهِّرَكُمْ بِهِ
تمہیں امن حاصل ہوا اور آسمان سے تم پر پانی اتارا کہ تمہیں اس سے پاکیزہ کر دے اور
وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ
اور تم سے شیطان کی ناپاکی دور فرما دے اور تمہارے دلوں کو ڈھارس بندھائے اور اس سے تمہارے
بِهِ الْأَقْدَامَ ۝١١ إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلَائِكَةِ أَنِّي مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا
قدم جما دے۔ اے حبیب! جب تیرا رب فرشتوں کو وحی بھیجتا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تو تم
الَّذِينَ آمَنُوا ۚ سَأُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ
ایمان والوں کو ثابت قدم رکھو۔ عنقریب میں کافروں کے دلوں میں ہیبت ڈال دوں گا۔
فَاضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ وَاضْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۝١٢
تو تم ان کی گردنوں پر مارو اور ایک ایک پور پر ضرب لگاؤ۔
ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ
یہ اس لیے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جو اللہ اور اس کے رسول کی

حاشیہ از صفحہ ۲۱۳

جاں نثاری کا اعتماد کیا اور بڑی قوت و استحکام کے ساتھ عرض کی کہ وہ کسی طرح بھی مرضی مبارک کے خلاف سستی کرنے والے نہیں بلکہ انصار صحابہ رضی اللہ عنہم نے بھی عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کو جو امر فرمایا اس کے متعلق تشریف لے چلیں ہم ساتھ ہیں کبھی تخلف نہ کریں گے یعنی اختلاف نہ کریں گے ہم آپ ﷺ پر ایمان لائے ہم نے آپ ﷺ کی تصدیق کی۔ ہمیں آپ ﷺ کی اطاعت میں سمندر کے اندر کود جانے سے بھی عذر نہیں ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا اللہ کی برکت پر بھروسہ کرو اس نے مجھے وعدہ دیا ہے میں تمہیں بشارت دیتا ہوں مجھے قسموں کے گرنے کی جگہ نظر آرہی ہے حضور ﷺ نے کفار کے قتل ہونے اور گرنے کی جگہ ہم پیام تا دی جنگ کے خاتمے پر جب ان کفار کو دیکھا تو کسی نے حضور ﷺ کے لگائے ہوئے نشان سے ایک بالشت بھی تجاوز نہ کیا تھا، ہر ایک اسی کھیر پر جا پڑا تھا اس جنگ میں ۷۰ اونٹ اور کئی گھوڑے اور سو سواری کے اللہ تعالیٰ نے غنیم عطا فرمائی مزاحم آدمی کفار کے قتل ہوئے اور نظر آنے کے ہی اسیر ہوئے۔

اس حدیث کے راوی حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔ در حقیقت اسلام میں جہاد کا نظریہ یہ ہے کہ جب کفار مسلمانوں کی

رَسُولَهُ ۚ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝١٣ ذَٰلِكُمْ فَذُوقُوهُ وَأَنَّ
مخالفت کرے تو بیشک اللہ کا عذاب بہت سخت ہے۔ تو تم اس کو چکھو اور
لِلْكَافِرِينَ عَذَابَ النَّارِ ۝١٤ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمُ
کافروں کو آگ کا سخت ترین عذاب ہے۔ اے ایمان والو! جب کافروں سے
الَّذِينَ كَفَرُوا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوهُمُ الْأَدْبَارَ ۝١٥ وَمَنْ يُوَلِّهِمْ
تمہارا مقابلہ ہو تو تم ان سے پشت نہ پھیرو اور جو اس دن ان سے
يَوْمَئِذٍ دُبُرَهُ إِلَّا مُتَحَرِّفًا لِقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلَىٰ فِئَةٍ فَقَدْ
پشت پھیرے گا سوائے لڑائی کا پینترا بدلنے کے لیے یا اپنی جماعت میں شامل ہونے کے لیے، تو وہ
بَاءَ بِغَضَبٍ مِنَ اللَّهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝١٦
اللہ کے عذاب کا مستحق ہو گیا اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ کتنی بُری جگہ ہے۔
فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ ۚ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ
اور تم نے انہیں قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انہیں قتل کیا اور اے حبیب! وہ مٹی جو تم نے پھینکی وہ تم نے نہیں
وَلَٰكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلَاءً حَسَنًا ۚ إِنَّ
بلکہ اللہ نے پھینکی تاکہ مومنوں کو اس سے اچھا انعام عطا فرمائے۔ بیشک
اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝١٧ ذَٰلِكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ مُوهِنُ كَيْدِ الْكَافِرِينَ
اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے یہ تو تم نے دیکھ لیا اور اللہ تعالیٰ کافروں کے داؤ کو رد کرنے والا ہے۔
إِنْ تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمُ الْفَتْحُ ۖ وَإِنْ تَنْتَهُوا فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ ۖ
اے کافرو! اگر تم فیصلہ چاہتے ہو تو فیصلہ تو ہو چکا اور اگر تم باز آجاؤ تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے
وَإِنْ تَعُودُوا نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَلَوْ كَثُرَتْ
اور اگر تم پھر شرارت کرو گے تو ہم پھر سزا دیں گے اور تمہارا اجتماع تمہیں کچھ کام نہ دے گا چاہے وہ تعداد میں زیادہ ہو
وَأَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۝١٨ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ
اور اللہ تعالیٰ مومنوں کے ساتھ ہے اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کی
وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَأَنْتُمْ تَسْمَعُونَ ۝٢٠ وَلَا تَكُونُوا
اطاعت کرو اور اس سے پھرو نہیں حالانکہ تم سنتے ہو۔ اور تم ان جیسے

حاشیہ از صفحہ ۲۱۴

سرحدوں کی طرف پیش قدمی کریں اور ان کے مرد آہن پہلوں اور وہ اسلام اور مسلمانوں کو فنا کر دینا چاہتے ہوں اس وقت ہر عاقل و بالغ مسلمان کا یہ فرض ہے کہ وہ یہ نیت اور ارادہ کرے کہ میں اللہ تعالیٰ کے دین کی حفاظت و حمایت کیلئے اپنی جان کی قربانی اللہ تعالیٰ کے حضور میں پیش کرنا ہوں جب وہ اس عزم اور ارادے کے ساتھ میدان جہاد کی طرف چلتا ہے تو اس پر اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کا نزول ہوتا ہے اور جب وہ میدان جہاد میں پہنچ جاتا ہے تو اس کے دل سے دشمن کی قلت و کثرت کا خوف نکل جاتا ہے اور دشمن کا اسلحہ جنگ اس کو مرعوب نہیں کر پاتا پھر کہ وہ یہ سمجھتا ہے کہ خود مجھے دل کرنا میں ماریں یا کوئی خود مجھے بلکہ سے ماریں یا کوئی سے ماریں مجھے تو اللہ تعالیٰ کے راستے میں اپنی جان دے کر شہادت حاصل کرنی ہے اگر کوئی شخص یہ خیال کرے کہ میں کل کفار کی فاقوں سے میدان کو بھر دوں گا تو یہ بھی نہیں ہوتا ہے اور اسی طرح میدان جنگ کی طرف جاتے وقت اگر کسی کو یہ خیال آئے کہ اس جنگ میں مجھ حاصل کرنے کے بعد کچھ انعام ملے گا یا عہدہ ملے گا یا عیب منصب میں ترقی ہو گی تو اس کا یہ جہاد نہیں جنگ ہے اس چیز کے لئے جس کی نیت کر کے یہ گھر سے نکلا ہے۔

ف ۲ یاد رکھئے کہ فتوحی اگر جنگ میں ہے تو اس سے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اگر نماز میں ہو تو شیطان کی طرف سے ہے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۱﴾ اِنَّ شَرَّ
نہ ہوں جنہوں نے کہا کہ ہم نے سنا حالانکہ وہ نہیں سنتے اور سب سے بدتر
الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَلَوْ
اللہ کے نزدیک وہ ہیں جو بہرے اور گونگے ہیں جن کو عقل نہیں اور اگر
عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا
اللہ ان میں کچھ بھلائی جانتا تو انہیں سنا دیتا اور اگر انہیں سنا دیتا تو جب بھی وہ
وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ
انجام کار منہ پھیر کر پلٹ جاتے۔ اے ایمان والو اللہ اور اس کے رسول کے بلانے پر
وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ
حاضر ہو جاؤ اور انہیں اس لیے بلائیں گے کہ وہ تمہیں ایک زندگی بخشیں گے اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ انسان اور
بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَاتَّقُوْا فِتْنَةً
اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور یہ کہ تمہیں اسی کی طرف محشور ہونا ہے اور اس فتنہ سے ڈرتے رہو
لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ
کہ نہیں صرف ظالموں کو ہی پہنچے گا۔ اور یہ جان لو کہ اللہ تعالیٰ
شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۵﴾ وَاذْكُرُوْۤا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ
سخت گرفت کرنے والا ہے۔ اور یاد کرو جب تم بہت تھوڑے تھے اور کمزور
فِى الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ
اور ڈرتے تھے کہ کہیں لوگ تمہیں نقصان نہ پہنچائیں تو اس نے تمہیں ٹھکانا
وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۶﴾
اور اپنی تائید سے تمہاری مدد کی اور تمہیں پاکیزہ رزق عطا کیا تاکہ تم اس کا شکر ادا کرو۔
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْۤا
اے ایمان والو اللہ اور اس [illegible] سے خیانت مت کرو اور جان بوجھ کر
اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ
اپنی امانتوں میں خیانت نہ کرو۔ [illegible] مال

حاشیہ از صفحہ ۲۱۵

جنگ میں فتوحی کا امن ہونا اس سے ظاہر ہے کہ جسے جان کا اندیشہ ہو اسے لوٹنے اور غنیمت آنے کی خطرے اور اضطراب میں رہتا ہے خوف شدید کے وقت فتوحی آتا حصول امن اور زوال خوف کی دلیل ہے یہ مسلمانوں پہلے رب تعالیٰ کا بڑا کرم ہے کہ جب مسلمانوں کو دشمنوں کی کثرت اور مسلمانوں کی قلت سے جانوں کا خوف ہو اور ہمت زیادہ پاس لے تو ان پر فتوحی ڈال دی جاتی ہے جس سے انہیں سکون و اطمینان حاصل ہو جاتا ہے جس سے انہیں راحت حاصل ہوتی ہے اور تکان اور پاس رفع ہو جاتی ہے اور وہ دشمن سے جنگ کرنے پر تازہ دم ہو جاتے

ف ۳ اس کے معنی یہ ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ اور ہمیں کا رسول تمہیں کوئی حکم دیں تو اس کو اللہ تعالیٰ کی اور سرکار رسالت کی اطاعت اور محبت کے لئے خلوت خلوص دل کے ساتھ انجام دو اس سے انوار ثبوت تمہارے باطن کی سیاہی کو دور کریں گے جس سے تمہیں حقیقی زندگی حاصل ہو جائے گی اور اللہ تعالیٰ انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے یعنی حقیقت منکشف انسانی ہے فکری اضطلال میں قلب کہا جاتا ہے رب تعالیٰ کا اس کے ساتھ پورا پورا تعلق ہے اور وہی القاء کرتا ہے جسے دل میں آتا کہتے ہیں اسی لئے انسان کے ارادے اور عزائم اس کے امر کے تابع ہیں اور یہی انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل ہونا ہے یہی گویا حضور کی اطاعت اور فرمانبرداری انسان کو حقیقی زندگی عطا کرتی ہے۔

وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ يٰۤاَيُّهَا
اور تمہاری اولاد سب فتنہ ہے اور اللہ کے پاس بہت بڑا اجر ہے۔ اے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ
ایمان والو اگر اللہ سے ڈرو گے تو تمہیں وہ چیز عطا کرے گا جس سے تم حق و باطل میں تمیز کر لو گے
عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾ وَاِذْ
اور تمہارے گناہ دور کر دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ اور اے حبیب
يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ؕ
یاد کرو جب کافر تمہارے لئے خفیہ تدبیر کرتے تھے تاکہ تمہیں قید کر لیں یا شہید کر دیں یا نکال دیں
وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَاِذَا تُتْلٰى
اور وہ اپنی سی تدبیر کرتے تھے اور اللہ اپنی تدبیر کرتا تھا اور اللہ سب سے بہتر تدبیر کرنے والا ہے اور جب ان پر
عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَاۤ ۙ
ہماری آیتیں پڑھی جائیں تو کہتے ہیں ہاں ہم نے سنا اگر ہم چاہتے تو ایسے ہی ہم بھی کہہ دیتے
اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ
یہ تو کچھ نہیں اگلے زمانے کے قصے ہیں۔ اور جب انہوں نے کہا کہ اے اللہ اگر یہ (قرآن)
هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ
میری طرف سے حق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا
اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۲﴾ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ
یا کوئی دردناک عذاب ہم پر لے آ۔ اور اللہ کا یہ کام نہیں کہ انہیں عذاب کرے جب تک کہ تم ان
فِيْهِمْ ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَمَا لَهُمْ
میں تشریف فرما ہو اور اللہ انہیں عذاب کرنے والا نہیں جب تک وہ بخشش مانگتے ہیں اور کیونکر نہ ہو
اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
کہ اللہ انہیں عذاب کرے وہ تو مسجد حرام سے روک رہے ہیں
وَمَا كَانُوْۤا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗۤ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
اور وہ اس کے اہل نہیں۔ اس کے اولیاء تو پرہیزگار ہی ہیں مگر اکثر لوگ

ف ۳ مال اور اولاد وہ فتنہ ہے جس کی محبت میں انسان مشغول ہو جائے اور جائز و ناجائز کرے اور مال حرام حاصل کرنے سے بھی نہ چوکے تمہیں تو لوگ اپنی جان 'اپنا مال' اپنی اولاد سب کچھ اللہ تعالیٰ ہی کا سمجھتے ہیں اور اسے اللہ تعالیٰ کے راستے میں دینے کو ہر وقت تیار رہتے ہیں تو ایسا مال اور اولاد ان کیلئے آخرت کا سرمایہ ہے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت ہی بہتر ہے اور یہ دنیا اور آخرت دونوں جگہ نفع دے گا۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً
اس کو نہیں سمجھتے اور کعبے کے پاس ان کی نماز تو یہ ہے کہ وہ سیٹی
وَّتَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ
اور تالی بجاتے ہیں۔ تو اب عذاب کو چکھو کہ یہ بدلہ ہے اس کا جو تم کفر کرتے تھے۔ بیشک
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ
کافر مال خرچ کرتے ہیں کہ اللہ کی راہ سے روکیں
فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ؕ
تو اب انھیں خرچ کریں گے پھر وہ ان پر پچھتائیں گے پھر وہ مغلوب کر دیئے جائیں گے۔
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۶﴾ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ
اور کافروں کا حشر جہنم کی طرف ہوگا۔ اس لیے کہ اللہ گندے کو پاک سے
مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ
جدا فرما دے۔ اور خباثتوں کو ایک کو دوسری کے ساتھ رکھ کر اور سب کو ایک
جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ قُلْ ع ۴
ڈھیر بنا کر جہنم میں ڈال دے۔ پس وہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔ آپ
لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ
کافروں سے فرمائیں کہ اگر وہ باز رہے تو جو کچھ وہ کر چکے وہ انھیں معاف کر دیا جائے گا۔
وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾ وَقٰتِلُوْهُمْ
اور اگر پھر دوبارہ انھوں نے وہی کیا تو اگلے لوگوں کی طرح ان کو سزا دی جائے گی۔ اور ان سے لڑو
حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ
یہاں تک کہ کوئی فساد باقی نہ رہے اور سارا دین اللہ ہی کا ہو جائے۔ پھر اگر وہ
انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۳۹﴾ وَاِنْ تَوَلَّوْا
باز آجائیں تو جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اسے دیکھ رہا ہے۔ اور اگر وہ پھریں
فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۴۰﴾
پس جان لو کہ اللہ تعالیٰ تمھارا مولا ہے اور وہ کتنا اچھا مولا ہے اور کتنا اچھا مددگار ہے۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ
اور جان لو کہ جو کچھ تمھیں غنیمت حاصل ہو اس کا پانچواں حصہ خاص اللہ
وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ
اور اس کے رسول اور قرابت داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں کا ہے
اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ
اگر تمھارا ایمان اللہ پر ہے اور اس پر جو ہم نے اپنے بندے پر فیصلہ کے دن اتارا
يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۱﴾ اِذْ اَنْتُمْ
جس دن دونوں فوجیں مقابل ہوئیں۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور جب تم
بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ
نیچے کنارے پر تھے اور وہ اوپر والے کنارے پر اور سوار تم سے نیچے
مِنْكُمْ ؕ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ
کھائی میں اور اگر تم آپس میں کوئی وعدہ کرتے تو ضرور وقت کے خلاف ہو جاتا اور جو کچھ اللہ کی مشیت میں
اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ
کر چکا ہے وہ ضرور پورا ہو کر رہتا ہے کہ جو ہلاک ہو وہ کسی مقصد سے ہلاک ہو
وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْۢ بَيِّنَةٍ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۴۲﴾ اِذْ
اور جو جیے وہ کسی مقصد سے جیے اور اللہ تعالیٰ سننے والا اور جاننے والا ہے۔ جبکہ
يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ؕ وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ
اے حبیب! اللہ نے کافروں کو آپ کے خواب میں تھوڑا دکھایا تھا اور اگر وہ آپ کو بہت دکھاتا اور تم بزدل ہو جاتے
وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ
اور اس معاملہ میں آپس میں جھگڑا ڈالتے مگر اللہ نے تمھیں محفوظ رکھا بیشک وہ دلوں کی بات
الصُّدُوْرِ ﴿۴۳﴾ وَاِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا
جانتا ہے۔ اور لڑائی کے وقت کافروں کی تعداد تمھیں تھوڑی نظر آتی تھی
وَّيُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ؕ وَ
اور تم ان کی نگاہوں میں تھوڑے نظر آتے تھے تاکہ جو اللہ کی مشیت میں گزر چکا ہے وہ کام پورا کر دے۔ اور

ف ۵ اس دن سے مراد یوم بدر ہے دونوں فوجوں سے مراد کافروں اور مسلمانوں کی فوجیں ہیں یہ واقعہ ۱۷ رمضان المبارک 2ھ کو پیش آیا اصحاب رسول ﷺ کی تعداد ۳۱۳ تھی اور مشرکین ۱۰۵۰ تھے۔ اللہ تعالیٰ نے مشرکین کو ہزیمت دی ان میں سے ستر نے زیادہ مارے گئے اور اتنے ہی گرفتار ہوئے اس سے ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ مجاہدین کو خواہ ان کی تعداد کتنی ہی کم کیوں نہ ہو فتح اور غلبہ عطا فرماتا ہے اس کا بھید یہ ہے کہ مجاہد کی نیت یہ ہوتی ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کے دین کی حفاظت و حمایت کے لئے اپنی جان کی قربانی پیش کرنا ہوں اور کفار صرف دنیا کے مفاد کیلئے جنگ کرتے ہیں مسلمان کی جنگ جہاد ہے اور کافر کی لڑائی جنگ ہے میدان بدر میں جب کہ ابھی جنگ شروع نہیں ہوئی تھی کہ ابوجہل نے عرب کے مشہور سردار وہب کو جو جنگی معاملات میں مہارت تامہ رکھتا تھا بلا کر کہا کہ محمد ﷺ کے لشکر کی تعداد اور اسلحہ وغیرہ کا پتہ لے کر مجھے بتاؤ اور یہ بھی دیکھنا کہ کہیں مسلمانوں نے کوئی لشکر تو نہیں چھپا رکھا۔ وہب اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر چلا اور مسلمانوں کے لشکر کے گرد اپنے گھوڑے کو کھلایا اور پھر کچھ دیکھے بغیر واپس پھر لشکر کے گرد لگانے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ ابوجہل نے وہب کو ہمارے حال کی تحقیقات کیلئے بھیجا

بقیہ حاشیہ اگلے صفحہ پر

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً
اس کو نہیں سمجھتے اور کعبے کے پاس ان کی نماز تو یہ ہے کہ وہ سیٹی
وَّتَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ
اور تالی بجاتے ہیں۔ تو اب عذاب کو چکھو کہ یہ بدلہ ہے اس کا جو تم کفر کرتے تھے۔ بیشک
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ
کافر مال خرچ کرتے ہیں کہ اللہ کی راہ سے روکیں
فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ؕ
تو اب انھیں خرچ کریں گے پھر وہ ان پر پچھتائیں گے پھر وہ مغلوب کر دیئے جائیں گے۔
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۶﴾ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ
اور کافروں کا حشر جہنم کی طرف ہوگا۔ اس لیے کہ اللہ گندے کو پاک سے
مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ
جدا فرما دے۔ اور خباثتوں کو ایک کو دوسری کے ساتھ رکھ کر اور سب کو ایک
جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ قُلْ ع ۴
ڈھیر بنا کر جہنم میں ڈال دے۔ پس وہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔ آپ
لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ
کافروں سے فرمائیں کہ اگر وہ باز رہے تو جو کچھ وہ کر چکے وہ انھیں معاف کر دیا جائے گا۔
وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾ وَقٰتِلُوْهُمْ
اور اگر پھر دوبارہ انھوں نے وہی کیا تو اگلے لوگوں کی طرح ان کو سزا دی جائے گی۔ اور ان سے لڑو
حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ
یہاں تک کہ کوئی فساد باقی نہ رہے اور سارا دین اللہ ہی کا ہو جائے۔ پھر اگر وہ
انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۳۹﴾ وَاِنْ تَوَلَّوْا
باز آجائیں تو جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اسے دیکھ رہا ہے۔ اور اگر وہ پھریں
فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۴۰﴾
پس جان لو کہ اللہ تعالیٰ تمھارا مولا ہے اور وہ کتنا اچھا مولا ہے اور کتنا اچھا مددگار ہے۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ
اور جان لو کہ جو کچھ تمھیں غنیمت حاصل ہو اس کا پانچواں حصہ خاص اللہ
وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ
اور اس کے رسول اور قرابت داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں کا ہے
اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ
اگر تمھارا ایمان اللہ پر ہے اور اس پر جو ہم نے اپنے بندے پر فیصلہ کے دن اتارا
يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۱﴾ اِذْ اَنْتُمْ
جس دن دونوں فوجیں مقابل ہوئیں۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور جب تم
بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ
نیچے کنارے پر تھے اور وہ اوپر والے کنارے پر اور سوار تم سے نیچے
مِنْكُمْ ؕ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ
کھائی میں اور اگر تم آپس میں کوئی وعدہ کرتے تو ضرور وقت کے خلاف ہو جاتا اور جو کچھ اللہ کی مشیت میں
اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ
کر چکا ہے وہ ضرور پورا ہو کر رہتا ہے کہ جو ہلاک ہو وہ کسی مقصد سے ہلاک ہو
وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْۢ بَيِّنَةٍ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۴۲﴾ اِذْ
اور جو جیے وہ کسی مقصد سے جیے اور اللہ تعالیٰ سننے والا اور جاننے والا ہے۔ جبکہ
يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ؕ وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ
اے حبیب! اللہ نے کافروں کو آپ کے خواب میں تھوڑا دکھایا تھا اور اگر وہ آپ کو بہت دکھاتا اور تم بزدل ہو جاتے
وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ
اور اس معاملہ میں آپس میں جھگڑا ڈالتے مگر اللہ نے تمھیں محفوظ رکھا بیشک وہ دلوں کی بات
الصُّدُوْرِ ﴿۴۳﴾ وَاِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا
جانتا ہے۔ اور لڑائی کے وقت کافروں کی تعداد تمھیں تھوڑی نظر آتی تھی
وَّيُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ؕ وَ
اور تم ان کی نگاہوں میں تھوڑے نظر آتے تھے تاکہ جو اللہ کی مشیت میں گزر چکا ہے وہ کام پورا کر دے۔ اور

ف ۵ اس دن سے مراد یوم بدر ہے دونوں فوجوں سے مراد کافروں اور مسلمانوں کی فوجیں ہیں یہ واقعہ ۱۷ رمضان المبارک 2ھ کو پیش آیا اصحاب رسول ﷺ کی تعداد ۳۱۳ تھی اور مشرکین ۱۰۵۰ تھے۔ اللہ تعالیٰ نے مشرکین کو ہزیمت دی ان میں سے ستر نے زیادہ مارے گئے اور اتنے ہی گرفتار ہوئے اس سے ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ مجاہدین کو خواہ ان کی تعداد کتنی ہی کم کیوں نہ ہو فتح اور غلبہ عطا فرماتا ہے اس کا بھید یہ ہے کہ مجاہد کی نیت یہ ہوتی ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کے دین کی حفاظت و حمایت کے لئے اپنی جان کی قربانی پیش کرنا ہوں اور کفار صرف دنیا کے مفاد کیلئے جنگ کرتے ہیں مسلمان کی جنگ جہاد ہے اور کافر کی لڑائی جنگ ہے میدان بدر میں جب کہ ابھی جنگ شروع نہیں ہوئی تھی کہ ابوجہل نے عرب کے مشہور سردار وہب کو جو جنگی معاملات میں مہارت تامہ رکھتا تھا بلا کر کہا کہ محمد ﷺ کے لشکر کی تعداد اور اسلحہ وغیرہ کا پتہ لے کر مجھے بتاؤ اور یہ بھی دیکھنا کہ کہیں مسلمانوں نے کوئی لشکر تو نہیں چھپا رکھا۔ وہب اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر چلا اور مسلمانوں کے لشکر کے گرد اپنے گھوڑے کو کھلایا اور پھر کچھ دیکھے بغیر واپس پھر لشکر کے گرد لگانے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ ابوجہل نے وہب کو ہمارے حال کی تحقیقات کیلئے بھیجا

بقیہ حاشیہ اگلے صفحہ پر

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

إِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۲۴﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً

سب کا حول رجوع آخر کی طرف ہے۔ اے ایمان والو! جب کسی فوج سے تمہارا مقابلہ ہو

فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ

تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو کثرت یاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ اور اللہ اور اس کے رسول

وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا

کی اطاعت کرو اور آپس میں اختلاف نہ کرو ورنہ تم ثابت قدم نہ رہ سکو گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی اور صبر کرو

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ

حقیقتاً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو اپنے گھر سے

دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اتراتے ہوئے نکلتے ہیں لوگوں کو دکھانے کے لیے اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں

وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۴۷﴾ وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ

اور اللہ ان کے تمام کاموں کو احاطہ کیے ہوئے ہے۔ اور جب شیطان نے ان کے اعمال کو

اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّيْ

زینت بخشی اور اس نے ان کے دل میں یہ بات بٹھا دی کہ آج تم پر کوئی غالب آنے والا نہیں اور تم میری

جَارٌ لَّكُمْ فَلَمَّا تَرَاۗءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰي عَقِبَيْهِ وَقَالَ

پناہ میں ہو۔ پس جب دونوں لشکر ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تو وہ الٹے پاؤں بھاگا اور بولا

اِنِّيْ بَرِيْۗءٌ مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰي مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ

میرا تم سے کوئی تعلق نہیں۔ میں وہ دیکھتا ہوں جو تمہیں نظر نہیں آتا اور میں اللہ سے ڈرتا ہوں

وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۴۸﴾ اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ

اور اللہ کا عذاب بہت سخت ہے۔ جب منافق کہتے تھے اور وہ جن کے

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَاۗءِ دِيْنُهُمْ ۭ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ

دلوں میں بیماری ہے۔ مسلمانوں کو ان کے دین نے مغرور کر دیا ہے اور جو

عَلَي اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۹﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ

بھروسہ کرے تو بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے۔ اور جب آپ دیکھیں کہ فرشتے کافروں کی جان

حاشیہ سابقہ

ہے۔ چنانچہ جب وہ واپس گیا تو اسے پتا چلا کہ اسے آل غالب میری طرف متوجہ ہو جاؤ اور میری ایک بات غور سے سنو! چنانچہ ابو جہل اور اس کے رفقاء اس کی طرف متوجہ ہو گئے اس نے کہا کہ میں نے اسلامی لشکر کا لاؤ لشکر جائزہ لیا ہے ان کی تعداد تین سو اور سو اونٹ سوکے درمیان ہے اسلحہ بھی تقریباً نہ ہونے کے برابر ہے اور بظاہر لشکر میں کہیں چھپا ہوا معلوم نہیں ہوتا مگر اس کے باوجود اے آل غالب میں تمہیں ایک ٹیک مشورہ دیتا ہوں کہ تم اپنے نیچے اکھاڑ کر کے

کی راہ لو! میرا کہنا مان کی صورتوں کو دیکھ کر مجھ پر جو اثر ہوا ہے یہ وہ ہے کہ یثرب کی اونٹنیوں نے فسادوں کو نہیں بلکہ موت کو لادا ہوا ہے یعنی اس کا مطلب یہ تھا کہ ان کی صورتیں بتاتی ہیں کہ وہ اس عید میں اپنی جان دینے کا فیصلہ کر کے آئے ہیں یعنی انہوں نے یہ عزم کیا ہوا ہے کہ وہ اپنی جانیں قربان کر دیں گے تو جو اپنے اوپر موت کو آسان کر لیتا ہے۔ اس سے مقابلہ کرنا بڑا مشکل اور آسان نہیں ہوتا ہے۔

چنانچہ ابو جہل نے کہا کہ تم جیسے دور اندیش سردار کی زبان سے ایسے الفاظ سن کر مجھے حیرت ہوئی ہے جب تم گنتی ہو کہ ان کی تعداد بھی ہم سے ایک فیصلی ہے اور اسلحہ بھی نہ ہونے کے برابر ہے تو پھر اس مشورے کے کیا معنی کہ ہم لشکر

حاشیہ ۲۱

كَفَرُوا الْمَلٰۗىِٕكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا

نکالتے ہیں اور ان کے منہ پر مار رہے ہیں اور ان کی پیٹھوں پر۔ اور کہتے ہیں اب چکھو

عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۵۰﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ

آگ میں جلنے کا عذاب۔ یہ بدلہ ہے اس کا جو تم نے اپنے ہاتھوں سے حاصل کیا اور اللہ تو بندوں پر

بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۵۱﴾ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ

ہرگز ظلم نہیں کرتا جیسے آل فرعون کا اور ان سے پہلے لوگوں کا طریقہ تھا

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ

کہ وہ اللہ کی آیتوں سے منکر ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے انھیں ان کے گناہوں پر پکڑا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بڑی قوت والا

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۵۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً

اور سخت عذاب دینے والا ہے۔ اور اس لیے ہے کہ اللہ جب کسی قوم کو نعمت عطا کرتا ہے۔ اس

اَنْعَمَهَا عَلٰي قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ

نعمت کو بدلتا نہیں جب تک کہ ان کی نیت اور اپنے حالات نہ بدل جائیں اور یقیناً اللہ تعالیٰ سننے والا

عَلِيْمٌ ﴿۵۳﴾ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذَّبُوْا

اور جاننے والا ہے۔ جیسے آل فرعون کا اور ان سے اگلوں کا وتیرہ تھا کہ انھوں نے اپنے

بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ

رب کی آیتیں جھٹلائیں۔ تو ہم نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کیا اور ہم نے فرعون کی آل کو غرق کر دیا۔

وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَاۗبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ

یہ سب کے سب ظالم تھے۔ بیشک اللہ کی نظر میں وہ سب بدترین جانور تھے جنھوں نے

كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۵﴾ الَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ

کفر کیا اور ایمان نہیں لائے وہ جن سے آپ نے معاہدہ کیا تھا پھر وہ بار بار اپنا عہد

عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ

توڑ دیتے ہیں اور وہ خدا سے نہیں ڈرتے۔ اور جب ہم انھیں کسی لڑائی میں

فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾

قابو کے قابو میں پا لیں تو انھیں ایسا بھگا ڈ کہ وہ اور ان کے خاندان والے ساری زندگی یاد رکھیں۔

حاشیہ از صفحہ ۲۰

جنگ کے واپس لوٹ جائیں یہ تو ہمارے بتوں کی سرپرستی ہے کہ انہوں نے نہتے اور بے سروسامان مسلمانوں کو گھیر کر ہمارے سامنے لا ڈالا ہے تو وہب نے کہا کہ میں تمہارا دوست ہوں اور میں نہیں چاہتا کہ تمہارا وہ حال دیکھوں جس کے متعلق میں جانتا ہوں کہ اب کچھ رہ کے بعد تم اس حال سے دو چار ہو جاؤ گے یہ کہہ کر وہب چلا گیا اور جو اس نے اندازہ لگایا تھا وہ بالکل صحیح اور درست ثابت ہوا قریش کے 70 مشہور سردار قتل ہوئے اور تقریباً اتنے ہی گرفتار ہو گئے اس سے یہ ثابت ہو گیا کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں اگر تعداد خواہ کتنی ہی قلیل ہو اور خواہ سامان جنگ کتنی ہی دست ہوں پھر بھی اللہ تعالیٰ مجاہدوں کو فتح اور غلبہ عطا فرماتا ہے۔

حاشیہ صفحہ ۲۱

ف ۶ درحقیقت شریعت اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور وہ ایمان نہیں لاتے یعنی کفر کے اثرات ان کے دلوں پر بیٹھ جاتے ہیں اور جو پختہ ہو جاتے ہیں یہ اثرات حقیقت روح انسانی پر مرتب ہو جاتے ہیں اور پھر جاتے ہیں جو کافروں کو بالکل دہ جاہ کر دیتے ہیں عام گناہوں کے اثرات بھی قلب انسانی پر اس طرح چھا جاتے ہیں جس طرح نیکی کے اثرات جس پر مرتب ہو جاتے ہیں اور جس طرح بری اور زہریلی غذا جسم کی ہلاکت کا باعث بنتی ہے اسی طرح برے اعمال جزو دوزخ ہیں کہ حقیقت روح

حاشیہ صفحہ ۲۲

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى
اور اگر آپ کو کسی قوم سے خیانت یا عہد شکنی کا اندیشہ ہو تو ان کا عہد ان کی طرف
سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ۝٥٨ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ
پھینک دو اور بیشک اللہ تعالیٰ خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا اور کافر یہ نہ سمجھیں
كَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ۝٥٩ وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ
کہ وہ بچ کر نکل گئے اب وہ عاجز نہیں ہوں گے اور ان کے لیے تیاری کرو جتنی تم سے بن پڑے
مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ
طاقت اور جتنے گھوڑے تم باندھ سکو تاکہ اللہ کے دشمنوں اور تمہارے دشمنوں کے دلوں میں دھاک بیٹھ جائے
وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ؕ وَمَا
اور ان کے علاوہ ان کے دلوں میں بھی جنہیں تم نہیں جانتے اور اللہ انہیں جانتا ہے اور جو کچھ
تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ
تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور تم کسی طرح
لَا تُظْلَمُوْنَ ۝٦٠ وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى
کمی نہیں کیے جاؤ گے اور اگر وہ صلح کی طرف مائل ہوں تو آپ بھی اس کی طرف مائل ہو جائیے اور اللہ پر بھروسہ
اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝٦١ وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ
رکھیے یقیناً اللہ تعالیٰ سننے والا اور جاننے والا ہے اور اگر وہ آپ کو فریب دینا چاہیں
فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِىْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝٦٢
تو یقیناً اللہ آپ کو کافی ہے وہی ہے جس نے اپنی تائید سے آپ کی مدد کی اور مومنوں کی بھی۔
وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا
اور ان کے دلوں میں الفت ڈال دی اور اگر آپ جو کچھ زمین میں ہے سب خرچ کر دیتے
مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ
تب بھی ان کے دلوں میں الفت نہ ڈال سکتے تھے لیکن اللہ نے ان میں الفت ڈال دی بیشک وہ زبردست
حَكِيْمٌ ۝٦٣ يٰٓاَيُّهَا النَّبِىُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٦٤
حکمت والا ہے۔ اے نبی! اللہ آپ کو کافی ہے اور ان مومنوں کو جو آپ کے پیرو ہیں۔

ع ٣

٨ : ٥٨ ٦٣١٨ منزل ٢

حاشیہ صلہ رحمی
انسانی کی ہلاکت کا باعث بن جاتے ہیں ان کے اثرات جو ساتھ بچھو وغیرہ کی شکل میں ہوتے ہیں انسان کے مرنے کے بعد بھی تک روح بھٹکتی من الملاء ہوتی ہے تو اس وقت اذیت کا باعث بنتی ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِىُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ؕ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ
اے نبی! مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دو اگر تم میں سے
عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ
بیس صبر والے ہوں گے تو دو سو پر غالب آئیں گے اور اگر تم میں کے
مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝٦٥
سو ہوں گے تو ایک ہزار کافروں پر غالب آئیں گے اس لیے کہ وہ حقیقت کو نہیں سمجھتے۔
اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ؕ فَاِنْ يَّكُنْ
اب اللہ تعالیٰ نے تم پر سے بوجھ ہلکا کر دیا کیونکہ وہ جان گیا کہ تم میں کمزوری ہے اور اگر
مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ
تم میں سے سو صبر والے ہوں گے تو دو سو پر غالب آئیں گے اور اگر تم میں سے
اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝٦٦
ایک ہزار ہوں گے تو دو ہزار پر غالب آئیں گے اللہ کے حکم سے۔ اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔
مَا كَانَ لِنَبِىٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِى الْاَرْضِ ؕ
کسی نبی کے لیے یہ بات شایان نہیں ہے کہ اس کے قبضہ میں قیدی رہیں جب تک کہ زمین میں اچھی طرح خون نہ بہا دے
تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ وَاللّٰهُ
تم دنیا کا متاع چاہتے ہو اور اللہ تمہارے لیے آخرت چاہتا ہے اور اللہ
عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝٦٧ لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ
غالب حکمت والا ہے۔ اور اللہ پہلے سے ایک بات مقرر نہ کر چکا ہوتا تو جو کچھ تم نے کیا اس کے
اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝٦٨ فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ
باعث تم پر بڑا عذاب آتا۔ تو کھاؤ جو تمہیں غنیمت لی تمہارے لیے حلال اور پاکیزہ ہیں
وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٦٩ يٰٓاَيُّهَا النَّبِىُّ قُلْ
اور اللہ سے ڈرتے رہو یقیناً اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ اے ہمارے نبی! جو
لِّمَنْ فِىْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِىْ قُلُوْبِكُمْ
قیدی آپ کے پاس ہیں ان سے فرما دیں کہ اللہ نے اگر تمہارے دلوں میں بھلائی جانی

ع ٩

٦٧ : ٨ ٥٨١٨ منزل ٢

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ
تو جو کچھ تم سے لیا گیا ہے اس سے بہتر عطا فرمائے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷۰﴾ وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ
بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اے نبی اگر وہ تجھ سے خیانت کرنا چاہیں گے تو اس سے پیشتر وہ اللہ سے بھی
مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
خیانت کر چکے ہیں جس کا ثبوت اللہ نے تمہیں دیا کہ پس ان کو گرفتار کرا دیا اور اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے۔ بیشک جو لوگ
اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ
ایمان لائے اور اللہ کے لیے ہجرت کی اور اپنی جانوں اور مالوں سے اللہ کی راہ میں
اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ
جہاد کیا اور وہ لوگ جنہوں نے مہاجروں کو پناہ دی اور مدد کی وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں۔
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ
اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور ہجرت نہ کی تمہیں ان کے ترکے میں سے کچھ نہیں
شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ
پہنچتا جب تک کہ وہ ہجرت نہ کریں۔ اور اگر وہ دین میں تم سے مدد چاہیں تو تم پر
النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا
مدد دینا واجب ہے۔ مگر سوائے اس قوم کے کہ تم میں اور ان میں معاہدہ ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۷۲﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ
اللہ تعالیٰ اسے دیکھ رہا ہے۔ اور جنہوں نے کفر کیا وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں
اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ﴿۷۳﴾
ایسا نہ کروگے تو زمین میں فتنہ اور بڑا فساد ہو گا۔
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ
اور جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جنہوں نے
اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ
جگہ دی اور مدد کی وہی حقیقتاً ایمان والے ہیں ان کے لیے بخشش ہے

ف ۷ درحقیقت یہ آیت حضرت عباس بن عبدالمطلب کے بارے میں نازل ہوئی ہے جو سید عالم ﷺ کے چچا ہیں یہ کفار قریش کے ان دس سرداروں میں سے تھے جنہوں نے جنگ بدر میں لشکر کفار کے کھانے کی ذمہ داری لی تھی اور یہ اس خرچ کے لئے ۲۰ اوقیہ سونا لے کر چلے تھے ایک اوقیہ ۴۰ درہم کا ہوتا ہے لیکن ان کے ذمے جس دن کھانا تجویز ہوا تھا عباس اسی دن جنگ کا ولولہ دیکھ کر پورے دل سے کھانے کھلانے کی خدمت اور صلہ رحمی پر تلی تھی یہ ۲۰ اوقیہ سونا ان کے پاس بچ رہا۔ جب وہ گرفتار ہوئے تو یہ سونا ان سے لے لیا گیا تو انہوں نے درخواست کی کہ یہ سونا ان کے فدیے میں محشور کر لیا جائے مگر رسول کریم ﷺ نے انکار فرمایا اور شاید کیا کہ جو چیز ہماری مخالفت میں صرف کرنے کے لئے لائے تھے وہ نہ پھوڑی جائے گی اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ پر ان کے دونوں بھتیجوں عقیل بن ابی طالب اور نوفل بن حارث کے فدیے کا بھی ڈالا گیا۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یا محمد تم مجھے اس حال میں چھوڑ دو گے کہ میں باقی عمر قریش سے مانگ مانگ کر بسر کیا کروں تو حضور ﷺ نے فرمایا تو پھر وہ سونا کہاں ہے جس کو تمہارے مکہ مکرمہ سے چلتے وقت تمہاری بی بی ام الفضل نے زمین میں دفن کیا تھا اور تم ان سے کہہ کر آئے ہو کہ خبر نہیں مجھے کیا حادثہ پیش آئے اگر میں جنگ میں کام آجاؤں تو یہ تمہارا ہے اور عبداللہ اور عبید اللہ اور فضل اور قثم

حاشیہ بر صفحہ ۲۲۵

فَرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۴﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا
اور پُرفخار رزق۔ اور جو بعد میں ایمان لائے اور ہجرت کی اور تمہارے ساتھ
مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ
ل کر جہاد کیا تو وہ بھی تم ہی میں سے ہیں اور رشتہ دار ایک دوسرے سے زیادہ نزدیک ہیں
فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۵﴾
اللہ کی کتاب میں۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز سے باخبر ہے۔

سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اٰمَةٌ وَّتِسْعُوْنَ اٰيَةً وَّسِتُّ عَشَرَ رُكُوْعًا

سورۂ توبہ مدنی ہے اور اکسٹھ ۶۱ ایک سو بیس آیتیں اور سولہ رکوع ہیں۔

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عَاهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱﴾
بیزاری ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے ان مشرکوں سے جن سے تمہارا معاہدہ تھا۔
فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ
اور وہ اس مقام پر رہے تو چار مہینہ زمین پر چلو پھرو اور یہ اپنی طرح جان لو کہ تم اللہ کو
مُعْجِزِي اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲﴾ وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ
عاجز نہیں کر سکتے اور یہ کہ اللہ کافروں کو ذلیل کرنے والا ہے۔ اور اعلان ہے اللہ اور
وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِيْٓءٌ
اس کے رسول کی طرف سے لوگوں کے لیے بڑے حج کے دن کہ اللہ اور اس کا رسول
مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ وَرَسُوْلُهٗ ؕ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ
بیزار ہیں مشرکوں سے۔ تو اگر تم توبہ کرو تو یہ تمہارے لیے بہتر ہوگا اور اگر
تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ
تم روگردانی کرو تو جان لو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اور آپ کافروں کو
كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ عَاهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ
دردناک عذاب کی بشارت دے دیں۔ مگر یہ کہ وہ مشرک جن سے تمہارا معاہدہ تھا
ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا
پھر انہوں نے تمہارے عہد میں کچھ نقص نہیں کیا اور تمہارے مقابلے پر کسی کو مدد نہیں دی تو ان کے عہد کو

حاشیہ صفحہ سابقہ
کا حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ آپ کو کیسے معلوم ہوا؟ حضور ﷺ نے فرمایا مجھے میرے رب نے خبردار کیا ہے اس پر حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے سچے رسول ﷺ ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں میرے اس راز پر اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی مطلع نہ تھا۔ اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے اپنے بھتیجوں عقیل اور نوفل کو حکم دیا وہ بھی ایمان لے آئے درحقیقت انجناب علیہم السلام روح امری لے کر آتے ہیں اور تمام انسان روح خلقی، روح خلقی کا مادے سے تعلق ہوتا ہے اور مادے میں حضور ہوتی ہے اس لئے مادی جانب ان کے نفس اور قلب کے درمیان حائل ہوتے ہیں ان کو صرف جسمانی آنکھ سے نظر آتا ہے اور باطنی آنکھ سے کچھ نظر نہیں آتا مگر انجناب علیہم السلام چونکہ روح امری کے لے کر آتے ہیں اور ان میں نفس نہیں ہوتا جس کا تعلق شیطان سے ہو تا ہے۔
اس لئے انجناب علیہم السلام کی باطنی آنکھ ظاہری آنکھ سے

حاشیہ بر صفحہ ۲۲۶

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝۴ فَاِذَا

مقررہ مدت تک پورا کرو بیشک اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں سے محبت کرتا ہے۔ پھر جب

انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ

حرمت والے مہینے نکل جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کرو

وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ

اور انھیں پکڑو اور ان کا محاصرہ کرو اور ان کے لیے ہر گھات کی جگہ بیٹھو۔ پھر اگر

تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ؕ اِنَّ

وہ توبہ کریں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں تو ان کا راستہ چھوڑ دو بیشک

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵ وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ

اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اے محبوب اگر کوئی مشرک آپ سے پناہ مانگے

فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

تو اسے پناہ دو تاکہ وہ اللہ کا کلام سنے پھر اسے امن کی جگہ پہنچا دو۔ یہ اس لیے کہ وہ

قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝۶ كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ

نادان لوگ ہیں۔ مشرکوں کے لیے اللہ اور اس کے رسول

اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ

کے پاس کوئی عہد کیونکر ہو گا۔ مگر وہ جن سے تمہارا معاہدہ مسجد حرام کے پاس

الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

ہوا پس جب تک تمہارے لیے عہد پر قائم رہیں تم بھی ان کے لیے عہد پر قائم رہو۔ بیشک اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں سے

الْمُتَّقِيْنَ ۝۷ كَيْفَ وَاِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ

محبت کرتا ہے۔ اور کیسے کس لیے کہ ان کا حال تو یہ ہے کہ اگر تم پر غالب آئیں تو نہ قرابت کا لحاظ کریں

اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ

اور نہ عہد کا۔ وہ تو صرف تمہیں اپنے منہ سے راضی کرتے ہیں اور ان کے دلوں میں اس کے برعکس ہے

وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝۸ اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا

اور ان میں اکثر فاسق ہیں۔ انھوں نے اللہ کی آیتوں کے بدلے بہت تھوڑے دام لیے اور اس کی

حاشیہ از صفحہ ۲۲۵

زیادہ روشن ہوتی ہے اور ان کے سامنے از فرش تا عرش اور زمین سے لے کر سدرہ تک سب کچھ اس کے ہاتھ کی ہتھیلی کی مانند نظر آتا ہے اور کوئی چیز ان سے مخفی نہیں ہوتی جو لوگ یہ اعتراض کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ اور دیگر انبیاء علیہم السلام کو علم غیب نہ تھا ایسا عقیدہ ان کی کم علمی یا جہالت کا ہے۔ درحقیقت یہ علم نہیں اسے علم غیب نہیں کہتے بلکہ اسے بصارت کہتے ہیں۔

عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۹ لَا يَرْقُبُوْنَ

راہ سے روکا وہ بہت ہی برا کام ہے جو وہ کرتے ہیں شرکی سلامتی میں

فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ۝۱۰ فَاِنْ

قرابت داری کا لحاظ کرتے ہیں اور نہ عہد کا اور وہی سرکش ہیں پھر اگر

تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِى الدِّيْنِ ؕ

وہ توبہ کریں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں تو وہ تمہارے دین میں بھائی ہیں

وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝۱۱ وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ

اور ہم آیتیں تفصیل سے بیان کرتے ہیں ان کے لیے جو سمجھ رکھتے ہیں۔ اور اگر عہد کرنے کے بعد اپنی

مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِىْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ

قسمیں توڑ دیں اور تمہارے دین میں طعن کریں۔ تو کفر کے سرغنوں سے لڑو

اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ۝۱۲ اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا

بیشک ان کی کوئی قسمیں نہیں شاید وہ باز آجائیں کیا تم اس قوم سے قتال نہ کرو گے

نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ

جنھوں نے اپنی قسمیں توڑ دیں اور رسول کے نکالنے کا ارادہ کیا حالانکہ ابتداء انھیں کی طرف سے

مَرَّةٍ ؕ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱۳

ہوئی تو کیا تم ان سے ڈرتے ہو پس اللہ اس کا زیادہ مستحق ہے کہ تم اس سے ڈرو اگر تم ایمان رکھتے ہو۔

قٰتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ

ان سے قتال کرو اللہ تمہارے ہاتھوں انھیں عذاب دیگا اور انھیں ذلیل کریگا اور تمھیں ان پر مدد دیگا۔

وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱۴ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ؕ

اور ایمان والوں کا دل ٹھنڈا کرے گا اور ان کے دلوں کے غصہ کو دور فرمائے گا۔

وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۱۵ اَمْ

اور اللہ جس کی چاہتا ہے توبہ قبول فرماتا ہے اور اللہ علم والا اور حکمت والا ہے۔ کیا

حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ

تم سمجھے ہو کہ تم یونہی چھوڑ دیے جاؤ گے جبکہ ابھی اللہ نے نہ جتا دیا کہ تم میں سے کون لوگ جہاد پر آمادہ ہیں

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ
اور اللہ ج اور اس کے رسول کے اور مسلمانوں کے سوا کسی کو رازدار
وَلِيْجَةً ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝١٦ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ
بنا نہیں اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس سے باخبر ہے۔ مشرکوں کو یہ حق نہیں پہنچتا۔
اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ۭ
کہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں خود اپنے کفر کی گواہی دے کر
اُولٰۗىِٕكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚ وَفِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ۝١٧ اِنَّمَا
ان کے سب اعمال ضائع ہو گئے ہیں اور وہ ہمیشہ آگ میں رہیں گے۔ اللہ کی
يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ
مسجدیں وہی آباد کرتے ہیں جو اللہ ج اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور نماز قائم
الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰۗىِٕكَ
کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تو قریب ہے کہ یہ لوگ
اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۝١٨ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاۗجِّ وَعِمَارَةَ
ہدایت یافتہ ہو جائیں۔ کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانے کی خدمت اور
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ
مسجد حرام کی خدمت کو اس کے برابر سمجھ لیا کہ جو اللہ ج اور قیامت پر ایمان لایا اور اللہ کی
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي
راہ میں جہاد کیا وہ اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں اور اللہ ظالموں کو
الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٩ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ
ہدایت کی راہ نہیں دکھاتا۔ وہ جو ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں
سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ
اپنی جان اور مال سے جہاد کیا اللہ کے یہاں ان کا بہت بڑا
اللّٰهِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ۝٢٠ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ
درجہ ہے۔ اور وہی لوگ کامیاب ہیں۔ ان کا رب انہیں خوشخبری سناتا ہے اپنی رحمت

مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ۝٢١ خٰلِدِيْنَ
اور اپنی رضامندی اور ان باغوں کی جن میں ان کے لیے دائمی نعمت ہے۔ اور وہ ہمیشہ ہمیشہ
فِيْهَآ اَبَدًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝٢٢ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
ان میں رہیں گے یقیناً اللہ کے پاس بہت بڑا ثواب ہے۔ اے ایمان والو!
اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَاۗءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَاۗءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا
اپنے باپ اور اپنے بھائیوں کو دوست نہ سمجھو اگر ایمان کے
الْكُفْرَ عَلَي الْاِيْمَانِ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ
بدلے کفر کو اختیار کریں اور تم میں سے جو کوئی ان سے دوستی کرے گا تو پس وہی لوگ
الظّٰلِمُوْنَ ۝٢٣ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَاۗؤُكُمْ وَاَبْنَاۗؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ
ظالم ہیں۔ آپ فرما دیں کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی
وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ۨ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ
اور تمہاری عورتیں اور تمہارا کنبہ اور تمہاری کمائی کے مال اور وہ سودا
تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ
جس کے نقصان کا تمہیں ڈر ہے اور تمہاری پسند کے مکانات یہ چیزیں اللہ ج اور اس کے رسول
وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ
اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ پیاری ہوں تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنا حکم ظاہر کر دے
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝٢٤ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ
اور اللہ فاسقوں کو ہدایت کی راہ نہیں دکھاتا یقیناً اللہ تعالیٰ نے بہت سی جگہ
مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ
تمہاری مدد کی۔ اور حنین کے دن جب تم کو اپنی کثرت پر گھمنڈ تھا تو وہ
تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـــًٔا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ
تمہارے کچھ کام نہ آئی اور زمین باوجود اپنی وسعت کے تم پر تنگ ہو گئی۔ پھر
وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ۝٢٥ ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰي رَسُوْلِهٖ
تم پیٹھ پھیر کر لوٹ گئے۔ پھر اللہ نے تسکین اور اطمینان نازل کیا اپنے رسول پر

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ
اور مسلمانوں پر اور وہ لشکر اتارے جو تمہیں نظر نہیں آتے تھے اور کافروں کو عذاب میں
كَفَرُوْا ۭ وَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ ۝ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ
مبتلا کیا اور یہی منکروں کی سزا ہے۔ پھر اس کے بعد اللہ جس کی چاہے گا
ذٰلِكَ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
توبہ قبول کرے گا۔ اور اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ اے ایمان والو!
اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ
مشرک لوگ ناپاک ہیں تو اس سال کے بعد وہ مسجد حرام کے پاس نہ
عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ
آنے پائیں۔ اور اگر تمہیں محتاجی کا ڈر ہے تو عنقریب اللہ تعالیٰ تمہیں دولتمند کر دیگا اپنے
فَضْلِهٖٓ اِنْ شَاۗءَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ
فضل سے اگر چاہے بیشک اللہ علم والا اور حکمت والا ہے۔ قتال کرو ان سے جو
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ
ایمان نہیں لاتے اللہ پر اور قیامت کے دن پر اور جس چیز کو اللہ اور اس کے رسول نے
اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
حرام کہا اس کو وہ حرام نہیں مانتے اور سچے دین کے پیرو نہیں بنتے ان لوگوں میں سے جن کو
الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ۝ ع
کتاب دی گئی جب تک اپنے ہاتھ سے جزیہ نہ دیں ذلیل ہو کر۔
وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُۨ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ
اور یہود بولے عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور نصاریٰ بولے مسیح
ابْنُ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ
اللہ کا بیٹا ہے یہ ان کی منہ کی باتیں ہیں وہ اگلے کافروں کی سی
كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۭ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝ اِتَّخَذُوْٓا
بات بناتے ہیں۔ اللہ انھیں مار کرے کہاں یہ اوندھے جاتے ہیں۔ انھوں نے بنا

اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ
عالموں اور درویشوں کو اللہ کے سوا خدا بنا لیا اور مسیح ابن مریم
مَرْيَمَ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ
کو بھی۔ اور انھیں حکم نہ تھا مگر یہ کہ ایک اللہ کی عبادت کریں۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔
سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ
اس کی ذات پاک ہے ان کے شرک سے۔ وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنی پھونکوں سے
بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝
بجھا دیں مگر اللہ تعالیٰ اپنے نور کو پورا کر کے رہے گا خواہ کافر کتنا ہی ناپسند کریں۔
هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ
وہی اللہ ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کہ اسے سب
عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
دینوں پر غالب کرے خواہ مشرک بُرا مانیں۔ اے ایمان والو!
اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ
بہت سے عالم اور درویش لوگوں کا مال ناحق کھا جاتے
بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ
ہیں اور انھیں اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور وہ جو سونے اور
الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ
چاندی کو جمع کرتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے ان انھیں دردناک
بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى
عذاب کی خوشخبری سنا دیں۔ جس دن وہ تپایا جائے گا جہنم کی آگ میں اور پھر اس سے
بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ۭ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ
داغیں گے ان کی پیشانیاں اور کروٹیں اور پیٹھیں یہ ہے اس کا نتیجہ جو تم جمع کرتے تھے
فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ۝ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا
اب اس جمع کرنے کا مزہ چکھو بیشک اللہ کے نزدیک مہینوں کی تعداد

ف ١ درحقیقت جو لوگ دنیا کی محبت اپنے دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت سے زیادہ رکھتے ہیں اور مال کو محبت کے باعث خرچ کرتے ہیں اور اسے اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے اس کے اثرات اسی دنیا میں ان کے ماتھوں پر لگا جاتے ہیں اور ان کے جوڑ دوڑ بن جاتے ہیں۔ قیامت کے دن اس مال کے اثرات یہ ہوں گے کہ وہ سرخ آگ ہوا بن کر ان کی پیشانیوں اور پیٹھوں اور کروٹوں پر چپک جائے گا اور اس سے ان کی پیشانیاں کروٹیں اور پیٹھیں داغی جائیں گی۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ

بارہ مہینے ہے اللہ کی کتاب میں جس دن سے اس نے آسمان اور زمین بنائے ان میں سے

اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ

چار مہینے حرمت والے ہیں۔ یہ سیدھا دین ہے تو ان مہینوں میں اپنی جان پر ظلم

اَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً

نہ کرو اور مشرکوں سے ہر وقت لڑو جیسا وہ تم سے ہر وقت لڑتے ہیں۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝٣٦ اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِي

اور یقین طرح جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے ان کا ہیر پھیر بڑھانا کفر میں زیادتی کا

الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ

باعث ہے اس سے کافر اور بہکائے جاتے ہیں ایک برس اسے حلال ٹھہرا لیتے ہیں اور دوسرے برس اسے

عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ زُيِّنَ

حرام مانتے ہیں کہ اس گنتی کے برابر ہو جائیں جو اللہ نے حرام فرمائی اور اللہ نے حرام کیے ہوئے حلال کر لیں۔ انکے

لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝٣٧

برے کام ان کی آنکھوں میں بھلے دکھتے ہیں۔ اور اللہ کافروں کو ہدایت کی راہ نہیں دکھاتا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اے ایمان والو یہ تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ جب تم سے کہا جائے کہ اللہ کی راہ میں کوچ کرو

اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ۭ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ

تو تم چپکے کے بارے زمین پر بیٹھ جاتے ہیں کیا تم نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی کو پسند کر لیا

فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ۝٣٨ اِلَّا تَنْفِرُوْا

اور دنیا کی زندگی اور اس کا مال و متاع آخرت کے مقابلے میں بالکل ہیچ ہے۔ اگر کوچ نہ کرو گے

يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ

تو تمہیں سخت سزا دے گا اور تمہاری جگہ اور قوم کو لے آئے گا اور تم اس کا کچھ بگاڑ

شَيْـــًٔا ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٣٩ اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ

سکو گے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اگر تم ہمارے رسول کی مدد نہ کرو تو یقیناً اللہ نے اس کی

ف ۲ دو حقیقت لیل و نہار کے پھیر کے سبب سے ہیں۔ مشرک کسی سال اس مہینے کو حلال قرار دے دیتے تھے اور اس سے اگلے مہینے کو حرام کر دیتے تھے کبھی پچھلے کو حرام کر دیتے تھے اور اگلے کو حلال قرار دے دیتے، ان کی کئی کئی شادیاں ہوتی تھیں، شاید کسی عورت کے قریب جانے کو سوار ہو کر کہاں کہاں کیا کھانکرا دے تو انہوں نے مہینوں نے اس سال اس مہینے کو حلال کر دیا ہے فقط تم بھی اس کو حلال قرار دے لو اور دوسرے سال اس مہینے کو حرام قرار دیتے تھے اور اس سے اگلے کو حلال کی نیت میں وقت کے متعلق کرنے کو کہتے ہیں اور یہاں شہر حرام کی حرمت کا اور دوسرے مہینے کی طرف بتانا مراد ہے۔ زمانہ جاہلیت میں عرب اشہر حرام یعنی ذی القعدہ، ذی الحجہ محرم پر رجب جن چار مہینوں کی حرمت مقصد کے متعلق تھے رجب کبھی ذی قعدہ کے بدلے میں یہ حرمت والے مہینے آجاتے تو ان کو بہت شاق گزرتے اس لئے انہوں نے یہ کیا کہ ایک مہینے کی حرمت دوسرے مہینے کی طرف بدلنے لگے، محرم کی حرمت صفر کی طرف بدلنا کہ محرم میں جنگ جاری رکھتے اور بجائے اس کے صفر کو حرام جانتے اور رجب اس سے گویا محرم کی حلت لکھتے تو اس میں بھی جنگ حلال کر لیتے اور ربیع الاول کو حلال حرام قرار دے اس طرح کبھی سال کے تمام مہینوں میں کمی بیشی کر دیتے اور اس طرح اللہ کے ان حلال سے حرام کئے ہوئے مہینوں کی تعیین ہی جاتی رہی اسی طرح تاریخ کو مختلف مہینوں میں گھمانے پھرانے کے سبب عام لوگوں نے جب اشہر حرام میں اعلان فرمایا کہ کسی کے پیچھے گئے گزرے ہوئے اب مہینوں کے موافق کہ جو شیخ ہی کے مطابق حلال ہی جائے اور کوئی صید ایسی جگہ سے نہ ہٹایا جائے اور اس آیت میں کسی کو مستثنیٰ قرار دیا گیا ہو۔ کذا قال ابن عباس رضی اللہ عنہ اس سے معلوم ہوا کہ حلال ہے حرام کو اور حرام کو حلال کرنا خدا تعالیٰ کے حرام کئے ہوئے کو بدل کر لینا ہوا جاتا ہے۔

اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ

مدد فرمائی جب کافروں نے انھیں نکال دیا تھا اور وہ دو جان تھے جب وہ دونوں غار میں تھے ف۳

اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ

آپ نے اپنے دوست سے فرمایا کہ تو غم نہ کر یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہے تو اللہ نے اس پر

سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ

اپنا اطمینان اتارا اور ان فوجوں سے اس کی مدد کی جو تم نے نہ دیکھیں اور کافروں کی بات

الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ۭ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ

نیچی کر دی اور اللہ ہی کا بول بالا ہے۔ اور اللہ غالب

حَكِيْمٌ ۝٤٠ اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ

حکمت والا ہے۔ کوچ کرو ہلکے اور بھاری سامان کے ساتھ اور جہاد کرو اللہ کی راہ میں اپنی جان

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝٤١ لَوْ

اور مال سے یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو اگر

كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْ بَعُدَتْ

کوئی قریب مال یا متوسط سفر ہوتا تو ضرور آپ کے ساتھ جاتے مگر ان پر تو مشقت کا

عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۭ وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا

راستہ بہت پڑ گیا۔ اور اب اللہ کی قسم کھائیں گے کہ ہم سے بن پڑتا تو ضرور تمہارے

مَعَكُمْ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝٤٢

ساتھ چلتے۔ اس جھوٹ سے اپنی جانوں کو ہلاک کرتے ہیں۔ اور اللہ جانتا ہے کہ وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔

عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ

اللہ نے آپ سے درگزر فرمایا آپ نے انہیں کیوں اذن دیدیا جب تک کہ آپ پر

صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ۝٤٣ لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

سچے اور جھوٹے ظاہر نہیں ہو گئے۔ اور وہ جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتے ہیں

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۭ

آپ سے رخصت نہ مانگیں گے اس بات سے کہ اپنے مال اور جان سے جہاد کریں۔

ف ۳ جب حضور علیہ السلام کو کافروں نے حد سے زیادہ ایذائیں پہنچائیں اور آپ ﷺ ہجرت کرنے پر مجبور ہو گئے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہجرت کا حکم نازل ہوا اور آپ ﷺ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو ساتھ لے کر غار ثور میں جا چھپے کفار آپ ﷺ کی تلاش میں غار کے دہانے تک پہنچ گئے۔ کہتے ہیں آپ ﷺ کے فضل باری کو دیکھتا ہوا غار کے دہانے تک پہنچ گیا مگر وہاں قدرت خداوندی سے مکڑی نے غار کے دہانے پر جالا تن دیا اور ایک کبوتر نے انڈے دے دیئے تھے کہتے ہیں یہ کبوتر اور مکڑی نے کفار کو دیکھ کر

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۴﴾ اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے۔ اور تجھ سے یہ رخصت وہی مانگتے ہیں جو اللہ پر اور
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ
قیامت پر پورا ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک میں پڑے ہیں اور وہ اپنے شک میں
يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ
ڈانواں ڈول ہیں دل۔ اگر ان کے نکلنے کا ارادہ ہوتا تو اس کا سامان کرتے
كَّرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۴۶﴾
مگر اللہ کو
ان کا اٹھنا ناپسند ہوا تو ان میں کاہلی پھیردی اور فرمایا کہ بیٹھ رہو تم بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ۔
لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ
اور اگر وہ تمہارے ساتھ نکلتے تو ان سے سوائے نقصان کے کچھ حاصل نہ ہوتا اور تمہارے نقصان کیلئے
يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ
تمہارے درمیان فتنہ ڈالتے۔ اور تم میں ان کے جاسوس موجود ہیں اور اللہ ظالموں کو
بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾ لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ
خوب جانتا ہے۔ بیشک انھوں نے پہلے ہی فتنہ چاہا تھا اور تمہارے لیے الٹی تدبیریں کی تھیں
حَتّٰى جَاۗءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَمِنْهُمْ
یہاں تک کہ حق آگیا اور اللہ کا حکم ظاہر ہوا اور یہ انھیں ناگوار تھا اور ان میں سے
مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ۭ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ۭ
کوئی ہے جو کہتا ہے مجھے رخصت دیجیے اور فتنہ میں نہ ڈالیے۔ بیشک فتنہ میں وہی پڑے ہیں
وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۹﴾ اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ
اور جہنم گھیرے ہوئے ہے کافروں کو اگر آپ کو بھلائی پہنچے تو انھیں دکھ ہوتا ہے
وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ
اور اگر آپ کو کوئی مصیبت پہنچے تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنا کام پہلے ہی ٹھیک کر لیا تھا
وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۰﴾ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ
اور خوشیاں مناتے پھر جاتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ ہمیں تو وہی پہنچے گا جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دیا ہے

حاشیہ صفحہ سابقہ

حد سے زیادہ پریشان تھے تو حضور ﷺ نے فرمایا اے ابی بکر اللہ کیا ہیں تجھے دو کھلاؤں کہ فساد اپنی مجلسوں میں ہمارا ذکر کر رہے ہیں اور جعفر کشتی میں سمندر میں روانی ہے۔ آپ نے فرمایا جی ہاں دکھا دیجیے حضور ﷺ نے اپنا دست مبارک حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ پر پھیرا تو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ وہ اپنی مجلسوں میں ان کا ذکر کر رہے ہیں اور دیکھا کہ جعفر بن ابی طالب سمندر میں کشتی میں بیٹھے سفر کر رہے ہیں۔

حاشیہ صفحہ بذا

ف ۳ جو شخص شک میں مرے گا وہ جہنم میں جائے گا اور جس اس سے بچ جائیں گے اور آخرین اسے اپنی گے اور شیاطین کی باتیں اسے روز ذالیں گے۔

لَنَا هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ قُلْ هَلْ
وہ ہمارا مولا ہے اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ اور آپ فرما دیں کہ
تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ۭ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ
ہماری بابت کس چیز کا انتظار کرتے ہو سوائے دو خوبیوں کے اور ہم تمہاری بابت اس انتظار میں ہیں
اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۚ فَتَرَبَّصُوْٓا
کہ اللہ تم پر عذاب ڈالے اپنے پاس سے یا ہمارے ہاتھوں عذاب میں مبتلا کرے۔ تو اب
اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿۵۲﴾ قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ
انتظار کرو ہم بھی تمہارے ساتھ اس کے منتظر ہیں۔ آپ فرما دیں کہ تم اطاعت کے طور پر خرچ کرو یا ناگواری سے تم سے ہرگز
مِنْكُمْ ۭ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ
قبول نہ ہوگا بیشک تم نافرمان لوگ ہو۔ اور وہ جو خرچ کرتے ہیں وہ اسی لیے قبول نہیں
مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ
ہوتا کہ وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے منکر ہیں اور نماز کے لیے
الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۵۴﴾
نہیں آتے مگر سستی سے اور ناگواری سے خرچ کرتے ہیں۔
فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ
تو آپ کو ان کے مال اور ان کی اولاد پر تعجب نہ ہو اللہ تعالیٰ یہی چاہتا ہے
لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ
کہ دنیا کی زندگی میں ان چیزوں سے ان پر وبال ڈالے اور کفر پر ان کا دم
كٰفِرُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ
نکل جائے۔ اور وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں
وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿۵۶﴾ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ
بلکہ وہ لوگ ڈرتے ہیں۔ اور اگر ان کو کوئی پناہ
اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ
یا غار
یا چھپنے کی جگہ مل جائے تو رسیاں تڑواتے ہوئے ادھر پھر جائیں گے
اور ان میں کوئی وہ ہے کہ

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَإِنْ أُعْطُوا مِنْهَا رَضُوا وَإِنْ لَّمْ
صدقوں میں تم پر الزام لگاتا ہے ف پس اگر انہیں کچھ دیدیں تو راضی ہوجائیں اور اگر
يُعْطَوْا مِنْهَا إِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ ﴿٥٨﴾ وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا مَآ ءَاتٰىهُمُ
دیں تو سخت ناراض ہوجائیں اور کیا اچھا ہوتا کہ وہ اللہ اور اس کے رسول
اللّٰهُ وَرَسُولُهُۥ ۙ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِينَا اللّٰهُ مِن فَضْلِهِۦ
کے دینے پر راضی ہوجاتے اور کہتے کہ اللہ ہمیں کافی ہے اور اب اللہ ہمیں دیتا ہے اپنے فضل سے
وَرَسُولُهُۥٓ إِنَّآ إِلَى اللّٰهِ رَٰغِبُونَ ﴿٥٩﴾ إِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ
اور اللہ کا رسول ، ہمیں اللہ ہی کی طرف رغبت ہے ۔ اور زکوٰۃ تو انہیں لوگوں کے لیے ہے جو محتاج
وَالْمَسٰكِينِ وَالْعٰمِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ
اور نادار ہیں اور جو اسے حاصل کرکے لاتے ہیں اور جن کے دلوں میں اسلام کی محبت ہے اور گردنیں چھڑانے
وَالْغٰرِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۖ فَرِيضَةً مِّنَ
میں اور قرضداروں کے لیے اور اللہ کی راہ میں اور مسافر یا حاجت مند کو یہ اللہ کی طرف سے
اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٦٠﴾ وَمِنْهُمُ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ
فرض ہوا ہے اور اللہ علم والا اور حکمت والا ہے ۔ اور ان میں وہ لوگ ہیں جو نبی کو ایذا دیتے ہیں ف
وَيَقُولُونَ هُوَ أُذُنٌ ۚ قُلْ أُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ
اور کہتے ہیں کہ وہ تو کان ہیں آپ فرمائیے کہ یہ ان تمہارے بھلے کیلیے ہیں اور اللہ پر یقین لاتے ہیں اور مسلمانوں
لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ ءَامَنُوا مِنكُمْ ۚ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ
کی بات پر یقین کرتے ہیں اور ایمان والوں کے لیے رحمت ہے اور جو لوگ اللہ کے رسول کو
رَسُولَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦١﴾ يَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ لَكُمْ
ایذا دیتے ہیں ان کے لیے دردناک عذاب ہے ۔ تمہارے سامنے اللہ کی قسم کھاتے ہیں
لِيُرْضُوكُمْ وَاللّٰهُ وَرَسُولُهُۥٓ أَحَقُّ أَن يُرْضُوهُ إِن كَانُوا
تاکہ تمہیں راضی کرلیں اور اللہ اور اس کے رسول اس کے زیادہ حقدار تھے کہ انہیں راضی کرتے اگر ایمان
مُؤْمِنِينَ ﴿٦٢﴾ أَلَمْ يَعْلَمُوٓا أَنَّهُۥ مَن يُحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُۥ فَأَنَّ
رکھتے تھے ۔ کیا وہ نہیں جانتے کہ جو اللہ اور اس کے رسول کے خلاف کرے تو اس کے لیے

ف ٥ اس آیت کا شان نزول یہ ہے کہ یہ آیت ذوی الخویصرہ نجدی کے حق میں نازل ہوئی اس شخص کا نام حرقوص بن زہیر ہے اور یہی خوارج کا بانی مبانی اور ان کی اصل اور بنیاد ہے بخاری و مسلم کی روایت میں ہے کہ رسول کریم ﷺ مال غنیمت تقسیم فرما رہے تھے تو ذوی الخویصرہ نے کہا یا

ع ٧ ١٣

رسول اللہ ﷺ! عدل کیجئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا تجھے خرابی ہو میں عدل نہ کروں گا تو کون عدل کرے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا مجھے اجازت دیجئے کہ میں اس منافق کی گردن مار دوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ حضرت ﷺ اسے چھوڑ دو اس کے اور بھی ہمراہی ہیں کہ تم ان کی نمازوں کے سامنے اپنی نمازوں کو اور ان کے روزوں کے سامنے اپنے روزوں کو حقیر دیکھو گے وہ قرآن پڑھیں گے اور وہ ان کے گلوں سے نیچے نہ اترے گا وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے نکل جاتا ہے۔ درحقیقت حضور ﷺ سے محبت نہ رکھنے والا اور حضور ﷺ کے کسی بھی حکم میں تبدیلی لانے والا اور اعتراض کرنے والا دین سے خارج ہو جاتا ہے کیونکہ اصل دین اللہ تعالیٰ کی معرفت ہے اور اصل ایمان اللہ تعالیٰ کی محبت کیونکہ حضور

حاشیہ بر صفحہ ٢٣٧

لَهُۥ نَارَ جَهَنَّمَ خَٰلِدًا فِيهَا ۚ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ﴿٦٣﴾ يَحْذَرُ
جہنم کی آگ ہے وہ اس میں ہمیشہ رہے گا یہ بہت بڑی رسوائی ہے منافق
الْمُنٰفِقُونَ أَن تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُم بِمَا فِي
ڈرتے ہیں کہ ان پر کوئی سورت ایسی اترے جو ان کے دلوں کی چھپی بات
قُلُوبِهِمْ ۚ قُلِ اسْتَهْزِءُوٓا إِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُونَ ﴿٦٤﴾
بتادے ۔ آپ فرمادیں تم مسخرا کرو اللہ اس کو ضرور ظاہر کرے گا جس کا تمہیں ڈر ہے ۔
وَلَئِن سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ ۚ قُلْ
اور اے حبیب اگر ان سے پوچھو تو کہیں گے ہم تو یونہی ہنسی کھیل کرتے تھے ۔ آپ فرمادیں
أَبِاللّٰهِ وَءَايٰتِهِۦ وَرَسُولِهِۦ كُنتُمْ تَسْتَهْزِءُونَ ﴿٦٥﴾ لَا تَعْتَذِرُوا
کیا اللہ اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول سے ٹھٹھا کرتے ہو ۔ ف بہانے نہ بناؤ
قَدْ كَفَرْتُم بَعْدَ إِيمَٰنِكُمْ ۚ إِن نَّعْفُ عَن طَآئِفَةٍ مِّنكُمْ
تم کافر ہوچکے ہو مسلمان ہو کر ۔ اگر ہم تم میں سے کسی گروہ کو معاف کریں
نُعَذِّبْ طَآئِفَةً بِأَنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿٦٦﴾ ٱلْمُنٰفِقُونَ
تو دوسرے گروہ کو عذاب دیں گے اس لیے کہ وہ مجرم تھے ۔ منافق مرد
وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُم مِّنۢ بَعْضٍ ۘ يَأْمُرُونَ بِالْمُنكَرِ
اور منافق عورتیں ایک ہی قبیل کے چٹے بٹے ہیں کہ برائی ہی کا حکم دیتے ہیں
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ ۚ نَسُوا اللّٰهَ
اور بھلائی سے منع کرتے ہیں اور اپنی مٹھی بند رکھتے ہیں اللہ کو بھلا بیٹھے
فَنَسِيَهُمْ ۚ إِنَّ الْمُنٰفِقِينَ هُمُ الْفٰسِقُونَ ﴿٦٧﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِينَ
اور اللہ نے انہیں بھلا دیا ۔ بیشک منافق لوگ ہی فاسق ہیں ۔ اللہ نے منافق مردوں اور منافق
وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَٰلِدِينَ فِيهَا ۚ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ
عورتوں اور کافروں کو جہنم کی آگ کا وعدہ دیا ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ ان کے لیے کافی ہے
وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٦٨﴾ كَالَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ
اور ان پر اللہ کی لعنت ہے اور ان کے لیے دائمی عذاب ہے ۔ جیسے کہ وہ لوگ تم سے پہلے تھے

ف ٦ اس کا شان نزول یہ ہے کہ منافقین اسی جلسوں میں سید عالم ﷺ کی شان میں بیباکانہ باتیں کیا کرتے تھے ان میں سے بعضوں نے کہا کہ اگر حضور ﷺ کو خبر ہو گئی تو ہمارے حق میں اچھا نہ ہو گا۔ حلاس بن سوید منافق نے کہا کہ ہم جو چاہیں کہیں، حضور ﷺ کے سامنے کہہ جائیں گے اور قسم کھالیں گے وہ تو کان ہیں ان سے جو کچھ کہہ دیا جائے وہ ان کا ان لیتے ہیں' یاد رکھئے جو مسلمان بھی حضور علیہ السلام کے اقوال کے خلاف اپنے

حاشیہ صفحہ سابقہ

ﷺ کی محبت اللہ تعالیٰ ہی کی محبت ہے اس لئے حضور ﷺ سے محبت نہ کرنے والا گویا اللہ تعالیٰ ہی سے محبت نہیں کرتا اس لئے دین سے خارج ہے۔

ف ٦ اس کا شان نزول یہ ہے کہ منافقین اسی جلسوں میں سید عالم ﷺ کی شان میں بیباکانہ باتیں کیا کرتے تھے ان میں سے بعضوں نے کہا کہ اگر حضور ﷺ کو خبر ہو گئی تو ہمارے حق میں اچھا نہ ہو گا۔ حلاس بن سوید منافق نے کہا کہ ہم جو چاہیں کہیں، حضور ﷺ کے سامنے کہہ جائیں گے اور قسم کھالیں گے وہ تو کان ہیں ان سے جو کچھ کہہ دیا جائے وہ ان کا ان لیتے ہیں' یاد رکھئے جو مسلمان بھی حضور علیہ السلام کے اقوال کے خلاف اپنے

قیاس سے غلط باتیں کرتے ہیں وہ گویا علیہ السلام کے علم سے اپنے علم کو زیادہ سمجھتے ہیں اگرچہ وہ بظاہر تعظیم طور پر اس امر کو توحید سمجھتے ہیں مگر درحقیقت وہ درد ناک عذاب کے مستحق بن جاتے ہیں۔

حاشیہ صفحہ ٢٣٨

ف ٧ اس آیت سے ثابت ہوا کہ رسول کریم ﷺ کی شان میں گستاخی کفر ہے جس طرح بھی ہو اس میں عذر قبول نہیں۔ مندرجہ بالا آیت سے وہی شخص مراد ہے جو بنا تھا مگر اس نے اپنی زبان سے کوئی کلمہ گستاخی کا نہ کہا

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۭ فَاسْتَمْتَعُوْا
اور تم سے زور میں بڑھ کر تھے اور ان کے مال اور اولاد تم سے زیادہ تھے کہ وہ اپنے حصہ سے
بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ
فائدہ اٹھا گئے اور تم نے اپنے حصہ سے نفع اٹھایا جیسے کہ اگلے لوگ اپنے حصہ
مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْٓا ۭ اُولٰۗىِٕكَ
سے نفع اٹھا گئے تھے۔ اور تم بیہودگی میں رہے جیسے وہ پڑے تھے۔ ان کے
حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ
عمل دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے۔ اور وہی لوگ
الْخٰسِرُوْنَ ۝ اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ
نقصان اٹھانے والے ہیں۔ کیا انھیں اپنے سے اگلے لوگوں کی خبر نہ ملی تھی قوم نوح کی
وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۙ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ
اور عاد اور ثمود کی۔ اور قوم ابراہیم کی اور مدین والوں کی۔
وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ۭ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ فَمَا كَانَ اللّٰهُ
اور وہ تہ بستیاں الٹ دی گئیں۔ ان کے رسول ان کے پاس روشن دلیلیں لائے تھے۔ مگر اللہ کی شان نہ تھی کہ
لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ وَالْمُؤْمِنُوْنَ
وہ ان پر ظلم کرتا وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ اور مسلمان مرد
وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ
اور مسلمان عورتیں ایک دوسرے کے رفیق (خیر خواہ) ہیں بھلائی کا حکم دیتے ہیں
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ
اور برائی سے روکتے ہیں اور نماز کو قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ
الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ۭ
دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانتے ہیں یہ ہیں وہ جن پر عنقریب اللہ رحم کرے گا
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ
بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے۔ اللہ نے مسلمان مردوں اور عورتوں کو جنت کا وعدہ

ماشیہ صفحہ سابقہ

قتادہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو وہ تائب ہوا اور اخلاص کے ساتھ ایمان لایا اور اس نے دعا کی کہ یا رب مجھے اپنی راہ میں مقتول کر کے ایسی موت دے کہ کوئی یہ کہنے والا نہ ہو کہ میں نے غسل دلایا میں نے کفن دلایا چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ وہ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے اور ان کا پتہ ہی نہ چلا ان کا نام مجمع بن عمیرا تھی قتادہ سے کہا گیا کہ انہوں نے حضور ﷺ کے متعلق بدگمانی سے زبان روکی تھی اس لئے بخشے تو اور ان کی توبہ قبول ہی۔ اس سے معلوم ہوا کہ جب تک کسی بات کو پورے طور پر تصدیق نہ کرلے کہ یہ سرکار رسالت کا فرمان ہے یا نہیں اس وقت تک اپنی رائے سے موافقت یا مخالفت کرنا انتہائی نقصان دہ ہے اس سے مسلمان کو اجتناب کرنا چاہئے۔

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ
دیئے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور پاکیزہ مکانوں
طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۭ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۭ ذٰلِكَ
میں اور دائمی باغوں میں اور اللہ کی رضامندی سب سے بڑی ہے۔ اور یہی
هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ
بڑی کامیابی ہے۔ اے نبی
وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۭ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ
کافروں اور
الْمَصِيْرُ ۝ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ۚ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ
منافقوں سے جہاد کرو اور ان پر سختی کرو اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور کیا ہی بری جگہ
الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا
ہے۔ اللہ کی قسم کھاتے ہیں کہ انھوں نے نہیں کہا اور یقیناً انھوں نے کفر کی بات
نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ
کہی اور اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے اور انھوں نے جو چاہا تھا انھیں نہیں ملا۔ اور انھیں
فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ
کیا برا لگا یہی نا کہ اللہ اور اس کے رسول نے انھیں اپنے فضل سے غنی کر دیا۔
عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ
تو اگر وہ توبہ کریں تو ان کے لیے بہتر ہے۔ اور اگر منہ پھیریں تو اللہ انھیں سخت
مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَىِٕنْ
عذاب دے گا دنیا اور آخرت میں اور زمین میں نہ کوئی ان کا
اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝
حامی ہوگا اور نہ مددگار۔ اور ان میں کچھ وہ ہیں جنھوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر
فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝
ہمیں اپنے فضل سے دیگا تو ہم ضرور خیرات کریں گے اور ہم ضرور نیک آدمی ہو جائیں گے۔ پھر
تو جب اللہ نے انھیں اپنے فضل سے دیا تو اس میں بخل کرنے لگے اور منہ پھیر کر پلٹ گئے

ف ٨ درحقیقت یہ آیت جلاس بن سوید کے حق میں نازل ہوئی واقعہ یہ تھا کہ ایک روز حضور ﷺ خوطبہ دے رہے تھے اس میں منافقین کا ذکر کیا اور ان کی بدحالی اور بدمآلی کا

ف ٩ ذکر فرمایا یہ سن کر جلاس نے کہا کہ اگر محمد ﷺ سچے ہیں تو ہم لوگ گدھوں سے بدتر ہیں۔ جب حضور ﷺ سے یہ گستاخی سنی اور ان کی بری بات حضور ﷺ سے جلاس کا مقولہ بیان کیا جلاس نے انکار کیا اور کہا کہ یا رسول اللہ ﷺ عامر نے مجھ پر جھوٹ بولا ہے حضور ﷺ نے دونوں کو حکم فرمایا کہ منبر کے پاس قسم کھائیں جلاس نے بعد عصر منبر کے پاس کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ کی قسم کھائی کہ یہ بات اس نے نہیں کہی اور عامر نے اس پر جھوٹ بولا پھر عامر نے کھڑے ہو کر قسم کھائی کہ بیشک یہ مقولہ جلاس نے کہا اور میں نے اس پر جھوٹ نہیں بولا پھر عامر نے ہاتھ اٹھا کر اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کی یا رب اپنے نبی ﷺ پر سچی تصدیق نازل فرما۔ ان دونوں کے جدا ہونے سے پہلے ہی حضرت جبرائیل علیہ السلام یہ آیت لے کر نازل ہوئے "آیت یہ ہے" اگر وہ توبہ کرلیں تو ان کیلئے بہتر ہوگا"۔ یہ سن کر جلاس کھڑے ہو گئے اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ نے مجھے توبہ کا موقعہ دیا عامر بن قیس نے جو کچھ کہا سچ کہا میں نے وہ کل کہا تھا اور اب میں توبہ و استغفار کرتا ہوں

حاشیہ بر صفحہ ۳۴۰

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِیْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى یَوْمِ یَلْقَوْنَهٗ بِمَاۤ
تو اس کے پیچھے اللہ نے ان کے دلوں میں نفاق رکھ دیا اس دن تک کہ اس سے ملیں گے اور جو
اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا یَكْذِبُوْنَ ﴿۷۷﴾ اَلَمْ یَعْلَمُوْۤا
انھوں نے اللہ سے جھوٹا وعدہ کیا اور یہ بدلہ پوگا اس کا کہ وہ اس سے جھوٹ بولتے تھے۔ کیا انھیں خبر نہیں کہ
اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ
اللہ ان کے دل کی چھپی بات اور ان کی سرگوشی کو جانتا ہے۔ اور اللہ سب غیبوں کا
الْغُیُوْبِ ﴿۷۸﴾ اَلَّذِیْنَ یَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِیْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ
جاننے والا ہے۔ اور جو الزام لگاتے ہیں ان مسلمانوں پر کہ جو دل سے خیرات
فِی الصَّدَقٰتِ وَالَّذِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَیَسْخَرُوْنَ
کرتے ہیں اور ان کو جو اپنی محنت سے حاصل کرتے ہیں۔ تو ان سے ٹھٹھا
مِنْهُمْ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۷۹﴾ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ
کرتے ہیں اللہ ان سے ٹھٹھا کی سزا دیگا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ آپ ان کے لیے استغفار کریں
اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِیْنَ مَرَّةً فَلَنْ
اگر آپ ستر بار بھی ان کے لیے استغفار کریں گے تو اللہ ہرگز
یَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ
نہیں بخشے گا۔ یہ اس لیے کہ وہ اللہ اور اس کے رسول سے منکر ہوئے اور اللہ
لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ ﴿۸۰﴾ فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ
فاسقوں کو ہدایت کی راہ نہیں دکھاتا۔ پیچھے رہ جانے والے اس پر خوشی ہوئے کہ
خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْۤا اَنْ یُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ
رسول اللہ کے پیچھے بیٹھ رہے اور انھیں گوارا نہ ہوا کہ اپنے جان اور مال سے اللہ کی راہ میں جہاد کریں
فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِی الْحَرِّ ؕ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ
اور انھوں نے کہا اس گرمی میں نہ نکلو آپ فرمادیں کہ جہنم کی آگ
اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوْ كَانُوْا یَفْقَهُوْنَ ﴿۸۱﴾ فَلْیَضْحَكُوْا قَلِیْلًا وَّلْیَبْكُوْا
سب سے زیادہ گرم ہے۔ کاش انھیں سمجھ ہوتی۔ تو انھیں چاہیے کہ تھوڑا ہنسیں اور بہت

حاشیہ صفحہ سابقہ

حضور ﷺ نے ان کی توبہ قبول فرمائی اور وہ توبہ پر ثابت قدم رہے معلوم ہوا کہ جب انسان صدق دل اور خلوص نیت سے توبہ کرتا ہے تو وہ مکروہ گرانی کے حجاب جو شیطان کے اثر سے نفس اور قلب کے درمیان حائل ہو جاتے ہیں جس سے ہدایت کی راہ نظر نہیں آتی وہ حجاب ہٹ جاتے ہیں اور انسان کو ہدایت کی راہ نظر آنے لگتی ہے حتیٰ کہ وہ اپنی بات پر بضد رہے تو اللہ تعالیٰ اس کو اپنا قرب عطا فرماتا ہے کیونکہ وہ اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے۔

ف ۹ اس کا شان نزول یہ ہے کہ ثعلبہ بن حاطب نے سرکار دو عالم حضرت محمد ﷺ سے درخواست کی کہ اس لیے مالدار ہونے کی دعا فرمائیں' حضور ﷺ نے فرمایا اے ثعلبہ تھوڑا مال جس کا تو شکر ادا کر سکے اس بہت سے مال سے بہتر ہے جس کا تو شکر ادا نہ کر سکے گا۔ دوبارہ پھر ثعلبہ نے حاضر ہو کر یہی درخواست کی

اور کہا کہ اسی کی قسم جس نے آپ کو سچائی دے کر بھیجا کہ اگر وہ مجھے مال دے گا تو میں ہر حق والے کا حق ادا کروں گا۔ حضور ﷺ نے دعا فرمائی اللہ تعالیٰ نے اس کی بکریوں میں برکت فرمائی اور اتنی بڑھیں کہ مدینے میں ان کی گنجائش نہ رہی تو ثعلبہ ان کو لے کر بیابان میں چلا گیا اور جمعہ وجماعت کی حاضری سے بھی محروم

حاشیہ بر صفحہ ۲۴۱

كَثِیْرًا ؕ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى
روئیں یہ بدلہ اس کا ہے کہ جو وہ کیا کرتے تھے۔ پس اگر اللہ آپ کو واپس لے
طَآىِٕفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا
کسی گروہ کی طرف واپس لے جائے اور وہ آپ سے جہاد کے لیے نکلنے کی اجازت مانگیں تو آپ فرما دیں کہ تم کبھی میرے ساتھ
مَعِیَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِیَ عَدُوًّا ؕ اِنَّكُمْ رَضِیْتُمْ
اور ہرگز میرے ساتھ کسی دشمن سے نہ لڑو
بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِیْنَ ﴿۸۳﴾ وَلَا تُصَلِّ عَلٰۤى
بیٹھ رہنا پسند کیا تو اس اب بھی رہو پیچھے رہ جانیوالوں کے ساتھ۔ اور ان میں سے کسی کی
اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا
میت پر کبھی نماز نہ پڑھنا اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہونا یہ اللہ اور اس کے
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ
رسول سے منکر ہوئے اور فسق ہی کی حالت میں مر گئے۔ اور ان کے مال اور اولاد پر
وَاَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ اَنْ یُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِی الدُّنْیَا
تعجب نہ کرنا۔ اللہ یہی چاہتا ہے کہ اس مال سے دنیا میں ان پر عذاب کرے۔
وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَاِذَاۤ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ
اور کفر ہی پر ان کا دم نکل جائے۔ اور جب کوئی سورت اتری کہ
اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ
اللہ پر ایمان لاؤ اور رسول کے ہمراہ جہاد کرو تو ان کے مقدور والے لوگ آپ سے رخصت
مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِیْنَ ﴿۸۶﴾ رَضُوْا بِاَنْ یَّكُوْنُوْا
مانگتے ہیں اور کہتے ہیں ہمیں چھوڑ دیجیے کہ ہم بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ ہو لیں۔ انھیں پسند آیا کہ پیچھے رہنے والی
مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا یَفْقَهُوْنَ
عورتوں کے ساتھ ہو جائیں اور ان کے دلوں پر مہر لگ گئی پس وہ کچھ نہیں سمجھتے۔
لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ
لیکن رسول اور جو ان کے ساتھ ایمان لائے انھوں نے اپنے مالوں اور جانوں سے

حاشیہ از صفحہ ۲۴۰

ہو گیا۔ حضور ﷺ نے اس کا حال دریافت فرمایا تو صحابہ ﷺ نے عرض کیا کہ اس کا مال بہت کثیر ہو گیا اور اب شکل میں بھی اس کے مال کی نگہداشت نہ رہی۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ ثعلبہ پر افسوس' پھر جب حضور ﷺ نے زکوٰۃ کی تحصیل کرنے والے بھیجے' لوگوں نے انہیں اپنی اپنی زکوٰۃ دی۔ جب طلبے زکوٰۃ مالی انہوں نے کہا کہ یہ تو ٹیکس ہو گیا' جانے میں سوچ لوں۔ جب یہ لوگ حضور ﷺ کی خدمت میں واپس آئے تو حضور ﷺ نے ان کے عرض کرنے سے پہلے فرمایا ثعلبہ پر افسوس' تو یہ آیت نازل ہوئی' پھر طلبہ زکوٰۃ لے کر حاضر ہوا تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس کے قبول کرنے کی ممانعت فرما دی وہ اپنے سر پر خاک ڈال کر واپس ہوا پھر اس زکوٰۃ کو خلافت صدیقی میں حضرت ہو بکر ﷺ کے پاس لایا انہوں نے بھی اسے قبول نہ فرمایا پھر خلافت فاروقی میں حضرت عمر ﷺ کے پاس لایا انہوں نے بھی قبول نہ فرمایا اور خلافت عثمانی میں یہ شخص ہلاک ہو گیا اس بات سے ثابت ہوتا ہے کہ حمد شکنی اور وعدہ خلافی سے نفاق پیدا ہوتا ہے مسلمانوں کو چاہیے کہ ان باتوں سے احتراز کریں اور صدق پر کاربند رہیں اور وعدہ وفا کرنے میں صدق دل سے پوری پوری کوشش کریں۔ کیونکہ حدیث شریف میں منافق کی تین نشانیاں ہیں بولے تو جھوٹ

حاشیہ بر صفحہ ۲۴۱

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَالْفُسِهِمْ ۙ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٨٨﴾
جہاد کیا۔ اور انھیں کے لیے تمام بھلائیاں ہیں۔ اور یہی فلاح پانے والے ہیں۔

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
اللہ نے ان کے لیے جنتیں تیار کر رکھی ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ وہ ہمیشہ ان میں

فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٨٩﴾ وَجَاۗءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ
رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے۔ اور اعراب میں سے بہانے بنانے والے لوگ آئے

لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ سَيُصِيْبُ
کہ انھیں رخصت دی جائے اور بیٹھ رہے وہ لوگ جنھوں نے اللہ اور رسول سے جھوٹ بولا تھا۔ جلد ان

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٩٠﴾ لَيْسَ عَلَي الضُّعَفَاۗءِ
کافروں کو دردناک عذاب پہنچے گا۔ ضعیفوں پر کوئی حرج نہیں

وَلَا عَلَي الْمَرْضٰى وَلَا عَلَي الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ
اور نہ بیماروں پر اور نہ ان پر جنھیں خرچ کا مقدور

حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ مَا عَلَي الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ
نہ ہو جبکہ اللہ اور اس کے رسول کے خیر خواہ رہیں۔ اور نیکوکاروں پر

سَبِيْلٍ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩١﴾ وَلَا عَلَي الَّذِيْنَ اِذَا مَآ اَتَوْكَ
کوئی راہ نہیں۔ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور نہ ان پر جو تیرے پاس آئے

لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۠ تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ
کہ تو انھیں سواری عطا کرے جبکہ تو نے جواب دیا کہ میرے پاس کوئی چیز نہیں جس پر تمھیں سوار کروں تو وہ لوٹ گئے اس حال میں کہ

تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿٩٢﴾ اِنَّمَا
آنکھوں سے آنسو بہتے ہوں اس غم سے کہ انھیں خرچ کا مقدور نہ تھا۔

السَّبِيْلُ عَلَي الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ اَغْنِيَاۗءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ
مواخذہ تو ان سے ہے جو آپ سے رخصت مانگتے ہیں۔ اور وہ دولت مند ہیں۔ انھیں تو یہ پسند آیا کہ وہ

يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٣﴾
عورتوں کے ساتھ پیچھے بیٹھ رہیں۔ اور اللہ نے ان کے دلوں پر مہر کر دی ہے۔ اور وہ کچھ نہیں جانتے۔

حاشیہ صفحہ سابقہ

بات کرے تو جھوٹ بولے جب وعدہ کرے خلاف کرے جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے، اللہ تعالیٰ کل مسلمانوں کو ان تینوں برائیوں سے محفوظ رکھے۔

ف ۱۰ اس آیت کی تین جب نازل ہوئیں اور منافقین کا خلق کھل گیا اور مسلمانوں پر ظاہر ہو گیا تو منافقین حضور علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ ﷺ سے معذرت کرنے لگے کہ آپ ﷺ ہمارے لئے استغفار کیجئے اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور فرمایا گیا کہ اللہ تعالیٰ ہرگز ان کی مغفرت نہ فرمائے گا چاہے آپ ﷺ کتنا ہی استغفار کریں اس سے ثابت ہوا کہ جب لوگوں کے دلوں میں خلق گھر کر لیتا ہے اور وہ نفاق پر جم جاتے ہیں اس کیلئے توبہ، استغفار کوئی نفع نہیں دیتے۔ حتیٰ کہ انبیاء علیہم السلام کا ان کیلئے استغفار بھی نفع بخش ثابت نہیں۔

ف ۱۱ اس کا شان نزول یہ ہے کہ عبد اللہ بن ابی منافقوں کا سردار تھا۔ جب وہ مرگیا تو اس کے بیٹے جو مسلمان اور مخلص تھے انہوں نے یہ خواہش کی کہ سید عالم ﷺ ان کے باپ عبد اللہ بن ابی کو کفن کیلئے اپنی قمیص مبارک عنایت فرمائیں اور اس کی نماز جنازہ پڑھائیں حضرت عمر کی رائے اس کے خلاف تھی لیکن چونکہ اس وقت تک ممانعت نہیں ہوئی

حاشیہ بر صفحہ ۲۴۳

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ۭ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا
تم سے بہانے بنائیں گے جب تم ان کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ آپ فرما دیں کہ بہانے نہ بناؤ

لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ۭ وَسَيَرَى اللّٰهُ
ہم ہرگز تمھارا یقین نہ کریں گے۔ اللہ نے ہمیں تمھاری خبریں دے دی ہیں۔ اور اب اللہ اور اس کا

عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
رسول تمھارے عمل دیکھیں گے پھر اس کی طرف پلٹ کر جاؤ گے جو ظاہر اور پوشیدہ سب کو جانتا ہے۔

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٤﴾ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا
اور وہ تمھیں بتا دے گا جو کچھ تم کرتے تھے۔ اب تمھارے آگے اللہ کی قسمیں کھائیں گے جب

انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ۭ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ۭ اِنَّهُمْ
تم ان کی طرف پلٹ کر جاؤ گے اس لیے کہ تم ان کے خیال میں نہ پڑو۔ تو تم ان کا خیال چھوڑ دو۔ وہ تو بالکل

رِجْسٌ وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٥﴾ يَحْلِفُوْنَ
پلید ہیں۔ اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔ یہ بدلہ ہے اس کا جو وہ کماتے تھے۔ تمھارے آگے قسمیں

لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى
کھاتے ہیں کہ تم ان سے راضی ہو جاؤ اور اگر تم ان سے راضی بھی ہو جاؤ تو اللہ تعالیٰ فاسق لوگوں سے

عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٩٦﴾ اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجْدَرُ
ہرگز راضی نہ ہوگا۔ اعراب کفر اور نفاق میں زیادہ سخت ہیں اور اسی قابل ہیں

اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰي رَسُوْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
کہ اللہ نے جو حکم اپنے رسول پر اتارے اس سے جاہل رہیں۔ اور اللہ علم والا

حَكِيْمٌ ﴿٩٧﴾ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ
اور حکمت والا ہے۔ اور اعراب میں سے کچھ وہ ہیں جو اللہ کی راہ میں خرچ کریں تو اسے تاوان سمجھیں اور تم پر گردشیں

بِكُمُ الدَّوَاۗىِٕرَ ۭ عَلَيْهِمْ دَاۗىِٕرَةُ السَّوْءِ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٩٨﴾
آنے کے انتظار میں رہیں۔ درحقیقت انھیں پر گردش ہے۔ اور اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا
اور اعراب میں سے کچھ وہ ہیں جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتے ہیں اور جو اللہ کی راہ میں

حاشیہ صفحہ سابقہ

تھی اور حضور ﷺ کو معلوم تھا کہ حضور ﷺ کا یہ عمل ایک ہزار آدمیوں کے ایمان لانے کا باعث ہو گا اس لئے حضور ﷺ نے اپنی قمیص بھی عنایت فرمائی اور جنازے میں شرکت بھی کی۔ قمیص دینے کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ حضور ﷺ کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ جنگ بدر میں اسیر ہو کر آئے تھے تو عبد اللہ بن ابی نے اپنا کرتہ انہیں پہنایا تھا حضور ﷺ کو اس کا بدلہ دے دیا بھی حضور ﷺ نے فرمائی اور حضور ﷺ کی وہ مصلحت بھی پوری ہوئی چنانچہ جب کفار نے دیکھا کہ ایسا شدید العداوت شخص جب حضور ﷺ کے کرتے سے برکت حاصل کرتا ہے تو اس کے عقیدے میں بھی آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے حبیب اور اس کے سچے رسول ہیں۔ یہ صدق کر ہزار کافر مسلمان ہو گئے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَالْفُسِهِمْ ۙ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٨٨﴾
جہاد کیا۔ اور انھیں کے لیے تمام بھلائیاں ہیں۔ اور یہی فلاح پانے والے ہیں۔

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
اللہ نے ان کے لیے جنتیں تیار کر رکھی ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ وہ ہمیشہ ان میں

فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٨٩﴾ وَجَاۗءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ
رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے۔ اور اعراب میں سے بہانے بنانے والے لوگ آئے

لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ سَيُصِيْبُ
کہ انھیں رخصت دی جائے اور بیٹھ رہے وہ لوگ جنھوں نے اللہ اور رسول سے جھوٹ بولا تھا۔ جلد ان

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٩٠﴾ لَيْسَ عَلَي الضُّعَفَاۗءِ
کافروں کو دردناک عذاب پہنچے گا۔ ضعیفوں پر کوئی حرج نہیں

وَلَا عَلَي الْمَرْضٰى وَلَا عَلَي الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ
اور نہ بیماروں پر اور نہ ان پر جنھیں خرچ کا مقدور

حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ مَا عَلَي الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ
نہ ہو جبکہ اللہ اور اس کے رسول کے خیر خواہ رہیں۔ اور نیکوکاروں پر

سَبِيْلٍ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩١﴾ وَلَا عَلَي الَّذِيْنَ اِذَا مَآ اَتَوْكَ
کوئی راہ نہیں۔ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور نہ ان پر جو تیرے پاس آئے

لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۠ تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ
کہ تو انھیں سواری عطا کرے جبکہ تو نے جواب دیا کہ میرے پاس کوئی چیز نہیں جس پر تمھیں سوار کروں تو وہ لوٹ گئے اس حال میں کہ

تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿٩٢﴾ اِنَّمَا
آنکھوں سے آنسو بہتے ہوں اس غم سے کہ انھیں خرچ کا مقدور نہ تھا۔

السَّبِيْلُ عَلَي الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ اَغْنِيَاۗءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ
مواخذہ تو ان سے ہے جو آپ سے رخصت مانگتے ہیں۔ اور وہ دولت مند ہیں۔ انھیں تو یہ پسند آیا کہ وہ

يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٣﴾
عورتوں کے ساتھ پیچھے بیٹھ رہیں۔ اور اللہ نے ان کے دلوں پر مہر کر دی ہے۔ اور وہ کچھ نہیں جانتے۔

حاشیہ صفحہ سابقہ

بات کرے تو جھوٹ بولے جب وعدہ کرے خلاف کرے جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے، اللہ تعالیٰ کل مسلمانوں کو ان تینوں برائیوں سے محفوظ رکھے۔

ف ۱۰ اس آیت کی تین جب نازل ہوئیں اور منافقین کا خلق کھل گیا اور مسلمانوں پر ظاہر ہو گیا تو منافقین حضور علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ ﷺ سے معذرت کرنے لگے کہ آپ ﷺ ہمارے لئے استغفار کیجئے اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور فرمایا گیا کہ اللہ تعالیٰ ہرگز ان کی مغفرت نہ فرمائے گا چاہے آپ ﷺ کتنا ہی استغفار کریں اس سے ثابت ہوا کہ جب لوگوں کے دلوں میں خلق گھر کر لیتا ہے اور وہ نفاق پر جم جاتے ہیں اس کیلئے توبہ، استغفار کوئی نفع نہیں دیتے۔ حتیٰ کہ انبیاء علیہم السلام کا ان کیلئے استغفار بھی نفع بخش ثابت نہیں۔

ف ۱۱ اس کا شان نزول یہ ہے کہ عبد اللہ بن ابی منافقوں کا سردار تھا۔ جب وہ مرگیا تو اس کے بیٹے جو مسلمان اور مخلص تھے انہوں نے یہ خواہش کی کہ سید عالم ﷺ ان کے باپ عبد اللہ بن ابی کو کفن کیلئے اپنی قمیص مبارک عنایت فرمائیں اور اس کی نماز جنازہ پڑھائیں حضرت عمر کی رائے اس کے خلاف تھی لیکن چونکہ اس وقت تک ممانعت نہیں ہوئی

حاشیہ بر صفحہ ۲۴۳

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ۭ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا
تم سے بہانے بنائیں گے جب تم ان کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ آپ فرما دیں کہ بہانے نہ بناؤ

لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ۭ وَسَيَرَى اللّٰهُ
ہم ہرگز تمھارا یقین نہ کریں گے۔ اللہ نے ہمیں تمھاری خبریں دے دی ہیں۔ اور اب اللہ اور اس کا

عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
رسول تمھارے عمل دیکھیں گے پھر اس کی طرف پلٹ کر جاؤ گے جو ظاہر اور پوشیدہ سب کو جانتا ہے۔

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٤﴾ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا
اور وہ تمھیں بتا دے گا جو کچھ تم کرتے تھے۔ اب تمھارے آگے اللہ کی قسمیں کھائیں گے جب

انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ۭ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ۭ اِنَّهُمْ
تم ان کی طرف پلٹ کر جاؤ گے اس لیے کہ تم ان کے خیال میں نہ پڑو۔ تو تم ان کا خیال چھوڑ دو۔ وہ تو بالکل

رِجْسٌ وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٥﴾ يَحْلِفُوْنَ
پلید ہیں۔ اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔ یہ بدلہ ہے اس کا جو وہ کماتے تھے۔ تمھارے آگے قسمیں

لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى
کھاتے ہیں کہ تم ان سے راضی ہو جاؤ اور اگر تم ان سے راضی بھی ہو جاؤ تو اللہ تعالیٰ فاسق لوگوں سے

عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٩٦﴾ اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجْدَرُ
ہرگز راضی نہ ہوگا۔ اعراب کفر اور نفاق میں زیادہ سخت ہیں اور اسی قابل ہیں

اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰي رَسُوْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
کہ اللہ نے جو حکم اپنے رسول پر اتارے اس سے جاہل رہیں۔ اور اللہ علم والا

حَكِيْمٌ ﴿٩٧﴾ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ
اور حکمت والا ہے۔ اور اعراب میں سے کچھ وہ ہیں جو اللہ کی راہ میں خرچ کریں تو اسے تاوان سمجھیں اور تم پر گردشیں

بِكُمُ الدَّوَاۗىِٕرَ ۭ عَلَيْهِمْ دَاۗىِٕرَةُ السَّوْءِ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٩٨﴾
آنے کے انتظار میں رہیں۔ درحقیقت انھیں پر گردش ہے۔ اور اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا
اور اعراب میں سے کچھ وہ ہیں جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتے ہیں اور جو اللہ کی راہ میں

حاشیہ صفحہ سابقہ

تھی اور حضور ﷺ کو معلوم تھا کہ حضور ﷺ کا یہ عمل ایک ہزار آدمیوں کے ایمان لانے کا باعث ہو گا اس لئے حضور ﷺ نے اپنی قمیص بھی عنایت فرمائی اور جنازے میں شرکت بھی کی۔ قمیص دینے کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ حضور ﷺ کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ جنگ بدر میں اسیر ہو کر آئے تھے تو عبد اللہ بن ابی نے اپنا کرتہ انہیں پہنایا تھا حضور ﷺ کو اس کا بدلہ دے دیا بھی حضور ﷺ نے فرمائی اور حضور ﷺ کی وہ مصلحت بھی پوری ہوئی چنانچہ جب کفار نے دیکھا کہ ایسا شدید العداوت شخص جب حضور ﷺ کے کرتے سے برکت حاصل کرتا ہے تو اس کے عقیدے میں بھی آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے حبیب اور اس کے سچے رسول ہیں۔ یہ صدق کر ہزار کافر مسلمان ہو گئے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

يُنفِقُ قُرُبٰتٍ عِندَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ۭ اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ
خرچ کریں۔ اسے اللہ کی قرب حاصل کرنے کے لیے اور رسول سے دعائیں لینے کا ذریعہ سمجھیں یقیناً وہ ان کے لیے باعث
سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٩٩ وَالسّٰبِقُوْنَ
قرب ہیں۔ اور اللہ بہت جلد انھیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ اور جو اوّلین دور (مہاجرین
الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ
میں سے پہلے پہل سبقت لے جانے والے اور انصار (مدینہ کے مددگار) اور جو بھلائی کے ساتھ ان کے پیرو ہوئے
رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
اللہ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اللہ سے راضی ہو گئے اور ان کے لیے باغ مہیا کیے گئے ہیں جن کے
تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝١٠٠
نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے یہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔
وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۛ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ
اور تمھارے آس پاس کے کچھ دیہاتی (اعراب) منافق ہیں اور مدینہ کے رہنے والوں میں سے کچھ لوگ
مَرَدُوْا عَلَي النِّفَاقِ ۡ لَا تَعْلَمُهُمْ ۭ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ۭ سَنُعَذِّبُهُمْ
نفاق کی طرف مُڑ گئے ہیں۔ تم انھیں نہیں جانتے ہم انھیں جانتے ہیں۔ جلد ہم انھیں دوہرا عذاب
مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ۝١٠١ وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا
دیں گے پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹا دیے جائیں گے۔ اور کچھ اور ہیں جو اپنے گناہوں
بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ۭ عَسَى اللّٰهُ اَنْ
کے معترف ہوئے اور انھوں نے ایک اچھا کام ملایا اور دوسرا برا۔ شاید کہ اللہ ان کی
يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝١٠٢ خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً
توبہ قبول کرے۔ بیشک اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ اے حبیبؐ! ان کے مال میں سے صدقہ حاصل کرو
تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ
جس سے تم انھیں پاکیزہ اور ان کا تزکیہ کرو اور ان کے حق میں دعائے خیر کرو۔ بیشک آپ کی دعا ان کے دلوں کو تسکین
لَّهُمْ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝١٠٣ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ
بخشے گی اور اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔ کیا انھیں خبر نہیں کہ اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے۔

عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝١٠٤
اور صدقے خود لیتا ہے (۱۴) اور یہ کہ اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے
وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ
اور آپ فرمائیں کہ تم عمل کرو پس اللہ تعالیٰ تمھارے عمل کو دیکھ رہا ہے اور اس کا رسولؐ اور مومن بھی
وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝١٠٥
اور جلد اس کی طرف پلٹائے جاؤ گے جو ظاہر اور پوشیدہ کا جاننے والا ہے (۱۵) اور وہ تمھارے کام تمھیں جتائے گا۔
وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۭ
اور کچھ موقوف رکھے گئے ہیں اللہ کے حکم پر خواہ وہ ان پر عذاب کرے یا ان کی توبہ قبول کرے۔
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝١٠٦ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا
اور اللہ علم والا اور حکمت والا ہے۔ اور وہ جنھوں نے مسجد بنائی نقصان پہنچانے کو اور کفر کے باعث
وَّتَفْرِيْقًۢا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
اور مسلمانوں میں تفرقہ ڈالنے کو اور اس کے انتظار میں کہ جو پہلے سے اللہ اور اس کے رسولؐ
مِنْ قَبْلُ ۭ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّا الْحُسْنٰى ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ
سے جنگ کر رہا ہے۔ اور ضرور قسمیں کھائیں گے کہ ہم نے تو بھلائی چاہی تھی۔ اور اللہ گواہ ہے کہ وہ یقیناً
لَكٰذِبُوْنَ ۝١٠٧ لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ۭ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَي التَّقْوٰى مِنْ
جھوٹے ہیں۔ اور اس مسجد میں کبھی کھڑے نہ ہونا۔ بیشک وہ مسجد کہ جسے پہلے ہی دن سے جس کی بنیاد
اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ۭ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ۭ
پرہیزگاری پر رکھی گئی ہے۔ وہ زیادہ حقدار ہے کہ آپ اس میں کھڑے ہوں اس میں ایسے لوگ بھی ہیں جو پاک ہونا چاہتے ہیں
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ۝١٠٨ اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰي تَقْوٰى
اور اللہ پاکیزہ لوگوں سے محبت کرتا ہے۔ تو کیا جس نے اپنی بنیاد رکھی پرہیزگاری پر
مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰي شَفَا
اللہ کی رضا پر، وہ بہتر ہے یا وہ جس نے اپنی بنیاد کھوکھلی
جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
گڑھے کے کنارے پر، وہ اسے لے کر جہنم کی آگ میں گر پڑا اور اللہ ظالموں کو ہدایت کی راہ

(۱۴) اس سے ظاہر ہے کہ جو مسلمان خلوص کے ساتھ توبہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کرتا ہے اور اس کے صدقات خیرات کو شرف قبولیت بخشتا ہے۔ اور یہ بھی ظاہر ہے کہ توبہ کا اصل مقصد اللہ کی رضا حاصل کرنا ہے اور اللہ کی رضا اسی کو حاصل ہوتی ہے جو اللہ کے احکام کی پابندی کرے اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرے۔ اس لیے فرمایا کہ تم عمل کرو اللہ اور اس کا رسولؐ اور مومن بھی دیکھیں گے کہ تم کیا کرتے ہو۔ اس سے معلوم ہوا کہ اعمال کی جانچ کا معیار اللہ اور اس کے رسولؐ کی رضا ہے۔ جو عمل اس کے مطابق ہے وہ صحیح ہے اور جو اس کے خلاف ہے وہ غلط ہے۔ اس کے ساتھ ہی یہ بھی معلوم ہوا کہ مومن کی حقیقی پہچان یہ ہے کہ وہ دین کی اطاعت میں سرگرم ہو۔ اس کے برعکس جو لوگ دین کی اطاعت میں سستی کرتے ہیں وہ مومن کہلانے کے مستحق نہیں ہیں۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ مومن کی پہچان یہ ہے کہ وہ دین کی اطاعت میں سرگرم ہو۔ اس کے برعکس جو لوگ دین کی اطاعت میں سستی کرتے ہیں وہ مومن کہلانے کے مستحق نہیں ہیں۔

(۱۵) اس سے ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر شخص کے ہر عمل سے واقف ہے۔ اس کا کوئی عمل اس سے پوشیدہ نہیں ہے۔ اس لیے ہر شخص کو اپنے ہر عمل کا اللہ کے سامنے جواب دہ ہونا چاہیے۔ اس کے ساتھ ہی یہ بھی معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ ہر شخص کے ہر عمل سے واقف ہے۔ اس لیے ہر شخص کو اپنے ہر عمل کا اللہ کے سامنے جواب دہ ہونا چاہیے۔ اس کے ساتھ ہی یہ بھی معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ ہر شخص کے ہر عمل سے واقف ہے۔ اس لیے ہر شخص کو اپنے ہر عمل کا اللہ کے سامنے جواب دہ ہونا چاہیے۔

(۱۶) اس سے ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر شخص کے ہر عمل سے واقف ہے۔ اس لیے ہر شخص کو اپنے ہر عمل کا اللہ کے سامنے جواب دہ ہونا چاہیے۔ اس کے ساتھ ہی یہ بھی معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ ہر شخص کے ہر عمل سے واقف ہے۔ اس لیے ہر شخص کو اپنے ہر عمل کا اللہ کے سامنے جواب دہ ہونا چاہیے۔

جب حضرت کعبؓ اور ان کے دونوں ساتھی توبہ میں سست پڑ گئے تو رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کو حکم دیا کہ ان سے بات چیت نہ کریں۔ یہ حکم چالیس دن تک جاری رہا۔ اس کے بعد ان کی بیویوں کو بھی حکم دیا گیا کہ وہ بھی ان سے الگ رہیں۔ اس حکم کے بعد حضرت کعبؓ کی بیوی ان کے پاس سے چلی گئیں۔ اس کے بعد پچاس دن تک یہ حکم جاری رہا۔ اس طرح یہ تین حضرات پچاس دن تک الگ تھلگ رہے۔ اس کے بعد ان کی توبہ قبول ہوئی۔ اس آیت میں ان کی توبہ قبول ہونے کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس آیت کے نازل ہونے کے بعد حضرت کعبؓ نے اپنے گھر کے دروازے پر کھڑے ہو کر بلند آواز سے اعلان کیا کہ اے لوگو! خوشخبری سنو کہ اللہ نے ہماری توبہ قبول کر لی ہے۔ اس اعلان کو سن کر لوگ ان کی طرف دوڑے۔ ایک شخص نے گھوڑے پر سوار ہو کر آنے کی کوشش کی۔ مگر پہاڑ پر چڑھ کر اس نے بلند آواز سے اعلان کیا۔ اس کی آواز گھوڑے سے پہلے پہنچ گئی۔ جس شخص کی آواز سب سے پہلے پہنچی اس نے کپڑے اتار کر اس کو پہنا دیے۔ اس وقت ان کے پاس کپڑے نہیں تھے۔ اس لیے انھوں نے دوسروں سے کپڑے مانگ کر پہنے۔ پھر وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ نے ان کی توبہ قبول ہونے پر ان کو مبارکباد دی۔ اس کے بعد حضرت کعبؓ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں اپنی توبہ کی قبولیت کے شکریہ میں اپنا سارا مال اللہ کی راہ میں صدقہ کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ سارا مال نہ دو۔ کچھ اپنے پاس رکھ لو۔ یہ تمھارے لیے بہتر ہے۔ حضرت کعبؓ نے عرض کیا کہ میں اپنا حصہ خیبر کا رکھ لیتا ہوں۔ باقی سارا مال اللہ کی راہ میں دیتا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ سچ بولنا تمھارے لیے بہتر ہے۔ اس لیے سچ بولنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ تمھاری مدد فرمائے گا۔ حضرت کعبؓ نے عرض کیا کہ میں نے سچ بولنے کی وجہ سے ہی نجات پائی ہے۔ اس لیے میں اپنی توبہ کی قبولیت کے شکریہ میں یہ عہد کرتا ہوں کہ آئندہ بھی سچ ہی بولوں گا۔ اللہ کی قسم! جب سے میں نے آپ سے سچ بولا ہے اس وقت سے آج تک میں نے کوئی جھوٹ نہیں بولا۔ اللہ سے امید ہے کہ باقی عمر میں بھی جھوٹ سے محفوظ رکھے گا۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

الظّٰلِمِيْنَ ﴿٧٠﴾ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ

نہیں دکھاتا۔ وہ تعمیر جو کی گئی ہمیشہ ان کے دلوں میں کھٹکتی رہے گی۔

اِلَّآ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١١١﴾ اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى

اور یہ کہ ان کے دل ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے اور اللہ علم والا اور حکمت والا ہے۔ اور یقیناً اللہ تعالیٰ نے

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ

مسلمانوں سے ان کے جان اور مال جنت کے بدلے خرید لیے ہیں ؕ

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ ۟ وَعْدًا عَلَيْهِ

وہ اللہ کی راہ میں قتال کرتے ہیں پس قتل کرتے ہیں اور خود بھی قتل ہوتے ہیں ۟ اس پر اللہ کا وعدہ

حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ

سچا ہے۔ توریت اور انجیل اور قرآن میں اور اللہ سے زیادہ وعدہ کا پورا کرنے والا

اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

ہوگا اور تمہیں خوشخبری ہو اپنے اس سودے پر جو تم نے اس سے کیا ہے اور یہ بہت بڑی کامیابی

الْعَظِيْمُ ﴿١١٢﴾ اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحَامِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ

ہے۔ توبہ کرنے والے۔ عبادت کرنے والے اور اسکی حمد بیان کرنیوالے اللہ کی راہ میں سفر کرنیوالے۔ رکوع کرنیوالے۔

السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

اور سجدہ کرنے والے اور بھلائی کا حکم دینے والے اور برائی سے روکنے والے

وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٣﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ

اور اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے ؕ اور خوشخبری دیجئے مومنوں کو ۔ اور نبی

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى

اور ایمان والوں کو لائق نہیں کہ مشرکوں کی بخشش چاہیں اگرچہ وہ رشتہ دار ہوں

مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١١٤﴾ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ

جبکہ ان پر ظاہر ہو چکا کہ وہ دوزخی ہیں اور ابراہیم کا اپنے باپ

اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ

کی بخشش چاہنا ایک وعدہ کے سبب تھا جو اس سے کر چکا تھا ۔ پھر جب ابراہیم پر ظاہر ہو گیا

اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ؕ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿١١٤﴾ وَمَا كَانَ

کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو اس سے بیزار ہو گئے یقیناً ابراہیم بڑا رحیم اور تحمل مزاج تھے ۔ اور اللہ کی شان کے

اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ

یہ لائق نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت کر کے گمراہ کر دے جب تک کہ انہیں صاف صاف بتا نہ دے کہ انہیں کس چیز سے بچنا ہے

اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز سے باخبر ہے ۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہی کیلئے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے ۔

يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١١٦﴾

وہی جلاتا اور مارتا ہے ۔ اور اللہ کے سوا نہ تمہارا کوئی حامی ہو گا اور نہ مددگار

لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ

یقیناً اللہ کی رحمتیں متوجہ ہوئیں نبی پر اور ان مہاجرین اور انصار پر جنہوں نے مشکل کی گھڑی

فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ

میں ان کا ساتھ دیا ۔ اور قریب تھا کہ ان میں کچھ لوگوں کے دل پھر جائیں

ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٧﴾ وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ

پھر ان پر رحمت کیساتھ رجوع فرمایا ؕ بیشک وہ ان پر نہایت مہربان اور رحم کرنیوالا ہے ۔ اور ان تین پر

الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا حَتّٰٓى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ

موقوف رکھے گئے تھے یہاں تک کہ زمین باوجود اپنی فراخی کے ان پر تنگ ہو گئی

وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ

اور وہ اپنی جان سے تنگ آ گئے اور انہیں یقین ہو گیا کہ اللہ سے پناہ نہیں مگر اسی کے پاس

اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١١٨﴾

پھر جائے ۔ تو ان کی توبہ قبول کی تاکہ وہ توبہ تائب رہیں ۔ بیشک اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١١٩﴾ مَا كَانَ

اے ایمان والو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرنے کے نتائج سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ ؕ

لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا

اور اہل مدینہ کو اور ان کے گرد بسنے والے اعراب کو لائق نہ تھا کہ رسول اللہ سے

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ ذٰلِكَ
پیچھے بیٹھ رہیں اور نہ یہ کہ ان کی جان سے اپنی جان کو پیاری سمجھیں۔
بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ
اس لیے کہ انھیں جو پیاس یا تکلیف یا بھوک اللہ کی راہ میں
اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ
پہنچتی ہے اور جہاں ایسی جگہ قدم رکھتے ہیں جس سے کافروں کو غیظ آئے اور جو کچھ کسی دشمن کا بگاڑتے
نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ
ہیں اس سب کے بدلے ان کے لیے نیک عمل لکھا جاتا ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کا
الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً
اجر ضائع نہیں کرتا۔ اور جو کچھ اللہ کی راہ میں تھوڑا یا زیادہ خرچ کرتے ہیں
وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا
اور جو وادی طے کرتے ہیں سب ان کیلئے لکھی جاتا ہے تاکہ اللہ انھیں ان کے سب بہتر
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ فَلَوْلَا
کاموں کا بدلہ دے۔ اور مسلمانوں کیلئے یہ درست نہیں ہے کہ وہ سب کے سب نکلیں۔ پس کیوں نہ
نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ
ان کے ہر گروہ میں سے ایک جماعت نکلے کہ دین کی سمجھ حاصل کریں
وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا
اور واپس آکر اپنی قوم کو ڈرائیں اس امید پر کہ وہ بچ جائیں ف۱ اے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ
ایمان والو! جہاد کرو ان کافروں سے جو تمھارے قریب ہیں ف۲ اور وہ تم میں سختی
غِلْظَةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ
محسوس کریں اور یہ بھی طرح جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے اور جب کوئی سورت اترتی ہے
فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ
تو ان میں سے کوئی کہتا ہے کہ اس نے تم میں سے کس کے ایمان میں زیادتی کی ہے۔ وہ جو

اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝ وَاَمَّا الَّذِيْنَ
ایمان والے ہیں ان کے ایمان کو اس نے زیادہ کیا اور وہ خوشیاں مناتے ہیں اور جن کے
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا
دلوں میں بیماری ہے تو انھیں اور پلیدی پر پلیدی بڑھائی ف۱ اور وہ
وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۝ اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً
کفری پر مرگئے۔ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہر سال ایک یا دو بار آزمائے
اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ
جاتے ہیں پھر نہ تو توبہ کرتے ہیں نہ نصیحت مانتے ہیں۔ اور جب کوئی سورت
سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ؕ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ
اترتی ہے تو ان میں ایک دوسرے کو دیکھنے لگتا ہے کہ تمھیں کوئی دیکھتا تو نہیں پھر
انْصَرَفُوْا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝
پلٹ جاتے ہیں۔ اللہ نے ان کے دل پلٹ دیئے کہ وہ نا سمجھ لوگ ہیں۔
لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ
بیشک تمھارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول جن پر تمھارا مشقت میں پڑنا گراں گزرتا ہے ف۱
حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا
تمھاری بھلائی کے چاہنے والے مسلمانوں پر کمال مہربان اور مہربان ہیں۔ پھر اگر وہ منہ پھیریں
فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
تو آپ فرمادیں کہ مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝
بڑے عرش کا مالک ہے۔

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝ اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ
سورہ یونس مکی ہے اور اس میں ایک سو دس آیتیں اور گیارہ رکوع ہیں
الٓرٰ۔ یہ پختہ کتاب والے کی آیتیں ہیں۔ کیا لوگوں کو اس کا اچنبھا ہوا کہ

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

أَوْحَيْنَآ إِلَىٰ رَجُلٍ مِّنْهُمْ أَنْ أَنذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِينَ
ہم نے ان میں سے ایک شخص کو وحی بھیجی کہ لوگوں کو ڈرائے اور ایمان والوں کو خوشخبری
أَمَنُوٓا۟ أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِندَ رَبِّهِمْ ۗ قَالَ ٱلْكَٰفِرُونَ
دے کہ ان کے لیے ان کے رب کے پاس سچ کا مقام ہے ۔ کافر بولے
إِنَّ هَٰذَا لَسَٰحِرٌ مُّبِينٌ ﴿٢﴾ إِنَّ رَبَّكُمُ ٱللَّهُ ٱلَّذِى خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ
بیشک یہ تو کھلا جادوگر ہے ۔ بیشک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمان
وَٱلْأَرْضَ فِى سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ ٱسْتَوَىٰ عَلَى ٱلْعَرْشِ يُدَبِّرُ
اور زمین چھ دن (دنیا کے دنوں کی طرح) میں بنائے ۔ وہ اپنی حکومت پر پوری طرح مسلط اور متوجہ ہوا اس عالم
ٱلْأَمْرَ ۖ مَا مِن شَفِيعٍ إِلَّا مِنۢ بَعْدِ إِذْنِهِۦ ۚ ذَٰلِكُمُ ٱللَّهُ رَبُّكُمْ
کی طرف ۔ اور وہ مالک اور محیط ہوا تمام کائنات پر ۔ اس کے باعث ہر
فَٱعْبُدُوهُ ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٣﴾ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا ۖ وَعْدَ ٱللَّهِ
تو اس کی عبادت کرو ۔ کیا تم دھیان نہیں کرتے ۔ اسی کی طرف تم سب کو لوٹنا ہے ۔ اللہ کا وعدہ
حَقًّا ۚ إِنَّهُۥ يَبْدَؤُا۟ ٱلْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُۥ لِيَجْزِىَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟
سچا ہے ۔ وہ خلق کو ابتدا اور اعادہ کرتا ہے پھر فنا کے بعد دوبارہ بنائیگا کہ ان کو جو ایمان لائے اور
وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ بِٱلْقِسْطِ ۚ وَٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ
اچھے کام کیے ۔ انصاف کا فیصلہ دے ۔ اور کافروں کیلیے پینے کو کھولتا
حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌۢ بِمَا كَانُوا۟ يَكْفُرُونَ ﴿٤﴾ هُوَ ٱلَّذِى جَعَلَ
پانی اور دردناک عذاب ہے یہ بدلہ ہے ان کے کفر کا ۔ وہی ہے جس نے
ٱلشَّمْسَ ضِيَآءً وَٱلْقَمَرَ نُورًا وَقَدَّرَهُۥ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا۟ عَدَدَ
سورج کو جگمگاتا بنایا اور چاند کو چمکتا ہوا اور اس کے لیے منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کی
ٱلسِّنِينَ وَٱلْحِسَابَ ۚ مَا خَلَقَ ٱللَّهُ ذَٰلِكَ إِلَّا بِٱلْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ
گنتی اور حساب جان سکو ۔ اللہ نے اسے حق کے ساتھ بنایا ہے ۔ وہ نشانیاں مفصل
ٱلْءَايَٰتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٥﴾ إِنَّ فِى ٱخْتِلَٰفِ ٱلَّيْلِ وَٱلنَّهَارِ وَمَا
بیان فرماتا ہے علم والوں کے لیے ۔ بیشک رات اور دن کا آنے بدلنے رہنا اور جو کچھ

ف ۲ عرش سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی حکومت پر پوری طرح مسلط اور متوجہ ہوا اس عالم کی طرف ۔ اور وہ مالک اور محیط ہوا تمام کائنات پر ۔ اس کے باعث ہر ذرے کی حرکت سے ہر وقت باخبر ہے اور تاریک رات میں چیونٹی کی حرکت کو بھی دیکھتا اور سنتا ہے۔

خَلَقَ ٱللَّهُ فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ لَءَايَٰتٍ لِّقَوْمٍ يَتَّقُونَ ﴿٦﴾ إِنَّ
اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کیا ان میں نشانیاں ہیں پرہیزگاروں کے لیے ۔ بیشک
ٱلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَآءَنَا وَرَضُوا۟ بِٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا وَٱطْمَأَنُّوا۟
وہ جو ہمارے ملنے کی امید نہیں رکھتے اور دنیا کی زندگی پر راضی اور مطمئن ہوگئے
بِهَا وَٱلَّذِينَ هُمْ عَنْ ءَايَٰتِنَا غَٰفِلُونَ ﴿٧﴾ أُو۟لَٰٓئِكَ مَأْوَىٰهُمُ ٱلنَّارُ
اور وہ جو ہماری آیتوں سے غفلت برتتے ہیں ۔ ان لوگوں کا ٹھکانہ دوزخ ہے
بِمَا كَانُوا۟ يَكْسِبُونَ ﴿٨﴾ إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ
یہ بدلہ ہے ان کی کمائی کا ۔ بیشک جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے
يَهْدِيهِمْ رَبُّهُم بِإِيمَٰنِهِمْ ۖ تَجْرِى مِن تَحْتِهِمُ ٱلْأَنْهَٰرُ فِى
ان کا رب ان کے ایمان کے باعث انھیں ہدایت کی راہ دکھائیگا ۔ نعمت کے باغوں میں جن کے نیچے نہریں
جَنَّٰتِ ٱلنَّعِيمِ ﴿٩﴾ دَعْوَىٰهُمْ فِيهَا سُبْحَٰنَكَ ٱللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ
بہتی ہوں گی ۔ ان کی دعا اس میں یہ ہوگی کہ اللہ تیری ذات پاک ہے اور ان کا ملنے وقت
فِيهَا سَلَٰمٌ ۚ وَءَاخِرُ دَعْوَىٰهُمْ أَنِ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿١٠﴾
خوشی کا سلام سلام ہے اور ان کی دعا کا خاتمہ یہ ہے کہ تمام تعریفیں اللہ ہی کیلیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے ۔
وَلَوْ يُعَجِّلُ ٱللَّهُ لِلنَّاسِ ٱلشَّرَّ ٱسْتِعْجَالَهُم بِٱلْخَيْرِ لَقُضِىَ إِلَيْهِمْ
اور اگر اللہ تعالیٰ لوگوں پر برائی بھیجنے میں ایسی جلدی کرتا جیسی وہ بھلائی کی جلدی کرتے ہیں تو ان کا وعدہ پورا
أَجَلُهُمْ ۖ فَنَذَرُ ٱلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَآءَنَا فِى طُغْيَٰنِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١١﴾
ہو چکا ہوتا ۔ اور جو لوگ ہمارے دیدار کی امید نہیں رکھتے قوم انھیں چھوڑ دیتے ہیں کہ وہ اپنی گمراہی میں بھٹکا کریں ۔
وَإِذَا مَسَّ ٱلْإِنسَٰنَ ٱلضُّرُّ دَعَانَا لِجَنۢبِهِۦٓ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَآئِمًا
اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ لیٹے بیٹھے اور کھڑے ہمیں پکارتا ہے ۔
فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُۥ مَرَّ كَأَن لَّمْ يَدْعُنَآ إِلَىٰ ضُرٍّ مَّسَّهُۥ ۚ كَذَٰلِكَ
پھر ہم جب اس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں تو وہ ایسا ہو جاتا ہے کہ گویا کسی تکلیف کے پہنچے پر اس نے ہمیں پکارا ہی تھا
زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ﴿١٢﴾ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا ٱلْقُرُونَ مِن

ف ۳ ان کی دعا جنت میں یہ ہوگی کہ "یا اللہ! ہم تیری تسبیح کرتے ہیں" اور یہ دعا در حقیقت اس کے شکرانے کے طور پر کریں گے اور اس کی رضا و خوشنودی کے وہاں بھی طالب ہوں گے جیسا کہ دنیا میں اس کی رضا و خوشنودی کے طالب تھے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا
کردیا جبکہ وہ حد سے بڑھے اور ان کے پاس انکے رسول روشن دلیلیں لے کر آئے اور وہ ہرگز ایمان لانے
لِيُؤْمِنُوْا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ
والے نہیں تھے اور ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں مجرموں کو ۔ پھر ہم نے ان کے
خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَاِذَا
بعد تمہیں زمین میں جانشین کیا ۔ کہ دیکھیں تم کیسے کام کرتے ہو ۔ اور جب
تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ
ان پر ہماری روشن آیتیں پڑھی جاتی ہیں ۔ تو وہ کہتے لگتے ہیں جنہیں ہم سے ملنے کی امید نہیں کہ اس کے سوا
بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ
کوئی اور قرآن لے آیئے یا اسی کو بدل دیجئے ۔ آپ فرمادیں کہ مجھے یہ حق نہیں پہنچتا کہ میں اسے اپنی طرف سے
تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ
بدل دوں ۔ میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کی جاتی ہے ۔ میں اگر اپنے رب کی
عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾ قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ
نافرمانی کروں تو مجھے اس عظیم دن کے عذاب کا ڈر ہے ۔ آپ فرمادیں کہ اگر اللہ چاہتا تو میں اسے تم پر نہ
عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ
پڑھتا اور نہ وہ تم کو اس سے خبردار کرتا ۔ میں تو اس سے پہلے تم میں ایک عمر گزار چکا ہوں ۔
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ
تو کیا تم اس پر بھی نہیں سمجھتے ۔ تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ بولے
كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ
یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے ۔ یقیناً مجرموں کو کامیاب نہیں کرتا ۔ اور اللہ کے سوا ایسی چیز کی عبادت کرتے
اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا
ہیں جو ان کا کچھ بھی برا نہ کرسکے اور نہ بھلا کرسکے ۔ اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے یہاں ہمارے
عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّئُوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي
سفارشی ہیں ۔ تو آپ فرمادیں کہ کیا اللہ کو وہ بات بتاتے ہو جو اس کے علم میں نہ آسمانوں میں ہے اور نہ

ف ۴ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کی تلاوت اللہ تعالیٰ کی مشیت اور تعلیم کے مطابق ہے مطلب یہ ہے اگر اللہ تعالیٰ کا حکم نہ ہوتا تو مجھے اس کو تم پڑھنے کی کوئی ضرورت نہ تھی کیونکہ میں اس سے کوئی ذاتی نفع حاصل نہیں کرتا ہوں میں تو صرف اپنے رب کے حکم کی تعلیم کررہا ہوں۔

ف ۵ روایت ہے کہ قریش بتوں کی عبادت کیا کرتے تھے اور کہا کرتے تھے کہ ہم بتوں کی عبادت اس لئے کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اللہ تعالیٰ کے قریب کردیں' اللہ تعالیٰ نے اس کا رد کیا ہے اور فرمایا ہے کہ کیا اللہ کو وہ بات بتاتے ہو جو اس کے علم میں نہ آسمانوں میں ہے نہ زمین میں یعنی آسمان اور زمین کی ہر بات اور ہر حقیقت سے باخبر ہے محکم تم وہ بات کہہ رہے ہو اور وہ عقیدہ رکھتے ہو کہ جس کا کہیں وجود نشان نہیں۔

الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَمَا كَانَ النَّاسُ
زمین میں ہے ۔ اس کی ذات پاک ہے اور وہ بہت بلند ہے ان کے شرک سے ۔ اور لوگ ایک ہی
اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ
امت تھے ۔ پھر مختلف ہوگئے ۔ اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے مقرر نہ ہوچکی ہوتی
لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ
تو جس میں ان کے اختلافات کا فیصلہ ان پر ہو گیا ہوتا ۔ اور وہ کہتے ہیں کہ ان پر ان کے رب
عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّيْ مَعَكُمْ
کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتری تو آپ فرمادیں کہ غیب تو اللہ ہی کیلئے ہے اور تم انتظار کرو میں تمہارے
مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ
ساتھ انتظار کرنے والوں میں ہوں ۔ اور جب ہم لوگوں کو اپنی رحمت سے نوازتے ہیں کسی تکلیف کے بعد
مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ؕ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ؕ اِنَّ
جو انہیں پہنچی تھی ۔ تو وہ کہنے لگتے ہیں ہماری آیتوں کے ساتھ اللہ کی تدبیر ہے ۔ آپ فرمادیں کہ اللہ تدبیر میں بہت تیز ہے
رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ
یقیناً ہمارے فرشتے تمہارے مکر کو لکھ رہے ہیں ۔ وہی ہے کہ تمہیں خشکی اور تری میں چلاتا ہے ۔
حَتّٰٓى اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا
یہاں تک کہ جب تم کشتی میں ہو ۔ اور وہ اچھی ہوا سے تمہیں لے کر چلنے ۔ اور وہ اس پر خوش ہوں
جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا
پھر ان پر آندھی کا تھپڑ لگا آیا ۔ اور ہر طرف سے لہروں نے گھیر لیا ۔ اور وہ سمجھ گئے
اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا
کہ ہم گھر گئے ۔ اس وقت اللہ تعالیٰ کو پکارنے لگے اس کے خالص بندے بن کر اور کہتے ہیں کہ اگر تو ہمیں اس سے
مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۲۲﴾ فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ
بچالے گا تو ہم ضرور تیرے شکر گزار ہوں گے ۔ پھر جب اللہ انہیں بچا لیتا ہے تو پھر وہ زمین میں
فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ
ناحق زیادتی کرنے لگتے ہیں ۔ اے لوگو! تمہاری زیادتی تمہاری ہی جانوں کا وبال ہے ف۹ یہ تمہاری

ف ۶ حضرت نوح علیہ السلام کے متعلق تمہیں پہلے کی بات ہے اس زمانے میں لوگ دین فطرت پر تھے یعنی نہ تو مکمل ہدایت پاتے تھے اور نہ ہی مختلف پڑتے تھے۔

ف ۷ اہل کہ سات سال تک قحط میں مبتلا رہے یہاں تک کہ مرنے کے قریب ہوگئے پس جب اللہ تعالیٰ نے ان پر رحم فرمایا اور مینہ برسایا تو اللہ تعالیٰ کی آیتوں پر طعن و قدح کرنے لگے اور اس کے رسول ﷺ سے بالم چلے گئے۔

ف ۸ اس کا مطلب یہ ہے کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ کے اور اسلام کے خلاف تدبیریں کرتے ہیں وہ خود ان میں گرفتار ہو جاتے ہیں کیونکہ رب تعالیٰ نے ہر ایک طرح بتادیا ہے کہ جب انسان کسی کا برا چاہتا ہے تو اس کا برا تو ہو یا نہ ہو برا چاہنے والے کا پہلے ہی برا ہو جاتا ہے اسی طرح جب انسان کسی کا بھلا چاہتا ہے تو اس کا بھلا ہو یا نہ ہو بھلا چاہنے والے کا پہلے ہی بھلا ہو جاتا ہے۔

ف ۹ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ وعدے کے خلاف کرکے کفر و معصیت میں مبتلا ہوتے ہیں یعنی اس کے برے اثرات انہی کی ذات پر پڑتے ہیں۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۳﴾
زندگی کا برتاؤ ہے۔ پھر تمہیں ہماری طرف لوٹنا ہے۔ اس وقت ہم تمہیں بتادیں گے کہ تم کیا عمل کیا کرتے تھے۔

اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ
اور دنیا کی مثال تو ایسی ہے جیسے ہم نے آسمان سے پانی برسایا تو اس کے سبب زمین سے

نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَخَذَتِ
اگنے والی چیزیں جن کو آدمی اور چوپائے کھاتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب زمین نے اپنا

الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَاۤ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَاۤ
سنگھار لے لیا۔ اور خوب آراستہ ہو گئی اور اس کے مالک سمجھے کہ اب ہم اس پر قادر ہو گئے

اَتٰىهَاۤ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ
تو اس پر ہمارا حکم برات کے وقت یا دن میں۔ تو ہم نے اسے ملیامیٹ کر دیا۔ گویا کہ وہ کل تھی ہی

بِالْاَمْسِ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَاللّٰهُ يَدْعُوْۤا
نہیں وہ۔ ایسے ہی ہم اپنی آیتیں مفصل بیان کرتے ہیں۔ غور اور فکر کرنے والوں کیلئے۔ اور اللہ تعالیٰ تمہیں

اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۵﴾ لِلَّذِيْنَ
سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ (اپنی رحمت سے) جس کو چاہتا ہے سیدھا رستہ بتا دیتا ہے۔ اور بھلائی والوں

اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ؕ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ
کے لیے بھلائی ہے اس سے بھی زیادہ۔ اور ان کے منہ پر سیاہی ہوں گے۔ اور نہ انہیں ذلت ہو گی۔

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ
وہی لوگ جنت والے ہیں۔ اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جنہوں نے گناہ کمائے

جَزَآءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ
تو برائی کا بدلہ اسی جیسا ہے۔ اور انہیں ذلت ملے گی۔ انہیں اللہ سے بچانے والا کوئی

عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَاۤ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ؕ
نہیں گویا۔ ان کے چہروں پر تاریک رات کی سیاہی چڑھا دی گئی ہے۔

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا
وہی لوگ دوزخ والے ہیں اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جس دن ہم ان سب کو اکٹھا اٹھائیں گے۔ پھر

قیامت کے دن ایک ایسی سخت گھڑی آئے گی کہ مشرکین باطل یہ کہیں گے کہ اللہ تعالیٰ کی قسم نہ ہم دیکھتے تھے نہ ہم سنتے تھے اور نہ ہم جانتے تھے کہ یہ ہماری عبادت کرتے ہیں ہمیں یہ معلوم ہی نہیں کہ یہ ہماری کسی عبادت کرتے تھے اور شرک کیں گے اللہ تعالیٰ کی قسم ہم ضرور تمہاری ہی عبادت کرتے تھے جبکی سزا آج ہم بھگت رہے ہیں اس کے متعلق اللہ تعالیٰ اپنے کلام میں فرماتا ہے کہ اس دن ان کو اور ان کی عبادت کرنے والوں کو ایک دوسرے سے جدا کریں گے اور وہ جو آج اس دنیا میں فضیلت محبت اور عقیدت سے جن کی عبادت کرتے ہیں اتنی ہی شدت کے ساتھ قیامت کے روز ان سے نفرت کریں گے۔

نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ
ہم مشرکوں سے فرمائیں گے کہ اپنی جگہ پر رہو تم اور تمہارے شریک۔ تو ہم الگ الگ

وَقَالَ شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۸﴾ فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا
اور ان کے شریک ان سے کہیں گے "تم ہماری کب عبادت کرتے تھے۔" تو اس پر اللہ کی گواہی کافی ہے۔

بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿۲۹﴾ هُنَالِكَ تَبْلُوْا
ہمارے اور تمہارے درمیان کہ ہمیں تمہاری عبادت کی خبر تک نہ تھی۔ اور یہاں ہر نفس

كُلُّ نَفْسٍ مَّاۤ اَسْلَفَتْ وَرُدُّوْۤا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ
اپنے اپنے کرتوت کی آزمائش کر لے گا۔ اور سب اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے جو اُن کا سچا مولا ہے اور ان سے گم ہو جائے گا

مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۳۰﴾ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ
جو کچھ وہ جھوٹ باندھتے تھے۔ آپ فرمادیں کہ تمہیں کون روزی دیتا ہے آسمان و زمین سے۔ یا کون

يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ
مالک ہے کانوں اور آنکھوں کا۔ اور کون نکالتا ہے زندہ کو مُردے سے۔ اور کون نکالتا ہے

الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ
مُردے کو زندہ سے۔ اور کون ان تمام کاموں کی تدبیر کرتا ہے۔ تو کہیں گے کہ اللہ۔ تو آپ فرمادیں

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۱﴾ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ
کہ پھر تم ڈرتے کیوں نہیں۔ تو اللہ ہی تمہارا سچا رب ہے۔ اور حق کے بعد تو

اِلَّا الضَّلٰلُ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۳۲﴾ كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى
گمراہی ہی ہے۔ تو تم کہاں الٹی راہ چلتے ہو۔ بس ایسے ہی ثابت ہو چکی ہے تیرے رب کی بات

الَّذِيْنَ فَسَقُوْۤا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ
نافرمانوں پر۔ کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ آپ فرمادیں کہ تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے

مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ
کہ پہلے بنائے پھر فنا کے بعد دوبارہ پیدا کرے؟ آپ فرمادیں کہ اللہ ہی اوّل بناتا ہے پھر فنا کے بعد دوبارہ پیدا کرے گا

فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۴﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْۤ اِلَى الْحَقِّ ؕ
پھر تم کہاں اوندھے راہ جا رہے ہو۔؟ آپ فرمادیں کہ تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے کہ حق کی راہ دکھائے؟

قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ اَفَمَنْ يَّهْدِيْۤ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ
فرمادیں کہ اللہ ہی حق کی راہ دکھاتا ہے۔ تو کیا جو حق کی راہ دکھائے

نشانیاں پانچ ہیں یا سات ظاہر یا باطن یا اعضائے انسانی کی قوتیں کہ جن کی وجہ سے انسان کو معرفت حق یا معصیت حق کی آگہی ہوتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ کی زبان مبارک سے ان کی تفصیل ہوئی ہے جو دنیا کے شیشہ میں اور انسان کے سینہ پر لکھی گئی ہے۔ خاص کر دل کہ جس کو حدیث میں بادشاہ بدن کہا گیا ہے کہ جب بادشاہ درست ہو جائے تو لشکر بھی درست ہو جاتے ہیں اور جب بادشاہ بگڑ جائے تو لشکر بھی بگڑ جاتے ہیں۔ اسی طرح دل کے درست ہونے سے انسان کی تمام قوتیں درست ہو جاتی ہیں اور دل کے بگڑنے سے انسان کی تمام قوتیں بگڑ جاتی ہیں۔ اور یہ دل ہی ہے جو ہر وقت اپنے مالک کو اس کے رب کی طرف بلاتا ہے اور اسی کی یاد میں مشغول رہتا ہے۔ اور اسی کی یاد سے اس کو اطمینان ہوتا ہے۔ اور اسی کی یاد سے اس کو سکون ملتا ہے۔ اور اسی کی یاد سے اس کو راحت ملتی ہے۔ اور اسی کی یاد سے اس کو خوشی ہوتی ہے۔ اور اسی کی یاد سے اس کو لذت ملتی ہے۔ اور اسی کی یاد سے اس کو محبت ہوتی ہے۔ اور اسی کی یاد سے اس کو عشق ہوتا ہے۔ اور اسی کی یاد سے اس کو شوق ہوتا ہے۔ اور اسی کی یاد سے اس کو ذوق ہوتا ہے۔ اور اسی کی یاد سے اس کو وجد ہوتا ہے۔ اور اسی کی یاد سے اس کو حال ہوتا ہے۔ اور اسی کی یاد سے اس کو مقام ہوتا ہے۔ اور اسی کی یاد سے اس کو کمال ہوتا ہے۔ اور اسی کی یاد سے اس کو فنا ہوتا ہے۔ اور اسی کی یاد سے اس کو بقا ہوتا ہے۔ اور اسی کی یاد سے اس کو وصال ہوتا ہے۔ اور اسی کی یاد سے اس کو قرب ہوتا ہے۔ اور اسی کی یاد سے اس کو معرفت ہوتا ہے۔ اور اسی کی یاد سے اس کو حقیقت ہوتا ہے۔ اور اسی کی یاد سے اس کو شریعت ہوتا ہے۔ اور اسی کی یاد سے اس کو طریقت ہوتا ہے۔ اور اسی کی یاد سے اس کو ایمان ہوتا ہے۔ اور اسی کی یاد سے اس کو اسلام ہوتا ہے۔ اور اسی کی یاد سے اس کو احسان ہوتا ہے۔ اور اسی کی یاد سے اس کو ولایت ہوتا ہے۔ اور اسی کی یاد سے اس کو نبوت ہوتا ہے۔ اور اسی کی یاد سے اس کو رسالت ہوتا ہے۔ اور اسی کی یاد سے اس کو اولوالعزمی ہوتا ہے۔ اور اسی کی یاد سے اس کو خلت ہوتا ہے۔ اور اسی کی یاد سے اس کو محبت ہوتا ہے۔ اور اسی کی یاد سے اس کو رویت ہوتا ہے۔ اور اسی کی یاد سے اس کو قرب ہوتا ہے۔ اور اسی کی یاد سے اس کو وصال ہوتا ہے۔ اور اسی کی یاد سے اس کو فنا ہوتا ہے۔ اور اسی کی یاد سے اس کو بقا ہوتا ہے۔ اور اسی کی یاد سے اس کو ابدیت ہوتا ہے۔ اور اسی کی یاد سے اس کو سرمدیت ہوتا ہے۔ اور اسی کی یاد سے اس کو لامکانیت ہوتا ہے۔ اور اسی کی یاد سے اس کو لامکان

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ اَفَمَنْ يَّهْدِيْۤ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ
آپ فرمادیں کہ اللہ ہی حق کی راہ دکھاتا ہے اور جو حق کی راہ دکھاتا ہے وہ اس کا زیادہ حق رکھتا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے

اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْۤ اِلَّاۤ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۵﴾
یا وہ جو خود راہ نہ پائے مگر یہ کہ اسے راہ پر لایا جائے تو تمہیں کیا ہو گیا ہے تم کیسا غلط راہ اختیار کرتے ہو۔

وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ؕ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ؕ
اور ان میں اکثر لوگ صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں۔ اور بیشک گمان حق سے بے نیاز نہیں کرتا۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ
اور یقیناً اللہ ان کے کاموں کو جانتا ہے۔ اور یہ قرآن ایسا نہیں ہے کہ کوئی

يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ
اپنی طرف سے اسے گھڑ لے اللہ کے نازل کیے ہوئے کے سوا بلکہ وہ اگلی کتابوں کی تصدیق ہے

وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۷﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ
اور لوح میں لکھے کو بیان کرنا ہے اس میں اس کی کوئی شک نہیں ہے یہ پروردگار عالم کی طرف سے ہے۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ

افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ
اس نے قرآن گھڑ لیا ہے آپ فرمادیں کہ تم اس جیسی کوئی ایک سورۃ لے آؤ اور اللہ کے سوا تم جن کو بلا سکتے ہو

دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا
بلا لاؤ اگر تم سچے ہو اور جسے جھٹلایا جس کے علم پر انھیں احاطہ

بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
نہیں اور ابھی انھیں اس کا انجام نہیں پہنچا۔ ایسے ہی ان سے اگلوں نے اسے جھٹلایا تھا۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ
تو آپ دیکھیں کہ ظالموں کا کیسا انجام ہوا۔ اور ان میں سے کوئی اس پر ایمان لاتا ہے

وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَاِنْ
اور ان میں سے کوئی اس پر ایمان نہیں لاتا۔ اور آپ کا رب مفسدوں کو خوب جانتا ہے۔ اور اگر

كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ؕ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّاۤ اَعْمَلُ
آپ کو جھٹلائیں تو آپ فرمادیں کہ میرا عمل میرے لیے ہے اور تمہارے اعمال تمہارے لیے۔ تم میرے اعمال سے بری ہو

میں اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس دور میں شرک کو ختم کر دیا ہے یہ کہنا اس لیے درست نہیں ہے کہ شرک تو ہر دور میں رہا ہے اور آج بھی ہے۔ اس لیے سب کے لیے عام الفاظ میں ہے ہدایت دینے والی ذات اللہ ہی ہے اور یہ بات بھی درست نہیں ہے کہ آج کل کے لوگ اللہ کی ہدایت کو نہیں مانتے بلکہ اس کے برعکس ہر دور میں اکثر لوگ اللہ کی ہدایت کو نہیں مانتے اور اپنی خواہشات کے مطابق عمل کرتے ہیں۔ اس لیے اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ ان کے اکثر لوگ اللہ کی ہدایت کو نہیں مانتے اور اپنی خواہشات کے مطابق عمل کرتے ہیں۔ اس لیے اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ ان کے اکثر لوگ اللہ کی ہدایت کو نہیں مانتے اور اپنی خواہشات کے مطابق عمل کرتے ہیں۔

فَاِنْ اَبٰى اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ
اور میں تجھے اعمال سے بری ہوں۔ اور ان میں کوئی وہ ہے کہ جو آپ کی طرف کان لگاتے ہیں تو کیا آپ

تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ؕ
بہروں کو سنائیں گے اگرچہ انھیں عقل نہ ہو۔ اور ان میں سے کوئی آپ کی طرف دیکھتا ہے

اَفَاَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۴۶﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ
تو کیا آپ اندھوں کو راہ دکھا دو گے اگرچہ انھیں نظر نہ آتا ہو۔ بیشک اللہ لوگوں پر ظلم

النَّاسَ شَيْـًٔا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ
نہیں کرتا لیکن لوگ ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔ اور جس دن وہ انھیں اکٹھا کرے گا

كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْۤا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ؕ قَدْ
تو انھیں ایسا محسوس ہوگا کہ گویا وہ دنیا میں ایک گھڑی ہی رہے تھے وہ آپس میں ایک دوسرے کو پہچان لیں گے کہ وہ

خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَاِمَّا
نقصان میں رہے جنھوں نے اللہ سے ملنے کو جھٹلایا تھا اور وہ ہدایت پانے والے نہ تھے۔ اور اگر

نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ
ہم آپ کو دکھا دیں وہ جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے یا آپ کو پہلے ہی اپنے پاس بلا لیں بہرحال انھیں ہماری طرف لوٹنا ہے

ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا
پھر اللہ گواہ ہے اس پر جو کچھ وہ کرتے تھے۔ اور ہر امت میں ایک رسول ہوا پس جب ہر

جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾
ان کا رسول ان کے پاس آیا اور ان میں انصاف سے فیصلہ کر دیا گیا اور ان پر ظلم نہیں ہوتا۔

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ لَّاۤ اَمْلِكُ
اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب آئے گا اگر تم سچے ہو۔ آپ فرمادیں کہ میں اپنی

لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ
جان کے برے بھلے کا ذاتی اختیار نہیں رکھتا مگر وہ جو اللہ چاہے۔ ہر گروہ کیلئے ایک وقت مقرر ہے جب ان کا مقررہ

اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۴۹﴾ قُلْ
وقت آئے گا تو اس میں نہ ایک گھڑی کم ہوگی اور نہ ایک گھڑی زیادہ۔ آپ فرمادیں

(ترجمہ صفر ساقب)

قاری حفاظ کا کوئی تلفظ غیر مکمل رہ گیا ہو تو معاف کر دیں۔ ترجمہ کرنے میں کوئی غلطی ہو گئی ہو تو اس کی نشاندہی فرما دیں۔ تمام قارئین سے گذارش ہے کہ اس کتاب کو پڑھنے سے پہلے اس کتاب کے مقصد کی تشریح اور مذاہب کے مطالعہ کے بارے میں ضرور پڑھ لیں۔ اس کتاب کے بارے میں کوئی بھی رائے دینے سے پہلے اس کتاب کو مکمل پڑھ لیں۔ اس کتاب کے بارے میں کوئی بھی رائے دینے سے پہلے اس کتاب کو مکمل پڑھ لیں۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

أَرَءَيْتُمْ إِنْ أَتَىٰكُمْ عَذَابُهُۥ بَيَٰتًا أَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ
کہو بتاؤ تو اگر اس کا عذاب تم پر رات کو آئے یا دن میں تو وہ کونسی چیز ہے جس کے لیے مجرم
ٱلْمُجْرِمُونَ ﴿٥٠﴾ أَثُمَّ إِذَا مَا وَقَعَ ءَامَنتُم بِهِۦٓ ءَآلْـَٰٔنَ وَقَدْ كُنتُم بِهِۦ
جلدی کرتے ہیں۔ کیا جب تم پر یہ واقع ہوگا اس وقت اس کا یقین کرو گے کیا اب مانتے ہو پہلے تو تم اس کی
تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٥١﴾ ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا۟ ذُوقُوا۟ عَذَابَ ٱلْخُلْدِ
جلدی مچا رہے تھے۔ پھر ظالموں سے کہا جائے گا کہ اب تم ہمیشہ جھیلو اپنے بدلے کا مزہ چکھتے
هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا بِمَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٥٢﴾ وَيَسْتَنۢبِـُٔونَكَ أَحَقٌّ هُوَ
تھے کیا بدلہ پاؤ گے مگر اپنی جو تم کماتے تھے۔ اور وہ تجھ سے پوچھتے ہیں کیا یہ وعدہ حق ہے
قُلْ إِى وَرَبِّىٓ إِنَّهُۥ لَحَقٌّ ۖ وَمَآ أَنتُم بِمُعْجِزِينَ ﴿٥٣﴾ وَلَوْ أَنَّ
آپ فرما دیں کیوں نہیں میرے رب کی قسم بیشک وہ حق ہے اور تم اس کو عاجز نہ کر سکو گے۔ اور اگر
لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِى ٱلْأَرْضِ لَٱفْتَدَتْ بِهِۦ ۗ وَأَسَرُّوا۟
ہر نفس کے لیے جو اس نے ظلم کیا جو کچھ زمین میں ہے البتہ وہ فدیہ میں دے دیتا اور وہ اپنے
ٱلنَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا۟ ٱلْعَذَابَ ۚ وَقُضِىَ بَيْنَهُم بِٱلْقِسْطِ وَهُمْ لَا
دل میں پچھتائیں گے جب عذاب دیکھا۔ اور ان میں انصاف سے فیصلہ کر دیا گیا اور ان پر
يُظْلَمُونَ ﴿٥٤﴾ أَلَآ إِنَّ لِلَّهِ مَا فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۗ أَلَآ إِنَّ
ظلم نہ کیا جائے گا۔ اور بیشک سب اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ اور اچھی طرح
وَعْدَ ٱللَّهِ حَقٌّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٥﴾ هُوَ يُحْىِۦ وَيُمِيتُ
جان لو کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ مگر ان میں اکثر لوگ نہیں جانتے۔ وہی جلاتا اور مارتا ہے
وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٥٦﴾ يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُم مَّوْعِظَةٌ مِّن
اور اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اے لوگو! تمہارے رب کے پاس سے تمہارے لیے نصیحت آئی
رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِى ٱلصُّدُورِ ۙ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٧﴾
اور دلوں کی صحت اور ہدایت اور رحمت ایمان والوں کے لیے۔
قُلْ بِفَضْلِ ٱللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِۦ فَبِذَٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوا۟ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا
اور آپ فرما دیں کہ اللہ ہی کا فضل اور اسی کی رحمت ہے اور چاہیے کہ اس پر خوشی کریں، وہ اس سب سے بہتر ہے

يَجْمَعُونَ ﴿٥٨﴾ قُلْ أَرَءَيْتُم مَّآ أَنزَلَ ٱللَّهُ لَكُم مِّن رِّزْقٍ فَجَعَلْتُم
جو وہ جمع کرتے ہیں۔ آپ فرما دیں کہ بھلا تم نے کبھی غور کیا کہ جو اللہ نے تمہارے لیے رزق اتارا اس میں تم نے
مِّنْهُ حَرَامًا وَحَلَٰلًا ۗ قُلْ ءَآللَّهُ أَذِنَ لَكُمْ أَمْ عَلَى ٱللَّهِ تَفْتَرُونَ ﴿٥٩﴾
اپنی طرف سے حلال اور حرام بنا لیا۔ آپ فرما دیں کیا اللہ نے تمہیں اس کی اجازت دی ہے یا اللہ پر جھوٹ باندھتے ہو؟
وَمَا ظَنُّ ٱلَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى ٱللَّهِ ٱلْكَذِبَ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ ۗ إِنَّ
اور کیا گمان ہے ان کا جو اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں قیامت میں ان کا کیا حال ہوگا۔ بیشک
ٱللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى ٱلنَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٦٠﴾ وَمَا
اللہ لوگوں پر فضل کرتا ہے مگر اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔ اور تم
تَكُونُ فِى شَأْنٍ وَمَا تَتْلُوا۟ مِنْهُ مِن قُرْءَانٍ وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ
کسی حال میں ہو گے جو اس قرآن میں سے کچھ پڑھو گے اور تم لوگ جو کوئی بھی
عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا إِذْ تُفِيضُونَ فِيهِ ۚ وَمَا يَعْزُبُ
کام کرو ہم تم پر گواہ ہوتے ہیں جب تم اس کے شروع کرتے ہو اور اللہ کے رب
عَن رَّبِّكَ مِن مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِى ٱلْأَرْضِ وَلَا فِى ٱلسَّمَآءِ وَلَآ
سے ذرہ برابر بھی کوئی چیز غائب نہیں نہ زمین میں نہ آسمان میں اور
أَصْغَرَ مِن ذَٰلِكَ وَلَآ أَكْبَرَ إِلَّا فِى كِتَٰبٍ مُّبِينٍ ﴿٦١﴾ أَلَآ إِنَّ أَوْلِيَآءَ
نہ کوئی چھوٹی اور نہ بڑی چیز مگر یہ کہ لکھی ہوئی ہے کھلی کتاب میں۔ سنو بیشک اللہ کے دوستوں
ٱللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٢﴾ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَكَانُوا۟
پر نہ خوف ہوگا اور وہ غمزدہ ہوں گے۔ وہ جو ایمان لائے اور
يَتَّقُونَ ﴿٦٣﴾ لَهُمُ ٱلْبُشْرَىٰ فِى ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا وَفِى ٱلْءَاخِرَةِ ۚ لَا
پرہیزگاری کرتے تھے۔ انہیں بشارت ہے دنیا کی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی۔ اللہ
تَبْدِيلَ لِكَلِمَٰتِ ٱللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ ٱلْفَوْزُ ٱلْعَظِيمُ ﴿٦٤﴾ وَلَا يَحْزُنكَ
کی باتیں بدل نہیں سکتیں۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔ اور ان کی باتیں آپ کو
قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّ ٱلْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۚ هُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلْعَلِيمُ ﴿٦٥﴾ أَلَآ إِنَّ لِلَّهِ

(فیصلہ حاشیہ)
اور قوموں کے درمیان قوت کو برتنا پیغمبر بتایا ہے اور سب انسان کا آپس نشش کے بے اور اس پیغمبر کے وہ اس کی نعمت کے نافل ہیں اگر ہر انسان ایک مال پر بتایا یا قومی ایک مال پر ہیں تو آپس کی نعمت کی بھی نافل ہ ہر ملک شقاوت ہے کہ ہر ہیں کو فروخت ہزاروں روپیہ یومیہ ہر تی ہے کہیں سو کوپس دیہ پیغمبر کی فروخت بھی نہیں ہوتی ایک مال کو دوسری مکان دوسری مال اور دوسری طرز پر ہوتے ہیں۔ اسی وقت وہ سب تعالیٰ کی نعمت کا نافل ہو جاتا ہے کے باوجود سب کچھ دیتی ہوئے کے پیغامات کچھ بول کچھ اور وہ ایک ہی مال پر ہونا تو الگ کا اس کی نعمت اور قدرت کا بھی نافل رہتا تو جب جدید ایک بڑی کی کمی ہوتی ہے تو اسی وقت

(ف) یہ حقیقت قرآن پاک کے نازل ہونے کی تیسری مثال ہے اللہ تعالیٰ نے اور مراتع کی ہے اللہ تعالیٰ پر گمراہی اور ضلالت ایک بھلک پیدا کرتے ہے جب قرآن دل میں اتر جاتا ہے اور ایمان حاصل ہو جاتا ہے تو دل کفر اور شرک کی بیماری سے پاک ہو جاتا ہے اور دل صحت یاب ہو کر ہدایت کی راہ پر گامزن ہو جاتا ہے درحقیقت قرآن رحمانی بیماریوں کے لیے شفا ہے جس طرح دنیا کی عمدہ سے عمدہ دوا بھی ہر بیمار کے لیے مفید نہیں ہوتی اسی طرح قرآن کریم سے بھی ہر انسان کو فائدہ نہیں پہنچتا بلکہ اس کے لیے ہدایت ہے جو اس کو پڑھ کر یا سن کر اس پر عمل کرتا ہے اور اس کے احکام کو اپنی زندگی کا دستور العمل بناتا ہے۔ ایسے ہی لوگوں کے لیے قرآن رحمت ہے اور یہی لوگ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے مستحق ہوتے ہیں۔ اس کے برخلاف جو لوگ قرآن کی تکذیب کرتے ہیں اور اس کی آیتوں کا مذاق اڑاتے ہیں وہ اس کی رحمت سے محروم رہتے ہیں اور ان کے حق میں قرآن کریم شفا اور رحمت نہیں بلکہ ان کے کفر و ضلالت میں اضافہ کا باعث ہوتا ہے۔ اس لیے ان کے حق میں قرآن کریم کا نزول ان کی ہلاکت اور بربادی کا سبب ہوتا ہے۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ قرآن کریم کا نزول اللہ کے فضل اور رحمت کا نتیجہ ہے اس لیے ان کو اس پر خوش ہونا چاہیے۔ یہ خوشی دنیا کی تمام خوشیوں سے بہتر ہے۔ اس لیے کہ دنیا کی خوشیاں فانی ہیں اور قرآن کریم کی خوشی باقی رہنے والی ہے۔ اس لیے کہ دنیا کی خوشیاں اللہ کی رحمت سے محروم کر دیتی ہیں اور قرآن کریم کی خوشی اللہ کی رحمت کا ذریعہ ہے۔ اس لیے کہ دنیا کی خوشیاں انسان کو اللہ سے غافل کر دیتی ہیں اور قرآن کریم کی خوشی اللہ کی یاد میں اضافہ کا سبب ہوتی ہے۔ اس لیے کہ دنیا کی خوشیاں انسان کو اللہ کی نافرمانی پر آمادہ کرتی ہیں اور قرآن کریم کی خوشی اللہ کی اطاعت پر آمادہ کرتی ہے۔ اس لیے کہ دنیا کی خوشیاں انسان کو اللہ کی نافرمانی پر آمادہ کرتی ہیں اور قرآن کریم کی خوشی اللہ کی اطاعت پر آمادہ کرتی ہے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ
جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ ان کی پیروی کرتے ہیں جو اللہ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَاۗءَ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا
کے سوا شریک بناتے ہیں۔ اور وہ گمان کی پیروی کرتے ہیں۔ اور وہ اٹکل کی باتیں کرتے
يَخْرُصُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ
ہیں۔ وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی کہ اس میں چین پاؤ۔ اور دن بنایا
مُبْصِرًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ
تاکہ دیکھ بھال کر روزی حاصل کرو۔ بیشک اس میں نشانیاں ہیں سننے والوں کے لیے۔ انھوں نے کہا کہ اللہ نے اپنے
وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ۭ هُوَ الْغَنِيُّ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ اِنْ
لیے اولاد بنائی ہے۔ پاک ہے وہ۔ وہ بے نیاز ہے۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ تمہارے پاس
عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍۢ بِهٰذَا ۭ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَي اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝
اس کی کوئی سند نہیں۔ کیا اللہ پر وہ بات بناتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں۔
قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَي اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ۝
آپ فرما دیں کہ وہ لوگ جو اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں وہ فلاح نہیں پائیں گے۔
مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ
دنیا کا کچھ عرصہ برت لیں گے۔ پھر ہمارے ہی طرف لوٹنا ہے۔ پھر ہم ان کے کفر کے بدلے انھیں سخت
الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ قَالَ
عذاب چکھائیں گے۔ اور انھیں نوح کا واقعہ پڑھ کر سناؤ۔ جب اس نے
لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ
اپنی قوم سے کہا اے میری قوم! اگر تم پر میرا یہاں رہنا اور اللہ کی نشانیاں یاد دلانا شاق گزرا ہے
اللّٰهِ فَعَلَي اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَاۗءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ
تو میں نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا۔ تم مل کر اپنا کام کرو اور اپنے جھوٹے معبودوں سمیت اپنا کام پکا کر لو۔ تمہارے کام کا کوئی
اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ۝ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ
تم پر کچھ گنجلک نہ رہے پھر جو ہو سکے میرا کر لو اور مجھے مہلت نہ دو پھر اگر تم منہ پھیرو تو

(بقیہ صفحہ سابقہ)
ہو سکتا ہے کہ کوئی شخص کسی کی بات سے سمجھے کہ یہ بھی اس میں شامل ہے اور اللہ کی شان کے خلاف ہے۔ شبہ کا کفر کی کوئی بات سے تعلق نہیں ہوتا۔ اور اگر کسی کو شبہ ہو بھی جائے تو اس کی تحقیق کرنی چاہیے نہ کہ اس کو کفر قرار دیا جائے۔ اس تحقیق کی مثال اللہ نے یہ بیان فرمائی ہے کہ جب حضرت موسیٰ نے فرعون سے کہا کہ میں رب العالمین کا بھیجا ہوا ہوں تو فرعون نے کہا کہ تم مجنون ہو۔ اس پر موسیٰ نے کہا کہ میں مجنون نہیں ہوں بلکہ رب العالمین کی طرف سے بھیجا ہوا ہوں۔ اس سے معلوم ہوا کہ کسی کی بات سے شبہ ہو جانا اس کے کفر کی دلیل نہیں ہوتا۔ اس کی تحقیق کرنی چاہیے۔ اور اگر کسی کی بات کفر ہو تو اس کو کافر کہنا چاہیے۔ اور ہر چیز کا دارومدار نیت پر ہے۔ اگر کسی کی نیت کفر کی نہیں ہے تو اس کو کافر کہنا درست نہیں ہے۔ اور ہر چیز کا دارومدار حقیقی مالک پر ہے۔

فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ اَنْ
میں تم سے کچھ اجرت نہیں مانگتا۔ میرا اجر تو اللہ پر ہے اور مجھے حکم ہے کہ میں
اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي
تسلیم کرنے والا بنوں۔ تو انھوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے اسے اور جو اس کے ساتھ کشتی میں
الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰۗىِٕفَ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ
تھے ان کو نجات دی اور ہم نے انھیں خلیفہ کیا اور جھٹلائیں آیتیں ہماری۔ اور جھٹلایا ان کو ہم نے ڈبو دیا۔
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ
تو دیکھو کیسا انجام ہوا ان ڈرے گئے لوگوں کا۔ پھر اس کے بعد ہم نے اور رسول
رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَاۗءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا
ان کی قوموں کی طرف بھیجے وہ ان کے پاس روشن دلیلیں لائے مگر وہ ایمان نہ لائے جسے پہلے
كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۭ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰي قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ۝
وہ جھٹلا چکے تھے ایسے ہی مہر لگ جاتی ہے سرکشوں کے دلوں پر
ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ
پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف اپنی نشانیاں دے کر
بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ۝ فَلَمَّا جَاۗءَهُمُ الْحَقُّ
بھیجا۔ تو انھوں نے تکبر کیا اور وہ مجرم لوگ تھے۔ تو جب ان کے پاس ہماری طرف
مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ
سے حق آیا تو بولے "یہ تو کھلا جادو ہے"۔ موسیٰ نے کہا حق کی نسبت ایسا
لِلْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَكُمْ ۭ اَسِحْرٌ هٰذَا ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ۝ قَالُوْٓا
کہتے ہو جبکہ وہ تمھارے پاس آیا، کیا یہ جادو ہے؟ اور جادوگر ہرگز کامیاب نہیں ہوتے"۔ بولے
اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَاۗءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَاۗءُ
کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ ہمیں اس سے پھیر دو جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا؟ اور زمین پر تم دونوں بڑے
فِي الْاَرْضِ ۭ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ
بنے رہو۔ اور ہم تم پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے"۔ اور فرعون بولا "ہر جادوگر علم والے کو

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿٧٩﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا
میرے پاس لے کر آؤ ۔" پھر جب جادوگر آئے تو ان سے موسیٰ نے کہا "کر ڈالو
مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿٨٠﴾ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ
جو تمھیں ڈالنا ہے ۔" پھر جب انھوں نے ڈالا، موسیٰ نے کہا "یہ جو تم لائے ہو یہ
السِّحْرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨١﴾
جادو ہے اب اللہ یقیناً اسے باطل کر دے گا ۔ اللہ مفسدوں کا کام نہیں بنایا کرتا ۔
وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى ع ١٣
اور اللہ اپنی باتوں سے حق کو حق کر دکھاتا ہے ۔ چاہے مجرم لوگ برا مانیں ۔ تو موسیٰ پر ایمان نہ لائے
اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰي خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ
سوائے اس کی قوم کی اولاد سے کچھ لوگ ۔ فرعون اور اس کے درباریوں سے ڈرتے ہوئے کہ کہیں
اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ۭ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ
یہ انھیں آزمائش میں نہ ڈال دیں ۔ بیشک فرعون زمین پر بڑا بنا ہوا تھا اور بیشک وہ حد سے
الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ
گزرنے والا تھا ۔ اور موسیٰ نے کہا کہ اے میری قوم! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو
فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿٨٤﴾ فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا
اسی پر بھروسہ کرو اگر تم مسلمان ہو ۔" وہ بولے "ہم نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا
رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ
اے ہمارے پالنے والے! ہم کو ظالم لوگوں کے لیے آزمائش نہ بنانا ۔ اور اپنی رحمت سے ہمیں کافروں
مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ
سے نجات دے ۔" اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کو وحی بھیجی کہ مصر میں
لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۭ
اپنی قوم کے لیے مکانات بناؤ اور اپنے گھروں کو عبادت کی جگہ کرو اور نماز قائم رکھو
وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ
اور مومنوں کو خوشخبری سناؤ ۔ اور موسیٰ نے عرض کی کہ اے ہمارے رب! تو نے فرعون اور اس کے

مَلَا۟ هٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ
درباریوں کو دنیا کی زینت اور مال دنیا کی زندگی میں دیئے ۔ اے رب ہمارے! اس لیے کہ تیری راہ
سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ
سے بہکا دیں ۔ اے ہمارے رب! ان کے مال برباد کر دے اور ان کے دل سخت کر دے
فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٨٨﴾ قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ
کہ وہ ایمان نہ لائیں جب تک دردناک عذاب نہ دیکھ لیں ۔" فرمایا تم دونوں کی دعا
دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٩﴾
قبول ہوئی تم ثابت قدم رہو اور نادانوں کی راہ نہ چلو ۔"
وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ
اور ہم بنی اسرائیل کو دریا کے پار لے گئے تو فرعون اور اس کے لشکریوں نے ان کا پیچھا کیا
بَغْيًا وَّعَدْوًا ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ
سرکشی اور ظلم سے ۔ یہاں تک کہ جب وہ ڈوبنے لگا تو بولا کہ میں ایمان لایا کہ کوئی معبود نہیں
اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩٠﴾
سوائے اس کے جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے اور میں مسلمانوں میں سے ہوں ۔"
آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٩١﴾ فَالْيَوْمَ
اب بنا چلا اور پہلے سے نافرمان رہا اور تو فسادیوں میں سے تھا ۔ اور آج
نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ
ہم تیرے بدن کو بچا لیں گے کہ تو اپنے بعد میں آنیوالوں کے لیے نشانی ہو جائے اور بیشک لوگ ہماری
النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ
آیتوں سے غافل ہیں ۔ اور بیشک ہم نے بنی اسرائیل کو عزت کی
صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى جَآءَهُمُ
جگہ دی اور انھیں اچھی روزی عطا کی تو علم آنے کے بعد اختلاف
الْعِلْمُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا
نہ کرتے ۔ بیشک تمھارا رب قیامت کے دن ان میں فیصلہ کر دے گا جس بات میں وہ

ف ۲۵ قرآن مجید کا یہ بیان موجود ہے کہ فرعون کی لاش صحیح و سالم لندن کے عجائب گھر میں موجود ہے اور دنیا اسے دیکھ رہی ہے کہ یہ اس شخص کی لاش ہے جس نے خدائی کا دعویٰ کیا تھا اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ بعد سے لوگ عبرت نشانیوں سے غافل ہیں۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٩٣﴾ وَإِن كُنتَ فِي شَكٍّ مِّمَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ فَسْئَلِ
جھگڑتے تھے۔ اور اگر آپ کو کچھ شبہ ہو اس میں جو ہم نے آپ کی طرف اتارا ہے تو ان سے
الَّذِينَ يَقْرَءُونَ الْكِتَابَ مِن قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِن
پوچھ دیکھیں جو آپ سے پہلے کتاب پڑھتے والے ہیں بیشک آپ کے پاس آپ کے رب کی طرف سے
رَّبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿٩٤﴾ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الَّذِينَ
حق آیا تو آپ ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں اور ہرگز ان میں نہ ہونا جنھوں نے
كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَتَكُونَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٩٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ حَقَّتْ
اللہ کی آیتیں جھٹلائیں کہ آپ خسارے والوں میں سے ہو جائیں۔ اور بیشک وہ لوگ جن پر ثابت ہو
عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٩٦﴾ وَلَوْ جَاءَتْهُمْ كُلُّ آيَةٍ
رب کی بات قائم ہو چکی ہے ہرگز ایمان نہ لائیں گے۔ اگرچہ سب نشانیاں ان کے پاس آئیں
حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٩٧﴾ فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ آمَنَتْ
جبکہ وہ دردناک عذاب نہ دیکھ لیں گے۔ کوئی بستی ایسی نہ ہوئی کہ ایمان لاتی تو اس کا
فَنَفَعَهَا إِيمَانُهَا إِلَّا قَوْمَ يُونُسَ ۖ لَمَّا آمَنُوا كَشَفْنَا عَنْهُمْ
ایمان کام آتا ہاں یونس کی قوم جب ایمان لائے ہم نے ان سے رسوائی کا
عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ﴿٩٨﴾
عذاب دنیا کی زندگی میں ہٹا دیا اور ایک وقت تک دنیا سے آرام اٹھانے دیا۔
وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَآمَنَ مَن فِي الْأَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيعًا ۚ أَفَأَنتَ
اور اگر آپ کا رب چاہتا تو زمین میں جتنے ہیں سب کے سب ایمان لے آتے۔ تو کیا آپ
تُكْرِهُ النَّاسَ حَتَّىٰ يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٩٩﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَن
لوگوں کو مجبور کریں گے یہاں تک کہ وہ مومن ہو جائیں اور کسی کی قدرت نہیں کہ
تُؤْمِنَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ
بغیر اللہ کے حکم کے ایمان لے آئے اور عذاب ان پر ڈالتا ہے جو
لَا يَعْقِلُونَ ﴿١٠٠﴾ قُلِ انظُرُوا مَاذَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَ
عقل سے کام نہیں لیتے آپ فرما دیں دیکھو آسمانوں اور زمین میں کیا ہے اور

تُغْنِي الْآيَاتُ وَالنُّذُرُ عَن قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠١﴾ فَهَلْ
اللہ کی آیتیں اور اس کے رسول انھیں کچھ نہیں دیتے جن کے نصیب میں ایمان نہیں تو انھیں کاہے کا
يَنتَظِرُونَ إِلَّا مِثْلَ أَيَّامِ الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلِهِمْ ۚ قُلْ
انتظار ہے مگر انہی لوگوں کے دنوں کا سا جو ان سے پہلے ہو گزرے۔ آپ فرما دیں
فَانتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُنتَظِرِينَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ نُنَجِّي رُسُلَنَا
تم انتظار کرو میں بھی تمھارے ساتھ انتظار کرتا ہوں پھر ہم اپنے رسولوں اور ان پر
وَالَّذِينَ آمَنُوا كَذَٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نُنجِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾ قُلْ يَا
ایمان لانے والوں کو نجات دیں گے۔ یہ ہم پر حق ہے کہ ہم مومنوں کو نجات دیں ﴿١٠﴾ آپ فرما دیں اے
أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنتُمْ فِي شَكٍّ مِّن دِينِي فَلَا أَعْبُدُ الَّذِينَ
لوگو! اگر تم میرے دین کی طرف سے کسی شبے میں مبتلا ہو تو میں تو ان کی ہرگز عبادت نہ کروں گا
تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِنْ أَعْبُدُ اللَّهَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ
جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو ہاں میں اس اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمھیں موت دے گا
وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٤﴾ وَأَنْ أَقِمْ وَجْهَكَ
اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں ایمان والوں میں سے ہوں اور یہ کہ اپنا منہ دین کے لیے
لِلدِّينِ حَنِيفًا ۖ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٥﴾ وَلَا تَدْعُ مِن
سیدھا رکھیں کسی سے الگ ہو کر۔ اور ہرگز شرک کرنے والوں میں سے نہ ہونا اور اللہ کے سوا اس کو
دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۖ فَإِن فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذًا مِّنَ
نہ پکاریں جو آپ کا بھلا کر سکے نہ برا پھر اگر ایسا کر گزرے تو اس وقت آپ ناانصاف
الظَّالِمِينَ ﴿١٠٦﴾ وَإِن يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۖ وَإِن
ظالموں میں سے ہوں گے۔ اور اگر آپ کو اللہ کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کا کوئی ٹالنے والا نہیں اس کے سوا۔ اور
يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ ۚ يُصِيبُ بِهِ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ
اگر آپ کو بھلائی چاہے تو اس کے فضل کا کوئی روکنے والا نہیں اسے پہنچاتا ہے اپنے بندوں میں سے جسے چاہے
وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٧﴾ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الْحَقُّ مِن
اور وہی بخشنے والا اور مہربان ہے۔ آپ فرما دیں اے لوگو! تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے

ف ٢٧ مقصد یہ ہے کہ خوشی کے زمانے کا انتظار کرنا بھی موجب خوشی ہوتا ہے۔

ف ٢٨ اس سے مراد یہ ہے کہ جب انسان کا اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق ہو جاتا ہے تب ایمان لانا کہتے ہیں تو اس سے تمام ظلمتیں کافور ہو جاتی ہیں اور انکی جگہ رحمتیں لے لیتی ہیں اور قیامت

ع ١٢

کے دن یہ انوار کی استعداد اتنی زیادہ ہو گی کہ نور نور کو اپنے میں جذب کر لے گا جیسے جنت میں داخل ہونا کہتے ہیں کہ گھر اس دن غلام کشش رکھتا ہو گا ظلمت ظلمت کو جذب کر لیگی۔ اور نور نور کو جذب کر لے گا۔ چونکہ جنت نور کا منبع ہے اس لئے نور والے اس میں کھنچے چلے جائیں گے اسی طرح دوزخ ظلمت کا منبع ہے اور ظل ظلمت اس کی طرف کھنچے چلے جائیں گے جسے جہنم میں داخل ہونا کہتے ہیں۔

ف ٢٩ یہ بظاہر سرکار دو عالم ﷺ کو خطاب ہے مگر تمام مومنین اس مخاطب میں شامل ہیں۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ جب تو سب سے الگ ہو کر اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو تو کسی دوسرے کی طرف توجہ نہ ہونے پائے کیونکہ یہ شرک فی العبادت ہے۔

ف ٣٠ یہ خطاب عام ہے اور اس طرح رسول اللہ ﷺ بھی داخل ہیں کہ آپ کو بھی کہا جا رہا ہے جو بات ہدایت کی ہے سچ کہہ دینا چاہئے لیکن خاص کر یہ کہنا کہ بات ایسی ہی کہو جسے مخاطب بھی انصاف کرے دھونس کی بات نہ کرو کو اور تو اور سمجھا جائے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

ربكم فمن اهتدى فانما يهتدي لنفسه ومن ضل
حق آیا کہ جو ہدایت پائے وہ اپنے ہی نفس کے لیے ہدایت پاتا ہے اور جو گمراہ ہو
فانما يضل عليها وما انا عليكم بوكيل ﴿١٠٨﴾ واتبع ما يوحى
وہ اپنے ہی لیے گمراہ ہوتا ہے اور میں کچھ تمہارا ذمہ دار نہیں اور اس پر چلو جو آپ پر وحی
اليك واصبر حتى يحكم الله وهو خير الحكمين ﴿١٠٩﴾
ہوتی ہے اور صبر کرو یہاں تک کہ اللہ حکم فرمائے اور وہ سب سے بہتر حکم فرمانے والا ہے۔

الر كتب احكمت ايته ثم فصلت من لدن حكيم خبير ﴿١﴾
الف لام را یہ کتاب ہے جس کی آیتیں محکم کی گئیں اور مفصل بھی یہ اس حکیم اور خبیر کی طرف سے ہے۔

الا تعبدوا الا الله انني لكم منه نذير وبشير ﴿٢﴾ وان
کہ اللہ کی عبادت کرو۔ بیشک میں تمہارے لیے اس کی طرف سے ڈر سنانے والا اور خوشخبری سنانے والا ہوں اور یہ کہ
استغفروا ربكم ثم توبوا اليه يمتعكم متاعا حسنا
اپنے رب سے معافی چاہو پھر اس سے توبہ کرو پھر تمہیں بہت اچھا انعام دے گا
الى اجل مسمى ويؤت كل ذي فضل فضله وان
ایک مقررہ وعدے تک اور ہر فضیلت والے کو اپنا فضل عطا کرے گا اور اگر
تولوا فاني اخاف عليكم عذاب يوم كبير ﴿٣﴾ الى الله مرجعكم
منہ پھیرو تو میں تم پر بڑے دن کے عذاب کا خوف کرتا ہوں۔ تمہیں اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے
وهو على كل شيء قدير ﴿٤﴾ الا انهم يثنون صدورهم
اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔ وہ اپنے سینے مڑ رہے ہیں۔
ليستخفوا منه الا حين يستغشون ثيابهم يعلم ما
کہ اللہ سے چھپ جائیں جس وقت وہ اپنے کپڑوں سے سارا بدن ڈھانپ لیتے ہیں اس وقت بھی اللہ ان کا
يسرون وما يعلنون انه عليم بذات الصدور ﴿٥﴾
چھپا اور ظاہر سب کچھ جانتا ہے یقیناً وہ دلوں کی بات جاننے والا ہے۔

وما من دآبة في الارض الا على الله رزقها
اور زمین پر چلنے والا کوئی جاندار ایسا نہیں جس کا رزق اللہ کے ذمے ہو
ويعلم مستقرها ومستودعها ۚ كل في كتب مبين ﴿٦﴾ وهو الذي
اور وہ جانتا ہے اس کی جائے رہائش اور سونپے جانے کی جگہ سب کچھ روشن کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ اور وہی ہے جس نے
خلق السموت والارض في ستة ايام وكان عرشه على الماء
آسمانوں اور زمین کو چھ دن (ادوار) میں بنایا اور اس کا عرش پانی پر تھا
ليبلوكم ايكم احسن عملا ولئن قلت انكم مبعوثون من
کہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کس کا عمل اچھا ہے۔ اگر آپ فرمائیں گے کہ تم مرنے کے بعد
بعد الموت ليقولن الذين كفروا ان هذا الا سحر مبين ﴿٧﴾
اٹھائے جاؤ گے تو کافر یقیناً کہیں گے کہ یہ کھلا جادو ہے۔
ولئن اخرنا عنهم العذاب الى امة معدودة ليقولن ما
اور اگر ہم ان سے کچھ مدت کے لیے عذاب ہٹا دیں تو ضرور کہیں گے اسے
يحبسه ۗ الا يوم ياتيهم ليس مصروفا عنهم وحاق بهم
کس نے روکا ہے جس دن وہ ان پر آئے گا کہ وہ اس سے چھٹکارا پا سکیں گے اور وہی عذاب انہیں
ما كانوا به يستهزءون ﴿٨﴾ ولئن اذقنا الانسان منا رحمة
گھیرے گا جس کی یہ ہنسی اڑاتے تھے۔ اور اگر ہم آدمی کو اپنی کسی رحمت کا مزہ دیں
ثم نزعناها منه انه ليئوس كفور ﴿٩﴾ ولئن اذقنه نعماء بعد ضراء
پھر اسے اس سے چھین لیں تو وہ بڑا ناامید اور ناشکرا ہو جاتا ہے۔ اور اگر ہم اسے نعمت کا مزہ دیں اس مصیبت کے بعد
مسته ليقولن ذهب السيات عني ۚ انه لفرح فخور ﴿١٠﴾ الا الذين
جو اسے پہنچی تھی تو وہ کہے گا کہ تکلیفیں مجھ سے دور ہوئیں بیشک وہ خوش ہونے والا اور فخر کرنے والا ہے۔ مگر جنہوں نے
صبروا وعملوا الصلحت اولئك لهم مغفرة واجر كبير ﴿١١﴾
صبر کیا اور نیک کام کیے ان کے لیے بخشش ہے اور بہت بڑا ثواب ہے۔
فلعلك تارك بعض ما يوحى اليك وضايق به صدرك ان
تو کیا جو وحی آپ کی طرف ہوتی ہے تو اس میں سے کچھ چھوڑ دو گے اور اس پر دل میں تنگی محسوس کرو گے اس بنا پر

ف ١ ھوا اس کا ترجمہ یہ کرتے ہیں کہ اس کا عرش پانی پر تھا اور اللہ تعالیٰ عرش پر تھا جنہوں نے ایسا لکھا کیا وہ جھوٹے ہیں اس سے تو اللہ تعالیٰ ایسی چیزیں کیا ہے کوئی انعالے اپنے اس بیان سے انہوں نے خالق میں مخلوق کی صفت پیدا کر دی ہے اور عقل سے یہ بات طاہر ہوتی ہے کہ انعالے والی چیز اس چیز سے جس کو وہ انعالے قوت میں زیادہ ہوتی ہے اللہ تعالیٰ نے تکمیل اس کے آسمان ہو یا زمین جن یا انس سورج یا چاند اپنے دین کو اور اپنے حکم کو پانی کے اوپر محمول فرمایا۔

درحقیقت اللہ تعالیٰ نے آسمان کی تخلیق کے بعد اس کو مرکز انوار قرار دیا جس کو عرش کہتے ہیں اور اس نور نے تمام کائنات کا احاطہ کر لیا اور وہ نور تمام خلائق اشیائے

ع ١٢

عالم اس کے جلوہ گر ہوا۔ یہ نور ذاتی جملہ صفات عالیہ کا منظر ہے اور اسی نور میں دیکھنے اور سننے کی طاقت ہے۔

ف ٢ ابتلاء اور آزمائش کے دو مقصد ہوتے ہیں ایک تو یہ کہ امتحان لینے والا اس شخص کی لیاقت و صلاحیت سے پوری طرح باخبر ہو جائے یا یہ کہ اس کی لیاقت و صلاحیت کا معین کو پوری طرح علم ہو مگر نوروں کی نظر میں اس کی حالت کا پتہ کرنا مقصود ہو کہ وہ کس قابلیت و صلاحیت کا مالک

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

ربكم فمن اهتدى فانما يهتدي لنفسه ومن ضل
حق آیا کہ جو ہدایت پائے وہ اپنے ہی نفس کے لیے ہدایت پاتا ہے اور جو گمراہ ہو
فانما يضل عليها وما انا عليكم بوكيل ﴿١٠٨﴾ واتبع ما يوحى
وہ اپنے ہی لیے گمراہ ہوتا ہے اور میں کچھ تمہارا ذمہ دار نہیں اور اس پر چلو جو آپ پر وحی
اليك واصبر حتى يحكم الله وهو خير الحكمين ﴿١٠٩﴾
ہوتی ہے اور صبر کرو یہاں تک کہ اللہ حکم فرمائے اور وہ سب سے بہتر حکم فرمانے والا ہے۔

الر كتب احكمت ايته ثم فصلت من لدن حكيم خبير ﴿١﴾
الف لام را یہ کتاب ہے جس کی آیتیں محکم کی گئیں اور مفصل بھی یہ اس حکیم اور خبیر کی طرف سے ہے۔

الا تعبدوا الا الله انني لكم منه نذير وبشير ﴿٢﴾ وان
کہ اللہ کی عبادت کرو۔ بیشک میں تمہارے لیے اس کی طرف سے ڈر سنانے والا اور خوشخبری سنانے والا ہوں اور یہ کہ
استغفروا ربكم ثم توبوا اليه يمتعكم متاعا حسنا
اپنے رب سے معافی چاہو پھر اس سے توبہ کرو پھر تمہیں بہت اچھا انعام دے گا
الى اجل مسمى ويؤت كل ذي فضل فضله وان
ایک مقررہ وعدے تک اور ہر فضیلت والے کو اپنا فضل عطا کرے گا اور اگر
تولوا فاني اخاف عليكم عذاب يوم كبير ﴿٣﴾ الى الله مرجعكم
منہ پھیرو تو میں تم پر بڑے دن کے عذاب کا خوف کرتا ہوں۔ تمہیں اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے
وهو على كل شيء قدير ﴿٤﴾ الا انهم يثنون صدورهم
اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔ وہ اپنے سینے مڑ رہے ہیں۔
ليستخفوا منه الا حين يستغشون ثيابهم يعلم ما
کہ اللہ سے چھپ جائیں جس وقت وہ اپنے کپڑوں سے سارا بدن ڈھانپ لیتے ہیں اس وقت بھی اللہ ان کا
يسرون وما يعلنون انه عليم بذات الصدور ﴿٥﴾
چھپا اور ظاہر سب کچھ جانتا ہے یقیناً وہ دلوں کی بات جاننے والا ہے۔

وما من دآبة في الارض الا على الله رزقها
اور زمین پر چلنے والا کوئی جاندار ایسا نہیں جس کا رزق اللہ کے ذمے ہو
ويعلم مستقرها ومستودعها ۚ كل في كتب مبين ﴿٦﴾ وهو الذي
اور وہ جانتا ہے اس کی جائے رہائش اور سونپے جانے کی جگہ سب کچھ روشن کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ اور وہی ہے جس نے
خلق السموت والارض في ستة ايام وكان عرشه على الماء
آسمانوں اور زمین کو چھ دن (ادوار) میں بنایا اور اس کا عرش پانی پر تھا
ليبلوكم ايكم احسن عملا ولئن قلت انكم مبعوثون من
کہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کس کا عمل اچھا ہے۔ اگر آپ فرمائیں گے کہ تم مرنے کے بعد
بعد الموت ليقولن الذين كفروا ان هذا الا سحر مبين ﴿٧﴾
اٹھائے جاؤ گے تو کافر یقیناً کہیں گے کہ یہ کھلا جادو ہے۔
ولئن اخرنا عنهم العذاب الى امة معدودة ليقولن ما
اور اگر ہم ان سے کچھ مدت کے لیے عذاب ہٹا دیں تو ضرور کہیں گے اسے
يحبسه ۗ الا يوم ياتيهم ليس مصروفا عنهم وحاق بهم
کس نے روکا ہے جس دن وہ ان پر آئے گا کہ وہ اس سے چھٹکارا پا سکیں گے اور وہی عذاب انہیں
ما كانوا به يستهزءون ﴿٨﴾ ولئن اذقنا الانسان منا رحمة
گھیرے گا جس کی یہ ہنسی اڑاتے تھے۔ اور اگر ہم آدمی کو اپنی کسی رحمت کا مزہ دیں
ثم نزعناها منه انه ليئوس كفور ﴿٩﴾ ولئن اذقنه نعماء بعد ضراء
پھر اسے اس سے چھین لیں تو وہ بڑا ناامید اور ناشکرا ہو جاتا ہے۔ اور اگر ہم اسے نعمت کا مزہ دیں اس مصیبت کے بعد
مسته ليقولن ذهب السيات عني ۚ انه لفرح فخور ﴿١٠﴾ الا الذين
جو اسے پہنچی تھی تو وہ کہے گا کہ تکلیفیں مجھ سے دور ہوئیں بیشک وہ خوش ہونے والا اور فخر کرنے والا ہے۔ مگر جنہوں نے
صبروا وعملوا الصلحت اولئك لهم مغفرة واجر كبير ﴿١١﴾
صبر کیا اور نیک کام کیے ان کے لیے بخشش ہے اور بہت بڑا ثواب ہے۔
فلعلك تارك بعض ما يوحى اليك وضايق به صدرك ان
تو کیا جو وحی آپ کی طرف ہوتی ہے تو اس میں سے کچھ چھوڑ دو گے اور اس پر دل میں تنگی محسوس کرو گے اس بنا پر

ف ١ ھوا اس کا ترجمہ یہ کرتے ہیں کہ اس کا عرش پانی پر تھا اور اللہ تعالیٰ عرش پر تھا جنہوں نے ایسا لکھا کیا وہ جھوٹے ہیں اس سے تو اللہ تعالیٰ ایسی چیزیں کیا ہے کوئی انعالے اپنے اس بیان سے انہوں نے خالق میں مخلوق کی صفت پیدا کر دی ہے اور عقل سے یہ بات طاہر ہوتی ہے کہ انعالے والی چیز اس چیز سے جس کو وہ انعالے قوت میں زیادہ ہوتی ہے اللہ تعالیٰ نے تکمیل اس کے آسمان ہو یا زمین جن یا انس سورج یا چاند اپنے دین کو اور اپنے حکم کو پانی کے اوپر محمول فرمایا۔

درحقیقت اللہ تعالیٰ نے آسمان کی تخلیق کے بعد اس کو مرکز انوار قرار دیا جس کو عرش کہتے ہیں اور اس نور نے تمام کائنات کا احاطہ کر لیا اور وہ نور تمام خلائق اشیائے

ع ١٢

عالم اس کے جلوہ گر ہوا۔ یہ نور ذاتی جملہ صفات عالیہ کا منظر ہے اور اسی نور میں دیکھنے اور سننے کی طاقت ہے۔

ف ٢ ابتلاء اور آزمائش کے دو مقصد ہوتے ہیں ایک تو یہ کہ امتحان لینے والا اس شخص کی لیاقت و صلاحیت سے پوری طرح باخبر ہو جائے یا یہ کہ اس کی لیاقت و صلاحیت کا معین کو پوری طرح علم ہو مگر نوروں کی نظر میں اس کی حالت کا پتہ کرنا مقصود ہو کہ وہ کس قابلیت و صلاحیت کا مالک

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

يَقُولُوا لَوْلَآ أُنزِلَ عَلَيْهِ كَنزٌ أَوْ جَآءَ مَعَهُۥ مَلَكٌ ۚ إِنَّمَآ أَنتَ نَذِيرٌ ۚ
کہ وہ کہتے ہیں کہ ان کے ساتھ کوئی خزانہ کیوں نہ اترا یا انکے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہ آیا، آپ تو اللہ کے مقرر کئے ہوئے ڈرانے والے ہیں

وَٱللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ وَكِيلٌ ﴿١٢﴾ أَمْ يَقُولُونَ ٱفْتَرَىٰهُ ۖ قُلْ فَأْتُوا۟
اور اللہ ہر چیز پر محافظ ہے۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ انھوں نے اپنے دل سے گڑھ لیا ہے آپ فرما دیں

بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهِۦ مُفْتَرَيَٰتٍ وَٱدْعُوا۟ مَنِ ٱسْتَطَعْتُم مِّن دُونِ
گڑھی ہوئی سی دس سورتیں لے آؤ اور اللہ کے سوا جس جس کو بھی تم بُلا سکتے ہو سب کو

ٱللَّهِ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ﴿١٣﴾ فَإِلَّمْ يَسْتَجِيبُوا۟ لَكُمْ فَٱعْلَمُوٓا۟ أَنَّمَآ
بُلا لو اگر تم سچے ہو۔ پس اگر وہ تمھاری اس بات کو پورا نہ کر سکیں تو سمجھ لو کہ وہ

أُنزِلَ بِعِلْمِ ٱللَّهِ وَأَن لَّآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَهَلْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ ﴿١٤﴾
اللہ ہی کے علم سے اترا ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں تو کیا اب تم تسلیم کرتے ہو۔

مَن كَانَ يُرِيدُ ٱلْحَيَوٰةَ ٱلدُّنْيَا وَزِينَتَهَا نُوَفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَٰلَهُمْ
جو دنیا کی زندگی اور اس کی زینت چاہتا ہو ہم اس میں ان کا پورا پھل دے

فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ ﴿١٥﴾ أُو۟لَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِى
دیں گے اور اس میں کمی نہ کریں گے۔ یہ وہ ہیں جن کے لیے آخرت میں کوئی حصہ

ٱلْءَاخِرَةِ إِلَّا ٱلنَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا۟ فِيهَا وَبَٰطِلٌ مَّا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ
نہیں۔ سوائے آگ کے اور ضائع ہو گیا وہ جو کچھ اس دنیا میں کرتے تھے اور ان کے عمل باطل ہو گئے۔

أَفَمَن كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِۦ وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِن
کیا وہ شخص جو اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہو اور اس پر اللہ کی طرف سے گواہی آئے ف۵ اور اس

قَبْلِهِۦ كِتَٰبُ مُوسَىٰٓ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِۦ ۚ
سے پہلے موسیٰ کی کتاب جو پیشوا اور رحمت ہے۔ وہ اس پر ایمان لاتے ہیں۔ اور

وَمَن يَكْفُرْ بِهِۦ مِنَ ٱلْأَحْزَابِ فَٱلنَّارُ مَوْعِدُهُۥ ۚ فَلَا تَكُ فِى مِرْيَةٍ
جو اس کا منکر ہو۔ سارے گروہوں میں تو اس کا ٹھکانہ آگ ہے تو اے سننے والے! تجھے کچھ شک نہ ہو

مِّنْهُ ۚ إِنَّهُ ٱلْحَقُّ مِن رَّبِّكَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٧﴾
اس سے۔ بیشک وہ حق ہے تیرے رب کی طرف سے۔ لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے۔

۱۳:۱۱ ۱۴:۱۱ ۳۰:۱۰

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ ٱفْتَرَىٰ عَلَى ٱللَّهِ كَذِبًا ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ يُعْرَضُونَ
اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ بولے۔ وہ اپنے رب کے حضور پیش کیے

عَلَىٰ رَبِّهِمْ وَيَقُولُ ٱلْأَشْهَٰدُ هَٰٓؤُلَآءِ ٱلَّذِينَ كَذَبُوا۟ عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ
جائیں گے اور گواہ کہیں گے کہ یہ ہیں وہ لوگ جنھوں نے اپنے رب پر جھوٹ بولا تھا

أَلَا لَعْنَةُ ٱللَّهِ عَلَى ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿١٨﴾ ٱلَّذِينَ يَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ
یقیناً ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔ جو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں

ٱللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُم بِٱلْءَاخِرَةِ هُمْ كَٰفِرُونَ ﴿١٩﴾ أُو۟لَٰٓئِكَ لَمْ
اور اس میں کجی چاہتے ہیں۔ اور وہی آخرت کے منکر ہیں۔ وہ اللہ کو

يَكُونُوا۟ مُعْجِزِينَ فِى ٱلْأَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُم مِّن دُونِ ٱللَّهِ مِنْ
عاجز نہیں کر سکتے زمین میں اور نہ اللہ کے سوا ان کا کوئی

أَوْلِيَآءَ ۘ يُضَٰعَفُ لَهُمُ ٱلْعَذَابُ ۚ مَا كَانُوا۟ يَسْتَطِيعُونَ ٱلسَّمْعَ وَ
حامی ہے۔ انھیں عذاب پر عذاب ہوگا وہ سن نہیں سکیں گے اور

مَا كَانُوا۟ يُبْصِرُونَ ﴿٢٠﴾ أُو۟لَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ خَسِرُوٓا۟ أَنفُسَهُمْ وَضَلَّ
نہ دیکھ سکیں گے وہ وہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنی جانوں کو نقصان میں ڈالا اور ان سے

عَنْهُم مَّا كَانُوا۟ يَفْتَرُونَ ﴿٢١﴾ لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِى ٱلْءَاخِرَةِ هُمُ
وہ باتیں گم ہو گئیں جو باتیں وہ جوڑتے تھے یقیناً آخرت میں وہی سب سے زیادہ

ٱلْأَخْسَرُونَ ﴿٢٢﴾ إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ وَأَخْبَتُوٓا۟
نقصان میں ہیں۔ بیشک جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے اور اپنے رب کی طرف

إِلَىٰ رَبِّهِمْ أُو۟لَٰٓئِكَ أَصْحَٰبُ ٱلْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَٰلِدُونَ ﴿٢٣﴾ مَثَلُ
رجھکے ہوئے۔ وہی لوگ جنت والے ہیں۔ اور وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

ٱلْفَرِيقَيْنِ كَٱلْأَعْمَىٰ وَٱلْأَصَمِّ وَٱلْبَصِيرِ وَٱلسَّمِيعِ ۚ هَلْ يَسْتَوِيَانِ
فریقوں کا حال ایسا ہے جیسے ایک اندھا اور بہرا اور دوسرا دیکھنے اور سننے والا۔ کیا ان دونوں کا حال ایک جیسا

مَثَلًا ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِۦٓ إِنِّى لَكُمْ
ہو سکتا ہے کیا تم اس پر غور نہیں کرتے۔ اور بیشک ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا، کہ میں تمھیں

۱۸:۱۱ ۲۵:۱۱

منزل ۳

حاشیہ صفحہ سابقہ

دراصل جو کچھ اسے دنیا میں حاصل ہوتا ہے اسی میں اللہ تعالیٰ اس کی خواہش کے مطابق بیش و عشرت عطا رہتا ہے اور وہ اسی تھوڑے میں ایک بھرار کے مانند زندگی گزار تا ہے اس کو تمام کچھ وہی محسوس ہوتا ہے جو ایک بادشاہ یا نواب یا رئیس کو نصیب ہوتا ہے۔

ف ۵ درحقیقت جب اللہ تعالیٰ کسی رسول کو دنیا میں بھیجتا ہے۔ تو اس کے پیچھے پیچھے ایک شاہد بھی بھیج رہتا ہے۔ جو اس کی نبوت کی تصدیق کرتا ہے اگر ایسا نہ ہو تو آسمان ٹوٹ پڑے۔ اور زمین کا سینہ شق ہو جائے اور نظام عالم درہم برہم ہو جائے کہ ایک اللہ

قتالی کا سچا رسول پکار پکار کر کہہ رہا ہے کہ اے لوگو! میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں تو کوئی ایک آدمی بھی اس کی گواہی دینے والا نہ ہو کہ یہ چاہے اللہ جب بھی کوئی رسول دنیا میں آیا تو اس کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے ایک شاہد بھیجا جیسا کہ عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ یحییٰ کو بھیجا کہ انہوں نے عیسیٰ علیہ السلام کی نبوت کی تصدیق کی۔ موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ ہارون علیہ السلام کو بھیجا کہ انہوں نے موسیٰ علیہ السلام کی نبوت کی تصدیق کی اسی طرح حضرت محمد ﷺ کے ساتھ ابو بکر رضی اللہ عنہ کو بھیجا جنہوں نے حضور ﷺ کی نبوت کی تصدیق کی اور صدیق لقب پایا۔

حاشیہ بر صفحہ ۲۰۰

حاشیہ صفحہ سابقہ

ہے۔ قرآن مجید میں جب انتساب کی نسبت اللہ عزوجل کی طرف ہو تو دوسرے معنی مراد ہوتے ہیں۔

ف ۳ امت کے لغوی معنی ہیں جماعت گروہ طریقہ 'دین' 'برہ جماعت جس میں کسی قسم کا امتیاز یا اشتراک موجود ہو اسے امت کہا جاتا ہے خواہ یہ اتحاد مذہبی وحدت کی بنا پر ہو یا جغرافیائی اور مصری وحدت کی وجہ سے اور خواہ اس رابطے میں امت کے اپنے اختیار کو دخل ہو یا نہ ہو تصریح یہ ہے کہ امت باعتبار لفظ کے واحد ہے اور باعتبار معنی کے جمع ہے' نیز حیوان کی ہر نوع ایک امت ہے۔ جس کے متعلق اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے"۔ اور کوئی جانور زمین میں اور اڑنے والا پرندہ جو اپنے پروں کے ساتھ اڑتا ہے وہ تمہاری مثل ایک امت ہیں"۔

حاشیہ صفحہ ہذا

ف ۴ اس کا مطلب یہ ہے کہ جو انسان صرف دنیا کی زندگی کا طالب اور اس کی آسائش اور زینت کا طلبگار ہو۔ تو ہم اس کو دنیا کا طلبگار دیں گے اور جو آخرت کا طلبگار ہو ہم اسے آخرت عطا کر دیں گے فرق یہ ہے کہ جو صرف دنیا کا طالب ہو اس کو آخرت میں کوئی حصہ نہ ہوگا اور وہ نار جہنم میں ڈالا جائیگا اور جو آخرت کا طلبگار ہو اس کو دنیا میں بھی سکون اور اطمینان حاصل ہوتا ہے اور آخرت بھی مل جاتی ہے' نیز یہ کہ بعض دنیا کے طالب ہوتے ہوئے ثروت حاصل نہیں کر پاتے تو انہیں دنیا حاصل ہونے کے کیا معنی؟

حاشیہ بر صفحہ ۲۰۱

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۲﴾ أَنْ لَّا تَعْبُدُوٓا إِلَّا اللّٰهَ إِنِّيٓ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ
واضح طور پر ڈرانے والا ہوں کہ (غیر) اللہ کی عبادت نہ کرو۔ بیشک میں تم پر صرف مصیبت والے دن کے عذاب
يَوْمٍ أَلِيمٍ ﴿۳﴾ فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَوْمِهِ مَا نَرَاكَ إِلَّا
سے ڈرتا ہوں۔ تو اس کی قوم کے سردار جو کافر ہو رہے تھے بولے "ہم تجھے اپنے ہی
بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرَاكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ أَرَاذِلُنَا بَادِيَ
جیسا آدمی دیکھتے ہیں۔ اور ہم نہیں دیکھتے کہ تمہاری پیروی کسی معزز نے کی ہو سوائے ہمارے کمینے لوگوں جو
الرَّأْيِ ۖ وَمَا نَرَىٰ لَكُمْ عَلَيْنَا مِن فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ كَاذِبِينَ ﴿۴﴾
سرسری نظر رکھتے ہیں اور ہم ان میں اپنے اوپر کوئی بڑائی نہیں پاتے بلکہ تو تمہیں جھوٹا سمجھتے ہیں"
قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِن كُنتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَآتَانِي
وہ بولا اے میری قوم! کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں اپنے رب کی طرف سے کھلی دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے
رَحْمَةً مِّنْ عِندِهِ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ أَنُلْزِمُكُمُوهَا وَأَنتُمْ لَهَا
اپنے پاس سے رحمت عطا کی ہے تو تم اس سے اندھے رہے ہو تو کیا ہم زبردستی اسے تمہارے گلے چپکا دیں حالانکہ تم
كَارِهُونَ ﴿۵﴾ وَيَا قَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا
اس سے بیزار ہو۔ اور اے قوم! میں تم سے اس پر کچھ مال نہیں مانگتا میرا اجر تو اللہ ہی کی طرف ہے
عَلَى اللّٰهِ وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الَّذِينَ آمَنُوا ۚ إِنَّهُم مُّلَاقُو رَبِّهِمْ وَلَٰكِنِّي
اور میں ایمان والوں کو دور کرنے والا نہیں۔ بیشک وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں لیکن میں
أَرَاكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ﴿۶﴾ وَيَا قَوْمِ مَن يَنصُرُنِي مِنَ اللّٰهِ إِن
تم کو ایک جاہل قوم پاتا ہوں۔ اور اے قوم! مجھے اللہ سے کون بچائے گا اگر
طَرَدْتُّهُمْ ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۷﴾ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ عِندِي خَزَائِنُ
میں انہیں اپنے پاس سے نکال دوں کیا تم اس بات پر غور نہیں کرتے۔ اور میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے
اللّٰهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ إِنِّي مَلَكٌ وَلَا أَقُولُ لِلَّذِينَ
ہیں اور نہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور میں انہیں نہیں کہتا جن کو
تَزْدَرِي أَعْيُنُكُمْ لَن يُؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ۖ اللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي
تمہاری نگاہیں حقیر سمجھتی ہیں کہ ہرگز انہیں اللہ کوئی بھلائی نہ دے گا اللہ خوب جانتا ہے جو ان کے

حاشیہ صلہ سابقہ

رسول اللہ اپنے اللہ تعالیٰ کی طرف سے دلیل پر ہیں اور ابو بکر صدیق ﷺ کی رسالت پر شاہد ہیں۔

ف ۶ اس کا مطلب یہ ہے کہ حق سے باز رکھنے کے سبب وہ اس کے سننے سے بہرے ہو گئے تھے اور اللہ تعالیٰ کی نشانیاں دیکھنے سے اندھے ہو گئے تھے۔

ف ۷ اس کا مطلب یہ ہے کہ انہوں نے بجائے بشت کے جہنم کو اختیار کیا اور کچھ اہل دنیا اس دنیا کے گزارنے کا طور طریق اختیار کرتے ہیں اسی طریقے پر ان نقصان اٹھانے والوں نے بھی زندگی گزاری مگر نقصان کا باعث یہ ہوا کہ شیطان کے پیروکار بن گئے اور جو کچھ کیا وہ شیطان کے اتباع میں کیا اور نفسانی خواہشات کا شکار ہو گئے اگر وہی سب کچھ اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں کرتے اور اس کی رضا اور خوشنودی کے طلبگار ہوتے تو اپنی جان کو نقصان میں نہ ڈالتے۔

ف ۸ اس کا مطلب یہ ہے کہ کافر بے بصیرت ہوتا ہے اس کے قلب کی آنکھ جو حقیقی آنکھ ہے بند ہوتی ہے اور اس پر کفر کے پردے پڑے ہوتے ہیں جس کی وجہ سے وہ حقیقت کو نہیں دیکھ پاتا اور حقیقت اس کی نظر سے اوجھل رہتی ہے اور نہ ہدایت کی آواز اس کے باطنی کان سنتے ہیں۔ اسی وجہ سے کفار پر رسول اکرم ﷺ کی تبلیغ کا اثر نہیں ہوتا تھا۔ مومن کی باطنی آنکھ روشن ہوتی ہے کیونکہ ایمان کے باعث

حاشیہ ۲ ۱۱ ۲۷۱

أَنفُسِهِمْ ۙ إِنِّيٓ إِذًا لَّمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۳۱﴾ قَالُوا يَا نُوحُ قَدْ جَادَلْتَنَا
دلوں میں ہے۔ میں ایسا کروں تو یقیناً میں ظالموں میں سے ہو جاؤں گا" تو وہ بولے "اے نوح"! تو ہم سے بحث جھگڑا
فَأَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۳۲﴾
کیا اور جھگڑے کو طول دیا تو ہم لے آ جس کا ہمیں وعدہ دے رہے ہو اگر تم سچے ہو"
قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيكُم بِهِ اللّٰهُ إِن شَاءَ وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ ﴿۳۳﴾
بولا "وہ تو اللہ تم پر بھلا لائے گا جب وہ چاہے اور تم اس کو عاجز نہ کر سکو گے۔
وَلَا يَنفَعُكُمْ نُصْحِيٓ إِنْ أَرَدتُّ أَنْ أَنصَحَ لَكُمْ إِن كَانَ اللّٰهُ
اور تمہیں میری نصیحت کوئی نفع نہ دے گی اگر میں تمہارا بھلا چاہوں جبکہ اللہ تمہاری گمراہی کے
يُرِيدُ أَن يُغْوِيَكُمْ ۚ هُوَ رَبُّكُمْ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۳۴﴾ أَمْ يَقُولُونَ
باعث تمہیں بھٹکانے والا ہے اور تم اسی کی طرف پلٹ جاؤ گے"۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ
افْتَرَاهُ ۖ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَعَلَيَّ إِجْرَامِي وَأَنَا بَرِيٓءٌ مِّمَّا
اس نے اسے گھڑ لیا ہے؟ آپ فرما دیں کہ اگر میں نے بنا لیا ہوگا تو میرا گناہ مجھ پر ہے اور میں تمہارے گناہ سے
تُجْرِمُونَ ﴿۳۵﴾ وَأُوحِيَ إِلَىٰ نُوحٍ أَنَّهُ لَن يُؤْمِنَ مِن قَوْمِكَ
بری ہوں"۔ اور نوح کو وحی ہوئی کہ تمہاری قوم سے ایمان نہ لائیں گے
إِلَّا مَن قَدْ آمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿۳۶﴾ وَاصْنَعِ
مگر جتنے ایمان لا چکے تو تم نہ کھی اس پر جو وہ کرتے ہیں۔ اور کشتی
الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ
بناؤ ہمارے سامنے اور ہمارے حکم سے اور ظالموں کے بارے میں مجھ سے بات نہ کرنا۔
إِنَّهُم مُّغْرَقُونَ ﴿۳۷﴾ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأٌ مِّن
وہ ضرور ڈبوئے جائیں گے۔ اور جب نوح کشتی بنا رہا تھا تو جب اس کی قوم کے سردار اُدھر سے
قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ ۚ قَالَ إِن تَسْخَرُوا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنكُمْ
گزرتے تو اس پر ہنستے۔ بولا اگر تم ہم پر ہنستے ہو تو ایک وقت ہم تم پر ہنسیں گے
كَمَا تَسْخَرُونَ ﴿۳۸﴾ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ
جیسا تم ہم پر ہنستے ہو۔ پس اب تم جان جاؤ گے کہ کس پر عذاب آتا ہے کہ اسے رسوا کرے

حاشیہ صلہ سابقہ

گمراہی کی تاریکی کافور ہو جاتی ہے اور قلب کی آنکھ روشن ہو جاتی ہے کیونکہ ظلمت کے پردے ہٹ جاتے ہیں حق کی آواز اس کے دل پر اثر انداز ہوتی ہے اور ہدایت کی راہیں اس کے سامنے کھل جاتی ہے۔

ف ۹ کفار شیطان کے پجاری دنیا کے پرستار تھے وہ مال و دولت ہی کو بڑائی کا سبب سمجھتے تھے وہ یہ نہیں جانتے تھے کہ موحنوں پر جو رب تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت ہے اس کے سامنے جملہ مظاہر عالم کی حقیقت بھی ہیچ ہے۔ ایمان کی وہ لذت اور شیرینی ہے کہ جو مخلص مسلمان ہو جاتا تھا وہ باوجود مصائب برداشت کرنے کے اور سختیاں جھیلنے کے اسلام سے روگرداں نہیں ہوتا تھا۔ اس کی تحقیری بھی دنیا کی بادشاہت سے بدرجہا بہتر ہے مگر کفار اس راحت اور سکون قلب کی لذت سے ناآشنا تھے۔

ف ۱۰ درحقیقت کفار نوح علیہ السلام سے کہتے تھے کہ یہ لوگ جو تمہارے قریب ہیں اور تم پر ایمان لانے والے ہیں یہ سب مفلس اور بیوقوف لوگ ہیں اور رذیل لوگ ہیں انہیں اپنے پاس سے بھگا دیجئے۔ نوح علیہ السلام نے فرمایا کہ تم نہیں جانتے یہ وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہے اور نہ ہے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہو اس سے زیادہ عزت کوئی نہیں ہو سکتا اس دنیا کی اس کی نظر میں کوئی وقعت نہیں ہوتی اور یہ دنیا کے زیر تصرف ہوتی ہے ایسے انسان کو اگر کوئی اذیت پہنچائے تو وہ ایسا ہی ہے جیسا اس نے اللہ تعالیٰ کو اذیت

حاشیہ ۲ ۱۱ ۲۷۲

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٣٩﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ
اور اترتا ہے ان پر وہ عذاب جو ہمیشہ رہے ۔ یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آیا اور تنور سے
التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ
پانی ابلا ۱۲ تو ہم نے فرمایا کشتی میں ہر جنس میں سے ایک جوڑا سوار کرلو نر اور مادہ اور جن پر عذاب
اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ اٰمَنَ ۭ وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗٓ
آچکا ہے ان کے سوا اپنے گھر والوں اور باقی مسلمانوں کو اور اس کے ساتھ مسلمان
اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿٤٠﴾ وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ۭ
تھوڑے تھے ۔ وہ بولا اس میں سوار ہوجاؤ اللہ اس کا چلانے والا ہے اور ٹھہرانے والا
اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٤١﴾ وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ
بیشک میرا رب بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے ۔ اور وہ انھیں لیے جارہی تھی ایسی موجوں میں کہ جیسے پہاڑ کی مانند تھیں
وَنَادٰى نُوْحُ ابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا
اور نوح نے اپنے بیٹے کو پکارا اور وہ اس سے کنارے پر تھا کہ اے میرے بچے ہمارے ساتھ سوار ہوجا
وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٢﴾ قَالَ سَاٰوِيْٓ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ
اور کافروں کے ساتھ نہ ہو ۔ بولا اب میں کسی پہاڑ پر چڑھ جاؤں گا وہ مجھے پانی سے
مِنَ الْمَاۗءِ ۭ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ
بچالے گا ۔ اس نے کہا آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں مگر وہ جس پر رحم کرے ۔"
وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿٤٣﴾ وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ
اور ان کے بیچ میں موج حائل ہوگئی اور وہ ڈوبنے والوں میں سے ہوگیا ۔ اور حکم دیا گیا اے زمین!
ابْلَعِيْ مَاۗءَكِ وَيٰسَمَاۗءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَاۗءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ
اپنا پانی نگل لے اور اے آسمان! تھم جا اور پانی خشک کردیا گیا اور اس کا حکم پورا ہوگیا
وَاسْتَوَتْ عَلَي الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٤﴾
اور کشتی کوہ جودی پر جا ٹھہری اور فرمایا گیا کہ دوری ہے ظالموں کے لیے ۔
وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ
اور نوح نے اپنے رب کو پکارا ۔ عرض کی اے میرے رب! میرا بیٹا بھی تو میرے اہل میں سے ہے اور بیشک تیرا وعدہ

حاشیہ صفحہ سابقہ

پہچانی۔
تو اے قوم اگر میں نے ان لوگوں کو بھگا دیا تو مجھے اللہ تعالیٰ سے کون بچائے گا کیا تم اس پر غور نہیں کرتے۔

ف ۱ درحقیقت جو لوگ دل کے ساتھ کفر پر بیٹھے ہوئے ہیں تو کفر کی تاریکی ان کے قلب پر چھا جاتی ہے جس کی وجہ سے حق کی

بات ان کے دل میں گھر نہیں کرتی نہ ان کا دل اس کو قبول کرتا ہے اور اس تاریکی کے باعث انہیں بدبخت کی راہ نظر نہیں آتی۔ اسی کو شیطان کا گمراہ کرنے کہتے ہیں۔

ف ۲ نوح علیہ السلام کو وحی ہوئی کہ جو لوگ مسلمان ہو چکے وہ ہو چکے اب تمہاری قوم سے مسلمان نہیں ہوں گے لہٰذا تم کشتی بناؤ نوح علیہ السلام نے اس خیال سے کہ قوم کو صلہ مل جائے اور شاید وہ راہ راست پر آجائیں' زمین میں قحط ڈالا کہ جب یہ تیار ہو جائے گا تو اس لکڑی سے کشتی بنائیں گا تاکہ ان کی قوم کے لوگ جب ادھر سے گزریں تو ان کا مذاق اڑائے اور کہتے کہ اب تو نبی بن گئے ہو' جب درخت تیار ہو گیا اور نوح علیہ السلام نے اس کا کاٹنا اور چیرا تو جب یہ کنارہ ادھر سے گزرتے تو کہتے کہ اب تم بڑھئی بن گئے ہو'

حاشیہ بر صفحہ ۲۷۳

الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿٤٥﴾ قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ
سچا ہے اور تو سب سے بڑا حکم والا ہے ۔ فرمایا اے نوح! وہ تیرے اہل میں سے نہیں
اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۡ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنِّىْٓ
بیشک اس کے عمل نیک نہیں ہیں ۔ تو مجھ سے وہ بات طلب نہ کر جس کا تجھے علم نہیں ۔ میں
اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٤٦﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ
تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ نادان نہ بن ۔" عرض کی "اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا
اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ
ہوں کہ تجھ سے وہ چیز مانگوں جس کا مجھے علم نہیں ۔ اور اگر تو مجھے نہ بخشے اور مجھ پر رحم نہ کرے تو میں زیاں کاروں
الْخٰسِرِيْنَ ﴿٤٧﴾ قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اُمَمٍ
میں سے ہوجاؤں گا ۔" اس سے فرمایا گیا اے نوح! کشتی سے اتر ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ جو تجھ پر ہیں
مِّمَّنْ مَّعَكَ ۭ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٤٨﴾ تِلْكَ
اور تیرے ساتھ والوں کی امتوں پر ہوں گے کچھ امتیں ہم دنیا کی آرائش دیں گے پھر انہیں ہماری طرف سے دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا ۔ یہ
مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ
غیب کی خبریں ہیں جو ہم آپ کی طرف وحی کرتے ہیں ۔ انھیں نہ تو جانتا تھا اور نہ آپ کی قوم
مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛ فَاصْبِرْ ۭ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٩﴾ وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ
اس سے پہلے ۔ تو صبر کر ۔ بیشک عاقبت پرہیزگاروں ہی کے لیے ہے ۔ اور قوم عاد کی طرف ان کے
هُوْدًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اِنْ اَنْتُمْ
بھائی ہود کو بھیجا ۔ اس نے کہا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ۔ تم تو صرف
اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿٥٠﴾ يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا
جھوٹ بنا رہے ہو ۔ اے میری قوم! میں اس پر تم سے اجرت نہیں مانگتا ۔ میری اُجرت تو اسی کے ذمہ ہے
عَلَي الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٥١﴾ وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ
جس نے مجھے پیدا کیا ۔ تو کیا تم عقل نہیں رکھتے ۔ اور اے میری قوم! اپنے رب سے معافی چاہو اور
تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاۗءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى
اس کی طرف رجوع کرو ۔ تم پر آسمان سے پانی برسائے گا

حاشیہ صفحہ سابقہ

جب نوح علیہ السلام نے تختے تیار کر اس میں کیلیں وغیرہ ٹھونک لیں تو کشتی تیار کرنے کے لیے تو جب کنارہ وہاں سے گزرتے تو وہ کہتے کہ اب تو تم ملاح بھی ہو گئے ہو' نوح علیہ السلام اس مذاق کے جواب میں فرماتے تھے کہ ایک وقت آئے گا جب ہم بھی تمہارا مضحکہ اڑائیں گے جیسا کہ تم ہمارا مذاق اڑا رہے ہو۔

ف ۳ اس کے متعلق یہ ہے کہ جب نوح علیہ السلام کشتی تیار کر رہے تھے تو نوح لبابہ اور اس میں سے پانی جوش مار کر باہر آنے لگا تو کنعان کی بیوی نے انہیں آکر بتایا کہ تنور میں سے پانی ابل رہا ہے' نوح علیہ السلام نے اس پر ایک طوفان کا دھکا دیا' تنور کا لبالب بھر گیا' تب اس نے کہا کہ شاید قوم ڈوب جائے مگر وہ پھر بھی نہ ڈوبے اس کے بعد جب کشتی تیار ہوئی اور ابھی اس میں لوگ سوار نہیں ہوئے تھے اور سامان نہیں رکھا گیا تھا تو تنور پھر ابلا' نوح علیہ السلام نے پھر اس پر تختہ رکھ دیا تنور ابلنا بند ہو گیا' چونکہ بار بار اس لئے سلامت رہی جاتی تھی کہ شاید وہ اپنی بداعمالی سے باز آجائیں اور ڈوب کر راہ راست اختیار کرلیں مگر وہ باز نہ آئے یہاں تک کہ نوح علیہ السلام نے اپنے ساتھیوں کو کشتی میں سوار کرلیا اور ہر ایک چیز کا ایک ایک جوڑا اس میں رکھ لیا۔ غرض اللہ تعالیٰ کا عذاب آگیا جبرائیل علیہ السلام عذاب لے کر آگئے' تنور میں سے پانی اُبلنے لگا' آسمان کے سوتے کھل گئے ہے تحاشا بارش ہونے لگی اس وقت

حاشیہ بر صفحہ ۲۷۴

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ

دے گا اور مجرم ہو کر پھر نہ جاؤ۔ بولے "اے ہودؑ! تم کوئی اثر انی لے کر ہمارے پاس نہ آئے اور

وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ

صرف تمہارے کہنے سے اپنے معبودوں کو نہیں چھوڑ دیں گے ۔ نہ تمہاری بات پر یقین کریں گے ۔

اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ۭ قَالَ اِنِّىْٓ اُشْهِدُ

ہم تو یہی کہتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود کی طرف سے تمہیں یہ تکلیف پہنچی ہے" ۔ کہا "میں اللہ کو گواہ کرتا

اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّىْ بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾ مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ

ہوں اور تم سب بھی گواہ ہو جاؤ کہ میں ان سب چیزوں سے بیزار ہوں جنہیں تم اللہ کا شریک ٹھہرا رہے ہو۔ تم سب کے سب مل کر میرے لڑائی

جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۵۵﴾ اِنِّىْ تَوَكَّلْتُ عَلَي اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ

چاہو پھر مجھے مہلت نہ دو۔ میں نے اللہ پر بھروسا کیا ہے جو میرا رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے

مَا مِنْ دَاۗبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

کوئی جاندار ایسا نہیں جس کی حقیقت اس کے قبضۂ قدرت میں نہ ہو۔ بیشک میرے رب کا سیدھا راستہ ہے۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ۭ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ

پھر اگر تم منہ موڑتے ہو تو میں وہ پیغام پہنچا چکا جو تمہاری طرف دے کر بھیجا گیا تھا اور میرا رب تمہاری جگہ اور لوگ

قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۡ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ

لے آئے گا اور تم اس کا کچھ نہ بگاڑ سکو گے ۔ بیشک میرا رب ہر شے

حَفِيْظٌ ﴿۵۷﴾ وَلَمَّا جَاۗءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

کا محافظ ہے۔" اور جب ہمارا حکم آ گیا ، ہم نے ہودؑ اور اس کے ساتھ کے ایمان والوں کو اپنی

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۸﴾ وَتِلْكَ عَادٌ ۤ جَحَدُوْا

رحمت سے بچا لیا اور انھیں سخت عذاب سے نجات دی۔ اور وہ قوم عاد جو اپنے رب کی

بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۵۹﴾ وَاُتْبِعُوْا

آیتوں سے منکر ہوئے ۔ اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر بڑے سرکش اور ہٹ دھرم کے کہنے پر چلے۔ اور وہ اس

فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَآ اِنَّ عَادًا

اور آخرت میں لعنتی ہو گئے۔ بیشک قوم عاد

حاشیہ سلسلہ سابقہ

نوح علیہ السلام کا بیٹا جب غرق ہونے لگا تو نوح علیہ السلام نے فرمایا بیٹا کشتی میں سوار ہو جاؤ اور کافروں کے ساتھ نہ ہو اس نے کہا میں پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ جاؤں گا' نوح علیہ السلام نے کہا کہ آج اللہ تعالیٰ کے عذاب سے کہیں پناہ نہیں مگر وہ نہ ماننے والی کی ایک موج ان دونوں کے درمیان حائل ہو گئی اور وہ غرق ہو گیا' نوح علیہ السلام نے عرض کی اے پروردگار یہ میرے اہل میں سے ہے اور تیرا وعدہ ہے کہ میں تجھے اہل کو بچا لوں گا اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ نوح علیہ السلام! یہ تیرا بیٹا نہیں کیونکہ اس کے اعمال اچھے نہیں ہیں۔

حاشیہ تحریر ۱

ف ۱۴ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہر چیز کی حقیقت رب تعالیٰ کے قبضۂ قدرت میں ہے ہر چیز اس کے امر تابع فرمان ہے یعنی فلیحاس کے امر کے کوئی ضرر یا نفع نہیں پہنچا سکتا جتنی چیزیں اس دنیا میں نظر آتی ہیں ان سب کی حقیقت رب تعالیٰ کے پاس ہے آپ دیکھتے ہیں کہ ایک وقت آتا ہے جب چلتی پھرتی چیزیں نگاہوں سے اوجھل ہو جاتی ہیں اور بازاروں میں بکتا ہے اور پھر وہی وقت کے بعد وہ بازار سے محشور ہو جاتا ہے' اسی طرح جتنے جانور ہیں ان تمام کے محسوسات انسان کے محسوسات کے مانند ہیں اور اپنے ماحول میں ادراک و شعور بھی رکھتے ہیں صرف عقل نہیں رکھتے جو ایک جوہر ہے تو محسوسات کے باعث حیوانیت بھی شامل انسان کے ایک مخلوق ہے اسی لئے کسی بھی جانور کو

حاشیہ بر نمبر ۲۷۸

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا

کیا تم ہوش میں نہ آؤ گے۔ اور اے میری قوم! میں اس پر تم سے کوئی مال نہیں مانگتا ، میرا اجر

عَلَي الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ

تو اسی کے ذمہ ہے جس نے مجھے پیدا کیا ہے ، کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔ اور اے میری قوم! اپنے رب سے

ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاۗءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى

معافی چاہو پھر اس کی طرف رجوع کرو۔

قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ

اور ایسی بات تمہیں بیلا تو اس سے معافی چاہو پھر اس کی طرف رجوع کرو۔

وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ

صرف تمہارے کہنے سے اپنے معبودوں کو نہیں چھوڑیں گے ۔ نہ تمہاری بات پر یقین کریں گے ۔

اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ۭ قَالَ اِنِّىْٓ اُشْهِدُ

ہم تو یہی کہتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود کی طرف سے تمہیں یہ تکلیف پہنچی ہے" ۔ کہا "میں اللہ کو گواہ کرتا

اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّىْ بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾ مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ

ہوں اور تم سب بھی گواہ ہو جاؤ کہ میں ان سب چیزوں سے بیزار ہوں جنہیں تم اللہ کا شریک ٹھہرا رہے ہو۔ تم سب کے سب مل کر میرے لڑائی

جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۵۵﴾ اِنِّىْ تَوَكَّلْتُ عَلَي اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ

چاہو پھر مجھے مہلت نہ دو۔ میں نے اللہ پر بھروسا کیا ہے جو میرا رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے

مَا مِنْ دَاۗبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

کوئی جاندار ایسا نہیں جس کی حقیقت اس کے قبضۂ قدرت میں نہ ہو۔ بیشک میرے رب کا سیدھا راستہ ہے۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ۭ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ

پھر اگر تم منہ موڑتے ہو تو میں وہ پیغام پہنچا چکا جو تمہاری طرف دے کر بھیجا گیا تھا اور میرا رب تمہاری جگہ اور لوگ

قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۡ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ

لے آئے گا اور تم اس کا کچھ نہ بگاڑ سکو گے ۔ بیشک میرا رب ہر شے

حَفِيْظٌ ﴿۵۷﴾ وَلَمَّا جَاۗءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

کا محافظ ہے۔" اور جب ہمارا حکم آ گیا ، ہم نے ہودؑ اور اس کے ساتھ کے ایمان والوں کو اپنی

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۸﴾ وَتِلْكَ عَادٌ ۤ جَحَدُوْا

رحمت سے بچا لیا اور انھیں سخت عذاب سے نجات دی۔ اور وہ قوم عاد جو اپنے رب کی

بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۵۹﴾ وَاُتْبِعُوْا

آیتوں سے منکر ہوئے ۔ اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر بڑے سرکش اور ہٹ دھرم کے کہنے پر چلے۔ اور وہ اس

فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَآ اِنَّ عَادًا

اور آخرت میں لعنتی ہو گئے۔ بیشک قوم عاد

حاشیہ سلسلہ سابقہ

اذیت پہنچانا منع ہے۔

ف ۱۵ یہاں اللہ تعالیٰ نے قوم عاد کا ذکر کر کے امت محمدیہ ﷺ کو متنبہ کیا ہے کہ وہ سرکشی اور ہٹ دھرمی سے دور رہیں کیونکہ یہ سرکشی اور ہٹ دھرمی اور رسول کی نافرمانی اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا انکار ان کیلئے موجب عذاب ہوا اور وہ سب ہلاک کر دیئے گئے در حقیقت اللہ تعالیٰ اور رسول کی نافرمانی کے برے اثرات انفرادی طور پر بھی اور اجتماعی طور پر بھی دنیا اور آخرت میں ظاہر ہیں جس طرح جسمانی بیماریوں کی مختلف دوائیں ہیں اسی طرح روحانی بیماریوں کی بھی مختلف دوائیں ہیں یہاں تک کہ وہ عذاب کی صورت میں ظاہر ہو جاتی ہیں اور وہ قوم اور وہ انسان مختلف مصائب و آلام کا شکار ہو جاتے ہیں اور آخرت کا عذاب اب پر مسلط ہو جاتا ہے۔

حاشیہ صفحہ ۱

ف ۲۶ جب اگلی قوم ہرائی سے باز نہ آئی اور صالح علیہ السلام کو ستایا اور تکلیفیں پہنچائیں تو اللہ تعالیٰ نے یہ ناقہ بھیج دیا اور صالح علیہ السلام نے فرمایا کہ اے قوم جب تک یہ ناقہ تمہارے درمیان رہے گا تم عذاب سے محفوظ رہو گے تم بری نیت سے اسے ہاتھ نہ لگانا مگر وہ سرکش اور نافرمان قوم باز نہ آئی اور قیدار بن سالف نے

حاشیہ بر صفحہ ۲۷۶

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ
پڑے ہے بیشک تیرے رب کا حکم آ چکا۔ اور بیشک ان پر عذاب آنے والا ہے

غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿۷۶﴾ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ
ٹالا نہ جائے گا۔ اور جب لوط کے یہاں ہمارے فرشتے آئے اسے ان کا غم ہوا اور ان کے سبب

بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴿۷۷﴾ وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ
دل تنگ ہوا اور بولا یہ بڑی سختی کا دن ہے اور اس کے پاس اس کی قوم دوڑتی ہوئی

اِلَيْهِ ۭ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۭ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَاۗءِ
آئی اور انھیں پہلے ہی سے بُرے کاموں کی عادت پڑی تھی۔ کہا اے قوم! یہ میری (قوم کی)

بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ۭ
بیٹیاں ہیں وہ تمھارے لیے جائز ہیں تو اللہ سے ڈرو اور مجھے میرے مہمانوں میں ذلیل نہ کرو

اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿۷۸﴾ قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِيْ
کیا تم میں ایک بھی نیک نہیں؟ بولے تجھے معلوم ہے کہ تمھاری بیٹیوں سے

بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۭ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿۷۹﴾ قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ
ہمارا کوئی تعلق نہیں اور تم ضرور جانتے ہو جو ہماری خواہش ہے۔ بولے کہ کاش مجھے تمھارے مقابل

قُوَّةً اَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ ﴿۸۰﴾ قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ
قوت ہوتی یا کوئی طاقتور میرا حمایتی ہوتا۔ فرشتے بولے اے لوط! ہم تمھارے رب کے بھیجے

لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ
ہوئے ہیں وہ تم تک ہرگز نہیں پہنچ سکتے تو اپنے گھر والوں کو رات رہے لے جاؤ اور تم میں سے کوئی منہ پھیر کر

اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ۭ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ۭ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ
دیکھے سوائے تمھاری عورت کے، تو اسے بھی وہی مصیبت پہنچے گی جو انھیں پہنچے گی۔ بیشک ان کے لیے صبح کا وقت

الصُّبْحُ ۭ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ﴿۸۱﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا
مقرر ہے۔ کیا صبح قریب نہیں؟ پھر جب ہمارا حکم آیا ہم نے اس بستی کا تختہ

سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿۸۲﴾ مَّنْضُوْدٍ ﴿۸۳﴾ مُّسَوَّمَةً
الٹ دیا اور ہم نے اس پر سجیل کے پتھر لگاتار برسائے۔ جو نشان کیے ہوئے

ف ۱۸ جب فرشتے لوط علیہ السلام کے پاس آئے تو ان کی بی بی جو کافرہ تھی دوڑتی ہوئی اپنی قوم کے پاس گئی اور کہا کہ لوط علیہ السلام کے پاس نہایت ہی خوبصورت مہمان آئے ہیں، جن کی مثل آج تک کوئی شخص نظر نہیں آیا، وہ لوگ دوڑے ہوئے لوط علیہ السلام کے گھر آئے۔ لوط علیہ السلام نے کہا کہ تو کو اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میرے مہمانوں کے بارے میں مجھے رسوا اور ذلیل نہ کرو برادری میں بے شمار لڑکیاں ہیں ان سے نکاح کر لو، مگر وہ اپنی ضد پر اڑے رہے یہاں تک کہ جب فرشتوں نے لوط علیہ السلام کو پریشان حال دیکھا تو کہا اے لوط علیہ السلام! ہم فرشتے ہیں اور عذاب لے کر آئے ہیں تم اپنے اہل و عیال کے ساتھ بستی سے نکل جاؤ اور منہ پھیر کر نہ دیکھنا چنانچہ لوط علیہ السلام فرشتوں کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق بستی سے نکل گئے فرشتوں نے اپنے پر جھاڑے اس کی گرد سے پوری قوم اندھی ہو گئی فرشتوں نے کہا کہ لوط علیہ السلام ان کیلئے صبح کا وقت مقرر ہو چکا ہے چنانچہ جب لوط علیہ السلام بستی سے نکل گئے تو انہوں نے سب کو ہلاکت کر دی کہ کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے مگر ان کی بی بی جو کافرہ تھی واپسی کو دیکھے مگر ان کی بی بی جو کافرہ تھی واپسی کو دیکھنے لگی چنانچہ وہ عذاب میں گرفتار ہو گئی اور صبح کے قریب انہیں عذاب نے آلیا اور زمین کا بلند حصہ الٹ دیا گیا اور اصل نبی کی بارانی عذاب کا باعث ہوتی ہے اور کوئی قوم بھی اس عذاب سے نہیں بچتی۔

رَبُّكَ ۭ وَهِىَ ظٰلِمَةٌ ۭ اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
تمھارا رب قوی اور عزت والا ہے۔ اور ظالموں کو ایک پٹھکا ڑے آیا تو وہ صبح

لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ۭ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ
اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل پڑے رہ گئے۔ گویا یہاں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ جان لو کہ قوم ثمود

وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ﴿۱۰۴﴾
کفر ان کے رب سے ہوا ہلاکت ہے ثمود کو اور بیشک ہمارے بھیجے ہوئے ابراہیم کے پاس

يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ﴿۱۰۵﴾
خوشخبری لے کر آئے کہا سلام، بولے سلام ہو تم پر سو پھر دیر نہ کی کہ ایک بچھڑا بھنا ہوا

فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ﴿۱۰۶﴾
لے آئے۔ پھر جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں بڑھتے تو وہ ان کو اجنبی سمجھا اور دل ہی دل

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَاۗءَ رَبُّكَ ۭ
میں ان سے ڈرنے لگا۔ بولے ڈرو نہیں ہم قوم لوط کی طرف بھیجے گئے ہیں اور اس کی بیوی

اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۰۷﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ
کھڑی تھی وہ ہنسنے لگی تو ہم نے اسے اسحٰق کی خوشخبری دی اور اسحاق کے بعد یعقوب کی۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَاۗءَ رَبُّكَ
بولی ہائے اللہ کیا میرے بچہ ہوگا اور میں بوڑھی ہوں اور یہ میرے شوہر بھی بوڑھے ہیں۔ بیشک یہ تو

عَطَاۗءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿۱۰۸﴾ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَاۗءِ ۭ
بڑی عجیب بات ہے۔ فرشتے بولے کیا اللہ کے کام کا اچنبھا کرتی ہو؟ اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں

مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُهُمْ ۭ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ
تم پر اے گھر والو! بیشک ہی سب خوبیوں والا اور عزت والا ہے۔ پھر جب ابراہیم کا

غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿۱۰۹﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۭ
خوف زائل ہوا اور اسے خوشخبری ملی قوم لوط کے بارے میں

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ
ہم سے جھگڑنے لگا بیشک ابراہیم تحمل والا اور بہت آہیں بھرنے والا اور رجوع کرنیوالا ہے۔ اے ابراہیم! اس سے

حاشیہ متصل سابقہ

فاقتہ اللہ کی کونچیں کاٹ دیں، صالح علیہ السلام کو سخت افسوس ہوا، صالح علیہ السلام نے فرمایا کہ تین دن اپنے گھروں میں بند رہو اور اللہ تعالیٰ کے عذاب کا انتظار کرو تو ایک چنگھاڑ نے ان سب کو موت

کے گھاٹ اتار دیا اور وہ اپنے گھروں میں مرے پڑے تھے۔

حاشیہ متصل بالا

ف ۱۷ ابراہیم علیہ السلام کے پاس چار فرشتے آئے ابراہیم علیہ السلام نے ان کیلئے ایک چھجڑا ذبح کر کے بھنوا کر ان کے سامنے پیش کیا مگر انہوں نے کھانے کو ہاتھ نہ لگایا ابراہیم علیہ السلام ان کی اس بات سے خوفزدہ ہو گئے انہوں نے کہا ڈریے نہیں ہم قوم لوط علیہ السلام کی طرف بھیجے گئے ہیں اور آپ کو اور آپکی بی بی کو خوشخبری دینے آئے ہیں اسحاق علیہ السلام کی اور اسحاق علیہ السلام کے بعد یعقوب علیہ السلام کی۔ ابراہیم علیہ السلام کی اہلیہ کھڑی تھیں وہ کہنے لگیں کہ میں بوڑھی ہوں اور میرے شوہر بھی بوڑھے ہیں یہ تو بڑے اچنبھے کی بات ہے فرشتے بولے کہ کیا تم اللہ تعالیٰ کے کام کا اچنبھا کرتی ہو اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں تم پر اور اس گھر والوں پر ہیں اللہ تعالیٰ کی حکمت میں جب کوئی امر مقرر ہو جاتا ہے تو وہ ہر حال میں پورا ہو کر رہتا ہے یہ اندازے اور قیاس آرائیاں درست نہیں اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

عِنْدَ رَبِّكَ ۖ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۳﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ

تیرے رب کے پاس ہیں۔ اور وہ پتھر ظالموں سے دور نہیں۔ اور مدین کی طرف ان کے ہم قوم

شُعَيْبًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۚ وَلَا تَنْقُصُوا

شعیبؑ کو بھیجا۔ اس نے کہا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں اور ناپ اور

الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ

تول میں کمی نہ کرو۔ بیشک میں تمہیں آسودہ حال میں دیکھتا ہوں اور مجھے تم پر اس عذاب والے دن کا

عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿۸۴﴾ وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ

ڈر ہے جو تمہارے گرد کو گھیر لیتا ہے۔ اور اے میری قوم! ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری کرو۔

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ

اور لوگوں کو ان کی چیزوں میں گھٹا کر نہ دو اور زمین میں فساد نہ پھیلاؤ۔

بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ

اللہ کا دیا جو نفع ہے وہ تمہارے لیے بہت بہتر ہے اگر تم ایمان رکھتے ہو۔ اور میں تم پر

بِحَفِيْظٍ ﴿۸۶﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ

نگہبان نہیں بھلا۔ بولے اے شعیبؑ! کیا تمہاری نماز تمہیں یہ حکم دیتی ہے کہ ہم اپنے باپ دادا کے معبودوں کو

اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِىْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ۭ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ

چھوڑ دیں یا اپنے مال میں جو چاہیں وہ نہ کریں۔ کیا تم ہی بڑے حلم مند اور

الرَّشِيْدُ ﴿۸۷﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ

نیک چلن ہو۔ اس نے کہا اے میری قوم! بھلا بتاؤ تو اگر میں اپنے رب کی طرف سے ایک کھلی نشانی کے کر آیا ہوں

وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى

اور اس نے مجھے اپنے پاس اچھی روزی دی ہے تو میں نہیں چاہتا ہوں کہ جس بات سے تمہیں منع کرتا ہوں

اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ۭ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۭ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ

خود اس کے خلاف کرنے لگوں۔ میں تو جہاں تک ہو سکتا ہے تمہاری اصلاح چاہتا ہوں اور میری توفیق

اِلَّا بِاللّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿۸۸﴾ وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ

اللہ ہی کی طرف سے ہے میں نے اسی پر بھروسا کیا ہے اور اسی کی طرف رجوع ہوتا ہوں۔ اور اے میری قوم! تمہیں میری مخالفت ہرگز نہ کرنا

ف ۱۸ شعیب علیہ السلام نے پہلے تو توحید کی اور عبادت کی ہدایت فرمائی اور اس کے بعد اس فعل بد سے منع فرمایا اور حقیقت کم ناپ اور کم تول کے برے اثرات انسان پر عذاب کی شکل میں سلسلہ ہو جاتے ہیں مگر چونکہ وہ بظاہر نظر نہیں آتے اس لئے انسان اس فعل قبیح کو اپنے لئے سودمند سمجھتا ہے کیونکہ یہ اثرات لطیف ہوتے ہیں نیز چونکہ ہماری ہادی آنکھ صرف مادی اشیاء کا ادراک کرتی ہے لطیف اشیاء کا ادراک نہیں کرتی۔ لطیف اشیاء کا ادراک کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ نے قلب کی آنکھ عطا کی ہے جسے بصیرت کہتے ہیں اللہ تعالیٰ نے ہر عصر کو ایک مخصوص علم کیلئے مقرر کیا ہے جیسے پھولوں کی خوشبو صرف ناک سے سونگھی جاتی ہے آنکھیں پھول کی خوشبو نہیں سونگھ سکتیں پس جب عذاب کے اثرات پوری طرح سلسلہ ہو جاتے ہیں تو انسان چاروناچار ہو جاتا ہے اور بتقاضا بشریت اس نے کم تول کر کمایا تھا وہ بھی فنا ہو جاتا ہے اور اپنے ساتھ وہ دوسرے مال کی بھی تباہی کا باعث بن جاتا ہے۔

ف ۲۰ اس سے مراد یہ ہے کہ جو کچھ نیک نیتی سے اور سچ ناپ تول سے بچ رہے وہ "اللہ کے دیئے میں سے بچ رہنا" ہے یہ خیر و برکت والا ہوتا ہے جس سے انسان سکون اور شادمانی محسوس کرتا ہے نیز انسان کو جو کچھ ملتا ہے اس میں سے اس کا حصہ صرف وہ ہوتا ہے

حاشیہ صفحہ ۲۷۹

شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ

ایسی مصیبت میں مبتلا کر دے جس میں نوح کی قوم یا ہود کی قوم

اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ۭ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۹﴾ وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ

یا صالح کی قوم مبتلا ہوگئی تھی اور لوط کی قوم کا واقعہ تو زیادہ دیر کا بھی نہیں ہے۔ اور تم اپنے رب سے معافی چاہو پھر

ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ۭ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ

اس کی طرف رجوع کرو بیشک میرا رب رحم کرنے والا اور محبت کرنے والا ہے۔ بولے اے شعیبؑ! ہماری سمجھ میں

كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ

تجارتی بیع کی باتیں نہیں آتیں اور ہم تو تمہیں اپنے میں کمزور دیکھتے ہیں

لَرَجَمْنٰكَ ۡ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿۹۱﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ

اور اگر تمہارا کنبہ نہ ہوتا تو ہم تمہیں پتھروں سے مار ڈالتے اور تم ہماری نگاہ میں کچھ زور نہیں رکھتے ہو۔ کہا اے میری قوم! کیا تم پر میرے کنبہ کا دباؤ اللہ سے

مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَاۗءَكُمْ ظِهْرِيًّا ۭ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

زیادہ ہے۔ اور تم نے اسے پس پشت ڈال دیا ہے۔ بیشک جو کچھ تم کرتے ہو میرا رب اس پر

مُحِيْطٌ ﴿۹۲﴾ وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰي مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۭ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ مَنْ

محیط ہے۔ اور اے میری قوم! تم اپنی جگہ اپنا کام کیے جاؤ اور میں اپنا کام کرتا ہوں پس تم جان لو گے کہ کس پر

يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۭ وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ

برسوائی کا عذاب آتا ہے اور کون جھوٹا ہے اور انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ

رَقِيْبٌ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا جَاۗءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

انتظار میں ہوں۔ پھر اور جب ہمارا حکم آیا تو ہم نے شعیبؑ اور اس کے ساتھ ایمان والوں کو اپنی رحمت

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ

کے سبب سے بچا لیا اور ظالموں کو چنگھاڑ نے آ لیا تو صبح اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل

جٰثِمِيْنَ ﴿۹۴﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۭ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ

رہ گئے گویا وہاں کبھی بسے ہی نہ تھے اے دور ہی ہے مدین والوں کیلئے جیسے دور ہوئے

ثَمُوْدُ ﴿۹۵﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۶﴾ اِلٰى

ثمود اور البتہ ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ اور صریح غلبے کے ساتھ فرعون

حاشیہ صفحہ ۲۸۰

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْۤا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَاۤ اَمْرُ فِرْعَوْنَ
اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا۔ تو وہ لوگ فرعون کے کہنے پر چلے اور فرعون کا کام
بِرَشِیْدٍ ﴿۹۷﴾ یَقْدُمُ قَوْمَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ؕ وَبِئْسَ
راستی کا نہ تھا ۔ وہ اپنی قوم کے آگے ہوگا قیامت کے دن پھر وہ دوزخ میں وارد ہوں گے اور وہ کیا ہی
الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿۹۸﴾ وَاُتْبِعُوْا فِیْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّیَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ بِئْسَ
بُری قرار گاہ ہے۔ اور ان کے پیچھے لعنت پڑی اس دنیا میں اور قیامت کے دن بھی ۔ کیا برا انعام
الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿۹۹﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰی نَقُصُّهٗ عَلَیْكَ مِنْهَا
تھا جو انھیں ملا۔ یہ بستیوں والوں کی خبریں ہیں جو ہم آپ کو سناتے ہیں ان میں کوئی
قَآىِٕمٌ وَّحَصِیْدٌ ﴿۱۰۰﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَمَاۤ
نشانی موجود ہے اور کھیتی کی طرح مٹ گئیں۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ خود انھوں نے اپنے نفس پر ظلم کیا تو ان کے
اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِیْ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ
معبودوں نے جن کو وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے تھے انھیں نہیں بچایا اور وہ ان کے کچھ کام نہ
شَیْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ وَمَا زَادُوْهُمْ غَیْرَ تَتْبِیْبٍ ﴿۱۰۱﴾ وَكَذٰلِكَ
آئے جب تیرے رب کے حکم کا آیا تو انھیں سوائے ہلاکت کے کچھ حاصل نہ ہوا۔ اور ایسی ہی
اَخْذُ رَبِّكَ اِذَاۤ اَخَذَ الْقُرٰی وَهِیَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗۤ اَلِیْمٌ
گرفت ہے تیرے رب کی جب کسی بستیوں والوں کو پکڑتا اور وہ ظالم تھے ۔ بیشک اس کی پکڑ دردناک
شَدِیْدٌ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ
اور شدید ہے۔ بیشک اس میں نشانی ہے اس کے لیے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہے وہ (قیامت کا
یَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ یَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا نُؤَخِّرُهٗۤ
ہے جس میں تمام لوگ اس کے حضور میں جمع ہوں گے اور وہ حاضری کا دن ہے گا اور ہم اسے پیچھے نہیں ہٹاتے
اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ﴿۱۰۴﴾ یَوْمَ یَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ
ایک مقررہ مدت کے لیے۔ جب وہ دن آئے گا تو کوئی بھی بے حکم اللہ بات نہ کر سکے گا
فَمِنْهُمْ شَقِیٌّ وَّسَعِیْدٌ ﴿۱۰۵﴾ فَاَمَّا الَّذِیْنَ شَقُوْا فَفِی النَّارِ لَهُمْ فِیْهَا زَفِیْرٌ
پھر ان میں کوئی تو بدبخت ہے اور کوئی نیک بخت۔ وہ جو بدبخت ہیں وہ تو دوزخ میں ہیں اور وہ اس میں گدھے کی

حاشیہ صفحہ سابقہ

ف ۲۲ درحقیقت جب کوئی زلزلہ آتا ہے یا طوفان آتا ہے یا آندھی آتی ہے تو ایک آواز پیدا ہوتی ہے پہلے وہ آواز ہلکی ہوتی ہے اس کے بعد بڑھتی چلی جاتی ہے اور اس میں شدت پیدا ہوتی چلی جاتی ہے پھر اس میں اتنی شدت پیدا ہو جاتی ہے کہ انسانوں کے دل دہل جاتے ہیں اور جب یہ عذاب کی صورت میں ہو تو اس کی شدت سے لوگ مر جاتے ہیں اسی چنگھاڑ کا ذکر اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں کیا ہے۔

حاشیہ صفحہ ۱

ف ۲۳ لعنت سے مراد اللہ تعالیٰ سے دوری ہے اور لعنت ایک عذاب ہے جو انسان کی روح پر اس طرح مسلط ہو جاتا ہے جس طرح گلے میں لکڑی کو لگ جاتا ہے اس سے دنیا میں انسان کا روحانی سکون برباد ہو جاتا ہے اور اس سے ہزار گنا زیادہ تکلیف آخرت میں پہنچے گی۔

ف ۲۴ اس سے مراد یہ ہے کہ قیامت کے دن انسان کے وہ اعمال جو اسکے وجود حقیقی میں منعکس ہیں اس دن حقیقی شکل میں ظاہر ہوں گے اور یہی وہ بات ہوگی جس سے انسان انکار نہ کر سکے گا۔

شَقِیٌّ ﴿۱۰۶﴾ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا
بدبخت ہیں۔ ہمیشہ اس میں رہیں گے جب تک کہ آسمان اور زمین قائم ہیں
مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ ﴿۱۰۷﴾ وَاَمَّا الَّذِیْنَ سُعِدُوْا
مگر جتنا رب چاہے ۔ بیشک آپ کا رب جو چاہتا ہے کرتا ہے اور وہ جو خوش نصیب ہیں
فَفِی الْجَنَّةِ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا
وہ جنت میں ہیں۔ اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے جب تک کہ آسمان اور زمین قائم ہیں
مَا شَآءَ رَبُّكَ عَطَآءً غَیْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿۱۰۸﴾ فَلَا تَكُ فِیْ مِرْیَةٍ مِّمَّا یَعْبُدُ
مگر جتنا رب چاہے اور یہ بخشش ہے جو کبھی ختم نہ ہوگی ۔ تو اے سننے والے! تو دھوکے میں نہ پڑ اس سے جس کی یہ کافر
هٰۤؤُلَآءِ ؕ مَا یَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا یَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَاِنَّا
عبادت کر رہے ہیں۔ یہ ویسی ہی عبادت کر رہے ہیں جیسی پہلے ان کے باپ دادا کرتے تھے
لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِیْبَهُمْ غَیْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿۱۰۹﴾ وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ
اور بیشک ہم انھیں پورا پورا دیں گے جس میں کمی نہ ہوگی۔ اور بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی
فَاخْتُلِفَ فِیْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِیَ بَیْنَهُمْ ؕ
تو اس میں پھوٹ پڑ گئی ۔ اگر تیرے رب کی ایک بات پہلے مقرر نہ ہو چکی ہوتی تو اسی وقت ان کا فیصلہ کر دیا جاتا۔
وَاِنَّهُمْ لَفِیْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِیْبٍ ﴿۱۱۰﴾ وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَیُوَفِّیَنَّهُمْ رَبُّكَ
اور بیشک وہ اس کی طرف سے دھوکہ ڈالنے والے شک میں ہیں۔ اور بیشک وہ سب کے سب ایک ایک کو پورے پورے رب اس کے عمل کا
اَعْمَالَهُمْ ؕ اِنَّهٗ بِمَا یَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ﴿۱۱۱﴾ فَاسْتَقِمْ كَمَاۤ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ
پورا بدلہ دے گا کیونکہ وہ ان کے کاموں سے باخبر ہے۔ تو آپ قائم رہو جیسا کہ آپ کو حکم دیا گیا اور جو آپ کے ساتھ
مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۱۱۲﴾ وَلَا تَرْكَنُوْۤا اِلَی الَّذِیْنَ
رجوع کر لے اور تم لوگ سرکش نہ ہو بیشک وہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے۔ اور ظالموں کی طرف نہ
ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِیَآءَ ثُمَّ
جھکو کہ اس کا نتیجہ آگ ہے اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی حمایتی نہیں اور
لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَیِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ
پھر مدد گار ہے ۔ اور نماز قائم رکھو دن کے دونوں کناروں میں اور کچھ رات کے حصوں

ف ۲۵ درحقیقت جنت کیا ہے وہ قرب الٰہی ہے جن لوگوں کو قرب الٰہی اس دنیا میں رہنے ہوئے نصیب ہوا ہو اس کے حقیقی رہے یا جنہوں نے اس کیلئے تعقلی اختیار کیا قیامت کے دن وہ رب تعالیٰ کے قریب رہیں گے یعنی انہیں رب تعالیٰ کا قرب حاصل ہو گا جنت کہا گیا ہے اور جنہیں رب تعالیٰ کا قرب حاصل ہو گا انہیں راحت ہی راحت نصیب ہو گی کیونکہ انہیں ہر چیز انکی خواہش کے مطابق حاصل ہو گی جس چیز کی خواہش کریں گے وہ چیز خود ان کے پاس پہنچ جائے گی۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

اَلَیْلَ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ یُذْهِبْنَ السَّیِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِیْنَ ۝۱۱۴
ہیں۔ بیشک نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں یہ نصیحت ہے نصیحت ماننے والوں کے لیے

وَاصْبِرْ ۪ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ۝۱۱۵ فَلَوْ لَا كَانَ مِنَ
اور صبر کرو کہ اللہ احسان کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا پس اگر تم سے پہلے زمانے میں

الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِیَّةٍ یَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِی
جو سمجھ والے ہوتے تو زمین میں فساد سے

الْاَرْضِ اِلَّا قَلِیْلًا مِّمَّنْ اَنْجَیْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مَاۤ
روکتے مگر یہ کہ ان میں بہت تھوڑے تھے جن کو ہم نے نجات دی اور ظالم اسی عیش کے پیچھے پڑے

اُتْرِفُوْا فِیْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِیْنَ ۝۱۱۶ وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِیُهْلِكَ الْقُرٰى
جس میں انہیں آسودگی دی گئی اور وہ لوگ مجرم تھے۔ اور تیرا رب ایسا نہیں کہ بستیوں کو ناحق برباد کر

بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ۝۱۱۷ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ
دے اور ان کے لوگ اچھے ہوں۔ اور اگر آپ کا رب چاہتا تو سب انسانوں کو ایک ہی امت

اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا یَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِیْنَ ۝۱۱۸ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ
بنا دیتا۔ اور وہ ہمیشہ اختلاف ہی میں رہیں گے۔ سوائے ان کے جن پر آپ کے رب نے رحم کیا

وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ؕ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ
اور ان کو اسی لیے پیدا کیا ہے اور آپ کے رب کی بات پوری ہوئی تھی کہ یقیناً میں جہنم کو بھر دوں گا

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ۝۱۱۹ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَیْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ
جنوں اور انسانوں سب کو ملا کر اور سب کچھ ہم آپ پر رسولوں کی خبریں سناتے

الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِیْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ
ہیں تاکہ آپ کے دل کو قرار آئے اور اس میں آپ کے پاس حق آیا اور یہ مسلمانوں

وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِیْنَ ۝۱۲۰ وَقُلْ لِّلَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى
کے لیے پند و نصیحت ہے۔ آپ ان سے فرما دیں جو ایمان نہیں لاتے کہ تم اپنی جگہ اپنا کام

مَكَانَتِكُمْ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ۝۱۲۱ وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ۝۱۲۲ وَلِلّٰهِ
کیے جاؤ ہم اپنا کام کرتے ہیں۔ اور تم بھی انتظار کرو اور ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔ اور اللہ ہی کیلئے ہیں

ف ۳۶۱ اس کا مطلب یہ ہے کہ جو لوگ نیکو کار ہوں اور پرہیز گار ہوں ان پر واجب ہے کہ برے لوگوں کو برائی سے روکیں اور ظالموں کو ظلم سے منع کریں اور اللہ تعالیٰ کے بندوں کی اصلاح کے لئے پوری پوری جدوجہد کریں ورنہ قیامت کے دن ان سے اسکے متعلق بازپرس ہوگی۔

غَیْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَیْهِ یُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ
آسمانوں و زمین کے غیب اور اسی کی طرف سب کام رجوع کیے جائیں گے تو اس کی عبادت کرو

وَتَوَكَّلْ عَلَیْهِ ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۲۳
اور اس پر بھروسہ رکھو اور جو کچھ تم کرتے ہو تمہارا رب اس سے غافل نہیں۔

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ ۝۱ اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِیًّا لَّعَلَّكُمْ
الف لام را یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں۔ ہم نے قرآن کو عربی میں اتارا تاکہ تم

تَعْقِلُوْنَ ۝۲ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَیْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَاۤ اَوْحَیْنَاۤ
سمجھ سکو۔ ہم آپ کو سب سے اچھا بیان سناتے ہیں جو کہ ہم نے آپ کی طرف

اِلَیْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۚ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِیْنَ ۝۳
اس قرآن کی وحی بھیجی ہے۔ اگرچہ اس سے پہلے آپ اس سے غافل تھے۔

اِذْ قَالَ یُوْسُفُ لِاَبِیْهِ یٰۤاَبَتِ اِنِّیْ رَاَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا
جب یوسف نے اپنے باپ سے کہا اے میرے باپ! میں نے گیارہ ستارے

وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَیْتُهُمْ لِیْ سٰجِدِیْنَ ۝۴ قَالَ یٰبُنَیَّ لَا تَقْصُصْ
اور سورج اور چاند کو اپنے لیے سجدہ کرتے دیکھا ہے ف۱ کہا اے میرے بیٹے! اپنا خواب

رُءْیَاكَ عَلٰۤى اِخْوَتِكَ فَیَكِیْدُوْا لَكَ كَیْدًا ؕ اِنَّ الشَّیْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ
اپنے بھائیوں سے نہ کہنا وہ تیرے ساتھ کوئی چال چلیں گے بیشک شیطان انسان کا

عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ۝۵ وَكَذٰلِكَ یَجْتَبِیْكَ رَبُّكَ وَیُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِیْلِ
کھلا دشمن ہے۔ اور ایسے ہی تیرا رب تجھے برگزیدہ کرے گا اور تجھے تمام باتوں کی تاویل

الْاَحَادِیْثِ وَیُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْكَ وَعَلٰۤى اٰلِ یَعْقُوْبَ كَمَاۤ اَتَمَّهَا
سکھائے گا۔ اور تجھ پر اپنی نعمت تمام کر دے گا اور یعقوب کی آل پر جس طرح تیرے پہلے

عَلٰۤى اَبَوَیْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِیْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ ۝۶
دونوں باپ دادا ابراہیم اور اسحاق پر پوری کی۔ یقیناً تیرا رب علم والا اور حکمت والا ہے

ف ۱ اس کے معنی یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے خواب میں اپنے بندوں سے کام کیا ہے اور رسول اکرم ﷺ کی زبان مبارک سے نکلا ہوا ہر لفظ وحی ہوتا ہے چونکہ اللہ تعالیٰ کی محبت دین ہے اور رسول صلی ﷺ کی محبت ایمان ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کی زبان مبارک سے نکلا ہوا ہر لفظ وحی ہے لہٰذا اس زبان کا سیکھنا بڑی نیکی ہے کیونکہ انسان پیغمبر صاحب کی زبان سیکھتا ہے تو یہ زبان اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ سے محبت کی علامت ہے۔

ف ۲ یہ خواب یوسف علیہ السلام نے جو دیکھا یہ عالم امر سے تھا ستاروں کے سجدہ کرنے سے مراد ان کے اثرات کاملہ یوسف علیہ السلام کی طرف نزول ہے۔ جن ستاروں کو یوسف علیہ السلام نے دیکھا تھا ان کے نام یہ ہیں: طوبان 'طارق' ذیال 'ذوالکتفین' عمودان 'عمودین' قبیلق 'ضیح' صدوح 'ذوالفروغ' ضیاء نور' ضیاء سے مراد سورج ہے اور نور سے مراد چاند ہے۔ جب یوسف علیہ نے یہ خواب اپنے والد سے بیان کیا تو انہوں نے فرمایا کہ بیٹا خواب ملامت پر آئندہ یہ روایت کرنا تاکہ تم۔ غیر میں اللہ تعالیٰ اس کا

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّآىِٕلِيْنَ ۝ اِذْ قَالُوْا
یقیناً یوسف اور اس کے بھائیوں میں پوچھنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں ف۵ جب انھوں نے کہا

لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ۭ اِنَّ اَبَانَا
کہ یوسف اور اس کا بھائی ہمارے باپ کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں اور ہم تو ایک جماعت ہیں۔ اور ہمارے باپ صراحۃً

لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ
ان کی محبت میں ڈوبے ہوئے ہیں ف۶ یوسف کو مار ڈالو یا زمین میں ڈال دو تاکہ تمھارے باپ کی محبت صرف تمھاری

وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ۝ قَالَ قَاۗىِٕلٌ
ہی طرف رہے اور اس کے بعد پھر نیک ہو جانا۔ ان میں سے ایک کہنے

مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبٰتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ
والا بولا کہ یوسف کو مارو نہیں ف۷ اور اسے اندھے کنویں میں ڈال دو تاکہ کوئی چلتا ہوا قافلہ اسے

السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰي
لے جائے اگر تمھیں کرنا ہی ہے۔" وہ بولے "اے ہمارے باپ! آپ کو کیا ہو گیا کہ یوسف کے معاملے میں

يُوْسُفَ وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ۝ اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ
ہمارا اعتبار نہیں کرتے اور ہم تو اس کے خیر خواہ ہیں۔ کل اسے ہمارے ساتھ بھیج دیجئے کہ وہ میوے کھائے اور کھیلے

وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ وَاَخَافُ
اور ہم اس کے محافظ ہیں۔" (یعقوب نے) کہا کہ تمھارا اس کو لے کر جانا مجھے رنجیدہ کرے گا اور میں ڈرتا ہوں

اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ۝ قَالُوْا لَىِٕنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ
کہ کہیں اسے بھیڑیا نہ کھا جائے اور تم اس سے بے خبر رہو ف۸ وہ بولے کہ اگر اسے بھیڑیا

وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّآ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۝ فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ
کھا جائے اور ہم ایک جماعت ہیں تو ہم تو کسی مصرف کے نہیں۔ پھر جب وہ اسے لے گئے

وَاَجْمَعُوْٓا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبٰتِ الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ
اور سب نے اپنے جی میں ٹھہری کہ اسے اندھے کنویں میں ڈال دیں اور ہم نے اس پر وحی بھیجی کہ ضرور تم انھیں ان کے

بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ وَجَاۗءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَاۗءً يَّبْكُوْنَ ۝
یہ کام جتا دو گے ایسے وقت کہ وہ نہ جانتے ہوں اور رات کے وقت اپنے باپ کے پاس روتے ہوئے آئے

حاشیہ صفحہ سابقہ

انجام کار ترسے گا یہ خواب یوسف علیہ السلام نے شب جمعہ کو دیکھا تھا جو شب قدر تھی اور جو جمعہ یعقوب علیہ السلام اور ان کی اہلیہ اور بیٹیوں نے گھاٹ پر جمعہ شکر ادا کیا تھا۔ یوسف علیہ السلام تو بہی تھے اگر کوئی فرعون خصلت انسان بھی ہو تا تو بھی یہ گوارا نہ کرتا کہ اس کے والدین اور اس کے بھائی اسے سجدہ کریں۔ درحقیقت یعقوب علیہ السلام اور ان کی اہلیہ اور بھائیوں نے یوسف علیہ السلام کو دیکھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہو گئے کہ یا اللہ تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ تو نے جدائی کے وقت کو دور کر دیا اور مصیبت کا وقت دور کر دیا اپنے فضل سے ہمیں یوسف علیہ السلام سے ملا دیا۔

حاشیہ صفحہ یہ

ف ۳ درحقیقت یہ قصہ بہت سے عجائب و غرائب اور عبرتوں پر مشتمل ہے اور اس میں دین و دنیا کے بہت سے فوائد اور سلاطین و رعایا اور علماء کے احوال اور عورتوں کے خصائص اور دشمنوں کی ایذاؤں پر صبر اور فن پر قابو پانے کے بعد ان سے درگزر کرنے کا نفیس بیان ہے جس سے سننے والے میں نیک سیرتی اور پاکیزہ خصائل پیدا ہوتے ہیں اس بیان کا احسن ہونا اس سبب سے ہے کہ یہ قصہ انسانوں کے احوال کے ساتھ کامل مشابہت رکھتا ہے اگر یوسف علیہ السلام سے دل کو اور یعقوب علیہ السلام سے روح کو اور راحیل سے نفس کو اور برادران یوسف

حاشیہ بر صفحہ ۲۸۵

اَبُوْهُمْ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا
ان کے باپ نے کہا کہ "اے ہمارے باپ ہم دوڑ کر ایک دوسرے سے آگے نکلنے کی کوشش کرنے لگے اور یوسف کو اپنے اسباب کے

فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ۝
پاس چھوڑ دیا تو اسے بھیڑیا کھا گیا اور آپ ہماری کسی طرح بھی یقین نہیں کریں گے اگرچہ ہم سچے ہوں۔"

وَجَاۗءُوْ عَلٰي قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ۭ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ
اور اس کے کرتے پر ایک جھوٹا خون لگا ہوا لے آئے ف۹ اس نے کہا کہ "یہ تم نے اپنے دلوں سے ایک بات بنا لی

اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰي مَا تَصِفُوْنَ ۝
ف۱۰ پس صبر ہی اچھا ہے اور میں اللہ ہی سے مدد چاہتا ہوں ف۱۱ ان باتوں پر جو تم بنا رہے ہو۔"

وَجَاۗءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ۭ قَالَ يٰبُشْرٰى
اور ایک قافلہ آیا۔ انھوں نے اپنا پانی لانے والا بھیجا تو اس نے اپنا ڈول ڈالا۔ وہ بولا "ارے خوشی کی بات ہے

هٰذَا غُلٰمٌ ۭ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَشَرَوْهُ
کہ یہ تو ایک لڑکا ہے" اور اسے ایک پونجی کی طرح چھپا لیا۔ اور اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ اور انھوں نے

بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ۝
اسے کم قیمت گنے چنے دراہم پر بیچ ڈالا ف۱۲ اور انھیں اس میں کچھ رغبت نہ تھی۔

وَقَالَ الَّذِي اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِيْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى
اور مصر کے جس شخص نے اسے خریدا وہ اپنی عورت سے بولا "اسے عزت سے رکھو۔ شاید

اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ۭ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ
اس سے ہمیں نفع پہنچے یا ہم اس کو اپنا بیٹا بنا لیں۔" اور اس طرح ہم نے یوسف کو اس زمین میں جما دیا۔

وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۭ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ
اس لیے کہ ہم اسے باتوں کی حقیقت سے باخبر کر دیں اور اللہ اپنے امر پر غالب ہے۔

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗٓ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا
مگر اکثر لوگ نہیں جانتے اور جب وہ جوانی کے سن کو پہنچا تو ہم نے اسے حکومت

وَّعِلْمًا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَرَاوَدَتْهُ الَّتِيْ هُوَ فِيْ
اور علم عطا فرمایا اور ہم ایسا ہی صلہ دیتے ہیں نیک لوگوں کو اور وہ جس عورت کے گھر میں تھا اس نے اسے

حاشیہ صفحہ سابقہ

علیہ السلام سے حواس کا تعبیر کیا جائے اور تمام قصے کو انسانوں کے حالات سے مناسبت دی جائے تو اس سے بہتر کوئی قصہ دنیا کی تاریخ میں نہ ملے گا۔

ف ۴ یہاں "متقابل" سے مراد کرای نہیں ہے بلکہ یہاں سے اس سے مراد محبت میں مستقل ہونا ہے۔

ف ۵ یہ کہنے والا ولی تھا اور اس کے مشورے ہی کے باعث وہ یوسف علیہ السلام کے قتل سے باز رہے اور اسے اندھے کنویں میں ڈال دیا۔

ف ۶ یعقوب علیہ السلام نے یہ بات اس لئے کہی تھی کہ اس زمانے میں وہاں بھیڑیے بہت زیادہ تھے نیز یہ کہ علم نبوت سے انہیں اس کا علم ہو گیا تھا کہ یوسف علیہ السلام سے جدائی کا یہی سبب بننے کا ہی لکھا ہے تو جب حضرت یوسف علیہ السلام اپنے بھائیوں کے ساتھ چلے تو یعقوب علیہ السلام تیز قدم چل کر ان کے پاس پہنچ گئے اور یوسف علیہ السلام کو ان سے لے کر اپنے سینے سے لپٹایا اور یہ تھا پیار کیا جس طرح کوئی انسان جدائی کے وقت اپنے عزیز کو پیار کرتا ہے اسی وجہ سے جب یعقوب علیہ السلام والیس لوٹے تو یہ لوگ

حاشیہ بر صفحہ ۲۸۶

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

يَرَتْهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ
اپنے اوپر تم تو مجھ کو ۔ اے یوسف دروازے بند کر دیئے اور بولی آؤ تمہیں کو اکارا پڑ رہے ہے اس نے کہا
مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّيْۤ اَحْسَنَ مَثْوَايَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾
اللہ کی پناہ ۔ وہ میرا تو میرے رہنے کو اس نے مجھے اچھی طرح رکھا اور یقیناً یہ ظالموں کو فلاح نہیں دیتا"
وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَاۤ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ
اور بیشک عورت نے اس کا ارادہ کیا اور وہ بھی اس کا ارادہ کرتا اگر نہ دیکھ لیتا وہ اپنے رب کی دلیل تو ایسا ہی ہوا
لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۲۴﴾
تاکہ ہم پھیر دیں اس سے برائی اور بے حیائی کو بیشک وہ ہمارے برگزیدہ بندوں میں سے ہے
وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا
اور دونوں دوڑے دروازے کی طرف اور عورت نے اس کا کرتہ پیچھے سے پھاڑ دیا اور دونوں کو عورت کا شوہر دروازے
الْبَابِ ؕ قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّاۤ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ
کے پاس ملا ۔ بولی کیا سزا ہے اس کی جس نے برا چاہا تیرے گھر والی سے سوائے اس کے کہ باندھا جائے یا
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾ قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ ۚ وَشَهِدَ شَاهِدٌ
کسی دردناک عذاب میں پکڑا جائے ۔ اس نے کہا کہ اسی نے مجھ کو پھسلانا چاہا (اپنی حفاظت پر کہ دوں) اور عورت کے گھر والوں میں سے
مِّنْ اَهْلِهَا اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ
ایک گواہ نے گواہی دی اگر اس کا کرتہ آگے سے پھٹا ہوا ہے تو عورت سچی ہے اور یہ
مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۲۶﴾ وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ
جھوٹا ہے ۔ اور اگر اس کا کرتہ پیچھے سے پھٹا ہوا ہے تو عورت جھوٹی ہے
وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۷﴾ فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ
اور یہ سچا ہے ۔ پھر جب عزیز نے اس کا کرتہ پیچھے سے پھٹا ہوا دیکھا تو بولا بیشک یہ
مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ
تم عورتوں کا چکر ہے اور بیشک تمہارا چکر بڑا ہے ۔ اے یوسف! تم اس کا خیال نہ کرو
وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ۖ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿۲۹﴾ وَقَالَ نِسْوَةٌ
اور اے عورت! تو اپنے گناہ کی معافی مانگ بیشک تو خطا کاروں میں سے ہے" اور شہر میں کچھ عورتیں

حاشیہ صفحہ سابقہ

یوسف علیہ السلام کو لے کر روتے تھے اس ارسے کہ کہیں یعقوب علیہ السلام پھر واپس نہ آ جائیں۔ یعقوب علیہ السلام کے سامنے انہوں نے یوسف علیہ السلام کو کھانے پر بھالا اور نہایت عزت واحترام سے لیکر چلے تب یعقوب علیہ السلام نقطوں سے لو جھل ہو گئے تو انہوں نے حضرت یوسف علیہ السلام کو زمین پر دے پٹکا اور ان کے دلوں میں جو عداوت تھی وہ ظاہر ہو گئی یوسف علیہ السلام جس بھائی کی طرف چلتے تھے وہی مارنا تھا اور چلتے رہتا تھا اور خواب جو انہوں نے کسی طرح سن لیا تھا اس پر تمسخر کرتے تھے اور کہتے تھے اپنے باپ کو یا اب وہ تجھے مارے ہاتھوں سے بچائے' جب مقتبیں حد تک پہنچی تو یوسف علیہ السلام نے بیوداے کہا کہ اللہ تعالیٰ سے ڈراور ان لوگوں کو ان زیادتیوں سے روک بیوداے نے ان سے کہا کہ تم نے مجھ سے حسد کیا تھا اور کہ قتل کا مشورہ تمہیں ہوا تھا چنانچہ وہ زیادتیوں سے باز نہ آئے اور آپس میں مشورہ کر کے یوسف علیہ السلام کو پھاڑ خان میں جو کنعان سے تین فرسخ کے فاصلے پر بیت اللہ حم کی جانب تھا ڈال دیا۔

ف ۷ یوسف علیہ السلام کو کنویں میں ڈالنے کے بعد انہوں نے یوسف علیہ السلام کے کرتے پر ایک بکرے کو ذبح کیا جس سے کرتہ خون میں تر ہو گیا۔ یہ لوگ رات کو

حاشیہ برصفحہ یکھذا

فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا
یعنی عزیز کی بی بی اپنے نوجوان کا دل بھالتی ہے ۔ بیشک اس کی محبت اس کے
حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۰﴾ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ
دل میں گھس گئی ہے ۔ ہم تو ہم سمجھتے ہیں اسے صریح بہکی ہوئی ہے" جب اس نے ان کا چرچا سنا تو ان عورتوں کو
اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَـًٔا وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا
بلا بھیجا اور ہر ایک کے آگے خربوزہ رکھا اور ہر ایک کو ایک ایک چھری دے دی
وَّقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ
اور بولی یوسف کو کہ ایک ایک کر کے ان کے سامنے نکل آؤ ان کے سامنے ۔ جب عورتوں نے یوسف کو دیکھا تو وہ حواس باختہ ہو گئیں اور اپنے ہاتھ کاٹ لیے
وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿۳۱﴾ قَالَتْ
اور کہنے لگیں اللہ کی پناہ ۔ یہ تو کوئی معزز فرشتہ ہے" تو اس نے کہا یہ ہے
فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ؕ وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ
کہ یہ ہے وہ جس کے بارے میں تم مجھے طعنہ دیتی تھیں ۔ بیشک میں نے ان کا دل بھالنا چاہا
فَاسْتَعْصَمَ ؕ وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَاۤ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ
پھر یہ بچ گیا اور اگر یہ میرے حکم کے مطابق نہ کرے گا تو ضرور قید میں پڑے گا اور ضرور ذلیل ہو گا
الصّٰغِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْۤ اِلَيْهِ ۚ
اٹھایا گیا ۔ یوسف نے عرض کی اے میرے رب مجھے قید خانہ زیادہ پسند ہے اس کام سے جس کی طرف مجھے بلا رہی ہیں
وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۳﴾
اور اگر تو ان کے مکر کو مجھ سے دور نہ کرے گا تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور نادانوں میں سے ہو جاؤں گا"
فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ
تو اس کے رب نے اس کی سن لی اور اس سے عورتوں کے مکر کو دور کر دیا بیشک وہی سنتے والا
الْعَلِيْمُ ﴿۳۴﴾ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى
جاننے والا ہے ۔ پھر سب نشانیاں دیکھ کر بھی انہیں کو یہ مناسب معلوم ہوا کہ اسے قید خانے میں ڈالدیں
حِيْنٍ ﴿۳۵﴾ وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ؕ قَالَ اَحَدُهُمَاۤ اِنِّيْۤ اَرٰىنِيْۤ
کچھ عرصے کے لیے ۔ اور داخل ہوئے قید خانے میں دو جوان ۔ ان میں سے ایک بولا میں نے خواب میں دیکھا کہ

حاشیہ صفحہ سابقہ

عشاء کے وقت روتے ہوئے گھر پہنچے اور یعقوب علیہ السلام سے کہا کہ ہم دوڑ کرتے ہوئے ایک دوسرے سے آگے نکلنے کی کوشش میں بہت دور نکل گئے اور یوسف علیہ السلام کو اپنے اسباب پر بٹھا کر ہو گئے ہوئے چھوڑ دیا تھا کہ ان کو کھا لیا۔ یعقوب علیہ السلام نے کہا کہ تمہے اس کا کرتہ دکھاؤ۔ جب انہوں نے یوسف علیہ السلام کا کرتہ دیکھا تو یعقوب علیہ السلام نے کہا کہ بھیڑیا یوسف علیہ السلام پر تو اس درندے طبیعت ہو اکہ اسے پھاڑ ڈالا اور کرتے پر اثر ظاہر ہوا اگر اس میں خراش تک نہ آئی۔

ف ۸ صبر جمیل اس کو کہتے ہیں کہ جس میں انسان اللہ تعالیٰ کی رضا میں راضی ہو جائے اور کوئی گلہ اور شکوہ اس کی زبان پر نہ آنے پائے اور اس مصیبت کو اپنے لئے راحت تصور کرے اور یہ سمجھے کہ یہ رب تعالیٰ کی طرف سے امتحان ہے جب رب تعالیٰ چاہے گا تو مجھے کامیابی کے ساتھ اس امتحان سے گزار دے گا۔

ف ۹ در حقیقت یہ وہی کہتے جو کہتے تھے انہوں نے یوسف علیہ السلام کو انہی باتوں پر پھانسا حالانکہ انہیں اس میں کچھ رغبت نہ تھی۔

ف ۱۰ چونکہ انبیاء علیہم السلام معصوم ہوتے ہیں ان میں نفس فعیں ہونا اس نے انکے جذبات

حاشیہ برصفحہ ۲۸۸

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

أَعْصِرُ خَمْرًا ۖ وَقَالَ الْآخَرُ إِنِّي أَرَانِي أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي خُبْزًا
میں شراب نچوڑوں گا" اور دوسرا بولا "میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے سر پر کچھ روٹیاں ہیں

تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۖ نَبِّئْنَا بِتَأْوِيلِهِ ۖ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٣٦﴾
ان میں سے پرندے کھا رہے ہیں۔ ہمیں اس کی تعبیر بتائیے بیشک ہم آپ کو نیکوکار دیکھتے ہیں"

قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقَانِهِ إِلَّا نَبَّأْتُكُمَا بِتَأْوِيلِهِ قَبْلَ أَنْ
یوسف نے کہا کہ تم کچھ کھانا نہیں ملا کرتا ہے وہ کھانا ایسا ہی نہ آنے سے پہلے تمہیں تعبیر بتا دوں

يَأْتِيَكُمَا ۚ ذَٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي رَبِّي ۚ إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ
گا۔ یہ ان علموں میں سے جو مجھے میرے رب نے سکھائے ہیں۔ میں نے ان لوگوں کے طریقہ کو کبھی اختیار نہیں کیا

لَّا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ﴿٣٧﴾ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ
جو اللہ پر ایمان نہیں رکھتے اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔ اور میں نے اپنے باپ

آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۚ مَا كَانَ لَنَا أَنْ نُّشْرِكَ
دادا ابراہیم اسحاق اور یعقوب کا دین اختیار کیا۔ یہ ہمیں زیب نہیں دیتا کہ ہم کسی کو اللہ کا

بِاللَّهِ مِن شَيْءٍ ۚ ذَٰلِكَ مِن فَضْلِ اللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ
شریک ٹھہرائیں یہ ہم پر اللہ کے فضل میں سے ہے اور لوگوں پر بھی۔

وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٣٨﴾ يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَأَرْبَابٌ
مگر اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔" اے میرے قید خانے کے دونوں ساتھیو کیا جدا جدا رب

مُّتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٣٩﴾ مَا تَعْبُدُونَ مِن
بہتر ہیں یا ایک اللہ جو سب پر غالب ہے۔ تم اس کے سوا نہیں

دُونِهِ إِلَّا أَسْمَاءً سَمَّيْتُمُوهَا أَنتُمْ وَآبَاؤُكُم مَّا أَنزَلَ
عبادت کرتے مگر چند نام تم نے اور تمہارے باپ دادا نے تراش لیے ہیں اللہ نے ان کی

اللَّهُ بِهَا مِن سُلْطَانٍ ۚ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۚ أَمَرَ أَلَّا تَعْبُدُوا
کوئی سند نہیں اتاری اور حکم تو صرف اللہ ہی کا ہے اس نے حکم دیا ہے کہ اس کے

إِلَّا إِيَّاهُ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ
سوا کسی کی عبادت نہ کرو یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ

۱۳ ۲۰ ۳۰ ۱۰۰ ۳۶ ۱۲

لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٠﴾ يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَمَّا أَحَدُكُمَا فَيَسْقِي رَبَّهُ
نہیں جانتے۔ "اے قید خانے کے ساتھیو! تم میں سے ایک تو اپنے بادشاہ کو شراب

خَمْرًا ۖ وَأَمَّا الْآخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِن رَّأْسِهِ ۚ قُضِيَ
پلائے گا اور دوسرا وہ سولی دیا جائے گا تو پرندے اس کے سر میں سے کھائیں گے۔" یہ کہا

الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِيَانِ ﴿٤١﴾ وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ
جا چکا ہے اس بات کے بارے میں جس کا تم سوال کرتے تھے۔" اور یوسف نے ان دونوں میں سے جس کے نجات پانے کا

نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِي عِندَ رَبِّكَ فَأَنسَاهُ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ
خیال کیا اس سے کہا کہ اپنے بادشاہ کے پاس میرا ذکر کرنا" تو شیطان نے اسے بھلا دیا کہ اپنے بادشاہ کے سامنے

فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ ﴿٤٢﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَىٰ سَبْعَ
میرا اس سے کہا کہ "اپنے بادشاہ کے پاس میرا ذکر کرنا" تو شیطان نے اسے بھلا دیا کہ اپنے بادشاہ کے سامنے

ع ۱۵ ۲۰۵

بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعَ سُنْبُلَاتٍ خُضْرٍ
یوسف کا ذکر کرے تو یوسف کئی برس اور جیل خانے میں رہے اور بادشاہ نے کہا کہ میں نے خواب میں سات

ف ۱۳ خواب میں تم کے ہوتے ہیں ایک مومن کے لئے الہام ہی کی طرف سے خوشخبری ہوتی ہے دوسرے شیطان کی طرف سے ڈراوا۔ اور تیسرے انتشاش و اضطراب جو گویا پریشان خواب۔

فربہ گائیں دیکھیں کہ انھیں سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات بالیاں ہریاں

وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ ۖ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي رُؤْيَايَ إِن كُنتُمْ
اور سات بالیاں سوکھی دیکھیں اے درباریو! میرے خواب کی تعبیر بتاؤ اگر تمہیں

لِلرُّؤْيَا تَعْبُرُونَ ﴿٤٣﴾ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ ۖ وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ
خواب کی تعبیر آتی ہو بولے "پریشان خواب ہیں" اور ہم خواب کی

الْأَحْلَامِ بِعَالِمِينَ ﴿٤٤﴾ وَقَالَ الَّذِي نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ
تعبیر نہیں جانتے" اور بولا وہ جو ان دونوں میں سے ایک بچا تھا تو اسے ایک مدت بعد

أُمَّةٍ أَنَا أُنَبِّئُكُم بِتَأْوِيلِهِ فَأَرْسِلُونِ ﴿٤٥﴾ يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ
تمہیں نہیں جانتے" اور بولا وہ جو ان دونوں میں سے ایک بچا تھا تو اسے ایک مدت بعد

أَفْتِنَا فِي سَبْعِ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعِ
[illegible] میں اس کی تعبیر بتاؤں گا۔ مجھے بھیجو اے یوسف! اے صدیق!

سُنْبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ لَّعَلِّي أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ
ہمیں تعبیر بتائیے سات فربہ گایوں کی جنھیں سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات

لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٤٦﴾
ہریاں بالیاں اور دوسری سات سوکھی تاکہ میں ان لوگوں کی طرف لوٹ کر جاؤں

۱۲ ۴۶ ۱۰۰ ۱۲ ۴۹

حاشیہ از صفحہ ۲۸۷

عام انسانوں کے جذبات کی طرح نہیں ہوتے اس لئے ان سے گناہ کا سرزد نہیں ہو سکتا کیونکہ وہ اپنے جذبات و خواہشات پر قابو پا چکے ہیں۔

حاشیہ صفحہ ہذا

ف ۱۲ انبیاء علیہ السلام کی توجہ کا اثر عام انسانوں پر ایسا پڑتا ہے کہ وہ ان کی طرف کھنچے چلے آتے ہیں۔ یہی معاملہ زلیخا کا بھی ہوا اگر یوسف علیہ السلام کی قربت سے وہ خود رفتہ اور حواس باختہ ہو گئی اور یہ در حقیقت اللہ تعالیٰ کی طرف سے یوسف علیہ السلام کی عصمت کا امتحان تھا۔

ف ۱۳ اس کا مطلب یہ ہے کہ میں نے اس کو دل کیلئے پسند کیا تھا۔ مگر وہ جلبت قلم ہوا اس کی وجہ یہ ہے کہ انبیاء علیہم السلام معصوم ہوتے ہیں اگر یوسف علیہ السلام نبی نہ ہوتے تو شیطان کے اس جال سے کبھی نہ نکل سکتے یہ عصمت ہی تھی جس کی وجہ سے وہ اس گناہ سے بچ گئے اور یہ الٰہی عصمت کا رب تعالیٰ کی طرف سے امتحان ہی تھا جس میں وہ کامیاب ہوئے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٤٦﴾ قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَأَبًا فَمَا
اور شاید وہ اس کی تعبیر سے آگاہ ہو جائیں۔" اس نے کہا تم کھیتی کرو گے سات برس لگاتار
حَصَدْتُمْ فَذَرُوهُ فِي سُنْۢبُلِهِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تَأْكُلُونَ ﴿٤٧﴾ ثُمَّ
تم کاٹو ایسے اس کی بالی میں پڑا رہنے دینا اور صرف تھوڑا سا کھانا جتنا تم کھایا کرو۔ پھر
يَأْتِي مِنۢ بَعْدِ ذَٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ
اس کے بعد سات برس سخت آئیں گے کہ کھا جائیں گے جو تم نے ان کے لیے پہلے سے جمع
لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تُحْصِنُونَ ﴿٤٨﴾ ثُمَّ يَأْتِي مِنۢ بَعْدِ ذَٰلِكَ
کر رکھا تھا مگر تھوڑا سا جو تم بچا لو پھر ان کے بعد کچھ برس
عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيهِ يَعْصِرُونَ ﴿٤٩﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ ع ۶ ۱۶
آئے گا جس میں لوگوں کو مینہ دیا جائے گا اور وہ اس میں رس نچوڑیں گے۔" اور بادشاہ بولا
ائْتُونِي بِهِ فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ
اسے میرے پاس لاؤ۔" تو جب اس کے پاس ایلچی آیا۔ اس نے کہا اپنے بادشاہ کے پاس پلٹ جا
فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ اللَّاتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ ۚ إِنَّ
پھر اس سے پوچھ کیا حال ہے ان عورتوں کا جنھوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے بیشک
رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ﴿٥٠﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدْتُنَّ يُوسُفَ
میرا رب ان کا فریب جانتا ہے۔" بادشاہ نے کہا اے عورتو تمھارا کیا حال تھا جب تم نے یوسف کو
عَن نَّفْسِهِ ۚ قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِن سُوءٍ ۚ
راضی کرنا چاہا؟" بولیں اللہ کی پناہ ہم نے اس میں کوئی بری بات نہ پائی۔
قَالَتِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ الْآنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ أَنَا رَاوَدْتُهُ
عزیز کی عورت بولی اب اصل بات ظاہر ہو گئی ہے میں نے اس کو اپنی طرف
عَن نَّفْسِهِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٥١﴾ ذَٰلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَخُنْهُ
راضی کرنا چاہا تھا اور وہ بالکل سچ ہے۔" یوسف نے کہا میں نے اس لیے کیا کہ عزیز کو معلوم ہو جائے کہ
بِالْغَيْبِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ ﴿٥٢﴾
میں نے پیٹھ پیچھے اس کی خیانت نہ کی اور اللہ دغابازوں کا مکر جمنے نہ دیتا۔"

وَمَا أُبَرِّئُ نَفْسِي ۚ إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَحِمَ
اور میں اپنے آپ کو بے قصور نہیں بتاتا بیشک نفس تو برائی کا بڑا حکم دینے والا ہے۔ مگر جس پر رب
رَبِّي ۚ إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٥٣﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ أَسْتَخْلِصْهُ
رحم کرے بیشک میرا رب بخشنے والا مہربان ہے۔" اور بادشاہ بولا "اسے میرے پاس لے آؤ کہ میں اسے اپنے لیے
لِنَفْسِي ۖ فَلَمَّا كَلَّمَهُ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ ﴿٥٤﴾ قَالَ
چن لوں۔" پھر جب اس سے بات کی کہا بیشک آج آپ ہمارے ہاں معزز با معتمد ہیں۔" یوسف نے کہا
اجْعَلْنِي عَلَىٰ خَزَائِنِ الْأَرْضِ ۖ إِنِّي حَفِيظٌ عَلِيمٌ ﴿٥٥﴾ وَكَذَٰلِكَ
مجھے زمین کے خزانوں پر کر دے بیشک میں حفاظت والا علم والا ہوں۔" اور اس طرح
مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ يَتَبَوَّأُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ ۚ نُصِيبُ
ہم نے یوسف کو اس ملک پر قدرت عطا کی اس میں جہاں چاہے رہے۔ ہم جسے چاہیں
بِرَحْمَتِنَا مَن نَّشَاءُ وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٦﴾ وَلَأَجْرُ
اپنی رحمت پہنچا دیں اور ہم نیکوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ اور بیشک آخرت کا
الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿٥٧﴾ وَجَاءَ إِخْوَةُ ع ۷ ۱۷
ثواب ان کے لیے بہتر ہے جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے۔ اور یوسف کے بھائی
يُوسُفَ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنكِرُونَ ﴿٥٨﴾ وَلَمَّا
آئے تو اس کے پاس حاضر ہوئے تو یوسف نے انھیں پہچان لیا مگر وہ اسے نہ پہچان سکے۔ اور جب
جَهَّزَهُم بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُونِي بِأَخٍ لَّكُم مِّنْ أَبِيكُمْ ۚ أَلَا
ان کا سامان مہیا کر دیا تو کہا "اپنا سوتیلا بھائی میرے پاس لے آؤ کیا
تَرَوْنَ أَنِّي أُوفِي الْكَيْلَ وَأَنَا خَيْرُ الْمُنزِلِينَ ﴿٥٩﴾ فَإِن لَّمْ تَأْتُونِي
نہیں دیکھتے کہ میں پورا ماپتا ہوں اور میں بہتر مہمان نواز ہوں۔ پھر اگر تم اسے نہ لے کر میرے
بِهِ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِندِي وَلَا تَقْرَبُونِ ﴿٦٠﴾ قَالُوا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ
پاس آئے تو تمھارے لیے میرے ہاں غلہ نہیں اور میرے پاس نہ پھٹکنا۔" بولے ہم اس کی خواہش کریں گے اسے
أَبَاهُ وَإِنَّا لَفَاعِلُونَ ﴿٦١﴾ وَقَالَ لِفِتْيَانِهِ اجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ فِي
اور ہم یہ ضرور کریں گے۔" اور یوسف نے اپنے غلاموں سے کہا کہ ان کی پونجی ان کی خورجیوں میں

ف ۱۳ چونکہ انبیاء علیہم السلام رفع امری نے کر آتے ہیں اس لئے کمالات کا مجسمہ ہوتے ہیں جہاں تک اس کا اثر پہنچا ہے لوگ ان کے تابع فرمان ہو جاتے ہیں اور کمالات کا ظہور ہونے لگتا ہے کمالات میں ایک کمال اضطراری ہوتا ہے اور دوسرا کمال اختیاری کمال اضطراری وہی ہوتا ہے جیسے کسی کا حسین پیدا ہونا یا قوت میں رنگ اور چمک کا ہونا اور دوسرا کمال اختیاری ہوتا ہے جیسے جمال کا ظاہر ہو جانا یا کسی کا اپنی کوشش سے کسی ہنر میں کامل گر ہو جانا کمال اختیاری سے صرف وہ متاثر ہوتا ہے جس کے ساتھ اس شخص کا معاملہ یا تعلق ہو مگر کمال اضطراری

ع ۸ ۱۷

سے جہاں تک اس کا اثر پہنچے وہاں تک لوگ متاثر ہوتے ہیں یہ کہ یوسف علیہ السلام کمال اضطراری اور اختیاری کے مجسمہ تھے اس لئے اس کا اثر بادشاہ پر بھی پڑا اور درباریوں پر بھی اسی لئے بادشاہ نے ان کو اپنا خصوصی مشیر بلکہ وزیر بنا لیا۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٤٦﴾ قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَأَبًا فَمَا
اور شاید وہ اس کی تعبیر سے آگاہ ہو جائیں۔" اس نے کہا تم کھیتی کرو گے سات برس لگاتار
حَصَدْتُمْ فَذَرُوهُ فِي سُنْۢبُلِهِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تَأْكُلُونَ ﴿٤٧﴾ ثُمَّ
تم کاٹو ایسے اس کی بالی میں پڑا رہنے دینا اور صرف تھوڑا سا کھانا جتنا تم کھایا کرو۔ پھر
يَأْتِي مِنۢ بَعْدِ ذَٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ
اس کے بعد سات برس سخت آئیں گے کہ کھا جائیں گے جو تم نے ان کے لیے پہلے سے جمع
لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تُحْصِنُونَ ﴿٤٨﴾ ثُمَّ يَأْتِي مِنۢ بَعْدِ ذَٰلِكَ
کر رکھا تھا مگر تھوڑا سا جو تم بچا لو پھر ان کے بعد کچھ برس
عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيهِ يَعْصِرُونَ ﴿٤٩﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ ع ۶ ۱۶
آئے گا جس میں لوگوں کو مینہ دیا جائے گا اور وہ اس میں رس نچوڑیں گے۔" اور بادشاہ بولا
ائْتُونِي بِهِ فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ
اسے میرے پاس لاؤ۔" تو جب اس کے پاس ایلچی آیا۔ اس نے کہا اپنے بادشاہ کے پاس پلٹ جا
فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ اللَّاتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ ۚ إِنَّ
پھر اس سے پوچھ کیا حال ہے ان عورتوں کا جنھوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے بیشک
رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ﴿٥٠﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدْتُنَّ يُوسُفَ
میرا رب ان کا فریب جانتا ہے۔" بادشاہ نے کہا اے عورتو تمھارا کیا حال تھا جب تم نے یوسف کو
عَن نَّفْسِهِ ۚ قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِن سُوءٍ ۚ
راضی کرنا چاہا؟" بولیں اللہ کی پناہ ہم نے اس میں کوئی بری بات نہ پائی۔
قَالَتِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ الْآنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ أَنَا رَاوَدْتُهُ
عزیز کی عورت بولی اب اصل بات ظاہر ہو گئی ہے میں نے اس کو اپنی طرف
عَن نَّفْسِهِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٥١﴾ ذَٰلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَخُنْهُ
راضی کرنا چاہا تھا اور وہ بالکل سچ ہے۔" یوسف نے کہا میں نے اس لیے کیا کہ عزیز کو معلوم ہو جائے کہ
بِالْغَيْبِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ ﴿٥٢﴾
میں نے پیٹھ پیچھے اس کی خیانت نہ کی اور اللہ دغابازوں کا مکر جمنے نہ دیتا۔"

وَمَا أُبَرِّئُ نَفْسِي ۚ إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَحِمَ
اور میں اپنے آپ کو بے قصور نہیں بتاتا بیشک نفس تو برائی کا بڑا حکم دینے والا ہے۔ مگر جس پر رب
رَبِّي ۚ إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٥٣﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ أَسْتَخْلِصْهُ
رحم کرے بیشک میرا رب بخشنے والا مہربان ہے۔" اور بادشاہ بولا "اسے میرے پاس لے آؤ کہ میں اسے اپنے لیے
لِنَفْسِي ۖ فَلَمَّا كَلَّمَهُ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ ﴿٥٤﴾ قَالَ
چن لوں۔" پھر جب اس سے بات کی کہا بیشک آج آپ ہمارے ہاں معزز با معتمد ہیں۔" یوسف نے کہا
اجْعَلْنِي عَلَىٰ خَزَائِنِ الْأَرْضِ ۖ إِنِّي حَفِيظٌ عَلِيمٌ ﴿٥٥﴾ وَكَذَٰلِكَ
مجھے زمین کے خزانوں پر کر دے بیشک میں حفاظت والا علم والا ہوں۔" اور اس طرح
مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ يَتَبَوَّأُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ ۚ نُصِيبُ
ہم نے یوسف کو اس ملک پر قدرت عطا کی اس میں جہاں چاہے رہے۔ ہم جسے چاہیں
بِرَحْمَتِنَا مَن نَّشَاءُ وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٦﴾ وَلَأَجْرُ
اپنی رحمت پہنچا دیں اور ہم نیکوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ اور بیشک آخرت کا
الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿٥٧﴾ وَجَاءَ إِخْوَةُ ع ۷ ۱۷
ثواب ان کے لیے بہتر ہے جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے۔ اور یوسف کے بھائی
يُوسُفَ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنكِرُونَ ﴿٥٨﴾ وَلَمَّا
آئے تو اس کے پاس حاضر ہوئے تو یوسف نے انھیں پہچان لیا مگر وہ اسے نہ پہچان سکے۔ اور جب
جَهَّزَهُم بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُونِي بِأَخٍ لَّكُم مِّنْ أَبِيكُمْ ۚ أَلَا
ان کا سامان مہیا کر دیا تو کہا "اپنا سوتیلا بھائی میرے پاس لے آؤ کیا
تَرَوْنَ أَنِّي أُوفِي الْكَيْلَ وَأَنَا خَيْرُ الْمُنزِلِينَ ﴿٥٩﴾ فَإِن لَّمْ تَأْتُونِي
نہیں دیکھتے کہ میں پورا ماپتا ہوں اور میں بہتر مہمان نواز ہوں۔ پھر اگر تم اسے نہ لے کر میرے
بِهِ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِندِي وَلَا تَقْرَبُونِ ﴿٦٠﴾ قَالُوا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ
پاس آئے تو تمھارے لیے میرے ہاں غلہ نہیں اور میرے پاس نہ پھٹکنا۔" بولے ہم اس کی خواہش کریں گے اسے
أَبَاهُ وَإِنَّا لَفَاعِلُونَ ﴿٦١﴾ وَقَالَ لِفِتْيَانِهِ اجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ فِي
اور ہم یہ ضرور کریں گے۔" اور یوسف نے اپنے غلاموں سے کہا کہ ان کی پونجی ان کی خورجیوں میں

ف ۱۳ چونکہ انبیاء علیہم السلام رفع امری نے کر آتے ہیں اس لئے کمالات کا مجسمہ ہوتے ہیں جہاں تک اس کا اثر پہنچا ہے لوگ ان کے تابع فرمان ہو جاتے ہیں اور کمالات کا ظہور ہونے لگتا ہے کمالات میں ایک کمال اضطراری ہوتا ہے اور دوسرا کمال اختیاری کمال اضطراری وہی ہوتا ہے جیسے کسی کا حسین پیدا ہونا یا قوت میں رنگ اور چمک کا ہونا اور دوسرا کمال اختیاری ہوتا ہے جیسے جمال کا ظاہر ہو جانا یا کسی کا اپنی کوشش سے کسی ہنر میں کامل گر ہو جانا کمال اختیاری سے صرف وہ متاثر ہوتا ہے جس کے ساتھ اس شخص کا معاملہ یا تعلق ہو مگر کمال اضطراری

ع ۸ ۱۷

سے جہاں تک اس کا اثر پہنچے وہاں تک لوگ متاثر ہوتے ہیں یہ کہ یوسف علیہ السلام کمال اضطراری اور اختیاری کے مجسمہ تھے اس لئے اس کا اثر بادشاہ پر بھی پڑا اور درباریوں پر بھی اسی لئے بادشاہ نے ان کو اپنا خصوصی مشیر بلکہ وزیر بنا لیا۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَآ إِذَا انقَلَبُوٓا إِلَىٰٓ أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ
رکھ دو۔ شاید کہ وہ اسے پہچان جائیں جب اپنے گھر کی طرف لوٹ کر جائیں شاید وہ
يَرْجِعُونَ ﴿٦٢﴾ فَلَمَّا رَجَعُوٓا إِلَىٰٓ أَبِيهِمْ قَالُوا يَٰٓأَبَانَا مُنِعَ مِنَّا ٱلْكَيْلُ
واپس آئیں۔ پھر جب وہ اپنے باپ کی طرف لوٹ کر گئے۔ بولے اے ہمارے باپ! ہم سے غلہ روک دیا گیا ہے
فَأَرْسِلْ مَعَنَآ أَخَانَا نَكْتَلْ وَإِنَّا لَهُۥ لَحَٰفِظُونَ ﴿٦٣﴾ قَالَ هَلْ
پس آپ ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ بھیج دیجئے کہ غلہ لے آئیں اور ہم ضرور اس کی حفاظت کریں گے۔ کہا (یعقوب نے)
ءَامَنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَآ أَمِنتُكُمْ عَلَىٰٓ أَخِيهِ مِن قَبْلُ ۖ فَٱللَّهُ
کیا میں تمہارا ویسا ہی اعتبار کروں جیسا پہلے اس کے بھائی کے بارے میں کیا تھا؟ تو اللہ
خَيْرٌ حَٰفِظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ ٱلرَّٰحِمِينَ ﴿٦٤﴾ وَلَمَّا فَتَحُوا۟ مَتَٰعَهُمْ
بہتر نگہبان ہے اور وہ سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربان ہے۔ اور جب انہوں نے اپنا اسباب کھولا
وَجَدُوا۟ بِضَٰعَتَهُمْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ ۖ قَالُوا۟ يَٰٓأَبَانَا مَا نَبْغِى ۖ هَٰذِهِۦ
پونجی پائی دیکھی کہ ان کی پھیر دی گئی ہے بولے اے ہمارے باپ اور کیا چاہئے کہ دیکھ
بِضَٰعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا ۖ وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ
یہ ہماری پونجی ہمیں واپس کر دی گئی ہے۔ اور ہم اپنے گھر کے لیے غلہ لائیں اور اپنے بھائی کی حفاظت کریں اور ایک اونٹ کا غلہ اور
بَعِيرٍ ۖ ذَٰلِكَ كَيْلٌ يَسِيرٌ ﴿٦٥﴾ قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُۥ مَعَكُمْ حَتَّىٰ تُؤْتُونِ
لائیں کیل کیا ہی تھوڑا ہے۔ کہا میں اسے ہرگز تمہارے ساتھ نہ بھیجوں گا جب تک تم مجھے اللہ کی
مَوْثِقًا مِّنَ ٱللَّهِ لَتَأْتُنَّنِى بِهِۦٓ إِلَّآ أَن يُحَاطَ بِكُمْ ۖ فَلَمَّآ ءَاتَوْهُ
کہ ضرور اسے لے کر آؤ گے سوائے اس کے کہ تم گھیر جاؤ پھر جب انہوں نے یعقوب
مَوْثِقَهُمْ قَالَ ٱللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿٦٦﴾ وَقَالَ يَٰبَنِىَّ
کو عہد دے دیا کہا کہ اللہ کو ذمہ دار ٹھہرا لیجئے میں ان باتوں کا جو ہم کہہ رہے ہیں۔ اور کہا اے میرے بیٹو!
لَا تَدْخُلُوا۟ مِنۢ بَابٍ وَٰحِدٍ وَٱدْخُلُوا۟ مِنْ أَبْوَٰبٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۖ
ایک دروازے سے داخل نہ ہونا اور جدا جدا دروازوں سے جانا
وَمَآ أُغْنِى عَنكُم مِّنَ ٱللَّهِ مِن شَىْءٍ ۖ إِنِ ٱلْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۖ عَلَيْهِ
اور اللہ کی طرف سے تمہارے لیے جو ہونی ہو میں تمہیں اس سے بچا نہیں سکتا۔ حکم تو سب اللہ ہی کا ہے۔ میں نے اسی پر

تَوَكَّلْتُ ۖ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ ٱلْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٦٧﴾ وَلَمَّا دَخَلُوا۟ مِنْ حَيْثُ
بھروسا کیا ہے اور بھروسا کرنے والے اسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اور جب وہ داخل ہوئے جہاں سے
أَمَرَهُمْ أَبُوهُم مَّا كَانَ يُغْنِى عَنْهُم مِّنَ ٱللَّهِ مِن شَىْءٍ إِلَّا حَاجَةً
انکے باپ نے انہیں حکم دیا تھا تو وہ انہیں اللہ کی طرف سے ہونے والی بات سے بچا نہیں سکتا تھا (یعقوب کے دل
فِى نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضَىٰهَا ۚ وَإِنَّهُۥ لَذُو عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنَٰهُ وَلَٰكِنَّ
کی ایک خواہش تھی جو اس نے پوری کر دی۔ اور بیشک وہ صاحب علم ہے ہم نے اسے سکھایا ہے لیکن
أَكْثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾ وَلَمَّا دَخَلُوا۟ عَلَىٰ يُوسُفَ ءَاوَىٰٓ إِلَيْهِ
اکثر لوگ اس کو نہیں جانتے ﴿۶۸﴾ اور جب وہ یوسف کے پاس گئے اس نے اپنے بھائی کو اپنے
أَخَاهُ قَالَ إِنِّىٓ أَنَا۠ أَخُوكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا
پاس جگہ دی اور کہا یقین جان کہ میں ہی تیرا بھائی ہوں اور جو کچھ کرتے ہیں تو اس کا غم نہ کر پس جب
جَهَّزَهُم بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ ٱلسِّقَايَةَ فِى رَحْلِ أَخِيهِ ثُمَّ أَذَّنَ
ان کا سامان لاد دیا تو ایک پیالہ اپنے بھائی کے کجاوے میں رکھ دیا پھر ایک منادی
مُؤَذِّنٌ أَيَّتُهَا ٱلْعِيرُ إِنَّكُمْ لَسَٰرِقُونَ ﴿٧٠﴾ قَالُوا۟ وَأَقْبَلُوا۟ عَلَيْهِم مَّاذَا
نے بآواز بلند کہا "اے قافلے والو! یقیناً تم چور ہو" ﴿۷۰﴾ وہ بولے ان کی طرف متوجہ ہو کر کہ تمہاری
تَفْقِدُونَ ﴿٧١﴾ قَالُوا۟ نَفْقِدُ صُوَاعَ ٱلْمَلِكِ وَلِمَن جَآءَ بِهِۦ حِمْلُ بَعِيرٍ
کیا چیز گم ہوئی ہے؟ ﴿۷۱﴾ وہ بولے "بادشاہ کا پیمانہ گم ہوا ہے جو اسے لا دیگا اس کو ایک بوجھ غلہ کا بھرا ہوا
وَأَنَا۠ بِهِۦ زَعِيمٌ ﴿٧٢﴾ قَالُوا۟ تَٱللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُم مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِى
ملے گا اور میں اس کا ضامن ہوں" ﴿۷۲﴾ وہ بولے "اللہ کی قسم تم اچھی طرح جانتے ہو کہ ہم زمین میں فساد کرنے
ٱلْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سَٰرِقِينَ ﴿٧٣﴾ قَالُوا۟ فَمَا جَزَٰٓؤُهُۥٓ إِن كُنتُمْ كَٰذِبِينَ ﴿٧٤﴾
نہیں آئے اور نہ ہم چور ہیں" ﴿۷۳﴾ وہ بولے "اگر تم جھوٹے نکلے تو اس کی کیا سزا ہے؟"
قَالُوا۟ جَزَٰٓؤُهُۥ مَن وُجِدَ فِى رَحْلِهِۦ فَهُوَ جَزَٰٓؤُهُۥ ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِى
بولے اس کی سزا یہ ہے کہ جس کے اسباب میں سے (پیمانہ) مل جائے اسی کو اس کے عوض رکھ لیا جائے اور ہم ظالموں کو یہی سزا
ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٧٥﴾ فَبَدَأَ بِأَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ أَخِيهِ ثُمَّ ٱسْتَخْرَجَهَا
دیتے ہیں" ﴿۷۵﴾ تو اول ان کی خورجیوں کی تلاشی لی اپنے بھائی کی خورجی کی تلاشی لینے سے پہلے پھر اسے اپنے بھائی کی

ع ۱۱

ب ۱۵ چونکہ انبیاء علیہم السلام عالم امر کی مخلوق ہوتے ہیں اس لئے ان پر تمام عوالم منکشف ہوتے ہیں اور تمام اسرار مخفیہ سے وہ آشنا ہوتے ہیں اور ان کا سینہ تمام عالم مخفیہ کا مخزن ہوتا ہے۔ یہی وجہ تھی کہ جب بادشاہ نے یوسف علیہ السلام سے کلام کیا تو آپ علیہ السلام نے اسی کی زبان میں اس کا جواب دیا اور چونکہ عالم روحانی عالم امر کا ایک حصہ ہے اسی

ع ۱۲

لئے آپ علیہ السلام نے بادشاہ کو بجائے اس کا خواب کہنے کے خود اس کا خواب اسے سنا دیا اس سے بادشاہ حیرت زدہ ہو گیا اور اس نے یوسف علیہ السلام سے دریافت کیا کہ تم میرے خواب پر کیسے مطلع ہوئے یعنی تمہیں میرے خواب کا کیسے علم ہوا اس کے بعد آپ علیہ السلام نے بادشاہ کو خواب کی تعبیر بتلائی جو حرف بہ حرف پوری ہوئی کیونکہ انبیاء علیہم السلام تمام باطنی علوم سے آشنا کئے جاتے ہیں علم نبوت ہو تمام علوم کا سرچشمہ ہے جب وہ ان کو عطا کر دیا جاتا ہے تو دیگر تمام علوم جو مخفی ہوتے ہیں ان سے بھی خود بخود آشنا ہو جاتا ہے یہ قوت تمام انسانوں کو عطا کی گئی ہے کہ جب انسان کسی چیز کی طرف متوجہ ہو تو ایک بل میں اس کا تصور ذہن میں آ جاتا ہے کیونکہ روح اس چیز کے بالمقابل ہو جاتی ہے اور اس کا عکس روح میں منعکس ہو جاتا ہے تو تصور ذہن میں آ جاتا ہے اگر روح میں اس کا عکس نہ آئے تو تصور ذہن میں آ ہی نہیں سکتا۔ انبیاء علیہم السلام میں یہ قوت تمام

بقیہ حاشیہ اگلے صفحے پر

USMAN GHAZI
B.A.,LL.B.,LL.M.(UCLA)
ADVOCATE
HIGH COURTS OF PAKISTAN

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

مِنْ وَّعَآءِ اَخِيْهِ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ۭ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ
خورجی سے نکال لیا۔ ہم نے یوسف کو یہی تدبیر بتائی اور شاہی قانون میں اسے یہ حق نہیں
فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۭ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَاۗءُ ۭ
پہنچتا تھا کہ اپنے بھائی کو گرفتار کرے مگر یہ کہ جو اللہ چاہے۔ اور ہم جسے چاہیں اس کے درجات بلند کرتے ہیں۔
وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ۝ قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ
اور ہر علم والے کے اوپر ایک بڑا علم والا ہے۔ بھائی بولے اگر اس نے چوری کی تو اس سے پہلے اس کا بھائی
لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۭ قَالَ
بھی چوری کر چکا ہے۔ تو یوسف نے یہ بات اپنے دل میں چھپا لی۔ اور ان پر ظاہر نہ کی اور اپنے
اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ۝ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ
دل میں کہا کہ تم بدتر لوگ ہو۔ اور اللہ خوب جانتا ہے جو باتیں تم بناتے ہو۔ بولے اے عزیز!
اِنَّ لَهٗٓ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ
اس کے ایک باپ بڑی عمر کا بوڑھا ہے تو ہم میں سے کسی کو جگہ دے دے اور کر لے تو۔ ہم تجھے احسان کرنے والوں میں سے دیکھ رہے ہیں۔
قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا
اس نے کہا کہ اللہ کی پناہ کہ ہم اس کے بغیر جس کے پاس سے ہمارا مال نہیں ملا (کسی اور) کو پکڑیں اگر ہم ایسا کریں تو
لَّظٰلِمُوْنَ ۝ فَلَمَّا اسْتَيْــَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ۭ قَالَ كَبِيْرُهُمْ
بے شک ظالم ہوں گے۔ پھر جب اس سے ناامید ہو گئے تو وہاں سے علیحدہ ہو کر سرگوشی کرنے لگے۔ ان کا بڑا بھائی بولا
اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ
کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے باپ نے تم سے اللہ کا عہد لے لیا تھا اور اس سے پہلے
مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ
یوسف کے حق میں تم نے کیسی تقصیر کی۔ تو میں یہاں سے ہرگز نہ جاؤں گا جب تک کہ میرے باپ اجازت
اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۝ ارْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ
دیں یا اللہ مجھے حکم فرمائے اور وہ بہتر حکم کرنے والا ہے۔ اپنے باپ کے پاس لوٹ جاؤ
فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا

پھر عرض کرو کہ اے ابا جان! آپ کے بیٹے نے چوری کی۔ اور ہم تو وہی جانتے ہیں جو ہم نے اپنی آنکھ سے دیکھا۔ اور ہم

كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ۝ وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ
غائب کی حفاظت کرنے والے نہ تھے۔ اور تم بستی والوں سے پوچھ دیکھو جس میں ہم تھے اور اس قافلے سے
الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ۭ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ
جس کے ساتھ ہم آئے ہیں اور ہم یقیناً سچے ہیں۔ یعقوب نے کہا کہ تمہارے نفس نے تمہیں
اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ
کچھ حیلہ بتا دیا ہے تو پس صبر ہی اچھا ہے شاید کہ اللہ ان سب کو مجھ سے
جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝ وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰٓاَسَفٰى
ملا دے۔ بیشک وہی علم والا اور حکمت والا ہے۔ اور ان سے منہ پھیر لیا اور کہا "ہائے افسوس!
عَلٰي يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ۝
یوسف کی جدائی پر" اور اس کی آنکھیں غم سے سفید ہو گئیں تھیں اور وہ غم چھپتا رہا۔
قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ
وہ بولے اللہ کی قسم! آپ ہمیشہ یوسف کو یاد کرتے رہیں گے۔ یہاں تک کہ آپ گھر کے کنارے پہنچ جائیں یا
تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ۝ قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ
ہلاک ہو جائیں۔" کہا میں تو اپنی مصیبت اور غم کی فریاد اللہ ہی سے
اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا
کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ اے بیٹو! تم جاؤ اور یوسف اور
مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْــَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يَايْــَٔسُ
اس کے بھائی کا سراغ لگاؤ اور اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔ بیشک اللہ کی رحمت
مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا
سے کافر لوگ ہی مایوس ہوتے ہیں۔" پھر جب وہ یوسف کے پاس پہنچے۔ بولے
يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ
اے عزیز! ہم اور ہمارے گھر والے مصیبت میں گرفتار ہیں اور ہم حقیر پونجی لے کر آئے ہیں
فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ۝
تو آپ ہمیں پورا غلہ دے دیجیے اور ہمیں خیرات کر دیجیے بیشک اللہ تعالیٰ خیرات کرنے والوں کو اچھا صلہ دیتا ہے۔

ب ۱۲ انبیاء علیہم السلام کو علم لدنی عطا کیا جاتا ہے۔ جس سے انبیاء علیہم السلام ظاہر اور باطن حالات سے واقف ہو جاتے ہیں اسی کے متعلق یعقوب علیہ السلام نے فرمایا کہ میں اللہ کی طرف سے جو کچھ جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے یعنی جو علم مجھے عطا کیا گیا ہے اس سے تم ناآشنا ہو۔ یعقوب علیہ السلام، یوسف علیہ السلام کی جدائی اور زمانے کے نشیب و فراز اور حالات کی تبدیلی سے بخوبی واقف تھے ان کی گریہ و زاری لاعلمی کے باعث نہ تھی یعنی یہ نہ تھا کہ وہ یوسف علیہ السلام سے بے خبر تھے بلکہ اگلی گریہ و زاری یوسف علیہ السلام کی مصیبت اور قوت ناک تکالیف کو برداشت کرنے اور یوسف علیہ السلام کا اس مجہول عرصہ میں والد سے اور بھائیوں سے جدائی کا غم سہنے کے باعث تھی۔ جن کو علم لدنی عطا ہوتا ہے ان کی بصیرت پر غلط کے حجاب نہیں پڑتے ہیں۔

حاشیہ صفحہ سابقہ
انسانوں سے ہزارہا درجے زیادہ ہوتی ہے انسان میں تو اس چیز کی حس کی طرف حوجہ ہو صرف شعور آ جاتا ہے مگر انبیاء علیہم السلام جس چیز کی طرف حوجہ ہوں علم کی زیادتی اور شدت کے باعث اس چیز کی حقیقت سے باخبر اور اس کے جزئیات تک سے واقف ہو جاتے ہیں گویا وہ خود اس چیز کے قریب موجود ہیں کیونکہ انسان میں بصارت والی آنکھ سے بصیرت والی نہیں اور انبیاء علیہم السلام میں بصیرت والی آنکھ ہوتی ہے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿۸۹﴾
(یوسف نے) کہا کہ تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا جب تم نادان تھے۔

قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ؕ قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَهٰذَآ اَخِيْ قَدْ
بولے کیا سچ مچ تم یوسف ہو؟ کہا میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے بیشک

مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ؕ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ
اللہ نے ہم پر احسان کیا یقیناً جو پرہیزگاری اور صبر کرے تو اللہ نیکیوں کا اجر ضائع

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا
نہیں کرتا۔ بولے اللہ کی قسم بیشک آپ کو اللہ نے ہم پر فضیلت دی ہے اور بیشک ہم

لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۱﴾ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۫ وَهُوَ
خطاوار تھے۔ اس نے کہا آج تم پر کچھ ملامت نہیں اللہ تمہیں معاف کرے اور وہ سب مہربانوں

اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۲﴾ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ
سے بڑھ کر مہربان ہے۔ میرا یہ کرتہ لے جاؤ اسے میرے باپ کے منہ پر

اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا فَصَلَتِ
ڈالدینا۔ ان کی آنکھیں روشن ہو جائیں گی پھر اپنے گھر والوں کو بھی سب کو میرے پاس لے آؤ۔ جب قافلہ مصر سے چل

الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾
گیا تو یہاں ان کے باپ نے کہا کہ یقیناً میں یوسف کی خوشبو پاتا ہوں اور اگر تم کہو کہ تو بہکا ہوا ہے۔

قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿۹۵﴾ فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ
بیٹے بولے کہ اللہ کی قسم آپ اپنی پرانی ریجھ پر قائم ہیں۔ پھر جب خوشی سنانے والا آیا

اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ
تو اس نے وہ کرتہ یعقوب کے منہ پر ڈالا اسی وقت اس کی آنکھیں روشن ہو گئیں تب کہا میں نہ کہتا تھا کہ مجھے اللہ کی طرف سے

اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ
تحقیق معلوم ہے اور اللہ کے متعلق جس کا تمہیں علم نہیں۔ بولے اے ہمارے باپ! ہمارے گناہوں کی معافی مانگیے

اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۷﴾ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ
بیشک ہم خطاوار تھے۔ کہا میں ضرور تمہارے لئے اپنے رب سے طلب کروں گا بیشک وہی بخشنے والا

ف ۱۴ دنیا کی ہر چیز سے لوگوں کا اخراج ہوا کرتا ہے آپ نے دیکھا ہو گا کہ بعض لوگوں کو سرخ رنگ پسند ہوتا ہے اگر کوئی دوسرا رنگ ان کے سامنے آئے تو فوراً کہہ دیتے اچھا ہے اس کو دیکھنا پسند نہیں کرتا کیونکہ اس سے طبعی مناسبت نہیں ہوتی اور جب لال رنگ سامنے آئے تو اسے نہایت دلچسپی کے ساتھ دیکھتا ہے اسی طرح آپ نے دیکھا ہو گا کہ کوئی شخص بازار میں کھڑا کسی سے بات چیت کر رہا ہو اور کوئی شخص برابر سے گزرے تو وہ جھٹ اسے گزرنے کیلئے راستہ دے دیتا ہے اور بعض اوقات اگر کوئی شخص برابر سے گزرے تو اس کو غیر ارادی طور پر بار بار جاتے ہوئے دیکھتا ہے اور اس طرف بار بار نظر جاتی ہے اس کا باعث طبعی

ع ۱۴

مناسبت ہوتی ہے۔ اسی لئے شریعت میں کسی عورت سے نظر ملانے کی ممانعت ہے اور نظریں نیچی رکھنے کا حکم ہے یہ اس لئے ہے

ع ۱۵

کہ اگر تم نے کسی عورت کی طرف دیکھا اور اس عورت کی آنکھوں سے بھی وہی لہریں خارج ہوئیں جو تمہاری آنکھوں سے خارج ہو رہی ہیں تو طبعی مناسبت کی وجہ سے وہ لہریں ایک دوسرے سے مربوط ہو جائیں گی اور جب مربوط ہو جائیں گی تو دونوں طرف

بقیہ حاشیہ اگلے صفحے پر

الرَّحِيْمُ ﴿۹۸﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ
اور مہربان ہے۔ پھر جب وہ سب یوسف کے پاس پہنچے تو اس نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا

ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾ وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى
مصر میں داخل ہو جاؤ اللہ چاہے تو امن کے ساتھ۔ اور اپنے ماں باپ کو تخت پر

الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ
اور سب نے اس کیلئے سجدہ شکر ادا کیا۔ اور یوسف نے کہا کہ اے میرے باپ! یہ میرے پہلے خواب کی

مِنْ قَبْلُ ۫ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ؕ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ اَخْرَجَنِيْ
تعبیر ہے۔ بیشک اسے میرے رب نے سچا کیا۔ اور اس نے مجھ پر احسان کیا کہ مجھے قید

مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ
سے نکالا اور آپ سب کو گاؤں سے یہاں لے آیا۔ بعد اس کے کہ شیطان نے مجھ میں اور میرے

بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ
بھائیوں میں ناچاقی کرا دی تھی۔ بیشک میرا رب جس بات کو چاہے اسے باریک تدبیر سے کر گزرتا ہے بیشک وہی علم والا

الْحَكِيْمُ ﴿۱۰۰﴾ رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ
حکمت والا ہے۔ اے میرے رب! بیشک تو نے مجھے ایک سلطنت دی اور مجھے باتوں کا انجام نکالنا

الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِيّٰ فِي الدُّنْيَا
سکھایا۔ اے آسمانوں اور زمین کے بنانے والے! تو ہی میرا سرپرست ہے دنیا

وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكَ مِنْ
اور آخرت میں مجھے (دنیا سے) اسلام اٹھا اور (آخر کار) مقام عطا کر تو میرے خاص بندوں میں یہ غیب کی

اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا
خبریں ہیں جو ہم آپ کی طرف وحی کرتے ہیں اور آپ ان کے پاس نہ تھے جب انہوں نے اپنا کام

اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ
پکا کیا تھا اور وہ چال چل رہے تھے۔ اور اکثر لوگ ، اگرچہ کتنا ہی چاہئے ، ہرگز

بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ
ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ اور آپ اس پر ان سے کچھ اجرت نہیں مانگتے یہ تو سارے جہان کے لیے

حاشیہ صفحہ سابقہ

کشش پیدا ہو جائے گی تو ضرور میں جگہ پاؤں گی اور جب ضرور میں جگہ پالی تو موجب فساد ہو گا۔ اسی لئے عورت مرد کو باہم ملانے سے بھی منع کیا گیا ہے کہ اگر دونوں کے ہاتھوں سے ایک جیسی لہریں خارج ہوئی ہوں گی تو وہ آپس میں مربوط ہو جائیں گی اور جب مربوط ہو گئیں تو کشش پیدا ہو جائے گی اور جب کشش پیدا ہو گئی تو ضرور میں جگہ پالے گی اور جب ضرور میں جگہ پالی تو موجب فساد ہو گا چونکہ والدین کے جسم سے جو لہریں خارج ہوتی ہیں وہی اولاد کے جسم سے بھی خارج ہوتی ہیں اسی لئے والدین کو اولاد سے اور اولاد کو والدین سے محبت ہوتی ہے ہمیں نظری محبت کہتے ہیں تو جب یوسف علیہ السلام نے اپنا کرتہ یعقوب علیہ السلام کے لئے بھیجا کہ میرے باپ کے منہ پر ڈال دینا ان کی آنکھیں کھل جائیں گی اس میں راز یہی تھا کہ چونکہ یوسف علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام کے درمیان طبعی مناسبت تھی بیٹا اور باپ ہونے کے باعث اور دونوں کی بینائی کا ختم ہو جانا یوسف علیہ السلام کی جدائی کے باعث تھا پھر چونکہ کشش ایک قطعے پر مرتکز ہو گئی تھی یعنی یعقوب علیہ السلام کی ذات میں تو اب جب یوسف علیہ السلام کا کرتہ یعقوب علیہ السلام کے منہ پر ڈالا گیا تو صل طبعی ہو گیا اور اس بینائی کے زائل ہونے کا مادہ اور ہو گیا اور ان لوگوں نے اپنا مقام حاصل کر لیا اور یعقوب علیہ السلام بینا ہو گئے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ

تمہیں ہے۔ اور کتنی ہی نشانیاں ہیں آسمانوں اور زمین میں کہ لوگ ان پر

عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ

گزرتے ہیں اور ان سے بے خبر رہتے ہیں اور ان کی اکثر وہ ہیں جو اللہ پر یقین نہیں کرتے

اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ

مگر یہ کہ وہ شرک کرتے ہیں۔ کیا اس سے نڈر ہو گئے کہ اللہ کا عذاب انہیں آ لے

عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ

یا قیامت ان پر اچانک آ جائے اور انہیں خبر نہ ہو۔

قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ

کہیے اے محمد! یہ میری راہ ہے میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں میں اور میرے پیرو کار دل کی

اتَّبَعَنِيْ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَمَآ

آنکھیں رکھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے اور میں شرک کرنے والا نہیں ہوں۔ اور ہم نے

اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى

آپ سے پہلے جتنے رسول بھیجے وہ سب مرد ہی تھے جنہیں ہم وحی کرتے اور سب شہر والوں میں سے تھے

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ

کیا یہ زمین پر نہیں چلے پس وہ دیکھتے انہیں سے پہلے لوگوں کا

مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ

انجام اور بیشک آخرت کا گھر پرہیزگاروں کے لیے ہے تو کیا تم سمجھ نہیں رکھتے

حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا

یہاں تک کہ جب رسولوں کو ظاہری اسباب کی امید نہ رہی اور انہوں نے گمان کیا کہ وہ جھٹلائے گئے ہیں

جَآءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَآءُ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ

تو اس وقت ان کو ہماری مدد آ پہنچی پس ہم جسے چاہتے ہیں بچا لیتے ہیں اور ہمارے عذاب کو مجرم لوگ پھیر

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾ لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ

نہیں سکتے بیشک ان قصوں میں عقلمندوں کے لیے بڑی عبرت ہے

حاشیہ صفحہ سابقہ

یہ راز تھا یوسف علیہ السلام کی فضیلت کا یعقوب علیہ السلام کے منہ پر ڈالنے کا۔

ف ۱۸ اس سجدہ سے مراد نہ سجدہ تعظیمی ہے نہ دائمی نہ صرف سجدہ شکر تھا جو یوسف علیہ

اسلام کے لئے ماں باپ اور بھائیوں نے کیا جو لوگ اسے سجدہ تحیت نہ تو اتباع کہتے ہیں انہیں تسامح ہوا ہے یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ یوسف علیہ السلام بھی نبی یعقوب علیہ السلام بھی نبی اور ان کے باپ دادا بھی انبیاء علیہم السلام ہو گزرے ہیں اور وہ اپنے ہی لخت جگر کو سجدہ کریں اور یوسف علیہ السلام سے یہ کیسے گوارا ہو سکتا تھا کہ وہ اپنے والدین اور بھائیوں سے سجدہ کروائے۔

مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ

یہ کوئی بناوٹ کی بات نہیں مگر سچے سے اگلے کا موں کی تصدیق ہے۔

وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

اور ہر چیز کا مفصل بیان ہے اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ۭ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ

الٓمّٓرٰ۔ یہ آیتیں ہیں کتاب کی اور وہ جو آپ کی طرف آپ کے رب کی طرف سے نازل ہوا حق ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ

مگر اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ وہی اللہ ہے جس نے آسمانوں کو بلند کیا

بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ

بغیر ستونوں کے کہ تم دیکھو پھر عرش پر استوا فرمایا جیسا اس کی شان کے لائق ہے اور سورج اور چاند کو

وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ

مسخر کیا ہر ایک ایک مقررہ وقت تک چلتا ہے۔ اللہ کام کی تدبیر کرتا ہے اور نشانوں کو کھول

الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاۗءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ﴿۲﴾ وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ

کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم اپنے رب کے دیدار کا یقین کرو۔ اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا

وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ۭ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ

اور اس میں پہاڑ (لنگر) اور نہریں بنائیں اور زمین میں ہر قسم کے پھل دو دو

فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

طرح کے بنائے رات سے دن کو ڈھک لیتا ہے بیشک اس میں نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۳﴾ وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ

دھیان کرنے والوں کے لیے۔ اور زمین کے مختلف قطعے ہیں اور سب پاس پاس ہیں اور باغ ہیں

اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَاۗءٍ

انگوروں کے اور کھیتی اور کھجور کے درخت اور کچھ ایک جیسے اور کچھ الگ الگ اور سب کو ایک ہی پانی

ف ۱ اس سے مراد یہ ہے کہ ان کے نور کو تمام انسانوں کے لئے کیلئے مقرر کر دیا ہے اور اس دنیا کی ہر چیز اس سے فیضیاب ہوتی ہے۔ درحقیقت اللہ تعالیٰ نے ان ساتوں ستاروں کے پیچھے کرے بنا دیئے ہیں تاکہ جب ان سے شعاب ثاقب ٹوٹ کر گریں تو کرے پر گریں زمین تک نہ پہنچنے پائیں کیونکہ ایک ایک شہاب کئی کئی من کا ہوتا ہے۔ اگر یہ شہاب کرے پر نہ گرتے اور سیدھے زمین پر گرتے تو اس دنیا میں ایک بھی نظر نہ آتی اور نہ زمین پر ایک چیز پیدا ہوتی کیونکہ یہ تمام زمین کو بھسم کر جاتی مگر اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کاملہ اور حکمت بالغہ سے ہر ستارے کے پیچھے ایک کرہ بنا دیا ہے تاکہ شہاب زمین پر نہ گرنے پائیں۔ دوسرے یہ کہ سورج اور چاند کا نور اپنے اپنے کرے سے گزر کر ہماری زمین تک پہنچتا ہے کیونکہ ان کروں کی خاصیت بالکل ہماری زمین کی مانند ہے لہٰذا جتنے نور کی ضرورت ہماری زمین کو ہوتی ہے یہ کرہ اتنا ہی نور ہماری زمین کی طرف آنے دیتا ہے اگر درمیان میں کرہ نہ ہوتا اور سورج کا نور براہ راست ہماری زمین کی طرف آتا تو بعض اوقات شدت کے باعث بجائے پکنے کے میوہ جل جاتا اور انسانوں کے لئے بھی ناقابل

بقیہ حاشیہ اگلے صفحہ پر

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَاحِدٍ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
دیا جاتا ہے۔ اور پھلوں میں ایک کو دوسرے سے بہتر کرتے ہیں کھانے میں۔ بیشک اس میں
لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا
نشانیاں ہیں سمجھ والوں کے لیے۔ اور اگر آپ تعجب کرو تو تعجب ان کے اس کہنے کا ہے کہ کیا
كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ
ہم مٹی ہو لینے کے بعد پھر نئے سرے سے پیدا کیے جائیں گے۔ یہ وہ ہیں جو اپنے رب سے منکر ہوئے
وَاُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ
اور وہ ہیں جن کی گردنوں میں طوق ہوں گے اور وہی دوزخ والے ہیں۔ اور وہ
فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ
ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ اور وہ آپ سے عذاب کی جلدی کرتے ہیں رحمت سے پہلے اور وہ
خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ
بہرحال عذابوں کے نمونے پہلے گزر چکے اور بیشک آپ کا رب بخشنے والا ہے لوگوں کو اوپر
عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ
ظلم پر ان کو معافی دیتا ہے۔ اور بیشک آپ کا رب البتہ سخت عذاب والا ہے۔ اور کافر کہتے
كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ
ہیں کہ ان پر ان کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتری ف۱ آپ تو ڈرانے والے ہو اور ہر قوم
قَوْمٍ هَادٍ ۝ اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ
کے لیے ایک راہ دکھانے والا ہے۔ ق۲ اللہ جانتا ہے ہر ایک مادہ کے پیٹ کا حال اور پیٹ جو کچھ
الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۝ عٰلِمُ
گھٹتے ہیں۔ اور ہر چیز کی اس کے یہاں ایک مقدار ہے۔ ہر چھپے
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ۝ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ
اور ظاہر کا جاننے والا سب سے بڑا اور سب سے بلند۔ برابر ہیں تم میں بات کو چھپانے
الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۢ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌۢ
والے اور جو اسے ظاہر کرتے ہیں اور جو کچھ رات میں چھپا ہے اور دن میں راہ

۳:۱۳ ۳۰۰ ۱۰:۱۳

حاشیہ از صفحہ ۲۹۹
بدشت ہو چکے اب چونکہ اتنا ہی نور کرے سے گزر کر ہماری زمین کی طرف آتا ہے جس سے پھل پکتے اور شیریں ہو جاتے ہیں اور تمام اجناس اور غلہ وغیرہ ہماری حسب مراد پک کر تیار ہو جاتا ہے اور اسی طرح چاند کا نور بھی اپنے کرے سے گزر کر ہماری زمین تک پہنچتا ہے جس سے سبزے کی روئیدگی ہوتی ہے اور پھلوں میں رس پیدا ہوتا ہے اگر ہماری احتیاج سے زیادہ نور زمین کی طرف آتا یا تو تمام سبزہ جل جاتا یہ لوگ چاند کے کرے پر پہنچے ہیں وہ اسی کو چاند سمجھ بیٹھے ہیں حالانکہ یہ چاند نہیں ہے بلکہ چاند کا کرہ ہے جو خاکی ہے اور چاند خالص نور ہے اور زمین سے دو کروڑ میل کے فاصلے پر ہے۔

ف۱ کافروں کا یہ قول نہایت ہے ایمانی کا قول تھا جتنی آیات نازل ہو چکی تھیں اور معجزات دکھائے جا چکے تھے سب کو انہوں نے کالعدم قرار دیدیا۔ یہ انتہا درجے کی ہٹ دھرمی اور حق سے دشمنی ہے

جب حجت قائم ہو چکے اور ناقابل انکار براہین پیش کر دیئے جائیں اور ایسے دلائل سے مدعا ثابت کر دیا جائے۔۔۔

جس کے جواب سے مخالفین کے تمام دلائل علم و بصر عاجز و حقیر ہو جائیں اور انہیں اب بلا تاخیر زبان کھولنا محال ہو جائے ایسے آیات بینہ و براہین واضح اور معجزات ظاہرہ

حاشیہ بر صفحہ ۳۰۱

لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ
آدمی کے لیے بدلی والے فرشتے ہیں اس کے آگے اور پیچھے کہ حکم خدا اس کی حفاظت
مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا
چلتا ہے۔ بیشک اللہ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک کہ وہ اپنی حالت کو
بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ
بدلے ف۱ اور جب کسی قوم سے برائی چاہے تو اس کو کوئی ٹالنے والا نہیں اور ان کے لیے
مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ۝ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا
اس کے سوا کوئی حمایتی نہیں۔ وہی ہے جو تمہیں بجلی دکھاتا ہے ڈر اور
وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۝ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ
اور امید کو۔ بھاری بدلیاں اٹھاتا ہے۔ اور گرج اس کی پاکی بیان کرتی ہے
وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا
اور فرشتے اس کے ڈر سے اور کڑک بھیجتا ہے تو اسے ڈالتا ہے
مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ۝ لَهٗ
جس پر چاہے اور وہ جھگڑتے ہیں اللہ کے بارے میں حالانکہ وہ نہایت سخت ہے۔ اسی کو
دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ
پکارنا درست ہے۔ اور اس کے سوا وہ جس کو پکارتے ہیں وہ ان کی کچھ بھی نہیں
بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ
سنتے۔ مگر اس کی طرح جو پانی کے سامنے اپنی ہتھیلیاں پھیلائے بیٹھا ہے کہ اس کے منہ میں پہنچ جائے اور وہ پہنچ کر نہ
وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
پہنچے گا اور کافروں کی سب دعا بھٹکتی پھرتی ہے۔ اور اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں جو آسمانوں اور
وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۝ قُلْ مَنْ
زمین میں ہیں اپنی خوشی سے یا جبر سے اور ان کے سایے صبح اور شام آپ فرما دیں کون
رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ
رب آسمانوں اور زمین کا آپ ہی فرما دیں کہ اللہ ہے فرما دو کیا اس کے سوا تم نے وہ

۱۰:۱۳ منزل ۳ ۱۶:۱۳

حاشیہ از صفحہ ۳۰۰
کو دیکھ کر یہ نہ کہا کہ کوئی نشانی کیوں نہیں اتری اور دن میں کام کاج کرنے سے بھی زیادہ بدتر اور باطل تر ہے در حقیقت جب کسی کی قوت حواس پر غالب آجاتی ہے تو اس کا شعور یہ ہوتا ہے کہ جو کچھ حس نظر آئے اسی کو باطل نظر آنے لگتا ہے کیونکہ بصارت پر غلبت کا اثر یہ ہوتا ہے اور ہر چیز الٹی معلوم نظر آتی ہے۔

ف۳ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد چونکہ نبوت ختم ہو چکی ہے لہٰذا اب کیسے کوئی ہادی ہو سکتا ہے۔ حضور ہی ہر جملہ اقوام عالم کیلئے ہادی ہیں۔

ف۴ اس سے مراد یہ ہے کہ جب تک کوئی انسان اپنی نیت، حلیے اور خیالات کو تبدیل نہیں کرتا اس وقت تک اس میں تبدیلی نہیں آتی، اللہ تعالیٰ نے تبدیلی کیلئے جیسے ایک طریقہ رکھا ہے ویسے بدلنے کیلئے ایک طریقہ رکھا ہے۔

بعض لوگ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ جب پیدا کرتا ہے اللہ تعالیٰ خود تو برائی پیدا نہیں کرتا مگر انسان اپنے وضع کردہ طریقے سے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

دُوْنِهٖۤ اَوْلِیَآءَ لَا یَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّ لَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ
حاجتی بنا لیے ہیں جو اپنا بھلا برا نہیں کر سکتے ہیں کہیے کیا تم

یَسْتَوِی الْاَعْمٰى وَ الْبَصِیْرُ اَمْ هَلْ تَسْتَوِی الظُّلُمٰتُ وَ النُّوْرُ ۚ
برابر ہو سکتے ہیں اندھے اور آنکھوں والے۔؟ یا کیا برابر ہو جائیں گے اندھیرے اور اجالے؟

اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَیْهِمْ ؕ
کیا اللہ کے لیے ایسے شریک ٹھہرائے ہیں جنھوں نے اللہ کے پیدا کیے ہوئے کی طرح پیدا کیا ہے تو الٹی اللہ کا بھلا

قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ وَّ هُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۶﴾ اَنْزَلَ مِنَ
اور انکا بنایا ایک جیسا معلوم ہوا ہے آپ فرما دو کہ اللہ ہر چیز کا بنانے والا ہے اور وہ اکیلا سب پر غالب ہے۔ اس نے آسمان سے

السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِیَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّیْلُ زَبَدًا
پانی اتارا تو نالے اپنی اپنی وسعت کے مطابق بہ نکلے تو پانی کی رو اس پر اٹھیرے ہوئے جھاگ

رَّابِیًا ؕ وَ مِمَّا یُوْقِدُوْنَ عَلَیْهِ فِی النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْیَةٍ اَوْ مَتَاعٍ
اٹھلاتی تو جس پر آگ دہکاتے ہیں زیور یا اور اسباب بنانے کو اس سے بھی

زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ یَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَ الْبَاطِلَ ؕ فَاَمَّا الزَّبَدُ
ویسے ہی جھاگ اٹھتے ہیں۔ اللہ بتاتا ہے کہ حق اور باطل کی یہی مثال ہے۔ تو جھاگ تو

فَیَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَ اَمَّا مَا یَنْفَعُ النَّاسَ فَیَمْكُثُ فِی الْاَرْضِ ؕ
پھینک کر دور ہو جاتا ہے اور وہ جو لوگوں کے کام آتے اس کا نام، زمین (دنیا) میں رہ جاتا ہے

كَذٰلِكَ یَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ؕ﴿۱۷﴾ لِلَّذِیْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ؕ
اور اللہ یونہی مثالیں بیان فرماتا ہے جن لوگوں نے اپنے رب کا حکم مانا انہی کیلیے بہتری ہے

وَ الَّذِیْنَ لَمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا
اور جنھوں نے اس کا حکم نہ مانا اگر زمین میں جو کچھ ہے وہ سب

وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ۬ وَ مَاْوٰىهُمْ
اور اس جیسا اور بھی ملک میں ہوتا تو اپنی جان چھڑانے کیلیے دیدیتے یہی ہیں جن کا بہت برا حساب ہوگا اور ان کا ٹھکانا

جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۸﴾ اَفَمَنْ یَّعْلَمُ اَنَّمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ
جہنم ہے اور یہ کیا ہی برا ٹھکانا ہے۔ تو کیا وہ جو جانتا ہے کہ جو کچھ آپکے رب کے پاس سے آپ پر نازل ہوا

ف۵ درحقیقت اس دنیا میں ہر مجازی ایک حقیقت ہوتی ہے اور ہر حقیقت ایک مجاز ہوتا ہے جب انسان مجاز کو اختیار کرتا ہے تو مجاز حقیقت پر جا کر منتہی ہو جاتا ہے مثال کے طور پر اگر کوئی شخص یہ تصور کرلے اور اس پر یقین کرلے کہ جس جگہ میں رہتا ہوں یہاں ایک جن بھی رہتا ہے۔ یہ تصور اس کا اتنی گہرا شروع کرے گا اور کچھ عرصے کے بعد جب وہ اپنے مکان میں داخل ہوگا تو اسے روتے کھڑے ہو جائیگے اور ایک انجانا سا خوف اسے محسوس ہوگا اور جب یہ تصور اپنی انتہا کو پہنچے گا اور یقین کامل ہو جائے گا تو مجاز حقیقت میں پہنچا گا اور جب وہ گھر میں داخل ہوگا تو وہ دیکھے گا کہ کوئی سیاہ لباس والا مجھے دیکھ کر چھپ گیا ہے یا کوئی سفید لباس میں ملبوس کوا اسکے پیچھے ہو گیا ہے یہ در حقیقت جن نہ ہوگا بلکہ وہ مجاز اب حقیقت بن گیا ہے پس یہی بات شرک میں اور بت پرستوں کی ہے کہ وہ جب ایک مجاز اختیار کرتے ہیں تو ایک دن وہ حقیقت بن جاتا ہے اور وہ اس کو ایک فرضی نام دیدیتے ہیں۔ اصل میں حقیقت اس کی کچھ بھی نہیں ہوتی۔

منزل ۳ ۱۶ ۱۳ ۱۹ ۱۳

یٰۤاَیُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِیْ فِیْ رُءْیَایَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْیَا تَعْبُرُوْنَ ﴿۴۳﴾
اے درباریو! مجھے میرے خواب کی تعبیر بتاؤ اگر تم خواب کی تعبیر بتا سکتے ہو

قَالُوْۤا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَ مَا نَحْنُ بِتَاْوِیْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِیْنَ ﴿۴۴﴾
انہوں نے کہا یہ تو پریشان خوابوں کی باتیں ہیں اور ہم ایسے خوابوں کی تعبیر نہیں جانتے

وَ قَالَ الَّذِیْ نَجَا مِنْهُمَا وَ ادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِیْلِهٖ
اور ان دو میں سے جو رہا تھا اور مدت کے بعد اسے یاد آیا بولا میں تمہیں اس کی تعبیر بتاتا ہوں

فَاَرْسِلُوْنِ ﴿۴۵﴾ یُوْسُفُ اَیُّهَا الصِّدِّیْقُ اَفْتِنَا فِیْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ
مجھے بھیج دیجیے یوسف اے سچے مرد ہمیں فتویٰ دیجیے سات موٹی گائیں

یَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ سَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّ اُخَرَ یٰبِسٰتٍ ؕ
کھا رہی ہیں سات دبلی اور سات بالیں سبز اور سات خشک

لَّعَلِّیْۤ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَعْلَمُوْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِیْنَ
تاکہ میں لوگوں کے پاس واپس جاؤں شاید وہ جانیں یوسف نے کہا تم سات برس

دَاَبًا فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِیْ سُنْۢبُلِهٖۤ اِلَّا قَلِیْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿۴۷﴾
لگاتار کھیتی کرو پھر جو کاٹو تو بالوں میں رہنے دو مگر تھوڑا جو کھانے کو نکالو

ثُمَّ یَاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ یَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا
پھر اس کے بعد سات برس سخت آئیں گے جو کچھ تم ان کے لیے جمع کرو گے

قَلِیْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿۴۸﴾ ثُمَّ یَاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِیْهِ یُغَاثُ
وہ سب کھا جائیں گے مگر تھوڑا جو تم بچا رکھو گے پھر اس کے بعد ایک سال آئے گا

النَّاسُ وَ فِیْهِ یَعْصِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَ قَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِیْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ
جس میں لوگوں کو مینہ ملے گا اور اس میں وہ رس نچوڑیں گے اور بادشاہ نے کہا اسے میرے پاس لاؤ

الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِیْ قَطَّعْنَ
پھر جب قاصد اس کے پاس آیا تو یوسف نے کہا اپنے رب کے پاس واپس جا اور اس سے پوچھ کہ ان عورتوں کا کیا حال ہے جنھوں نے

اَیْدِیَهُنَّ ؕ اِنَّ رَبِّیْ بِكَیْدِهِنَّ عَلِیْمٌ ﴿۵۰﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ
اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے میرا رب تو ان کے فریب کو جانتا ہے بادشاہ نے کہا اے عورتو تمہارا کیا حال تھا جب تم نے

یُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَیْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ
یوسف کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا عورتیں بولیں اللہ کی پناہ ہم نے تو اس میں برائی کا نام نہیں سنا

قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِیْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ۫ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ
عزیز کی بیوی بولی اب حق ظاہر ہو گیا میں نے ہی یوسف کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا

وَ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۵۱﴾ ذٰلِكَ لِیَعْلَمَ اَنِّیْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَیْبِ
اور یوسف سچا ہے یوسف نے کہا یہ اس لیے کہ عزیز جان لے کہ میں نے پیٹھ پیچھے اس سے خیانت نہیں کی

وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِیْ كَیْدَ الْخَآئِنِیْنَ ﴿۵۲﴾ وَ مَاۤ اُبَرِّئُ نَفْسِیْ ۚ اِنَّ
اور اللہ خیانت کرنے والوں کا فریب نہیں چلنے دیتا اور میں اپنے نفس کو بری نہیں کہتا

ف۶ اللہ تعالیٰ سیاہ دین اور کافر لوگوں کو اور ان کو جو طالب دنیا ہیں صرف بصارت عطا کرتا ہے کیونکہ اس دنیا کا تعلق بصارت سے ہے اور جو لوگ اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہیں اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرتے ہیں ان کو بصیرت عطا کرتا ہے کیونکہ بصیرت کا تعلق اس عالم سے ہے جو انسان کا اصلی مقام ہے چنانچہ جو احکام اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوتے ہیں اور جو فرامین آتے ہیں اس سے طالب دنیا صحیح معنوں حاصل نہیں کرتے اور نہ ہی مستفیض ہوتے ہیں مگر وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کی محبت میں مستغرق ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں بصیرت عطا کرتا ہے وہ اس سے فیضیاب حاصل کرتے ہیں اور اس سے مستفیض ہوتے ہیں یہاں تک کہ قلب کی ظلمت جو طالب کی صورت میں نفس اور قلب کے درمیان حائل ہو جاتی ہے وہ کافور ہو جاتی ہے۔

منزل ۳ ۱۳ ۲۶ ۱۳

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿۲۶﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلے میں کچھ نہیں مگر ایک چند روزہ برتاؤ ہے اور کافر کہتے ہیں

لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ

کہ ان پر ان کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہ اتری آپ فرما دیں اللہ جسے چاہے اسے گمراہی میں چھوڑ

يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ﴿۲۷﴾ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَىِٕنُّ

دیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرے اس پر ہدایت کی راہیں کھل جاتی ہیں ﴿۲۷﴾ وہ لوگ جو ایمان لائے اور ان کے دل

قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾ الَّذِيْنَ

اللہ کی یاد سے اطمینان پاتے ہیں۔ اور یقیناً اللہ کی یاد سے دلوں کو سکون اور اطمینان حاصل ہوتا ہے ﴿۲۸﴾ وہ جو

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾ كَذٰلِكَ

ایمان لائے اور نیک کام کیے ان کے لیے طوبیٰ ہے اور اچھا ٹھکانہ ﴿۲۹﴾ اسی طرح

اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا عَلَيْهِمُ

ہم نے تمہیں اس امت میں بھیجا جن سے پہلے اور امتیں ہو گزری ہیں۔ تاکہ تم انہیں پڑھ کر سناؤ

الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ۭ قُلْ هُوَ رَبِّيْ

جو ہم نے تمہاری طرف وحی کی ہے اور وہ رحمٰن کے منکر ہو رہے ہیں آپ فرما دیں وہ میرا رب ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا

اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں ﴿۳۰﴾ اور اگر کوئی ایسا قرآن آتا

سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ۭ

جس سے پہاڑ چلنے لگتے یا زمین ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی یا مُردے بولنے لگتے (تب بھی)

بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ۭ اَفَلَمْ يَايْــَٔسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَاۗءُ

بلکہ سب کام اللہ ہی کے اختیار میں ہیں۔ کیا ایمان والے اس سے ناامید ہو گئے کہ اگر اللہ چاہتا تو

اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ

تمام انسانوں کو ہدایت دے دیتا۔ اور کافروں کو ہمیشہ کے لیے اپنے کیے کا پھل ملتا

بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ

رہے گا یا ان کے گھروں کے نزدیک قارعہ اترے گی ﴿۳۱﴾ یہاں تک کہ اللہ کا

ف ۷ چونکہ ہدایت وگمراہی اللہ تعالیٰ کا راستہ ہے اور ضلالت وگمراہی شیطان کا راستہ ہے۔

ف ۸ طوبیٰ جنت میں ایک درخت ہے اس کا پھل ان لوگوں کیلئے ہے جو دنیا میں اللہ تعالیٰ کی رضامندی رہے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ طوبیٰ کی جڑیں میرے گھر میں ہیں اور اس کی شاخیں جنت میں ہیں مطلب یہ ہے کہ جس نے مجھ سے تمسک کیا اور میری تعلیم پر عمل پیرا ہوا جنت میں اس کے لئے طوبیٰ ہے۔

ف ۹ قارعہ ایک بلا دینے والا عذاب ہے جو ان اعمال کا انجام ہے جو ان پر چھایا بلا جاتا ہے ہر قوم جو عمل کرتی ہے اس عمل کے اثرات چھاتے چلے جاتے ہیں اگر اعمال اچھے ہوں تو وہ قوم فلاح پاتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کا نزول ہوتا ہے اور اگر اعمال برے ہوں جو جس قسم کے وہ برے اعمال ہوں کے اسی قسم کے برے اثرات نتیجہ ہوتے رہتے ہیں اور چھاتے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب وہ بادل کی طرح محشور و گھنگھور جاتے ہیں تو بارش کی طرح ان پر نازل ہوتے ہیں جس سے وہ قوم اپنے اعمال وخرابی کے غار میں جا پڑتی ہے یہ اللہ تعالیٰ کا دستور ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس دنیا کیلئے ہر عمل اور ہر قسم کا ایک طریقہ بنا دیا ہے جیسے بید اصل اور موت کا طریقہ۔ علاوہ یہ دونوں چیزیں اس کے امر کے تابع ہیں۔

وَعْدُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ

وعدہ آئے اور یقیناً اللہ وعدے کے خلاف نہیں کرتا ﴿۳۱﴾ اور بیشک اُن سے پہلے رسولوں کا بھی

مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۡ فَكَيْفَ

مذاق اڑایا گیا۔ تو میں نے کافروں کو کچھ دیر کے لیے ڈھیل دی اور پھر انہیں پکڑ لیا۔ تو وہ

كَانَ عِقَابِ ﴿۳۲﴾ اَفَمَنْ هُوَ قَاۗىِٕمٌۢ عَلٰي كُلِّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ۭ

عذاب کیسا تھا۔ تو کیا وہ ہر نفس پر اس کے اعمال کی نگہداشت رکھتا ہے

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاۗءَ ۭ قُلْ سَمُّوْهُمْ ۭ اَمْ تُنَبِّــُٔوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي

اور انھوں نے اللہ کے شریک ٹھہرائے ہیں تو آپ فرما دیں انکے نام تو بتاؤ یا اسے وہ بتاتے ہیں جو اس کے علم میں ساری

الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ۭ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

زمین میں نہیں یا یونہی ظاہری باتیں بناتے ہو بلکہ کافروں کی نظر میں ان کا مکر اچھا

مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ

کر دکھایا ہے اور انھیں اللہ کی راہ سے روکا ہے اور جسے اللہ گمراہی کرے ایسے کو کوئی

مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ

ہدایت کرنے والا نہیں۔ انھیں دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہو گا اور آخرت کا عذاب بے حد

اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ

سخت ہے اور انھیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں۔ ﴿۳۴﴾ اور وہ جنت جس کا وعدہ پرہیزگاروں سے

الْمُتَّقُوْنَ ۭ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ اُكُلُهَا دَاۗىِٕمٌ وَّظِلُّهَا ۭ تِلْكَ

کیا گیا ہے اس کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور اس کے پھل ہمیشہ کیلئے ہیں اور اس کا سایہ بھی اور

عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۡ وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِيْنَ

انجام ہے پرہیزگاروں کا اور کافروں کا انجام آگ ہے ﴿۳۵﴾ اور جن کو

اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ

ہم نے کتاب دی وہ اس پر خوش ہوتے ہیں جو تم پر نازل ہوا اور ان گروہوں میں سے کچھ وہ ہیں

مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ۭ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ

جو اس کے بعض حصے سے انکار کرتے ہیں آپ فرما دیں کہ مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور کسی کو اس کا شریک نہ

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

بِهٖ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا
مٹھیوں میں تو اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے پھرنا ہے۔ اور ایسے ہی ہم نے عربی زبان میں حکم
عَرَبِيًّا ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ
اتارا۔ اور اے سننے والے اگر ان کی خواہشوں پر چلے گئے بعد اس کے کہ تجھ کو علم ہو چکا ہے
ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا
تو نہ کوئی اللہ سے بچانے والا ہوگا اور نہ کوئی اپنی حمایت پر ہوگا۔ اور یقیناً ہم نے تجھ سے پہلے رسول
مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ
بھیجے اور ان کو بیبیاں اور بچے بھی دیے تھے اور کسی رسول کے لیے یہ نہیں
اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾ يَمْحُوا اللّٰهُ
کہ وہ کوئی نشانی لے آئے سوائے خدا کے حکم کے۔ ہر زمانے والا کام اس کے پاس لکھا ہوا ہے۔ اور اللہ مٹاتا ہے
مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚ وَعِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾ وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ
جو چاہتا ہے اور قائم رکھتا ہے۔ اور اس کے پاس سب کچھ لکھا ہوا ہے۔ اور اگر ہم تجھ کو دکھا دیں
بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ
بعض باتیں جو ان کے لیے مقرر کیا ہے۔ یا پہلے ہی اپنے پاس بلا لیں تو بہرحال تجھ کو صرف پہنچا دینا ہے
وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا
اور ہمارا کام حساب لینا ہے۔ کیا انھیں نظر نہیں آتا کہ ہم ہر طرف سے ان کی آبادی گھٹاتے
مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِيْعُ
آرہے ہیں اور اللہ حکم دیتا ہے اس کے حکم کو ہٹانے والا کوئی نہیں اور وہ جلد
الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ
حساب لینے والا ہے۔ اور ان سے پہلے لوگ بھی فریب کر چکے ہیں تو کل مکر کا تدارک اللہ ہی کے اختیار میں ہے
يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى
وہ جانتا ہے جو کچھ کوئی نفس کماتا ہے اور کافر جان لیں گے کہ آخرت کا گھر کس کے
الدَّارِ ﴿۴۲﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ
لیے ہے۔ اور کافر کہتے ہیں کہ تم رسول نہیں جو آپ فرما دیں میرے اور تمھارے

شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾
درمیان اللہ کی گواہی کافی ہے اور وہ جس کے پاس کتاب کا علم ہے۔
الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى
سورۃ ابراہیم مکی اور اس میں | اللہ کے لیے جو دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا فرمانے والا ہے اور سیدھی راہ کو درست کرنے والا ہے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۱﴾ الَّذِيْ
النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿۲﴾ اللّٰهِ الَّذِيْ
لے آؤ۔ ان کے رب کے حکم سے اس کی راہ کی طرف جو زبردست عزت والا اور سب خوبیوں والا ہے۔ اور اللہ ہی کا ہے
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ
جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اور کافروں کے لیے خرابی ہے اس
عَذَابٍ شَدِيْدِ ﴿۳﴾ الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ
سخت عذاب سے۔ جو آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی سے محبت رکھتے ہیں
وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ
اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس کو ٹیڑھا چاہتے ہیں۔ وہ انتہائی
ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۴﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ
گمراہی میں ہیں اور ہم نے ہر رسول اس کی قوم ہی کی زبان میں بھیجا۔
لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ؕ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
کہ انھیں صاف طور پر بتائے پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت کی راہ دکھاتا ہے۔
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۵﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ اَنْ
اور وہ غالب ہے۔ حکمت کے ساتھ اور بیشک ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا تاکہ
اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ
وہ اپنی قوم کو اندھیروں سے نکال کر اُجالے میں لے آئے اور انھیں اللہ کے دنوں کو یاد
اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۶﴾ وَاِذْ قَالَ
دلائے۔ بیشک اس میں نشانیاں ہیں ہر صبر کرنے والے اور شکر کرنے والے کے لیے۔ اور جب موسیٰ نے

ف ۱ ان سے تین دن مراد ہیں ایک جس دن مہدی علیہ السلام کا ظہور ہوگا۔ دوسرے موت کا دن اور تیسرے قیامت کا دن یعنی ان کو موت اور قیامت کے دن کی یاد دلاؤ کیونکہ جو ان کو یاد کرلیا وہ گناہوں سے بچ جائے گا۔ ظلم نہیں کرتا۔ ضرور تکبر اس کے دل سے نکل جاتا ہے یہ جانتا ہے کہ ایک دن مجھے فخر میں مبتلا ہے۔ مہدی علیہ السلام کے ظہور سے اسلام کی شان ظاہر ہوگی کیونکہ ان کا ظہور اس وقت ہوگا جبکہ دنیا میں کوئی لا الہ الا اللہ کہنے والا نہ رہے گا اس لیے دن بھی اللہ تعالیٰ کے دنوں میں یاد گار دن ہے۔

ف ۲ کفار یہ اعتراض کرتے تھے کہ رسول اگر ہیں تو بیوی بچے کیوں نہیں اگر بیوی ہوتے تو دنیا ترک کر دیتے اور بیوی بچوں سے کچھ واسطہ نہ رکھتے اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور انھیں بتایا گیا کہ بیوی بچے ہونا نبوت کے منافی نہیں وہ ویسے ہی کھاتے پیتے ہیں جیسے اپنی اپنی امت کیلئے نمونہ ہوتے ہیں اور امت کا محبوب ہونا ہے تو اگر نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نکاح نہ کرتے اور بچوں والے نہ ہوتے تو کوئی امتی بھی شادی نہ کرتا وہ اسے سنت سمجھتا اس لئے وہ کام جو انسانوں سے نسبت رکھتے ہیں وہ انبیاء علیہ السلام کرکے دکھاتے ہیں تاکہ اس کا حسن دنیا کے لوگوں کے سامنے آجائے کہ اس کا بہتر طریقہ کونسا ہے؟

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ
اپنی قوم سے کہا کہ اپنے اوپر اللہ کا احسان یاد کرو کہ جب اس نے تمہیں آل فرعون
اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ
سے نجات دی جو تم کو بہت ہی سخت عذاب دیتے تھے اور تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے
وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝
اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ رکھتے تھے اور یہ تمہارے لیے بہت بڑا ابتلا تھا۔
وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَىِٕنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَىِٕنْ كَفَرْتُمْ
اور یاد کرو جب تمہارے رب نے تمہیں متنبہ کیا کہ اگر شکر کرو گے تو میں تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر ناشکری کرو گے تو
اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ
یقیناً میرا عذاب بہت سخت ہے ف۱ اور موسیٰ نے کہا کہ اگر تم اور جتنے لوگ زمین میں ہیں سب
فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا
کافر ہو جائیں تو یقیناً اللہ اس سے بے پروا ہے اور وہ سب خوبیوں والا ہے کیا تمہیں ان کی خبریں
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۛ وَالَّذِيْنَ مِنْ
نہیں ملیں جو تم سے پہلے گزر چکے قوم نوح اور عاد اور ثمود کی قوم اور جو ان کے بعد ہوئے
بَعْدِهِمْ ۛ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ۭ جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ
جنہیں اللہ ہی جانتا ہے ان کے رسول روشن دلیلیں لے کر آئے
فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ
تو وہ اپنے ہاتھ اپنے منہ کی طرف لے گئے اور بولے ہم نے کفر کیا اس کے ساتھ جو تمہارے ذمہ
بِهٖ وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝ قَالَتْ رُسُلُهُمْ
بھیجا گیا ہے اور ہمیں اس میں شک ہے جس کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو ف۲ ان کے رسولوں نے کہا
اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ
کیا اللہ میں شک ہے کہ جو آسمانوں اور زمین کا بنانے والا ہے تمہیں بلاتا ہے کہ تمہارے گناہ بخش
مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ قَالُوْٓا اِنْ
دے اور مقررہ وقت تک تمہاری زندگی گزار دے" بولے تم تو ہمارے ہی

ف ۲ شکر کرنے سے مراد صرف زبانی شکر نہیں ہے بلکہ شکر سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے راستے میں مال کو بھتا خرچ کرے گا تاکہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا اور اس رزق میں فراوانی ہوتی جائیگی۔

یعنی رد مانعت بھی زیادہ ہوتی جائیگی اور دنیا کا مال و متاع بھی زیادہ ہوتا جائیگا اور اگر تم اس کے راستے میں خرچ نہیں کرو گے اور بجائے اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے کے مال کی محبت کو دل میں بٹھاؤ گے جسے شرک کہتے ہیں تو تمہارے لئے سخت عذاب کا باعث بن جائیگا وہ مال بھی فنا کر دیا جائیگا اور آخرت بھی برباد کر دی جائیگی۔ دین در حقیقت اللہ تعالیٰ کی محبت ہے اگر اس محبت میں کسی کو شریک کیا خواہ وہ مال ہو یا اولاد ہو یا کچھ اور ہو تو اس کو شریک کہتے ہیں اور اس

اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۭ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ
ہمیں آدمی ہو تم چاہتے ہو کہ ہمیں اس سے باز رکھو جس کی ہمارے باپ دادا عبادت
اٰبَاۗؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ
کرتے تھے تو اب کوئی مضبوط سند ہمارے پاس لے آؤ" ان کے رسولوں نے ان سے کہا ہم
نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ
یقیناً تمہاری طرح بشر ہیں مگر اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے احسان
عِبَادِهٖ ۭ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ
فرماتا ہے۔ اور ہمارا کام نہیں ہے کہ ہم تمہارے پاس سند لے آئیں مگر اللہ کے حکم سے
وَعَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَي
اور مومن اللہ ہی پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اور ہمارے لیے یہ نہیں کہ ہم اللہ پر بھروسہ
اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ۭ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰي مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ۭ
نہ کریں جبکہ اس نے ہمیں راہیں سمجھا دی ہیں اور ہم تم کو ایذا دیں گے ف۱ اور تم جو ہمیں ستا رہے ہو ہم ضرور اس پر صبر کریں گے
وَعَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور بھروسہ کرنے والے اللہ ہی پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اور کافروں نے اپنے رسولوں
لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۭ
سے کہا کہ ہم ضرور تمہیں اپنی زمین سے نکال دیں گے یا تم ہمارے دین کی طرف پلٹ آؤ
فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ
تو ان کے رب نے وحی بھیجی کہ ہم ضرور ظالموں کو ہلاک کر دیں گے۔ اور یقیناً ہم تم کو ان کے
الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ
بعد زمین میں بسائیں گے۔ یہ اس کے لیے ہے جو میرے مقام سے ڈرتا ہے اور جسے میری وعید
وَعِيْدِ ۝ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ مِّنْ وَّرَاۗىِٕهٖ
کا خوف ہے اور انھوں نے فیصلہ مانگا اور ہر سرکش اور ہٹ دھرم نامراد ہوا۔ اس کے پیچھے
جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّاۗءٍ صَدِيْدٍ ۝ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ
جہنم ہے ف۲ اور اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا جسے مشکل اس کا گھونٹ گھونٹ پیئے گا اور بمشکل ہی اسے نگلے گا

ف ۳ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کیوں نہ کریں جبکہ اس نے ہمیں ہر طرح سے واقف کر دیا اور تمہاری ایذاؤں پر صبر کرنے کے اجر سے باخبر کر دیا ہمیں وہ بصیرت عطا فرمائی جس سے ہم راہ راست کو پا گئے اور حقائق ہماری نظر میں آگئے اور یہ ایمان کی ایک روشن دلیل ہے۔

ف ۴ اور ان پر کھل کر ہر سرکش ہٹ دھرم نصیحت ناقبول کا یہ ہی انجام ہے یعنی ہر سرکشی اور ہٹ دھرمی کا نتیجہ یہ ہے کہ دنیا کی زندگی کے بعد اس کو ایک جہنم ملے گا اور اس میں ان اعمال کی مثل پیپ کے پانی جیسی بدبودار کثیف چیز ان کو پینے کے لیے دی جائیگی جس کا گھونٹ گھونٹ پینا بھی بہت مشکل ہوگا اور جو پیپ کے پانی جیسی ہوگی اللہ تعالیٰ نے دنیا میں کبھی نہیں رکھا ہے اور نہ ہی اس کی شان کے شایاں ہے جہنم میں جنہی جیسا محسوس کرایا جائیگا کہ وہ پیپ کا پانی زبردستی گھونٹ گھونٹ حلق میں اتار رہا ہے اور اس کی حقیقت پر موت طاری ہو جائیگی یعنی اس کی کیفیت موت جیسی ہوگی حالانکہ وہ موت نہیں ہوگی دوسرے مقام میں فرمایا کہ نہ تو وہ مرے گا اور نہ جئے گا اور یہ ایسے بے اعمال کا نتیجہ ہوگا۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۚ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ
آئندہ کی امید ہوگی اور اسے ہر طرف سے موت آئے گی مگر وہ مرے گا نہیں۔ اور اس کے پیچھے

عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿۱۷﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ِۨ
ایک زبردست عذاب ہوگا ﴿۱۷﴾ اپنے رب سے منکروں کی مثال ایسی ہے کہ انکے عمل راکھ جیسے ہیں وہ

اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ۭ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا
کہ اس پر بڑا کا سخت جھونکا آیا آندھی کے دن کہ اس میں سے کچھ نہ روک سکے کو اپنی

عَلٰي شَيْءٍ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ
کمائی سے کچھ بھی ہاتھ نہ آئے گا یہ بہت بڑی گمراہی ہے ﴿۱۸﴾ کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ
آسمان اور زمین حق کے ساتھ بنائے اگر چاہے تو تمہیں لے جائے اور نئی مخلوق

جَدِيْدٍ ﴿۱۹﴾ وَّمَا ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿۲۰﴾ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا
لے آئے ﴿۱۹﴾ اور یہ اللہ کے لیے کچھ دشوار نہیں۔ ﴿۲۰﴾ اور سب اللہ کے حضور اکٹھے حاضر ہوں گے

فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ
تو کمزور کہیں گے ان بڑوں سے جو بڑے بنے ہوئے تھے ہم تو تمہارے تابع تھے تو کیا تم

اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ قَالُوْا لَوْ
یہ نہیں ہو سکتا کہ تم اللہ کے عذاب میں سے کچھ ہم پر سے ٹال دو تو کہیں گے اگر اللہ ہمیں

هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ۭ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَا اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ
ہدایت کرتا تو ہم تمہیں ضرور ہدایت کرتے۔ اور ہمارے لیے یکساں ہے بیقرار ہونا یا صبر سے رہنا۔ ہمیں

مَّحِيْصٍ ﴿۲۱﴾ وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ
پناہ نہیں ﴿۲۱﴾ اور شیطان کہے گا جب فیصلہ ہو چکے گا کہ بیشک اللہ نے

وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ۭ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ
سچا وعدہ دیا تھا اور میں نے تم سے جھوٹا وعدہ کیا تھا اور میرا تم پر کچھ

سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا
نہ تھا سوائے اس کے کہ میں نے تم کو اپنی طرف بلایا تھا تو تم نے میری بات مان لی ف۹ اور مجھ پر ملامت نہ کرو اور اپنے

ف ۵ یعنی جس عذاب میں وہ پہلے مبتلا ہوں گے ہر وقت اس پر مزید عذاب کا خطرہ کیا جائے گا۔

ف ۶ اس کا مطلب یہ ہے کہ کفار کے اچھے اعمال کے اثرات بھی مثلاً اللہ تعالیٰ کے راستے میں صدقہ دینا، حاجت مندوں کی حاجت روائی کرنا، قرشداروں کا قرض ادا کرنا، ظالموں کو آزاد کرانا جن نیکیوں کے بدلے جنت و روح نہیں بنتیں کے اس کا صرف ان کو اتنا ہی فائدہ ہوگا کہ عذاب کی شدت میں کچھ کمی ہو جائے گی ورنہ یہ لیے ہوئے ہوں گے جیسے راکھ ہوا میں اڑ جاتی ہے۔

ف ۷ یعنی جس کی اطاعت کا حکم دیا گیا ہے اس کی اطاعت نہ کرنا اور جس کی ہدایت کی تائید کی گئی ہے اس سے اعراض برتنا۔

ف ۸ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا کرتا تو ہم ضرور تم پر سے عذاب میں تخفیف کرا دیتے مگر ہمیں یہ توفیق نصیب نہیں ہم چاہے بیقراری کریں یا صبر سے رہیں ہمیں کسی پناہ نہیں۔

ف ۹ جب شیطان راہی دوزخ ہوا تو اس نے رب تعالیٰ سے عرض کیا کہ پروردگار تو نے مجھے بھی ایک خطاکار راہی دوزخ کر دیا انسان تو لاکھوں خطائیں کرے گا۔ تو مجھے اس پر تسلط اور قبضہ عطا فرما کر آزما لے کہ کیا کہ اس نے اپنی تمام بدکی کا جریہ ناکامیاں مجھے کو دیں اور اولاد آدم کو اغوا کرنے کا لائسنس مل جائے کیونکہ اللہ تعالیٰ خالق کل ہے اور

حاشیہ پر صفحہ ۳۰۱

اَنْفُسَكُمْ ۭ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ۭ اِنِّيْ كَفَرْتُ
آپ کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہاری فریاد کو پہنچ سکوں گا نہ تم میری فریاد کو پہنچ سکو گے۔ وہ جو پہلے تم نے مجھے شریک

بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ۭ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ
ٹھہرایا تھا میں اس سے سخت بیزار ہوں۔ اور ظالموں کے لیے درد ناک عذاب

اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾ وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
ہے ﴿۲۲﴾ اور وہ جو ایمان لائے اور نیک کام کیے وہ باغوں میں داخل کیے جائیں گے جن کے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۭ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا
نیچے نہریں بہتی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اپنے رب کے حکم سے اور ان کے ملنے وقت کا

سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ
سلام ہے ﴿۲۳﴾ کیا آپ نہیں دیکھتے کہ اللہ نے کیسی مثال بیان فرمائی پاکیزہ بات کی جیسے پاکیزہ

طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَاۗءِ ﴿۲۴﴾ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ
درخت کہ جس کی جڑیں قائم ہوں اور شاخیں آسمان میں ہوں ﴿۲۴﴾ ہر وقت اپنا پھل دیتا

حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
ہے اپنے رب کے حکم سے اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ وہ

يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ِۨ اجْتُثَّتْ
سمجھ جائیں ﴿۲۵﴾ اور بُری بات کی مثال ایسی ہے جیسے ایک گندہ پیڑ جو کہ زمین کے اوپر

مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
سے کاٹ دیا گیا اب اسے کوئی قیام نہیں ﴿۲۶﴾ اللہ ثابت رکھتا ہے ایمان والوں کو

بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ
حق بات پر دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں بھی اور اللہ ظالموں کو گمراہی میں

الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَاۗءُ ﴿۲۷﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا
چھوڑ دیتا ہے اور اللہ جو چاہے وہ کرے ﴿۲۷﴾ کیا آپ نے انھیں نہیں دیکھا جنھوں نے اللہ کی نعمت

نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾ جَهَنَّمَ ۭ يَصْلَوْنَهَا ۭ وَبِئْسَ
ناشکری سے بدل دی اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر لا اتارا۔ ﴿۲۸﴾ وہ جہنم ہے اس میں ملائے جائیں گے اور وہ

اس کا وعدہ ہے کہ ہم کسی کا اجر ضائع نہیں کرتے اس لئے مؤاخذہ سے انکار میں اس کی شان کے شایاں نہ تھا اس لئے رب تعالیٰ نے فرمایا کہ اے مؤاخذہ یا تائب انسان پر تسلط صالحین کریں گے بلکہ نفس انسان کے ساتھ ہمیشہ قائم کر کے آزما لیتے ہیں کہ کون خیری راہ پر چلتا ہے اور کون شری راہ پر، جو خیری راہ پر چلنے والے ہیں وہ ابدی راہ پر نہیں آئیں گے جہاں سے ہمیشہ ہی مامن میں یہ فیصلہ کر دیا گیا خاتمہ نفس والا راستہ شیطان والا راستہ اور قلب والا راستہ رحمان والا راستہ، پہلا جو کفار اور مشرکین نفسانی خواہشات کا شکار بنتے ہیں اور ہر کام نفسانی خواہش کے ماتحت کرتے ہیں۔ یہی شیطان کی پیروی کرنا ہے۔ دوسرا مومن ہر کام اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور اس کی رضا اور خوشنودی کیلئے کرتے ہیں اللہ تعالیٰ والا راستہ ہے اور ہدایت والا راستہ ہے۔

ف ۱۰ یعنی میں اس سے بری ہوں۔

ف ۱۱ اس کے معنی یہ ہیں کہ ہر بات نیک نیت اور اچھے مقصد کے ساتھ کی جائے اس کی جڑ قلب صالحہ میں ہوتی ہے اور اس کے اثرات جڑ دور میں جاتے ہیں اور اس کی حقیقت عالم ۱۹ میں اپنی

حقیقت میں ظہور ہو جاتی ہے جن کا انکار قیامت کے دن ہو گا اور بری نیت اور برے مقصد سے ہو بات کی جائے صرف اس کی تائید کی

حاشیہ پر صفحہ ۳۱۲

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

القرار ﴿۳۶﴾ وجعلوا لله اندادا ليضلوا عن سبيله قل تمتعوا
کتنی بری قرار کی جگہ ہے۔ اور اللہ کے برابر والے ٹھہرائے تاکہ اس کی راہ سے بہکا دیں۔ آپ فرما دیجئے کچھ عیش کر لو۔
فان مصيركم الى النار ﴿۳۷﴾ قل لعبادي الذين امنوا يقيموا
کیونکہ تمہارا انجام آگ ہے۔" میرے ایمان والے بندوں سے فرما دیں کہ نماز
الصلوة وينفقوا مما رزقنهم سرا وعلانية من قبل ان
قائم رکھیں اور ہمارے دیے ہوئے میں سے پہلے اور ظاہر خرچ کریں اس دن کے آنے سے پہلے
يأتي يوم لا بيع فيه ولا خلل ﴿۳۸﴾ الله الذي خلق السموت
جس میں نہ سودا گری ہو گی اور نہ دوستانہ کام آئے گا اللہ ہے جس نے آسمان
والارض وانزل من السماء ماء فاخرج به من الثمرت رزقا
اور زمین بنائے اور آسمان سے پانی اتارا پھر اس سے پھل تمہارے کھانے کو پیدا
لكم وسخر لكم الفلك لتجري في البحر بامره وسخر لكم الانهر ﴿۳۹﴾
کیے اور تمہارے لیے کشتی کو مسخر کیا کہ اس کے حکم سے دریا میں چلے۔ اور تمہارے لیے نہروں کو مسخر کیا
وسخر لكم الشمس والقمر دايبين وسخر لكم الليل والنهار ﴿۴۰﴾
اور تمہارے لیے سورج اور چاند مسخر کیے جو برابر اپنے محور پر گردش کر رہے ہیں اور تمہارے لیے رات اور دن مسخر کیے
واتىكم من كل ما سالتموه وان تعدوا نعمت الله لا تحصوها
اور جو کچھ تم نے مانگا وہ دیا اور اگر اللہ کی نعمتوں کو گنو تو ہرگز تمہارا نہ کر سکو گے۔
ان الانسان لظلوم كفار ﴿۴۱﴾ واذ قال ابرهيم رب اجعل هذا
بیشک انسان بڑا ظالم اور بڑا ناشکرا ہے۔ اور یاد کرو جب ابراہیم نے عرض کی اے میرے رب اس شہر کو
البلد امنا واجنبني وبني ان نعبد الاصنام ﴿۴۲﴾ رب انهن
امان والا کر دے اور مجھے اور میرے بیٹوں کو جو ں کی عبادت سے بچالے۔ اے میرے رب بتوں نے
اضللن كثيرا من الناس فمن تبعني فانه مني ومن
بہت انسانوں کو گمراہ کیا ہے تو جس نے میری پیروی کی وہ میرا ہے اور جس نے
عصاني فانك غفور رحيم ﴿۴۳﴾ ربنا اني اسكنت من ذريتي

انسان کی بصیرت پر شکل عجب پڑ جاتی ہے جس سے انسان شکل بتیا کے ہو جاتا ہے اور اس کو حق کی راہ اور ہدایت کار استہ نظر نہیں آتا۔

ف ۱۴ یہاں بتوں سے جملہ خرابیات مراد ہیں جو رب تعالیٰ سے علاوہ ہوں اس کے لئے نہ ہوں۔

بواد غير ذي زرع عند بيتك المحرم ربنا ليقيموا الصلوة
وادی میں بسایا ہے تیرے حرمت والے گھر کے پاس اے میرے رب اس لیے کہ وہ نماز قائم رکھیں
فاجعل افئدة من الناس تهوي اليهم وارزقهم من
تو لوگوں کے دل ان کی طرف مائل کر دے اور انہیں کھانے کو
الثمرت لعلهم يشكرون ﴿۳۷﴾ ربنا انك تعلم ما نخفي وما نعلن
پھل دے تاکہ وہ تیرے شکر گزار بن جائیں اے ہمارے رب تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور ظاہر کرتے ہیں۔
وما يخفى على الله من شيء في الارض ولا في السماء ﴿۳۸﴾
اور اللہ پر کچھ چھپا ہوا نہیں نہ زمین میں اور نہ آسمان میں۔
الحمد لله الذي وهب لي على الكبر اسمعيل واسحق ان
تمام خوبیاں اللہ ہی کو ہیں جس نے مجھے بڑھاپے میں اسماعیل اور اسحاق دیے۔ بیشک
ربي لسميع الدعاء ﴿۳۹﴾ رب اجعلني مقيم الصلوة ومن ذريتي
میرا رب دعا کا سننے والا ہے۔ اے میرے رب! مجھے نماز کا قائم کرنے والا بنا دے اور میری اولاد کو بھی
ربنا وتقبل دعاء ﴿۴۰﴾ ربنا اغفر لي ولوالدي وللمؤمنين يوم يقوم
اے ہمارے رب! ہماری دعا قبول کر لے اے ہمارے رب! مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو بھی اور مومنوں کو جس دن حساب
الحساب ﴿۴۱﴾ ولا تحسبن الله غافلا عما يعمل الظلمون انما
قائم ہو گا۔ اور ہرگز اللہ کو غافل نہ جاننا اس سے جو عمل ظالم لوگ کرتے ہیں انہیں
يؤخرهم ليوم تشخص فيه الابصار ﴿۴۲﴾ مهطعين مقنعي
ڈھیل نہیں دے رہا ہے مگر ایسے دن کیلئے جس میں آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی۔ بے تحاشا دوڑتے ہوئے گردنیں اٹھائے ہوئے
رؤوسهم لا يرتد اليهم طرفهم وافئدتهم هواء ﴿۴۳﴾ وانذر
کہ ان کی پلک ان کی طرف لوٹتی نہیں اور ان کے دل بے کچھ سکت نہ ہوں گے۔ اور لوگوں کو
الناس يوم ياتيهم العذاب فيقول الذين ظلموا ربنا اخرنا
اس دن سے ڈراؤ جب ان پر عذاب آئے گا تو ظالم کہیں گے اے ہمارے رب! ہمیں تھوڑی
الى اجل قريب نجب دعوتك ونتبع الرسل اولم تكونوا
دیر کی مہلت دیدے تاکہ ہم تیرا کہا مانیں اور رسولوں کی اطاعت کریں۔ کیا تم پہلے

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

أَفَسْتُمْ مِّن قَبْلُ مَا لَكُم مِّن زَوَالٍ ﴿٤٤﴾ وَسَكَنتُمْ فِي مَسَاكِنِ
قسم نہ کھاتے تھے کہ ہمیں دنیا سے کہیں ہٹ کر جانا نہیں۔ اور تم ان کے گھروں میں رہے

الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا
جنھوں نے اپنا بُرا کیا تھا اور تم پر خوب ظاہر ہو گیا کہ ہم نے ان کے ساتھ کیا سلوک کیا اور ہم نے تمھیں

لَكُمُ الْأَمْثَالَ ﴿٤٥﴾ وَقَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ وَعِندَ اللَّهِ مَكْرُهُمْ وَإِن
مثالیں دے کر بتا دیا تھا۔ اور بیشک وہ اپنا سا داؤ چل چکے اور ان کا داؤ اللہ کے قابو میں ہے اگرچہ اور ان کا

كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿٤٦﴾ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ مُخْلِفَ وَعْدِهِ
داؤ کچھ ایسا ہی تھا کہ جس سے یہ پہاڑ ٹل جائیں تو ہرگز یہ خیال نہ کرنا کہ اللہ نے رسولوں سے وعدہ

رُسُلَهُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ﴿٤٧﴾ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ
کے خلاف کر رکھا ہے بیشک اللہ غالب اور انتقام لینے والا ہے۔ جس دن زمین بدل دی جائیگی اس زمین کے سوا اور

وَالسَّمَاوَاتُ وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿٤٨﴾ وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ
آسمان۔ اور لوگ سب کھل کر سامنے ہو جائیں گے ایک اللہ کے سامنے جو سب پر غالب ہے اور اس دن تم مجرموں کو

يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ﴿٤٩﴾ سَرَابِيلُهُم مِّن قَطِرَانٍ وَتَغْشَىٰ
دیکھو گے کہ بیڑیوں میں ایک دوسرے کے ساتھ جکڑے ہوئے ہوں گے۔ ان کے کرتے رال (تارکول) کے ہوں گے اور ان کے چہروں

وُجُوهَهُمُ النَّارُ ﴿٥٠﴾ لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ
آگ ڈھانپ لے گی۔ اس لیے کہ اللہ ہر انسان کو اس کے کیے کا بدلہ دے۔ بیشک اللہ کو حساب کرتے کچھ

الْحِسَابِ ﴿٥١﴾ هَٰذَا بَلَاغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنذَرُوا بِهِ وَلِيَعْلَمُوا أَنَّمَا
دیر نہیں لگتی۔ یہ لوگوں کو حکم پہنچانا ہے تاکہ وہ اس سے ڈرا جائیں اور جان لیں کہ وہ ایک

هُوَ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ وَلِيَذَّكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿٥٢﴾
ہی معبود ہے اور اس لیے کہ عقل مند نصیحت حاصل کریں۔

سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَقُرْآنٍ مُّبِينٍ ﴿١﴾
الف لام را۔ یہ آیتیں ہیں کتاب اور قرآن مبین کی۔

ف ۳ اس کا مطلب یہ ہے کہ انسان کسی قسم کا بھی کوئی محکم فریب کرے، یاد محکم دعویٰ کرے یا ظلم و زیادتی کرے اس کا نتیجہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہوتا ہے وہ اس محکم و فریب سے کوئی فائدہ نہیں اٹھانے دیتے کیونکہ نظرت عالم رب تعالیٰ کے سامنے کھلی ہوئی ہے اور ہر انسان کے فعل کا نتیجہ اس کے اختیار میں ہے۔

ف ۴ جو لوگ کہتے ہیں کہ قیامت کے دن اس ہادی جسم کے ساتھ اٹھائے جائیں گے وہ اس آیت پر غور کریں کہ جب یہ زمین بدل دی جائیگی اور آسمان بھی اور سورج سوا نیزے پر ہو گا تو اس ہادی جسم کے ساتھ انسان ہزاروں سال سوا نیزے سورج کے نیچے کیسے کھڑا رہ سکے گا یہ ہادی جسم تو ایک پل بھی اس کا تحمل نہیں ہو سکتا۔ غور کریں کہ جب عالم ہادی فنا کر دیا جائے گا تو یہ ہادی جسم کیسے باقی رہ جائے گا۔

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ ﴿٢﴾ ذَرْهُمْ يَأْكُلُوا
کافر لوگ بہت آرزو میں کریں گے کہ کاش وہ مسلمان ہوں انھیں چھوڑو کہ آسودگی

وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٣﴾ وَمَا أَهْلَكْنَا
سے کھائیں اور امیدیں لگائے رکھیں فی تاکہ انھیں پتہ چل جائے اور جو بستی ہم نے

مِن قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُومٌ ﴿٤﴾ مَّا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ
اس کا ایک مقررہ نوشتہ تھا تاکہ کوئی گروہ اپنے وعدے سے آگے

أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ﴿٥﴾ وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ
نہ بڑھے اور نہ پیچھے ہٹے۔ اور انھوں نے کہا کہ اے وہ جس پر قرآن اترا

الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ ﴿٦﴾ لَّوْ مَا تَأْتِينَا بِالْمَلَائِكَةِ إِن كُنتَ مِنَ
بیشک تم مجنون ہو۔ تم ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں لاتے اگر تم

الصَّادِقِينَ ﴿٧﴾ مَا نُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوا إِذًا
سچے ہو؟ ہم فرشتے حق کے ساتھ ہی اتارتے ہیں اور وہ اترتیں تو انھیں

مُّنظَرِينَ ﴿٨﴾ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿٩﴾ وَلَقَدْ
مہلت نہ ملے۔ اور یقیناً ہم نے یہ قرآن اتارا ہے اور ہم خود اس کے نگہبان ہیں اور یقیناً

أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ فِي شِيَعِ الْأَوَّلِينَ ﴿١٠﴾ وَمَا يَأْتِيهِم
ہم نے تجھ سے پہلے اگلی امتوں میں رسول بھیجے۔ اور جو بھی رسول ان کے

مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿١١﴾ كَذَٰلِكَ نَسْلُكُهُ فِي
پاس آتا تو وہ اس سے ٹھٹھا کرتے۔ اور ایسے ہی ہم اس ہنسی کو ان مجرموں

قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ﴿١٢﴾ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٣﴾
کے دلوں میں راہ دیتے ہیں۔ اور وہ اس پر ایمان نہیں لائیں گے اور وہ اگلوں کی راہ پڑ چکے ہیں۔

وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ ﴿١٤﴾
اور اگر ہم ان کے لیے آسمان میں کوئی دروازہ کھول دیں اور وہ اس میں چڑھتے

لَقَالُوا إِنَّمَا سُكِّرَتْ أَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُورُونَ ﴿١٥﴾
جب بھی یہی کہتے کہ ہماری نگاہ باندھ دی گئی بلکہ ہم پر جادو ہوا ہے۔

ف ۱ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا فرمان ہے کہ مجھے تمہارے متعلق دو باتوں کا اندیشہ ہے خواہش نفس کی پیروی اور جھوٹی امیدیں باعث کی پیروی نفس کی پیروی تو حق سے باز رکھتی ہے اور جھوٹی امیدوں کا پامد صنا آخرت کو بھلا دیتا ہے، نیز بندہ جتنا اپنی امیدوں کو بڑھاتا ہے اتنی ہی بد عملی کرتا ہے اگر بندہ اپنی اجل کو دیکھتا ہو تا اور اسے اس بات کا پتہ لگ جاتا کہ وہ کس تیزی سے اس کی طرف رہی ہے تو دنیا طلبی کے حلق کسی کلام کے کرنے کو پسند نہ کرتا۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

أَفَسْتُمْ مِّن قَبْلُ مَا لَكُم مِّن زَوَالٍ ﴿٤٤﴾ وَسَكَنتُمْ فِي مَسَاكِنِ
قسم نہ کھاتے تھے کہ ہمیں دنیا سے کہیں ہٹ کر جانا نہیں۔ اور تم ان کے گھروں میں رہے

الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا
جنھوں نے اپنا بُرا کیا تھا اور تم پر خوب ظاہر ہو گیا کہ ہم نے ان کے ساتھ کیا سلوک کیا اور ہم نے تمھیں

لَكُمُ الْأَمْثَالَ ﴿٤٥﴾ وَقَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ وَعِندَ اللَّهِ مَكْرُهُمْ وَإِن
مثالیں دے کر بتا دیا تھا۔ اور بیشک وہ اپنا سا داؤ چل چکے اور ان کا داؤ اللہ کے قابو میں ہے اگرچہ اور ان کا

كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿٤٦﴾ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ مُخْلِفَ وَعْدِهِ
داؤ کچھ ایسا ہی تھا کہ جس سے یہ پہاڑ ٹل جائیں تو ہرگز یہ خیال نہ کرنا کہ اللہ نے رسولوں سے وعدہ

رُسُلَهُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ﴿٤٧﴾ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ
کے خلاف کر رکھا ہے بیشک اللہ غالب اور انتقام لینے والا ہے۔ جس دن زمین بدل دی جائیگی اس زمین کے سوا اور

وَالسَّمَاوَاتُ وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿٤٨﴾ وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ
آسمان۔ اور لوگ سب کھل کر سامنے ہو جائیں گے ایک اللہ کے سامنے جو سب پر غالب ہے اور اس دن تم مجرموں کو

يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ﴿٤٩﴾ سَرَابِيلُهُم مِّن قَطِرَانٍ وَتَغْشَىٰ
دیکھو گے کہ بیڑیوں میں ایک دوسرے کے ساتھ جکڑے ہوئے ہوں گے۔ ان کے کرتے رال (تارکول) کے ہوں گے اور ان کے چہروں

وُجُوهَهُمُ النَّارُ ﴿٥٠﴾ لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ
آگ ڈھانپ لے گی۔ اس لیے کہ اللہ ہر انسان کو اس کے کیے کا بدلہ دے۔ بیشک اللہ کو حساب کرتے کچھ

الْحِسَابِ ﴿٥١﴾ هَٰذَا بَلَاغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنذَرُوا بِهِ وَلِيَعْلَمُوا أَنَّمَا
دیر نہیں لگتی۔ یہ لوگوں کو حکم پہنچانا ہے تاکہ وہ اس سے ڈرا جائیں اور جان لیں کہ وہ ایک

هُوَ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ وَلِيَذَّكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿٥٢﴾
ہی معبود ہے اور اس لیے کہ عقل مند نصیحت حاصل کریں۔

سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَقُرْآنٍ مُّبِينٍ ﴿١﴾
الف لام را۔ یہ آیتیں ہیں کتاب اور قرآن مبین کی۔

ف ۳ اس کا مطلب یہ ہے کہ انسان کسی قسم کا بھی کوئی محکم فریب کرے، یاد محکم دعویٰ کرے یا ظلم و زیادتی کرے اس کا نتیجہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہوتا ہے وہ اس محکم و فریب سے کوئی فائدہ نہیں اٹھانے دیتے کیونکہ نظرت عالم رب تعالیٰ کے سامنے کھلی ہوئی ہے اور ہر انسان کے فعل کا نتیجہ اس کے اختیار میں ہے۔

ف ۴ جو لوگ کہتے ہیں کہ قیامت کے دن اس ہادی جسم کے ساتھ اٹھائے جائیں گے وہ اس آیت پر غور کریں کہ جب یہ زمین بدل دی جائیگی اور آسمان بھی اور سورج سوا نیزے پر ہو گا تو اس ہادی جسم کے ساتھ انسان ہزاروں سال سوا نیزے سورج کے نیچے کیسے کھڑا رہ سکے گا یہ ہادی جسم تو ایک پل بھی اس کا تحمل نہیں ہو سکتا۔ غور کریں کہ جب عالم ہادی فنا کر دیا جائے گا تو یہ ہادی جسم کیسے باقی رہ جائے گا۔

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ ﴿٢﴾ ذَرْهُمْ يَأْكُلُوا
کافر لوگ بہت آرزو میں کریں گے کہ کاش وہ مسلمان ہوں انھیں چھوڑو کہ آسودگی

وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٣﴾ وَمَا أَهْلَكْنَا
سے کھائیں اور امیدیں لگائے رکھیں فی تاکہ انھیں پتہ چل جائے اور جو بستی ہم نے

مِن قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُومٌ ﴿٤﴾ مَّا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ
اس کا ایک مقررہ نوشتہ تھا تاکہ کوئی گروہ اپنے وعدے سے آگے

أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ﴿٥﴾ وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ
نہ بڑھے اور نہ پیچھے ہٹے۔ اور انھوں نے کہا کہ اے وہ جس پر قرآن اترا

الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ ﴿٦﴾ لَّوْ مَا تَأْتِينَا بِالْمَلَائِكَةِ إِن كُنتَ مِنَ
بیشک تم مجنون ہو۔ تم ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں لاتے اگر تم

الصَّادِقِينَ ﴿٧﴾ مَا نُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوا إِذًا
سچے ہو؟ ہم فرشتے حق کے ساتھ ہی اتارتے ہیں اور وہ اترتیں تو انھیں

مُّنظَرِينَ ﴿٨﴾ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿٩﴾ وَلَقَدْ
مہلت نہ ملے۔ اور یقیناً ہم نے یہ قرآن اتارا ہے اور ہم خود اس کے نگہبان ہیں اور یقیناً

أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ فِي شِيَعِ الْأَوَّلِينَ ﴿١٠﴾ وَمَا يَأْتِيهِم
ہم نے تجھ سے پہلے اگلی امتوں میں رسول بھیجے۔ اور جو بھی رسول ان کے

مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿١١﴾ كَذَٰلِكَ نَسْلُكُهُ فِي
پاس آتا تو وہ اس سے ٹھٹھا کرتے۔ اور ایسے ہی ہم اس ہنسی کو ان مجرموں

قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ﴿١٢﴾ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٣﴾
کے دلوں میں راہ دیتے ہیں۔ اور وہ اس پر ایمان نہیں لائیں گے اور وہ اگلوں کی راہ پڑ چکے ہیں۔

وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ ﴿١٤﴾
اور اگر ہم ان کے لیے آسمان میں کوئی دروازہ کھول دیں اور وہ اس میں چڑھتے

لَقَالُوا إِنَّمَا سُكِّرَتْ أَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُورُونَ ﴿١٥﴾
جب بھی یہی کہتے کہ ہماری نگاہ باندھ دی گئی بلکہ ہم پر جادو ہوا ہے۔

ف ۱ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا فرمان ہے کہ مجھے تمہارے متعلق دو باتوں کا اندیشہ ہے خواہش نفس کی پیروی اور جھوٹی امیدیں باعث کی پیروی نفس کی پیروی تو حق سے باز رکھتی ہے اور جھوٹی امیدوں کا پامد صنا آخرت کو بھلا دیتا ہے، نیز بندہ جتنا اپنی امیدوں کو بڑھاتا ہے اتنی ہی بد عملی کرتا ہے اگر بندہ اپنی اجل کو دیکھتا ہو تا اور اسے اس بات کا پتہ لگ جاتا کہ وہ کس تیزی سے اس کی طرف رہی ہے تو دنیا طلبی کے حلق کسی کلام کے کرنے کو پسند نہ کرتا۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿١٦﴾ وَحَفِظْنٰهَا
اور بیشک ہم نے آسمان میں برج بنائے ف۱ اور اسے دیکھنے والوں کیلئے آراستہ کیا۔ اور اسے ہم نے
مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿١٧﴾ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ
ہر شیطان مردود سے محفوظ رکھا مگر چوری چھپے سننے جائے تو اسے
شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٨﴾ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ
شہاب ثاقب مار ا جاتا ہے۔ اور ہم نے زمین پھیلائی اور اس میں لنگر ڈالے
وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿١٩﴾ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا
اور اس میں ہر چیز ناپ کر اگائی اور تمہارے لیے اس میں
مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا
معیشتیں کر، اور ان کیلئے جن کی روزی کا خزانہ ہم پر بتایا نہیں تم رزق نہیں دیتے۔ اور کوئی چیز بھی ایسی نہیں جس کے
عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٢١﴾ وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ
ہمارے پاس خزانے (حقیقت) نہ ہوں۔ اور ہم اسے ایک مقررہ اندازے سے اتارتے ہیں۔ اور ہم نے ہوائیں بھیجیں
لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ وَمَاۤ اَنْتُمْ لَهٗ
(بادل سے) بھرے ہوئے اور آسمان سے پانی نازل کیا اور وہ تمہیں پینے کو دیا اور تم کچھ اس کے
بِخٰزِنِيْنَ ﴿٢٢﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَلَقَدْ
خزانچی نہیں ہو۔ اور یقیناً ہم ہی جلاتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہم ہی وارث ہیں۔ اور یقیناً
عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿٢٤﴾ وَاِنَّ
ہم جانتے ہیں تم میں آگے بڑھے اور انہیں بھی جانتے ہیں جو تم میں پیچھے رہے۔ اور بیشک
رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ
رب ہی انہیں قیامت میں اٹھائے گا بیشک وہی حکمت والا اور علم والا ہے۔ اور بیشک ہم نے انسان کو
مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٢٦﴾ وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ
کھنکھناتی مٹی سے بنایا جو اصل میں ایک سیاہ بدبودار گارا تھی ف۲ اور جنوں کو اس سے پہلے بنایا
مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿٢٧﴾ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا
بے دھوئیں کی آگ سے۔ اور جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں بشر کو بنانے والا ہوں

ف۲ علماء فلکیات نے آسمان کو بارہ حصوں میں تقسیم کیا ہے اور ہر حصے کا نام ستاروں کی اشکال کی مناسبت سے رکھ دیا ہے اس میں چھ برج ہیں جن کا تعلق موسم گرما سے ہے اور وہ ہیں ' حمل ' ثور ' جوزا ' سرطان ' اسد اور سنبلہ ۔ یہ چھ برج موسم گرما سے تعلق رکھتے ہیں اور چھ برج موسم سرما سے تعلق رکھتے ہیں ان کے نام یہ ہیں۔ میزان ' عقرب ' قوس ' جدی ' دلو ' اور حوت ۔ یہ ہیں وہ چھ برج جن کا تعلق موسم سرما سے ہے۔

ف۳ اللہ تعالیٰ نے جنّی اشیاء کو تخلیق کیا ہے تو ان میں ان کا ہمزاد اور ان کی حقیقت سے بطلا ' یہ ملی اور یہ گھر انہیں جو ہمیں نظر آتا ہے کیونکہ تمام کائنات میں جنّی جنّدیں ہیں ایک حقیقت قائم ہیں ہے ہر عالم امر کے ساتھ ہے جو کچھ بھی یہاں نظر آتا ہے اسکی حقیقت وہاں ہے۔

مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٢٨﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ
کھنکتی مٹی سے جو بدبودار سیاہ گارے سے ہے۔ تو جب میں اس کا نقشہ سیدھا کروں اور اس میں اپنی روح
مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿٢٩﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿٣٠﴾
پھونکوں تو اس کے لیے سجدہ میں گر پڑنا۔ تو سب کے سب فرشتے سجدہ میں گر گئے
اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ اَبٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالَ يٰۤاِبْلِيْسُ
سوائے ابلیس کے، اس نے انکار کیا اور وہ سجدہ کرنے والوں کے ساتھ نہ ہوا۔ فرمایا اے ابلیس
مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿٣٢﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ
تجھے کیا ہوا کہ سجدہ کرنے والوں سے الگ رہا۔ بولا مجھے زیبا نہیں کہ بشر کو سجدہ کروں
خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٣٣﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا
جسے تو نے کھنکتی مٹی سے بنایا جو سیاہ بدبودار گارے سے تھی۔ فرمایا تو یہاں سے نکل جا
فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿٣٤﴾ وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٣٥﴾ قَالَ
کہ تو راندۂ درگاہ ہے۔ اور قیامت تک میری لعنت تجھ پر پڑتی رہے گی۔ بولا
رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْۤ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿٣٦﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿٣٧﴾
اے رب پھر مجھے مہلت دے اس دن تک کہ سب اٹھائے جائیں گے۔ فرمایا تو تجھے قیامت تک کے لیے مہلت دے۔
اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿٣٨﴾ قَالَ رَبِّ بِمَاۤ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ
مقررہ وقت کے دن تک۔ بولا اے میرے رب جس کے لیے تو نے مجھے گمراہ قرار دیا میں دنیا کی
لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٣٩﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ
مہلت (دنیا) کو ان کے لیے آراستہ کروں گا اور میں ان سب کو بہکاؤں گا سوائے ان کے کہ جو تیرے
الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٤٠﴾ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿٤١﴾ اِنَّ
مخلص بندے ہیں۔ فرمایا یہ (ہدایت کا راستہ سیدھا میری طرف آتا ہے۔ بیشک
عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ
میرے بندوں پر تیرا کچھ قابو نہیں ہوگا سوائے ان گمراہوں کے جو تیری پیروی
الْغٰوِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٣﴾ لَهَا سَبْعَةُ
کریں گے۔ اور یقیناً جہنم ان سب کے وعدے کی جگہ ہے۔ اس کے سات

ف۴ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے دریافت کیا گیا کہ یہ روح کا پھونکنا کس طرح ہوا آپ نے فرمایا کہ روح عرش سے ہے یعنی ہوا ایک متحرک چیز ہے اور اس کو روح اس لئے کہتے ہیں کہ اس کا کام نفخہ روح سے متعلق ہے اور روح اور روح ہم جنس ہیں اور اللہ تعالیٰ نے جو اسے اپنی ذات کی طرف مضاف کیا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ دوسری روحوں میں سے اسے برگزیدہ کرلیا تھا جیسا کہ اور مکانوں میں سے ایک مکان یعنی کعبہ کو برگزیدہ کرلیا اور اس کو "بیتی" کہا یعنی "میرا گھر" یا رسولوں میں سے ایک رسول کو برگزیدہ کرلیا اور کہا "خلیلی" یعنی میرا حبیب اس قسم کی سب چیزیں اس کی پیدا کی ہوئی اور اس کی بنائی ہوئی اور اس کی ایجاد کی ہوئی ہیں وہی ان کی تربیت کرتا ہے اور وہی ان کی تدبیر فرماتا ہے روح اور انسان کی لطیف سے لطیف کھڑکی ہے جو قلب سے اٹھتے ہیں اور ان پر فوت ہو جاتی ہیں اور ان پر فوت ہو جاتی ہیں پھر اسے شیطانوں کے خلاف میں سے لے ہوئے بدن کی گمراہی میں جاری ہو جاتی ہے اس کا تعلق پھر تک کے ذریعے بدن سے ہوتا ہے جیسے کے طور پر ہے کہ تمہاری زندگی کا ذریعہ ہوتی ہے روح عالم مادہ سے نہیں ہوتی لیکن عالم امر کی چیز ہے اور بدن اس لیے بہتر ہے تھکنے یا خلاف کے ہوتا ہے اور یہ اس پر غالب ہوتی ہے کیونکہ بدن کی زندگی روح ہی کے سبب سے ہوتی ہے اور روح ایک دوسری قسم کی مخلوق ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا "روح دوسری قسم کی مخلوق ہے جو عالم مخلوق سے نہیں ملتی"۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

أَبْوَابٍ لِّكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُومٌ ﴿٤٤﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي
دروازے ہیں ہر دروازے کے لیے ان میں سے ایک حصہ بٹا ہوا ہے۔ بیشک پرہیزگار لوگ

جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٤٥﴾ ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ آمِنِينَ ﴿٤٦﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِي
باغوں اور چشموں میں ہیں۔ "ان میں داخل ہو جاؤ سلامتی کے ساتھ امان دیئے ہوئے"۔ اور ہم نے ان کے

صُدُورِهِم مِّنْ غِلٍّ إِخْوَانًا عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ﴿٤٧﴾ لَا يَمَسُّهُمْ
سینوں سے کینے کو نکال دیا وہ مسلمان ہیں بھائی بھائی ہیں جو تختوں پر روبرو بیٹھے ہیں۔ نہ انھیں اس میں

فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُم مِّنْهَا بِمُخْرَجِينَ ﴿٤٨﴾ نَبِّئْ عِبَادِي أَنِّي
کچھ تکلیف پہنچے اور نہ وہ اس میں سے نکالے جائیں گے۔ اور آپ خبر دیں میرے بندوں کو کہ بیشک میں

أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٤٩﴾ وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْأَلِيمُ ﴿٥٠﴾
ہی بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہوں۔ اور میرا ہی عذاب دردناک ہے۔

وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ ﴿٥١﴾ إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا
اور انھیں احوال سناؤ ابراہیم کے مہمانوں کا۔ کہ جب وہ اس کے پاس آئے تو سلامتی ہو تم پر

قَالَ إِنَّا مِنكُمْ وَجِلُونَ ﴿٥٢﴾ قَالُوا لَا تَوْجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ
اس نے کہا ہمیں تم سے ڈر معلوم ہوتا ہے۔ انھوں نے کہا ڈر نہ ہمیں۔ ہم آپ کو ایک علم والے لڑکے کی

عَلِيمٍ ﴿٥٣﴾ قَالَ أَبَشَّرْتُمُونِي عَلَىٰ أَن مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ
بشارت دیتے ہیں۔ کہا کیا اس وقت تم مجھے بشارت دیتے ہو کہ جب میں بڑھاپے کو پہنچ گیا اب کیسے

تُبَشِّرُونَ ﴿٥٤﴾ قَالُوا بَشَّرْنَاكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُن مِّنَ الْقَانِطِينَ ﴿٥٥﴾
بشارت دیتے ہو۔ کہا ہم نے آپ کو سچی بشارت دی ہے آپ ناامید نہ ہوں۔

قَالَ وَمَن يَقْنَطُ مِن رَّحْمَةِ رَبِّهِ إِلَّا الضَّالُّونَ ﴿٥٦﴾ قَالَ فَمَا
کہا اپنے رب کی رحمت سے کون ناامید ہوتا ہے سوائے ان کے جو گمراہ ہوتے ہیں۔ کہا ابراہیم نے پھر

خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٧﴾ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ﴿٥٨﴾
تمھارا کیا کام ہے اے فرستادو۔ بولے ہم ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں

إِلَّا آلَ لُوطٍ إِنَّا لَمُنَجُّوهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٥٩﴾ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَا
سوائے لوط کے گھر والوں کو ہم سب کو بچا لیں گے۔ سوائے اس کی عورت کے ہم نے طے کر چکے ہیں

ف ۵ یعنی اس کے سات طبقات ہیں اور یہ سات دروازے ہیں، پہلا جہنم ہے دوسرا لظیٰ، تیسرا حطمہ، پھر ہے سعیر، پھر سقر، پھر جحیم پھر ہاویہ یہ سات طبقات ہے اور اس میں ہر ایک اپنے اعمال کے اعتبار سے داخل کیا جائے گا یعنی مشرکوں کا طبقہ علیحدہ ہے منافقوں کا طبقہ علیحدہ ہے اسی طرح گمراہوں کا طبقہ ہے فرشتے ہر ایک کو اس کے اعمال کے اعتبار سے جگہ لے گی اور کفار اور مشرکین اس لئے اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے کہ دنیا میں ان کی نیت اور ارادہ یہی تھا کہ ہم ہمیشہ ہمیشہ اپنے اس طریقے پر قائم رہیں گے۔

إِنَّهَا لَمِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ ﴿٦١﴾ قَالَ
کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے۔ جب لوط کے گھر فرشتے آئے۔ تو اس لوط نے کہا

إِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنكَرُونَ ﴿٦٢﴾ قَالُوا بَلْ جِئْنَاكَ بِمَا كَانُوا فِيهِ يَمْتَرُونَ ﴿٦٣﴾
تم تو بیگانے لوگ معلوم ہوتے ہو۔ حق۔ انھوں نے (فرشتوں نے) کہا بلکہ ہم آپ کے پاس وہ (عذاب) لیکر آئے ہیں کہ جس میں یہ لوگ شک کرتے تھے۔

وَأَتَيْنَاكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿٦٤﴾ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ
اور ہم آپ کے پاس حق کے ساتھ آئے ہیں اور یقیناً ہم سچے ہیں۔ تو اپنے گھر والوں کو کچھ رات رہے کر باہر نکل

اللَّيْلِ وَاتَّبِعْ أَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنكُمْ أَحَدٌ وَامْضُوا حَيْثُ
اور آپ ان کے پیچھے چلیے اور تم میں سے کوئی بھی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اور جس جگہ پر تمھیں حکم دیا جائے

تُؤْمَرُونَ ﴿٦٥﴾ وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَٰلِكَ الْأَمْرَ أَنَّ دَابِرَ هَٰؤُلَاءِ مَقْطُوعٌ
تم وہیں چلے جاؤ۔ اور ہم نے اس حکم سے آگاہ کر دیا کہ صبح ہونے سے پہلے ان کافروں کی جڑ

مُّصْبِحِينَ ﴿٦٦﴾ وَجَاءَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٦٧﴾ قَالَ إِنَّ
کٹ جائے گی۔ اور شہر والے خوشیاں مناتے آئے لوط نے کہا یہ

هَٰؤُلَاءِ ضَيْفِي فَلَا تَفْضَحُونِ ﴿٦٨﴾ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ ﴿٦٩﴾
میرے مہمان ہیں مجھے رسوا نہ کرو۔ اور اللہ سے ڈرو اور مجھے شرمندہ نہ کرو۔

قَالُوا أَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿٧٠﴾ قَالَ هَٰؤُلَاءِ بَنَاتِي إِن
بولے کیا ہم نے تمھیں منع نہ کیا تھا کہ اوروں کے معاملے میں دخل نہ دیا کرو۔ لوط نے کہا میری قوم کی بیٹیاں (نکاح کے لیے) یہ

كُنتُمْ فَاعِلِينَ ﴿٧١﴾ لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿٧٢﴾ فَأَخَذَتْهُمُ
تمھیں (لیا) ہی کرنا ہے۔ اے محبوب اپنی جان کی تمہیں بیشک اپنے نشے میں بھٹک رہے ہیں۔ تو انھیں دن نکلتے

الصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ ﴿٧٣﴾ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ
ایک خوفناک چیخ نے آلیا۔ تو ہم نے ان بستی کا تختہ الٹ دیا اور ہم نے ان پر

حِجَارَةً مِّن سِجِّيلٍ ﴿٧٤﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِينَ ﴿٧٥﴾
کنکر پتھر برسائے۔ یعنی نرا پتھر، بیشک اس میں نشانیاں ہیں فراست والوں کے لیے۔

وَإِنَّهَا لَبِسَبِيلٍ مُّقِيمٍ ﴿٧٦﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٧٧﴾
اور بیشک وہ بستی اس راہ پر ہے جو ابھی تک باقی ہے۔ اور یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ایمان والوں کے لیے۔

ف ۱ پھر یہ فرشتے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئے بشارت دی اور لوط علیہ السلام کی قوم کو ہلاک کرنے، فرشتوں نے ابراہیم علیہ السلام کو حکم کیا اور آپ علیہ السلام کی قیمتی خدمتیں بجالائے حضرت ابراہیم علیہ السلام ان کی آمد پر متعجب ہوئے اس لئے کہ وہ بیابان اور بے وقت آئے اور کھانا کچھ نہیں کھایا جب آپ کو حضرت اسحاق علیہ السلام کی ولادت کی بشارت دی ابراہیم علیہ السلام بہت متعجب ہوئے اور فرمایا کیا بڑھاپے میں فولاد ہونا عجیب و غریب ہے اولاد کس طرح ہو گی کیا ہمیں پھر ہوش کیا جائے گا؟ اسی ملامت میں بیٹا عنایت فرمایا جائے گا فرشتوں نے کہا قضائے الٰہی اس پر جاری ہو چکی ہے کہ آپ کے بیٹا ہو اور اس کی ذریت بہت پھیلے ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا کہ میں خدا کی رحمت سے مایوس نہیں کہ بیٹا عطا فرمائے گا پھر یہ فرشتے لوط علیہ السلام کے پاس آئے اور لوط علیہ السلام کی قوم کے برے ہونے کی شکل میں آئے کہ قوم ان کے درپے ہو گی تب بڑھاپے کے سبب اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو مددگار نہ پا کر رنجیدہ ہوئے اور فرشتوں کے معلوم کرنے پر کہا کہ ہائے کاش کہ قوم کے لوگوں کو مجھ پر قدرت نہ ہوتی تب انھوں نے بتایا کہ ہم فرشتے ہیں اور آپ کے پاس وہ لے کر آئے ہیں جس میں آپ کی قوم کی ہلاکت ہے یہ سن کر لوط علیہ السلام نے کہا کہ ہائے کاش کہ میرے گھر والوں کو کہیں اور لے جاتے یہ سن کر فرشتوں نے کہا کہ آپ فکر نہ کریں ہم آپ کے گھر والوں کو بھی بچا لیں گے اور ہلاکت کے وقت آپ کو بھی حکم دیا کہ آپ رات رہے اپنے گھر والوں کو لے کر نکل جائیں اور خود بھی پیچھے چلیں اور آپ اپنے گھر والوں کے پیچھے چلیں اور کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے، صبح ہوتے ہی ان بستیوں کی اینٹ سے اینٹ بجا دی جب کوئی قوم کسی کی ہلاکت میں بڑھا ہوا ہو تو اس کے ہلاکتی اثرات اس پر پہلے پڑ جاتے ہیں اور جب اپنی اصلاح کر لیتا ہے تو عذاب کی شکل اختیار کر لیتا ہے اور اس سے وہ قوم ہلاک ہو جاتی ہے یہ قانون قدرت ہے ہر امت کے لیے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ِۨالْمُرْسَلُوْنَ ﴿٦١﴾ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿٦٢﴾ قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٦٤﴾ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿٦٨﴾ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿٦٩﴾ قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٠﴾ قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٧١﴾ لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٧٢﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿٧٣﴾ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿٧٤﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿٧٥﴾ وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿٧٦﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾ وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿٧٨﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٩﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٨٠﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٨١﴾ وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿٨٢﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿٨٣﴾ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿٨٥﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨٦﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿٨٧﴾ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾ وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿٨٩﴾ كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿٩٠﴾ الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ﴿٩١﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٩٢﴾ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾

ف ١ یہ بشیر کی قوم تھی جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے نہایت دلخراش خطہ عذاب سے بچا لیا۔ بھاگل تھا اور ان کی بستی کنکر کے مینہ سے تباہ کر دی گئی۔ تفسیر جلالین کا کہنا ہے کہ اصحاب الحجر سے ثمود مراد ہیں جنہوں نے اللہ کے رسول صالح علیہ السلام سے ان کا کنواں بند کرنے کو کہا تھا۔ یہ لوگ وہیں سے پانی لیتے تھے۔ واپس میں کرتے تھے۔ اس وعدہ کے آخرت نیلے تھیلوں کو ملامت ہوتے ہی یہ کنواں بند کر دیا جاتا ہے۔

ف ٢ یہ علاقہ آج کل حجاز سے شام اور مصر کے درمیان ہے۔ قوم ثمود آباد تھے انہوں نے اپنے پیغمبر حضرت صالح علیہ السلام کو جھٹلایا۔ اللہ تعالیٰ کے معجزہ کے طور پر ایک غیبی لنگر سے اونٹنی پیدا فرمائی۔ ایک روایت کے مطابق حضرت صالح علیہ السلام کے کہنے سے یہ اونٹنی پہاڑ کے اندر سے نمودار ہوئی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے ایک نشانی پیدا کی جو سب کے لئے ہدایت و عبرت کا ذریعہ تھی۔ مگر انہوں نے شقاوت سے اس کا خاتمہ کر دیا۔ اونٹنی پیدا ہوتے ہی بچہ جنا اور کنکر سے دودھ دیتی تھی۔ یہ تمام قوم ثمود کو کافی تھا۔ مگر سب نے مل کر اس معجزات کے قتل کر دیا۔ اونٹنی کے قتل کے بعد قوم ثمود کے لئے صرف تین دن کی مہلت تھی اور قوم ثمود کے لئے صرف تین دن کی مہلت تھی۔ حضرت صالح نے فرمایا کہ جب تک تم میں موجود رہے گا تم کو کچھ نہ کہوں گا۔ جب میں نے آپ کے قتل کے منصوبہ کے بارے میں سنا تو کہا کہ ہم آپ کے قتل کے بعد آپ کے گھر والوں پر شب خون ماریں گے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی یہ تدبیر بھی الٹ دی۔ ایک ہی چیخ میں سب ہلاک ہو گئے۔

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٩٤﴾ اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿٩٥﴾ الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿٩٧﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿٩٩﴾

سورۃ النحل مکیۃ وھی مائۃ وثمان وعشرون اٰیۃ وست رکوعات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَتٰٓى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١﴾ يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿٢﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٣﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٤﴾ وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٥﴾ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ

ف ١ اللہ تعالیٰ نے انسان کی پیدائش کو اپنی قدرت کاملہ کے اظہار کا نمونہ بنایا ہے جب انسان شکم مادر میں آتا ہے اور اسی وہ ایک ذرا سی سیاہ بوند کی شکل میں ہوتا ہے اور بولنا تو کجا بھی نہیں ہوتا ہے۔ اس بوند میں روح تک داخل کر دی جاتی ہے اور اس کی فطرت میں وہ تمام کلام رکھ دیئے جاتے ہیں جو اس نے اس دنیا میں آ کر کرنے ہیں اور وہ علم رکھ دیا جاتا ہے جو اس نے اس دنیا میں آ کر حاصل کرنا ہے۔ یہ روح تک پیدا ہونے کے بعد روح حیوانیہ ہو جاتی ہے اس کے بعد یہ روح حیوانیہ روح انسانیہ کی طرف ترقی کرتی جاتی ہے۔ یہاں تک کہ جب سن بلوغ کو پہنچ جاتا ہے تو اس میں تمام انسانی صفات آ جاتی ہیں جب تم مادر میں روح تک ہوتی ہے اس وقت تک نیند کی کیفیت میں ہوتا ہے جب پیدا ہوتا ہے تو حیوانی صفات کا حامل ہو جاتا ہے یعنی صرف کھانا پینا اور بول و براز کو جانتا ہے جو حیوانوں کا خاصہ ہے مگر جب سن بلوغ کو پہنچ جاتے ہیں تو اس میں انسانی صفات آ جاتی ہیں اور وہ خوب و خراب سے واقف ہو جاتا ہے۔ علم حاصل کرتا ہے بزرگوں کا ادب کرتا ہے یہاں تک کہ اسے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی معرفت حاصل ہو جاتی ہے اسی لئے جب تک روح حیوانیہ ہوتی ہے اس پر کوئی حد جاری نہیں ہوتی اور نہ احکام شرعی اس پر لاگو ہوتے ہیں اس لئے کہ روح حیوانی میں سوچنے اور سمجھنے کی صلاحیت ہوتی ہے اور نہ حق و باطل میں تمیز کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

تُرِيحُونَ وَحِينَ تَسْرَحُونَ ۝٦ وَتَحْمِلُ أَثْقَالَكُمْ إِلَىٰ بَلَدٍ لَّمْ
انھیں شام کو واپس لاتے ہو اور جب چرنے کو چھوڑتے ہو۔ اور وہ تمھارے بوجھ اٹھا کر لے جاتے ہیں ایسے شہر کی طرف کہ تم
تَكُونُوا بَالِغِيهِ إِلَّا بِشِقِّ الْأَنفُسِ ۚ إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝٧
اس تک نہ پہنچتے مگر ادھ موے ہو کر بیشک تمھارا رب نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔
وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً ۚ وَيَخْلُقُ مَا
اور گھوڑے اور خچر اور گدھے کہ ان پر سوار ہو اور وہ تمھارے لیے زینت ہے اور وہ پیدا کرتا ہے جو
لَا تَعْلَمُونَ ۝٨ وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ ۚ وَلَوْ شَاءَ
تم نہیں جانتے ۝ اور اللہ ہی کی راہ ٹھیک ہے اور اس کے علاوہ ہر راہ ٹیڑھی ہے اور اگر وہ چاہتا تو
لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ۝٩ هُوَ الَّذِي أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَّكُم مِّنْهُ
تم سب کو ہدایت دے دیتا۔ وہی ہے جس نے تمھارے لیے آسمان سے پانی اتارا اس میں سے
شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ ۝١٠ يُنبِتُ لَكُم بِهِ الزَّرْعَ
تم پیتے ہو اور درختوں کو دیتے ہو جن سے تم جانوروں کو چراتے ہو۔ اس پانی سے تمھارے لیے کھیتی اگاتا ہے
وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۗ إِنَّ فِي
اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر قسم کے پھل اور بیشک اس میں
ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝١١ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ
نشانی ہے غور اور فکر کرنے والوں کے لیے۔ اور اس نے تمھارے لیے رات اور دن کو مسخر کیا
وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
اور سورج اور چاند اور ستارے اس کے حکم سے تمھارے لیے مسخر ہیں بیشک اس میں
لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝١٢ وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا
نشانیاں ہیں عقلمندوں کے لیے۔ اور اس نے تمھارے لیے زمین سے مختلف رنگوں کی چیزیں
أَلْوَانُهُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ۝١٣ وَهُوَ الَّذِي
اگائی ہیں بیشک اس میں نشانی ہے سمجھ داروں کے لیے اور وہی ہے جس نے
سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً
تمھارے لیے دریا کو مسخر کیا کہ اس میں سے تازہ گوشت کھاتے ہو اور اس میں سے گہنا نکالتے ہو

ف ۲ اس میں وہ تمام چیزیں گنائیں جو آدمی کے لیے راحت اور آرام و آسائش کے کام آتی ہیں اور اس وقت تک موجود نہیں ہوئی تھیں محض اللہ تعالیٰ کے فضل کا آئندہ پتہ دیا کہ حضور تمھارے لیے کہ رفاہی جہاز ریلیں موٹر ہوائی جہاز بجلی قوتوں سے کام کرنے والے آلات و خلائی جہاز مشین خبر رسانی و تحریر سوت کے سامان اور اللہ تعالیٰ جانیں اس کے علاوہ اس کو کیا کیا پیدا کرے گا حضور کے۔

تَلْبَسُونَهَا ۖ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ
جسے پہنتے ہو۔ اور تم دیکھتے ہو کشتیوں کو کہ پانی چیر کر چلتی ہیں اور اس لیے کہ تم اس کا فضل چاہو۔
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝١٤ وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَن تَمِيدَ بِكُمْ
اور تاکہ تم اس کا شکر ادا کرو۔ اور اس نے زمین میں پہاڑ بنائے تاکہ وہ تمھیں لے کر نہ کانپے
وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝١٥ وَعَلَامَاتٍ ۚ وَبِالنَّجْمِ هُمْ
اور نہریں اور راستے بنائے کہ تم راہ پاؤ اور بہت سی علامتیں اور ستاروں سے وہ
يَهْتَدُونَ ۝١٦ أَفَمَن يَخْلُقُ كَمَن لَّا يَخْلُقُ ۗ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝١٧
راہ پاتے ہیں۔ تو جو پیدا کرے وہ اس کے برابر ہو سکتا ہے جو نہ پیدا کر سکتا ہے؟ تو کیا تمھیں سمجھ نہیں۔
وَإِن تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا ۗ إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝١٨
اور اگر تم اللہ کی نعمتیں گننے لگو تو ہرگز شمار نہ کر سکو گے۔ بیشک اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔
وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۝١٩ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِن
اور اللہ جانتا ہے جو تم چھپاتے اور ظاہر کرتے ہو۔ اور اللہ کے سوا جن کو تم عبادت
دُونِ اللَّهِ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ۝٢٠ أَمْوَاتٌ غَيْرُ
کرتے ہو وہ کچھ بھی نہیں پیدا کر سکتے اور وہ خود پیدا کیے گئے ہیں۔ مُردے ہیں۔ زندہ
أَحْيَاءٍ ۖ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ۝٢١ إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۚ
نہیں اور انھیں یہ خبر نہیں کہ وہ کب اٹھائے جائیں گے۔ تمھارا معبود ایک ہی معبود ہے۔
فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ قُلُوبُهُم مُّنكِرَةٌ وَهُم
تو وہ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ان کے دل منکر ہیں اور وہ
مُّسْتَكْبِرُونَ ۝٢٢ لَا جَرَمَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۚ
مغرور ہیں۔ فی الحقیقت اللہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔
إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِينَ ۝٢٣ وَإِذَا قِيلَ لَهُم مَّاذَا أَنزَلَ
بیشک اللہ تعالیٰ مغروروں سے محبت نہیں کرتا۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تمھارے رب نے کیا
رَبُّكُمْ ۙ قَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝٢٤ لِيَحْمِلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ
اتارا۔ کہتے ہیں "اگلوں کی کہانیاں ہیں"۔ کہ قیامت کے دن وہ اپنے پورے بوجھ اٹھائیں گے

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

القيمة ومن أوزار الذين يضلونهم بغير علم ألا ساء ما
اور کچھ ان کے بوجھ بھی جنھیں اپنی جہالت سے وہ گمراہ کرتے ہیں بغیر علم کے۔ ارے کیا ہی برا
يزرون ﴿٢٥﴾ قد مكر الذين من قبلهم فأتى الله بنيانهم من
بوجھ اٹھاتے ہیں۔ بیشک ان سے اگلوں نے بھی فریب کیا تھا تو اللہ نے ان کی بنیاد کو جڑ سے
القواعد فخر عليهم السقف من فوقهم وأتاهم العذاب
اکھیڑ دیا تو ان پر چھت گر پڑی اور عذاب ان پر وہاں سے آیا
من حيث لا يشعرون ﴿٢٦﴾ ثم يوم القيمة يخزيهم ويقول
کہ جہاں کی انھیں خبر بھی نہ تھی۔ پھر قیامت کے دن انھیں رسوا کرے گا اور فرمائے گا
أين شركائي الذين كنتم تشاقون فيهم قال الذين أوتوا
کہاں ہیں میرے وہ شریک جن میں تم جھگڑتے تھے تو علم والے کہیں گے
العلم إن الخزي اليوم والسوء على الكافرين ﴿٢٧﴾ الذين تتوفاهم
کہ آج ساری رسوائی اور برائی کافروں پر ہے۔ جنھیں فرشتے ان کی جان
الملئكة ظالمي أنفسهم فألقوا السلم ما كنا نعمل من
نکالتے ہیں اس حال پر کہ وہ اپنی جان پر ظلم کر رہے تھے تو صلح پر آئیں گے کہ ہم تو کچھ برائی نہ کرتے
سوء بلى إن الله عليم بما كنتم تعملون ﴿٢٨﴾ فادخلوا أبواب
تھے۔ یقیناً اللہ خوب جانتا ہے جو تمھارے کرتوت تھے۔ اب جہنم کے دروازوں میں داخل
جهنم خلدين فيها فلبئس مثوى المتكبرين ﴿٢٩﴾ وقيل
ہو جاؤ کہ ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہو گے کیا ہی برا ٹھکانہ ہے متکبروں کا۔ اور ان لوگوں سے
للذين اتقوا ماذا أنزل ربكم قالوا خيرا للذين أحسنوا
کہا گیا جو ڈرتے تھے تمھارے رب نے کیا نازل کیا؟ بولے بہت بہتر چیز۔ وہ جنھوں نے دنیا میں بھلائی
في هذه الدنيا حسنة ولدار الآخرة خير ولنعم دار
کی ان کے لیے بھلائی ہے اور پچھلا آخرت کا گھر تو بہت بہتر ہے اور کیا خوب گھر ہے
المتقين ﴿٣٠﴾ جنت عدن يدخلونها تجري من تحتها الأنهر
پرہیزگاروں کا۔ باغات ہیں جن میں داخل ہوں گے اور جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔

ف ۳ یہ ایک تمثیل ہے کہ پچھلی امتوں نے اپنے رسولوں کے ساتھ مکر کرنے کیلئے منصوبے بنائے تھے اللہ تعالیٰ نے انہیں خود انہی کے منصوبوں میں ہلاک کیا اور ان کا محل ایسا ہوا جیسے کسی قوم نے بلند عمارت بنائی پھر وہ عمارت ان پر گر پڑی اور وہ ہلاک ہو گئے اسی طرح کفار اپنی مکاریوں سے خود بربادہوئے مفسرین نے یہ بھی ذکر کیا ہے کہ اس آیت میں اگلے مکر کرنے والوں سے نمرود بن کنعان مراد ہے جو زمانہ ابراہیم علیہ السلام میں روئے زمین کا سب سے بڑا بادشاہ تھا اس نے بابل میں بہت اونچی ایک عمارت بنائی تھی جس کی بلندی پانچ ہزار گز تھی اور اس کا فکر یہ تھا کہ اس نے یہ بلند عمارت اپنے خیال میں آسمان پر پہنچنے اور آسمان والوں سے لڑنے کیلئے بنائی تھی اللہ تعالیٰ نے ہوا چلائی اور وہ عمارت ان پر گر پڑی اور وہ لوگ ہلاک ہو گئے۔

لهم فيها ما يشاءون كذلك يجزي الله المتقين ﴿٣١﴾ الذين
اور ان کے لیے جو بھی جنھیں وہ چاہیں موجود ہے۔ اللہ ایسا ہی بدلہ دیتا ہے۔ پرہیزگاروں کو اور وہ جن کو
تتوفاهم الملئكة طيبين يقولون سلم عليكم ادخلوا
فرشتے لے جاتے ہیں اور وہ حالت ستھرے ہیں یہ کہتے ہیں کہ سلامتی ہو تم پر جنت میں داخل
الجنة بما كنتم تعملون ﴿٣٢﴾ هل ينظرون إلا أن تأتيهم
ہو جاؤ بدلہ ہے اس کا جو عمل تم کرتے تھے۔ وہ کاہے کے انتظار میں ہیں سوائے اس کے کہ فرشتے آئیں
الملئكة أو يأتي أمر ربك كذلك فعل الذين من قبلهم
پاس آئیں یا پہنچے رب کا عذاب آئے۔ ان سے اگلوں نے بھی ایسا ہی کیا تھا
وما ظلمهم الله ولكن كانوا أنفسهم يظلمون ﴿٣٣﴾ فأصابهم
اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ تو ان کی بری کمائیاں
سيئات ما عملوا وحاق بهم ما كانوا به يستهزءون ﴿٣٤﴾
انھی پر پڑیں اور انھیں گھیر لیا اس نے جس پر وہ ہنستے تھے۔
وقال الذين أشركوا لو شاء الله ما عبدنا من دونه
اور مشرک بولے اگر اللہ چاہتا تو اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرتے
من شيء نحن ولا آباؤنا ولا حرمنا من دونه
ہم اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ اس کے علاوہ ہم کوئی چیز
من شيء كذلك فعل الذين من قبلهم فهل
حرام ٹھہراتے ایسا ہی ان سے اگلوں نے کیا۔ اور رسولوں پر تو یہی
على الرسل إلا البلغ المبين ﴿٣٥﴾ ولقد بعثنا في كل أمة رسولا
ذمہ داری ہے کہ وہ لوگوں تک کھلے احکام پہنچا دیں۔ اور یقیناً ہم نے ہر امت میں ایک رسول بھیجا
أن اعبدوا الله واجتنبوا الطاغوت فمنهم من هدى
کہ اللہ کی عبادت کرو اور شیطان سے بچو تو ان میں سے کسی نے اللہ کی راہ کو
الله ومنهم من حقت عليه الضلالة فسيروا في الأرض
اختیار کر لیا اور کسی نے گمراہی کو حق سمجھ کر اختیار کر لیا تو زمین میں چل پھر کر

ف ۴ اس کا مقصد یہ ہے کہ وہ شرک و کفر سے پاک ہوتے ہیں اور ان کے اقوال و افعال اور اخلاق دھنسا کھل پاکیزہ ہوتے ہیں اور ان کی اطاعتوں کے اثرات جڑ و روح بن جاتے ہیں جو ان کے ساتھ ہوتے ہیں تجربات و مشہودات کے انھوں سے ان کا ایمان عمل میلا نہیں ہوتا قبض روح کے وقت ان کو جنت و رضوان اور رحمت و کرامت کی بشارتیں دی جاتی ہیں اس حالت میں موت انھیں خوشگوار معلوم ہوتی ہے اور جان فرحت و سرور کے ساتھ نکلتی ہے اور ملائکہ عزت کے ساتھ ان کو قبض کرتے ہیں۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٦﴾ اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى
دیکھو کہ کیسا انجام ہوا جھٹلانے والوں کا ﴿٣٦﴾ اگرچہ آپ ان کی ہدایت کی کتنی
هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ
ہی خواہش کریں تو یقیناً اللہ ہدایت نہیں دیتا اُسے جو گمراہی پر مچا ہوا ہو اور ان کا کوئی
نّٰصِرِيْنَ ﴿٣٧﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ
مددگار نہیں۔ ﴿٣٧﴾ اور انھوں نے اللہ کی قسم کھائی اپنے ایمان کے مطابق کہ اللہ مُردوں کو نہ اٹھائے
يَّمُوْتُ ۭ بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٨﴾
گا۔ بیشک وعدہ پورا کرنا اس کی ذمہ داری ہے مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿٣٨﴾
لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اس لیے کہ ان پر ظاہر کردے جس بات پر وہ جھگڑتے تھے اور اس لیے کہ کافر جان لیں
اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ
کہ وہ جھوٹے تھے۔ ﴿٣٩﴾ اور جب ہم کسی چیز کا ارادہ کریں تو ہمارا قول یہ ہوتا ہے کہ ہم اسے کہتے ہیں
لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٤٠﴾ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا
کہ ہو جا، وہ فوراً ہو جاتی ہے۔ ﴿٤٠﴾ اور جنھوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی بعد اس کے کہ ان پر
ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۭ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ
ظلم ہوئے ہم انھیں دنیا میں بھی اچھی جگہ دیں گے اور آخرت کا اجر تو بہت ہی بڑا ہے۔
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٤٢﴾
کاش یہ لوگ جانتے۔ ﴿٤١﴾ وہ لوگ جنھوں نے صبر کیا اور اپنے رب ہی پر بھروسہ کرتے ہیں۔ ﴿٤٢﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔـلُوْٓا اَهْلَ
اور ہم نے تجھ سے پہلے نہیں بھیجے مگر ایسے شخص جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے پس اے لوگو تم علم والوں
الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٤٣﴾ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ۭ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ
سے پوچھو اگر تمھیں علم نہیں ﴿٤٣﴾ دلیلیں اور کتابیں۔ اور اس کے ساتھ ہم نے آپ کی طرف
الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٤٤﴾
یادگار اتاری کہ آپ لوگوں سے وہ بیان کردو جو ان کی طرف نازل ہوا۔ تاکہ وہ اس میں غور و فکر کریں۔ ﴿٤٤﴾

ف ٥ جنہیں اللہ تعالیٰ نے ہلاک کیا اور ان کے غرور میں کیے ہوئے مکر کی اجڑی ہوئی بستیاں ان کی مالکیت کی خبر دیتی ہیں اس کو دیکھ کر تجھ کو اگر تم بھی ان کی طرح مکر و مکذب پر مصر رہے تو تمہارا بھی ایسا ہی انجام ہوگا۔

اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ
تو کیا جو لوگ برے مکر کرتے ہیں وہ اس سے نہیں ڈرتے کہ اللہ انھیں زمین میں دھنسا دے
اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٤٥﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ
یا انھیں وہاں سے عذاب دے جہاں سے انھیں خبر بھی نہ ہو ﴿٤٥﴾ یا ان کے سیر پھیر میں
فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٤٦﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰي تَخَوُّفٍ ۭ
انھیں پکڑ لے اور وہ عاجز نہیں کر سکتے۔ ﴿٤٦﴾ یا انھیں خوف میں مبتلا کر دے
فَاِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٤٧﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ
یقیناً تمھارا رب نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔ ﴿٤٧﴾ اور کیا وہ نہیں دیکھتے اس چیز کی طرف جو اللہ نے بنائی
شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَاۗىِٕلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمْ
ہے کہ اس کی پرچھائیاں داہنیں اور بائیں جھکتی ہیں اللہ کو سجدہ کرتی ہوئی اور وہ
دٰخِرُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ
اس کے حضور ذلیل ہیں۔ ﴿٤٨﴾ اور اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو کچھ زمین میں
مِنْ دَاۗبَّةٍ وَّالْمَلٰۗىِٕكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٤٩﴾ يَخَافُوْنَ
چلنے والے ہیں ف٦ اور فرشتے۔ اور وہ غرور نہیں کرتے۔ ﴿٤٩﴾ اپنے اوپر اپنے
رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَقَالَ
رب کا خوف کرتے ہیں اور وہی کرتے ہیں جو انھیں حکم دیا جاتا ہے۔ ﴿٥٠﴾ اور اللہ تعالیٰ نے
اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ
فرمایا کہ تم دو معبود نہ ٹھہراؤ وہ تو ایک ہی معبود ہے پس اسی سے
فَارْهَبُوْنِ ﴿٥١﴾ وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ
ڈرتے رہو۔ ﴿٥١﴾ اور اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور اسی کی فرمانبرداری
وَاصِبًا ۭ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ
لازم ہے تو کیا اللہ کے سوا کسی دوسرے سے ڈرتے ہو۔ ﴿٥٢﴾ اور تمھارے پاس جو بھی نعمت ہے سب اللہ ہی کی طرف سے ہے
ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْــَٔرُوْنَ ﴿٥٣﴾ ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ
پھر جب تمھیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اسی سے امید رکھتے ہو۔ ﴿٥٣﴾ پھر جب وہ تم سے اس برائی کو ٹال

ف ٦ اللہ تعالیٰ نے ہر جاندار اور بے جان کی فطرت میں عبادت کا عنصر داخل کر دیا ہے اور ان کی فطرت اس کے سامنے جھکی ہوئی ہے یعنی فطرت عالم اس کے سامنے جھکنے پر مجبور کر دی گئی ہے چلتے جاندار چوپائے پرند اور درخت ہیں وہ جب زمین سے دانہ چگتے ہیں تو پہلے سر جھکاتے ہیں اس کے بعد دانے کو اٹھاتے ہیں یہی حال سبزیوں کا ہے کہ وہ جب اپنی غذا کھاتے ہیں تو سر جھکا لیتے ہیں' جمادات جن میں ظاہری حرکت نہیں ہے جب سورج طلوع ہوتا ہے تو درختوں کا سایہ پھیل پڑ جاتا ہے گویا ہر چیز سجدہ کرتی ہے قلب انسانی کی غذا ذکر ہے اور اہل صلاح اس کیلئے خوب ہیں بعض لوگ جو اللہ تعالیٰ کی ذات پر یقین نہیں رکھتے ان کا نفس سرکشی پر آمادہ کرتا ہے اور قلب کی قوتوں

پر غالب آجاتا ہے فلاح انسان نیک عمل کرنے سے باز رہتا ہے اور جو لوگ اس پر کامل یقین رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ دیکھتا اور سنتا ہے ان کا قلب نفس پر غالب آجاتا ہے اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

عَنْهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٤﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ
دیتا ہے تو تم میں سے ایک گروہ اپنے رب کا شریک ٹھہرانے لگتا ہے۔ تاکہ جو کچھ ہم نے دیا ہے اسکی

اٰتَيْنٰهُمْ فَتَمَتَّعُوْا فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ
ناشکری کریں۔ بس تم مزے اڑاؤ، پھر تم عنقریب جان جاؤ گے۔ اور جو کچھ ہم نے رزق دیا ہے اس میں سے ان کا

نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿٥٦﴾
حصہ مقرر کرتے ہیں جن کو وہ جانتے بھی نہیں، اللہ کی قسم! تم سے ضرور پوچھا جائیگا۔ جو کچھ تم جھوٹ باندھتے ہو۔

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَاِذَا
اور وہ اللہ کے لیے بیٹیاں ٹھہراتے ہیں اس کی ذات پاک ہے اور اپنے لیے بھی اپنی خواہش کے مطابق۔ اور جب

بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿٥٨﴾
ان میں سے کسی کو بیٹی ہونے کی خوشخبری دیجاتی ہے تو اس کا منہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ غصے میں بھر جاتا ہے۔

يَتَوٰرٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ۭ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى
لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے اس بشارت کی برائی کے سبب۔ کیا اسے ذلت کے ساتھ

هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِي التُّرَابِ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿٥٩﴾
رکھے گا یا اسے مٹی میں دبا دے گا ارے یہ تو بہت ہی برا فیصل تھا

لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ
ان لوگوں کا جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ان کا برا حال ہوگا اور اللہ ہی کی شان سب

الْاَعْلٰى ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦٠﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ
بلند ہے۔ اور وہی عزت والا اور حکمت والا ہے۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم پر گرفت کرتا تو

مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَاۗبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ
زمین پر کوئی چلنے والا نہ چھوڑتا مگر انھیں ایک مقررہ مدت تک مہلت دیتا ہے۔

فَاِذَا جَاۗءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٦١﴾
پھر جب ان کا وعدہ آئے گا تو نہ ایک گھڑی آگے ہو گی اور نہ ایک گھڑی پیچھے۔

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ
اور اللہ کے لیے وہ ٹھہراتے ہیں جو اپنے لیے ناگوار ہے اور ان کی زبانیں جھوٹ بکتی ہیں کہ

لَهُمُ الْحُسْنٰى ۭ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿٦٢﴾ تَاللّٰهِ
ان کے لیے بھلائی ہے۔ حالانکہ ان کے لیے آگ ہے اور بیشک انکی کوئی حق سے گئی ہوئی ہیں۔ اللہ کی قسم!

لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ
ہم نے تجھ سے پہلے کئی ہی امتوں کی طرف رسول بھیجے تو شیطان نے انکے کرتوت انکی آنکھوں میں بھلے کر دیئے

فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ
تو آج وہی ان کا ولی ہے اور ان کیلیے دردناک عذاب ہے۔ اور ہم نے تجھ پر یہ کتاب اس لیے نازل

الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةً
کی ہے کہ ان کے بعد باتیں کھول کر بیان کر دیں جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں اور ہدایت اور رحمت ہے

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَحْيَا بِهِ
ایمان والوں کے لیے اور اللہ نے آسمان سے پانی اتارا تو اس سے زمین کو

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٥﴾
زندہ کر دیا اس کے مرنے کے بعد بیشک اس میں نشانی ہے ان کے لیے جو بات کو سنتے ہیں۔

وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۭ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ
اور یقیناً تمھارے لیے چوپایوں میں عبرت ہے کہ ہم تمھیں اس چیز میں سے پلاتے ہیں جو انکے پیٹ میں ہے۔

بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَاۗىِٕغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَمِنْ
گوبر اور خون کے بیچ دودھ سے خالص دودھ جو پینے والوں کو مزا دیتا ہے۔ اور

ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا
کھجور اور انگور کے پھلوں میں سے تم نشہ اور چیزیں (نفیسہ) بناتے ہو۔ اور تمھارے لیے اچھا

حَسَنًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَاَوْحٰى رَبُّكَ
رزق بھی ہے بیشک اس میں نشانی ہے ان کے لیے جو عقل رکھتے ہیں اور تمھارے رب نے

اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ
شہد کی مکھی پر وحی کی کہ پہاڑوں میں گھر بناؤ

وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ﴿٦٨﴾ ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ
اور درختوں میں ہر قسم کے پھل میں سے کھا اور اپنے رب کی تیار کی ہوئی راہ پر

ف ٧ وحی سے مراد ہے فطرت کا ملہا یعنی اس کی فطرت میں یہ رکھ دیا گیا ہے کہ وہ اجتماعی زندگی کے لیے کس طرح گھر اور اپنے خانے بنالی ہے جس میں شہد محفوظ ہو جاتا ہے اگر کوئی مکھیوں پر کھلے کر کئی ایسے خانے بنانا چاہے تو نہیں اس میں ایک دوسرا کا ٹرنے ہو جائے گا کہ یہ وحی کی برکت ہے کہ یہ ننھی مکھیاں مل کر بہت بڑی بڑی عمارتیں بنا لیتی ہیں ایک بال کا بھی فرق نہیں ہوتا چیونٹیوں کی فطرت میں یہ بات بھی رکھ دی گئی ہے کہ تم کبھی کو کسی ذہیب میں بند کر کے دیں میں چلی جائے گی کہ اسے پر لے جا کر کھولو تو وہ فوراً اپنے چھتے تک پہنچ جائے گی

کیونکہ اسے معلوم کا پتہ چل جاتا ہے اسی طرح چیونٹی اور حشرات زمین کیڑا ہے جب اپنے بل میں ہوتا ہے تو اس دانہ لے جاتی ہے۔ تو اس کے دو ٹکڑے کر دیتی ہے کیونکہ جانتی ہے اگر جانے دیں گے تو اس میں سے اگ جائے گا اور جب گیہوں کا دانہ اپنے بل میں لے جاتی ہے تو اس کے چار ٹکڑے کر دیتی ہے کیونکہ گیہوں کے دو ٹکڑے بھی اگ جاتے ہیں یہ علم بھی اس کی فطرت میں رکھ دیا گیا ہے چیونٹیوں کو بارش کا علم ہو جاتا ہے اگر بادل آسمان پر پھیلا ہوا ہو مگر مطلع صاف ہو اور چیونٹیاں اپنے بل میں سے نکل کر زمین پر چلنا جائیں تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ بارش ہرگز نہیں ہوگی اور بادل نہ ہوں آسمان صاف ہو اور چیونٹیاں بھاگ کر اپنے بلوں میں داخل ہو رہی ہوں تو اس بات کی علامت ہے کہ بارش ہوگی

بقیہ حاشیہ اگلے صفحے پر

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ
چل۔ اس کے پیٹ سے مختلف رنگ برنگی چیز جس میں
شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَاللّٰهُ
لوگوں کے لیے شفا ہے بیشک اس میں نشانی ہے غور و فکر کرنے والوں کے لیے۔ اور اللہ نے
خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ؕ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ
تمہیں پیدا کیا پھر وہ تمہیں اٹھائے گا اور تم میں کوئی نکما عمر تک پہنچتا ہے
لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿٧٠﴾ وَاللّٰهُ ع ٥ ١٥
کہ جاننے کے بعد کچھ نہ جانے۔ بیشک اللہ تعالیٰ سب کچھ جانتا ہے اور ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اور اللہ
فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِى الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا
تم میں ایک کو دوسرے پر روزی میں بڑائی دی۔ تو جنہیں بڑائی دی ہے
بِرَآدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ؕ
تو وہ اپنا رزق اپنے باندی غلاموں کو نہیں دیتے کہ وہ سب اس میں برابر ہو جائیں تو
اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿٧١﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ
کیا اللہ کی نعمت سے انکار کرتے ہیں۔ اور اللہ نے تمہارے لیے تمہاری جنس سے
اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّ
عورتیں بنائیں اور تمہارے لیے تمہاری عورتوں سے بیٹے اور پوتے اور تمہیں پاکیزہ
رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ
تمہیں اچھی چیزوں سے روزی دی۔ تو کیا جھوٹی باتوں پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ کے فضل سے
هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ
منکر ہوتے ہیں۔ اور اللہ کے سوا ایسوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ بانھیں آسمانوں اور
لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٧٣﴾
زمین سے کچھ بھی روزی دینے کا اختیار نہیں رکھتے اور نہ وہ کچھ کر سکتے ہیں۔
فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ
اور اللہ کے لیے مثالیں نہ بیان کرو۔ بیشک اللہ جانتا ہے اور تم

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٧٤﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى
نہیں جانتے۔ اللہ نے ایک مثل بیان فرمائی کہ ایک بندہ ہے دوسرے کی ملک کہ آپ کچھ مقدور نہیں
شَىْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا
رکھتا۔ اور ایک وہ ہے جسے ہم نے اپنی طرف سے اچھی روزی عطا فرمائی تو وہ اس میں سے ظاہر اور پوشیدہ
وَّجَهْرًا ؕ هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾
خرچ کرتا ہے تو کیا وہ دونوں برابر ہو جائیں گے سب خوبیاں اللہ ہی کو ہیں مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔
وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى
اور اللہ تعالیٰ نے مثل بیان فرمائی دو مردوں کی۔ ایک گونگا کہ جو کچھ کام نہیں
شَىْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ
کرسکتا اور وہ اپنے آقا پر بوجھ ہے۔ جدھر بھیجے اس سے کوئی فائدہ نہ ہو
هَلْ يَسْتَوِىْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ
کیا برابر ہو جائے گا وہ اور وہ جو انصاف کا حکم دیتا ہے اور وہ سیدھی
مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٧٦﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَآ اَمْرُ ع ١٦
راہ پر ہے۔ اور اللہ ہی کے لیے ہیں آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی چیزیں۔ اور قیامت کا وقت
السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى
ایسا ہوگا جیسے ایک پلک جھپکانا یا اس سے بھی پہلے بیشک اللہ ہر چیز پر
كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٧٧﴾ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ
قادر ہے۔ اور اللہ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹ سے نکالا۔
لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ
کہ تم کچھ نہ جانتے تھے۔ اور تمہیں کان اور آنکھ اور دل دیئے۔
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٨﴾ اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِىْ جَوِّ
کہ تم شکر گزار ہو۔ کیا وہ پرندوں کو نہیں دیکھتے کہ وہ آسمان کی فضا میں اڑتے
السَّمَآءِ ؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
پھرتے ہیں۔ اللہ کے سوا کوئی نہیں روکتا سوائے قدرت کے اس میں نشانیاں ہیں ایمان والوں

حاشیہ از صفحہ ۳۳۰

سب کچھ ایسا محسوس ہوتا ہے مثلاً کے طور پر کسی غریب کو شادی محل میں داخل کر دیا جائے تو پہلے وقت جو شاندار کھانے اس کے سامنے آئیں گے تو اس میں اسے کچھ زیادہ لذت محسوس ہوگی جب دوسرے وقت وہی کھانے اس کے سامنے آئیں گے تو لذت میں کمی واقع ہو جائے گی یہاں تک کہ سات آٹھ دن کے بعد ان کھانوں میں اتنی بھی لذت نہ آنے لگے گی جتنی پہلے دال روٹی یا سبزی روٹی یا گوشت روٹی میں آتی تھی کیونکہ زبان پہلے ان کھانوں کی عادی تھی اب ان کھانوں کی عادی ہو گئی اب ان میں بھی اتنی ہی لذت محسوس ہونے لگی جتنی پہلے ان کھانوں میں محسوس ہوتی تھی اسی پر دوسری چیزوں کو بھی قیاس کر لیجئے اسی طرح

حاشیہ صفحہ ۳۳۲

اللہ تعالیٰ نے اپنے تمام بندوں کو خواہ وہ افریقہ میں بستے ہوں یا امریکہ میں یورپ میں بستے ہوں یا ایشیا میں تمام کو اپنی اپنی جگہ ایک جیسی لذت و راحت محسوس ہوتی ہے اللہ تعالیٰ نے جو نعمتیں تمام عالم کے انسانوں کو عطا کی ہیں جو انسان کی زندگی سے خاص تعلق رکھتی ہیں اور وہ ہے خوشی اور غم انسان خوشی ہر قیمت پر حاصل کرنا چاہتا ہے اور غم سے ہر قیمت پر بچنا چاہتا ہے مثلاً کے طور پر ایک بادشاہ اپنے لڑکے یا لڑکی کی شادی کرتا ہے تو لاکھوں روپیہ خرچ کر دیتا ہے اسے بھی اتنی ہی خوشی حاصل ہوتی ہے ایک نواب اپنے لڑکے یا لڑکی کی شادی کرتا ہے تو وہ

حاشیہ از صفحہ ۳۲۶

ضرور ہو گی یہ علم ان کو دیا جانا ضروری تھا کیونکہ اگر یہ علم چیونٹیوں کو نہ دیا جاتا تو قرض ان کی نسل کو ختم کر دیتی تو پروردگار عالم نے جس کو جس چیز کی ضرورت تھی وہ اسے دی۔

حاشیہ صفحہ ۳۲۹

ف ۸ درحقیقت جسے اللہ تعالیٰ رزق عطا فرماتا ہے وہ ہی نتاج ہے جو نتج کو اور شام انسان کھا لیتا ہے اور جو بچے حیات کے لئے ضروری ہے اس میں اللہ تعالیٰ نے عام انسانوں کو برابر رکھا ہے جس طرح بادشاہ سیر ہوتا ہے اسی طرح ایک گداگر بھی سیر ہو جاتا ہے بتانا تو کہ ایک بادشاہ کو اپنے کھانے میں آٹا کے اٹھانوے واقعہ ایک نواب کو اپنے کھانے میں آتا ہے اور اٹھانوے واقعہ ایک غریب کو اپنے کھانے میں آتا ہے اور اٹھانوے واقعہ ایک دیہاتی کو اپنی کسی اور روٹی میں آتا ہے ایک بات کا فرق نہیں ہوتا درحقیقت اللہ تعالیٰ نے تمام عالم کے انسانوں کو ایک ہی حال پر رکھا ہے ہر انسان جس ماحول میں پیدا ہوتا ہے اس ماحول کا عادی ہو جاتا ہے لہٰذا اسے اپنے ماحول میں سب کچھ وہی محسوس ہوتا ہے جو ایک بادشاہ کو اپنے ماحول میں محسوس ہوتا ہے کیونکہ بادشاہ اپنے ماحول کا عادی ہوتا ہے اور غریب اپنے ماحول کا عادی ہوتا ہے لہٰذا دونوں کو

حاشیہ صفحہ ۳۳۱

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

يُؤْمِنُونَ ﴿٧٩﴾ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ سَكَنًا وَجَعَلَ

کے لیے اور اللہ نے تمہارے لیے گھر بنانے رہنے کے لیے اور تمہارے لیے

لَكُمْ مِنْ جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ

چمڑیوں کی کھالوں سے بھی گھر بنائے جو تمہیں ہلکے پڑتے ہیں سفر کے وقت اور منزل

وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ وَمِنْ أَصْوَافِهَا وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا

پر ٹھہرنے کے وقت اور ان کی اون سے اور بھیڑ اور بالوں سے

أَثَاثًا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿٨٠﴾ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِمَّا خَلَقَ ظِلَالًا

گھر برتنے کا سامان اور بہت تک چلنے پھرنے بنانے ہوا ایک وقت تک اور اللہ نے تمہیں اپنی بنائی ہوئی چیزوں سے سائے دیے

وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ

اور تمہارے لیے پہاڑوں میں آرام کی جگہ بنائی اور تمہارے لیے کپڑے پہناوے بنائے

تَقِيكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ تَقِيكُمْ بَأْسَكُمْ كَذَٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ

کہ تمہیں گرمی سے بچائیں اور ایسے پہناوے بنائے ہیں تمہارے جنگ میں حفاظت کریں اسی طرح اللہ اپنی نعمت تم پر پوری کرتا ہے

عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ ﴿٨١﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ

تاکہ تم برگشتہ نہ ہو پھر اگر وہ منہ پھیریں تو اے محبوب اپ کا ذمہ تو صرف تبلیغ

الْمُبِينُ ﴿٨٢﴾ يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ ثُمَّ يُنْكِرُونَهَا وَأَكْثَرُهُمُ

کرنا ہے وہ اللہ کی نعمت کو پہچانتے ہیں پھر اس کے منکر ہوتے ہیں اور ان میں سے بیشتر

الْكَافِرُونَ ﴿٨٣﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ثُمَّ لَا

کافر ہیں اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گواہ اٹھائیں گے پھر کافروں کو

يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٨٤﴾ وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ

ہرگز اجازت نہ ہوگی اور نہ وہ چھوڑے جائیں گے اور ظلم کرنے والے جب

ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿٨٥﴾

عذاب دیکھیں گے پس وہ نہ ان پر ہلکا ہوگا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی

وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُوا شُرَكَاءَهُمْ قَالُوا رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ شُرَكَاؤُنَا

اور شرک کرنے والے جب اپنے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے اے ہمارے رب یہ ہیں ہمارے ٹھہرائے

حاشیہ از صفحہ ۳۳۱

ہزاروں روپیہ خرچ کرتا ہے اس کے پاس لاکھوں نہیں ہوتے مگر خوشی اسے بھی اتنی ہی محسوس ہوتی ہے ایک غریب آدمی اپنے لڑکے یا لڑکی کی شادی کرتا ہے دو دو چار سو روپے قرض اوھار لیکر صرف کرتا ہے مگر خوشی اسے بھی اتنی ہی ہوتی ہے اگر ان کی خوشی کو ترازو میں تولا جائے تو بالکل برابر ہو گی ایک ذرہ برابر فرق نہیں ہو گا اسی طرح ایک بادشاہ کا بیٹا مرجائے تو اسے بھی اتنا ہی غم اور ثواب کا پتا مرجائے تو اسے بھی اتنا ہی غم اور اگر کسی کے بھی تین بیٹے مرجائے تو اسے بھی تین گنا غم اور ثواب کا پتا چلے گا اسی طرح اگر کسی فقیر کے بھی سو ہزاروں کے غم کو تولا جائے تو اسے بالکل برابر ہونے کے ایک بال کے برابر بھی فرق نہیں ہو گا کیونکہ تمام انسانوں کو ایک جیسا دل و دماغ اور ایک جیسے اعضاء ایک جیسے دل و دماغ اور ایک جیسے اعضاء عطا کیے ہیں تو پھر محسوسات میں کیسے فرق ہو سکتا ہے۔

حاشیہ برصفحہ ۳۳۳

ف ۹ جب انسان غم مادر میں آتا ہے اور ابھی علقہ ہوتا ہے منفہ (یعنی نو خون) نہیں بنتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی فطرت میں ان تمام کاموں کی صلاحیت رکھ دیتا ہے جو اس نے اس دنیا میں آکر کرنے ہیں اور وہ علم رکھ دیتا ہے جو اس نے اس دنیا میں آکر حاصل کرنا ہے جب علم مادر میں ہوتا ہے تو اس وقت روح بھی ہوتی ہے۔

الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُو مِنْ دُونِكَ ۖ فَأَلْقَوْا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ

جنہیں ہم تیرے سوا پکارتے تھے" وہ ان کے قول کو رد کریں گے اور کہیں گے کہ

لَكَاذِبُونَ ﴿٨٦﴾ وَأَلْقَوْا إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ السَّلَمَ ۖ وَضَلَّ عَنْهُمْ

تم تو جھوٹے ہو" اور اس دن اللہ کی طرف عاجزی سے گریں گے اور وہ ان سے گم ہو جائیں گی

مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٨٧﴾ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ

جو جھوٹ موٹ وہ کرتے تھے۔ جنھوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے

اللَّهِ زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ ﴿٨٨﴾

روکا ان پر ہم نے عذاب پر عذاب بڑھایا جس سے کہ وہ فساد کرتے تھے۔

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِمْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ

اور جس دن ہم ہر گروہ میں سے ایک گواہ اٹھائیں گے کہ وہ ان پر گواہی دے

وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ ۚ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ

تو اے محبوب! ہم آپ کو ان سب پر شاہد بنا کر لائیں گے۔ اور ہم نے آپ پر یہ کتاب نازل کی

تِبْيَانًا لِكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ﴿٨٩﴾

کہ اس میں ہر چیز کا بیان ہے اور ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے مسلمانوں کے لیے۔

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ

بیشک اللہ حکم فرماتا ہے انصاف اور نیکی کا اور رشتے داروں کو دینے کا

وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ

اور منع فرماتا ہے بے حیائی اور بری باتوں سے اور سرکشی سے۔ اور تمہیں نصیحت فرماتا ہے کہ تم

تَذَكَّرُونَ ﴿٩٠﴾ وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ وَلَا تَنْقُضُوا

اس کو سمجھو۔ اور اللہ کے عہد کو پورا کرو جب کسی سے عہد کرو اور قسموں کو

الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا ۚ

نہ توڑو پختہ کرنے کے بعد کیونکہ تم اللہ کو اپنے اوپر ضامن کر چکے ہو۔

إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿٩١﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّتِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا

اللہ تو تم کرتے ہو سب جانتا ہے۔ اور اس عورت کی طرح نہ ہو کہ جس نے اپنا سوت

حاشیہ از صفحہ ۳۳۲

پیدا ہونے کے بعد وہ روح حیوانی بن جاتی ہے اور پھر سن بلوغ تک روح حیوانی ترقی کرتے کرتے روح انسانی میں تبدیل ہو جاتی ہے یعنی عقل و سمجھ بوجھ کا مادہ پیدا ہو جاتا ہے اس وقت انسان پروردگار کی قدرت کا قائل ہونے کی بجائے اسے اپنی کاریگری سمجھتا ہے اور ملحد بن کر اس کے حصول کو اپنی عقل اور ذہانت سے منسوب کرتا ہے اس کو علیہ خلاوندی نصیب نہیں ہوتا۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ؕ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ اَنْ
کاتنے کے بعد ریزہ ریزہ کر کے توڑ دیا تھا۔ اپنی قسموں کو آپس میں دغل اندازی کا ہتھیار بناتے ہو کہ ایک
تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ؕ اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ وَلَيُبَيِّنَنَّ
گروہ دوسرے گروہ سے بڑھ کر ہو۔ اور اللہ تمہیں اس سے آزماتا ہے۔ اور یقیناً وہ قیامت
لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
کے دن تم پر ظاہر کر دیگا جس بات میں تم جھگڑتے تھے۔ اور اللہ چاہتا
لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ
تو تم کو ایک ہی امت کر دیتا لیکن جو گمراہی پر جانا چاہتا ہے اللہ اسکے گمراہی پر چھوڑ دیتا ہے اور جس کی
مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا
طرف (اصلی) راہ ہونے سے اور اسکے مستحق تم ہو ضرور پوچھا جائیگا جو کچھ تم کرتے تھے۔ اور تم اپنی قسموں کو
اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا
آپس میں بے اصل بہانہ نہ بناؤ تاکہ ثابت قدمی کے بعد تمہارے قدم متزلزل ہو جائیں اور تمہیں برائی
السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٩٤﴾
چکھنی پڑے بدلہ اس کا کہ تم اللہ کی راہ سے روکتے تھے۔ اور تمہارے لیے بہت بڑا عذاب ہے
وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ
اور اللہ کے عہد کا تھوڑے دام مول نہ لو۔ یقیناً جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ
خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٩٥﴾ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ ؕ وَمَا
تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ جو تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا اور جو
عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ
اللہ کے پاس ہے وہ ہمیشہ رہنے والا ہے اور جن لوگوں نے صبر کیا ان کا اجر ہم بہت اچھا ہے
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ
جو کچھ کہ وہ کرتے تھے۔ جو اچھا کام کرے خواہ مرد ہو یا عورت اور وہ
مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا

ف ۱۰ مکہ مکرمہ میں ریطہ بنت سعد ایک عورت تھی جس کی طبیعت میں بہت وہم تھا اور عقل میں فتور وہ دو بیس تک گنت کرکے سوت کا تاگنی اور اپنی باندیوں سے بھی کتواتی اور دو بیس کے وقت اس کاتے ہوئے کو توڑ کر ریزہ ریزہ کر ڈالتی اور باندیوں سے بھی ریزہ ریزہ کروالتی یہی اس کا معمول تھا جب کوئی شخص عہد کو توڑتا تو مثل عرب اس عورت کی مثل بیان کرتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے بھی اس کی اس مشہور مثل کے مطابق فرمایا کہ اپنے عہد کو توڑ کر اس عورت کی طرح بیوقوف نہ بنو۔

يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٧﴾ فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
کرتے تھے۔ پس جب آپ قرآن پڑھیں تو اللہ کی پناہ مانگیں شیطان
الرَّجِيْمِ ﴿٩٨﴾ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى
مردود سے۔ بیشک وہ ان پر قابو نہیں پاسکتا جو ایمان لائے اور اپنے
رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٩٩﴾ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ
رب ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں اس کا قابو تو انھیں پر ہے جو اس سے دوستی کرتے ہیں اور اسے
هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿١٠٠﴾ وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ
شریک ٹھہراتے ہیں۔ اور جب ہم ایک آیت کی جگہ دوسری آیت بدلیں اور اللہ خوب جانتا ہے
بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾
جو وہ اتارتا ہے انھیں نے کہا کہ تو تو دل سے بنا لاتے ہو۔ حالانکہ ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔
قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ
آپ فرما دیں کہ اسے روح القدس نے آپ کے رب کی طرف سے اتارا ہے حق کے ساتھ تاکہ جو ایمان لائے ہیں ان کو
اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٠٢﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ
ثابت رکھے اور ہدایت اور بشارت ہے مسلمانوں کو اور بیشک ہم جانتے ہیں جو وہ
يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ
کہتے ہیں کہ اسے تو کوئی انسان سکھاتا ہے۔ اور جس کی طرف وہ نسبت دیتے ہیں اس کی زبان
اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٠٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
عجمی ہے اور یہ روشن عربی زبان ہے۔ بیشک وہ لوگ جو اللہ کی آیتوں پر
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٠٤﴾ اِنَّمَا
ایمان نہیں لاتے اللہ انھیں ہدایت نہیں دیتا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ جھوٹ
يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ
بہتان وہی باندھتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے۔ اور وہی لوگ
هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٥﴾ مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ
جھوٹے ہیں۔ جو ایمان لا کر اللہ کا منکر ہو۔ سوائے اس کے جو

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

أُكْرِهَ وَقَلْبُهُۥ مُطْمَئِنٌّۢ بِٱلْإِيمَٰنِ وَلَٰكِن مَّن شَرَحَ بِٱلْكُفْرِ
مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایمان پر مطمئن ہو اور (البتہ) وہ کہ جس کا دل کفر پر کھلا ہوا
صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ ٱللَّهِ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٠٦﴾
ہو ان پر اللہ کا غضب ہے اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔
ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمُ ٱسْتَحَبُّوا۟ ٱلْحَيَوٰةَ ٱلدُّنْيَا عَلَى ٱلْءَاخِرَةِ وَأَنَّ ٱللَّهَ
یہ اس لیے ہے کہ انھوں نے دنیا کی زندگی آخرت سے پیاری جانی اور اس لیے کہ اللہ
لَا يَهْدِى ٱلْقَوْمَ ٱلْكَٰفِرِينَ ﴿١٠٧﴾ أُو۟لَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ طَبَعَ ٱللَّهُ عَلَىٰ
ایسے کافروں کو راہ یاب نہیں دیکھتا۔ یہ وہ ہیں جن کے کانوں دلوں اور
قُلُوبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَأَبْصَٰرِهِمْ ۖ وَأُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْغَٰفِلُونَ ﴿١٠٨﴾
کانوں پر اور آنکھوں پر اللہ کر دینے سے مہر لگ گئی۔ اور وہی لوگ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔
لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِى ٱلْءَاخِرَةِ هُمُ ٱلْخَٰسِرُونَ ﴿١٠٩﴾ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ
اور وہی ہیں کہ جو آخرت میں نقصان اٹھانے والے ہیں۔ پھر بلاشبہ آپ کا رب ان کے لیے
هَاجَرُوا۟ مِنۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوا۟ ثُمَّ جَٰهَدُوا۟ وَصَبَرُوٓا۟ إِنَّ رَبَّكَ
جنھوں نے ہجرت کی بعد اس کے کہ وہ ستائے گئے پھر انھوں نے جہاد کیا اور صابر رہے بیشک آپ کا رب
مِنۢ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١١٠﴾ يَوْمَ تَأْتِى كُلُّ نَفْسٍ تُجَٰدِلُ
اس کے بعد ضرور بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ جس دن ہر جان اپنے نفس کے لیے
عَن نَّفْسِهَا وَتُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١١١﴾
جھگڑتی آئے گی اور ہر نفس کو اس کے عمل کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر ہرگز ظلم نہ ہوگا۔
وَضَرَبَ ٱللَّهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ ءَامِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَأْتِيهَا
اور اللہ نے مثال بیان فرمائی ایک بستی کی کہ وہ امان اور اطمینان سے تھی اور ہر طرف سے
رِزْقُهَا رَغَدًا مِّن كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ ٱللَّهِ فَأَذَٰقَهَا
اس کا رزق کثرت سے آتا تھا۔ تو وہ اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرنے لگی تو اللہ نے
ٱللَّهُ لِبَاسَ ٱلْجُوعِ وَٱلْخَوْفِ بِمَا كَانُوا۟ يَصْنَعُونَ ﴿١١٢﴾ وَلَقَدْ
اسے بھوک اور خوف کا لباس پہنا دیا۔ یہ بدلہ تھا اس کا کہ جو وہ کرتے تھے۔ اور بیشک

جَآءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمُ ٱلْعَذَابُ وَهُمْ
ان کے پاس انہی میں سے ایک رسول آشریف لایا۔ تو انھوں نے اسے جھٹلایا تو انھیں عذاب نے پکڑ لیا کیونکہ وہ
ظَٰلِمُونَ ﴿١١٣﴾ فَكُلُوا۟ مِمَّا رَزَقَكُمُ ٱللَّهُ حَلَٰلًا طَيِّبًا ۖ وَٱشْكُرُوا۟ نِعْمَتَ
ظالم تھے۔ کھاؤ جو اللہ نے تمھیں رزق عطا کیا حلال اور پاکیزہ اور اللہ کی نعمت کا شکر
ٱللَّهِ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿١١٤﴾ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ ٱلْمَيْتَةَ
ادا کرو اگر تم اس کی عبادت کرتے ہو۔ تم پر حرام کیا ہے مُردار
وَٱلدَّمَ وَلَحْمَ ٱلْخِنزِيرِ وَمَآ أُهِلَّ لِغَيْرِ ٱللَّهِ بِهِۦ ۖ فَمَنِ ٱضْطُرَّ غَيْرَ
اور خون اور سور کا گوشت اور وہ کام جو غیر اللہ کے لیے کرنے ہوں ولے پھر جو مضطر ہو اور زیادہ
بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١١٥﴾ وَلَا تَقُولُوا۟ لِمَا تَصِفُ
خواہش پر اور حد سے نہ بڑھنے والا تو اس پر کچھ گناہ نہیں بیشک اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ اور نہ کہو جو تمھاری
أَلْسِنَتُكُمُ ٱلْكَذِبَ هَٰذَا حَلَٰلٌ وَهَٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوا۟ عَلَى ٱللَّهِ
زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے تو اللہ پر جھوٹ باندھنے
ٱلْكَذِبَ ۚ إِنَّ ٱلَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى ٱللَّهِ ٱلْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ﴿١١٦﴾
بیشک جو اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ فلاح نہیں پائیں گے
مَتَٰعٌ قَلِيلٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١١٧﴾ وَعَلَى ٱلَّذِينَ هَادُوا۟
یہ تھوڑی سی آسائش ہے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور خاص یہودیوں پر
حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِن قَبْلُ ۖ وَمَا ظَلَمْنَٰهُمْ وَلَٰكِن
ہم نے حرام فرمائیں وہ چیزیں جو ہم نے پہلے آپ پر سنائیں اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن
كَانُوٓا۟ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿١١٨﴾ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا۟ ٱلسُّوٓءَ
وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ پھر بیشک آپ کا رب ان لوگوں کے لیے جو نادانی سے برائی
بِجَهَٰلَةٍ ثُمَّ تَابُوا۟ مِنۢ بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوٓا۟ إِنَّ رَبَّكَ مِنۢ
کر بیٹھیں پھر اس کے بعد توبہ کر لیں اور اپنی اصلاح کر لیں۔ تو یقیناً اس کے بعد آپ کا
بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١١٩﴾ إِنَّ إِبْرَٰهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِّلَّهِ
رب مغفرت بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ یقیناً ابراہیم ایک امام تھا۔ اللہ کا فرمانبردار

ف ١١ اللہ تعالیٰ نے مواد خون، سور کا گوشت اور جس پر ذبح کرتے وقت غیر اللہ تعالیٰ کا نام پکارا گیا ان چاروں کو ایک جیسا حرام قرار دیا ہے اس سے معلوم ہوا کہ جو نام اللہ تعالیٰ کیلئے نہ کیا جائے وہ فعل شیطانی ہوتا ہے اور حرام ہوتا ہے یعنی ہم بھی اللہ تعالیٰ کیلئے ہو گا وہ یقیناً نفس کیلئے ہو گا جس کا تعلق شیطان کے ساتھ ہے اس سے ثابت ہوا کہ مسلمان جتنے تمام افعالی خواہش کے مطابق کرتا ہے وہ فعل شیطانی ہوتے ہیں اور حرام ہوتے ہیں۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

حَنِيفًا ۭ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٢٠﴾ شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهِ ۭ اجْتَبٰىهُ
اور سب سے جدا اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھا۔ اس کے احسانوں پر شکر کرنے والا۔ اللہ نے اسے
وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٢١﴾ وَاٰتَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۭ وَاِنَّهٗ
برگزیدہ کیا اور اسے سیدھی راہ پر قائم رکھا۔ اور ہم نے اسے دنیا میں بھلائی دی اور وہ
فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٢٢﴾ ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ
آخرت میں بھی صالحین میں سے ہوگا۔ پھر ہم نے آپ کی طرف وحی بھیجی کہ دین ابراہیم کی پیروی
اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٢٣﴾ اِنَّمَا جُعِلَ
کرو جو ہر باطل سے الگ تھا اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھا۔ اور ہفتے کا دن تو صرف
السَّبْتُ عَلَي الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۭ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ
ان کے لیے مقرر کیا گیا تھا کہ وہ اس میں اختلاف رکھتے تھے۔ اور یقیناً آپ کا رب قیامت کے دن ان میں
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٢٤﴾ اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ
فیصلہ کردے گا جس بات میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ اپنے رب کی راہ کی طرف
رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ
بلاؤ حکمت اور نصیحت سے اور ان سے اس طریقے پر بحث کرو جو سب سے
اَحْسَنُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ
بہتر ہو۔ بیشک آپ کا رب خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹکا ہوا ہے اور وہ خوب جانتا ہے
بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿١٢٥﴾ وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ۭ
ہدایت پانے والوں کو اور اگر تم سزا دو تو اتنی ہی سزا دو جتنی کہ تمہیں تکلیف پہنچائی گئی تھی
وَلَىِٕنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿١٢٦﴾ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا
اور اگر تم صبر کرو تو یقیناً صبر کرنے والوں کے لیے یہ بہتر ہے۔ اور اے حبیب! آپ صبر کیجیے اور آپ کا صبر اللہ ہی کی
بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿١٢٧﴾
توفیق سے ہے اور تم غم نہ کرو ان کے فریبوں سے تنگ دل نہ ہو۔
اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿١٢٨﴾
یقیناً اللہ ان کے ساتھ ہے جو ڈرتے ہیں اور جو نیکیاں کرتے ہیں۔

١٦ : ١٢٠ منزل ٣ ١٦ : ١٢٨

وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿٥٥﴾ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۡ
اور ہم نے داؤد کو زبور عطا فرمائی۔ اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے اگر تم نے بھلائی کی تو اپنے لیے بھلائی کی
وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ۭ فَاِذَا جَاۗءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْۗءٗا وُجُوْهَكُمْ
اور اگر برائی کی تو اپنے لیے ہی کی۔ پھر جب دوسرا وعدہ آیا کہ دشمن تمہارا منہ بگاڑ دیں
وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ﴿٧﴾
اور مسجد میں داخل ہوں جیسے پہلی بار داخل ہوئے تھے اور جس چیز پر غلبہ پائیں اسے برباد کر دیں
عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ
امید ہے کہ تمہارا رب تم پر رحم فرمائے اور اگر تم پھر وہی کرو گے تو ہم بھی پھر وہی سزا دیں گے اور ہم نے
لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ﴿٨﴾ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ
جہنم کو کافروں کا قید خانہ بنایا ہے۔ بیشک یہ قرآن راہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھی ہے
وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ﴿٩﴾
اور ایمان والوں کو جو نیک کام کرتے ہیں خوشخبری دیتا ہے کہ ان کے لیے بڑا اجر ہے
وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٠﴾
اور جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ان کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے
وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاۗءَهٗ بِالْخَيْرِ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ﴿١١﴾
اور انسان برائی کو اس طرح مانگتا ہے جیسے بھلائی مانگتا ہے اور انسان بڑا جلد باز ہے
وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ
اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا پھر رات کی نشانی کو ہم نے
النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ
مٹا دیا اور دن کی نشانی کو روشن بنایا تاکہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم برسوں کا
وَالْحِسَابَ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ﴿١٢﴾ وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ
حساب جانو اور ہم نے ہر چیز کو خوب تفصیل سے بیان کر دیا ہے اور ہر انسان کا نامہ اعمال
طٰۗىِٕرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ۭ وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ﴿١٣﴾
ہم نے اس کے گلے میں لٹکا دیا ہے اور قیامت کے دن ہم اس کے لیے ایک کتاب نکالیں گے جسے وہ کھلا ہوا پائے گا
اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ۭ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ﴿١٤﴾ مَنِ اهْتَدٰى
(کہا جائے گا) اپنا نامہ اعمال پڑھ لے آج تو خود ہی اپنا حساب لینے کے لیے کافی ہے۔ جو شخص راہ پر آیا
فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۭ وَلَا تَزِرُ
وہ اپنے ہی لیے راہ پر آیا اور جو گمراہ ہوا وہ اپنے ہی نقصان کے لیے گمراہ ہوا اور کوئی بوجھ اٹھانے والا
وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿١٥﴾
دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور ہم عذاب دینے والے نہیں جب تک رسول نہ بھیج لیں

١٧ : ٧ منزل ٤ ١٧ : ١٥

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

حَنِيفًا ۭ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٢٠﴾ شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهِ ۭ اجْتَبٰىهُ
اور سب سے جدا اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھا۔ اس کے احسانوں پر شکر کرنے والا۔ اللہ نے اسے
وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٢١﴾ وَاٰتَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۭ وَاِنَّهٗ
برگزیدہ کیا اور اسے سیدھی راہ پر قائم رکھا۔ اور ہم نے اسے دنیا میں بھلائی دی اور وہ
فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٢٢﴾ ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ
آخرت میں بھی صالحین میں سے ہوگا۔ پھر ہم نے آپ کی طرف وحی بھیجی کہ دین ابراہیم کی پیروی
اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٢٣﴾ اِنَّمَا جُعِلَ
کرو جو ہر باطل سے الگ تھا اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھا۔ اور ہفتے کا دن تو صرف
السَّبْتُ عَلَي الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۭ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ
ان کے لیے مقرر کیا گیا تھا کہ وہ اس میں اختلاف رکھتے تھے۔ اور یقیناً آپ کا رب قیامت کے دن ان میں
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٢٤﴾ اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ
فیصلہ کردے گا جس بات میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ اپنے رب کی راہ کی طرف
رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ
بلاؤ حکمت اور نصیحت سے اور ان سے اس طریقے پر بحث کرو جو سب سے
اَحْسَنُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ
بہتر ہو۔ بیشک آپ کا رب خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹکا ہوا ہے اور وہ خوب جانتا ہے
بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿١٢٥﴾ وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ۭ
ہدایت پانے والوں کو اور اگر تم سزا دو تو اتنی ہی سزا دو جتنی کہ تمہیں تکلیف پہنچائی گئی تھی
وَلَىِٕنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿١٢٦﴾ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا
اور اگر تم صبر کرو تو یقیناً صبر کرنے والوں کے لیے یہ بہتر ہے۔ اور اے حبیب! آپ صبر کیجیے اور آپ کا صبر اللہ ہی کی
بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿١٢٧﴾
توفیق سے ہے اور تم غم نہ کرو ان کے فریبوں سے تنگ دل نہ ہو۔
اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿١٢٨﴾
یقیناً اللہ ان کے ساتھ ہے جو ڈرتے ہیں اور جو نیکیاں کرتے ہیں۔

١٦ : ١٢٠ منزل ٣ ١٦ : ١٢٨

وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿٥٥﴾ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۡ
اور ہم نے داؤد کو زبور عطا فرمائی۔ اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے اگر تم نے بھلائی کی تو اپنے لیے بھلائی کی
وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ۭ فَاِذَا جَاۗءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْۗءٗا وُجُوْهَكُمْ
اور اگر برائی کی تو اپنے لیے ہی کی پھر جب دوسرا وعدہ آیا (کہ دشمن تمہارا منہ بگاڑ دیں
سورۂ بنی اسرائیل کی یہ آیت اور آخر تک کی تفسیر خاتمۃ الکتاب ہے
اللہ کے پیارے اور آخری نبی ہیں
ایک سو گیارہ آیتیں اور بارہ رکوع ہیں

سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ
پاک ہے وہ (اللہ) جو لے گیا اپنے بندے کو رات میں مسجد حرام سے
الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا ۭ
مسجد اقصیٰ کی طرف جس کے گرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں تاکہ ہم اسے اپنی قدرت کی نشانیاں دکھائیں
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿١﴾ وَاٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى
بیشک وہ سننے اور دیکھنے والا ہے۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا فرمائی اور اسے بنی اسرائیل کی ہدایت
لِّبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِيْ وَكِيْلًا ﴿٢﴾ ذُرِّيَّةَ مَنْ
کے لیے مقرر کیا کہ میرے سوا کسی کو کارساز نہ جانو اے ان لوگوں کی اولاد جن کو
حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ﴿٣﴾ وَقَضَيْنَآ اِلٰى بَنِيْٓ
ہم نے نوح کے ساتھ کشتی میں سوار کیا، بیشک وہ شکر گزار بندہ تھا۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو
اِسْرَاۗءِيْلَ فِي الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْاَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ
کتاب میں وحی بھیجی کہ یقیناً تم زمین میں دوبارہ فساد پھیلاؤ گے اور قہر سے بڑا
عُلُوًّا كَبِيْرًا ﴿٤﴾ فَاِذَا جَاۗءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ
غرور کرو گے پس جب ان میں پہلا بار کا وعدہ آیا ہم نے تم پر اپنے بندے بھیجے
اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّيَارِ ۭ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ﴿٥﴾
جو بہت طاقتور تھے تو وہ شہروں کے اندر تمہاری تلاش کو گئے اور یہ ایک وعدہ تھا جو پورا ہوا۔
ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ
پھر ہم نے تمہارا غلبہ ان پر لوٹا دیا اور تم کو مالوں اور اولاد سے مدد دی۔
وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا ﴿٦﴾ اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۡ
اور تم کو بڑا جتھا بنا دیا۔ اگر تم بھلائی کرو گے تو اپنے نفس کے لیے ہی بھلائی کرو گے
وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ۭ فَاِذَا جَاۗءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْۗءٗا وُجُوْهَكُمْ
اور اگر تم نے برائی کی تو اپنے نفس کے لیے ہی کی پھر جب دوسری بار کا وعدہ آیا کہ دشمن تمہارا منہ بگاڑ دیں

٧ : ١٧ منزل ٤ ١ : ١٨

ف اللہ تعالیٰ نے اس سورت کی ابتداء اپنی تسبیح سے فرمائی ہے اور اس کے بعد اپنے محبوب کے معجزات کا ذکر فرمایا ہے جو اس بات کی دلیل ہے کہ جو شخص اللہ کی تسبیح بیان کرتا ہے اللہ اس کی تعریف بیان کرتا ہے۔ ف اس کے مستحق ہیں کہ ہر مسجد پر نثار کیے جائیں کہ مقام معراج خواب میں تھا یا بیداری میں اس میں اختلاف ہے۔ ف اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اپنے حبیب کو رات کے تھوڑے سے حصہ میں لے گیا اپنے حبیب سے نہ فرمایا کہ ہم نے اپنے حبیب کو ساری رات میں لے گیا۔ ف یعنی مسجد اقصیٰ سے آگے لے گیا جو ساتویں آسمان پر ہے اور وہیں سے آپ کو عروج ہوا جس کے کرسی کو زمین والے نہیں دیکھ سکتے اس سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کو دیکھنا ممکن ہے اور اس سے معراج جسمانی ثابت ہوئی۔ ف اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا فرمائی اور اسے بنی اسرائیل کی ہدایت کے لیے مقرر کیا۔ ف اس آیت میں بنی اسرائیل کی تین ظلم شنیعہ کی خبر دی گئی ہے۔ ف یہ خطاب بنی اسرائیل کی اولاد سے ہے جو اپنے آباء کے دین پر ہیں۔ ف یہ خطاب بنی اسرائیل کے ان لوگوں سے ہے جو حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں موجود تھے۔ ف یعنی جب تم نے حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی تکذیب کی اور آپ کے قتل کے درپے ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے تم پر مسلمانوں کو مسلط فرمایا جنہوں نے تمہارے گھروں میں گھس کر تمہیں قتل کیا اور تمہارے مال لوٹے

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا
اور مسجد میں داخل ہو جائیں جیسے پہلی بار داخل ہوئے تھے اور جس چیز پر قابو پائیں اسے تباہ و
تَتْبِيْرًا ۝ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا
برباد کر دیں۔ شاید کہ تمہارا رب تم پر رحم کرے اور اگر تم پھر شرارت کرو تو ہم پھر عذاب کریں گے۔ اور ہم نے
جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ۝ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ
جہنم کو کافروں کا قید خانہ بنایا ہے۔ یقیناً یہ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو
هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ
سب سے سیدھی ہے اور خوشخبری سناتا ہے ایمان والوں کو جو اچھے کام کرتے ہیں کہ
لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۝ وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا
ان کے لیے بہت بڑا اجر ہے۔ اور وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ان کے لیے
لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ۭ
دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور انسان برائی کی دعا کرتا ہے جیسے بھلائی مانگتا ہے
وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ۝ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ
اور انسان بڑا جلد باز ہے۔ اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا
فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا
تو رات کی نشانی مٹی ہوئی رکھی اور دن کی نشانیاں دکھانے والی تاکہ تم اپنے رب کا
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ
فضل چاہو اور برسوں کی گنتی اور حساب جانو اور ہم نے ہر چیز کی
فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ۝ وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰۗىِٕرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ۭ
الگ الگ تفصیل کر دی ہے۔ اور ہر انسان کے اعمال کو ہم نے اس کی گردن میں لٹکا دیا ہے (جو اس کے بارے میں برے بھلے
وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ۝ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ
اور اس کے لیے قیامت کے دن ایک نوشتہ نکالیں گے جسے وہ کھلا ہوا پائے گا۔ (کہا جائے گا کہ) آج اپنا نامۂ اعمال
كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ۝ مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا
پڑھ۔ آج تو خود ہی اپنے نفس پر حساب کرنے والا ہے۔ جس نے ہدایت پائی تو اس نے اپنے

يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۭ وَلَا تَزِرُ
نفس کے لیے ہی ہدایت پائی۔ اور جو گمراہ ہوا تو یہ گمراہی بھی اسی کے لیے ہے۔ اور کوئی نفس بھی
وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ۝
کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور ہم عذاب نہیں دیتے جب تک کہ رسول نہ بھیجیں۔
وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا
اور جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں تو اس کے خوشحال لوگوں پر احکام بھیجتے ہیں پھر وہ نافرمانی کرتے ہیں
فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ۝ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ
تو اس پر اس کا قول پورا ہو جاتا ہے اور ہم اسے تباہ و برباد کر دیتے ہیں اور ہم نے نوح کے بعد بھی بہتوں کو
الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا
ہلاک کر دیا اور تیرا رب کافی ہے اپنے بندوں کے گناہوں سے خبردار دیکھنے
بَصِيْرًا ۝ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَاۗءُ
والا ہے۔ جو کوئی جلدی چاہتا ہے تو ہم اسے اس میں جلدی کر دیتے ہیں جسے چاہیں
لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا
پھر ہم اس کے لیے جہنم مقرر کر دیتے ہیں کہ اس میں ذلت کے ساتھ دھکے کھاتا
مَّدْحُوْرًا ۝ وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ
جائے گا اور جو آخرت چاہتا ہے اور اس کے لیے پوری کوشش کرتا ہے اور وہ
مُؤْمِنٌ فَاُولٰۗىِٕكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ۝ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَاۗءِ
ایمان والا ہو۔ پس ان لوگوں کی کوشش کا صلہ ملنا ہے۔ ہم سب کو مدد دیتے ہیں ان کو بھی
وَهٰٓؤُلَاۗءِ مِنْ عَطَاۗءِ رَبِّكَ ۭ وَمَا كَانَ عَطَاۗءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ۝
اور ان کو بھی آپ کے رب کی عطا سے اور آپ کے رب کی عطا کو کوئی روکنے والا نہیں۔
اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ
آپ دیکھیں کہ ہم نے ایک کو دوسرے پر کیسی فضیلت دی۔ اور یقیناً آخرت کے درجے سب سے بڑے
دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ۝ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ
درجات ہیں اور فضل بھی سب سے اول ہیں۔ اور اے سننے والے! اللہ کے ساتھ دوسرا کوئی معبود نہ ٹھہرا کہ تو شرمندہ

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۳۹﴾ وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَ
اور ذلیل ہو کر بیٹھ رہے گا ۔ اور تمہارا رب حکم کر چکا تو اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور
بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ
ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو ۔ اور اگر تیرے سامنے ان میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ
كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا
جائیں تو اُن سے اُف تک نہ کہنا اور نہ اُن سے جھڑک کر بات کرنا اور ان سے وہ بات کرنا جس سے
كَرِيْمًا ﴿۲۴﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ
وہ خوش ہو جائیں ۔ اور ان سے نہایت عاجزی سے پیش آؤ اور نہایت نرمی سے دعا خواست کرو کہ
رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ؕ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ
اے میرے رب اُن پر رحم فرما جیسا کہ انہوں نے مجھے بچپن میں پالا پوسا ۔ اور تمہارا رب خوب جانتا ہے جو تمہارے دلوں کی ہے
اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾ وَاٰتِ
اگر تم صالح ہو پس وہ یقیناً توبہ کرنے والوں کو بخشنے والا ہے ۔ اور اقرباء کو
ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿۲۶﴾
اُن کا حق دے دو ۔ اور مسکین کو اور مسافر کو اور فضول نہ اُڑاؤ ۔ بے
اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ
شک فضول اُڑانے والے شیطان کے بھائی ہیں ۔ اور شیطان اپنے رب کا
لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿۲۷﴾ وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ
بڑا ناشکرا ہے ۔ اور اگر تو اُن سے منہ پھیرے لینے رب کے پاس سے رحمت آنے کے
تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿۲۸﴾ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً
انتظار میں جس کی تجھے اُمید ہے تو ان سے نرمی سے بات کر ۔ اور اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا ہوا
اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿۲۹﴾
نہ رکھ ۔ اور نہ اس کو پورا کھول دے کہ تو بعد میں بدحیران اور خالی ہو جائے ۔
اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ
یقیناً آپ کا رب جس کیلئے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے بندوں کو خبر

خَبِيْرًا بَّصِيْرًا ﴿۳۰﴾ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ
جاننے والا دیکھنے والا ہے ۔ اور اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو
نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ؕ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴿۳۱﴾ وَلَا تَقْرَبُوا
ہم اُن کو رزق دیتے ہیں اور تمہیں بھی ۔ بیشک اُن کا قتل بڑا قابلِ مواخذہ خطا ہے ۔ اور بے کاری کے ڈر سے
الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۳۲﴾ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ
زنا کے پاس نہ جاؤ ۔ بیشک وہ بڑی بے حیائی ہے ۔ اور بہت ہی بُرا راستہ ہے ۔ اور کسی بھی جان کو جس کا اللہ نے
الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا
حرام کیا ہے اسے ناحق نہ مارو ۔ اور جو مظلوم مارا جائے تو ہم نے اس کے وارث کو
لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿۳۳﴾
اس کا حقدار بنایا ہے ۔ پس وہ قتل میں حد سے نہ بڑھے ۔ یقیناً اس کی مدد ہو گی
وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ
اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ ۔ مگر بھلے طریقے سے ۔ یہاں تک کہ وہ جوانی
اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلًا ﴿۳۴﴾ وَاَوْفُوا
کو پہنچ جائے ۔ اور عہد کو پورا کرو ۔ کیونکہ عہد کے بارے میں تم سے پوچھا جائے گا ۔ اور ناپ تول
الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ
کر پورا دو ۔ اور سیدھی ترازو سے تولو ۔ یہ بہت بہتر
وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۳۵﴾ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنَّ السَّمْعَ
اور انجام کے لحاظ سے اچھا ہے ۔ اور جس بات کے پیچھے علم نہیں
وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا ﴿۳۶﴾ وَلَا تَمْشِ
اور آنکھ اور دل ان سب کے بارے میں پوچھا جائے گا ۔ اور زمین میں
فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ
اکڑ کر نہ چل ۔ تو زمین کو پھاڑ نہیں ڈالے گا اور نہ پہاڑوں کی بلندی کو پہنچ
طُوْلًا ﴿۳۷﴾ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ مِمَّآ
سکے گا ۔ اور یہ تمام باتیں بُری ہیں اور تیرے رب کو ناپسند ہیں ۔ یہ وہ ہے جس میں سے

ف عرب کے چند ایک قبائل قتل اولاد کی وجوہات یہ تھیں ۔ بعض لوگ تو اقتصادی بدحالی کے خوف سے اور بعض لوگ قبیلی غیرت کے سبب سے قتل از اسلام لڑکیوں کو زندہ دفن کر دیتے تھے ۔ جب حضور علیہ السلام مبعوث برسالت ہوئے اور قرآن پاک کا نزول ہوا اور یہ آیت نازل ہوئی تو لڑکیوں کا قتل ممنوع قرار دیا گیا ۔ اور فرمایا کہ اس بھیانک حرکت سے اللہ تعالیٰ نے سختی کے ساتھ منع فرمایا تو بعد لوگ اقتصادی بدحالی کے خوف سے لڑکا اور لڑکی دونوں کو قتل کر دیتے ہیں ۔ اہل عرب تو پیدا ہونے کے بعد لڑکی کو قتل کر دیتے تھے اور یہ لوگ سلسلہ میں ہی قتل کر دیتے ہیں جس میں لڑکا اور لڑکی کا کوئی امتیاز نہیں ہوتا کیا یہ شرعی نقطہ نگاہ سے جرم نہیں اور اللہ تعالیٰ کی روزی پر یقین نہ کرنا کفر کے مترادف نہیں؟

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

أَوْحَىٰ إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۗ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا
جیسے کہ رب نے آپ کی طرف وحی کی اور یہ حکمت کی باتیں ہیں۔ اور اے سننے والے! تو اللہ کے ساتھ دوسرا معبود
آخَرَ فَتُلْقَىٰ فِي جَهَنَّمَ مَلُومًا مَّدْحُورًا ﴿٣٩﴾ أَفَأَصْفَاكُمْ رَبُّكُم
نہ ٹھہرا ورنہ تو جہنم میں پھینکا جائے گا ملامت کیا ہوا اور دھکے کھایا ہوا۔ کیا تمہارے رب نے تم کو بیٹوں سے
بِالْبَنِينَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِنَاثًا ۚ إِنَّكُمْ لَتَقُولُونَ قَوْلًا
مخصوص کر دیا ہے اور اپنے لیے فرشتوں میں سے بیٹیاں بنا لی ہیں۔ یقیناً تم یہ بہت بڑا بول
عَظِيمًا ﴿٤٠﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ لِيَذَّكَّرُوا ۚ وَمَا يَزِيدُهُمْ
بولتے ہو۔ اور یقیناً ہم نے اس قرآن میں طرح طرح سے بیان فرمایا کہ وہ سمجھیں۔ اور اس سے انہیں
إِلَّا نُفُورًا ﴿٤١﴾ قُل لَّوْ كَانَ مَعَهُ آلِهَةٌ كَمَا يَقُولُونَ إِذًا لَّابْتَغَوْا
نفرت بڑھتی ہے۔ آپ فرما دیں کہ اگر اس کے ساتھ اور معبود ہوتے جیسا کہ یہ کہتے ہیں تو وہ بھی عرش پر پہنچنے کی
إِلَىٰ ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا ﴿٤٢﴾ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يَقُولُونَ عُلُوًّا
کوئی راہ ڈھونڈتے۔ اس کی ذات پاک اور برتر ہے ان کی باتوں سے اور وہ بہت
كَبِيرًا ﴿٤٣﴾ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمَاوَاتُ السَّبْعُ وَالْأَرْضُ وَمَن فِيهِنَّ
بلند ہے۔ اس کی تسبیح ساتوں آسمان اور زمین کرتے ہیں اور جو کچھ ان میں ہے
وَإِن مِّن شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ وَلَٰكِن لَّا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ ۚ
اور کوئی بھی چیز ایسی نہیں جو اس کی تسبیح اس کی حمد کے ساتھ نہ کرتی ہو مگر تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے
إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿٤٤﴾ وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ
یقیناً وہ بہت حلم والا اور بخشنے والا ہے۔ اور اے حبیبؐ! جب آپ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ کے اور ان کے
وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُورًا ﴿٤٥﴾ وَجَعَلْنَا
درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ایک چھپا ہوا پردہ حائل کر دیتے ہیں۔ اور ان کے
عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَن يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۚ وَإِذَا
دلوں پر غلاف پڑ گئے ہیں کہ اسے نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں بہرا پن۔ اور جب
ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَّوْا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ نُفُورًا ﴿٤٦﴾
تم قرآن میں اپنے رب واحد کی یاد کرتے ہو تو وہ پیٹھ پھیر کر بھاگتے ہیں نفرت کرتے ہوئے۔

نَّحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُونَ بِهِ إِذْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ
ہم خوب جانتے ہیں جس لیے وہ سنتے ہیں جب وہ آپ کی طرف کان لگاتے ہیں اور جب آپس میں
نَجْوَىٰ إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ﴿٤٧﴾
مشورہ کرتے ہیں اور جبکہ ظالم کہتے ہیں، کہا تم ایسے شخص کی پیروی کرتے ہو جس پر جادو ہوا ہے۔
انظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ
دیکھو انہوں نے آپ کے لیے کیسی مثالیں دی ہیں تو وہ گمراہ ہوئے اور وہ راہ نہیں
سَبِيلًا ﴿٤٨﴾ وَقَالُوا أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا
پا سکتے۔ اور وہ کہتے ہیں کہ جب ہم ہڈیاں بن جائیں گے اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر اٹھائے جائیں گے اور
جَدِيدًا ﴿٤٩﴾ قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا ﴿٥٠﴾ أَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ
نئے پیدا ہوں گے آپ فرما دیں کہ تم پتھر یا لوہا ہو جاؤ یا کوئی اور مخلوق جو تمہارے خیال میں
فِي صُدُورِكُمْ ۚ فَسَيَقُولُونَ مَن يُعِيدُنَا ۖ قُلِ الَّذِي فَطَرَكُمْ
بہت بڑی ہو۔ تو پس وہ کہیں گے کہ ہمیں کون پلٹائے گا آپ فرما دیں کہ وہی جس نے تمہیں
أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنغِضُونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هُوَ ۖ
پہلی بار پیدا کیا تو وہ تمہاری طرف سر ہلا کر کہیں گے کب ہوگا
قُلْ عَسَىٰ أَن يَكُونَ قَرِيبًا ﴿٥١﴾ يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِ
تو فرما دیں کہ شاید وہ قریب ہی ہو۔ جس دن وہ بلائے گا تو تم اس کی حمد کرتے ہوئے چلے آؤ گے
وَتَظُنُّونَ إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٥٢﴾ وَقُل لِّعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي
اور خیال کرو گے کہ تم تھوڑا عرصہ رہے ہو۔ اور میرے بندوں سے فرما دو وہ بات کہیں جو
هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنزَغُ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ
سب سے اچھی ہو۔ شیطان ان کے درمیان فساد ڈالتا ہے بیشک شیطان انسان کا
لِلْإِنسَانِ عَدُوًّا مُّبِينًا ﴿٥٣﴾ رَّبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ۖ إِن يَشَأْ يَرْحَمْكُمْ
کھلا دشمن ہے تمہارا رب تمہیں خوب جانتا ہے وہ چاہے تو تم پر رحم کرے
أَوْ إِن يَشَأْ يُعَذِّبْكُمْ ۚ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ﴿٥٤﴾ وَرَبُّكَ
اور چاہے تو تمہیں عذاب میں مبتلا کرے۔ اور ہم نے آپ کو ان کا ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا ہے۔ اور آپ کا رب

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

اَعْلَمُ بِمَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِیّٖنَ
خوب جانتا ہے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے۔ اور یقیناً ہم نے نبیوں میں ایک کو دوسرے پر
عَلٰی بَعْضٍ وَّاٰتَیْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۵۵﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ
فضیلت دی ہے اور ہم نے داؤد کو زبور عطا فرمائی ف۱۔ آپ فرما دیں کہ بلاؤ ان کو جن کو اللہ کے سوا تم گمان
مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا یَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِیْلًا ﴿۵۶﴾
کرتے ہو تو وہ تم سے تکلیف دور کرنے کی طاقت نہیں رکھتے اور وہ نہ اس کو پھیرنے کی قدرت رکھتے ہیں۔
اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ یَبْتَغُوْنَ اِلٰی رَبِّهِمُ الْوَسِیْلَةَ اَیُّهُمْ اَقْرَبُ
وہ مقبول بندے جنہیں تم پکارتے ہیں وہ آپ ہی اپنے رب کی طرف وسیلہ تلاش کرتے ہیں کہ ان میں کون زیادہ نزدیک
وَیَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَیَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ
ہو جائے اور وہ اس کی رحمت چاہتے ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بیشک آپ کے رب کا عذاب
مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾ وَاِنْ مِّنْ قَرْیَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ یَوْمِ الْقِیٰمَةِ
ڈر کی چیز ہے۔ اور ہم ہر ایک بستی کو قیامت سے پہلے نیست و نابود کر دیں گے
اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِیْدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِی الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾
یا اسے سخت عذاب میں مبتلا کر دیں گے یہ لکھا جا چکا ہے کتاب میں
وَمَا مَنَعَنَاۤ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰیٰتِ اِلَّاۤ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ
اور ہمیں کسی چیز نے نہیں روکا کہ ہم نشانیاں بھیجیں مگر یہ کہ پہلوں نے انہیں جھٹلایا تھا۔
وَاٰتَیْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰیٰتِ
اور ہم نے ثمود کو ناقہ دیا ان کی آنکھیں کھولنے کو تو انہوں نے اس پر ظلم کیا اور ہم ایسی نشانیاں ڈرانے کو
اِلَّا تَخْوِیْفًا ﴿۵۹﴾ وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلْنَا
بھیجتے ہیں۔ اور جب ہم نے آپ سے فرمایا کہ ہم نے انسانوں کا احاطہ کر لیا ہے اور ہم نے وہ
الرُّءْیَا الَّتِیْۤ اَرَیْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِی
کسی کو نہ دکھایا تھا جو آپ کو دکھایا مگر لوگوں کی آزمائش کو اور وہ پیڑ جس پر قرآن
الْقُرْاٰنِ ؕ وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا یَزِیْدُهُمْ اِلَّا طُغْیَانًا كَبِیْرًا ﴿۶۰﴾ وَاِذْ قُلْنَا
میں لعنت کی گئی ہے ف۲ اور جب ہم انہیں ڈراتے ہیں تو ان میں سرکشی اور بھی زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ اور جب ہم نے

ف۱ اس آیت کے شانِ نزول میں بہت سی روایتیں ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ مشرکین نے کہا کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا خیال ہے کہ ہم نے داؤد کو زبور دی ہے حالانکہ ہم جانتے ہیں کہ وہ ایک انسان تھے جو ایک دن میں مر گئے اور ان کی قبر بھی ہمارے سامنے ہے۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ ۱۲ منہ

ف۲ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو خطاب فرما کر ارشاد فرمایا کہ ہم نے آپ کو ہر طرح سے احاطہ میں لے رکھا ہے آپ کی حفاظت کا ذمہ ہم نے لیا ہے آپ کو ہر طرح کی قدرت عطا فرمائی ہے آپ کے دشمنوں کو ہم نے آپ کے قابو میں کر دیا ہے آپ کو ہم نے معراج کی رات اپنے پاس بلا کر اپنی قدرت کے عجائبات دکھائے ہیں اور آپ کو ہر طرح کی قدرت عطا فرمائی ہے ان سب باتوں کے باوجود آپ کو ہر وقت اللہ تعالیٰ کا خوف لگا رہتا ہے اور آپ اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول رہتے ہیں اور آپ کی یہ حالت ہے کہ آپ کی آنکھ سے آنسو جاری ہیں آپ کے دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت کا یہ عالم ہے کہ آپ کا دل ہر وقت اللہ تعالیٰ کی یاد میں مشغول رہتا ہے آپ کی زبان ہر وقت اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا میں مشغول رہتی ہے آپ کے اعضاء ہر وقت اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول رہتے ہیں

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَكِيْلًا ﴿۶۹﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ
پاؤ گے۔ یا تم اس بات سے اپنے کو امن میں سمجھتے ہو کہ وہ تمہیں دوبارہ دریا میں لے جائے پھر وہ تم پر
عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا
جہاز توڑنے والی آندھی بھیجے تو وہ تم کو تمہارے کفر کے سبب ڈبو دے۔ تو پھر اپنے لیے کوئی ایسا
لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿۷۰﴾ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ
شاگرد نہ پاؤ گے کہ وہ اس کے لیے ہمارا پیچھا کرے۔ اور بیشک ہم نے اولادِ آدم کو عزت بخشی اور ان کو خشکی اور تری میں
وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ
سوار کیا اور ان کو اچھی چیزوں میں سے رزق عطا کیا اور ان کو بہت سی مخلوق
خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ﴿۷۱﴾ يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۢ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ
سے افضل کیا۔ جس دن ہم ہر جماعت کو اس کے امام کے ساتھ بلائیں گے تو جس کا
اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ
اعمالنامہ دائیں ہاتھ میں ہوگا یہ لوگ اپنا اعمالنامہ پڑھیں گے۔ اور ایک دھاگے کے برابر بھی ان پر
فَتِيْلًا ﴿۷۲﴾ وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى
ظلم نہ کیا جائیگا اور جو اس زندگی میں اندھا رہا وہ آخرت میں بھی اندھا رہے گا۔
وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۷۳﴾ وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ
اور وہ گمراہی کے راستے اپنے اوپر کر پہنچے گا۔ اور وہ تو چاہتے تھے کہ تمہیں آزمائش میں ڈالیں اس کی بات کہ ہمنے تم
اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ﴿۷۴﴾ وَلَوْلَآ
وحی بھیجی کہ اپنے ہماری طرف کچھ غلط باتیں منسوب کرو اور اگر ایسا ہوتا تو وہ تمہیں اپنا گہرا دوست بنا لیتے اور اگر
اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيْلًا ﴿۷۵﴾ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ
ہم آپ کو ثابت قدم نہ رکھتے تو قریب تھا کہ آپ ان کی طرف تھوڑا سا جھک جاتے اور ایسا ہوتا تو ہم آپ کو
ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ﴿۷۶﴾
کو زندگی اور موت کی دوسری پریشانی سے دوچند کر دیتے پھر آپ ہمارے مقابل اپنا کوئی مددگار نہ پاتے
وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا
اور قریب تھا کہ وہ آپ کو زمین سے ڈگمگا دیتے کہ آپ کو اس سے باہر کر دیں اور ایسا ہوتا

لَا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۷۶﴾ سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ
تو وہ آپ کے پیچھے بہت تھوڑا ٹھہرتے یہ قاعدہ ہے ان کا جو ہم نے آپ سے پہلے
مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ﴿۷۷﴾ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ
رسول بھیجے اور آپ ہماری سنت کو کبھی بدلتا ہوا نہ پاؤ گے۔ نماز کو قائم کرو سورج ڈھلنے
الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ۭ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ
سے رات کے اندھیرے تک اور فجر کے وقت قرآن کی تلاوت کرو بیشک فجر کے وقت قرآن کی
مَشْهُوْدًا ﴿۷۸﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ
حاضری ہوتی ہے فضیلت والی ہے اور رات کے کچھ حصہ میں تہجد پڑھو یہ آپ کے لیے بطور نفل ہے قریب ہے کہ آپ کا رب آپ کو
رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿۷۹﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ
مقام محمود میں کھڑا کر دے۔ اور یوں عرض کر اے میرے رب مجھے سچائی کے ساتھ داخل کر
وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿۸۰﴾
اور سچائی ہی کے ساتھ خارج کر اور مجھے اپنی طرف سے کوئی غلبہ والا مددگار دے۔
وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۭ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾
اور فرمادیں کہ حق آیا اور باطل مٹ گیا اور باطل کو مٹنا ہی تھا۔
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ
اور ہم قرآن میں اتارتے ہیں وہ چیز جو ایمان والوں کے لیے شفا اور رحمت ہے اور اس سے
الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ
ظالم نقصان ہی میں رہتے ہیں ف۱ اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو منہ پھیر لیتا ہے
وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوْسًا ﴿۸۳﴾ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى
اور اکیلا طرف کو ہٹ جاتا ہے اور جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے۔ آپ فرمادیں کہ سب اپنے اپنے ڈھنگ
شَاكِلَتِهٖ ۭ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿۸۴﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ
پر کام کرتے ہیں اور تمہارا رب خوب جانتا ہے کہ کون راہ راست پر ہے۔ اور آپ سے روح کی بابت
الرُّوْحِ ۭ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا
پوچھتے ہیں تو آپ فرمادیں کہ روح میرے رب کے حکم سے ایک چیز ہے۔ اور تمہیں اس کے متعلق بہت تھوڑا علم

ع ۱۰ ف۱ جس طرح غذا کے اثرات جسم پر مرتب ہوتے ہیں۔ اسی طرح اعمال کے اثرات روح پر مرتب ہوتے ہیں اور جس طرح غذا ہضم ہو جاتی ہے اسی طرح اعمال کے اثرات جزو روح بن جاتے ہیں ان اثرات کے مختلف اشکال ہوتی ہیں کسی گناہ کے اثرات خون اور پیپ جیسے ہوتے ہیں کسی گناہ کے اثرات سانپوں جیسے ہوتے ہیں کسی گناہ کے اثرات بچھوؤں جیسے ہوتے ہیں اور کسی گناہ کے اثرات تھوہر کے درخت جیسے ہوتے ہیں اسی طرح نیکیوں کے اثرات ہیں کسی نیکی کی شکل دودھ جیسی ہوتی ہے کسی کی شکل کسی نیکی کے اثرات پھلوں جیسے ہوتے ہیں کسی کے پھولوں جیسے ہوتے ہیں غرضیکہ یہ بھی لاکھوں اشکال ہیں۔ جب انسان گناہوں میں مبتلا ہو کر اپنے اوپر اس کی روح بیمار اور مردہ جیسی ہو جاتی ہے اگر وہ گناہوں سے تائب ہو کر قرآن پر عمل کرے تو روح میں توانائی اور زندگی پیدا ہو جاتی ہے۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اسی کو شفا اور رحمت فرمایا ہے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

قَلِيْلًا ﴿۸۵﴾ وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ
تھوڑا ہے۔ اور اگر ہم چاہتے تو جو ہم نے آپ کی طرف وحی کی اسے لے جاتے پھر تمہیں کوئی ایسا نہ پاتے کہ
لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿۸۶﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ
آپ کے لیے ہمارے مقابلہ میں اس کا وکیل ہو۔ مگر آپ کے رب کی رحمت میں سے ہے۔ یقیناً آپ پر اس کا
عَلَيْكَ كَبِيْرًا ﴿۸۷﴾ قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا
بڑا فضل ہے۔ آپ فرمادیں کہ اگر آدمی اور جن سب اس بات پر متفق ہو جائیں کہ اس
بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ
قرآن کی مانند لے آئیں تو اس کا مثل ہرگز نہ لاسکیں گے چاہے ان میں ایک دوسرے کا
ظَهِيْرًا ﴿۸۸﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ
مددگار بن جائے۔ اور بیشک ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن میں ہر قسم کی مثل طرح طرح سے بیان فرمائی
فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۸۹﴾ وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ
تو اکثر لوگوں نے انکار کیا اور بولے کہ ہم آپ پر ہرگز ایمان نہ لائیں گے یہاں تک کہ آپ
لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ﴿۹۰﴾ اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ
ہمارے لیے زمین سے کوئی چشمہ بہا دو۔ یا آپ کے لیے کھجوروں اور انگوروں کا کوئی باغ
وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ﴿۹۱﴾ اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا
ہو جائے تو اس کے اندر بہتی نہریں رواں کر دو۔ یا آسمان گرا دو جیسا کہ
زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةِ قَبِيْلًا ﴿۹۲﴾ اَوْ يَكُوْنَ
آپ نے کہا ہے کہ ٹکڑے ٹکڑے ہو کر گر پڑے یا اللہ اور فرشتوں کو سامنے لے آؤ یا آپ کے
لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَاۗءِ ۭ وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ
لیے کوئی طلائی گھر ہو یا آپ آسمان پر چڑھ جاؤ۔ اور ہم صرف آپ کے چڑھ جانے پر ایمان نہیں لائیں گے
حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ۭ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا
جب تک کہ ہم پر ایک کتاب نہ اتارو جسے ہم پڑھیں آپ فرمادیں میرے رب کی ذات پاک ہے۔ میں کون ہوں کھلے
بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۳﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَاۗءَهُمُ الْهُدٰٓى
اس کے کہ میں بشر رسول ہوں۔ اور کس بات نے لوگوں کو ایمان لانے سے روکا ہے جبکہ انکے پاس ہدایت آئی ہے

قل منقول ہے کہ جب قرآن پاک کہا جائے
تب ظاہر ہو چکا اور عجزت کے
واضحات نے جبت قائم کر دی اور کفار
کہنے کو کوئی بہانہ باقی نہ رہا تو
وہ لوگوں کے مناظرے میں ڈالنے کے
لیے طرح طرح کے تعنتانہ سوالات طلب کرنے
لگے اور مجبور ہے کہ واپس ہو کر ہرگز
آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ایمان نہ
لائیں گے سو دی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے
سورۂ سبحٰن میں جس سے اور انبیاء
کے حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) کو جیسا بعثت
اسی طرح معراج میں بھی ہمراہ لے کر تشریف فرما ہوئے
کہ کوئی ہم نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو
اس سے جدا نہیں کیا ہے کہ آپ کو بھٹکنے کے کہ آپ
(صلی اللہ علیہ وسلم) سے سوال کریں پھر
پھر آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے حق میں
منصفانہ گواہی دیں۔ عربی میں کرائی جیسا ڈاں
نہیں ہوتا جیسے نہ ایسی قوم پر وہ فلسفہ کیے
ہوں جو آپ نے کیے ہیں۔ آپ (صلی اللہ
علیہ وسلم) نے فلسفہ باپ دادا کی پرانی
جماعت سے ایسی کو جب لگائے۔ جماعت
مناظرہ مناظرہ کی جو تعریف فرمائی۔ سو ہمیں
کی قرآن کی جامعیت متفق ہو کر کی تو برائی
الغرض دیکھا اس سے تمام طرح ظاہر ہے!
مگر ایمان وہاں ہوتا جو ہم اسے بے تعلق
جھگڑوں کو بھی نہ جانتی تھی تم سب سے زیادہ
اللہ کو جانتی تھی تم سب سے زیادہ
اللہ کو جانتی تھی تم سب سے زیادہ
اللہ کو جانتی تھی تم سب سے زیادہ

اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۴﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ
مگر یہ کہ وہ یہ کہنے لگے کہ کیا اللہ نے آدمی کو رسول بنا کر بھیجا ہے۔ آپ فرمادیں اگر زمین میں
مَلٰۗىِٕكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَىِٕنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ مَلَكًا
فرشتے اطمینان سے چلتے
رَّسُوْلًا ﴿۹۵﴾ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ
آپ فرمادیں اللہ کافی ہے گواہ میرے اور تمہارے درمیان اور اللہ اپنے بندوں سے
خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿۹۶﴾ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ
باخبر اور دیکھتا ہے۔ اور جسے اللہ ہدایت کی راہ دکھائے پس وہی ہدایت پانے والا ہے اور جسے گمراہی میں مبتلا رہنے دے پس ان
تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰي
کے لیے اللہ کے سوا کوئی حمایتی نہ پائے گا اور قیامت کے دن ان کو منہ کے بل محشر
وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ۭ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ
کریں گے اندھے اور گونگے اور بہرے۔ ان کا ٹھکانہ جہنم ہے جب کبھی آگ بجھنے لگے گی ہم اسے اور
سَعِيْرًا ﴿۹۷﴾ ذٰلِكَ جَزَاۗؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا
بھڑکا دیں گے۔ یہ ان کی سزا ہے اس لیے کہ انھوں نے ہماری آیتوں سے انکار کیا اور یہ کہنے لگے کہ کیا جب ہم
عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۹۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ
ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہم نئے سرے سے پیدا کر کے اٹھائے جائیں گے۔ اور کیا وہ نہیں دیکھتے کہ
اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ
وہ اللہ جس نے آسمان اور زمین بنائے وہ اس بات کی قدرت رکھتا ہے کہ ان کی مثل پیدا کر دے
وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۭ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۹۹﴾ قُلْ
اور اس نے ان کے لیے ایک وقت مقرر کر رکھا ہے جس میں کچھ شبہ نہیں مگر ظالم بغیر ناشکری کیے نہیں مانتے۔ آپ فرمادیں کہ
لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَاۗىِٕنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ
اگر تم لوگ میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو انھیں بھی روک رکھتے اس ڈر سے کہ
الْاِنْفَاقِ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍ
خرچ ہو جائیں اور انسان بڑا ہی کنجوس ہے۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ کو نو روشن

(ابتدائے سورۂ اسراء)
دیا ہے کہ میں تمہیں ماں کے مانند پر
الفت اور مہربانی اور شفقت کی بشارت
دوں اور حکم کرتے ہے جو مذہب اپنی کا لوگوں
ملاؤں میں نے تمہیں اپنے سب کا پیام
پہنچایا اگر تم نے قبول کیا تو یہ تمہارے
پہلے دنیا و آخرت کی خوش نصیبی ہے اور
اگر ناز کی تو میں صبر کروں گا اور اللہ کے
فیصلے کا انتظار کروں گا۔ اس پر ان لوگوں
نے کہا کہ اے محمد اگر آپ جلالت صورت
کا ثبوت دینا چاہتے ہیں تو ہمارے ان بتوں کو
بلائیے جن کے بارے میں ہمارا ان کو
بلانا بیکار ہے اور ان کا ہمارے
ہاں کوئی جواب نہیں ہے اور
ہمارے ہاں ان کا کوئی
ہمارے ہاں ان کا کوئی
ہمارے ہاں ان کا کوئی
ہمارے ہاں ان کا کوئی

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

بِاٰيٰتِنَا فَسْـَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ
نشانیاں دیں تو بنی اسرائیل سے پوچھ جب وہ ان کے پاس آیا تو اس سے فرعون نے کہا کہ
اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ۝ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ
اے موسیٰ! میرے خیال میں تو تم پر جادو ہوا ہے کہا یقیناً تو خوب جانتا ہے کہ انھیں آسمانوں
اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ
اور زمین کے رب نے اتارا ہے، دل کی آنکھیں کھولنے والی نشانیاں، اور میرے گمان میں تو اے فرعون! تو ضرور
مَثْبُوْرًا ۝ فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ
ہلاک ہونے والا ہے۔ تو اس نے چاہا کہ ان کو زمین سے نکال دے تو ہم نے اسے اور اس کے ساتھیوں
مَّعَهٗ جَمِيْعًا ۝ وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اسْكُنُوا
کو سب کو ڈبو دیا۔ اور اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل سے فرمایا تم اس زمین
الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ۝ وَبِالْحَقِّ
میں بسو پھر جب آخرت کا وعدہ آئے گا تو ہم سب کو اکٹھا کر لے آئیں گے۔ اور ہم نے قرآن حق
اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۗ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝
ہی کے ساتھ اتارا اور حق ہی کے ساتھ اترا تھا۔ اور ہم نے تجھ کو صرف خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔
وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ۝
اور قرآن کو ہم نے تھوڑا تھوڑا کر کے اتارا تاکہ تو لوگوں پر ٹھہر ٹھہر کر پڑھ سنائے اور ہم نے اسے بتدریج وقتاً فوقتاً اتارا ہے۔
قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ۗ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا
آپ فرما دیں کہ تم لوگ اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ بیشک وہ جنھیں اس کے اترنے سے پہلے علم ملا، جب
يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۝ وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ
ان پر پڑھا جاتا ہے تو وہ ٹھوڑی کے بل جھکے ہی گر پڑتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ ہمارے رب کی ذات پاک ہے
اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ۝ وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ
یقیناً ہمارے رب کا وعدہ پورا ہونا تھا۔ اور ٹھوڑی کے بل گرتے ہیں روتے ہوئے
وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ۝ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ۭ اَيًّا مَّا
اور یہ قرآن انکے دل کی خشوع کو بڑھاتا ہے۔ آپ فرما دیں کہ تم اللہ کہہ کر پکارو یا رحمان کہہ کر۔ تم جو بھی کہہ کر

قلب و روح کی نشاندہی ہے۔ مفسر شہیر بیضاوی آسمانی
صحیفوں اور سماوی کتابوں کو نزول قرآن سے پہلے
اور اس کے مستند شارحین کو قرآن کی تفسیر کے
حق کے ساتھ متصف ہونے سے تعبیر کرتے ہیں۔ یہ
قرآن پاک کے بڑے رکوع ہیں مگر چونکہ
قرآن پاک کی ہر آیت اپنی جگہ ایک مکمل بیان
ہے اس لئے ہر رکوع کو ہم ایک مضمون کے لحاظ سے
ایک مکمل عنوان قرار دیتے ہیں۔ اس لئے ہر رکوع
کی تفسیر ضمن میں ہی ہو گی۔ اور ہر رکوع کے
شروع میں ہم ایک عنوان قائم کریں گے جو
اس رکوع کی تفسیر کا خلاصہ ہو گا۔ اس رکوع
میں قرآن کے نزول کے مقاصد بیان کئے گئے ہیں۔
قرآن کے نزول کا مقصد یہ ہے کہ لوگ اس کو
سمجھ کر پڑھیں اور اس کے مطابق اپنی زندگی
بنائیں۔ اس لئے قرآن کو ترتیل کے ساتھ
پڑھنا چاہیے۔ ترتیل کے معنی ہیں ٹھہر ٹھہر کر
پڑھنا۔ اس لئے قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا
چاہیے۔ ترتیل کے ساتھ پڑھنے سے قرآن کے
معانی سمجھ میں آتے ہیں اور ان پر عمل کرنا
آسان ہو جاتا ہے۔ ترتیل کے ساتھ پڑھنے سے
قرآن کے معانی پر غور کرنے کا موقع ملتا ہے
اور غور کرنے سے قرآن کی عظمت دل میں
بیٹھتی ہے اور اس کی عظمت دل میں بیٹھنے سے
قرآن پر عمل کرنا آسان ہو جاتا ہے۔ اس لئے
قرآن کو ترتیل کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔
باعث ثواب ہے اور بعض علماء نے ترتیل کو
قرآن کے حقوق میں سے ایک حق قرار دیا ہے۔
اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے ترتیل کے
ساتھ قرآن پڑھنا ثابت ہے۔ ترتیل کے ساتھ
پڑھنے کی فضیلت میں بہت سی حدیثیں
آئی ہیں۔ ایک حدیث میں ہے کہ ترتیل کے
ساتھ قرآن پڑھنے والے کو ہر آیت کے بدلے
ایک درجہ ملتا ہے۔ ایک حدیث میں ہے کہ
قیامت کے دن قرآن پڑھنے والے سے کہا جائے
گا کہ پڑھتا جا اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھ جیسا کہ تو
دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر پڑھتا تھا۔ تیرا ٹھکانہ
وہ ہے جہاں تیری آخری آیت پر پہنچے گا۔
ایک حدیث میں ہے کہ قرآن کو ترتیل کے
ساتھ پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ جنت میں
بلند درجہ عطا فرمائے گا۔ ایک حدیث میں
ہے کہ قرآن کو ترتیل کے ساتھ پڑھنے والے
کو اللہ تعالیٰ جنت میں بلند درجہ عطا فرمائے
گا۔

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

لَهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝٧ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا
بنگلا ہے۔ تاکہ انھیں آزمائیں کہ ان میں کس کے کام بہتر ہیں۔ اور بیشک جو کچھ اس پر ہے ایک دن ہم اسے
صَعِيْدًا جُرُزًا ۝٨ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا
چٹیل میدان کر دیں گے۔ کیا آپ یہ سمجھتے ہو کہ غار والے اور جنگل کے کنارے والے ہماری نشانیوں میں
مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝٩ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ
سے ایک عجیب نشانی تھے۔ جب ان نوجوانوں نے غار میں پناہ لی۔ پھر وہ بولے اے ہمارے رب ہمیں
اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝١٠ فَضَرَبْنَا عَلٰٓى
اپنی طرف سے رحمت عطا کر اور ہمارے کام میں آسانی اور راہ یابی کے سامان کر۔ تو ہم نے اس غار میں
اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۝١١ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَىُّ
ان کے کانوں پر چند سالوں کے لیے مُہر لگا دی۔ پھر ہم نے انھیں جگایا تاکہ ہم جانیں کہ ان دو گروہوں میں سے
الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ۝١٢ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ
کون اپنے ٹھہرنے کی مدت صحیح بتاتا ہے ہم آپ کو ان کا بالکل صحیح قصہ
بِالْحَقِّ ۭ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ۝١٣ وَّرَبَطْنَا
سناتے ہیں۔ وہ کچھ جوان تھے کہ اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے انکی ہدایت میں زیادتی کی۔ اور ہم نے ان کی
عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
پیٹھ پر اس وقت باندھا۔ جب وہ کھڑے ہوئے تو یہ کہے کہ ہمارا رب آسمانوں اور زمین کا رب ہے
لَنْ نَّدْعُوَا مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ۝١٤ هٰٓؤُلَاۗءِ قَوْمُنَا
ہم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں گے اگر ایسا کریں تو ہم نے بڑی بیجا بات کہی۔ یہ جو ہماری قوم ہے
اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ۭ لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۢ بَيِّنٍ ۭ
اس نے اللہ کے سوا اور معبود بنا رکھے ہیں۔ کیوں نہیں لاتے ان پر کوئی روشن سند۔
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا ۝١٥ وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ
تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ بولے۔ اور جب تم ان سے اور جن کو وہ
وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ
اللہ کے سوا پوجتے ہیں ان سب سے الگ ہو جاؤ تو غار میں پناہ لو تمہارا رب تمہیں اپنی رحمت میں پھیلائے

يُّهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ۝١٦ وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا
اور تمہارے کام میں آسانی کے سامان بنا دے گا۔ اور اے سننے والے تو سورج کو جب
طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ
نکلتا ہے تو ان کے غار سے داہنی طرف کو ہٹ جاتا ہے اور جب ڈوبتا ہے تو ان سے بائیں
ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِىْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ۭ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ مَنْ
طرف کترا جاتا ہے حالانکہ وہ اس غار کے کھلے میدان میں ہیں۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے جسے
يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا
اللہ راہ دکھائے وہی راہ یافتہ ہے پس وہی ہدایت پاتا ہے۔ اور جسے گمراہی پر چھوڑ دے آپ کبھی اس کا کوئی
مُّرْشِدًا ۝١٧ وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۚ وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ
حمایتی اور رہنما
پائیں گے۔ اور تم سمجھو گے کہ وہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ سوتے ہیں۔ اور ہم ان کی دائیں
الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۡ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ۭ
اور بائیں کروٹ بدلتے ہیں۔ اور ان کا کتا اپنی کلائیاں پھیلائے ہوئے غار کے دروازے پر بیٹھا ہے
لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ۝١٨
اگر تم جھانک کر انھیں دیکھتے تو ان سے پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے اور ان سے تم میں بھی رعب سما جاتا۔
وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَاۗءَلُوْا بَيْنَهُمْ ۭ قَالَ قَاۗىِٕلٌ مِّنْهُمْ كَمْ
اور ایسے ہی ہم نے ان کو جگایا کہ آپس میں ایک دوسرے سے احوال پوچھیں۔ ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا تم یہاں
لَبِثْتُمْ ۭ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۭ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا
کتنی دیر رہے ہو؟ انہوں نے کہا ہم ایک دن رہے یا کچھ کم یا کچھ زیادہ۔ دوسرے بولے تمہارا رب ہی تو بہتر جانتا ہے جتنا
لَبِثْتُمْ ۡ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ
تم یہاں ٹھہرے ہو۔ تو اپنے میں سے ایک کو چاندی کا سکہ دیکر شہر میں بھیجو کہ وہ دیکھے کہ
اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ
کہاں کا کھانا زیادہ عمدہ ہے کہ تمہارے لیے اس میں سے کھانے کو لے آئے اور چاہیئے کہ نرمی سے بات کرے اور ہرگز
بِكُمْ اَحَدًا ۝١٩ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ
کسی کو تمہاری اطلاع نہ دے۔ اگر تمہیں جان لیں گے تو تم پر پتھراؤ کریں گے یا اپنے دین میں پھیر

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ
لیں گے اور اگر ایسا ہوا تو تم کبھی فلاح نہ پاؤ گے اور اسی طرح ہم نے ان کی اطلاع کر دی

لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ
کہ لوگ جانیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کچھ شک و شبہ نہیں جب

يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۭ رَبُّهُمْ
وہ لوگ ان کے معاملے میں باہم جھگڑنے لگے تو بولے کہ ان کے غار پر کوئی عمارت بناؤ۔ ان کا رب

اَعْلَمُ بِهِمْ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ
انہیں خوب جانتا ہے وہ بولے جو اپنے کام میں غالب رہے تھے ہم تو ان پر

مَّسْجِدًا ﴿۲۱﴾ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ
مسجد بنائیں گے۔ پس وہ کہتے ہیں کہ وہ تین ہیں اور چوتھا ان کا کتا۔ اور کچھ کہتے ہیں کہ وہ پانچ ہیں اور چھٹا

كَلْبُهُمْ رَجْمًۢا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۭ قُلْ رَّبِّيْٓ
ان کا کتا۔ غیب پر پھینکے اکثر بات کہتے ہیں۔ اور کچھ کہتے ہیں کہ سات ہیں اور آٹھواں ان کا کتا۔ اب فرما دیں کہ میرا رب

اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۡ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً
ان کی گنتی خوب جانتا ہے اور انہیں کوئی بھی نہیں جانتا سوائے چند لوگوں کے تو تُو

ظَاهِرًا ۠ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿۲۲﴾ وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّيْ
یعنی بڑھ چڑھ کر باتیں نہ بنا اور ان کے بارے میں کسی کتابی سے کچھ نہ پوچھ۔ اور اس کسی بات کو کبھی نہ کہا کر کہ

فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۚ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ
میں کل کر دوں گا۔ مگر یہ کہا کر کہ اگر اللہ چاہے تو۔ اور اپنے رب کو یاد کر جبکہ تو بھول جاؤ اور یوں

عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ
کہو کہ شاید مجھے میرا رب اس سے بھی نزدیک تر راستی کی راہ دکھا دے۔ اور وہ غار میں اپنے (ٹھکانے) میں

ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ
تین سو سال رہے اور نو اور زیادہ ہو گئے۔ فرما دیں اللہ خوب جانتا ہے جتنا وہ ٹھہرے اور اسی

غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ۭ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ
کے لیے ہیں آسمانوں اور زمین کے سب غیب۔ وہ کیا ہی دیکھتا اور کیا ہی سنتا ہے۔ اس کے سوا ان کا کوئی

(ترجمہ صفحہ سابقہ)
بندے جو چیز چاہتے ہیں اللہ وہی چاہتا ہے۔ اللہ علم و حکمت والا ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت خاص کر دیتا ہے اور ظالموں کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اللہ ہی کے لیے ہیں آسمانوں اور زمین کے سب غیب۔ کیا ہی خوب دیکھنے والا اور سننے والا ہے۔ اس کے سوا ان کا کوئی مددگار نہیں اور وہ اپنی حکومت میں کسی کو شریک نہیں کرتا۔ اور تلاوت کرو جو آپ کے رب کی طرف سے

مِنْ رَّبِّيْ ۚ وَلَآ اُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ
والی نہیں اور وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں کرتا۔ اور تلاوت کرو جو آپ کے رب کی طرف سے

كِتَابِ رَبِّكَ ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾
آپ کو کتاب دی جاتی ہے۔ اس کی باتوں کا کوئی بدلنے والا نہیں اور ہرگز تو اس کے سوا پناہ نہیں پاؤ گے

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ
اور اپنی ذات کو ان سے مانوس رکھیے جو صبح اور شام اپنے رب کو پکارتے ہیں

يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ۚ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ
اور اس کی رضا چاہتے ہیں اور آپ کی آنکھیں ان سے اپنی نظر نہ پھیرنا کیا آپ دنیا کی زینت چاہتے ہو

وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ
اور اس کا کہا نہ مانو جس کا دل ہماری یاد سے غافل ہے۔ اور جو اپنی خواہشات پر چلتا ہے اور وہ اس کا کام

فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۡ فَمَنْ شَاۗءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَاۗءَ
حد سے گزر گیا۔ اور آپ فرما دیں کہ حق تمہارے رب کی طرف سے ہے تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے

فَلْيَكْفُرْ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۭ وَاِنْ
کفر کرے۔ بیشک ہم نے ظالموں کے لیے وہ آگ تیار کر رکھی ہے جس کی دیواریں انہیں گھیر لیں گی اور جب

يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَاۗءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ۭ بِئْسَ الشَّرَابُ ۭ وَ
وہ پانی کے لیے فریاد کریں گے تو انہیں چرکی ہوئی دھات کا پانی دیا جائے گا جو ان کے منہوں کو بھون دے گا اور وہ بہت برا مشروب ہوگا

سَاۗءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ
اور دوزخ کے لیے بہت بری قرار گاہ ہوگی۔ یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے تو ہم ان کے اس نیک

اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ
اجر کو ضائع نہیں کریں گے جن کے نیچے نہریں ہوں۔ ان کے لیے ہمیشہ کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں

الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا
بہتی ہیں اور ان کو اس میں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ اس میں سبز کپڑے

خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـــِٕيْنَ فِيْهَا عَلَي الْاَرَاۗىِٕكِ ۭ نِعْمَ
اور موٹے ریشم کے پہنیں گے وہاں تختوں پر تکیے لگائے ہوں گے یہ کتنا اچھا

(آیت ۲۸) حدیث اس کا شانِ نزول یہ ہے کہ اہلِ مکہ نے حضرت اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ آپ کے پاس جو فقراء ہیں ان کے ساتھ بیٹھنے سے ہمیں عار آتی ہے۔ ہمارے لیے کوئی علیحدہ مجلس مقرر فرما دیں جس سے عرب کے وفود کو ہمارے اوپر اطلاع ہو۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ (معالم) مطلب یہ ہے کہ جو لوگ اپنے رب کی عبادت صبح و شام کرتے ہیں اور اس کی رضا کے طالب ہیں ان کی صحبت کو اختیار کیجیے اور ان کی طرف سے توجہ نہ ہٹائیے۔ (آیت ۲۹) حق آپ کا فرمان ہے کہ اس کے سنوانے میں کسی کا لحاظ نہ کیا جائے اور جس کے لیے چاہے کفر کو اختیار کرے اور جس کے لیے چاہے ایمان کو۔ (آیت ۳۰) حق اس کے معنی میں ہیں کہ اس کی تصدیق کی جائے اور جس معنی سے اسے الٰہام یا بتایا ہے وہ اس معنی میں منکشف ہو جائے اور اس کے ثبوت کی شکل بھی ہو۔ مبشر کچھ ہونے والے واقعے کو کہتے ہیں جو بعد میں ثابت ہو جائے۔ جیسے ہم جو بہشت کی نعمتوں کو دیکھ رہے ہیں اس کا وجود ہونا ہے اور ہم اس کے منتظر ہیں۔ (آیت ۳۱) حق اس کا مطلب یہ ہے کہ ہر حال عید کا طریقہ وہاں ادا کریں۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا

ثواب ہے اور کتنی اچھی آرام کی جگہ ہے۔ اور ان کے سامنے دو مردوں کی مثال بیان کرو کہ ان میں سے

لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا

ایک کو ہم نے انگوروں کے دو باغ دیئے اور ان کو کھجوروں سے دو طرف گھیر دیا اور ان کے

بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿۳۲﴾ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا

بیچ میں کھیتی رکھی۔ دونوں باغ اپنے اپنے پھل لائے اور اس میں کچھ کمی نہ کی

وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿۳۳﴾ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ

اور دونوں کے بیچ میں ہم نے نہر بہائی اور اس میں پھل تھے تو اپنے ساتھی سے بولا اور وہ اس سے بحث

اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ

کرتا تھا کہ میں تجھ سے مال میں زیادہ ہوں اور آدمی کنبہ کا زور رکھتا ہوں۔ وہ اپنے باغ میں گیا اور وہ اپنے اوپر ظلم کیے ظالم تھا

قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ﴿۳۵﴾ وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً

بولا مجھے گمان نہیں کہ یہ کبھی فنا ہو اور میں گمان نہیں کرتا کہ قیامت قائم ہو

وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾ قَالَ لَهٗ

اور اگر میں اپنے رب کی طرف پھیرا گیا تو ضرور اس باغ سے بہتر پلٹنے کی جگہ پاؤں گا۔ اس نے اپنے ساتھی

صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ

سے بحث کرتے ہوئے جواب دیا کیا تو اس کے ساتھ کفر کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے

ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿۳۷﴾ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿۳۸﴾ وَلَوْلَآ

بنایا اور نطفہ سے پیدا کیا

اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اِنْ تَرَنِ اَنَا

پھر تجھے مرد بنایا مگر میرا رب تو وہی اللہ ہے اور میں کسی کو اپنے رب کا شریک نہیں ٹھہراتا ہوں۔ اور کیوں نہ

کہ جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا تو کہتا کہ جو اللہ چاہے۔ اس کے سوا کسی میں کوئی زور نہیں۔ اگر تو مجھے دیکھتا ہے

اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۳۹﴾ فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ

کہ میں تجھ سے کمتر ہوں مال اور اولاد میں۔ تو شاید کہ میرا رب مجھے تجھ سے بہتر باغ دے

وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿۴۰﴾ اَوْ

اور تیرے باغ پر آسمان سے بجلیاں گرا دے تو وہ چٹیل میدان ہو کر رہ جائے یا

يُّصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ

اس کا پانی زمین میں جذب ہو جائے پھر تو اسے نہ پا سکے۔ اور اس کے پھل گھیر لیے گئے تو اپنے

يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ

ہاتھ ملتا رہ گیا اس لگاؤ پر جو اس باغ میں خرچ کی تھی اور وہ اپنی چھتوں پر گرا ہوا تھا اور وہ کہتا ہے

يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿۴۲﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ

کاش میں نے اپنے رب کا کسی کو شریک نہ کیا ہوتا اور اس کے پاس کوئی جماعت نہ تھی کہ اللہ کے سامنے اس کی

دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿۴۳﴾ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ هُوَ خَيْرٌ

مدد کرتی اور نہ وہ بدلہ لینے کے قابل تھا۔ (یہاں ظاہر ہوتا ہے کہ کلی اختیار سچے اللہ کا ہے اس کا ثواب

ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿۴۴﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ

سب سے بہتر ہے اور اسے ملنے کا انجام سب سے بھلا۔ اور ان کے سامنے دنیاوی زندگی کی مثال بیان کرو جیسے کہ پانی

اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا

ہم نے آسمان سے اتارا تو اس کے سبب زمین کا سبزہ گھنا ہو کر نکلا پھر صبح کو وہ سوکھی گھاس ہو گیا

تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ

جسے ہوائیں لیے اڑتی ہیں اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔ اور مال اور اولاد

زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا

دنیاوی زندگانی کی زینت ہیں اور باقی رہنے والے نیک عمل ہیں جو کہ ثواب آپ کے رب کے یہاں بہت اچھا ہے

وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً

اور وہ امید دیں سے بہتر ہے اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور زمین کو صاف کھلی ہوئی دیکھو گے

وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿۴۷﴾ وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا

اور ہم اگلوں پچھلوں کو جمع کریں گے تو ان میں سے کسی کو بھی نہ چھوڑیں گے اور سب آپ کے رب کے حضور باندھ پیش ہوں گے

لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ

بیشک تم ہمارے پاس ویسے ہی آئے جیسا ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا تجھ تھا بلکہ تم ہرگز تمہارا گمان تھا کہ ہم ہرگز تمہارے لیے کوئی

لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا

وعدے کا وقت نہ دیکھیں گے اور جب نامۂ اعمال رکھا جائے گا تو مجرموں کو دیکھو گے کہ اس کے لکھے سے ڈرتے

ف ۵ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ مال اور اولاد دنیا کی کھیتی ہیں اور اعمال صالح آخرت کی اور اللہ تعالیٰ اپنے بہت سے بندوں کو یہ سب عطا فرماتا ہے۔ باقیات الصالحات درحقیقت وہ تمام کام ہیں جو اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کیلئے کیے جائیں یا اسکی اطاعت میں انجام دیے جائیں۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

فِيهِ وَيَقُولُونَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَّلَا
اور رکھیں گے نامۂ اعمال سامنے اس فرشتے کے کہ کیا ہوا اس نے کوئی چھوٹا گناہ چھوڑا اور نہ
كَبِيرَةً إِلَّآ أَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا ۗ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ
بڑا جسے گھیر نہ لیا ہو اور جو کچھ انھوں نے کیا تھا اسے اپنے سامنے پائیں گے اور آپ کے رب کسی پر ظلم
أَحَدًا ﴿۴۹﴾ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوا لِأٰدَمَ فَسَجَدُوٓا إِلَّآ إِبْلِيسَ
نہیں کرتا۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے
كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ ۗ أَفَتَتَّخِذُونَهُۥ وَذُرِّيَّتَهُۥٓ أَوْلِيَآءَ
کہ وہ قوم جن سے تھا تو اس نے اپنے رب کے حکم سے نافرمانی کی۔ تو کیا تم اسے اور اس کی اولاد کو میرے سوا
مِن دُونِى وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌۢ ۚ بِئْسَ لِلظّٰلِمِينَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾ مَّآ أَشْهَدتُّهُمْ
اپنا دوست بنانے ہو اور وہ تمہارے سخت دشمن ہیں، ظالموں کے لیے کیا ہی برا بدلہ ہے۔ اور میں نے آسمانوں
خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَلَا خَلْقَ أَنفُسِهِمْ ۖ وَمَا كُنتُ مُتَّخِذَ
اور زمین کو بناتے وقت انھیں گواہ بنایا تھا اور نہ خود ان کو پیدا کرتے وقت۔ اور نہ میری شان ہے کہ گمراہ کرنے
الْمُضِلِّينَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾ وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَآءِىَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ
والوں کو اپنا بازو بناؤں۔ اور جس دن اللہ فرمائے گا کہ پکارو میرے شریکوں کو جنہیں تم گمان کرتے تھے
فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُم مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾ وَرَأَ الْمُجْرِمُونَ
کہ انھیں پکاریں گے۔ تو وہ انھیں جواب نہ دیں گے اور ہم ان کے درمیان ایک ہلاکت کا میدان کر دیں گے۔ اور مجرم دوزخ کو
النَّارَ فَظَنُّوٓا أَنَّهُم مُّوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾ وَلَقَدْ
دیکھیں گے تو یقین کریں گے کہ انھیں اس میں گرنا ہے اور وہ اس سے خلاصی کی کوئی جگہ نہ پائیں گے۔ اور بیشک
صَرَّفْنَا فِى هٰذَا الْقُرْءَانِ لِلنَّاسِ مِن كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَكَانَ الْإِنسَٰنُ أَكْثَرَ
ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن میں ہر قسم کی مثالیں طرح طرح سے بیان فرمائیں اور انسان ہر چیز سے بڑھ کر
شَىْءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَن يُؤْمِنُوٓا إِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوا
جھگڑالو ہے۔ اور انسانوں کو کس چیز نے اس سے روکا کہ ایمان لائیں جبکہ ہدایت ان کے پاس آئی اور اپنے رب سے
رَبَّهُمْ إِلَّآ أَن تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾ وَمَا
معافی مانگیں مگر ان پر اگلوں جیسا حال ہونا یا ان پر کھلم کھلا عذاب آنا اور

نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ وَيُجَٰدِلُ الَّذِينَ
رسولوں کو خوشخبری سنانے اور ڈرانے کے لیے بھیجتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ باطل
كَفَرُوا بِالْبَٰطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ ۖ وَاتَّخَذُوٓا ءَايَٰتِى وَمَآ أُنذِرُوا
کے ساتھ جھگڑتے ہیں کہ اس سے حق کو بٹھا دیں اور انھوں نے میری آیتوں کو جو ڈرانیں سنانے تھے
هُزُوًا ﴿۵۶﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ بِـَٔايَٰتِ رَبِّهِۦ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِىَ
انکی ہنسی اڑائی۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جسے اپنے رب کی آیتیں یاد دلائی جائیں تو وہ ان سے منہ پھیر لیں اور اسکے
مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ ۚ إِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَن يَفْقَهُوهُ وَفِىٓ
ہاتھ جو کرتوت بھیج چکے اسے بھول جائے۔ ہم نے انکے دلوں پر ان کے قبل کے اثرات کی وجہ سے غلاف چڑھا دیئے ہیں کہ قرآن کو نہ سمجھیں
ءَاذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ وَإِن تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدٰى فَلَن يَهْتَدُوٓا إِذًا أَبَدًا ﴿۵۷﴾
اور انکے کانوں میں گرانی آگئی اور اگر آپ انھیں ہدایت کی طرف بلاؤ تو کبھی راہ راست کو نہ پائیں گے۔
وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ ۖ لَوْ يُؤَاخِذُهُم بِمَا كَسَبُوا لَعَجَّلَ لَهُمُ
اور آپ کا رب بخشنے والا اور بڑی رحمت والا ہے، اگر وہ انھیں ان کے کیے پر پکڑتا تو جلد ان پر
الْعَذَابَ ۚ بَل لَّهُم مَّوْعِدٌ لَّن يَجِدُوا مِن دُونِهِۦ مَوْئِلًا ﴿۵۸﴾ وَتِلْكَ
عذاب بھیجتا مگر ان کے لیے ایک وعدہ مقرر ہے جس کے سامنے وہ کوئی پناہ نہ پائیں گے۔ اور وہ
الْقُرٰٓى أَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِم مَّوْعِدًا ﴿۵۹﴾ وَإِذْ قَالَ
بستیاں، ہم نے تباہ کر دیں جب انھوں نے ظلم کیا اور ہم نے انکی بربادی کا ایک وعدہ
مُوسَى لِفَتٰىهُ لَآ أَبْرَحُ حَتّٰٓى أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِىَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾
رکھا تھا۔ اور جب موسیٰ نے اپنے خادم سے کہا کہ میں باز نہ رہوں گا جبتک کہ دو سمندروں کے ملنے کی جگہ پر نہ پہنچوں چاہے دو سو برس میں طے کرنا پڑیں یا قرنوں چلا جاؤں۔
فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُۥ فِى الْبَحْرِ
پھر جب وہ دونوں ان دریاؤں کے ملنے کی جگہ پہنچے اپنی مچھلی بھول گئے اور اس نے سمندر میں اپنی راہ لی
سَرَبًا ﴿۶۱﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ ءَاتِنَا غَدَآءَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِن سَفَرِنَا
سرنگ بناتی۔ پھر جب وہاں سے گزر گئے موسیٰ نے خادم سے کہا ہمارا صبح کا کھانا لاؤ بیشک ہمیں اپنے اس سفر میں بڑی مشقت
هٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾ قَالَ أَرَءَيْتَ إِذْ أَوَيْنَآ إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّى نَسِيتُ
سامنا ہوا۔ یولا (خادم) بھلا دیکھیے تو، جب ہم نے اس چٹان کے پاس جگہ لی تھی تو میں مچھلی کو بھول

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

الْحُوْتَ وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۚ

کیا تھا اور مجھے شیطان ہی نے بھلا دیا تھا کہ میں اس کا ذکر کروں۔ اور اس نے تو سمندر میں اپنی راہ لی

عَجَبًا ﴿۶۳﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۚ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿۶۴﴾

بڑے (پیچھے کی) بات ہے۔ موسیٰ نے کہا یہی تو ہم چاہتے تھے تو پچھلے پاؤں اپنے قدموں کے نشان دیکھتے ہوئے۔

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا

تو انھوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندے کو پایا جسے ہم نے اپنے پاس سے رحمت عطا کی اور اسے اپنا علم لدنی

عِلْمًا ﴿۶۵﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ

عطا کیا۔ اس سے موسیٰ نے کہا کیا میں تمھارے ساتھ رہوں اس شرط پر کہ تم مجھے سکھا دو کے وہ بات جو

رُشْدًا ﴿۶۶﴾ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۶۷﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰي

تمھیں تعلیم ہوئی ہے۔ کہا آپ میرے ساتھ ہرگز صبر نہ کر سکیں گے اور اس بات پر کیونکر صبر کریں گے

لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿۶۸﴾ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ

جس پر آپ کا علم محیط نہیں۔ کہا اللہ نے چاہا تو تم مجھے صابر پاؤ گے اور میں تمھارے کسی حکم

لَكَ اَمْرًا ﴿۶۹﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ

کے خلاف نہ کروں گا۔ کہا اگر آپ میرے ساتھ رہنے ہیں تو مجھ سے کسی بات کو نہ پوچھنا جب تک کہ میں خود

لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿۷۰﴾ فَانْطَلَقَا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ۭ قَالَ

اس کا ذکر نہ کروں۔ اب دونوں چلے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو اس نے اس میں سوراخ کر دیا۔

اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿۷۱﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ

موسیٰ نے کہا کیا تم نے اسے سوراخ کیا ہے اس لئے کہ اس میں سوار ہونے والوں کو ڈبو دو یقیناً تم نے بڑی بات کی۔

اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۲﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا

کہا میرے ساتھ ہرگز صبر نہ کر سکو گے۔ کہا مجھ سے جو بھول ہوئی ہے اس پر گرفت نہ کرو اور

تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ﴿۷۳﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ قَالَ

مجھ پر میرے کام میں مشکل نہ ڈالو۔ پھر دونوں چلے یہاں تک کہ ایک لڑکا ملا اس نے اسے قتل کر دیا۔ موسیٰ

اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ۭ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿۷۴﴾

نے کہا کہ تم نے بے گناہ کو قتل کر دیا بغیر کسی جان کے بدلے، بیشک تم نے یہ بہت بُری بات کی۔

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۵﴾

اس نے کہا کیا میں نے آپ سے نہ کہا تھا کہ آپ ہرگز صبر نہ کر سکیں گے۔

قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ

اس نے کہا اس کے بعد میں تم سے کچھ پوچھوں تو پھر مجھے ساتھ نہ رکھنا۔ بیشک میری طرف سے

مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ﴿۷۶﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِ ِۨاسْتَطْعَمَآ

تمھارا عذر پورا ہو چکا۔ پھر دونوں آگے چلے۔ یہاں تک کہ ایک گاؤں والوں کے پاس آئے ف ان گاؤں والوں

اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ

والوں سے کھانا مانگا انھوں نے انھیں مہمان بنانا قبول نہ کیا پھر دونوں نے اس گاؤں میں ایک دیوار پائی کہ گرا چاہتی

يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ۭ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿۷۷﴾ قَالَ

تھی۔ تو انھوں نے اسکو سیدھا کر دیا۔ موسیٰ نے کہا اگر تم چاہتے تو اس پر مجھ مزدوری لے لیتے۔ اس نے کہا

هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْطِعْ

یہ میری اور آپ کی جدائی ہے۔ اب میں آپ کو ان باتوں کی تاویل بتاؤں گا جن پر آپ سے

عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۷۸﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ

صبر نہ ہو سکا ف وہ جو کشتی تھی وہ غریب کی تھی کہ جو دریا میں کام کرتے تھے

فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ

تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں اور اس دریا کے دوسری طرف ایک بادشاہ تھا کہ ہر اچھی کشتی کو زبردستی چھین

غَصْبًا ﴿۷۹﴾ وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا

لیتا تھا۔ اور وہ جو لڑکا تھا اس کے ماں باپ مومن تھے تو ہمیں ڈر ہوا کہ وہ ان کو سرکشی اور

طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿۸۰﴾ فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً

کفر میں مبتلا نہ کریں۔ تو ہم نے چاہا کہ ان کا رب اس کے بدلے انھیں بہتر لڑکا عطا فرمائے جو اس سے زیادہ ہم پر مہربان

وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿۸۱﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ

فرمانبردار ہو اور ان لڑکوں پر رحم کرے۔ اور رہی وہ دیوار کہ وہ گاؤں کے دو یتیم لڑکوں کی تھی

وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ

اور اس کے نیچے ان کے لیے خزانہ دفن تھا اور ان کا باپ نیک آدمی تھا۔ تو آپ کے رب نے چاہا کہ جب

ف ۸ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ گاؤں انطاکیہ ہے اسی گاؤں میں موسیٰ علیہ السلام اور خضر علیہ السلام کا مکرر بھی اور اتنی گاؤں والوں سے انھوں نے ضیافت کرنے کو کہا مگر گاؤں والے ان کو اپنی سمجھ کر خوفزدہ ہو گئے اور ضیافت کرنے پر راضی ہوئے۔

ف ۸ درحقیقت صاحب باطن لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے رازوں کا الہام کرنا ایک جرم کی مانند ہے جو لوگ صاحب باطن ہوتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے رازوں کو ہر طرح خفی رکھتے ہیں اور الٹا اظہار نہیں ہونے دیتے یہی وجہ تھی کہ خضر علیہ السلام نے موسیٰ علیہ السلام کو یہ ارشاد نے سے احتراز کیا جو یہ کہ اللہ تعالیٰ کی طرف صفات کاملہ کی نسبت نہیں دیا سکتی۔ کیونکہ اس میں تمام صفات شرفہ اور عالیہ ہیں اسی لئے جب خضر علیہ السلام نے کشتی میں سوراخ کیا تو فرمایا کہ میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں اور جب لڑکے کو مارا تو فرمایا کہ ہم نے چاہا اس کو رب تعالیٰ سے نسبت نہیں دی مگر جب دیوار کو سیدھا کیا جس کے نیچے خزانہ تھا اور جس کے وارث دو یتیم بچے تھے تو فرمایا کہ تیرے رب نے چاہا اس کو اپنی ذات سے نسبت نہیں دیا۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

الْحُوْتَ وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۚ

کیا تھا اور مجھے شیطان ہی نے بھلا دیا تھا کہ میں اس کا ذکر کروں۔ اور اس نے تو سمندر میں اپنی راہ لی

عَجَبًا ﴿۶۳﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۚ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿۶۴﴾

بڑے (پیچھے کی) بات ہے۔ موسیٰ نے کہا یہی تو ہم چاہتے تھے تو پچھلے پاؤں اپنے قدموں کے نشان دیکھتے ہوئے۔

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا

تو انھوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندے کو پایا جسے ہم نے اپنے پاس سے رحمت عطا کی اور اسے اپنا علم لدنی

عِلْمًا ﴿۶۵﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ

عطا کیا۔ اس سے موسیٰ نے کہا کیا میں تمھارے ساتھ رہوں اس شرط پر کہ تم مجھے سکھا دو گے وہ بات جو

رُشْدًا ﴿۶۶﴾ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۶۷﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰي

تمھیں علم میں ہوئی ہے۔ کہا آپ میرے ساتھ ہرگز صبر نہ کر سکیں گے اور اس بات پر کیونکر صبر کریں گے

مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿۶۸﴾ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ

جس پر آپ کا علم محیط نہیں۔ کہا اللہ نے چاہا تو تم مجھے صابر پاؤ گے اور میں تمھارے کسی حکم

لَكَ اَمْرًا ﴿۶۹﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ

کے خلاف نہ کروں گا۔ کہا اگر آپ میرے ساتھ رہنے ہیں تو مجھ سے کسی بات کو نہ پوچھنا جب تک کہ میں خود

لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿۷۰﴾ فَانْطَلَقَا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ۭ قَالَ

اس کا ذکر نہ کروں۔ اب دونوں چلے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو اس نے اس میں سوراخ کر دیا۔

اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿۷۱﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ

موسیٰ نے کہا کیا تم نے اسے سوراخ کیا ہے اس لئے کہ اس میں سوار کرانے والوں کو ڈبو دو یقیناً تم نے بڑی بات کی۔

اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۲﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا

کیا میں نے نہ کہا تھا کہ تم میرے ساتھ ہرگز صبر نہ کر سکو گے۔ کہا مجھ سے جو بھول ہوئی ہے اس پر گرفت نہ کرو اور

تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ﴿۷۳﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ قَالَ

مجھ پر میرے کام میں مشکل نہ ڈالو۔ پھر دونوں چلے یہاں تک کہ ایک لڑکا ملا اس نے اسے قتل کر دیا۔ موسیٰ

اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ۭ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿۷۴﴾

نے کہا کہ تم نے بے گناہ کو قتل کر دیا بغیر کسی جان کے بدلے، بیشک تم نے یہ بہت بُری بات کی۔

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۵﴾

اس نے کہا کیا میں نے آپ سے نہ کہا تھا کہ آپ ہرگز صبر نہ کر سکیں گے۔

قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ

اس نے کہا اس کے بعد میں تم سے کچھ پوچھوں تو پھر مجھے ساتھ نہ رکھنا۔ بیشک میری طرف سے

مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ﴿۷۶﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِ ِۨاسْتَطْعَمَآ

تمھارا عذر پورا ہو چکا۔ پھر دونوں آگے چلے۔ یہاں تک کہ ایک گاؤں والوں کے پاس آئے ف۸ ان گاؤں والوں

اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ

والوں سے کھانا مانگا انھوں نے انھیں مہمان بنانا قبول نہ کیا پھر دونوں نے اس گاؤں میں ایک دیوار پائی کہ گرا چاہتی

يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ۭ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿۷۷﴾ قَالَ

تھی۔ تو انھوں نے اسکو سیدھا کر دیا۔ موسیٰ نے کہا اگر تم چاہتے تو اس پر مجھ مزدوری لے لیتے۔ اس نے کہا

هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْطِعْ

یہ میری اور آپ کی جدائی ہے۔ اب میں آپ کو ان باتوں کی تاویل بتاؤں گا جن پر آپ سے

عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۷۸﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ

صبر نہ ہو سکا ف۹ وہ جو کشتی تھی وہ غریب کی تھی کہ جو دریا میں کام کرتے تھے

فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ

تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں اور اس دریا کے دوسری طرف ایک بادشاہ تھا کہ ہر اچھی کشتی کو زبردستی چھین

غَصْبًا ﴿۷۹﴾ وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا

لیتا تھا۔ اور وہ جو لڑکا تھا اس کے ماں باپ مومن تھے تو ہمیں ڈر ہوا کہ وہ ان کو سرکشی اور

طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿۸۰﴾ فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً

کفر میں مبتلا نہ کریں۔ تو ہم نے چاہا کہ ان کا رب اس کے بدلے انھیں بہتر لڑکا عطا فرمائے جو اس سے زیادہ ہم پر مہربان

وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿۸۱﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ

فرمانبردار ہو اور ان لڑکوں پر رحم کرے۔ اور رہی وہ دیوار کہ وہ گاؤں کے دو یتیم لڑکوں کی تھی

وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ

اور اس کے نیچے ان کے لیے خزانہ دفن تھا اور ان کا باپ نیک آدمی تھا۔ تو آپ کے رب نے چاہا کہ جب

ف۷ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ کھانا اکارکیا ہے اسی کاؤں میں موسیٰ علیہ السلام اور خضر علیہ السلام کا سفر ہوا اور انھی لوگوں والوں سے انہوں نے ضیافت کرنے کو کہا مگر لوگوں والے ان کو اپنی سمجھ کر خوفزدہ ہو گئے اور ضیافت کرنے پر راضی ہوئے۔

ف۸ در حقیقت صاحب باطن لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے رازوں کا الہام کرتا ایک جزم کی مانند ہے جو لوگ صاحب باطن ہوتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے رازوں کو ہر طرح خلق رکھتے ہیں اور الہام نہیں ہونے دیتے یہی وجہ تھی کہ خضر علیہ السلام نے موسیٰ علیہ السلام کو یہ ارشاد نے سے احتراز کیا نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ کی طرف صفات کاملہ کی نسبت نہیں دیا سکتی۔ کیونکہ اس میں تمام صفات شرفہ اور عالیہ ہیں اسی لئے جب خضر علیہ السلام نے کشتی میں سوراخ کیا تو فرمایا کہ میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں اور جب لڑکے کو مارا تو فرمایا کہ ہم نے چاہا اس کو رب تعالیٰ سے نسبت نہیں دی مگر جب دیوار کو سیدھا کیا جس کے نیچے خزانہ تھا اور جس کے وارث دو یتیم بچے تھے تو فرمایا کہ تیرے رب نے چاہا اس کو اپنی ذات سے نسبت نہیں دیا۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

يَتْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا
وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچیں تب اپنا خزانہ نکالیں آپ کے رب کی رحمت سے ۔ یہ جو کچھ میں نے
فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِىْ ۚ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾
کیا اپنے حکم سے نہیں کیا ۔ یہ تاویل ہے ان باتوں کی جس پر آپ سے صبر نہ ہو سکا ۔
وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِى الْقَرْنَيْنِ ۖ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿٨٣﴾
اور یہ تم سے ذوالقرنین کی بابت پوچھتے ہیں ۔ تو آپ فرما دیں میں تمہیں اس کا کچھ حال پڑھ کر سناتا ہوں
اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِى الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾ فَاَتْبَعَ
بیشک ہم نے اسے زمین میں اقتدار دیا ۔ اور ہر چیز کا ایک سامان عطا فرمایا ۔ تو وہ ایک سامان
سَبَبًا ﴿٨٥﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِىْ
کے پیچھے چلا ۔ یہاں تک کہ جب سورج ڈوبنے کی جگہ پہنچا ۔ تو اسے ایک سیاہ کیچڑ کے چشمے میں
عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۗ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ
ڈوبتا ہوا پایا ۔ اور وہاں ایک قوم کو پایا ۔ ہم نے فرمایا اے ذوالقرنین ! یا تو
اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ
تو انہیں عذاب دے یا ان کے ساتھ بھلائی اختیار کر ۔ اس نے عرض کی جس نے ظلم کیا
فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾ وَاَمَّا
اسے تو ہم عنقریب سزا دیں گے اور پھر وہ اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا جائیگا تو وہ اسے بُری مار مارے گا ۔ اور جو
مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨ الْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ
ایمان لایا اور نیک عمل کیے تو اس کے طابق اس کا اچھا بدلہ پائے گا اور ہم اسے نہیں کہیں گے
مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ
اپنے حکم میں آسانی ۔ پھر وہ ایک سامان کے پیچھے چلا ۔ یہاں تک کہ جب سورج نکلنے کی جگہ پہنچا
وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾
تو اسے ایسی قوم پر نکلتا ہوا پایا ۔ جن کے لیے ہم نے سورج سے کوئی آڑ نہیں رکھی تھی ۔
كَذٰلِكَ ۚ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتّٰٓى
ایسے ہی ۔ اور جو کچھ اس کے پاس تھا سب کو ہمارا علم محیط ہے ۔ پھر ایک سامان کے پیچھے چلا ۔ یہاں تک

ف ۹ چونکہ ذوالقرنین کی جہاں تک نظر جاتی تھی وہاں تک سیاہ پانی نظر آتا تھا تبھی اسے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ سورج سیاہ چشمے کے کیچڑ میں ڈوب رہا ہے نہ کہ حقیقتاً سیاہ کیچڑ کے چشمے میں ڈوبتا ہے اللہ تعالیٰ نے بھی یہ نہیں فرمایا کہ وہ سیاہ کیچڑ کے چشمے میں ڈوبتا ہوا دیکھ رہا تھا بلکہ یہ روایت ہے کہ ذوالقرنین، مگرمچھ کے کنارے تک پہنچ گیا تھا جو کہ آنکھوں کو مدھم نظر سے پانی ہی پانی نظر آتا تھا اس لئے سورج غروب ہونے وقت جب ذوالقرنین نے سورج کی طرف دیکھا تو اسے ایسا معلوم ہوا کہ گویا سورج سیاہ کیچڑ کے چشمے میں ڈوب رہا ہے کیونکہ مغرب کی طرف جہاں تک اس کی نظر جاتی تھی سوائے سیاہ پانی کے کچھ نظر نہیں آتا تھا اس لئے وہ سمجھتا تھا کہ شاید سورج سیاہ کیچڑ کے چشمے میں ڈوب رہا ہے۔

اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ
وہ دونوں پہاڑوں کے بیچ میں پہنچا ۔ ان سے ادھر ایک قوم کو پایا ۔ کہ وہ کوئی بات نہیں
يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ
سمجھتے تھے ۔ انہوں نے کہا اے ذوالقرنین ! بیشک یاجوج ماجوج
مُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ
زمین میں فساد مچاتے ہیں تو کیا ہم آپ کے لیے کچھ مال مقرر کردیں اس پر کہ آپ ہم میں اور
بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّىْ فِيْهِ رَبِّىْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِىْ
ان میں ایک دیوار بنا دیں ۔ اس نے کہا ۔ جس میں مجھے میرے رب نے اقتدار دیا ہے بہتر ہے کہ تم میری
بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾ اٰتُوْنِىْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ۖ حَتّٰٓى
مدد طاقت سے کرو ۔ میں تم میں اور ان میں ایک مضبوط آڑ بنا دوں گا ۔ تم میرے پاس لوہے کے تختے لاؤ ۔ یہاں تک
اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ۖ حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا
کہ جب وہ دونوں پہاڑوں کے کناروں میں برابر کردی تو اس نے کہا دھونکو ۔ یہاں تک کہ جب اسے آگ کی مانند کردیا ۔
قَالَ اٰتُوْنِىْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾ فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا
کہا لاؤ میں اس پر پگھلا ہوا تانبا انڈیل دوں ۔ تو یاجوج اور ماجوج اس پر چڑھ نہ سکے اور نہ
اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿٩٧﴾ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّىْ ۚ فَاِذَا جَآءَ
اس میں سوراخ کر سکے ۔ کہا ۔ یہ میرے رب کی رحمت ہے ۔ پھر جب میرے رب کا
وَعْدُ رَبِّىْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّىْ حَقًّا ﴿٩٨﴾ وَّتَرَكْنَا
وعدہ آئے گا تو اسے پاش پاش کردے گا ۔ اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے ۔ اور اس دن ہم
بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِىْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ
انہیں چھوڑ دیں گے کہ ان کا ایک گروہ دوسرے پر حملہ آور ہوگا اور صور پھونکا جائیگا تو ہم سب کو جمع
جَمْعًا ﴿٩٩﴾ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضَا ﴿١٠٠﴾ الَّذِيْنَ
کرلیں گے ۔ اور ہم اس دن جہنم کو کافروں کے سامنے کردیں گے ۔ وہ لوگ
كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِىْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِىْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
جن کی آنکھوں پر میری یاد کی طرف سے پردہ پڑا تھا ۔ اور حق بات سننے نہ

ف ۱۰ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ یاجوج وماجوج قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہیں۔ یہ مکمل قیامت خروج کریں گے حضور ﷺ نے یاجوج وماجوج کے اوصاف اور نشانات بتائے جن میں سے ایک یہ بھی ہے کہ جب یہ خروج کریں گے تو تمام لوگوں کو اپنے قلعوں میں بند کردیں گے اور تمام پانیوں کو پی جائیں گے پھر آسمان کی طرف تیر پھینکیں گے وہ تیر جب واپس زمین پر آئیں گے تو خون کی مانند کسی چیز سے آلودہ ہوں گے پھر وہ کہیں گے کہ ہم نے زمین والوں پر بھی غلبہ پالیا ہے اور آسمان والوں پر بھی غالب آگئے ہیں پس اللہ تعالیٰ ان کی گردنوں پر ایک سوراخ کردے گا جو ان کے کانوں تک پہنچ جائے گا جس سے وہ ہلاک ہو جائیں گے یاجوج و ماجوج کو انگریزی زبان میں GOG اور MA-GOG کہتے ہیں، تاتاری، مشرکت کے قبائل اور صحرائی کی بگڑی ہوئی صورت ہے یعنی بدمعاش اور بڑا بدمعاش جو نکہ ان کا وطن اصلیت کی نشان دہی سے ملک چین سے پرے ہے اس لئے یاجوج وماجوج سے مراد روس کے لوگ ہو سکتے ہیں اور ان کی بدمعاشی ظاہر ہے قرآن میں اصحاب الرس کا ذکر آیا ہے "یہ کون تھے کہاں تھے ان کے تعین میں مفسرین اور مؤرخین سخت مخلوط ہیں اور اس سلسلے میں چھتے اقوال اور روایات مذکور ہیں ان میں سے کوئی ایک بھی اس درجہ مستند نہیں کہ اس کی بنا پر کوئی صحیح فیصلہ کیا جا سکے" قرآن میں اصحاب الرس کا ذکر دو مقام پر حاشیہ پر صفحہ ۳۶۶

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

سَمْعًا ﴿١٠١﴾ أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِنْ

سکتے تھے۔ تو کیا کافر یہ سمجھتے ہیں کہ میرے بندوں کو میرے سوا

دُونِي أَوْلِيَاءَ ۚ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾ قُلْ هَلْ

حمایتی بنالیں گے۔ یقیناً ہم نے کافروں کے اترنے کے لیے جہنم تیار کر رکھی ہے۔ آپ فرما دیں کہ کیا

نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي

ہم تمہیں بتادیں کہ سب سے زیادہ گھاٹا میں کون لوگ ہیں۔ ان کے جن کی ساری کی کوشش دنیا کی

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾ أُولَٰئِكَ

زندگی میں گم ہو گئی اور وہ اس خیال میں ہیں کہ ہم بہت اچھا کام کر رہے ہیں۔ وہ لوگ

الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ

جنہوں نے اپنے رب کی آیتوں سے انکار کیا اور اسکے ملنے کی حق ہونے کو نہ مانا تو انکے اعمال ضائع ہو گئے تو ہم انکے

لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذَٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا

لیے قیامت کے دن کوئی قدر قائم نہ کریں گے۔ یہ ان کے اعمال کا بدلہ جہنم ہے اس پر کہ انہوں نے کفر کیا

وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کی ہنسی اڑائی۔ یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے

كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ

فردوس کے باغات ان کے اترنے کی جگہ ہے۔ وہ ہمیشہ ہمیشہ انہی میں رہیں گے اور وہ اس جگہ کو

عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِكَلِمَاتِ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ

بدلنا نہ چاہیں گے۔ آپ فرما دیں کہ اگر سمندر میرے رب کی باتوں کے لیے سیاہی بن جائے تو یقیناً سمندر ختم ہو جائیگا

قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾ قُلْ إِنَّمَا أَنَا

اور میرے رب کی باتیں ختم نہ ہوں گی۔ اگرچہ ہم ویسی ہی اور بھی اس کی مدد کو لے آئیں۔ آپ فرما دیں کہ میں بھی

بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ

تمہاری طرح ایک بشر ہوں۔ مجھے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ تو جسے اپنے رب سے ملنے کی امید ہو

رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ﴿١١٠﴾

وہ اسے چاہیئے کہ نیک کام کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔ ف

حاشیہ از سفحہ ٣٦٥

گیا ہے لیکن کوئی حال بیان نہیں کیا گیا۔ بلکہ صرف گنہگار اور معذب قوموں کی فہرست میں ان کا بھی شمار کیا گیا ہے۔ مفسرین اس سلسلے میں

قرآن مجید سے آگے بڑھنا نہیں چاہتے۔ ہو سکتا ہے کہ اس سے مراد روس کے لوگ ہوں ان کے گنہگار ہونے کا ثبوت اس سے زیادہ کیا ہو گا کہ انہوں نے اپنے ملک میں اللہ تعالیٰ کا نام لینا جرم قرار دے دیا ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم نے ملک روس سے اللہ تعالیٰ کو نکال دیا ہے روس کے اندرونی حالات پر آج تک پردہ پڑا ہوا ہے۔ تمام دنیا کو پتا ہی نہیں چلنے دیا جاتا ہے کہ مرد روحانی پر ان کا مکمل قبضہ اور کنٹرول ہو سکتا ہے آسمان پر جو خبر جاتی ہیں کے متعلق ہے اس سے مراد شہنگ وغیرہ ہوں یا میزائل ہو روسی سائنس دان تیار کر رہے ہیں یعنی انہوں نے جو بھی ایک ایسی قسم کا تیر بنایا۔ ٹھیک پھینک دیا۔ توریت میں بھی روس اور اس کے ساتھی ملک کا نام آتا ہے ہو سکتا ہے کہ روس سے بھی روس مراد ہو اور ملک سے اسکے حواری مراد ہوں واللہ اعلم بالصواب۔

ف ١١ اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی محبت میں کسی دوسرے کو شریک نہ کرے کہ یہ بھی شرک اکبر ہے اور ریاء سے بھی بچے جو شرک اصغر ہے۔

کہاں سے ہو گا پیدا ایک بزرگ دین کا ہادی راہبر
نہیں بلکہ مقصود ہے ریاضت کرنا ہے ع ٣
کہ طالے فرزند کس طریقے سے ہو گا
کیا دوبارہ جوانی مرحمت ہو گی یا
اسی حال میں فرزند عطا کیا جائے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝ كٓهيعٓصٓ ﴿١﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهُ زَكَرِيَّا ﴿٢﴾

سورہ مریم کی تلاوت کی ہے اور اس میں | اللہ کے جو دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا کرنے والا ہے | اطاعت نہ ماننے والے کو کیسے سزا دیتا ہے

إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ نِدَاءً خَفِيًّا ﴿٣﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ

یہ ذکر ہے آپ کے رب کی اس رحمت کا جو اس نے اپنے بندے زکریا پر کی۔ جب اس نے اپنے رب کو

شَيْبًا وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿٤﴾ وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ

بہت آہستہ پکارا۔ اس نے عرض کی اے میرے رب! میری ہڈی کمزور ہو گئی ہے اور میرے سر نے بڑھاپے کا شعلہ

مِنْ وَرَائِي وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ﴿٥﴾

چھوڑا ہے اور اے میرے رب! میں تجھے پکار کر کبھی نامراد نہ رہا۔ اور میں اپنے بعد اپنے قرابتداروں کا ڈر رکھتا ہوں

يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿٦﴾ يَا زَكَرِيَّا

اور میری عورت بانجھ ہے تو مجھے اپنے پاس سے کوئی ایسا وارث عطا فرما

إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَىٰ لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿٧﴾

جو میرا اور آل یعقوب کا وارث ہو۔ اور اے میرے رب! وہ تیری رضا کا طالب ہو۔ "اے زکریا!

قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا وَقَدْ بَلَغْتُ

ہم تجھے خوشخبری سناتے ہیں ایک لڑکے کی جس کا نام یحییٰ ہے اس سے پہلے ہم نے اس نام کا اور کوئی نہ بنایا"

مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿٨﴾ قَالَ كَذَٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَقَدْ

عرض کی "میرے رب! میرے ہاں لڑکا کیسے ہو گا | میری عورت تو بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کے باعث

خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ﴿٩﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِي آيَةً

ناکارہ ہو گیا ہوں"۔ فرمایا "ایسا ہی ہو گا" تیرے رب نے فرمایا وہ مجھے آسان ہے اور میں نے

قَالَ آيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿١٠﴾ فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ

تجھ سے پہلے تجھے پیدا کیا اس وقت جبکہ تو کچھ بھی نہ تھا۔ عرض کی "اے میرے رب! مجھے کوئی نشانی دیدے"

مِنَ الْمِحْرَابِ فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ أَنْ سَبِّحُوا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ﴿١١﴾ يَا يَحْيَىٰ

فرمایا "تیری نشانی یہ ہے کہ تو تین دن اور تین رات لوگوں سے کلام نہ کرے گا بھلا چنگا مگر تو وہ باہر نکلا اپنی قوم پر

محراب سے تو انہیں اشارے سے کہا کہ "صبح و شام تسبیح کرتے رہو"۔ "اے یحییٰ!

ف ١٠ جب اللہ تعالیٰ کسی چیز کا حکم صادر فرماتا ہے تو اس کے جتنے حقیقی میں وہ صلاحیتیں ودیعت فرماتا ہے جس کے ذریعے سے اعضاء بدن میں وہ قوت پیدا ہو جاتی ہے جو اس کام کیلئے ضروری ہوتی ہے خواہ عورت ہو یا مرد دونوں کے توالد تناسل میں اس کی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے اور حقیقت روح انسانی کے ذریعے اعضاء جسمانی اس حکم کی تعمیل کیلئے آمادہ ہو جاتے ہیں بظاہر وہ انسان اس فعل کو انجام دینے کے چاہل نظر نہیں آتا ہے مگر یا اس رب تعالیٰ کے حکم سے اس میں وہ صلاحیت پوری پوری موجود ہوتی ہے" یہ سوال کہ میرے ہوگا

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿١٢﴾ وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا
کتاب کو مضبوط تھام" اور ہم نے اسے بچپن ہی میں نبوت دی اور اپنی طرف سے اس پر عنایت کی
وَزَكٰوةً ؕ وَكَانَ تَقِيًّا ﴿١٣﴾ وَّبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿١٤﴾
اور پاکیزگی کیا کہ وہ ڈرنے والا تھا اور اپنے ماں باپ سے بھلا سلوک کرنیوالا تھا اور وہ ہرگز زبردست، نافرمان نہ تھا۔
وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿١٥﴾ وَاذْكُرْ
اور سلام ہو اس پر جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن وہ مرے گا اور جس دن وہ زندہ کر کے اٹھایا جائیگا۔ اور مریم
فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿١٦﴾ فَاتَّخَذَتْ
کے احوال پر غور کرو جب اپنے گھر والوں سے علیحدہ ہو کر مشرق کی طرف ایک جگہ گئی۔ تو ان سے
مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۖ فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا
اس لیے پردہ کر لیا۔ تو اس کی طرف ہم نے اپنی روح کو بھیجا تو وہ اس کے سامنے ٹھیک
سَوِيًّا ﴿١٧﴾ قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿١٨﴾ قَالَ
بشر کی صورت میں ظاہر ہوا۔ وہ بولی "میں تجھ سے رحمٰن کی پناہ مانگتی ہوں اگر تو اللہ سے ڈرتا ہے۔" بولا
اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿١٩﴾ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ
"میں تو تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں کہ میں تجھے ایک پاکیزہ بیٹا دوں۔" بولی "میرے لڑکا کہاں سے
غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿٢٠﴾ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ
ہوگا مجھے تو کسی بشر نے ہاتھ نہیں لگایا اور میں بدکار ہوں۔" کہا ایسا ہی ہوگا، تیرے رب نے فرمایا ہے کہ وہ
عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا
مجھے آسان ہے۔" اور ایسا اس لیے ہے کہ ہم اسے لوگوں کے واسطے اپنی قدرت کی نشانی اور اپنی طرف سے رحمت، اور حکم پورا
مَّقْضِيًّا ﴿٢١﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿٢٢﴾ فَاَجَآءَهَا
ہو چکا ہے۔ اور مریم نے بیٹے کو حمل میں لیا پھر اسے لیے ہوئے ایک جگہ چلی گئی دور
الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا
پھر اسے جننے کا درد ایک کھجور کی جڑ میں لے آیا بولی "کاش میں اس سے پہلے مر گئی ہوتی
وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿٢٣﴾ فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ
اور بھولی بسری ہو جاتی۔" تو اسے اس کے نیچے سے پکارا کہ غم نہ کھا بیشک تیرے رب نے

ف ٢ حمل کسی چیز کا بھی نہیں ہوتا اسی لئے اسے حمل کہا جاتا ہے جیسا کہ اس آیت میں حضرت جبرائیل علیہ السلام حمل بشریں کر آئے حالانکہ وہ فرشتے تھے نور انی وجود رکھتے تھے مگر دنیا میں حضرت مریم کے پاس شکل بشری میں آئے یعنی فن کی حقیقت نور تھی خروج بشری اختیار کرلی تھی کہ نگہ نور مرئی نہیں ہوتا، نور نظر نہیں آتا اسی طرح محمد رسول اللہ ﷺ کی حقیقت نور تھی خروج بشری تھی کہ اگر نوع بشری نہ ہوتی تو کسی کو نظر نہ آتے اور اگر آتے بھی تو حق تعالیٰ کے بالوں کے نظر آتے کیونکہ آپ کو رسول بنا کر بھیجا گیا تھا اس نے نوع بشری میں بھیجا جس طرح اللہ تعالیٰ نے قاتل کے حق میں فرمایا کہ اس نے بقتل کو قتل کرنے کے بعد کہا کہ کاش میں اس کوے کی مثل ہو تا تو حمل ہونے سے وہ کائیں کائیں نہیں کرنے لگا فائدہ اس کے پڑھنے اسی طرح اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ زنین میں کوئی جاندار نہیں اور نہ اڑنے والا پرندہ کہ وہ تمہاری حمل امت نہ ہوں تو یہ حمل فرما دینے سے نہ ہم اڑنے والے پرندے بن گئے اور نہ پرندے ہمارے حصا جسم اختیار کیا تو غرض یہ قرآن

حاشیہ بر صفحہ ۳۶۷

اِلَيْكِ تَسَرِّيًا ﴿٢٤﴾ وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ
تیرے نیچے ایک نہر بہا دی ہے۔ اور کھجور کی تنہی پکڑ کر اپنی طرف ہلا، تجھ پر تازہ پکی ہوئی کھجوریں
رُطَبًا جَنِيًّا ﴿٢٥﴾ فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ
گریں گی۔ تو کھا اور پی اور اپنی آنکھ ٹھنڈی رکھ پھر اگر تو کسی آدمی کو
الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ
دیکھے۔ تو کہہ دینا کہ آج میں نے رحمان کی حمت کا روزہ رکھا ہے، تو آج میں ہرگز کسی آدمی سے
الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿٢٦﴾ فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ۚ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ
بات نہ کروں گی۔" تو وہ اسے اٹھائے ہوئے اپنی قوم کے پاس لائی وہ بولے "اے مریم! تو نے بہت ہی بری
شَيْـًٔا فَرِيًّا ﴿٢٧﴾ يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ
بات کی ہے۔ اے ہارون کی بہن تیرا باپ بدکار آدمی تھا اور نہ تیری
اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿٢٨﴾ فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ۚ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ
ماں ہی بدکار تھی۔ اس پر مریم نے بچے کی طرف اشارہ کیا۔ وہ بولے "ہم اس سے کیسے بات کریں جو مہد
صَبِيًّا ﴿٢٩﴾ قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ۖ اٰتٰنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ﴿٣٠﴾
میں ہو بچے نے کہا "میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اس نے مجھے کتاب دی ہے اور مجھے نبی بنا کر بھیجا ہے۔
وَّجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا
اور مجھے برکت والا بنایا ہے جہاں میں کہیں بھی ہوں اور مجھے نماز اور زکوٰۃ کی تاکید فرمائی ہے جب تک
دُمْتُ حَيًّا ﴿٣١﴾ وَّبَرًّا بِوَالِدَتِيْ ۖ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿٣٢﴾ وَالسَّلٰمُ
میں زندہ رہوں۔ اور اپنی ماں سے بھلا سلوک کرنے کی۔ اور مجھے اس نے زبردست بدبخت نہیں بنایا ہے اور سلامتی ہے
عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿٣٣﴾ ذٰلِكَ عِيْسَى
مجھ پر جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں مروں گا اور جس دن میں زندہ اٹھایا جاؤں گا۔" یہ ہے عیسیٰ
ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٣٤﴾ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ
مریم کا بیٹا۔ حق کا قول ہے جس میں وہ شک کرتے ہیں۔ یہ اللہ کے لائق نہیں کہ کسی کو
يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ سُبْحٰنَهٗ ۚ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ
اپنا بچہ ٹھہرائے۔ اس کی ذات پاک ہے۔ وہ جب کسی بات کا حکم فرماتا ہے تو بس اس کو کہتا ہے کہ ہو جا

حاشیہ از صفحہ ۳۶۸
پاک میں لفظ حمل کہنے ہی سے آیا ہے اور معصوم فرشتوں کے متعلق جو شکل بشری میں ابراہیم علیہ السلام اور لوط علیہ السلام کے پاس آئے تھے حالانکہ سب جانتے ہیں کہ فرشتوں کی حقیقت نور ہے مگر وہ نوع بشری میں ابراہیم علیہ السلام اور لوط علیہ السلام کے پاس آئے۔
ف ۳۴ جبرائیل علیہ السلام جب نوع بشری میں حضرت مریم علیہا السلام کے پاس تشریف لائے اور جناب مریم علیہا السلام کے دہن مبارک میں پھونک ماری وہ فوراً حاملہ ہو گئیں اس وقت حضرت مریم علیہا السلام کی عمر سات سال تھی وہ اپنے گھر والوں سے دور بیت المقدس میں پلی گئیں وہب کا قول ہے کہ سب سے پہلے جس شخص کو حضرت مریم علیہ السلام کے حمل کا علم ہوا وہ ان کا چچا زاد بھائی یوسف نجار تھا جو مسجد بیت المقدس میں کاتب تھا اور مریم صدیقہ تھا اس کو جب معلوم ہوا کہ مریم حاملہ ہیں تو اسے نہایت حیرت ہوئی جب اچانک ان پر نظر پڑی تو حضرت مریم کی عبادت تقویٰ اور ہر وقت کا حاضر رہنا کسی وقت غائب نہ ہونا یاد کر کے خاموش ہو جاتا تھا اور جب حمل کا خیال کرتا تھا تو ان کو بڑی سخت مشکل ہو جاتی تھی۔ بالآخر اس نے حضرت مریم علیہا السلام سے کہا کہ میرے دل میں ایک بات آئی ہے چاہتا ہوں کہ تم سے کہہ دوں اور تم اس کو سن لو تاکہ میرے دل کی پریشانی رفع ہو حضرت مریم علیہا

حاشیہ بر صفحہ ۳۷۰

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

فَيَكُوْنُ ﴿٣٥﴾ وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٣٦﴾
وہ فرما چکتا ہے اور بیشک اللہ میرا اور تمہارا رب ہے تو اسی کی عبادت کرو یہ سیدھی راہ ہے

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ
پھر مختلف ہوگئیں آپس میں مختلف ہو گئیں تو خرابی ہے کافروں کے لیے ایک بڑے حاضری والے

يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٣٧﴾ اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ
دن سے ۔ انھیں خوب سنیں گے اور دیکھیں گے جس دن ہمارے پاس آئیں گے لیکن ظالم آج

الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ
کھلی گمراہی میں ہیں ۔ اور انھیں ڈر سنا دے اس پچھتاوے کے دن سے کہ جب حکم پورا

الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ
ہو چکے گا ۔ اور اب وہ غفلت میں ہیں ۔ اور اب وہ ایمان نہیں لاتے ۔ بیشک زمین اور جو کچھ اس پر ہے

الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ
اس کے ہم وارث ہونگے ۔ اور وہ ہماری ہی طرف لوٹائے جائیں گے ۔ اور کتاب میں ابراہیم کے واقعہ

اِبْرٰهِيْمَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿٤١﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ
کو یاد کرو ۔ بیشک وہ سچا ۔ نبی تھا ۔ جب اس نے اپنے باپ سے کہا اے میرے باپ کیوں ایسی چیز

مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿٤٢﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ
کو پوجتا ہے ۔ جو سنے نہ دیکھے ۔ اور نہ کچھ تیرے کام آئے ۔ اے میرے باپ

جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْۤ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿٤٣﴾
میرے پاس وہ علم آیا ہے جو تجھے نہیں آیا ۔ پس تو میری پیروی کر میں تجھے بالکل سیدھی راہ دکھاؤں گا ۔

يٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿٤٤﴾
اے میرے باپ ! شیطان کی عبادت نہ کر ۔ بیشک شیطان رحمان کا نافرمان ہے ۔

يٰۤاَبَتِ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ
اے میرے باپ ! میں ڈرتا ہوں کہ تجھے رحمان کی طرف سے کوئی عذاب پہنچے تو تو

لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿٤٥﴾ قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ
شیطان کا رفیق ہو جائے ۔ بولا ۔ کیا تو میرے معبودوں سے منہ پھیرتا ہے ؟ اے ابراہیم ! اگر

حاشیہ از صفحہ ۳۶۹
السلام نے کہا کہ اچھی بات کہا تو اس نے کہا کہ اے مریم علیہا السلام آپ نے بیچ کر کیا بھیجی بغیر شوہر درخشت علیہا السلام کے اور بچہ بغیر باپ کے ہو سکتا ہے؟ حضرت مریم علیہا السلام نے فرمایا کہ ہاں مجھے معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے جو کھیتی پیدا کی وہ بغیر تخم کے ہی پیدا کی اور درخشت علیہا السلام کے اگانے کیا تو یہ کہہ سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ بالی کی مدد کے بغیر درخشت پیدا کرنے پر قادر نہیں۔ یوسف

لَمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿٤٦﴾ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ
تو باز نہ آئے گا ۔ تو میں تجھے پتھر مارونگا اور تو ہمیشہ کے لیے مجھ سے دور ہو جا ۔ کہا پس تجھے سلام ہے میں اپنے رب سے تیرے

لَكَ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿٤٧﴾ وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ
لیے بخشش مانگوں گا ۔ بیشک وہ مجھ پر مہربان ہے ۔ اور میں کنارہ کش ہو جاؤنگا تم سے اور ان سے جن کو تم اللہ کے

دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّيْ ۖ عَسٰۤى اَلَّاۤ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿٤٨﴾
سوا پکارتے ہو ۔ اور اپنے رب کو پکاروں گا ۔ امید ہے کہ میں اپنے رب کو پکار کر محروم نہ رہوں گا ۔

فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ
پھر جب وہ ان سے اور اللہ کے سوا ان کے معبودوں سے کنارہ کر گیا ۔ تو ہم نے اسے اسحاق اور یعقوب

وَيَعْقُوْبَ ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿٤٩﴾ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَ
عطا کیے ۔ اور سب کو نبی بنا دیا ۔ اور ہم نے انھیں اپنی رحمت عطا کی ۔ اور

جَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿٥٠﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰۤى
ان کے لیے سچی زبان ۔ اونچا ۔ ناموری رکھی ۔ اور کتاب میں موسیٰ کے واقعہ کو یاد کرو ۔

اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥١﴾ وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ
بیشک وہ مخلص تھا ۔ اور نبی اور رسول تھا ۔ اور اسے ہم نے طور کی داہنی جانب سے

الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿٥٢﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَاۤ اَخَاهُ
پکارا ۔ اور اسے ہم نے راز کہنے کے لیے قریب کیا ۔ اور ہم نے اپنی رحمت سے اس کا بھائی

هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿٥٣﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ
ہارون نبی عطا فرمایا ۔ اور کتاب میں اسماعیل کا واقعہ یاد کرو ۔ بیشک وہ وعدے کا سچا تھا

وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥٤﴾ وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ وَكَانَ
اور نبی اور رسول تھا ۔ اور اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتا تھا ۔ اور وہ

عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۫ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا
اپنے رب کی رضا کا طالب تھا ۔ اور کتاب میں ادریس کے واقعہ کو یاد کرو ۔ بیشک وہ سچا نبی تھا

نَّبِيًّا ﴿٥٦﴾ وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿٥٧﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ
اور ہم نے اسے بلند مقام پر اٹھایا ۔ یہ ہیں وہ جن پر اللہ نے انعام کیا

حاشیہ از صفحہ ۳۷۰
کھاتا ہے ہو بکر عالم کبیر میں ہے وہ جزائی طور پر اس عالم صغیر میں موجود ہے جو کچھ بھی اس دنیا میں نظر آتی ہے اس کی حقیقت اس عالم خلق میں موجود ہے جب انسان کی پیدائش کا وقت آتا ہے تو اس مادہ منویہ میں روح تک داخل کر دی جاتی ہے اس کے بعد وہ رب تعالیٰ کے حکم سے اپنی حقیقت سے نمایاں ہوتی رہتی ہے اور اس کے ساتھ جسم پرورش پاتا رہتا ہے یہاں تک کہ مکمل جسم بن جاتا ہے اس کی مثال ایسی ہے جیسے پھول میں خوشبو ہے جب پھول کھلتا ہے تو اس میں خوشبو داخل کر دی جاتی ہے اور وہ پھول بڑا ہو جاتا ہے اور کلی سے پھول بن جاتا ہے اسی طرح تمام پھل اور درد سری سبزیاں اور پودیں اور کھیتی وغیرہ اپنی حقیقت سے نمایاں ہو کر اتمام کو پہنچتے ہیں۔

ف ۴ اور یہی علیہ السلام کا نام مشہور ہے۔ کہ حضرت نوح علیہ السلام کے والد کے والد تھے حضرت آدم علیہ السلام کے بعد آپ ہی پہلے رسول ہیں آپ کے والد حضرت شیث بن آدم علیہ السلام ہیں سب سے پہلے جس شخص نے علم سے لکھا وہ آپ ہی ہیں۔ کپڑوں کے بننے اور سلے کپڑے پہننے کی ابتدا بھی آپ ہی سے ہوئی۔ آپ سے پہلے لوگ کھالیں پہنتے تھے اور یہی کھالیں پہنتے تھے سب سے پہلے ہتھیار بنانے والے

حاشیہ بر صفحہ ۳۷۲

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

مِنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ وَّمِنْ
نبیوں میں سے آدم کی اولاد میں سے اور ان میں جن کو ہم نے نوح کے ساتھ سوار کیا تھا۔ اور
ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ۭ اِذَا تُتْلٰى
ابراہیم اور یعقوب کی اولاد سے۔ اور ان میں سے جنہیں ہم نے ہدایت دی اور برگزیدہ کیا جب ان پر
عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۝ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ
ہماری آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو سجدہ میں گر پڑتے اور روتے ہوئے۔ تو ان کے بعد ان کی جگہ وہ ناخلف
خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۝
آئے جنہوں نے نماز کو گنوا دیا اور اپنی خواہشات کے پیرو ہوئے تو عنقریب وہ گمراہی کو جھیلیں گے
اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ
مگر جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور اچھے عمل کرے تو لوگ جنت میں جائیں گے
وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۝ جَنّٰتِ عَدْنِ ۨ الَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ
اور ان میں کسی کے نقصان نہ دیا جائیگا۔ یعنی کے باغ جن کا رحمان نے اپنے بندوں سے غائبانہ
بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ۝ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ۭ
وعدہ فرمایا بیشک اس کا وعدہ آنے والا ہے۔ اور وہ اس میں کوئی بیکار بات نہیں سنیں گے سوائے سلام کے
وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ
اور انھیں اس میں صبح و شام ان کا رزق ملے گا۔ یہ وہ باغ ہے جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے
عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ۝ وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ
اسے کریں گے جو پرہیزگار ہے۔ اور ہم تو آپکے رب کے حکم سے نازل ہوتے ہیں جو ہمارے آگے ہے اور جو
اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۝ رَبُّ
اس کے پیچھے ہے اور جو اس کے درمیان ہے اور آپکا رب بھولنے والا نہیں۔ آسمانوں
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ۭ هَلْ
اور زمین اور جو کچھ اس کے بیچ میں ہے سب کا مالک وہ رب ہے۔ تو اسی کی عبادت کر اور اسی کی بندگی پر ثابت قدم رہ کیا
تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ۝ وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ
تو اسکے نام کا کوئی دوسرا جانتے ہو اور انسان کہتا ہے کہ جب میں مر جاؤں گا تو پھر جلا کر نکالا

حاشیہ از صفحہ ۳۷۱
نجومی اور نجانے قائم کرنے والے اور علم نجوم و حساب مقرر فرمانے والے بھی آپ ہی ہیں یہ سب علوم آپ ہی سے شروع ہوئے اللہ تعالیٰ نے آپ پر تیس صحیفے نازل کیئے اور کتب الہیہ کی کثرت درس کے باعث آپ کا نام ادریس ہو گیا دنیا میں انہیں علو مرتبت عطا کیا اور پھر آسمان پر اٹھا لیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے شب معراج میں حضرت ادریس علیہ السلام کو آسمان چہارم پر دیکھا کتب احادیث سے مروی ہے کہ حضرت ادریس علیہ السلام نے ملک الموت سے فرمایا کہ میں موت کا مزا چکھنا چاہتا ہوں کہ کیسا ہوتا ہے تو انہوں (عزرائیل علیہ السلام) نے اس حکم کی تعمیل کہ آپکی روح قبض کی اور اسی وقت آپکو لوٹا دی۔

حَيًّا ۝ اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ۝
جاؤں گا۔ اور کیا انسان کو یاد نہیں کہ ہم نے اس سے پہلے اسے بنایا جبکہ وہ کچھ بھی نہ تھا۔
فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ۝
تو آپکے رب کی قسم ہم انھیں اور شیاطین کو محشور کریں گے اور انھیں دوزخ کے گرد حاضر کر کے ڈال دیں گے۔
ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ۝
پھر ہر گروہ سے نکالیں گے جو ان میں رحمان پر سب سے زیادہ بے باک ہوگا۔
ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ۝ وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا
پھر ہم خوب جانتے ہیں جو آگ میں جھونکنے کے زیادہ لائق ہیں۔ اور تم میں کوئی ایسا نہیں کہ
وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ۝ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا
جس کا گزر دوزخ پر نہ ہو۔ یہ آپکے رب کی طرف سے ایک مقرر کردہ بات ہے۔ پھر ہم ڈرنے والوں کو نجات دیں گے
وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ۝ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ
اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل گرا دیں گے۔ اور جب ان پر ہماری روشن آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کافر
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۙ اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ
مسلمانوں سے کہتے ہیں کون سے گروہ کا مکان اچھا اور مجلس
نَدِيًّا ۝ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ۝
بہتر ہے۔ اور ہم نے اس سے پہلے کتنی ہی قومیں ہلاک کر دیں جو ان سے بھی سامان اور نمود میں بہتر تھے۔
قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا
آپ فرما دیں کہ جو گمراہی میں مبتلا ہو تو اسے رحمان خوب ڈھیل دیتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ دیکھ لیں کہ
مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ۭ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ
جس چیز کا وعدہ انھیں دیا جاتا ہے خواہ وہ عذاب ہو یا قیامت تو پس اب جان لیں گے کہ کس کا
شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ۝ وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ۭ
مکان برا ہے اور کس کی فوج کمزور ہے۔ اور جنھوں نے ہدایت پائی اللہ انھیں اور ہدایت دے گا
وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ۝ اَفَرَءَيْتَ
اور نیک عمل ہی باقی رہنے والے ہیں آپکے رب کے پاس بدلہ کے لحاظ سے بہتر اور انجام کے لحاظ سے بھلا ہے۔ کیا آپ نے دیکھا

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

الَّذِي كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿٧٧﴾ اَطَّلَعَ الْغَيْبَ
جو ہماری آیتوں سے منکر ہوا اور کہتا ہے مجھے ضرور مال اور اولاد ملیں گے۔ کیا غیب پر مطلع ہوگیا ہے
اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٧٨﴾ كَلَّا ۚ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ
یا رحمان سے کوئی عہد لے لیا ہے ہرگز نہیں اب ہم لکھ رکھیں گے جو وہ کہتا ہے اور اسے
لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿٧٩﴾ وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿٨٠﴾ وَاتَّخَذُوْا
خوب طویل عذاب دیں گے۔ اور جو چیز یہ کہتا ہے ہم لے لیں گے اور وہ ہمارے پاس اکیلا آئے گا
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿٨١﴾ كَلَّا ۚ سَيَكْفُرُوْنَ
اللہ کے سوا اور معبود بنا لئے کہ وہ انھیں زور آور کردیں۔ ہرگز نہیں کوئی دم جاتا ہے کہ وہ
بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿٨٢﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّاۤ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ
ان کی عبادت سے منکر ہوجائیں گے اور ان کے مخالف ہوجائیں گے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ ہم نے کافروں پر
عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿٨٣﴾ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ
شیطان چھوڑ رکھے کہ وہ انھیں زبردست اذیت دیتے ہیں۔ تو آپ ان پر جلدی نہ کریں ہم تو ان کی گنتی پوری
عَدًّا ﴿٨٤﴾ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿٨٥﴾ وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ
کررہے ہیں۔ جس دن ہم پرہیزگاروں کو رحمان کی طرف لے جائیں گے مہمان بنا کر۔ اور مجرموں کو جہنم کی طرف
اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿٨٦﴾ لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ
پیاسے ہانکیں گے۔ لوگ شفاعت کے مالک نہیں مگر وہی جنھوں نے رحمان کے پاس
الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٨٧﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿٨٨﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْـًٔا
عہدے رکھا ہے۔ ف۱ اور کہا قرار دے کر رحمان کی اولاد ہے۔ تم نے بہت بھاری بات کہی
اِدًّا ﴿٨٩﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ
ہے۔ قریب ہے کہ اس سے آسمان پھٹ پڑے اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ گر جائیں
هَدًّا ﴿٩٠﴾ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿٩١﴾ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿٩٢﴾
کہ انھوں نے رحمان کے لئے اولاد بتائی۔ اور رحمان کے لائق نہیں کہ وہ اولاد اختیار
اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّاۤ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿٩٣﴾
کرے۔ آسمانوں اور زمین میں جتنے ہیں سب اس کے حضور بندے ہو کر حاضر ہوں گے۔

ف۵ شفعہ کے یہ معنی ہیں کہ وہ شخص جو ایک حکیت میں شرکت رکھتے ہوں اگر ان میں سے ایک شخص اپنے حصے کو کسی دوسرے کے ہاتھ فروخت کردے تو پہلا شریک حکیت اس کو حق شفعہ میں لے سکتا ہے پس بلا حکیت و شراکت حق شفعہ ثابت نہیں ہو سکتا اور شفیع بغیر ملک ہوئے شفیع نہیں ہو سکتا" ارشاد ربانی ہے۔ "ہی موحدوں کی جانوں کا خود ان سے زیادہ اختیار رکھنے والا ہے" حتی کہ نماز جو حسنوں توحید ہے"۔ اس میں بھی جب تک حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر درود نہ پڑھا جائے۔ نماز ہی نہیں ہوتی نیز رب تعالیٰ فرماتا ہے "اور جب لوگوں نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا اگر آپ ﷺ کے پاس آتے اور اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتے اور رسول ﷺ بھی اللہ تعالیٰ سے ان کی مغفرت چاہتے تو وہ ضرور اللہ تعالیٰ کو قبول کرنے والا اور مہربان پاتے" معلوم ہوا کہ بغیر علم و استغفار رسول ﷺ مغفرت ممکن نہیں" پس جب رسول اللہ ﷺ مشترک اور مالک ہے قوی مالک شفاعت بھی ہے حق شفعہ میں رسول کا دوسرا حصہ دار شیطان ہے انسانی تخلیق میں اس کا حصہ مارے ہے جس کی بابت وہ کہتا ہے کہ "میں تیرے بندوں میں سے اپنا حصہ ضرور لے لوں گا" اور قول باری تعالیٰ ہے "اور تو ان کے مالوں اور اولاد میں شریک ہو جا چونکہ انسان چار حصا مارے ہوا ہے اور شیطان کا صرف ایک حصہ مارے ہے باقی تین حصے رہتے ہیں

حاشیہ بر صفحہ ٨٥

لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿٩٤﴾ وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
بیشک وہ ان کا شمار جانتا ہے اور اکٹھا ایک ایک کر کے گن رکھا ہے اور ان میں سے ہر ایک قیامت کے دن اس کے حضور اکیلا
فَرْدًا ﴿٩٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ
حاضر ہوگا۔ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے عنقریب ان کے لیے رحمان
الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿٩٦﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ
قرب و محبت پیدا کردے گا۔ پس ہم نے یہ قرآن آپ کی زبان میں آسان کر دیا تاکہ آپ اس سے پرہیزگاروں کو خوشخبری دیں
وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿٩٧﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ؕ هَلْ
اور جھگڑالو لوگوں کو اس سے ڈر سنادو۔ اور ہم نے اس سے پہلے کتنے ہی زمانوں کو ہلاک کر دیا کیا
تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾
آپ ان میں سے کسی کو دیکھتے ہو یا ان کی بھنک سنتے ہو۔

سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّخَمْسٌ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۂ طٰہٰ مکی ہے اور اس میں اللہ تعالیٰ نے جو دنیا اور آخرت کی تمام نعمتیں عطا فرمائی ہیں ان کا تذکرہ فرمایا ہے
طٰهٰ ﴿١﴾ مَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰۤى ﴿٢﴾ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ
(اے) ظہ ف ہم نے آپ پر یہ قرآن اس لئے نہیں اتارا کہ آپ مشقت میں پڑیں یہ تو نصیحت ہے اس کے لیے
يَّخْشٰى ﴿٣﴾ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ﴿٤﴾ اَلرَّحْمٰنُ
جو ڈرتا ہو۔ یہ اس کا اتارا ہوا ہے جس نے زمین اور بلند آسمان بنائے۔ وہ بڑی مہربانی
عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ﴿٥﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا
جو عرش پر مستوی ہوا ف۱ جیسا اس کی شان کے لائق ہے اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں اور
بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ﴿٦﴾ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ
جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اور جو کچھ تہ بہ تہ ہے۔ ف۲ اور اگر تو بات پکار کر کہے تو وہ تو بھید کو جانتا ہے اور اس سے
السِّرَّ وَاَخْفَى ﴿٧﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ﴿٨﴾ وَهَلْ
چوری کی بات کو بھی زیادہ چھپا ہوا ہے۔ اللہ کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں اسب اچھے نام اسی کے ہیں۔ اور کیا
اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿٩﴾ اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْۤا اِنِّيْۤ
آپ کو موسیٰ کا احوال معلوم ہے۔ جب اس نے ایک آگ دیکھی تو اپنی بیوی سے کہا ٹھہرو! مجھے

ور حق شفعہ اس کا فانی ہوتا ہے جس کا حصہ زیادہ ہو پس اگر وہ مخلص تعلیمات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے بہرہ ور ہے تو شیطان اسے اپنے ایک حصے میں نہ لے سکے گا۔ رسول اللہ ﷺ پہلے صراط کے پاس کھڑے ہوں گے اور دوسری جانب شیطان ہو گا حضور ﷺ مومن کے متعلق فرمائیں گے کہ یہ میرا ہے" اور مشرک کے متعلق فرمائیں گے کہ" وہ تیرا ہے" پس ہر شخص قسمت ولایت و شیطنت ہو گا اسے بشیر حق شفعہ میں لے لیں گے لیکن جو مخلص قسم نبوت سے خارج ہے اور آثار نبوت اس میں موجود نہیں اس کو شیطان جہنم میں کھینچ لے گا کہ جب حدیں جدا ہوا اور گنتیاں اور یہ بالکل ان کی حدوں سے کامل گیا پھر حق شفعہ نہیں ہے یہی معنی شفاعت کے ہیں "انا انصت لظلوم ولا شفیع"

ف۱ یہ رسول اللہ ﷺ کے ناموں میں سے ایک نام ہے جس کے معنی ہیں ہادی راہ حق۔

ف۲ اس کے معنی یہ ہیں کہ سلطنت قدرت الٰہی ہر چیز پر غالب ہے وہ تمام کائنات اور اس کی ہر چیز پر قدرت اور غلبہ رکھتا ہے۔

ف۳ منقول ہے کہ حضرت علی نے یہ آیت تلاوت فرمائی پھر یہ ارشاد فرمایا کہ جو چیز سنی ہے اور منی اللہ تعالیٰ کی قدرت کے ساتھ قائم ہے اور اللہ تعالیٰ کی قدرت ہر چیز کی حامل ہے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

أَنِسْتُ نَارًا لَّعَلِّيٓ ءَاتِيكُم مِّنْهَا بِقَبَسٍ أَوْ أَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿١٠﴾
ایک آگ نظر آئی ہے شاید میں اس میں سے کوئی چنگاری لاؤں یا آگ پر کوئی راہ پاؤں۔

فَلَمَّآ أَتَىٰهَا نُودِيَ يَٰمُوسَىٰٓ ﴿١١﴾ إِنِّيٓ أَنَا۠ رَبُّكَ فَٱخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۖ إِنَّكَ
پھر جب وہ آگ کے پاس آیا اس کو ندا فرمائی گئی اے موسیٰ! بیشک میں تیرا رب ہوں تو اپنے جوتے اتار لے بیشک تو

بِٱلْوَادِ ٱلْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٢﴾ وَأَنَا ٱخْتَرْتُكَ فَٱسْتَمِعْ لِمَا يُوحَىٰٓ ﴿١٣﴾
پاکیزہ جنگل طوٰی میں ہے ۔ اور بیشک میں نے تجھے پسند کیا، اب ان لوگوں کو سن جو تجھے وحی ہوتی ہے۔

إِنَّنِيٓ أَنَا ٱللَّهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّآ أَنَا۠ فَٱعْبُدْنِي وَأَقِمِ ٱلصَّلَوٰةَ لِذِكْرِيٓ ﴿١٤﴾
بیشک میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری عبادت کر اور میری یاد کو کبھی میرے لیے نماز قائم رکھ۔

إِنَّ ٱلسَّاعَةَ ءَاتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا تَسْعَىٰ ﴿١٥﴾
بیشک قیامت آنے والی ہے، قریب تھا کہ میں اسے چھپاؤں تاکہ ہر نفس اپنی کوشش کا صلہ پائے۔

فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَن لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَٱتَّبَعَ هَوَىٰهُ فَتَرْدَىٰ ﴿١٦﴾
پس وہ تجھے اس کے ماننے سے باز نہ رکھے جو اس پر ایمان نہیں لاتا اور اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے اور جو ہلاک ہو جائے گا۔

وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يَٰمُوسَىٰ ﴿١٧﴾ قَالَ هِيَ عَصَايَ أَتَوَكَّؤُا۟ عَلَيْهَا
اور تیرے داہنے ہاتھ میں کیا ہے اے موسیٰ؟ ﴿۱۷﴾ اس نے عرض کی یہ میرا عصا ہے۔ میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں

وَأَهُشُّ بِهَا عَلَىٰ غَنَمِي وَلِيَ فِيهَا مَـَٔارِبُ أُخْرَىٰ ﴿١٨﴾ قَالَ أَلْقِهَا
اور اس سے اپنی بکریوں کو جھاڑتا ہوں اور بھی اس سے کام لیتا ہوں"۔ ﴿۱۸﴾ فرمایا موسیٰ! اسے ڈال

يَٰمُوسَىٰ ﴿١٩﴾ فَأَلْقَىٰهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَىٰ ﴿٢٠﴾ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ
پر ڈالا۔" ﴿۱۹﴾ تو موسیٰ نے ڈال دیا تو وہ دوڑتا ہوا سانپ بن گیا۔ ﴿۲۰﴾ فرمایا اسے اٹھا لے اور ڈر نہیں

سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا ٱلْأُولَىٰ ﴿٢١﴾ وَٱضْمُمْ يَدَكَ إِلَىٰ جَنَاحِكَ تَخْرُجْ
ہم ابھی اسے پھر پہلے کی طرح عصا کر دیں گے ﴿۲۱﴾ اور اپنا ہاتھ اپنے بازو سے ملا

بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوٓءٍ ءَايَةً أُخْرَىٰ ﴿٢٢﴾ لِنُرِيَكَ مِنْ ءَايَٰتِنَا ٱلْكُبْرَى ﴿٢٣﴾
تو وہ چمکتا ہاتھ بغیر کسی عیب کے نکلے گا دوسری نشانی ﴿۲۲﴾ تاکہ ہم تجھے اپنی بڑی بڑی نشانیوں میں سے دکھائیں۔

ٱذْهَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُۥ طَغَىٰ ﴿٢٤﴾ قَالَ رَبِّ ٱشْرَحْ لِي صَدْرِي ﴿٢٥﴾
فرعون کے پاس جا کہ وہ سرکش ہو گیا ہے۔ ﴿۲۴﴾ عرض کی اے میرے رب! میرے سینے کو کھول دے۔

ف ۴ منقول ہے کہ ایک شخص نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ یا علی رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ نے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو حکم دیا ہے کہ تم اپنے جوتے اتار دو کیونکہ تم وادیٔ مقدس میں کھڑے ہو۔" اس کی حقیقت کیا ہے علماء کا خیال ہے کہ ان کا جوتا سمور کی مکمل کا تھا اس لئے خدا نے ایسا کہا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو شخص بھی اس بات کا قائل ہوا اس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر افترا کیا اور ان کے رتبہ نبوت کو نہ پہچانا اس لئے کہ یہ سملہ دو میل سے خالی نہیں یا تو موسیٰ علیہ السلام کی نماز جائز تھی یا ناجائز اگر ان کی نماز ان کو پہنے ہوئے جائز تھی تو اس مقام پر بھی ان کا پہننا جائز تھا اس لئے کہ اگر وہ مقام مقدس نہ تھا تب تو جائز ہی تھا لیکن اگر مقدس اور مطہر تھا تب بھی نماز سے زیادہ مقدس اور مطہر نہیں ہو سکتا اور اگر ان کی نماز ان جوتوں کو پہن کر جائز نہ تھی تو یہ لازم آئے گا کہ موسیٰ علیہ السلام کو حلال و حرام کی تمیز نہ تھی اور وہ اس امر سے لاعلم تھے کہ کیا چیز حلال ہے اور کیا چیز حرام اور نبی علیہ السلام کے متعلق ایسا گمان کرنا گناہ عظیم ہے درحقیقت یہ اس مقام کی اہمیت اور اپنی ذات کی عظمت کے اظہار کیلئے فرمایا حقیقت اس کے سوا نہیں ہے کہ زن و فرزند کی محبت کو دل سے نکال دے کیونکہ موسیٰ علیہ

حاشیہ بر صفحہ ۲

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَىٰٓ ﴿٣٧﴾ إِذْ أَوْحَيْنَآ إِلَىٰٓ أُمِّكَ مَا يُوحَىٰٓ ﴿٣٨﴾
اور بیشک ہم نے تجھ پر ایک مرتبہ اور احسان فرمایا ﴿۳۷﴾ جب ہم نے تیری ماں کو الہام کیا تھا جو الہام کرنا تھا۔

أَنِ ٱقْذِفِيهِ فِي ٱلتَّابُوتِ فَٱقْذِفِيهِ فِي ٱلْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ ٱلْيَمُّ بِٱلسَّاحِلِ
کہ تو اسے صندوق میں رکھ کر دریا میں بہا دے ف تو دریا اسے کنارے پر ڈال دے گا۔

يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّي وَعَدُوٌّ لَّهُۥ ۚ وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي وَلِتُصْنَعَ
تاکہ اسے وہ اٹھا لے جو میرا اور اس کا دشمن ہے اور میں نے تجھ پر اپنی محبت ڈال دی اور اس لئے کہ تو میری نگاہ

عَلَىٰ عَيْنِيٓ ﴿٣٩﴾ إِذْ تَمْشِيٓ أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَن
میں پرورش پائے ﴿۳۹﴾ اور اس لئے کہ تیری بہن چلی

يَكْفُلُهُۥ ۖ فَرَجَعْنَٰكَ إِلَىٰٓ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ وَقَتَلْتَ
پھر کہا کیا میں تمہیں بتا دوں جو اس بچے کی کفالت کرے گا ۔ تو ہم نے تجھے تیری ماں کے پاس پھیر لایا کہ اس کی آنکھ ٹھنڈی ہو اور وہ غم نہ کرے اور تو نے ایک جان

نَفْسًا فَنَجَّيْنَٰكَ مِنَ ٱلْغَمِّ وَفَتَنَّٰكَ فُتُونًا ۚ فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِيٓ
کو قتل کیا تو ہم نے تجھے غم سے نجات دی اور تجھ خوب آزمائش میں ڈالا۔ تو تو کئی برس

أَهْلِ مَدْيَنَ ثُمَّ جِئْتَ عَلَىٰ قَدَرٍ يَٰمُوسَىٰ ﴿٤٠﴾ وَٱصْطَنَعْتُكَ
مدین والوں میں رہا۔ پھر تو ایک مقررہ وعدے پر حاضر ہوا اے موسیٰ۔ ﴿۴۰﴾ اور میں نے تجھے خاص

لِنَفْسِي ﴿٤١﴾ ٱذْهَبْ أَنتَ وَأَخُوكَ بِـَٔايَٰتِي وَلَا تَنِيَا فِي ذِكْرِي ﴿٤٢﴾
اپنے کام کے لیے منتخب کیا ﴿۴۱﴾ تو اور تیرا بھائی دونوں میری نشانیاں لے کر جاؤ اور میری یاد میں سستی نہ کرنا۔

حاشیہ از صفحہ ۳۷۶
اسلام نے آٹھ سال یا دس سال شعیب علیہ السلام کی خدمت کی تھی اور ان کی بکریوں کی رکھوالی کی تھی تو اس کے بدلے میں شعیب علیہ السلام نے اپنی ایک بیٹی کا نکاح موسیٰ علیہ السلام سے کر دیا تھا اور فرمائیں کہ جو بیوی اس محنت شاقہ کے بدلے میں حاصل ہوئی ہو اس سے کس قدر محبت اور رغبت ہو گی۔ موسیٰ علیہ السلام نے اپنی سعادت میں یہ کہا تھا کہ پروردگار میں نے دنیا کی محبت کو اپنے دل سے نکال دیا ہے اور اپنے دل کو تیری محبت کیلئے خالص کر لیا ہے جو تجھ سے ملنے کی محبت کو گوارا نہیں کرتا اور اس عالم دنیا میں ہر انسان سے اپنی محبت کا حصہ لیتا ہے اس لئے اس نے موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا کہ "اپنا جوتا اتار دے" سے مطلب یہ تھا کہ اپنے دل سے غیر کی محبت کو خارج کر دے اور اپنے دل کو میری محبت کیلئے خالی کر لے پانچ علی علماء کے مطابق فرمایا "اپنا جوتا اتار دے" اس کا مطلب یہ ہے کہ اپنے دل کو اہل و عیال کی محبت سے خالی کر لے۔ علی علماء کے ہیں عورت کو چھوڑنے سے تشبیہ دی جاتی تھی اگر جب عورت کو چھوڑنے کے متعلق کہا جاتا تھا تو یہی علماء استعمال کرتے تھے "اپنا جوتا اتار دے" اس سے مراد یہ ہوتی تھی کہ عورت کو چھوڑ دے۔ لیکن اس کے بعد اسلام نے عورت کا مرتبہ اتنا بلند کیا کہ اس کے پاؤں کے نیچے جنت کا مژدہ سنایا اور اسے اتنے

حاشیہ بر صفحہ ۳۷۸

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۴۳﴾ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ
دونوں فرعون کے پاس جاؤ اس نے سرکشی کی ہے تو اس سے نرمی کے ساتھ بات کرنا شاید کہ میری بات پر غور
اَوْ يَخْشٰى ﴿۴۴﴾ قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿۴۵﴾ قَالَ
دل میں کچھ ڈر پیدا ہو جائے۔ دونوں نے عرض کیا اے ہمارے رب ہمیں ڈر ہے کہ وہ ہم پر زیادتی کرے گا یا سرکشی سے پیش آئے۔ فرمایا
لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى ﴿۴۶﴾ فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ
نہ ڈرو میں تمہارے ساتھ ہوں۔ سنتا اور دیکھتا ہوں۔ تم اس کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم تیرے رب کے بھیجے ہوئے ہیں
فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ
پس بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے۔ اور انہیں عذاب نہ دے۔ بیشک ہم تیرے رب کی طرف سے
مِّنْ رَّبِّكَ وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿۴۷﴾ اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ
نشانی لائے ہیں اور سلامتی ہے اسے جو ہدایت کی پیروی کرے۔ یقیناً ہماری طرف وحی ہوئی ہے۔
اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۴۸﴾ قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿۴۹﴾
کہ جھٹلانے اور منہ پھیرنے والوں پر عذاب ہوگا۔ دونوں کو خدا کون ہے اے موسیٰ!
قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿۵۰﴾ قَالَ فَمَا بَالُ
کہا ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی طرف سے پیدا کیا اور ان کی فطرت کے مطابق ہر کام کی راہ دکھائی۔ بولا اگلے زمانوں کا کیا
الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿۵۱﴾ قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ
حال رہا ہے۔ کہا ان کا علم میرے رب کے پاس ایک کتاب میں ہے میرا رب نہ بہکتا ہے
وَلَا يَنْسَى ﴿۵۲﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا
اور نہ بھولتا ہے۔ وہ جس نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا کیا اور تمہارے لیے اس میں ہر طرح کی
سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ
راہیں بنائیں اور آسمان سے پانی نازل کیا تو ہم نے اس سے طرح طرح کی سبزیوں کے جوڑے
شَتّٰى ﴿۵۳﴾ كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿۵۴﴾
نکالے۔ تم کھاؤ اور اپنے چوپایوں کو چراؤ یقیناً اس میں نشانیاں ہیں عقل والوں کے لیے۔
مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى
اسی مٹی سے ہم نے تمہیں پیدا کیا اور اسی میں تمہیں پھر لوٹائیں گے اور اسی میں سے تمہیں دوبارہ نکالیں گے۔

حاشیہ از صفحہ ۳۷۷
حقوق اور عظمت دی جو کامل اسلام میں تھی۔

ف ۵ نماز کا تصور ہی یہ ہے کہ مسلمان وضو کرنے کے بعد جب اپنے محلے پر کھڑا ہوتا ہے تو کامل یقین کے ساتھ یہ تصور کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے دیکھ رہا ہے اور میں اس کے حضور میں دست بستہ با ادب کھڑا ہوں صرف اس تصور کو نماز کہتے ہیں یعنی اس تصور کا مقصد نماز ہے اس کے بعد جو کچھ بھی کرتا ہے وہ اس تصور کے ماتحت کرتا ہے سورۂ فاتحہ پڑھتا ہے تو گویا اللہ تعالیٰ سے ہم کلام ہوتا ہے اور اس سے عرض معروض کرتا ہے اس کے بعد رکوع اور سجدہ کرتا ہے یہ رکوع اور سجدہ بھی حاضر کو ہوتا ہے غائب کو نہیں انسان جھکاؤ اس کے سامنے ہے جسے موجود سمجھتا ہے اور سجدہ ریز اسی کو ہوتا ہے جسے سامنے موجود سمجھتا ہے اگر اسے موجود سمجھے تو رکوع اور سجدہ بے معنی ہو گا اور اس کا کوئی مقصد نہ رہے گا تو انسان نماز میں جو یہ تصور قائم کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے دیکھ رہا ہے اور میں اس کے حضور میں دست بستہ باادب کھڑا ہوں یہ تصور ترقی کرنا شروع کرتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فطرت انسانی میں یہ قوت ودیعت کی ہے کہ کوئی مادی کام کرے بار بار علی وجہ ترقی کرتا چلا جاتا ہے اسی طرح یہ تصور بھی ترقی کرتا چلا جاتا ہے حتیٰ کہ یہ تصور ترقی کرتا ہوا

حاشیہ از صفحہ ۳۷۸
یقین کامل ہو جاتا ہے انتہائی اس کا ایمان کامل ہو جاتا ہے چنانچہ اس بات کو ذہن انسانی میں قائم کرنے کیلئے ہی نماز کو فرض کیا گیا ہے اور پانچ نمازیں تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد رکھی گئی ہیں تاکہ انسان اس کو بھولنے نہ پائے اب اگر انسان صبح سے لے کر جب سو کر اٹھتا ہے اور رات کو جب تک سوتا ہے ہر لمحہ یہی تصور قائم رکھے کہ اللہ تعالیٰ مجھے دیکھ رہا ہے اور میں اس کے حضور میں ہوں تو ایسے انسان سے گناہ سرزد نہیں ہو سکتا دوسرے یہ کہ جب تک اللہ تعالیٰ کی یاد اس کے ذہن میں قائم رہے اس کا ہر لمحہ حسنات میں لکھا جاتا ہے اسی لئے نماز فرض کی گئی ہے۔

ف ۶ یہ سوال فطرۃ تعالیٰ نے اس لئے کیا کہ یہ عصا اژدہا بنے والا تھا اور یہ عصا اژدہا بنے والا تھا تاکہ موسیٰ علیہ السلام کو پورا اطمینان ہو جائے کہ یہ عصا ہے سانپ نہیں یہ بلکہ قدرت الٰہی سے اس کی شکل تبدیل ہو گئی ہے اسی لئے تو جب اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ اژدہا بن جا تو موسیٰ علیہ السلام نے ڈال دیا تو وہ دوڑ تا ہوا سانپ بن گیا اللہ تعالیٰ نے فرمایا اسے اٹھا لے اور ڈر نہیں ہم اسے پہلی ہی طرح کر دیں گے۔

وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿۵۶﴾ قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا
اور بیشک ہم نے اسے اپنی سب نشانیاں دکھائیں اس نے جھٹلا دیا اور ضد کیا بولا کیا تو ہمارے پاس اس لیے آئے ہے کہ ہمیں
مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۵۷﴾ فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ
کسی زور سے ہمیں ہماری سرزمین سے نکال دو لے۔ موسیٰ! پس ہم بھی تمہارے جادو کے مثل جادو لائیں گے تو ہم اور تم
بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿۵۸﴾
ایک وقت مقرر کر لیتے ہیں کہ نہ تم اس سے پھرو اور نہ ہم ہموار جگہ پر
قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿۵۹﴾ فَتَوَلّٰى
موسیٰ نے کہا جیسے کا دن مقرر کرتے ہیں اس دن لوگ دن چڑھے جمع کیے جائیں۔ تو فرعون
فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿۶۰﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا
پھرا اور اپنے حربے جمع کیے پھر آیا۔ ان سے موسیٰ نے کہا ہائے افسوس! اللہ پر
عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿۶۱﴾
جھوٹ نہ بولو کہ وہ تمہیں عذاب سے ہلاک کر دے گا اور بیشک وہ نامراد رہا جس نے جھوٹ بولا۔
فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿۶۲﴾ قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ
پس وہ اپنے معاملے میں باہم مختلف ہو گئے اور چپکے سے مشورہ کیا۔ بولے یہ دونوں یقیناً
لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا
جادوگر ہیں۔ یہ چاہتے ہیں کہ جادو کے زور سے تمہیں تمہاری زمین سے نکال دیں اور تمہارے اچھے
بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿۶۳﴾ فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ
دین کو بدل دیں۔ پس اپنے داؤ جمع کر لو پھر یکجا ہو کر آؤ اور آج وہ کامیاب ہوگا
مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿۶۴﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ
جو غالب رہا۔ بولے اے موسیٰ! یا تو تم ڈالو یا ہم پہلے
مَنْ اَلْقٰى ﴿۶۵﴾ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ
ڈالیں۔ موسیٰ نے کہا بلکہ پہلے تم ہی ڈالو پس ان کی رسیاں اور لاٹھیاں جادو کے زور سے
اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿۶۶﴾ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى
ان کے خیال میں دوڑتی معلوم ہوئیں۔ تو موسیٰ نے اپنے دل میں خوف محسوس کیا

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿٦٨﴾ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا
ہم نے فرمایا ڈر نہیں یقیناً تو ہی غالب رہے گا۔ اور جو تیرے داہنے ہاتھ میں ہے ڈال دے وہ ان کے
صَنَعُوْا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿٦٩﴾
بنائے ہوئے کو نگل جائیگا اور انہوں نے جو بنایا ہے وہ تو جادوگر کا فریب ہے۔ اور جادوگر کبھی کامیاب نہیں ہوتا چاہے وہ کچھ بھی کرے۔
فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ﴿٧٠﴾ قَالَ
تو جادوگر سجدے میں گر پڑے۔ اور کہنے لگے ہم اس پر ایمان لائے جو ہارون اور موسیٰ کا رب ہے۔ فرعون بولا
اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ؕ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ
کیا تم میری اجازت کے قبل اس پر ایمان لے آئے۔ یقیناً وہ تو تم سب کا بڑا جادوگر ہے جس نے تم کو جادو کا سکھایا
فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ
پس میں ضرور تمہارے ایک طرف کے ہاتھ دوسری طرف کے پاؤں کاٹ ڈالوں گا اور تمہیں کھجور کے تنوں
جُذُوْعِ النَّخْلِ ۫ وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى ﴿٧١﴾ قَالُوْا لَنْ
پر سولی چڑھادوں گا۔ تاکہ تم اچھی طرح جان لو کہ ہم میں کس کا عذاب سخت اور دیرپا ہے۔ وہ بولے ہم ہرگز
نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ
تجھے ترجیح نہیں دینگے ان نشانیوں کو دیکھنے کے بعد جو ہمارے پاس آئے اور نہ ہی اپنے پیدا کرنے والے کی قسم جو تجھے کرنا ہے
قَاضٍ ؕ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٧٢﴾ اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا
کرلے تو اس دنیا ہی کی زندگی میں تو کرے گا۔ ہم تو یقیناً اپنے رب پر ایمان لائے کہ وہ ہماری خطائیں
خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿٧٣﴾ اِنَّهٗ
بخش دے اور وہ جو تو نے ہمیں جادو پر مجبور کیا اور اللہ سب سے بہتر ہے اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔ بیشک
مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿٧٤﴾
جو اپنے رب کے حضور مجرم ہو کر آئے تو اس کے لیے جہنم ہے جس میں نہ وہ مرے گا اور نہ جیے گا۔
وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ
اور جو اس کے حضور ایمان کے ساتھ حاضر ہو اور اس نے اچھے عمل کیے ہوں تو ان لوگوں کے درجات بلند
الْعُلٰى ﴿٧٥﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
ہونگے۔ باغات میں رہیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔

حاشیہ از صفحہ ۳۷۹

لے ان میں بھی کوئی کمالات نہیں ہوتی اور نفس نہیں ہوتا نہ ہی کوئی تعلق شیطان سے ہوتا ہے بدیں وجہ ان میں انوار و تجلیات نوری سرایت کر جاتے ہیں کیونکہ ان کی حقیقت انوار کا مسکن بن جاتی ہے سو انوار کان میں سرایت کر جانا عجیب معجزہ ہوتا ہے اور چونکہ روح امری ہوتی ہے اس لیے وہ نہ کہنے میں ہو جاتی ہے۔

ف ۷ موسیٰ علیہ السلام کو متعلق میں رکھ کر دریا میں ڈال دیا اور وہ بحکمت اس میں سے ظاہر ہو گئے جس سے ظاہر ہو گیا کہ ہلاکی حوادث انبیاء علیہم السلام پر اثر انداز نہیں ہوتے کیونکہ اگر ہوا کیلئے صندوق میں سوراخ کر دیئے جاتے تو پانی صندوق میں بھر جاتا اور یہ شاطر موسیٰ علیہ السلام و محفوظ کر سکتا اور اگر سوراخ نہ رکھے جاتے تب بھی وہ ڈوب کر مر جانے کا احتمال تھا تو ہر شاطر کو صحیح و سلامت نکال لے گئے اس سے معلوم ہوا کہ انبیاء علیہم السلام پر حاضر اثر انداز نہیں ہوتے کیونکہ وہ عالم امر سے ہوتے ہیں۔

ف ۸ اللہ تعالیٰ کا موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کو فرعون کی طرف بھیجنا اتمام حجت کیلئے تھا ورنہ اللہ تعالیٰ جانتا تھا کہ فرعون اور اس کے ساتھی ایمان لانے والے نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ عادل ہے وہ نہیں چاہتا کہ بغیر کوئی جرم کیے ہوئے اس جرم کی سزا دے دے سو سمجھ لے کہ سزا اس گناہ کے اثرات ہی ہوتے ہیں جو اس

حاشیہ برصفحہ ۳۸۱

وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿٧٦﴾ وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ
اور یہ ہے بدلہ اس کا جو اخلاص سے اپنے نفس کا تزکیہ کیا تھا۔ اور ہم نے موسیٰ کو وحی کی کہ راتوں رات
بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا
میرے بندوں کو لیکر چل اور ان کے لیے دریا میں عصا مار کر سوکھا راستہ بنا لے اور تو نہ فرعون کے آنے کا
وَّلَا تَخْشٰى ﴿٧٧﴾ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ
اور خطرہ محسوس کر۔ پس فرعون نے ان کا پیچھا کیا مع اپنے لشکر کے تو انھیں دریا نے ڈھانپ لیا
مَا غَشِيَهُمْ ﴿٧٨﴾ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿٧٩﴾ يٰبَنِيْٓ
جیسا کہ ڈھانپنا چاہیے۔ اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور راہ راست نہ دکھائی۔ اے بنی
اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ
اسرائیل! یقیناً ہم نے تمہیں تمہارے دشمن سے نجات دی اور تمہیں طور کی داہنی طرف کا
الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿٨٠﴾ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ
وعدہ دیا۔ اور تم پر من اور سلویٰ اتارا۔ کھاؤ جو پاک
مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ يَّحْلِلْ
چیزیں ہم نے تمہیں روزی دی ہیں اور اس میں زیادتی نہ کرو کہ اس سے تم پر میرا غضب نازل ہوگا اور جس پر میرا
عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿٨١﴾ وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ
غضب نازل ہوا وہ یقیناً برباد ہوگیا۔ اور یقیناً میں بڑا بخشنے والا ہوں اسے جس نے توبہ کی اور ایمان لایا
وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿٨٢﴾ وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ
اور اچھا عمل کیا پھر ہدایت کی راہ پر رہا۔ اور تجھے کس نے جلدی پر مجبور کیا اپنی قوم سے
يٰمُوْسٰى ﴿٨٣﴾ قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿٨٤﴾
اے موسیٰ! عرض کی کہ وہ میرے نقشِ پا پر چل رہے ہیں اور تیرے پاس جلدی کر کے آیا ہوں تیری طرف اے میرے رب تاکہ تو راضی ہو جائے
قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿٨٥﴾
فرمایا۔ ہم نے تیرے آنے کے بعد تیری قوم کی آزمائش کی اور سامری نے گمراہ کر دیا
فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ
تو موسیٰ اپنی قوم کی طرف بڑا غصے میں بھرا افسوس کرتا ہوا۔ کہا اے میری قوم کیا تم سے تمہارے رب نے

حاشیہ از صفحہ ۳۸۰

کے جزو روح بنے ہوتے ہیں اسی لیے قیامت کے دن وہ اثرات اس کی حقیقت کو یعنی حقیقت روح

ف ۹ درحقیقت جب جادوگروں نے وہ لاٹھیاں اور رسیاں زمین پر ڈالیں اور وہ سانپ کی شکل میں بن کر دوڑتی معلوم ہوئیں تو موسیٰ علیہ السلام اپنے دل میں ڈرے کہ ان کالیہ ذرہ ان ساحروں کی وجہ سے نہ تھا حالانکہ اس وجہ سے ڈرے کہ اگر جادو کا پلہ اُنکے قابو آگیا تو فرعون کفر میں پختہ ہو جائیگا اور اس کا کفر شدت اختیار کر جائے گا اور اس کو خدا کے ماننے والے بھی اپنے کفر میں پختہ ہو جائیں گے مگر جب اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تو ڈر نہیں تو ہی غالب رہے گا تو موسیٰ علیہ السلام کے دل سے خوف کل گیا اور جب اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو تیرے داہنے ہاتھ میں ہے اسے ڈالدے جب انہوں نے ڈالا تو وہ ان کے تمام جادو کو نگل گیا اور یہ معجزہ دیکھ کر وہ تمام جادوگر موسیٰ علیہ السلام اور ان کے رب پر ایمان لے آئے اللہ تعالیٰ اس کے متعلق فرماتا ہے کہ جادوگر خواہ کسی صورت سے بھی آئے اور کوئی بھی حربہ استعمال کرے وہ کبھی کامیاب نہیں ہوتا ہے وہی ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ مقرر کر چکا ہے۔

ف ۱۰ جادوگروں نے کہا کہ جو تجھے کرنا ہے وہ کر لے تو اس دنیا کی زندگی میں تو ڈرے گا ہے اس کا معلوم ہو گا کہ ایمان انسان کے دل کو قوی اور مستحکم کر دیتا ہے اور اسے

حاشیہ برصفحہ ۳۸۲

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۚ أَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ أَمْ أَرَدْتُمْ أَنْ يَحِلَّ
اچھا وعدہ نہ کیا تھا کیا تم پر مدت لمبی گزری تھی یا تم نے چاہا کہ تم پر اترے
عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِنْ رَبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُمْ مَوْعِدِي ﴿٨٦﴾ قَالُوا مَا أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ
رب کا غضب نازل ہو تو تم نے میرے وعدے کے خلاف کیا اپنے ہم نے اپنے اختیار سے وعدہ خلافی
بِمَلْكِنَا وَلَٰكِنَّا حُمِّلْنَا أَوْزَارًا مِنْ زِينَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنَاهَا فَكَذَٰلِكَ
نہیں کی۔ لیکن ہم سے کچھ بوجھ اٹھوائے گئے اس قوم کے زیور کے تو ہم نے انھیں ڈال دیا۔ اسی طرح
أَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿٨٧﴾ فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَهُ خُوَارٌ فَقَالُوا
سامری نے انھیں گلا ڈالا۔ تو اس نے اس سے ایک بے جان بچھڑا نکالا گائے کی طرح کا جو بولتا تھا تو بولے
هَٰذَا إِلَٰهُكُمْ وَإِلَٰهُ مُوسَىٰ فَنَسِيَ ﴿٨٨﴾ أَفَلَا يَرَوْنَ أَلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ
یہ ہے تمھارا معبود اور موسیٰ کا معبود۔ تو بھول گئے۔ تو کیا نہیں دیکھتے کہ وہ انھیں کسی بات کا جواب
قَوْلًا وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ
نہیں دیتا اور ان کے کسی برے بھلے کا اختیار نہیں رکھتا اور بیشک ہارون نے ان سے اس سے
مِنْ قَبْلُ يَا قَوْمِ إِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهِ ۖ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَٰنُ فَاتَّبِعُونِي وَ
پہلے کہا تھا کہ اے میری قوم! یقیناً تم اس کے سبب فتنے میں پڑے ہو اور یقیناً تمھارا رب رحمٰن ہے تو میری پیروی کرو
أَطِيعُوا أَمْرِي ﴿٩٠﴾ قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْهِ عَاكِفِينَ حَتَّىٰ يَرْجِعَ إِلَيْنَا
اور میرا حکم مانو۔ بولے ہم تو اس پر آسن مارے رہیں گے جب تک ہمارے پاس موسیٰ
مُوسَىٰ ﴿٩١﴾ قَالَ يَا هَارُونُ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا ﴿٩٢﴾ أَلَّا تَتَّبِعَنِ
لوٹ کر آئیں۔ موسیٰ نے کہا اے ہارون! انھیں کس بات نے روکا تھا جب تو نے انھیں گمراہ ہوتے دیکھا تھا کہ تو میری پیروی کرنے
أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي ﴿٩٣﴾ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي
تو کیا تم نے میرا حکم نہ مانا۔ کہا اے میرے ماں جائے میری داڑھی نہ پکڑ اور نہ میرے سر کے بال کھینچ
إِنِّي خَشِيتُ أَنْ تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَمْ تَرْقُبْ
مجھے یہ ڈر ہوا تھا کہ تم کہو گے کہ تم نے مجھ میں اور بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا اور تم نے میری بات
قَوْلِي ﴿٩٤﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يَا سَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا
کا انتظار نہ کیا۔ موسیٰ نے کہا اب تیرا کیا حال ہے اے سامری! بولا میں نے وہ دیکھا جو لوگوں نے نہ دیکھا

حاشیہ او صفحہ ۳۸۳

کوئی چیز خود فروہ نہیں کرتی جب ہی انہوں نے کہا کہ کہ آگے تیری کچھ بھی نہیں کہ گے دنیا زائل اور بیماں کی ہر چیز فنا ہونے والی ہے تو تو سمجھ بھی ہو تو جانے دوام نہیں دے سکتا پھر زندگانی دنیا اور اس کی راحتوں کے زوال کا کیا غم اور خصوص اس کو جو جانتا ہے کہ آخرت میں اعمال دنیا کی جزا ملے گی۔

بِهِ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِنْ أَثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذَٰلِكَ سَوَّلَتْ
دیکھی تھی تو ایک مٹھی بھر جبریل فرشتے کے نشان سے تو پھر میں نے اسے ڈال دیا اور یہی میرے نفس نے
لِي نَفْسِي ﴿٩٦﴾ قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ أَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسَ ۖ
مجھے بتایا۔ کہا تو چلتا بن کہ دنیا کی زندگی میں تیری یہی سزا ہے کہ تو کہتا پھرے کہ کوئی نہ چھوئے
وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَنْ تُخْلَفَهُ ۖ وَانْظُرْ إِلَىٰ إِلَٰهِكَ الَّذِي ظَلْتَ
اور یقیناً تیرے لیے ایک مقررہ وعدہ ہے جو تجھ سے خلاف نہ ہوگا اور اپنے اس معبود کو دیکھ جس کے سامنے تو دن بھر
عَلَيْهِ عَاكِفًا لَنُحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿٩٧﴾ إِنَّمَا
آسن مارے رہا۔ قسم ہے ہم اسے ضرور جلائیں گے پھر پرزہ پرزہ کر کے دریا میں بہادیں گے۔ تمھارا معبود
إِلَٰهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿٩٨﴾ كَذَٰلِكَ
تو وہی اللہ ہے جس کے سوا کسی کی عبادت نہیں اس کا علم ہر چیز پر محیط ہے ہم ایسا ہی
نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِنْ لَدُنَّا
آپ کے سامنے گزرے ہوئے زمانوں کے واقعات بیان فرماتے ہیں۔ اور ہم نے آپ کو اپنے پاس سے ایک ذکر
ذِكْرًا ﴿٩٩﴾ مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وِزْرًا ﴿١٠٠﴾
عطا فرمایا۔ جو اس سے منہ پھیرے گا تو یقیناً وہ قیامت کے دن ایک بوجھ اٹھائے گا۔
خَالِدِينَ فِيهِ ۖ وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِمْلًا ﴿١٠١﴾ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي
وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے اور وہ قیامت کے دن ان کے حق میں ایک بہت برا بوجھ ثابت ہوگا۔ جس دن صور پھونکا جائیگا
الصُّورِ ۚ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾ يَتَخَافَتُونَ بَيْنَهُمْ
اور ہم اس دن مجرموں کو اٹھائیں گے نیلی آنکھوں کے ساتھ وہ آپس میں چپکے چپکے کہتے ہوں گے
إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا ﴿١٠٣﴾ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ
کہ تم تو دنیا میں کل دس دن ہی رہے ہو۔ ہم خوب جانتے ہیں جو وہ کہیں گے جبکہ ان میں سب سے بہتر رائے والا
طَرِيقَةً إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ
کہے گا کہ تم تو صرف ایک دن ہی رہے تھے۔ اور تجھ سے پہاڑوں کی بابت پوچھتے ہیں آپ فرما دو
يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ﴿١٠٥﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾ لَا تَرَىٰ فِيهَا
انھیں میرا رب ریزہ ریزہ کر کے اڑا دیگا۔ اور اس جگہ کو ہموار کر چھوڑے گا کہ تو اس میں اونچ نیچ

ف ۱۱ یہاں مراد یہ ہے کہ اس کے حلق تو کیا کہتا ہے اسے سامری! اس نے کہا کہ میں نے فرشتے کی خاک قدم اس پر ڈالی جس کی وجہ سے وہ آواز نکالنے لگا اس سے معلوم ہوا کہ اس عالم دنیا میں نفس انسانی میں وہ باتیں آگئی ہیں جو اللہ تعالیٰ کی منشاء کے خلاف اور خلاف مقتضائے رسول ہوتی ہیں جو انسان اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہوتا ہے وہ نفس کا اثر بہت کم قبول کرتا ہے اور جو انسان اللہ تعالیٰ پر کامل یقین نہیں رکھتا اور اس کامل اللہ تعالیٰ کی یاد سے خالی ہوتا ہے وہ پیچھے نفسانی خواہشات کا شکار رہتا ہے اور کبھی اسے سکون قلب اور اطمینان قلب نصیب نہیں ہوتا۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ﴿۱۰۷﴾ يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ
کچھ نہ دیکھے گا۔ اس دن پکارنے والے کے پیچھے دوڑیں گے اس میں کچھ کجی نہ ہوگی اور سب آوازیں
الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿۱۰۸﴾ يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ
رحمان کے حضور پست ہو کر رہ جائیں گی تو تو بہت آہستہ آواز سنے گا۔ اس دن کسی کی شفاعت کام نہ
الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ﴿۱۰۹﴾ يَعْلَمُ
دے گی مگر اس کی جسے رحمان نے اذن دے دیا ہے اور اس کی بات پسند فرمائی ہے۔ وہ جانتا ہے
مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿۱۱۰﴾ وَعَنَتِ
جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم کا احاطہ نہیں کر سکتے مگا اور سب منہ جھک
الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۭ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿۱۱۱﴾ وَمَنْ
جائیں گے اس کے سامنے جو زندہ اور قائم رہنے والا ہے اور بیشک نامراد ہوا جس نے اپنے اوپر ظلم کا بوجھ لادا۔ اور جو
يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ﴿۱۱۲﴾
نیک کاموں میں سے کرتا ہے اور وہ مومن ہو تو اسے نہ زیادتی کا خوف ہوگا اور نہ نقصان کا۔
وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ
اور اسی طرح ہم نے اسے عربی قرآن نازل کیا۔ اور اس میں طرح طرح سے عذاب کے دھمکے دیئے
لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿۱۱۳﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ
تاکہ لوگ بچیں اور وہ دل میں سوچیں اور سمجھیں سب سے بلند اللہ اصل فرمانروا ہے جو سچا بادشاہ ہے
وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۡ وَقُلْ
اور قرآن میں جلدی نہ کرو جب تک اس کی وحی واضح طور پر آپ کو نہ سنا دی جائے۔ اور عرض کرو
رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿۱۱۴﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ
کہ اے میرے رب! مجھے علم زیادہ دے۔ اور بیشک ہم نے آدم کو اس سے پہلے ایک تاکیدی حکم دیا تھا تو وہ بھول گیا اور
نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿۱۱۵﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا
ہم نے اس کا قصد نہ پایا۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب سجدے میں گر گئے
اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى ﴿۱۱۶﴾ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا
سوائے ابلیس کے کہ اس نے منع فرمایا۔ تو ہم نے فرمایا اے آدم! یقیناً یہ تیرا اور تیری بی بی کا دشمن ہے، تو ایسا نہ ہو کہ

يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿۱۱۷﴾ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا
وہ تم دونوں کو باغ سے نکال دے تو پھر تم مشقت میں پڑو گے۔ بیشک تیرے لیے باغ میں یہ ہے کہ نہ تو بھوکا رہے گا اور
تَعْرٰى ﴿۱۱۸﴾ وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿۱۱۹﴾ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ
ننگا رہے گا۔ اور یہ کہ تو یہاں پیاس میں نہ گھلے گا اور نہ گرمی
الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿۱۲۰﴾
شیطان نے ان میں وسوسہ ڈالا اس نے کہا اے آدم کیا میں تجھے ایسا درخت بتاؤں جس سے ہمیشہ زندہ رہنے والا ہو جائے اور کبھی سلطنت نہ جس کبھی پرانی ہو
فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ
قرآن مجید نوٹ اس میں سے کھا لیا اور عمل مکروہ کے باعث اُن پر ظاہر ہو گئیں اور باغ کے پتوں سے اپنا
وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۭ وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿۱۲۱﴾ ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ
بدن ڈھانپ لیا اور آدم نے اپنے رب کے حکم میں خلاف ورزی کی تو وہ مطلب نہ پا سکا۔ پھر اس کے رب نے اسے منتخب فرمایا
فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿۱۲۲﴾ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ
کیا اور اس پر اپنی رحمت سے رجوع فرمایا اور اپنے قرب کی راہ دکھائی۔ فرمایا تم دونوں جنت سے اکٹھے اتر جاؤ تم میں سے بعض بعض کے
عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ
دشمن ہوگا پھر جب میری طرف سے ہدایت آئے تو جو میری ہدایت پر عمل کرے گا وہ نہ بھٹکے گا
وَلَا يَشْقٰى ﴿۱۲۳﴾ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا
اور نہ تکلیف میں پڑے گا۔ اور جس نے میری یاد سے منہ پھیرا تو اس کے لیے تنگ معیشت ہے
وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿۱۲۴﴾ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ
اور قیامت کے دن اسے اندھا اٹھائیں گے۔ کہے گا اے میرے رب! مجھے تو نے کیوں اندھا اٹھایا
كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿۱۲۵﴾ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ
بینا تھا۔ فرمائے گا ایسے ہی تیرے پاس ہماری آیتیں آئی تھیں تو نے انہیں بھلا دیا اور ایسے ہی آج تیری
تُنْسٰى ﴿۱۲۶﴾ وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۭ
کوئی خبر نہ لی گئی۔ اور ہم ایسے ہی سزا دیتے ہیں جو حد سے بڑھے اور اپنے رب کی آیتوں پر ایمان نہ لائے
وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿۱۲۷﴾ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ
اور بیشک آخرت کا عذاب سب سے سخت تر اور سب سے دیرپا ہے۔ تو کیا انہیں اس راہ نہ ملی کہ ہم ان سے پہلے کتنی ہی قوموں

ف ۱۴ یعنی تمام کائنات کا علم ذات الٰہی کا احاطہ نہیں کر سکتا اس کی ذات کا اور اک علم کائنات کی رسائی سے برتر ہے وہ اپنے اسماء و صفات اور آثار قدرت و شیوہ حکمت سے پہچانا جاتا ہے۔

ف ۱۵ اللہ تعالیٰ نے بنی آدم کو اپنی محبت کیلئے تخلیق فرمایا اور ملائکہ کو عبادت کیلئے اس لیے جو عمل محبت کے بغیر سے سرزد ہوتا ہے وہ ریاء میں شمار ہوتا ہے وہ قبول نہیں ہوتا اور جو عمل اللہ تعالیٰ کی محبت میں کیا جائے اگرچہ وہ تھوڑا ہو قبول ہو جاتا ہے۔ انسان کو اللہ تعالیٰ کی معرفت تو تھی مگر محبت نہ تھی انسان نے اللہ تعالیٰ کی کسی صفت کا انکار نہیں کیا تھا عبادت سے انکار نہ تھا اس کی وعدانیت کا قائل تھا آدم علیہ السلام کو سجدہ اس لئے نہیں کیا کہ وہ سجدہ اللہ تعالیٰ کے لئے کہتا تھا اسی لئے ابلیس نے کہا کہ اگر تو مجھے سجدہ سے معاف کر دے تو میری ابدی عبادت کروں کہ قیامت تک کوئی نہ کرے گا" آواز آئی کہ اے ابلیس میں تیری عبادت کا محتاج نہیں میں تو وہ عبادت چاہتا ہوں جو میں چاہتا ہوں اس نے کہا تیرے غیر کی عبادت نہیں کروں گا تیرے وجود کا اقرار ہے بات صرف اتنی ہے کہ میں آدم کو سجدہ کیوں کروں۔ جب اس نے یہ کہا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا نکل جا کہ تو راندہ درگاہ ہے اور

ع ۱۵

قیامت تک میری لعنت تجھ پر رہے گی "ابلیس کہا" کیوں کہ اس بات کی دلیل بین کمی کہ اس میں اللہ

حاشیہ ۱۰ سطر ۳۸۴

تعالیٰ کی محبت نہ تھی اگر محبت ہوتی تو سجدہ کے حکم کی تعمیل کر لیتا" کیوں" یہی تو کہتا" تو در حقیقت اصل چیز محبت ہے اگر محبت نہ ہو تو نہ نماز ہے نہ روزہ نہ حج۔ اصل دین اللہ تعالیٰ کی محبت ہے۔

ف ۱۴ شیطان کو بھی ہدایت نہیں رکھتا اور کبھی کسی کو ہدایت سے محروم کر کے نہیں بھگاتا کیونکہ اس کا تعلق اللہ تعالیٰ نے نفس انسانی کے ساتھ قائم کر دیا ہے اور جس انسان کو اللہ تعالیٰ کے حکم کے خلاف ہونی ہوتی ہے وہ نفس میں پیدا ہوتی ہیں جس کا تعلق شیطان سے ہو گیا ہے اسی لئے وسوسہ شیطانی کہتے ہیں چنانچہ یہ واقعہ جنت سے نکلنے کا اس زمین پر وقوع پذیر ہوا کیونکہ لفظ "ہو" جوار "اجزا" بھی وغیرہ انہیں اس عالم ہادی سے تعلق رکھتی ہیں اور یہاں کا پیدا ہوا ہر چیز نشست اور برخاست نہ ہر جگہ نہ ہر زمین ہے نہ آسمان نہ پانی نہ ہوا نہ آگ یہ ہر موسم نہ ہر درد نہ ہر دوا نہ ہر غذا ہے کہ یہ کہاں سے آیا حقیقت صرف اتنی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام و حوا کو مع ایک عبادت کے باغ عدن میں اتارا" یہاں ہر قسم کا پھل موجود تھا اللہ تعالیٰ نے فرمایا آدم علیہ السلام اس باغ میں پھلوں کی کمیابی غیر معمولی مشقت کے پیدا ہونے ہیں اگر تم نے اس درخت کو کھایا تو اس کیلئے تمہیں شدید محنت کرنی پڑے گی۔ حوا کے نفس میں یہ وسوسہ پیدا ہوا کہ شاید رب تعالیٰ نے ہمیں اس لئے منع فرمایا ہے کہ اگر ہم نے اسے کھایا تو ہم ہمیشہ ہمیشہ کیلئے اس جگہ کے باسی بن جائیں گے

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا
چل کر دیا تو ان کے بنے کی جگہ ہے جہاں وہ پھرتے پھرتے ہیں بیشک اس میں نشانیاں ہیں تو کیا
يَسْمَعُوْنَ ۝ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ۝
سنتے نہیں اور اگر کلمہ نہ ہوتا جو تمہارے رب کی طرف سے پہلے ہو چکا ہے اور میعاد نہ ہوتی جو مقرر کی جا چکی ہے
فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ
تو ان کی باتوں پر صبر کرو اور اپنے رب کی تسبیح بیان کرو سورج کے نکلنے
وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ
اور غروب ہونے سے پہلے اور رات کے وقتوں میں اور دن کے کناروں پر اس کی تسبیح بیان کرو تاکہ آپ اس کی
تَرْضٰى ۝ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ
رضا حاصل کرو۔ اور لے سنے والے اپنی آنکھیں نہ پھیلا اس کی طرف جو ہم نے کافروں کے جتھوں کو دنیا کی آسائش
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝
کے لیے دی ہے جو پھول دنیا کی زندگی ہے کہ ہم انہیں اس کے سبب آزمائیں اور تیرے رب کا دیا سب سے اچھا اور دیر پا ہے
وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ؕ نَحْنُ
اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرو اور خود اس پر ثابت قدم رہو۔ تجھ سے روزی نہیں مانگتے ہم تجھے
نَرْزُقُكَ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ۝ وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ
روزی دیتے ہیں اور انجام پرہیزگاری کا اچھا ہے۔ اور کافر کہتے ہیں اپنے رب کے پاس سے کوئی نشانی کیوں نہیں لاتا
اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝ وَلَوْ اَنَّاۤ اَهْلَكْنٰهُمْ
اور کیا انہیں اس کا بیان نہیں آیا جو اگلے صحیفوں میں ہے۔ اور اگر ہم انہیں کسی عذاب سے
بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَاۤ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ
ہلاک کر دیتے رسول کے آنے سے پہلے تو ضرور کہتے کہ اے ہمارے رب! تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتیں
اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ۝ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ
کی پیروی کرتے پیشتر اس کے کہ ہم ذلیل اور رسوا ہوتے آپ فرما دیں کہ سب راہ دیکھ رہے ہیں تم بھی راہ دیکھو
فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ۝
تو اب جان جاؤ گے کون سیدھی راہ چلنے والے ہیں اور کس نے ہدایت پائی ہے۔

حاشیہ از صفحہ ۳۸۵
کے تیرے کہ اس میں ہر قسم کا پھل موجود تھا جس کے متعلق رب تعالیٰ نے فرمایا کہ تم یہاں بھی بھوکے نہیں رہو گے اور نہ ننگے ہو گے کیونکہ یہاں ایسے درختوں کے بیج تھے کہ جن سے سترِ قوی کی جا سکتی تھی۔ حوا کے دل میں جب یہ وسوسہ پیدا ہوا تو انہوں نے اس کا اظہار آدم علیہ السلام سے کیا۔ آدم علیہ السلام نے فرمایا کہ رب تعالیٰ نے منع فرمایا ہے حوا نے کہا کہ تم اس کے قریب نہ جاؤ ہمیں تمہارے پاس نے آئی ہوں' چنانچہ جب حوا اس کو آدم علیہ السلام کے پاس لے آئیں اور حوا کے کہنے سے آدم علیہ السلام نے کھا لیا۔ حوا کے بلوغ کی یہ خاصیت ہے کہ اگر کھانا جائے تو فوراً قے اسقال لگ جاتے ہیں چنانچہ کھانے کے تھوڑی دیر بعد ہی آدم علیہ السلام اور حوا کو قے کی حاجت کی ضرورت ہوئی اور جب وہ فارغ ہوئے تو ان کے جسم پر جو نور تھا جناب خدا وند اللہ تعالیٰ اور انہوں نے باغ کے پتوں سے ستر قوی کی اس حاجت میں نہ تو جمل دیا اور نہ ہی وہاں سے اخراج میں کیونکہ یہ اس زمین کا ہو رہے اور اسی زمین میں پیدا ہوا ہے جب آدم علیہ السلام

حاشیہ بر صفحہ ۳۸۷

سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّاثْنَا عَشَرَةَ اٰيَةً وَّسَبْعُ رُكُوْعَاتٍ
سورۂ انبیاء مکی ہے اور اس میں ایک سو بارہ آیتیں اور سات رکوع ہیں
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے لیے جو دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا کرنے والا ہے
اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۝
لوگوں کا حساب نزدیک آگیا ہے اور وہ غفلت میں منہ پھیرے ہوئے ہیں
مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ
جب ان کے رب کے پاس سے انہیں کوئی نئی نصیحت آتی ہے تو اسے نہیں سنتے اور ہنسی
يَلْعَبُوْنَ ۝ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ الَّذِيْنَ
کھیل سمجھتے ہیں۔ ان کے دل غفلت میں پڑے ہیں اور ظالموں نے آپس میں خفیہ
ظَلَمُوْا ۖ هَلْ هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ
مشورت کی کہ یہ کون ہیں ایک آدمی ہیں جیسے انسان تو ہیں کیا جادو کے پاس جاتے ہو
تُبْصِرُوْنَ ۝ قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۖ
جان بوجھ کر۔ تبی نے فرمایا میرا رب جانتا ہے آسمانوں اور زمین میں ہر بات کو
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ بَلْ قَالُوْۤا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ بَلِ
اور وہی سننے والا اور جاننے والا ہے۔ بلکہ بولے یہ پریشان خواب ہیں بلکہ
افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۖ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَاۤ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ۝
گھڑی گئی ہیں بلکہ یہ شاعر ہیں۔ اگر سچے ہیں تو ہمارے پاس کوئی نشانی لائیں جیسے سابقہ لوگ بھیجے گئے تھے۔
مَاۤ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ
ان سے پہلے کوئی بستی ایمان نہ لائی تھی ہم نے ہلاک کیا
يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْۤ اِلَيْهِمْ
تو کیا یہ ایمان لائیں گے اور آپ کے پہلے ہم نے کوئی نہیں بھیجا سوائے مردوں کے جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے
فَسْـَٔلُوْۤا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَمَا جَعَلْنٰهُمْ
ایمان لائیں گے تو اگر تم نہیں جانتے ہو تو یاد والوں سے پوچھ لو اور ہم نے انہیں ایسا

حاشیہ از صفحہ ۳۸۶
نے اس کو کھلوایا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تم اب باغ سے نکلو اور محنت مزدوری کرو۔ چنانچہ جبرائیل نے محنت مزدوری کا طریقہ سکھایا اور قوم علیہ السلام نے اپنے ہر ایک کے محنت مزدوری کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ قوم علیہ السلام تم نے مجھیں اس مشقت سے بچانے کیلئے ہی منع کیا تھا' بہشت جو اللہ تعالیٰ کے قرب میں ہے اس میں کوئی پیشہ کسبی یا مادی نہیں' وہ سب نور سے تخلیق کیے گئے ہیں اور وہاں ہر کچھ اہل جنت کو ملے گا' وہاں ان کے اعمال کے اثرات ہوں گے۔

ف ۱۵ اس سے معلوم ہوا کہ ذکر سے مراد اللہ تعالیٰ کی یاد ہے اور یاد علیہ محبت کے بھی نہیں ہوتی جو دل اللہ تعالیٰ سے محبت نہیں رکھتا تو اس کو اللہ تعالیٰ کی یاد سے مسرور ہونا بھی نصیب نہیں ہوتا اور جب اس اللہ تعالیٰ کی یاد کا اثر نفس امارہ پر پڑتا ہے تو وہ لوامہ بن جاتا ہے اور جب یہ اثر مکمل ہوتا ہے تو وہ مطمئنہ بن جاتا ہے اور جب مطمئنہ بن جاتا ہے تو ہر بندی جناب خدا وند ہو جاتے ہیں اور نفس کے غلبے سے بچ جاتا ہے اور اسی کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے نفس مطمئنہ اپنے رب کی طرف لوٹ آ تو اپنے رب سے راضی اور رب تجھ سے راضی تو میرے خاص بندوں میں شامل ہو جا اور میری جنت میں داخل ہو جا۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا
چل کر دیا تو ان کے بنے کی جگہ ہے جہاں وہ پھرتے پھرتے ہیں بیشک اس میں نشانیاں ہیں تو کیا
يَسْمَعُوْنَ ۝ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ۝
سنتے نہیں اور اگر کلمہ نہ ہوتا جو تمہارے رب کی طرف سے پہلے ہو چکا ہے اور میعاد نہ ہوتی جو مقرر کی جا چکی ہے
فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ
تو ان کی باتوں پر صبر کرو اور اپنے رب کی تسبیح بیان کرو سورج کے نکلنے
وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ
اور غروب ہونے سے پہلے اور رات کے وقتوں میں اور دن کے کناروں پر اس کی تسبیح بیان کرو تاکہ آپ اس کی
تَرْضٰى ۝ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ
رضا حاصل کرو۔ اور لے سنے والے اپنی آنکھیں نہ پھیلا اس کی طرف جو ہم نے کافروں کے جتھوں کو دنیا کی آسائش
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝
کے لیے دی ہے جو پھول دنیا کی زندگی ہے کہ ہم انہیں اس کے سبب آزمائیں اور تیرے رب کا دیا سب سے اچھا اور دیر پا ہے
وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ؕ نَحْنُ
اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرو اور خود اس پر ثابت قدم رہو۔ تجھ سے روزی نہیں مانگتے ہم تجھے
نَرْزُقُكَ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ۝ وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ
روزی دیتے ہیں اور انجام پرہیزگاری کا اچھا ہے۔ اور کافر کہتے ہیں اپنے رب کے پاس سے کوئی نشانی کیوں نہیں لاتا
اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝ وَلَوْ اَنَّاۤ اَهْلَكْنٰهُمْ
اور کیا انہیں اس کا بیان نہیں آیا جو اگلے صحیفوں میں ہے۔ اور اگر ہم انہیں کسی عذاب سے
بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَاۤ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ
ہلاک کر دیتے رسول کے آنے سے پہلے تو ضرور کہتے کہ اے ہمارے رب! تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتیں
اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ۝ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ
کی پیروی کرتے پیشتر اس کے کہ ہم ذلیل اور رسوا ہوتے آپ فرما دیں کہ سب راہ دیکھ رہے ہیں تم بھی راہ دیکھو
فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ۝
تو اب جان جاؤ گے کون سیدھی راہ چلنے والے ہیں اور کس نے ہدایت پائی ہے۔

حاشیہ از صفحہ ۳۸۵
کے تیرے کہ اس میں ہر قسم کا پھل موجود تھا جس کے متعلق رب تعالیٰ نے فرمایا کہ تم یہاں بھی بھوکے نہیں رہو گے اور نہ ننگے ہو گے کیونکہ یہاں ایسے درختوں کے بیج تھے کہ جن سے سترِ قوی کی جا سکتی تھی۔ حوا کے دل میں جب یہ وسوسہ پیدا ہوا تو انہوں نے اس کا اظہار آدم علیہ السلام سے کیا۔ آدم علیہ السلام نے فرمایا کہ رب تعالیٰ نے منع فرمایا ہے حوا نے کہا کہ تم اس کے قریب نہ جاؤ ہمیں تمہارے پاس نے آئی ہوں' چنانچہ جب حوا اس کو آدم علیہ السلام کے پاس لے آئیں اور حوا کے کہنے سے آدم علیہ السلام نے کھا لیا۔ حوا کے بلوغ کی یہ خاصیت ہے کہ اگر کھانا جائے تو فوراً قے اسقال لگ جاتے ہیں چنانچہ کھانے کے تھوڑی دیر بعد ہی آدم علیہ السلام اور حوا کو قے کی حاجت کی ضرورت ہوئی اور جب وہ فارغ ہوئے تو ان کے جسم پر جو نور تھا جناب خدا وند اللہ تعالیٰ اور انہوں نے باغ کے پتوں سے ستر قوی کی اس حاجت میں نہ تو جمل دیا اور نہ ہی وہاں سے اخراج میں کیونکہ یہ اس زمین کا ہو رہے اور اسی زمین میں پیدا ہوا ہے جب آدم علیہ السلام

حاشیہ بر صفحہ ۳۸۷

سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّاثْنَا عَشَرَةَ اٰيَةً وَّسَبْعُ رُكُوْعَاتٍ
سورۂ انبیاء مکی ہے اور اس میں ایک سو بارہ آیتیں اور سات رکوع ہیں
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے لیے جو دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا کرنے والا ہے
اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۝
لوگوں کا حساب نزدیک آگیا ہے اور وہ غفلت میں منہ پھیرے ہوئے ہیں
مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ
جب ان کے رب کے پاس سے انہیں کوئی نئی نصیحت آتی ہے تو اسے نہیں سنتے اور ہنسی
يَلْعَبُوْنَ ۝ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ الَّذِيْنَ
کھیل سمجھتے ہیں۔ ان کے دل غفلت میں پڑے ہیں اور ظالموں نے آپس میں خفیہ
ظَلَمُوْا ۖ هَلْ هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ
مشورت کی کہ یہ کون ہیں ایک آدمی ہیں جیسے انسان تو ہیں کیا جادو کے پاس جاتے ہو
تُبْصِرُوْنَ ۝ قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۖ
جان بوجھ کر۔ تبی نے فرمایا میرا رب جانتا ہے آسمانوں اور زمین میں ہر بات کو
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ بَلْ قَالُوْۤا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ بَلِ
اور وہی سننے والا اور جاننے والا ہے۔ بلکہ بولے یہ پریشان خواب ہیں بلکہ
افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۖ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَاۤ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ۝
گھڑی گئی ہیں بلکہ یہ شاعر ہیں۔ اگر سچے ہیں تو ہمارے پاس کوئی نشانی لائیں جیسے سابقہ لوگ بھیجے گئے تھے۔
مَاۤ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ
ان سے پہلے کوئی بستی ایمان نہ لائی تھی ہم نے ہلاک کیا
يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْۤ اِلَيْهِمْ
تو کیا یہ ایمان لائیں گے اور آپ کے پہلے ہم نے کوئی نہیں بھیجا سوائے مردوں کے جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے
فَسْـَٔلُوْۤا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَمَا جَعَلْنٰهُمْ
ایمان لائیں گے تو اگر تم نہیں جانتے ہو تو یاد والوں سے پوچھ لو اور ہم نے انہیں ایسا

حاشیہ از صفحہ ۳۸۶
نے اس کو کھلوایا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تم اب باغ سے نکلو اور محنت مزدوری کرو۔ چنانچہ جبرائیل نے محنت مزدوری کا طریقہ سکھایا اور قوم علیہ السلام نے اپنے ہر ایک کے محنت مزدوری کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ قوم علیہ السلام تم نے مجھیں اس مشقت سے بچانے کیلئے ہی منع کیا تھا' بہشت جو اللہ تعالیٰ کے قرب میں ہے اس میں کوئی پیشہ کسبی یا مادی نہیں' وہ سب نور سے تخلیق کیے گئے ہیں اور وہاں ہر کچھ اہل جنت کو ملے گا' وہاں ان کے اعمال کے اثرات ہوں گے۔

ف ۱۵ اس سے معلوم ہوا کہ ذکر سے مراد اللہ تعالیٰ کی یاد ہے اور یاد علیہ محبت کے بھی نہیں ہوتی جو دل اللہ تعالیٰ سے محبت نہیں رکھتا تو اس کو اللہ تعالیٰ کی یاد سے مسرور ہونا بھی نصیب نہیں ہوتا اور جب اس اللہ تعالیٰ کی یاد کا اثر نفس امارہ پر پڑتا ہے تو وہ لوامہ بن جاتا ہے اور جب یہ اثر مکمل ہوتا ہے تو وہ مطمئنہ بن جاتا ہے اور جب مطمئنہ بن جاتا ہے تو ہر بندی جناب خدا وند ہو جاتے ہیں اور نفس کے غلبے سے بچ جاتا ہے اور اسی کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے نفس مطمئنہ اپنے رب کی طرف لوٹ آ تو اپنے رب سے راضی اور رب تجھ سے راضی تو میرے خاص بندوں میں شامل ہو جا اور میری جنت میں داخل ہو جا۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

جَسَدًا لَّا يَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوا خٰلِدِيْنَ ۝٨ ثُمَّ
بدن ہی نہیں بنایا کہ کھانا نہ کھائیں اور نہ وہ دنیا میں ہمیشہ جیتے رہیں۔ پھر
صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا
ہم نے انھیں اپنا وعدہ سچا کر دکھایا تو انھیں نجات دی جن کو چاہا اور حد سے بڑھنے والوں
الْمُسْرِفِيْنَ ۝٩ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ
کو ہلاک کر دیا۔ بیشک ہم نے تمھاری طرف ایک کتاب اتاری جس میں تمھارا ذکر ہے
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝١٠ وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً
تو کیا تم عقل نہیں رکھتے۔ اور کتنی ہی بستیاں ہم نے تباہ کر دیں کیونکہ وہ ظالم تھے
وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝١١ فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ
اور ان کے بعد ہم نے دوسری قوم پیدا کی۔ تو جب انھوں نے ہمارا عذاب پایا تو یکبارگی وہ
مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ۝١٢ لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ
اس سے دوڑنے لگے۔ نہ دوڑو اور لوٹ جاؤ ان آسائشوں کی طرف جو تم کو دی گئی تھیں اور
وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ۝١٣ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝١٤
اپنے مکانوں کی طرف شاید کہ تم سے پوچھا جائے۔ بولے اے افسوس بیشک ہم ظالم تھے
فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ۝١٥
تو وہ بین پکارتے رہے یہاں تک کہ ہم نے انھیں کر دیا کٹی ہوئی اور بجھی ہوئی چنگاری کی طرح
وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ۝١٦ لَوْ اَرَدْنَآ
اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، کھیل نہیں بنائے۔ اگر ہم کرنا
اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝١٧ بَلْ
بہلاوا اختیار کرنا چاہتے تو اپنے پاس سے اختیار کرتے اگر ہمیں ایسا کرنا ہوتا۔ بلکہ
نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ
ہم حق کو باطل پر اس طرح پھینک مارتے ہیں کہ وہ اس کا بھیجا نکال دیتا ہے پس وہ مٹ کر رہ جاتا ہے۔
وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ۝١٨ وَلَهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
اور تمھارے لیے جلنے افسوس ہے ان باتوں پر جو تم بناتے ہو۔ اور اسی کے ہیں جتنے آسمانوں اور زمین میں ہیں۔

ف ۱ اس سے مراد یہ ہے کہ قیامت کے دن جب لوگ اٹھائے جائیں گے تو انھیں ایسا محسوس ہوگا کہ گویا سوکر اٹھے ہیں تو گویا وہ گزری ہر انسان کیلئے قریب ہے کیونکہ مرنے کے بعد قیامت آنے کا وقت بالکل ایک خواب کی طرح معلوم ہوگا۔ گویا سوکر اٹھے ہیں۔

ف ۲ اس کائنات خدا یہ ہے کہ سرزمین یمن میں ایک بستی تھی جس کا نام حصور ہے یہاں کے رہنے والے عرب تھے انھوں نے اپنے نبی کی مخالفت پر کمر باندھ لی اور خدا تعالیٰ نے ان پر بخت قہر کا سلسلہ کر دیا جو ایران کا بادشاہ تھا اور انتقال بنگل اور خالم تھا اس نے انھیں قتل کیا اور گرفتار کیا اور اس کا یہ قہر بھی ہماری ہی تو یہ لوگ بہتی چھوڑ کر بھاگے تو ان سے بعض ایمان والوں نے بطور طنز کہا کہ نہ بھاگو اور لوٹ کے چلو ان آسائشوں کی طرف جو تم کو حاصل تھیں اور اپنے مکانوں کی طرف تاکہ تم سے پوچھا جائے۔

وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ۝١٩
اور اس کے پاس والے اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور نہ تھکتے ہیں۔
يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ۝٢٠ اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً
رات دن اس کی تسبیح کرتے ہیں اور سستی نہیں کرتے۔ اور کیا انھوں نے زمین میں کچھ
مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ۝٢١ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا
ایسے معبود بنا لیے ہیں کہ وہ کچھ پیدا کرتے ہیں۔ اگر آسمان اور زمین میں اللہ کے سوا اور الٰہ
اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝٢٢
ہوتے تو ضرور فساد برپا ہو جاتا۔ پس اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے کہ جو عرش کا مالک ہے۔ ان باتوں سے جو یہ بناتے ہیں۔
لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ۝٢٣ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ
اس سے نہیں پوچھا جا سکتا جو وہ کرتا ہے اور ان سب سے پوچھا جائے گا کیا انھوں نے اللہ کے سوا اور معبود
دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ۭ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ
بنا رکھے ہیں کہ آپ فرما دیں کہ کوئی حجت تو پیش کرو۔ اس قرآن میں میرے ساتھ والوں کا کوئی
وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ
اور مجھ سے پہلوں کا تذکرہ۔ مگر اکثر لوگ نہیں جانتے تو وہ حق سے
فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝٢٤ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ
روگردانی کیے ہوئے ہیں۔ اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی رسول نہیں بھیجا
اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ۝٢٥ وَقَالُوا اتَّخَذَ
مگر یہ کہ ہم اس کی طرف وحی فرماتے کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں صرف میری ہی عبادت کرو اور بولے کہ رحمٰن نے بیٹا
الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ۭ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ۝٢٦ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ
اختیار کیا اس کی ذات پاک ہے بلکہ یہ سب بندے ہیں عزت والے بات میں اس سے
بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ۝٢٧ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
سبقت نہیں کرتے اور وہ اسی کے حکم پر کاربند رہتے ہیں وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے
وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ
اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ شفاعت نہیں کرتے مگر اس کی جس سے وہ راضی ہو اور وہ اس کے

ف ۳ قابل غور بات یہ ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ سے وہ اللہ تعالیٰ مراد لے جائیں جن کی خدائی کے بعد پرست معتقد ہیں تو فساد عالم کا لزوم ظاہر ہے کیونکہ وہ معبودات ہیں، تدبیر عالم پر "لعلا" قدرت نہیں رکھتے اور اگر قہر کی جائے تو بھی قوم فساد مچائیں گے کیونکہ اگر واقعی اللہ تعالیٰ فرض کیے جائیں تو وہ محال سے خالی نہیں یا وہ دونوں متفق ہوں گے یا مختلف اگر مختلف ہوئے تو فساد آئے گا اگر ایک چیز پر دونوں کی مقدور ہو اور دونوں کی قدرت سے واقع ہو اور یہ محال ہے اور اگر مختلف ہوئے تو ایک شے کے متعلق دونوں کے ارادے یا جبا واقع ہوں گے اور ایک ہی وقت میں دو موجود و معدوم ہونا دونوں محال ہیں اور دونوں کے ارادے واقع نہ ہوں اور نہ شے نہ موجود ہو نہ معدوم یا ایک کا ارادہ واقع ہو اور دوسرے کا واقع نہ ہو یہ تمام صورتیں محال ہیں تو ثابت ہوا کہ فساد ہر تقدیر لازم ہے توحید کی یہ دلیل قرآنی ہے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ
خوف سے ڈرتے رہتے ہیں۔ اور ان میں سے جو کوئی کہے کہ میں اللہ کے سوا معبود

دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾
ہوں تو ہم اسے جہنم کی سزا دیں گے ہم ظالموں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا
کیا جو کافر ہیں انہوں نے غور نہیں کیا کہ آسمان اور زمین بند

رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاۗءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۭ
تھے تو ہم نے انہیں کھولا اور ہم نے ہر چیز کو پانی سے زندہ کیا

اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ
کیا وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اور زمین میں ہم نے پہاڑ بنائے کہ

بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۳۱﴾
کہیں وہ انہیں لے کر

وَجَعَلْنَا السَّمَاۗءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚ وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا
اور ہم نے آسمان کو چھت بنایا محفوظ اور وہ اس کی نشانیوں سے

مُعْرِضُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ
روگرداں ہیں۔ اور وہی ہے جس نے رات اور دن بنائے اور سورج

وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ
اور چاند ہر ایک اپنے محور پر گردش کر رہا ہے۔ اور ہم نے آپ سے پہلے کسی انسان کے لیے

قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۭ اَفَاْىِٕنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿۳۴﴾ كُلُّ نَفْسٍ
ہمیشگی نہ بنائی تو کیا آپ کا انتقال کر جاؤ تو وہ ہمیشہ یہاں رہیں گے ؟ ہر نفس کو موت کا

ذَاۗىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۭ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۭ وَاِلَيْنَا
مزا چکھنا ہے ف۵ اور ہم تمہیں راحت اور تکلیف دے کر آزماتے ہیں

تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا
ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ اور جب کافر آپ کو دیکھتے ہیں تو وہ آپ سے ٹھٹھا کرنے

ف۴ درحقیقت جانداروں کی پیدائش سے پہلے اللہ تعالیٰ نے آسمان اور زمین کو کھول دیا۔ یعنی آسمان سے بارش ہونے لگی اور زمین میں روئیدگی ہونے لگی اور اس نے اپنی حکمت بالغہ سے ہر چیز کو پانی سے زندہ کر کے کھا۔ یعنی ہر چیز پانی کے باعث زندہ ہے۔

ف۵ واضح ہو کہ موت جسم کو آتی ہے اور نہ روح کو' جب انسان کی موت کا وقت آتا ہے تو نفس کو فنا کر دیا جاتا ہے جو روح اور جسم کو ملانے والا ہے۔ جب نفس فنا کر دیا جاتا ہے تو روح اپنے مقام پر چلی جاتی ہے اور جسم اپنے مقام پر چلا جاتا ہے کیونکہ یہ قسم قسم کی مردہ اور روح کی بھی موت نہیں بلکہ یہ تمام عالم مردہ ہے اس عالم میں چار انواع ہیں' جمادات' نباتات' حیوانات اور انسان۔ پانچویں نوع کوئی نہیں اب جمادات میں زمین کو لیجئے کہ اس میں درخت اگتے ہیں' بوٹیاں پیدا ہوتی ہیں' اناج پیدا ہوتا ہے' پھر ایک وقت آتا ہے کہ زمین تو موجود ہوتی ہے مگر لوگ کہتے ہیں کہ یہ بنجر ہو گئی اب کچھ نہیں رہی یعنی مر گئی اپنی صلاحیتوں کو گھو بیٹھی ہے ایسے ہی آپ دیکھتے ہیں کہ ہر سال درخت میں کونپلیں نکلتی ہیں' پھول نکلتے ہیں' پھل پیدا ہوتا ہے پھر ایک وقت آتا ہے کہ درخت تو موجود ہوتا ہے مگر لوگ کہتے ہیں کہ یہ خشک ہو گیا اب پھل نہیں دیتا یعنی مر گیا اپنی صلاحیتوں کو

حاشیہ بر صفحہ ۳۹۱

هُزُوًا ۭ اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ
کر کیا ہے وہ جو تمہارے معبودوں کا ذکر کرتا ہے (حالانکہ) اور وہ خود رحمٰن کی یاد سے

هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۶﴾ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۭ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ
منکر ہیں۔ انسان جلد باز بنایا گیا ہے اب میں تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے دیتا ہوں گا

فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۳۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ
پس تم جلدی نہ کرو۔ اور کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب پورا ہوگا اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ
سچے ہو۔ کاش کافر جانتے اس وقت کو جب وہ آگ کو اپنے چہروں سے

وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۳۹﴾
نہ روک سکیں گے اور نہ اپنی پیٹھوں سے اور نہ ان کی کوئی مدد ہوگی

بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا
بلکہ وہ ان پر اچانک آپڑے گی تو انہیں بدحواس کر دیگی پھر وہ اسے پھیر سکیں گے اور نہ

هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ
انہیں مہلت دی جائے گی۔ اور بیشک آپ سے اگلے رسولوں کے ساتھ ٹھٹھا کیا گیا۔

فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۱﴾
تو نتیجہ کرنے والوں کا ٹھٹھا انہی کو لے بیٹھا۔

قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ۭ بَلْ هُمْ
آپ کہہ دیجئے کہ رات اور دن کون تمہاری نگہبانی کرتا ہے ف۱ رحمان سے بلکہ وہ

عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ
اپنے رب کی یاد سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔ کیا ان کے کچھ خدا ہیں جو ان کو ہم سے بچاتے

دُوْنِنَا ۭ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا
ہیں۔ اور وہ اپنی ہی جانوں کی نہیں بچا سکتے اور نہ وہ ہم سے

يُصْحَبُوْنَ ﴿۴۳﴾ بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَاۗءِ وَاٰبَاۗءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ
رفاقت کر سکتے ہیں۔ بلکہ ہم نے ان سب کو اور ان کے باپ دادا کو دنیا کی آسائش دی یہاں تک کہ ان کی عمر دراز

حاشیہ از صفحہ ۳۹۰

تم بیٹھا۔ یہی حال حیوانات اور انسان کا ہے کہ انسان روح نکلنے کے بعد موجود ہوتا ہے مگر لوگ کہتے ہیں کہ یہ مر گیا اب انہیں اول خلق کر دو تو انہی سے معلوم ہوا کہ موت صرف نفس کو آتی ہے نہ جسم مرتا ہے اور نہ روح۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "ہر نفس موت کا ذائقہ چکھے گا" یہ نہیں فرمایا کہ ہر جسم یا ہر روح موت کا ذائقہ چکھے گی۔

ف۶ درحقیقت اللہ تعالیٰ نے انسان کے گرد نور کے ہالے اور وہ ظلمت کے ہالے بنائے ہیں جو اس کے محافظ ہیں اور اللہ تعالیٰ نے ہر آزار دہندہ چیزوں کے بدل میں انسان کا رعب اور خوف بھر دیا ہے' جب موت کا وقت آتا ہے تو یہ ہالے ہٹ جاتے ہیں یا جب کسی درندے یا سانپ وغیرہ سے موت مقدر ہوتی ہے اور وہ وقت آتا ہے

اور وہ چاہے یا سانپ اس پر حملہ آور ہوتا ہے تو یہ ہالے ہٹ جاتے ہیں کہ بلکہ اس کی موت اس سبب سے مقدر ہوتی ہے جب موت مقدر نہیں ہوتی تو کیا ہی شیر بھیڑیا یا سانپ کچھ ہو نہ پھیر کر چلا جاتا ہے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

العمر افلا یرون انا نأتی الارض ننقصها من اطرافها
جوانی ۔ تو کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے آرہے ہیں۔
افھم الغلبون ﴿۴۴﴾ قل انما انذرکم بالوحی ولا یسمع الصم
تو کیا یہ غالب ہوں گے۔ آپ فرمادیں کہ میں تو تم کو صرف وحی کے ذریعے ڈراتا ہوں اور بہرے پکار نہیں
الدعآء اذا ما ینذرون ﴿۴۵﴾ ولئن مستتھم نفحة من
سنتے جبکہ وہ ڈرائے جائیں۔ اور اگر انھیں آپ کے رب کے عذاب کی ہوا
عذاب ربک لیقولن یویلنا انا کنا ظلمین ﴿۴۶﴾ ونضع
بھی چھو جائے تو ضرور کہیں گے کہ ارے افسوس یقیناً ہم ظالم تھے۔ اور ہم قیامت کے
الموازین القسط لیوم القیمة فلا تظلم نفس شیئا
دن عدل کے ترازو رکھ دیں گے تو کسی نفس پر کچھ ظلم نہ ہوگا۔
وان کان مثقال حبة من خردل اتینا بھا وکفی بنا
اور اگر کوئی عمل رائی کے دانے کے برابر بھی ہوا تو ہم اسے لے آئیں گے اور ہم کافی ہیں
حاسبین ﴿۴۷﴾ ولقد اتینا موسی وھرون الفرقان وضیآء
حساب کرنے کو۔ اور بیشک ہم نے موسیٰ اور ہارون کو فیصلہ کن اور روشنی
وذکرا للمتقین ﴿۴۸﴾ الذین یخشون ربھم بالغیب وھم
اور پرہیزگاروں کے لیے نصیحت۔ وہ لوگ جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور انھیں
من الساعة مشفقون ﴿۴۹﴾ وھذا ذکر مبرک انزلنه
قیامت کا اندیشہ لگا ہوا ہے۔ اور یہ برکت والا ذکر ہے جو ہم نے اتارا۔
افانتم له منکرون ﴿۵۰﴾ ولقد اتینا ابرھیم رشده
تو کیا تم اس کے منکر ہو۔ اور بیشک ہم نے ابراہیم کو پہلے ہی سے اس کی سمجھ
من قبل وکنا به علمین ﴿۵۱﴾ اذ قال لابیه وقومه ما
راہ عطا کردی اور ہم اس سے خبردار تھے۔ جب اس نے اپنے باپ اور قوم سے کہا۔
ھذه التمثیل التی انتم لھا عکفون ﴿۵۲﴾ قالوا
یہ مورتیں کیا ہیں جن کے آگے تم آسن مارے بیٹھے ہو۔ بولے

ف ۷ انسان ہر عمل بھی کرتا ہے خواہ وہ نیک ہو یا بد وہ ضائع نہیں ہوتا مگر انسان جس مقصد سے جو عمل بھی کرتا ہے وہی مقصد اس عمل میں منعکس ہو جاتا ہے اور اس کے اثرات باطن پر مرتب ہو کر جزو روح بن جاتے ہیں قیامت کے دن چونکہ ہر نفس کو روح جسم کے ساتھ پیش ہونا ہے اس لئے سب کی عمر 14 سال یعنی نہ جوان نہ بچہ نہ بوڑھا اس وقت یہ اعمال عین اعضاء پر ظاہر ہوں گے اور اللہ تعالیٰ فرمائیگا کہ یہ تیری کھلی کتاب تجھے سامنے ہے ان اثرات کے مطابق اسے تکلیف یا راحت پہنچے گی۔

وجدنا اٰبآءنا لھا عٰبدین ﴿۵۳﴾ قال لقد کنتم انتم
ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی عبادت کرتے پایا ہے۔ کہا یقیناً تم اور تمھارے
وابآؤکم فی ضلٰل مبین ﴿۵۴﴾ قالوا اجئتنا بالحق ام انت
باپ دادا سب کھلی گمراہی میں مبتلا ہو۔ بولے کیا تم ہمارے پاس حق لائے ہو یا پھر یونہی ہنسی
من اللٰعبین ﴿۵۵﴾ قال بل ربکم رب السمٰوٰت والارض
کر رہے ہو۔ کہا بلکہ تمھارا رب وہ ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے۔
الذی فطرھن وانا علی ذٰلکم من الشٰھدین ﴿۵۶﴾ وتالله
جس نے انھیں پیدا کیا۔ اور میں اس پر یقین کے ساتھ شہادت دیتا ہوں۔ اور مجھے اللہ کی قسم
لاکیدن اصنامکم بعد ان تولوا مدبرین ﴿۵۷﴾ فجعلھم
ہے کہ میں تمھارے جانے کے بعد تمھارے بتوں کو ہلاک کروں گا۔ پھر اس کے کہ تم پیٹھ
جذٰذا الا کبیرا لھم لعلھم الیه یرجعون ﴿۵۸﴾ قالوا من
کر دو سوائے ایک کے جو ان سب کا بڑا تھا تاکہ وہ اس سے حقیقت کی طرف لوٹ جائیں۔ بولے کس نے
فعل ھذا بالھتنا انه لمن الظٰلمین ﴿۵۹﴾ قالوا سمعنا
یہ فعل کیا ہے ہمارے معبودوں کے ساتھ۔ یقیناً وہ ظالم ہے۔ بولے ہم نے ایک جوان
فتی یذکرھم یقال له ابرٰھیم ﴿۶۰﴾ قالوا فاتوا به علی
انھیں برا کہتے سنا ہے جسے ابراہیم کہتے ہیں۔ بولے اسے پکڑ لاؤ لوگوں کے
اعین الناس لعلھم یشھدون ﴿۶۱﴾ قالوا ءانت فعلت ھذا
سامنے تاکہ وہ گواہی دیں۔ بولے کیا تم نے ہمارے معبودوں کے ساتھ
بالھتنا یٰابرٰھیم ﴿۶۲﴾ قال بل فعله کبیرھم ھذا فسئلوھم
یہ کام کیا ہے اے ابراہیم؟ (ابراہیم نے) کہا بلکہ یہ کام جس نے کیا) ان کا بڑا یہ ہے۔ تو ان سے پوچھو
ان کانوا ینطقون ﴿۶۳﴾ فرجعوا الی انفسھم فقالوا انکم انتم
اگر وہ بول سکتے ہوں۔ تو اپنے دل میں سوچنے لگے اور بولے یقیناً تم ہی
الظٰلمون ﴿۶۴﴾ ثم نکسوا علی رءوسھم لقد علمت ما ھٰؤلآء
ظالم ہو۔ پھر اپنے سروں کے بل اوندھے گئے کہ تجھے خوب معلوم ہے کہ یہ

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

يَنْطِقُونَ ﴿٦٣﴾ قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنفَعُكُمْ

بولتے ہیں۔ فرمایا کیا اللہ کے سوا ایسے کی عبادت کرتے ہو جو نہ تمہیں نفع دے

شَيْئًا وَلَا يَضُرُّكُمْ ﴿٦٤﴾ أُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ

اور نہ نقصان پہنچائے۔ تف ہے تم پر اور ان بتوں پر تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو۔

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٦٥﴾ قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانصُرُوا آلِهَتَكُمْ إِن كُنتُمْ

تو کیا تم عقل نہیں رکھتے۔ بولے اس کو جلا دو اپنے معبودوں کی حمایت میں اگر تم

فَاعِلِينَ ﴿٦٦﴾ قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ﴿٦٧﴾ وَأَرَادُوا

ایسا کرنے ہو۔ ہم نے حکم دیا اے آگ سلامتی کے ساتھ ٹھنڈی ہو جا ابراہیم پر۔ ف۹ اور انہوں نے

بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَخْسَرِينَ ﴿٦٨﴾ وَنَجَّيْنَاهُ وَلُوطًا إِلَى

اس کا برا چاہا۔ تو ہم نے انہیں سب سے بڑھ کر زیاں کار کر دیا۔ اور ہم نے اسے اور لوط کو نجات بخشی

الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا لِلْعَالَمِينَ ﴿٧١﴾ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ

اس زمین کی طرف جس میں ہم نے جہان والوں کے لیے برکت رکھی ہے۔ اور ہم نے اسے اسحاق عطا فرمایا

وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً ۖ وَكُلًّا جَعَلْنَا صَالِحِينَ ﴿٧٢﴾ وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً

اور یعقوب اور ہم نے ان سب کو اپنا مقرب بنایا اور ہم نے انہیں امام کیا

يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَإِقَامَ الصَّلَاةِ

تاکہ وہ ہدایت کریں ہمارے حکم سے اور ہم نے ان پر وحی کی اچھے کاموں کی اور نماز قائم کرنے کی

وَإِيتَاءَ الزَّكَاةِ ۖ وَكَانُوا لَنَا عَابِدِينَ ﴿٧٣﴾ وَلُوطًا آتَيْنَاهُ حُكْمًا

اور زکوٰۃ دینے کی اور وہ ہماری ہی عبادت کرتے تھے۔ اور ہم نے لوط کو حکم

وَعِلْمًا وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَت تَّعْمَلُ الْخَبَائِثَ

اور علم دیا اور اسے اس بستی سے نجات بخشی جو بے حد بُرے کام کرتی تھی۔

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَاسِقِينَ ﴿٧٤﴾ وَأَدْخَلْنَاهُ فِي رَحْمَتِنَا ۖ إِنَّهُ

بیشک وہ بُرے لوگ فاسق تھے۔ اور ہم نے اسے اپنی رحمت میں داخل کیا بیشک

مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٧٥﴾ وَنُوحًا إِذْ نَادَىٰ مِن قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ

وہ ہمارے قرب خاص کا سزاوار ہے۔ اور نوح کو جب اس سے پہلے ہمیں پکارا تو ہم نے اس کی دعا قبول کی

ف۹ نمرود اور اس کی قوم حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جلانے والے پر مشتعل ہو گئی اور انہوں نے آپ کو ایک مکان میں قید کر دیا اور قید خانہ میں ایک عمارت بنائی اور ایک مہینے تک پوری کوشش کے ساتھ لکڑیاں جمع کیں اور ایک کھلیم آگ جلائی جس کی تپش سے ہوا میں پرواز کرنے والے پرندے جل جاتے تھے اور ایک منجنیق کھڑی کی اور آپ کو باندھ کر اور اس میں رکھ کر آگ میں پھینکا اس وقت آپ کی زبان مبارک پر تھا "میرے لئے اللہ ہی بس ہے اور وہ اچھا کارساز ہے" جبرائیل امین علیہ السلام نے آپ سے عرض کیا کچھ کام ہے؟ آپ نے فرمایا تم سے نہیں تو انہوں نے فرمایا پھر کس سے؟ فرمایا جس سے ہے وہ میرے حال سے پوری طرح باخبر ہے اور دیکھ رہا ہے چنانچہ جب آپ آگ میں پھینک دیے گئے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے آگ کا اثر ختم ہو گیا اور اس کی روشنی باقی رہی اور وہ عاشقانہ گلزار بن گئی۔

فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ﴿٧٦﴾ وَنَصَرْنَاهُ مِنَ

اور اسے اور اس کے گھر والوں کو بڑی سختی سے نجات دی اور ہم نے اسے ان لوگوں

الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَأَغْرَقْنَاهُمْ

پر غالب کیا جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا بے شک وہ بُری قوم تھے کہ ہم نے ان سب کو

أَجْمَعِينَ ﴿٧٧﴾ وَدَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمَانِ فِي الْحَرْثِ إِذْ

ڈبو دیا۔ اور یاد کرو داؤد اور سلیمان کو جب وہ کھیتی کا ایک جھگڑا چکا تے تھے

نَفَشَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۖ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ ﴿٧٨﴾

اس میں کچھ لوگوں کی بکریاں چر گئیں اور ہم ان کے حکم کرنے پر گواہ تھے۔

فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ ۚ وَكُلًّا آتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ وَسَخَّرْنَا مَعَ

تو ہم نے وہ معاملہ سلیمان کو سمجھا دیا۔ اور ہم نے دونوں کو حکومت اور علم عطا کیا

دَاوُودَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۚ وَكُنَّا فَاعِلِينَ ﴿٧٩﴾ وَعَلَّمْنَاهُ

اور داؤد کے ہمراہ پہاڑ مسخر کر دیے کہ تسبیح کرتے تھے اور پرندے بھی یہ ہمارا ہی کام تھا۔ اور ہم نے اسے تمہارے

صَنْعَةَ لَبُوسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُم مِّن بَأْسِكُمْ ۖ فَهَلْ أَنتُمْ

کھانے کا پہناوا بنانا کہ تمہیں لڑائی سے بچائے تو کیا تم اس پر

شَاكِرُونَ ﴿٨٠﴾ وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ عَاصِفَةً تَجْرِي بِأَمْرِهِ إِلَى

شکر کرتے ہو۔ اور سلیمان کے لیے ہم نے تیز ہوا کو مسخر کر دیا جو اس کے حکم سے چلتی تھی اس زمین

الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا ۚ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَالِمِينَ ﴿٨١﴾

کی طرف جس میں ہم نے برکت رکھی ہے اور ہم ہر چیز کا پورا علم رکھتے ہیں۔

وَمِنَ الشَّيَاطِينِ مَن يَغُوصُونَ لَهُ وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ

اور شیطانوں میں سے وہ جو اس کے لیے غوطہ لگاتے تھے اور اس کے سوا اور کام بھی کرتے

ذَٰلِكَ ۖ وَكُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ ﴿٨٢﴾ وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي

تھے اور ہم ان کے محافظ تھے۔ اور ایوب کے واقعہ کو یاد کرو جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ

مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿٨٣﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا

مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربان ہے۔ تو ہم نے اس کی دعا سن لی پس ہم نے دور

ف۹ اللہ تعالیٰ نے ہر جاندار کی فطرت میں تسبیح کا شوق کیسا تھ داخل کر دیا ہے فرمایا ہے "تمہارے سامنے آسمان والے اور زمین والے اپنی اطاعت کی گردنیں جھکائے ہوئے ہیں خواہ وہ خوشی کیساتھ ہو یا جبر تو فرمانبرداری کے ساتھ ہو سب کو ہماری ہی طرف لوٹنا ہے" ہر جاندار خواہ چرند ہو یا پرند سجدہ پہلے کرتے ہیں اور وہ انہ بعد میں اٹھتے ہیں یہی حال تمام جانوروں کا ہے انسان جو اللہ تعالیٰ کے منکر ہیں ان کی فطرت بھی اس کے سامنے جھکی ہوئی ہے یہ ان کا انکار صرف زبانی ہے جب تک وہ انسان کے دل پر اقتضائیں کرنا اور حرکت تک نہیں کر سکتا اور اپنے دل میں خود بھی نہیں لا سکتا اگر انسان اپنے دل میں خود بھی نہیں لا سکتا اگر انسان اپنے دل میں خود بھی نہیں لا سکتا اگر انسان

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ ۫ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ
تکلیف دور کردی جو اسے پہنچی تھی اور ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو اور اس کے ساتھ والوں کو اپنی طرف سے رحمت
عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا
عطا کی اور ذکر عبادت کرنے والوں کے لیے۔ اور اسماعیل اور ادریس اور
الْكِفْلِ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ
ذوالکفل کہ اکثر کو یاد کرکے وہ سب صبر کرنے والے تھے۔ اور ہم نے انھیں اپنی رحمت میں داخل کیا
اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ
بیشک وہ سب بھلے لوگوں میں سے تھے۔ اور ذوالنون کو یاد کرو جب وہ چلا غصے میں بھرا ہوا اور اس نے
اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ
گمان کیا کہ ہم اس پر تنگی نہ کریں گے ۔ تو اندھیروں میں اس نے پکارا ۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں
سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ
اور تیری ذات پاک ہے ۔ بیشک میں ظالموں میں سے ہوں ۔ تو ہم نے اس کی پکار سن لی اور اسے غم سے
مِنَ الْغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾ وَزَكَرِيَّاۤ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ
نجات بخشی ۔ اور ایسے ہی ہم مومنوں کو نجات بخشتے ہیں ۔ اور زکریا کو جب اس نے اپنے رب کو پکارا
رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۸۹﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ
کہ اے میرے رب مجھے تنہا نہ چھوڑنا ۔ اور تو سب سے بہتر وارث ہے ۔ تو ہم نے اس کی دعا قبول کی
وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ
اور اسے یحییٰ عطا فرمایا ۔ اور اس کے لیے اس کی بیوی میں اصلاحیت پیدا کردی ۔ بیشک وہ نیک کاموں میں جلدی
فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿۹۰﴾
کرتے تھے ۔ اور ہمیں پکارتے تھے ۔ امید اور خوف سے ۔ اور ہمارے حضور گڑگڑانے والے تھے ۔
وَالَّتِيْۤ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا
اور وہ عورت جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی پاکدامنی سے تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونکی اور اسے (مریم)
وَابْنَهَاۤ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۱﴾ اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا
اور اس کے بیٹے کو سارے جہان کیلئے نشانی بنادیا ۔ بیشک یہ تمھارا دین ایک ہی دین ہے ۔ اور میں

ف ۱ یونس علیہ السلام جب دریا کے کنارے پر پہنچے تو ایک مچھلی نے ان کو نگل لیا پھر ایک بڑی مچھلی نے اس مچھلی کو نگل کیا اور یونس علیہ السلام دو مچھلیوں کے شکم میں پہنچ گئے۔ معلوم ہوا کہ ہادی انبیاء انبیاء علیہ السلام پر اثر ہوا لہٰذا نبی ہو نبی ورنہ وہ مچھلیوں کے شکم میں دم گھٹ کر مر جاتا پھر اب ہم یہ کہہ چونکہ وہ نبی تھے لہٰذا ان کو کچھ ضرر نہ پہنچا اور ایک وقت تک مچھلی کے پیٹ میں رہنے کے بعد زندہ و سلامت نکل آئے اسی طرح موسیٰ علیہ السلام بند صندوق میں عالم طفلی میں دریا میں ڈالے گئے۔ مگر انہیں کوئی ضرر نہ پہنچا اگر عام انسان ہوتے تو دم گھٹ کر مر جاتے۔ (ت)

USMAN GHAZI
B.A.LL.B.LL.M.(UCLUK)
ADVOCATE
HIGH COURTS OF PAKISTAN

رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۹۲﴾ وَتَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ؕ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿۹۳﴾
تمہارا رب ہوں پس میری عبادت کرو ۔ اور انھوں نے اپنے معاملات دین آپس میں گروہ گروہ کیا ہر ایک ہماری طرف ہی لوٹایا جائے گا۔
فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ
تو جو نیک کام کرے اور وہ ایمان والا ہو تو اس کی محنت کو انکار نہیں کرتے
وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿۹۴﴾ وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَاۤ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۹۵﴾
اور ہم اسے لکھ لیتے ہیں ۔ اور حرام ہے اس بستی پر جس کو ہم نے ہلاک کردیا کہ وہ نہیں لوٹیں گے
حَتّٰۤى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ
یہاں تک کہ جب یاجوج اور ماجوج کھولے جائیں گے اور وہ ہر بلندی اور پستی سے
يَّنْسِلُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ
دوڑیں گے ۔ اور وہ سچے وعدے کا وقت قریب آجائیگا تو کافروں کی آنکھیں پتھرائی کی پھٹی
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا
رہ جائیں گی ۔ کہیں گے ہائے افسوس یقیناً ہم اس سے غفلت میں تھے ۔ بلکہ ہم
ظٰلِمِيْنَ ﴿۹۷﴾ اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ
ظالم تھے ۔ بیشک تم اور جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو ۔ سب جہنم کے ایندھن ہو
اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿۹۸﴾ لَوْ كَانَ هٰۤؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ؕ وَكُلٌّ
اور تم اس میں یقیناً وارد ہوگے ۔ اگر یہ خدا ہوتے تو جہنم میں نہ جاتے اور وہ سب
فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۹۹﴾ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾
ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے ۔ اور وہ اس میں چیخیں گے اور اس کے سوا انھیں اس میں کچھ سنائی نہ دیگا
اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰۤى ۙ اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿۱۰۱﴾
بیشک وہ جن کے لیے ہمارا کل بھلائی کا وعدہ ہو چکا وہ جہنم سے دور رکھے جائیں گے
لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ
وہ اس کی بھنک بھی نہ سنیں گے اور وہ اس میں اپنی خواہش کے مطابق
خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ
ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے ۔ انھیں غم ہوگا اور نہ وہ بڑی گھبراہٹ ہوگی اور فرشتے ان کی پیشوائی کو آئیں گے۔

USMAN GHAZI
B.A.LL.B.LL.M.(UCLUK)
ADVOCATE
HIGH COURTS OF PAKISTAN

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ
کہ یہ ہے تمہارا وہ دن جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ جس دن ہم آسمان کو لپیٹیں گے

كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۭ كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ۭ وَعْدًا
جیسے طومار لپیٹتے ہیں اس کے بعد جیسا ہم نے اسے پہلے بنایا تھا ویسا ہی پھر کر دیں گے۔ ایسا وعدہ

عَلَيْنَا ۭ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ
کا کام ہمارے ذمہ ہے۔ ہم اس کو ضرور پورا کرنے والے ہیں۔ اور یقیناً ہم نے زبور میں نصیحت کے بعد لکھ دیا

الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِنَّ فِيْ
کہ زمین کے وارث میرے نیک بندے ہوں گے۔ بیشک اس

هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً
میں نصیحت ہے عبادت کرنے والوں کے لیے۔ اور ہم نے آپ کو سارے جہان کے لیے

لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ
رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ آپ فرما دو کہ مجھ پر وحی ہوتی ہے کہ سوائے اللہ کے تمہارا اور کوئی معبود نہیں

فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى
پھر کیا تم اس کو تسلیم کرتے ہو۔ پھر اگر وہ منہ پھیر لیں تو آپ فرما دیں کہ میں نے تو تمہیں صحیح راہ کا

سَوَآءٍ ۭ وَاِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۹﴾
حکم دیا ہے۔ اور مجھے نہیں معلوم کہ جو وعدہ تمہیں دیا گیا ہے وہ قریب ہے یا دور

اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۱۱۰﴾
اور اللہ اس کو بھی جانتا ہے جو تم آواز میں بات کرتے ہو اور اس کو بھی جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو

وَاِنْ اَدْرِيْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۱۱﴾
اور میں کیا جانوں شاید کہ وہ تمہاری آزمائش ہو اور ایک وقت کے لیے دنیاوی آسائش۔

قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ۭ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ
رسول کہے کہ اے میرے رب! حق کے ساتھ فیصلہ کر دیجیے اور ہمارے رب رحمان ہی کی مدد درکار ہے

عَلٰي مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۱۲﴾
ان باتوں پر جو تم بناتے ہو۔

ف ۱۱ جب بھی کوئی نبی اس دنیا میں آتا ہے تو جہاں تک اس کی نبوت ہوتی ہے وہاں تک نبوت کے اثرات محمد ہو جاتے ہیں جس طرح اللہ تعالیٰ قیام عالم کا رب ہے اسی طرح رسول اللہ ﷺ قیام عالم کے رسول ہیں کیونکہ قیام انبیاء علیہم السلام کی نبوت مکان کی قید میں بھی تھی اور زمان کی قید میں بھی۔ ہر نبی اپنی قوم کیلئے مبعوث ہوتا تھا جہاں تک وہ قوم آباد ہوتی تھی وہیں ان کی نبوت جاری ہوتی تھی دوسری قوم سے ان کا کوئی تعلق نہ ہوتا تھا اور جب تک وہ زندہ رہتے تھے ان کی نبوت جاری رہتی تھی اور جب وہ دنیا سے رخصت ہو جاتے تھے تو ان کی نبوت بھی ختم ہو جاتی تھی اور محدثیت آتا تھا پھر اس کی نبوت جاری ہو جاتی تھی یہ طریقہ قوم علیہ السلام سے لے کر عیسیٰ علیہ السلام تک جاری رہا سوائے رسول اکرم ﷺ کے کہ آپ کی نبوت مکان کی قید سے بھی آزاد ہے اور زمان کی قید سے بھی۔ پڑھا قرآن پڑھ جائیے کہیں یہ ذکر نہیں ملے گا کہ آپکی نبوت صرف عرب تک ہے یا عرب سے ایران تک ہے۔ بلکہ جہاں سے جہاں تک اللہ تعالیٰ کی خدائی ہے وہیں تک رسول اکرم ﷺ کی نبوت بھی جاری ہے اور جب سے جب تک اللہ تعالیٰ کی خدائی موجود ہے اس وقت تک رسول اکرم ﷺ کی رسالت بھی موجود ہے۔ جس طرح اللہ تعالیٰ وحدہ لاشریک ہے۔ اپنی الوہیت میں ویسے ہی حضرت محمد ﷺ وحدہ لاشریک ہیں اپنی رسالت میں اور یہ رسالت تمام جہان کا احاطہ کیے

سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ سَبْعُوْنَ اٰيَةً وَّثَمَانِ عَشْرَةَ رُكُوْعًا
سورۂ حج مدنی ہے اور اس میں اٹھہتر آیتیں اور دس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے جو دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا فرمانے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ﴿۱﴾
اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو یقیناً قیامت کا زلزلہ بڑی سخت چیز ہے۔

يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ
جس دن تم اسے دیکھو گے کہ ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچے کو بھول جائے گی اور ہر حاملہ

كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ
عورت کا حمل گر جائے گا اور تو لوگوں کو دیکھے گا جیسے کہ وہ نشے میں ہیں حالانکہ وہ

بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ﴿۲﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ
نشے کی حالت میں نہ ہونگے مگر اللہ کا عذاب سخت ہوگا اور بعض لوگ ایسے ہیں جو

يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ﴿۳﴾ كُتِبَ عَلَيْهِ
اللہ کے بارے میں بغیر علم کے جھگڑتے ہیں اور ہر سرکش شیطان کی پیروی کرنے لگتے ہیں۔ جس پر لکھ دیا گیا ہے

اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۴﴾
کہ جو اس کی دوستی کرے گا تو یہ ضرور اسے گمراہ کرے گا اور اسے دوزخ کے عذاب کی طرف لے جائے گا۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ
اے لوگو! اگر تمہیں قیامت کے دن جی اٹھنے میں کوئی شک ہو تو غور کرو کہ ہم نے تمہیں پیدا کیا

مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ
مٹی سے، پھر نطفے سے، پھر خون کی پھٹک سے، پھر گوشت کی بوٹی سے

مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۭ وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا
مکمل شکل اور کچھ ادھوری شکل میں تاکہ تمہارے لیے ہم اپنی نشانیاں ظاہر فرمائیں اور ہم ٹھہرائے رکھتے ہیں ماں کے رحم

نَشَآءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ
میں جس طرح چاہتے ہیں ایک مقررہ وقت تک پھر تمہیں بچے کی شکل میں نکالتے ہیں اس لیے کہ تم اپنی جوانی کو پہنچو

ف ۱۱ یہ آیت اصل میں نضر بن حارث کے بارے میں نازل ہوئی ہے جو کہتا تھا کہ فرشتے اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں ہیں اور قرآن پہلے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں اور مرنے کے بعد کوئی بھی زندہ ہو کر نہیں اٹھے گا جس طرح یہ عالم رنگا رنگ اس جسم کا متقاضی ہے تو یہ دنیا بھی کوئی مستقل ہونا چاہئے تو دوسرے کا تقاضی ہے وہ عالم آخرت ہے۔ جس کے بارے میں وہ جھگڑتا تھا جس طرح جسم کیلئے یہاں غذا اور نوالات بسہولت درکار ہیں اسی طرح روح کیلئے بھی ہونے چاہئیں اور وہ دوری ہے جسے بہشت کہا گیا جہاں یہ روحانی جسم ہمیشہ رہے گا۔ حقیقت روح انسانی یعنی جسم حقیقی کیلئے یہ جسم بھی اس کا آلۂ کار ہے یعنی علم دیتا ہے اور انجام بدی سے بچاتا ہے قابل بالتسخیر ہے مراد یہ ہے کہ لوح مراد ہو اور اور حرکل شریر ہو جائے۔ خلاصل میں آیا کہ مضمون نفسی دل میں آنے ہی باتوں نے قلم انطباع آنکھوں نے دیکھا اور لکھنا شروع کر دیا۔ قلب باتوں کو نہیں کہتا کہ قلم افترا اور لکھنے پر اس کی رہنمائی ہے اور اس لیے مسکر کہا گیا ہے۔

ف ۲ خون کی پھٹک ایک سرخ سی بوند ہے اس میں اللہ تعالیٰ اس وقت ان تمام کاموں کی صلاحیتیں رکھ دیتا ہے۔ جو اس نے اس دنیا میں آکر کرنے ہیں اور وہ علم رکھ دیتا ہے جو اس نے یہاں آکر حاصل کرنا ہے اسی لئے جسے وہ مقررہ علم حاصل کر لیتا ہے تو رذائل آگے نہیں چلتا کیونکہ ہر چیز کے بتدریج عجائب بنتے جاتے ہیں اور اس علم میں ترقی ہوتی جاتی ہے جب مقررہ علم ختم ہو جاتا ہے تو آگے رذائل سفید کاغذ

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا
اور تم میں کوئی پہلے ہی مرجاتا ہے اور کوئی ناقص عمر کی طرف لوٹا جاتا ہے ف۵ تاکہ جاننے کے بعد بھی کچھ نہ جانو
يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ۭ وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ
اور تو زمین کو دیکھتا ہے بوٹی خشک، پھر جب
اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاۗءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ
ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو وہ تروتازہ ہوئی اور ابھرآئی ف۶ اور ہر رونق دار جوڑا اگا
بَهِيْجٍ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ
لائی۔ یہ اس لیے ہے کہ اللہ ہر چیز کے اختیار پر حق ہے اور یہ بھی کہ وہ مردے جلائے گا اور یہ کہ وہ
عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا
ہر شے پر قادر ہے۔ اور اس لیے کہ قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں
وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ
اور یقیناً اللہ تعالیٰ اٹھائے گا انھیں جو قبروں میں ہیں۔ ف۷ ۔ اور بعض آدمی اللہ کے بارے میں بغیر علم
فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝ ثَانِيَ عِطْفِهٖ
اور دلیل کے جھگڑتا ہے ف۸ اور غرور کے ساتھ اپنی کروٹ نوشتہ ہے ۔ حق سے پھیرنے کو اور بحث کرتے ہے
لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ
تاکہ اللہ کی راہ سے گمراہ کردے۔ ایسے شخص کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور قیامت کے
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ
دن ہم اسے آگ کا عذاب چکھائیں گے ف۹ یہ اس کا بدلہ ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے
وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ
اور اللہ اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔ اور بعض لوگ اللہ کی عبادت ایک
اللّٰهَ عَلٰي حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُۨ اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ
کنارے پر کرتے ہیں پھر اگر انھیں کوئی بھلائی پہنچ گئی تو اس سے مطمئن ہوجاتا ہے اور جب کوئی آزمائش
فِتْنَةُۨ انْقَلَبَ عَلٰي وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ۭ ذٰلِكَ هُوَ
آپڑی تو منہ کے بل پلٹ جاتا ہے ایسے کے لیے دنیا اور آخرت دونوں کا نقصان ہے درحقیقت یہی

ف۴ اوائل العمر سے مراد سن رشد سے پہلے تک ہے جبکہ انسان کی عقل سات سال کے بچے جیسی ہوتی ہے جس طرح دیگر قوائے جسمانی ضعیف ہوجاتے ہیں اور پورا کام نہیں کرتے اسی طرح قوائے عقلیہ بھی ضعیف ہوجاتے ہیں اسی کو اللہ تعالیٰ نے اوائل العمر فرمایا۔

ف۵ اس سے مراد زمین کے سلسلہ کا کھل جانا ہے جب انسان زمین میں کوئی عمل کرچکا ہے تو زمین کے سلسلے کھل جاتے ہیں جس سے وہ تخم اجزائے ارضی کو جذب کرکے پرورش پاتا ہے اور مکمل درخت بن جاتا ہے۔

الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝ يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا
اور اللہ کے سوا ایسے کو پکارتا ہے جو ان کا بھلا برا کچھ بھی
يَنْفَعُهٗ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۝ يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗٓ
نہ کرسکے۔ یہی بڑی گمراہی ہے۔ اس کی عبادت کرتے ہیں جس کے نفع
اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ۭ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ۝ اِنَّ اللّٰهَ
سے زیادہ نقصان کی توقع ہے۔ یہ ان کا کتنا برا مولیٰ ہے اور کتنا برا رفیق۔ بیشک اللہ تعالیٰ
يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
داخل کرے گا انھیں جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے باغوں میں جن کے نیچے نہریں
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝ مَنْ كَانَ يَظُنُّ
بہتی ہیں بیشک اللہ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے ف۱۰ جو شخص یہ خیال کرتا ہو
اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى
کہ اللہ اپنے نبی کی مدد نہ فرمائے گا دنیا اور آخرت میں تو اسے چاہیے کہ اوپر کی چھت تک ایک
السَّمَاۗءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ
رسی باندھے پھر (اس سے چڑھ کر) کاٹ دے پھر دیکھے کہ کیا اس کی تدبیر اس بات کو دور کرسکتی ہے جس پر
وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ۝
اور ایسے ہی ہم نے اسے روشن آیتیں اتاریں اور یہ کہ اللہ جسے چاہتا ہے راہ پر لے آتا ہے
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰى
بیشک جو لوگ (اللہ کو) مانتے اور جو یہودی اور ستارہ پرست اور نصرانی
وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۙ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ
اور آتش پرست اور مشرک بیشک اللہ ان سب میں قیامت کے دن
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ
فیصلہ کردے گا اور یقیناً ہر چیز اللہ تعالیٰ کے سامنے ہے کیا تم نے نہیں دیکھا کہ
اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ
اللہ کو سجدہ کرتے ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں اور سورج

ف۶ ایک دن حضور ﷺ نے جبرائیل علیہ السلام سے فرمایا کہ مجھے دکھاؤ اللہ تعالیٰ کس حد تک قبروں سے اٹھائے گا۔ جبرئیل علیہ السلام آپ ﷺ کو کئی مقامات کے قبرستان میں لے گئے اور ایک قبر کھڑے ہو کر فرمایا نکل آ اللہ تعالیٰ کے حکم سے۔ اس قبر میں سے ایک شخص اپنے نفوس ہائے انفس کرتا ہوا نکل آیا اسے پھر واپس جانے کا حکم دیا وہ واپس قبر میں چلا گیا، پھر دوسری قبر کھڑے ہو کر فرمایا کہ نکل اللہ تعالیٰ کے حکم سے، اس میں سے ایک شخص نکلا کوئی شریف، احمد ابن حنبل نے کہا اللہ تعالیٰ اس کو رحم کرتا ہوا نکلا اس نے کہا ان کا اللہ السلام! حبیبہ قیامت جیسے آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں، یقیناً اللہ تعالیٰ تمام عالم کے۔ انسانوں کو جسم حقیقی کے ساتھ قبروں سے نکالے گا کیونکہ حدیث شریف سے کہ آپ ﷺ نے ایک ضعیف سے جو آپ ﷺ کے پاس آئی اس نے سوال کے جواب میں فرمایا کہ کوئی یوحیا جنت میں داخل نہیں ہوگی تو وہ رونے لگی آپ ﷺ نے فرمایا اس دن سب چھوٹے سال کے ہوں گے کوئی بوڑھا یا بچہ نہیں ہوگا تو اس سے معلوم ہوا کہ اس دن جسم حقیقی کے ساتھ اٹھائے جائیں گے کیونکہ مکان و زمان کا اطلاق اس بدنی جسم پر ہوتا ہے مدت مکان و زمان کے اثر سے مستثنیٰ ہے تو چونکہ جسم لطیفانی بھی اس عالم کے احوال سے مبنا ہے لہٰذا جب یہ عالم فنا ہوگا تو یہ جسم کامل ہوگا۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ

اور چاند ۔۔۔ اور تارے ۔۔۔ اور پہاڑ ۔۔۔ اور درخت ۔۔۔ اور چوپائے ۔۔۔ اور بہت

مِّنَ النَّاسِ ؕ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ؕ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ

سے لوگ ہیں ۔۔۔ اور بہت وہ ہیں جن پر عذاب مقرر ہو چکا ہے ۔۔۔ اور جسے اللہ ذلیل کرے

فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿۱۸﴾ هٰذٰنِ خَصْمٰنِ

اس کو کوئی عزت دینے والا نہیں ۔۔۔ بیشک اللہ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے ۔۔۔ یہ دو فریق ہیں

اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ۚ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ

جو اپنے رب کی بابت جھگڑتے ہیں ۔۔۔ پس جنہوں نے کفر کیا ان کے لیے آگ کے کپڑے ۔۔۔ تراشے گئے

نَّارٍ يُّصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ﴿۱۹﴾ يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ

ہیں ان کے سروں پر کھولتا ۔۔۔ پانی ڈالا جائے گا ۔۔۔ جس سے جل جائیگا جو

بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ﴿۲۰﴾ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿۲۱﴾ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا

ان کے پیٹوں میں ہے اور کھالیں بھی ۔۔۔ اور ان کے لیے لوہے کے گرز ہوں گے ۔۔۔ جب گھٹن کے سبب اس میں

اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۫ وَذُوْقُوْا عَذَابَ

سے نکلنا چاہیں گے ۔۔۔ تو پھر اسی میں لوٹا دیے جائیں گے ۔۔۔ اور حکم ہوگا کہ چکھو آگ کا

الْحَرِيْقِ ﴿۲۲﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

عذاب ۔۔۔ بیشک اللہ تعالیٰ انھیں داخل کرے گا جو ایمان لائے ۔۔۔ اور نیک عمل کیے

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ

جنتوں میں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ۔۔۔ اس میں انھیں سونے کے کنگن پہنائے جائیں

ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ؕ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿۲۳﴾ وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ

گے ۔۔۔ اور موتی ۔۔۔ اور ان کی پوشاک ریشم کی ہوگی ۔۔۔ اور انھیں پاکیزہ بات کی ہدایت

مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿۲۴﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

کی گئی ہے ۔۔۔ اور ان کو راہ بتائی گئی ہے ایک بہت ہی مقام کی ۔۔۔ بیشک وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ

اور وہ اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکتے ہیں ۔۔۔ اور اس پاکیزہ مسجد سے جسے ہم نے سب لوگوں

حاشیہ صفحہ سابقہ

ف ۷ یہ آیت ابو جہل وغیرہ ایک جماعت کفار کے حق میں نازل ہوئی جو اللہ تعالیٰ کی صفات میں جھگڑا کرتے تھے اور اس کمی طرف ایسے اوصاف کی نسبت کرتے تھے جو اس کی شان کے لائق نہیں۔ دوسری حکایم اس تعلق ہیں کہ جو انسان کسی للہ کام کو کرنا ہو اور یہ سمجھتا ہو کہ صحیح طور پر کر رہا ہے اس کو جہل مرکب کہا گیا ہے عربی بشام کو اسی لئے جہل کہتے تھے کہ وہ جہل مرکب میں مبتلا تھا۔

ف ۸ دوسرا حقیقی ہو گا اور دوسرا آگ بھی حقیقی ہو گی انسان کی حقیقت کو متاثر کرے گی۔

ف ۹ مدینہ منورہ میں ایک شخص تھا جو کہتا تھا کہ اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے کر لیتا ہے۔

ف ۱۰ جب اس دی کو کہتے ہیں جو لوہے سے پلٹنے کر نکالی جائے جس کے ذریعہ اترتے اور چڑھتے ہیں۔ حاشیہ صفحہ پر

ف ۱۱ کافر ہوئے۔

ف ۱۲ یہ درحقیقت پہلی ہی شق کا عذاب ہوگا۔

ف ۱۳ اس کے متعلق مقول ہے کہ اس کو گزر انسان کے سر پر ہوتے تو پاؤں تک آ جاتا۔

ف ۱۴ دوسرا حقیقت یہ الفاظ کے اثرات ہیں۔

ف ۱۵ یا بعد والی رو۔

الْمَاسِ سَوَآءَ ِ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ؕ وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍ

کے لیے مقرر کیا ہے کہ اس میں یکساں حق ہے اعتکاف کرنے والے کا اور باہر سے آنے والے کا ۔۔۔ اور جو اس میں کسی زیادتی کا

بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۵﴾ وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ

ناحق ارادہ کرے ۔۔۔ تو ہم اسے دردناک عذاب چکھائیں گے ۔۔۔ اور جب ہم نے ابراہیم کو اس گھر کا ٹھکانہ

الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ

تجویز کیا کہ تو میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرنا ۔۔۔ اور میرے گھر کو پاکیزہ رکھنا ۔۔۔ طواف کرنے والوں

وَالْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۲۶﴾ وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ

اور قیام کرنے والوں ۔۔۔ اور رکوع اور سجود کرنے والوں کے لیے ۔۔۔ اور حج کے لیے لوگوں میں منادی کر دے تیرے

رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿۲۷﴾

پاس پیدل آئیں گے ۔۔۔ اور دبلے اونٹنی پر ۔۔۔ کہ ہر دور کی راہ سے آتی ہیں

لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ

تاکہ وہ اپنا فائدہ حاصل کریں ۔۔۔ اور اللہ کا نام یاد کریں ۔۔۔ مقررہ دنوں میں

عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا

اس پر کہ انھیں روزی دی ہے چوپائے ۔۔۔ قربان میں سے خود بھی کھاؤ اور مصیبت زدہ

الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿۲۸﴾ ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ

اور محتاج کو کھلاؤ ۔۔۔ پھر اپنا میل کچیل اتاریں ۔۔۔ اور اپنی منتیں پوری کریں

وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ

اور اس آزاد گھر کا طواف کریں ۔۔۔ اور جو اللہ کے حرمت والے مقامات کی تعظیم کرے

فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى

تو وہ اس کے لیے اس کے رب کے ہاں بہت بھلا ہے ۔۔۔ اور تمھارے لیے حلال کیے گئے چوپائے سوائے ان کے جن کی

عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ

تلاوت کر دی گئی ہے ۔۔۔ اور بتوں کی گندے طریقے سے بچو ۔۔۔ اور جھوٹی بات سے

الزُّوْرِ ﴿۳۰﴾ حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ

بچو ۔۔۔ خالصتہً اللہ کے ہو جاؤ اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو ۔۔۔ اور جو اللہ کا شریک کرے

ف ۱۶ یہ آیت صلح حدیبیہ کے موقع پر ابو سفیان بن حرب وغیرہ کے حق میں نازل ہوئی جنہوں نے حدیبیہ کے موقع پر سید عالم ﷺ کو مکہ مکرمہ میں داخل ہونے سے روکا تھا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس میں یہاں کے رہنے والوں اور باہر کے رہنے والوں سب کا حق ہے یہاں کے رہنے والے اس پر حق ملکیت نہیں بنا سکتے اسی لئے اس کو بیت العتیق کہا گیا ہے یعنی آزاد جو کسی کی ملکیت نہیں دوسرے اس سے موروثی سے پرانا گھر ہے جسے آدم علیہ السلام نے تعمیر کیا تھا۔

ف ۱۷ جب ابراہیم علیہ السلام نے حج کا اعلان کیا تو دور دور سے ہر کونہ سے لوگ حج کیلئے آئے تو وہ لوگ جو عالم ارواح میں تھے اور باپ کے صلب اور ماؤں کے شکم میں تھے تو انہوں نے ابراہیم علیہ السلام کی آواز کو سنا اور ہر ایک پکارا جن لوگوں کیلئے ایسے مہلک اور مقدس مقام مقرر کر دیے جاتے ہیں اور ان کی فطرت میں ان کو داخل کیا جاتا ہے جبکہ ابھی وہ عالم وجود میں نہیں آئے تھے تو زندگی میں آنکھ تو کہاں ان کا جسم جتنی اس طرف رجوع کرتا رہتا ہے وہ اس جسم سے تو صرف ایک بار حج کرتے ہیں مگر ان کا جسم جتنی (یعنی روحانی جسم) اکثر اس طرف مائل رہتا ہے جسے دل کا مائل ہونا کہتے ہیں یہاں لفظ ان ثلاثہ فی الحج میں سرکار رسالت ﷺ کو بھی خطاب ہے کہ آپ نے حجۃ الوداع میں اعلان فرمایا کہ لوگو تم پر حج فرض کر

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ
وہ گویا آسمان سے گر کر جسے پرندے اُچک لے جائیں یا اسے کسی دور مکان
مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿۳۱﴾ ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ
پر پھینک دیتی ہے۔ ف۱۸ اصل بات یہ ہے کہ جو اللہ کے نشانوں کی
تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿۳۲﴾ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ
تعظیم کرے یہ دلوں کی پرہیزگاری سے ہے۔ تمہارے لیے ان جانوروں میں فائدے ہیں ایک مقرر میعاد تک پھر
مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۳۳﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا
ان کی حلال ہونے کی جگہ بیت عتیق ہے۔ اور ہر امت کے لیے ہم نے ایک قربانی مقرر فرمائی کہ اللہ کا نام
اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۗ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ
لیں اس چوپائے پر جو اللہ نے انہیں روزی دیا ہے۔ تو تمہارا معبود ایک معبود ہے
وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ۗ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿۳۴﴾ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ
تو اسی کے حضور گردنیں جھکاؤ اور اے محبوب! تم خوشخبری سنادو ان تواضع کرنے والوں کو کہ جب اللہ کا ذکر کیا جائے
وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِى
ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور مصیبت پر صبر کرنے والے اور نماز قائم
الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ
کرنے والے اور ہمارے دیے ہوئے میں سے ہمارے لیے خرچ کرتے ہیں۔ اور قربانی کے موٹے جانور اونٹ اور گائے ہم نے
مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ
تمہارے لیے اللہ کے شعائر میں کیے ہیں اس میں تمہارے لیے بہت بھلائی ہے تو اس کو اللہ کے نام پر ذبح کرو پچھلا پاؤں
فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۚ
اور جب ذبح ہو کے بدن کو ٹھنڈا ہو جائے تو ان میں سے خود بھی کھاؤ اور قناعت کرنے والوں کو کھلاؤ اور سوال کرنے والے کو بھی کھلاؤ
كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۳۶﴾ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا
یونہی کہ ہم نے ان کو تمہارے لیے تسخیر کر دیا تاکہ تم ہمارا شکر ادا کرو۔ اللہ کو ہرگز ان کے گوشت نہیں پہنچتے
وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ۗ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ
اور نہ ان کے خون بلکہ تمہاری پرہیزگاری اس تک باریاب ہوتی ہے۔ یونہی ان کو تمہارے لیے مسخر کر دیا

حاشیہ از صفحہ ۴۰۳
دیا کیا ہے اور روح کے فریضے کی ادائیگی کیلئے خانہ کعبہ آئیں۔
ف۱۸ یعنی اس سے مراد اس کے احکام کی تعظیم خواہ مناسک حج ہوں یا اور کسے احکام۔ بعض کا قول ہے کہ اس سے مراد بیت الحرام، مشعر حرام و شہر حرام و بلد حرام سمجھ کر حرام مراد لیے ہیں۔
ف۱۹ مراد یہ ہے کہ شرک کرنے والا اپنی جان کو بدترین ہلاکت میں ڈالتا ہے۔ ایمان کو بلندی میں آسمان سے تشبیہ دی گئی ہے اور ایمان کو شرک کرنے والے کو آسمان سے گرنے والے کے ساتھ اور اس کی خواہشات نفسانیہ کو جو اس کی فکروں کو منتشر کرتی ہیں، بوٹی بوٹی نے جانے والے پرندے کے ساتھ اور شیاطین کو جو اس کو دادی ضلالت میں پھینکتے ہیں، ہوا سے تشبیہ دی گئی اور اس لطیف تشبیہ سے شرک کا انجام بد سمجھا گیا ہے۔

يُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ۗ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ
کرم الٰہی کرنے پر بیان کرو اس پر کہ اس نے تمہیں ہدایت فرمائی اور اے محبوب! خوشخبری سنادو احسان کرنے والوں کو بیشک اللہ
يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۸﴾
بلائیں ٹالتا ہے ان سے جو ایمان لائے اور اللہ کسی دغاباز ناشکرے کو پسند نہیں کرتا۔
اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ
ان لوگوں کو اجازت دی جاتی ہے جن سے قتال کیا جائے بسبب اس کے کہ ان پر ظلم ہوا اور بیشک اللہ ان کی مدد کرنے پر
لَقَدِيْرُ ﴿۳۹﴾ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا
قادر ہے۔ وہ لوگ جو اپنے گھروں سے ناحق نکالے گئے صرف اتنی بات پر کہ انہوں نے کہا
رَبُّنَا اللّٰهُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ
کہ اللہ ہمارا رب ہے اور اگر اللہ تعالیٰ انسانوں میں سے ایک کو دوسرے سے دفع نہ کرتا تو یقیناً خانقاہیں
صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۗ
اور گرجے اور کلیسے اور مسجدیں گرادی جاتیں۔ جن میں اللہ تعالیٰ کا کثرت نام لیا جاتا ہے
وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۴۰﴾ اَلَّذِيْنَ اِنْ
اور بیشک اللہ ضرور مدد فرمائیگا اس کی مدد کریگا اور بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز سے قوی اور غالب ہے وہ لوگ کہ اگر
مَّكَّنّٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا
ہم انہیں اقتدار دیں تو وہ نماز کو قائم کریں اور زکوٰۃ دیں اور بھلائی کا
بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۴۱﴾ وَاِنْ
حکم کریں اور برائی سے روکیں اور اللہ ہی کی رضا کے لیے سب کاموں کا انجام ہے۔ اور اگر
يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ﴿۴۲﴾ وَ
اے محبوب کو تکذیب کرتے ہیں تو بیشک ان سے پہلے نوح کی قوم جھٹلا چکی ہے اور عاد اور ثمود کی قومیں بھی جھٹلا چکی ہیں اور
قَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ﴿۴۳﴾ وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوْسٰى
ابراہیم کی قوم اور لوط کی قوم اور مدین والے اور موسیٰ کی تکذیب ہوئی
فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۴﴾ فَكَاَيِّنْ
تو میں نے کافروں کو ڈھیل دی پھر انہیں پکڑا تو پھر کیسا ہوا ان پر میرا عذاب اور ہم نے کتنی ہی

ف۲۰ یہ در حقیقت پہلا اعتماد تھا مومنین کی حمیت کا جو اللہ تعالیٰ نے اسلام لانے کے بعد لیا یہ پہلی مرتبہ ان کو جنگ کی اجازت دی گئی تھی اللہ تعالیٰ نے اس سے پہلے فی المدینہ علیہم الخ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کی طرف سے یہ دفاعت کرتا ہے اس سے لوگ بلائیں وغیرہ مراد لیتے ہیں لیکن صحیح نہیں اس سے مراد کفار کو اور ظالموں کو مغلوب کرنا ہے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا
بستیوں کو ہلاک کردیا کہ وہ ستمگار تھے کہ وہ اب اپنی چھتوں کے بل اوندھی ہوئی پڑی ہیں۔

وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿۴۵﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ
اور کنویں بیکار پڑے ہیں اور گنبد مضبوط محل ویران پڑے ہیں کیا گویا وہ زمین میں پھر کر نہیں دیکھتے

فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا
کہ وہ اپنے دلوں سے سوچیں اور سمجھیں یا کان ہوں جن سے سنیں

فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي
ان کی آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ وہ دل کے اندھے ہوتے ہیں جو ان کے

الصُّدُوْرِ ﴿۴۶﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ
سینوں میں ہیں کیا اور یہ تجھ سے جلدی عذاب مانگتے ہیں اور اللہ ہرگز اپنے وعدے کے خلاف نہ کرے گا

وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۴۷﴾ وَكَاَيِّنْ
اور بیشک ایک دن تیرے رب کے یہاں ایک ہزار برس کے برابر ہے ان لوگوں کی گنتی کے اعتبار سے۔ اور کتنی ہی

مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ
بستیاں کہ جنہیں میں نے ڈھیل دی اس حال پر کہ وہ ظالم تھیں پھر میں نے ان کی گرفت کی اور میری طرف

الْمَصِيْرُ ﴿۴۸﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ
لوٹنا ہے۔ آپ فرمادیں کہ اے لوگو! میں تو تمہارے لیے صریح ڈر سنانے والا ہوں۔

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ
تو جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے ان کے لیے بخشش ہے اور

كَرِيْمٌ ﴿۵۰﴾ وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
روزی۔ اور وہ لوگ جو کوشش کرتے ہیں ہماری آیتوں میں عاجز کرنے کے لیے

الْجَحِيْمِ ﴿۵۱﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ
جہنمی ہیں اور ہم نے تجھ سے پہلے جتنے بھی رسول یا نبی بھیجے سب پر کبھی یہ واقعہ گزرا ہے کہ

اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي
جب انھوں نے تلاوت کا پیغام پڑھا تو شیطان نے لوگوں کے نفسوں میں گڑبڑ ڈال دی کہ اللہ کی شریعت کو بدل دیں کیوں کہ اللہ تعالیٰ

ف ۴۱ اس کی حقیقت یہ ہے کہ جن لوگوں کے نفس غلبہ میں ہیں اس کی علت اس کی حقیقی سماعت اور بصارت پر حجاب کی طرح حائل ہو جاتی ہے یہ وہ سماعت اور بصارت ہے جو انسان کی اللہ تعالیٰ کی طرف سے رہنمائی ہوتی ہے جب اس پر نفس غلبہ کی یہ علت چھا جاتی ہے تو یہ سماعت اور بصارت ہے جو انسان کی اللہ تعالیٰ کی طرف سے رہنمائی ہوتی ہے جب اس پر نفس غلبہ کی یہ علت چھا جاتی ہے تو یہ سماعت اور بصارت بجائے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے کے نفسانی خواہشات کی طرف رجوع کرتی ہے اور وہ خواہشات ہی کو مستاور دیکھتا ہے اور یہ علت اس کی آنکھ اور دل کو اندھا کر دیتی ہے جس سے اس کے لئے حجاب بن جاتی ہے۔

ف ۴۲ یہ مطلب ہے اس سوال کا جس کا ایک دن ہماری گنتی کے ایک ہزار برس کے برابر ہے۔

ف ۴۳ یہ وہ مشرک اور شیطان کے پیروکار اور چیلے تھے جو آیات قرآنیہ کو کبھی شعر کہتے تھے کبھی سحر اور کبھی پرانے لوگوں کے قصے ان کے لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ لوگ جہنمی ہیں جو ہماری آیات کو اللہ سمجھی پہنچانے ہیں۔

الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۲﴾ لِّيَجْعَلَ
شیطان کے ڈالے ہوئے کو اللہ نفسوں سے مٹا دیتا ہے پھر اپنی آیتوں کو پکا کر دیتا ہے اور اللہ علم والا اور حکمت والا ہے۔ تاکہ اللہ تعالیٰ

مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ
شیطان کے ڈالے ہوئے کو فتنہ کردے ان کے لیے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل

قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾ وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ
سخت ہیں اور بیشک ظالم لوگ سخت اختلاف میں گرفتار ہیں اور اس لیے کہ جان لیں وہ لوگ

اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ
جن کو علم ملا ہے کہ وہ آپ کے رب کے پاس سے حق ہے کہ اس پر ایمان لائیں اور وہ ان کے دلوں میں

قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۴﴾
گھر کر جائے۔ اور بیشک اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو ہدایت کرتا ہے اور ان کو سیدھی راہ پر چلاتا ہے۔

وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ
اور کافر لوگ اس سے ہمیشہ شک میں رہیں گے یہاں تک کہ ان پر قیامت آجائے گی

بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿۵۵﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۚ
اچانک یا ان پر ایسے دن کا عذاب آئیگا جس کا پھل ان کے لیے اچھا نہ ہوگا۔ بادشاہی اس دن اللہ ہی کی ہے

يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ۗ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ
وہی ان میں فیصلہ کریگا کہ جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے وہ نعمت والے باغوں میں

النَّعِيْمِ ﴿۵۶﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ
رہیں گے۔ اور جنھوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو ان کے لیے ذلت کا

مُّهِيْنٌ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا
عذاب ہے۔ اور جنھوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر قتل ہوگئے یا مرگئے

لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۵۸﴾
تو اللہ ضرور انھیں روحانی رزق عطا کرے گا اور بیشک اللہ ہی روزی سب سے بہتر ہے۔

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۵۹﴾
اور وہ انھیں ایسی جگہ داخل کرے گا کہ جسے وہ پسند کریں گے اور بیشک اللہ علم والا اور حلم والا ہے۔

ف ۴۴ ہجرت سے کنایا ہے وہ مصیبت سے نکل کر ایمان اور نیک عمل کی دنیا میں داخل ہو جائے اپنے لوگ اگر اس راہ میں مارے جائیں یا اپنی موت مر جائیں تو اللہ تعالیٰ انھیں بلند مقام عطا فرمائے گا جہاں اگر زیادہ اچھی اس کے دل میں یہ خیال آجائے کہ مجھے اس ہجرت سے کامل بدلا کوئی اور اچھی چیز حاصل ہو جائے گی تو اس کی یہ ہجرت اللہ تعالیٰ قبول نہ ہوگی بلکہ اس چیز کیلئے ہوگی جس کی نیت کر کے یہ ہجرت چلا ہے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ
بات یہ ہے کہ جو بدلہ لے جیسی تکلیف اسے پہنچائی گئی تھی پھر اس پر زیادتی کی جائے

لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ
تو یقیناً اللہ اس کی مدد فرمائیگا بیشک اللہ سبحانہ تعالیٰ معاف کرنیوالا اور بخشنے والا ہے۔ اور یہ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ رات کو ڈالتا

الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ
ہے دن کے حصے میں اور دن کو ڈالتا ہے رات کے حصے میں اور اللہ تعالیٰ سننے والا

بَصِيْرٌ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ
اور دیکھنے والا ہے۔ اور یقیناً اللہ تعالیٰ ہی حق ہے اور اس کے سوا جس کی عبادت کرتے

دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ
ہیں وہی باطل ہے اور اس لیے کہ اللہ ہی سب سے بلند اور بڑائی والا ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ

اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ۭ
اللہ نے آسمان سے پانی اتارا تو سبزہ کر زمین

اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۝ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ
بیشک اللہ تعالیٰ بابرکت امور کو جاننے والا ہے اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا ع ۱۵
اور بیشک اللہ ہی سب خوبیوں اور تعریفوں والا ہے کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے تمہارے لیے مسخر کر دیا تھا تمہارے لیے

فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۭ وَيُمْسِكُ السَّمَاۗءَ
جو کچھ زمین میں ہے اور کشتی جو اس کے حکم سے دریا میں چلتی ہے اور وہ روکے ہوئے ہے آسمان کو

اَنْ تَقَعَ عَلَي الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ
کہ وہ زمین پر نہ گر پڑے مگر اس کے حکم سے بیشک اللہ لوگوں پر بڑی مہربانی کرنے والا

رَّحِيْمٌ ۝ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ۡ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ
اور رحم کرنے والا ہے۔ اور وہی ہے جس نے تمہیں زندہ کیا پھر تمہیں مارے گا پھر تمہیں جلائے گا

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ۝ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ
یقیناً انسان بڑا ناشکرا ہے۔ ہر امت کے لیے ہم نے عبادت کے طریقے بنائے ہیں کہ وہ ان پر چلیں

فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ۭ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى
کہ وہ اس امر میں تجھ سے نزاع نہ کریں اور تو بلائے اپنے رب کی طرف بلاؤ بیشک آپ سیدھی

مُّسْتَقِيْمٍ ۝ وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝
راہ پر ہو اور اگر وہ آپ سے جھگڑیں تو فرمادیں کہ اللہ تمہارے کرتوتوں کو خوب جانتا ہے

اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝
اور اللہ تم میں فیصلہ کریگا قیامت کے دن جس بات میں تم اختلاف کر رہے ہو۔

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّ
کیا تو نہیں جانتے تو کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے بیشک

ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝ وَيَعْبُدُوْنَ
یہ سب کچھ کتاب میں ہے اور یقیناً یہ سب اللہ پر آسان ہے۔ اور اللہ کے سوا ایسوں

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ
کی عبادت کرتے ہیں جن کی کوئی سند اس نے نہیں اتاری اور ایسوں کو جن کا خود انھیں کچھ

بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ۝ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ
علم نہیں۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں اور جب ان پر ہماری روشن

اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ۭ يَكَادُوْنَ
آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو تو ان کے چہروں پر بگڑنے کے آثار دیکھ سکے جنھوں نے کفر کیا قریب ہے کہ ان کو

يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۭ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ
لپٹ پڑیں جو ہماری آیتیں ان پر پڑھتے ہیں تو آپ فرمادیں کیا میں تمہیں خبر دار کر دوں

مِّنْ ذٰلِكُمْ ۭ اَلنَّارُ ۭ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ وَبِئْسَ
اس سے جو تمہارے سامنے ہے یہی تو ہے اور وہ آگ ہے جس کا اللہ نے وعدہ دیا ہے کافروں کو اور وہ کیا ہی بری

الْمَصِيْرُ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ۭ اِنَّ ع ۱۶
پلٹنے کی جگہ ہے۔ اے لوگو! ایک مثال دی جاتی ہے اسے کان لگا کر سنو وہ

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا
جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے رہے ایک مکھی بھی نہ بنا سکیں گے اگرچہ وہ سب اس کے لیے جمع

ف ۳۵ اس آیت کا شان نزول یہ ہے کہ یہ آیت بدیل بن ورقہ اور بشر بن سفیان اور یزید بن خنیس کے حق میں نازل ہوئی ان لوگوں نے اصحاب رسول ﷺ سے کہا تھا کیا سبب ہے کہ جن جانوروں کو تم قتل کرتے ہو اسے کھاتے ہو' اور جس کو اللہ تعالیٰ مارتا ہے اسے نہیں کھاتے اس پر یہ آیت نازل ہوئی جس کو مسلمان خود ذبح کرتا ہے وہ بھی حرام کہہ کر چھوڑ دیتا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہوا کہ جس جانور اللہ تعالیٰ کے لئے ذبح کر رہا ہوں' اپنے نفس کیلئے نہیں اور جو جانور خود مرجاتا ہے وہ چونکہ اللہ تعالیٰ کیلئے ذبح نہیں کیا جاتا اس لئے اس کا کھانا حرام ہوتا ہے کیونکہ یہ کوئی مرے ہوئے کو کھانے کا گاؤں گویا نفسانی خواہش کیلئے کھانے کا اور نفسانی خواہشات حرام ہیں کیونکہ نفس کا تعلق شیطان کے ساتھ ہے۔

ف ۳۶ اس کے معنی یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس تمام کائنات کی حقیقت کو لوح محفوظ میں منضبط کر دیا ہے اور اپنی حکمت بالغہ کے تحت اس کا وقت مقرر کر دیا ہے۔ ہر آن لوح محفوظ کے اثرات اس کرۂ خاکی پر پڑتے ہیں تو ان اثرات کے ماتحت اس عالم میں حوادث رونما ہوتے ہیں اور انہی اثرات کے ماتحت یہاں امن و سکون اور خیر و فلاح کا ظہور ہوتا ہے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

لَهٗ ؕ وَاِنْ یَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَیْـًٔا لَّا یَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ
ہو جائیں اور اگر کبھی کچھ ان سے چھین کر لے جائے تو اس سے چھڑا نہ سکیں گے وہ کتنا کمزور ہے
الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ﴿۷۳﴾ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
چاہنے والا اور کتنا کمزور ہے جسے چاہا ہے اُنھوں نے اللہ کی قدر جانی جیسی قدر کرنی چاہیے تھی۔ بیشک اللہ تعالیٰ
لَقَوِیٌّ عَزِیْزٌ ﴿۷۴﴾ اَللّٰهُ یَصْطَفِیْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ
قوت والا اور غالب ہے اللہ چن لیتا ہے فرشتوں میں سے رسول اور آدمیوں میں
النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ﴿۷۵﴾ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ
سے بھی۔ بیشک اللہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے جانتا ہے جو ان کے آگے ہے
وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ وَاِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۷۶﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا
اور جو ان کے پیچھے ہے۔ اور سب کام اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں اے ایمان والو!
ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَیْرَ لَعَلَّكُمْ
رکوع اور سجدہ کرو اور اپنے رب کی عبادت کرو اور بھلے کام کرو تاکہ تم
تُفْلِحُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَجَاهِدُوْا فِی اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ
فلاح پاؤ۔ ۱۲ منزل اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا جہاد کرنے کا حق ہے اس نے تمھیں برگزیدہ کیا
وَمَا جَعَلَ عَلَیْكُمْ فِی الدِّیْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِیْكُمْ
اور تم پر دین میں کچھ تنگی نہ رکھی یہ تمھارے باپ ابراہیم کا
اِبْرٰهِیْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِیْنَ ۙ۬ مِنْ قَبْلُ وَفِیْ هٰذَا
دین ہے اس نے تمھارا نام مسلمان رکھا ہے اگلی کتابوں میں اور اس قرآن میں بھی
لِیَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِیْدًا عَلَیْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَی
تاکہ رسول تمھارا نگہبان اور گواہ ہو اور تم اور لوگوں پر گواہی
النَّاسِ ۚ فَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ
دو۔ نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کی رسی کو مضبوط تھام لو۔
هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ﴿۷۸﴾
وہ تمھارا مولا ہے تو وہ کیا ہی اچھا مولا ہے اور کیا ہی اچھا مددگار

۴۸:۲۲ ۴۰۰ ۷۳:۲۲

ف 27 اگر اللہ تعالیٰ اس کی ارضی میں رسول کو بھیجتا اور کوئی بھی ان کے قریب نہ پھٹکتا تو کوئی بھی ان کے قریب نہ ہوتا بلکہ لوگ غیر حاضر سمجھ کر خود فرو ہو جاتے اس لئے اللہ تعالیٰ نے انھیں میں سے ایک رسول بنا کر بھیجا تاکہ وہ ہم جنس ہونے کے سبب سے ان کے قریب ہو جائیں اللہ تعالیٰ نے انھیں فوق بشری میں بھیجا اور صفات اپنے عطا کئے تاکہ فوق بشری کے سبب لوگ ان سے محبت کر سکیں اور ان کے قریب ہو سکیں اور ان کی قربت کے باعث ہدایت اخذ کر سکیں۔
ف 28 درحقیقت لفظ تعالیٰ کا لفظ کہنے میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق قائم کرنے کے کہتے ہیں۔ مسلمان وضو کرنے کے بعد جب اپنے حلقے پر کھڑا ہوتا ہے تو کامل یقین کے ساتھ اس بات پر اپنا تصور قائم کرتا ہے یعنی وہ میان بنا لیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے دیکھ رہا ہے اور میں اس کے حضور میں دست بستہ مؤدب کھڑا ہوں' صرف اس تصور کو نماز کہتے ہیں پھر یہ تصور کرنا ہے کہ میں سورہ فاتحہ پڑھتا ہے تو گویا اللہ تعالیٰ سے ہم کلام ہوتا ہے اس سے مرحبی مسوس کرتا ہے اس کے بعد رکوع اور سجدہ کرتا ہے یہ رکوع اور سجدہ بھی حاضر کو ہوتا ہے غائب کو نہیں ہوتا انسان سجدہ بڑی ہی کو ہوتا ہے جسے سامنے موجود سمجھتا ہے اگر اسے موجود نہ سمجھے تو رکوع اور سجدہ بھی نہیں ہوتے یہ تصور جو انسان نماز میں قائم کرتا ہے یہ جتنا ترقی کرتا جاتا ہے اتنا ہی انسان خدا کا قرب حاصل کرتا جاتا ہے اور جتنا اس کا یقین کامل ہوتا جاتا ہے اتنا ہی اس کا ایمان کامل ہوتا جاتا ہے۔ یہ نماز دین

بقیہ بر صفحہ ۴۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَنَادٰۤی فِرْعَوْنُ فِیْ قَوْمِهٖ قَالَ یٰقَوْمِ
سورۂ مؤمنون کی ہے اس میں ۱۱ حشر کے لیے جو دنیا اور آخرت کی تمہیدی علامتیں ہیں اور پھر ۲ کے لیے اطمینانِ قلب کی ہے اس لئے
ف۱ اَلَیْسَ لِیْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِیْ ۚ اَفَلَا
کیا مصر کا ملک میرا نہیں ہے اور یہ نہریں میرے نیچے
تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۱﴾ اَمْ اَنَا خَیْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِیْ هُوَ مَهِیْنٌ ۙ وَّلَا یَكَادُ
بہہ رہی ہیں کیا تم نہیں دیکھتے یا میں بہتر ہوں اس سے جو بے وقعت ہے اور
یُبِیْنُ ﴿۵۲﴾ فَلَوْلَاۤ اُلْقِیَ عَلَیْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ
صاف بات نہیں کر سکتا پھر کیوں نہ اتارے گئے اس پر سونے کے کنگن
الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِیْنَ ﴿۵۳﴾ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ؕ اِنَّهُمْ
یا آئے اس کے ساتھ فرشتے جماعت باندھ کر چلنے والے پس اس نے اپنی قوم کو بیوقوف بنایا تو انھوں نے اس کا کہا مانا
كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ﴿۵۴﴾ فَلَمَّاۤ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ
بیشک وہ لوگ نافرمان تھے پھر جب انھوں نے ہمیں غصہ دلایا ہم نے ان سے بدلہ لیا پھر ان کو ڈبو دیا
اَجْمَعِیْنَ ﴿۵۵﴾ فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِیْنَ ﴿۵۶﴾ وَلَمَّا
سب کے سب پھر ہم نے ان کو پچھلوں کے لئے پیش رو اور عبرت کی مثال بنا دیا اور جب
ضُرِبَ ابْنُ مَرْیَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ یَصِدُّوْنَ ﴿۵۷﴾ وَقَالُوْۤا
مریم کے بیٹے کی مثال بیان کی گئی تو اس سے تیری قوم کے لوگ چلانے لگے اور
ءَاٰلِهَتُنَا خَیْرٌ اَمْ هُوَ ؕ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلْ هُمْ
کہنے لگے ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ ہم نے یہ مثال تیرے سامنے نہیں بیان کی مگر جھگڑنے کو بلکہ
قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿۵۸﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَیْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا
وہ لوگ ہیں ہی جھگڑالو۔ وہ تو صرف ایک بندہ ہے جس پر ہم نے انعام کیا اور اسے
لِّبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ﴿۵۹﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِی
بنی اسرائیل کے لئے نمونہ بنا دیا اور اگر ہم چاہتے تو تم میں سے فرشتے پیدا کر دیتے
الْاَرْضِ یَخْلُفُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا
جو زمین میں تمھارے جانشین ہوتے اور وہ تو قیامت کی نشانی ہے پس تم اس میں
وَاتَّبِعُوْنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَا یَصُدَّنَّكُمُ الشَّیْطٰنُ ۚ
شک نہ کرو اور میرا کہا مانو یہ سیدھا راستہ ہے اور شیطان تمھیں روک نہ دے
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ﴿۶۲﴾ وَلَمَّا جَآءَ عِیْسٰی بِالْبَیِّنٰتِ قَالَ
بیشک وہ تمھارا کھلا دشمن ہے اور جب عیسیٰ کھلی نشانیاں لے کر آیا تو اس نے کہا

۴۳:۵۱ ۴۰۰ ۱۵:۲۳

ف۱ اس کا مطلب یہ ہے کہ نماز میں ہر طرف سے توجہ ہٹا کر کامل یقین کے ساتھ یہ سمجھے کہ میں رب تعالیٰ کے حضور میں کھڑا ہوں اور وہ مجھے دیکھ رہا ہے اور نماز ختم ہونے تک اسی کی طرف متوجہ رہے کسی اور کی طرف التفات نہ ہو اور حضورِ قلب حاصل ہو قرآن میں فرمایا ہے کہ نماز میں خشوع اور خضوع لازم ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ مومنوں کی صفت میں فرماتا ہے
الذین هم فی صلاتهم خاشعون۔

حاشیہ از صفحہ ۴۱۵

انسان میں خدا کی یاد قائم کرنے کیلئے قائم کی گئی ہے اسی لئے عمراً مصر مغرب اور عشاء تاخیر کے ساتھ تھوڑے تھوڑے وقفے سے مقرر کی گئی ہیں تاکہ ہر بار اللہ تعالیٰ کی یاد اس کے ذہن میں قائم رہے اور وہ اللہ تعالیٰ کو فراموش نہ کرنے پائے اور جب اللہ تعالیٰ کے حضور میں اپنی جان کا نذرانہ پیش کرتا ہے تو خدا کو پا جانے وقت اگر ذرا بھی یہ خیال آجائے کہ فتح حاصل ہونے کے بعد مجھے مالی منفعت ہو گی یا جاہی عزت افزائی ہو گی یا مجھے مدد ملے گی تو تمام نے کا ثواب نہ ملے گا کیونکہ اس چیز کیلئے جو کوشش کی نیت کر کے کرے چاہئے۔
ف۲ اس کا مطلب یہ ہے کہ جہاد فی سبیل اللہ کے لئے جو گھوڑے پالے جاتے ہیں یا شتر بانوں کے جوان کی جوانی بنگ ہوں۔ اس پر عیش کرنی طلاعت نہیں۔ تو جو بیبیوں کے یا شتر بانوں کے جوان کی جوانی بنگ ہوں۔ اس پر عیش کرنی طلاعت نہیں۔ تو جو

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

لَهٗ ؕ وَاِنْ یَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَیْـًٔا لَّا یَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ
ہو جائیں اور اگر کبھی کچھ ان سے چھین کر لے جائے تو اس سے چھڑا نہ سکیں گے وہ کتنا کمزور ہے
الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ﴿۷۳﴾ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
چاہنے والا اور کتنا کمزور ہے جسے چاہا ہے اُنھوں نے اللہ کی قدر جانی جیسی قدر کرنی چاہیے تھی۔ بیشک اللہ تعالیٰ
لَقَوِیٌّ عَزِیْزٌ ﴿۷۴﴾ اَللّٰهُ یَصْطَفِیْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ
قوت والا اور غالب ہے اللہ چن لیتا ہے فرشتوں میں سے رسول اور آدمیوں میں
النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ﴿۷۵﴾ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ
سے بھی۔ بیشک اللہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے جانتا ہے جو ان کے آگے ہے
وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ وَاِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۷۶﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا
اور جو ان کے پیچھے ہے۔ اور سب کام اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں اے ایمان والو!
ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَیْرَ لَعَلَّكُمْ
رکوع اور سجدہ کرو اور اپنے رب کی عبادت کرو اور بھلے کام کرو تاکہ تم
تُفْلِحُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَجَاهِدُوْا فِی اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ
فلاح پاؤ۔ ۱۲ منزل اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا جہاد کرنے کا حق ہے اس نے تمھیں برگزیدہ کیا
وَمَا جَعَلَ عَلَیْكُمْ فِی الدِّیْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِیْكُمْ
اور تم پر دین میں کچھ تنگی نہ رکھی یہ تمھارے باپ ابراہیم کا
اِبْرٰهِیْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِیْنَ ۙ۬ مِنْ قَبْلُ وَفِیْ هٰذَا
دین ہے اس نے تمھارا نام مسلمان رکھا ہے اگلی کتابوں میں اور اس قرآن میں بھی
لِیَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِیْدًا عَلَیْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَی
تاکہ رسول تمھارا نگہبان اور گواہ ہو اور تم اور لوگوں پر گواہی
النَّاسِ ۚ فَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ
دو۔ نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کی رسی کو مضبوط تھام لو۔
هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ﴿۷۸﴾
وہ تمھارا مولا ہے تو وہ کیا ہی اچھا مولا ہے اور کیا ہی اچھا مددگار

۴۸:۲۲ ۴۰۰ ۷۳:۲۲

ف 27 اگر اللہ تعالیٰ اس کی ارضی میں رسول کو بھیجتا اور کوئی بھی ان کے قریب نہ پھٹکتا تو کوئی بھی ان کے قریب نہ ہوتا بلکہ لوگ غیر حاضر سمجھ کر خود فرو ہو جاتے اس لئے اللہ تعالیٰ نے انھیں میں سے ایک رسول بنا کر بھیجا تاکہ وہ ہم جنس ہونے کے سبب سے ان کے قریب ہو جائیں اللہ تعالیٰ نے انھیں فوق بشری میں بھیجا اور صفات اپنے عطا کئے تاکہ فوق بشری کے سبب لوگ ان سے محبت کر سکیں اور ان کے قریب ہو سکیں اور ان کی قربت کے باعث ہدایت اخذ کر سکیں۔
ف 28 درحقیقت لفظ تعالیٰ کا لفظ کہنے میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق قائم کرنے کے کہتے ہیں۔ مسلمان وضو کرنے کے بعد جب اپنے حلقے پر کھڑا ہوتا ہے تو کامل یقین کے ساتھ اس بات پر اپنا تصور قائم کرتا ہے یعنی وہ میان بنا لیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے دیکھ رہا ہے اور میں اس کے حضور میں دست بستہ مؤدب کھڑا ہوں' صرف اس تصور کو نماز کہتے ہیں پھر یہ تصور کرنا ہے کہ میں سورہ فاتحہ پڑھتا ہے تو گویا اللہ تعالیٰ سے ہم کلام ہوتا ہے اس سے مرحبی مسوس کرتا ہے اس کے بعد رکوع اور سجدہ کرتا ہے یہ رکوع اور سجدہ بھی حاضر کو ہوتا ہے غائب کو نہیں ہوتا انسان سجدہ بڑی ہی کو ہوتا ہے جسے سامنے موجود سمجھتا ہے اگر اسے موجود نہ سمجھے تو رکوع اور سجدہ بھی نہیں ہوتے یہ تصور جو انسان نماز میں قائم کرتا ہے یہ جتنا ترقی کرتا جاتا ہے اتنا ہی انسان خدا کا قرب حاصل کرتا جاتا ہے اور جتنا اس کا یقین کامل ہوتا جاتا ہے اتنا ہی اس کا ایمان کامل ہوتا جاتا ہے۔ یہ نماز دین

بقیہ بر صفحہ ۴۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَنَادٰۤی فِرْعَوْنُ فِیْ قَوْمِهٖ قَالَ یٰقَوْمِ
سورۂ مؤمنون کی ہے اس میں ۱۱ حشر کے لیے جو دنیا اور آخرت کی تمہیدی علامتیں ہیں اور پھر ۲ کے لیے اطمینانِ قلب کی ہے اس لئے
ف۱ اَلَیْسَ لِیْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِیْ ۚ اَفَلَا
کیا مصر کا ملک میرا نہیں ہے اور یہ نہریں میرے نیچے
تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۱﴾ اَمْ اَنَا خَیْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِیْ هُوَ مَهِیْنٌ ۙ وَّلَا یَكَادُ
بہہ رہی ہیں کیا تم نہیں دیکھتے یا میں بہتر ہوں اس سے جو بے وقعت ہے اور
یُبِیْنُ ﴿۵۲﴾ فَلَوْلَاۤ اُلْقِیَ عَلَیْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ
صاف بات نہیں کر سکتا پھر کیوں نہ اتارے گئے اس پر سونے کے کنگن
الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِیْنَ ﴿۵۳﴾ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ؕ اِنَّهُمْ
یا آئے اس کے ساتھ فرشتے جماعت باندھ کر چلنے والے پس اس نے اپنی قوم کو بیوقوف بنایا تو انھوں نے اس کا کہا مانا
كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ﴿۵۴﴾ فَلَمَّاۤ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ
بیشک وہ لوگ نافرمان تھے پھر جب انھوں نے ہمیں غصہ دلایا ہم نے ان سے بدلہ لیا پھر ان کو ڈبو دیا
اَجْمَعِیْنَ ﴿۵۵﴾ فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِیْنَ ﴿۵۶﴾ وَلَمَّا
سب کے سب پھر ہم نے ان کو پچھلوں کے لئے پیش رو اور عبرت کی مثال بنا دیا اور جب
ضُرِبَ ابْنُ مَرْیَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ یَصِدُّوْنَ ﴿۵۷﴾ وَقَالُوْۤا
مریم کے بیٹے کی مثال بیان کی گئی تو اس سے تیری قوم کے لوگ چلانے لگے اور
ءَاٰلِهَتُنَا خَیْرٌ اَمْ هُوَ ؕ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلْ هُمْ
کہنے لگے ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ ہمارے معبود تو نہیں مگر جھگڑا کرنے کو تجھ سے یہ
قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿۵۸﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَیْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا
لوگ ہیں ہی جھگڑالو۔ وہ تو صرف ایک بندہ ہے جس پر ہم نے انعام کیا اور اس کو بنی اسرائیل کے لئے
لِّبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ﴿۵۹﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِی
نمونہ بنا دیا۔ اور اگر ہم چاہتے تو تم میں سے فرشتے پیدا کر دیتے جو
الْاَرْضِ یَخْلُفُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا
زمین میں تمھارے جانشین ہوتے اور وہ تو قیامت کی نشانی ہے پس تم قیامت میں
وَاتَّبِعُوْنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَا یَصُدَّنَّكُمُ الشَّیْطٰنُ ۚ
شک نہ کرو اور میرا کہا مانو یہ سیدھا راستہ ہے اور شیطان تمھیں روک نہ دے
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ﴿۶۲﴾ وَلَمَّا جَآءَ عِیْسٰی بِالْبَیِّنٰتِ قَالَ
بیشک وہ تمھارا کھلا دشمن ہے اور جب عیسیٰ کھلی نشانیاں لے کر آیا تو کہنے لگا
قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَیِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِیْ تَخْتَلِفُوْنَ
میں تمھارے پاس دانائی کی باتیں لے کر آیا ہوں اور اس لئے کہ تم پر بعض وہ باتیں کھول دوں جن میں تم
فِیْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿۶۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّیْ وَرَبُّكُمْ
اختلاف کرتے ہو پس اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ بیشک اللہ ہی میرا رب ہے اور تمھارا رب ہے
فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿۶۴﴾ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ
پس اسی کی عبادت کرو یہ سیدھا راستہ ہے پھر فرقے آپس میں
بَیْنِهِمْ ۚ فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ یَوْمٍ اَلِیْمٍ ﴿۶۵﴾ هَلْ
اختلاف کرنے لگے پس ظالموں کے لئے دردناک دن کے عذاب سے خرابی ہے
یَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِیَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۶۶﴾
کیا یہ لوگ قیامت کے منتظر ہیں کہ وہ ان پر اچانک آ جائے اور ان کو خبر بھی نہ ہو

۴۳:۱۵ ۱۰۰ ۱۲۳

حاشیہ از صفحہ ۴۱۰

انسان میں خدا کی یاد قائم کرنے کیلئے قائم کی گئی ہے اسی لئے عمراً مصر مغرب اور عشاء تواتر کے ساتھ تھوڑے تھوڑے وقفے سے مقرر کی گئی ہیں تاکہ ہر اللہ تعالیٰ کی یاد اس کے ذہن میں قائم رہے اور وہ اللہ تعالیٰ کو فراموش نہ کرنے پائے اور جب اللہ تعالیٰ کے حضور میں اپنی جان کا نذرانہ پیش کرتا ہے' بندہ کو چاہئے وقت اگر ذرا بھی یہ خیال آجائے کہ فتح حاصل ہونے کے بعد مجھے مال منفعت ہوگی یا جاہی عزت الوالی ہوگی یا مجھے عہدہ ملے گا تو سمجھ لے گا ذرا کا مرتکب ہوا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ ف اس نے اپنی چیز کیلئے جو کوشش کی نیت کر کے کمر سے باندھ لی ہے اور اس کا مقصد یہ تھا کہ کامل یقین کے ساتھ یہ سمجھے کہ میں رب تعالیٰ کے حضور میں کھڑا ہوں اور وہ مجھے دیکھ رہا ہے اور نماز ختم ہونے تک اسی کی طرف متوجہ رہے کسی اور کی طرف التفات متوجہ نہ ہو اور حضور قلب سالم کا فرمان ہے کہ نماز میں اگر خشوع اور خضوع لازم ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ مومنوں کی صفت میں فرماتا ہے
الذین ھم فی صلاتھم خاشعون۔

ف 2 علقہ اس کے معنی ہیں خون کی وہ پھٹک جو سنی سے پیدا ہوتی ہے۔ جمے ہوئے خون کی ایک ٹکڑی نے شروع کی ہے کہ علقہ کہتے ہوئے خون کی پھٹک کو کہتے ہیں اور جب وہ بہتا ہوا تو مسفوح کہلاتا ہے اور علقہ کو علقہ اس لئے کہتے ہیں کہ وہ اس رطوبت کے ساتھ جو اس میں لگی رہتی ہے معلق ہوتا ہے چنانچہ جب وہ رطوبت نکل جاتی ہے تو پھر علقہ نہیں کہلاتا۔

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ﴿۱۵﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ

مرجانے والے ہو۔ پھر تم سب قیامت کے دن اٹھائے جاؤ گے اور بیشک

خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷﴾

ہم نے تمہارے اوپر سات راہیں بنائیں اور ہم خلق سے بے خبر نہیں۔

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِى الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا

اور ہم نے آسمان سے پانی اتارا ایک مقررہ اندازے پر پھر اسے زمین میں ٹھہرایا اور بیشک ہم

عَلٰى ذَهَابٍۭ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ

اس کے لے جانے پر قادر ہیں تو اس سے ہم نے تمہارے لیے باغ پیدا کیے کھجوروں

وَّاَعْنَابٍ ۖ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَشَجَرَةً

اور انگوروں کے اور ان میں تمہارے لیے بہت سے میوے ہیں اور تم انہی میں سے کھاتے ہو۔ اور وہ درخت

تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿۲۰﴾

جو طور سینا سے نکلتا ہے وہ اگتا ہے تیل اور کھانے والوں کے لیے سالن اشکال کے سالن

وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ

اور تمہارے لیے چوپایوں میں عبرت کا مقام ہے۔ ہم تمہیں پلاتے ہیں اس میں سے جو انکے پیٹ میں ہے اور اس میں

فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ

تمہارے لیے بہت سے فائدے ہیں۔ اور انہیں تم کھاتے بھی ہو۔ اور ان پر اور کشتی پر

تُحْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا

لادے جاتے ہو اور بیشک ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا تو اس نے کہا اے میری قوم! اللہ کی

اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ

بندگی کرو اس کے سوا تمہارا کوئی اور معبود نہیں تو کیا تم اس بات سے نہیں ڈرتے۔ تو اس کی قوم کے جن سرداروں نے

كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ

کفر کیا تھا بولے یہ تو تمہارے ہی جیسا آدمی ہے کہ تم سے بڑا بننا چاہتا ہے کہ تمہارا بڑا

عَلَيْكُمْ ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۚ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِىْٓ اٰبَآئِنَا

بن جائے۔ اور اللہ چاہتا تو فرشتے اتارتا ہم نے تو اپنے کہنے والے اگلے باپ دادوں سے

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى

بھی نہیں سنا وہ تو ایک دیوانہ شخص ہے تو کچھ زمانے تک اس کا انتظار

حِيْنٍ ﴿۲۵﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِىْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۲۶﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ

کیے رہو۔ نوح نے عرض کی اے میرے رب میری مدد فرما اس پر کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا۔ پس ہم نے اسے وحی بھیجی کہ

اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ

تم کشتی بناؤ ہماری نگاہ کے سامنے اور ہمارے حکم سے کشتی بنانا پھر جب ہمارا حکم آئے اور تنور اُبلے

فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ

تو کشتی میں بٹھالے ہر جوڑے میں سے دو دو اور اپنے گھر والوں کو بھی سوائے ان کے جنکے

عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ وَلَا تُخَاطِبْنِىْ فِى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ

متعلق پہلے کہا جا چکا ہے اور ان ظالموں کے معاملے میں مجھ سے بات نہ کرنا ضرور

مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ

ڈبوئے جائیں گے۔ پھر جب تو ٹھیک طرح بیٹھ جائے کشتی پر اور تیرے ساتھ والے بھی۔ تو کہنا

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۸﴾ وَقُلْ رَّبِّ

تمام خرابیوں سے ستھرا ہے اللہ جس نے ہمیں ان ظالموں سے نجات دی اور عرض کر اے میرے رب

اَنْزِلْنِىْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

مجھے برکت والی جگہ اتار اور تو بہتر اتارنے والا ہے۔ یقیناً اس میں نشانیاں ہیں

وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۳۱﴾

اور ہم آزمانے والے ہیں۔ پھر ان کے بعد ہم نے اور زمانے پیدا کیے

فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ

تو ان میں ایک رسول انہی میں سے بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی اور

غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

معبود نہیں تو کیا تم نہیں ڈرتے۔ اور بولے اس قوم کے سردار جنھوں نے کفر کیا

وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ مَا هٰذَآ اِلَّا

اور آخرت کی حاضری کو جھٹلایا اور عیش دنیا کی زندگی میں کشادہ کیا کہ یہ تو تمہارے ہی

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾
ہمارا آدمی ہے جو تم کھاتے ہو اس میں سے کھاتا ہے اور جو تم پیتے ہو اسی میں سے پیتا ہے۔

وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ
اور اگر تم کسی اپنے ہی جیسے آدمی کی اطاعت کرو تو تم ہمارے لیے بڑے نقصان کی بات ہے۔ کیا یہ تم سے وعدہ کرتا ہے کہ

اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ
تم مرجاؤ گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے اس کے بعد پھر نکالے جاؤ گے۔ یہ کس قدر دور کی بات ہے

لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۶﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا
جس کا تمہیں بار بار وعدہ دیا جاتا ہے۔ یہ تو صرف ہماری دنیاوی زندگی ہے کہ ہم مرتے اور جیتے ہیں اور ہم

نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ِۨافْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا
ہرگز پھر نہیں اٹھائے جائیں گے۔ اور وہ تو ایک شخص ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا اور ہم

نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۳۹﴾ قَالَ عَمَّا
اس پر ہرگز ایمان لانے والے نہیں۔ عرض کی اے میرے رب! میری مدد فرما اس پر کہ انھوں نے مجھے جھٹلایا۔ اللہ نے فرمایا ذرا

قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ
تھوڑے ہی صبح کریں گے پشیمان ہوتے ہوتے۔ تو ایک زبردست چیخ نے انھیں آلیا حق کیساتھ اور تو ہم نے انھیں خس

غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا
کی طرح بہا دیا پس دوری ہو ظالموں کے لیے۔ پھر ان کے بعد ہم نے اور زمانے

اٰخَرِيْنَ ﴿۴۲﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿۴۳﴾ ثُمَّ
پیدا کیے۔ کوئی امت نہ اپنے مقررہ وقت سے پہلے جاتی ہے اور نہ پیچھے۔ پھر

اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ۭ كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا
ہم نے اپنے رسول بھیجے ایک کے بعد دوسرا۔ جب کسی امت کے پاس کوئی رسول آیا تو انھوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے

بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۴﴾
اگلوں کو پچھلوں سے ملا دیا اور انھیں کہانیاں بنا ڈالا تو دوری ہو ان کے لیے جو ایمان نہیں لاتے

ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۵﴾
پھر ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو اپنی آیتیں اور مستند نشانیوں کے ساتھ بھیجا۔

ف ۵ یہ پچھلا جزائیل علیہ السلام کی تھی۔ جزائیل علیہ السلام نے زور دار چنگھاڑ ماری جس سے ان کے کلیجے پھٹ گئے اور وہ سب کے سب مر گئے۔

ف ۶ خشک گھاس کی مانند کر دیا جسے پانی بہا کر لے جاتا ہے۔ عرب میں یہ محاورہ عام تھا کہ جب کوئی انسان مر جاتا یا قتل ہو جاتا تو کہتے تھے کہ وہ دریا میں بہہ گیا اس عام خیال کے مطابق اللہ تعالیٰ نے یہاں فرمایا۔

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿۴۶﴾ فَقَالُوْٓا
فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف۔ تو انھوں نے غرور کیا کیونکہ وہ بڑے لوگ تھے۔ تو بولے

اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿۴۷﴾ فَكَذَّبُوْهُمَا
کیا ہم ایمان لے آئیں اپنے جیسے دو آدمیوں پر اور ان کی قوم ہماری غلام بنی ہوئی ہے ف۵ تو انھوں نے ان کو

فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿۴۸﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ
جھٹلایا تو وہ ہلاک شدہ لوگوں میں سے ہو گئے۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا فرمائی تاکہ

يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى
وہ ہدایت پائیں۔ اور ہم نے مریم اور اس کے بیٹے کو ایک نشانی بنا دیا اور ان کو ٹھکانہ دیا ایک

رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿۵۰﴾ يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ
مرتفع زمین میں کہ وہ ہموار جو بہتے ہوئے پانی کا مقام ہے ف۶۔ "اے پیغمبرو! پاکیزہ چیزیں کھاؤ

وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۵۱﴾ وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ
اور عمل صالح کرو اور جو کچھ تم کرتے ہو میں اس سے باخبر ہوں" اور یہ تمہارا دین

اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿۵۲﴾ فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ
ایک ہی دین ہے اور میں تمہارا رب ہوں، تم مجھ سے ڈرو۔ تو ان کی امتوں نے آپس میں مختلف

زُبُرًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى
گروہ بنا لیے ہر گروہ کے پاس جو کچھ ہے وہ اس پر مست ہے۔ تو ان کو ان کی سرکشی میں چھوڑ دو ایک وقت

حِيْنٍ ﴿۵۴﴾ اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۵۵﴾ نُسَارِعُ
کے لیے۔ کیا یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جو ان کو مال اور اولاد دے رہے ہیں ف۷

لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ
ان کے لیے بھلائیوں میں جلدی کر رہے ہیں؟ نہیں بلکہ یہ سمجھتے نہیں۔ یقیناً وہ لوگ جو اپنے رب کے

خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۸﴾
ڈر سے سہمے ہوئے ہیں اور وہ لوگ جو اپنے رب کی آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا
اور وہ لوگ جو اپنے رب کا کوئی شریک نہیں کرتے۔ اور وہ لوگ کہ جو کچھ ہم نے انھیں دیا ہے وہ ہماری

ف ۷ ماہ بدن سے مراد یہاں عبادت گزار نہیں بلکہ دولت گھر ہے۔

ف ۸ اس آیت میں ہدایت ہے مؤمن جو مقام یا مرتبہ کے لیے اس آیت جیسی دعا مانگے اس پر اس کو ثواب ملتا ہے جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے تین بار جھوٹ بولا ہے تو حضرت یوسف علیہ السلام نے ان کو جھوٹا کہا ہے جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ایک قبطی کو مکا مارا تھا تو اس کو شیطانی عمل بتایا تھا اور جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو یہود نے سولی پر چڑھانا چاہا تو اللہ تعالیٰ نے ان کو آسمان پر اٹھا لیا تھا اور جب حضرت مریم کو یہود نے زنا کا طعنہ دیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کی پاکدامنی بیان فرمائی اور جب حضرت زکریا علیہ السلام نے بیٹا مانگا تو اللہ تعالیٰ نے ان کو بیٹا عطا فرمایا اور جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے والد کے لیے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے ان کو منع فرما دیا۔ پس ثابت ہوا کہ ہر مقام پر ہر دعا کا مانگنا جائز نہیں بلکہ ہر مقام پر اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو جو دعائیں سکھائی ہیں ان کا مانگنا ہی جائز ہے۔ بعض دعائیں ایسی ہیں جن کا مانگنا ہر مقام پر جائز ہے۔ اسی لیے ہر نماز میں ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کا پڑھنا ضروری ہے۔ اسی طرح ہر نماز میں ہر رکعت میں اور ہر نماز کے بعد تسبیح فاطمہ کا پڑھنا ضروری ہے۔ اسی طرح ہر نماز کے بعد آیت الکرسی کا پڑھنا ضروری ہے۔ اسی طرح ہر نماز کے بعد استغفار کا پڑھنا ضروری ہے۔ اسی طرح ہر نماز کے بعد درود شریف کا پڑھنا ضروری ہے۔ اسی طرح ہر نماز کے بعد دعا کا مانگنا ضروری ہے۔ اسی طرح ہر نماز کے بعد تسبیح تحمید تکبیر کا پڑھنا ضروری ہے۔ اسی طرح ہر نماز کے بعد سورۃ اخلاص کا پڑھنا ضروری ہے۔ اسی طرح ہر نماز کے بعد سورۃ فلق کا پڑھنا ضروری ہے۔ اسی طرح ہر نماز کے بعد سورۃ ناس کا پڑھنا ضروری ہے۔ اسی طرح ہر نماز کے بعد سورۃ کافرون کا پڑھنا ضروری ہے۔ اسی طرح ہر نماز کے بعد سورۃ نصر کا پڑھنا ضروری ہے۔ اسی طرح ہر نماز کے بعد سورۃ تبت کا پڑھنا ضروری ہے۔ اسی طرح ہر نماز کے بعد سورۃ اخلاص کا پڑھنا ضروری ہے۔ اسی طرح ہر نماز کے بعد سورۃ فلق کا پڑھنا ضروری ہے۔ اسی طرح ہر نماز کے بعد سورۃ ناس کا پڑھنا ضروری ہے۔ اسی طرح ہر نماز کے بعد سورۃ کافرون کا پڑھنا ضروری ہے۔ اسی طرح ہر نماز کے بعد سورۃ نصر کا پڑھنا ضروری ہے۔ اسی طرح ہر نماز کے بعد سورۃ تبت کا پڑھنا ضروری ہے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿۶۰﴾ اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ
جبکہ ان کے دل
فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا
جلدی کرتے ہیں اور وہ ہی اس سے پہلے کئیں گے ہم کسی جان کو اس کی وسعت (طاقت) سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے
وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾ بَلْ قُلُوْبُهُمْ
اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو ٹھیک ٹھیک بتا دیتی ہے اور ان پر ظلم نہ ہوگا بلکہ ان کے دل
فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا
اس سے غفلت میں ہیں اور ان کے اعمال ان کے علاوہ ہیں جنہیں وہ
عٰمِلُوْنَ ﴿۶۳﴾ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ﴿۶۴﴾
کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب ہم ان کے سرداروں کو عذاب میں پکڑیں گے تو وہ فریاد کرنے لگے
لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى
آج فریاد نہ کرو ہماری طرف سے تمہاری مدد نہیں کی جائے گی۔ بیشک میری آیتیں تم پر پڑھی جاتی تھیں
عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿۶۶﴾ مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ سٰمِرًا
تو تم اپنی ایڑیوں کے بل الٹے پلٹ جاتے تھے۔ حضرت حرم پر فخر کرتے ہو۔ رات کو وہاں بیہودہ
تَهْجُرُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ
کہانی بناتے ہو تو کیا انہوں نے بات کو نہیں سمجھا کیا ان کے باپ دادا کے پاس نہیں
الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾ اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۶۹﴾ اَمْ
آیا تھا یا انھوں نے اپنے رسول کو نہ پہچانا جو وہ اس سے انکار کر رہے ہیں۔
يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ
کہتے ہیں کہ کسے سودا ہے بلکہ وہ تو ان کے پاس حق لائے اور ان میں سے اکثر کو حق
كٰرِهُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ
برا لگتا ہے۔ اور اگر حق ان کی خواہشوں کی پیروی کرتا تو ضرور آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان
وَمَنْ فِيْهِنَّ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۱﴾
سب تباہ ہو جاتے بلکہ ہم تو ان کے پاس ان کی نصیحت لائے جس کی انہیں خود اپنی عزت افزائی سے ہی منہ پھیر رہے ہیں۔

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۚ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَاِنَّكَ
کیا آپ ان سے کچھ اجرت مانگتے ہیں تو آپ کے رب کا اجر سب سے بہتر ہے۔ اور وہ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔ یقیناً آپ
لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۳﴾ وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
انھیں سیدھی راہ کی طرف بلاتے ہو اور جو لوگ آخرت پر ایمان
بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ
نہیں لاتے یقیناً وہ سیدھی راہ سے کترانے والے ہیں۔ اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور جو مصیبت ان پر پڑی ہے
مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ
اسے ٹال دیں تو وہ اپنی سرکشی میں زیادہ اندھے ہو جائیں گے ہم
بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۷۶﴾ حَتّٰٓى اِذَا
نے انھیں عذاب میں پکڑا تو وہ اپنے رب کے حضور نہ جھکے اور نہ وہ گڑگڑاتے ہیں یہاں تک کہ جب
فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۷﴾
ہم نے ان پر کسی سخت عذاب کا دروازہ کھولا تو وہ اب اس میں ناامید پڑے ہوئے ہیں۔
وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا
اور وہی ہے جس نے بنائے تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل تم بہت کم
تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾ وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۹﴾
شکر ادا کرتے ہو۔ اور وہی ہے جس نے تمھیں زمین میں پھیلایا اور اسی کی طرف تم محشر میں جمع کیے جاؤ گے۔
وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ
اور وہی جلاتا اور مارتا ہے اور اسی کے لیے ہیں رات اور دن کی تبدیلیاں
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۸۰﴾ بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿۸۱﴾ قَالُوْٓا ءَاِذَا
کیا تمھیں اس کی سمجھ نہیں۔ بلکہ انھوں نے وہی کہا جو ان سے اگلے لوگ کہتے تھے۔ بولے کیا جب
مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۸۲﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ
ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا پھر نکالے جائیں گے۔ بیشک یہ وعدہ ہم سے اور ہم سے پہلے
وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸۳﴾ قُلْ
ہمارے باپ دادا کو دیا گیا یہ تو نری داستانیں ہیں۔ آپ فرما دیں

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

لِمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۴﴾ سَيَقُوْلُوْنَ
کس کی ہے یہ زمین اور جو کچھ اس میں ہے۔ بتاؤ اگر تم جانتے ہو۔ پس وہ کہیں گے

لِلّٰهِ ۭ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ
"اللہ کی ہے"۔ تو آپ فرمادیں کہ پھر تم کیوں نہیں سمجھتے۔ آپ فرمادیں کہ ان میں کا مالک ساتوں آسمانوں کا

وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۸۶﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۸۷﴾
اور مالک بڑے عرش کا۔" پس وہ کہیں گے کہ "اللہ ہی کا ہے"۔ تو آپ فرمادیں کہ کیا تم ڈرتے نہیں ہو

قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ
آپ فرمائیں "ہر چیز کس کے دست قدرت میں ہے اور وہی پناہ دیتا ہے اور اس کے خلاف کوئی پناہ نہیں دے سکتا

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿۹۰﴾
اگر تم اس کا علم رکھتے ہو"۔ پس وہ کہیں گے کہ "یہ سب کچھ اللہ ہی کا ہے"۔ تو آپ فرمادیں کہ پھر تم کس جادو کے زیر اثر ہو"۔

بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۹۱﴾ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ
بلکہ ہم ان کے پاس حق لائے۔ اور یقیناً وہ جھوٹے ہیں۔ اللہ کے کوئی لڑکا نہیں ہے

وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ ۭ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ
اور نہ اس کے ساتھ کوئی دوسرا معبود۔ اگر ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی مخلوق لے جاتا

وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۹۲﴾
اور ضرور ایک دوسرے پر اپنی بڑائی چاہتا۔ مگر اس کی ذات پاک ہے ان باتوں سے جو یہ بناتے ہیں۔

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۹۳﴾ قُلْ رَّبِّ اِمَّا
وہ ہر ظاہر اور باطن کا جاننے والا ہے پس وہ ان کے شرک سے بہت بلند ہے۔ آپ دعا کریں اے میرے رب اگر تو

تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿۹۴﴾ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۵﴾
مجھے دکھائے جو انھیں وعدہ دیا جاتا ہے۔ تو مجھے اس ظالم قوم میں سے نہ کرنا

وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۹۶﴾ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ
اور یقیناً ہم اس پر قادر ہیں کہ آپ کو دکھا دیں جو انھیں وعدہ دے رہے ہیں۔ آپ

اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ۭ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿۹۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ
بہتر طریقے پر مدافعت کریں۔ ہم خوب جانتے ہیں جو باتیں یہ بناتے ہیں۔ اور آپ عرض کریں اے میرے رب میں

ف ۱۷ یہ جواب ہے ان کفار کا جو عذاب موعود کا انکار کرتے اور اس کی ہنسی اڑاتے تھے "انہیں بتادیا گیا کہ اگر تم غور کرو سمجھ لو کہ اللہ تعالیٰ اس وعدے کے پورا کرنے پر قادر ہے پھر وہ انکار اور سبب استہزاء کیا ہے اور عذاب میں جو تاخیر ہو رہی ہے اس میں اللہ تعالیٰ کی حکمتیں ہیں کہ ان میں سے جو ایمان لانے والے ہیں وہ ایمان لے آئیں اور جن کی نسلیں ایمان لانے والی ہیں ان سے وہ نسلیں پیدا ہو لیں۔

مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۹۸﴾ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۹﴾
جھڑکوں سے پناہ مانگتا ہوں۔ اور اے میرے رب! اس بات سے کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں"۔

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿۱۰۰﴾ لَعَلِّيْٓ
یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آتی ہے تو کہتا ہے کہ "اے میرے رب! مجھے واپس بھیج دے۔

اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ۭ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ۭ وَمِنْ
تاکہ میں نیک عمل کروں اس میں جو چھوڑ آیا ہوں"۔ ہرگز نہیں یہ تو ایک بات ہے جو وہ اپنے منہ سے کہتا ہے اور ان کے

وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَلَآ
پیچھے ایک برزخ ہے کہ وہ اس دن تک رہیں گے جس دن قیامت کے دن اٹھائے جائیں گے۔ پھر جس صور پھونکا جائیگا

اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَىِٕذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ
تو اس میں نہ کوئی نسبی تعلق ہوگا اور نہ ایک دوسرے کی بات پوچھیں گے۔ تو جن کے اعمال کا وزن بھاری ہوگا

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
پس وہی لوگ فلاح پائیں گے۔ اور جن کے اعمال تول میں ہلکے ہوں گے پس وہی ہیں جنھوں نے

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ
اپنی جان کو نقصان میں ڈالا وہ دوزخ میں ہمیشہ پھنکتے رہیں گے۔ ان کے منہ پر آگ لپٹ مارے گی

النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ
اور وہ اس میں بے ہیئت بن رہیں گے۔ کیا تم پر میری آیتیں نہ پڑھی جاتی تھیں تو تم

بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿۱۰۷﴾
انھیں جھٹلاتے تھے۔ کہیں گے اے ہمارے رب! ہم پر ہماری بدبختی غالب آئی اور ہم گمراہ قوم بن گئے۔

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ قَالَ اخْسَـُٔوْا فِيْهَا
اے ہمارے رب! ہم کو نکال دوزخ سے پھر اگر ہم ایسے ہی عمل کریں تو یقیناً ہم ظالم ہونگے۔ فرمائے گا تم اس میں ذلیل ہو کر

وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿۱۰۹﴾ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ
پڑے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو۔ بیشک میرے بندوں میں سے ایک گروہ کہتا تھا

اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ
اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔ تو تم نے ان کا مذاق

ف ۱۸ ترمذی کی حدیث میں ہے کہ دوزخی لوگ جہنم کے داروغہ مالک کو پچاس برس تک پکارتے رہیں گے اس کے بعد وہ کہے گا کہ تم جہنم ہی میں پڑے رہو گے پھر وہ درود گار کو پکاریں گے اور کہیں گے اے رب ہمارے! ہمیں دوزخ سے نکال لو پر یہ پکار ان کی دنیا کے دکھی عمر تک جاری رہے گی اس کے بعد انہیں یہ جواب دیا جائے گا جو اگلی آیت میں ہے" یہ آیات کفار قریش کے حق میں نازل ہوئیں جو حضرت بلال" حضرت عمار بن یاسر" حضرت صہیب رومی" اور حضرت خباب" وغیرہ فقرا اصحاب رسول اللہ ﷺ سے مسخرہ کرتے تھے۔

USMAN GHAZI
B.A.,LL.B.,LL.M.(UCL.(UK)
ADVOCATE
HIGH COURT & OF PAKISTAN

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

بِسِحْرٍ ۚ حَتّٰۤى اَتَوْكُمْ مُّذِرِيْنَ ۝ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ۝ اِنِّىْ
بناوٹی کہ ان سے بری باد کر دیا ہو اور تم ان سے ہنسا کرتے تھے آج میں
جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْۤا اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝ قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ
نے انھیں ان کے صبر کا بدلہ دے دیا اور آج وہی کامیاب ہیں۔ فرمایا تم زمین میں کتنا
فِى الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ۝ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔلِ
برس رہے ہو۔ برسوں کی گنتی سے۔ تو بولے ہم ایک دن یا دن کا کچھ زیادہ تھے گننے والوں
الْعَآدِّيْنَ ۝ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝
سے دریافت فرما۔ فرمایا تم بہت تھوڑا رہے اگر تم کچھ سمجھ رکھتے ہو
اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝
تو کیا تم نے سمجھا تھا کہ ہم نے تمہیں بیکار بنایا ہے اور تمہیں ہماری طرف لوٹنا نہیں
فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝
اور اللہ تعالیٰ کی ذات بہت بلند ہے جو سچا بادشاہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ عزت والے عرش کا مالک ہے
وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ
اور جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو اللہ سمجھ کر پکارے جس کی اس کے پاس کوئی سند نہیں۔ تو اس کا حساب
عِنْدَ رَبِّهٖ ۚ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ
اس کے رب کے پاس ہے اور وہ کافروں کو فلاح نہیں دیتا۔ اور آپ عرض کریں اے میرے رب بخش دے اور رحم فرما
وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝
اور تو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے۔

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَاۤ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ
یہ ایک سورت ہے کہ ہم نے اتاری اور ہم نے اس کے احکام فرض کیے اور ہم نے اس میں روشن آیتیں نازل فرمائیں تاکہ تم
تَذَكَّرُوْنَ ۝ اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِىْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ کے نام سے جو دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا فرمانے والا ہے | چڑھنا تیل اور نور کرنا ہیں

دھیان کرو | جو زانی عورت اور جو زانی مرد ہو تو ان میں سے ہر ایک کو

مِائَةَ جَلْدَةٍ ۖ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِىْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ
سو دُرّے لگاؤ اور تم اس میں ہرگز نرمی نہ کرو کہ یہ اللہ کے دین میں ہے طا اگر تم
تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ
اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور آخرت کے دن پر۔ اور ان کو سزا دیتے وقت مسلمانوں میں سے ایک گروہ کو
الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اَلزَّانِىْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۚ وَّالزَّانِيَةُ
موجود ہونا چاہیئے۔ زانی مرد زانی عورت سے نکاح کرے یا مشرک عورت سے۔ اور زانی عورت
لَا يَنْكِحُهَاۤ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝
زانی مرد سے نکاح کرے یا مشرک مرد سے طا اور یہ کام ایمان والوں پر حرام ہے
وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ
اور جو پارسا عورتوں پر عیب لگائیں پھر چار گواہ پیش نہ کریں
فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ
تو انھیں اسی دُرّے لگاؤ اور کبھی ان کی کوئی شہادت قبول نہ کرو
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ
اور وہی لوگ فاسق ہیں۔ مگر جو اس کے بعد توبہ کر لیں
وَاَصْلَحُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ
اور اپنی اصلاح کر لیں تو بیشک اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ اور وہ لوگ جو اپنی عورتوں کو عیب لگائیں
وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّاۤ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ
اور ان کے پاس اپنے بیان کے سوا گواہ نہ ہوں تو ایسے شخص کی گواہی یہ ہے کہ چار بار اللہ کی قسم
شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ
کھا کر گواہی دے کہ وہ سچا ہے۔ اور پانچویں یہ کہ اللہ کی لعنت ہے
اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ
اس پر اگر وہ جھوٹا ہے۔ اور عورت سے یوں سزا ٹل جائے گی
اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝
کہ وہ اللہ کا نام لے کر چار بار گواہی دے کہ مرد جھوٹا ہے

ف۱ خطاب عام ہے کہ کسی مرد یا عورت سے ناشرمندہ ہونا کسی حد یا کسی کے سزا لگنے کا سبب ہو۔ ف۲ یعنی زنا کی حد سو دُرّے لگانا ہے مگر غلام کو پچاس دُرّے لگائے جائیں گے جیسے کہ حدیث شریف میں ہے۔ ف۳ یعنی زنا کی حد جاری کرنے میں ترس نہ کرو۔ ف۴ یعنی زانی کو سزا دیتے وقت مسلمانوں کا مجمع ہو تاکہ عبرت ہو۔ ف۵ یعنی زانی مرد زانی عورت سے نکاح کرے یا مشرک عورت سے۔ اور زانی عورت سے نکاح کرے یا مشرک مرد سے۔ ف۶ یعنی زنا کی حد لگنے کے بعد زانی کی توبہ قبول ہوتی ہے یا نہیں۔ اس میں علماء کا اختلاف ہے۔ ف۷ یعنی پارسا عورتوں پر عیب لگانا بہت بڑا گناہ ہے۔ ف۸ یعنی جو شخص اپنی بیوی پر زنا کا عیب لگائے اور چار گواہ پیش نہ کر سکے تو اس کے لیے شرع کا حکم یہ ہے کہ اس سے کہا جائے کہ یا تو چار گواہ پیش کر یا اپنی بیوی پر تہمت لگانے کی حد اسی دُرّے کھا۔ ف۹ یعنی اگر وہ شخص اپنی بیوی پر عیب لگانے کے بعد توبہ کر لے اور اپنی اصلاح کر لے تو اللہ بخشنے والا ہے۔ ف۱۰ یعنی جو شخص اپنی بیوی پر زنا کا عیب لگائے اور اس کے پاس چار گواہ نہ ہوں تو ایسے شخص کی گواہی یہ ہے کہ چار بار اللہ کی قسم کھا کر گواہی دے کہ وہ سچا ہے۔ اور پانچویں یہ کہ اللہ کی لعنت ہو اس پر اگر وہ جھوٹا ہے۔ ف۱۱ یعنی اگر عورت سے یوں سزا ٹل جائے گی کہ وہ اللہ کا نام لے کر چار بار گواہی دے کہ مرد جھوٹا ہے

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَالْخَامِسَةُ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝٩
اور پانچویں مرتبہ یوں کہے کہ مجھ پر اللہ کا غضب نازل ہو اگر مرد سچا ہو تی

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ۝١٠
اور اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنیوالا اور حکمت والا ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ
اور وہ لوگ جو ایک بہتان باندھ لائے ہیں تم ہی میں سے ایک جماعت ہیں اسے اپنے لیے برا نہ سمجھو

بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ
بلکہ وہ تمہارے لیے بہتر ہے اور ان میں ہر شخص کے لیے وہی ہے جو اس نے کمایا

وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝١١ لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ
اور ان میں جس شخص نے سب سے بڑا حصہ لیا اس کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔ کیوں نہ جب تم نے اسے سنا تھا

ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا وَّقَالُوْا هٰذَآ
تو جب تک کہ مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں نے اپنوں پر نیک گمان کیا ہوتا۔ اور کہتے کہ یہ تو

اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ۝١٢ لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا
کھلا بہتان ہے اس پر وہ چار گواہ کیوں نہ لائے تو جب وہ گواہ

بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝١٣ وَلَوْلَا فَضْلُ
نہ لائے تو وہی اللہ کے نزدیک جھوٹے ہیں اور اگر اللہ کا فضل

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ
اور اس کی رحمت تم پر دنیا اور آخرت میں نہ ہوتی تو جس بات میں تم مبتلا ہوئے ہو

فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝١٤ اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ
اس پر تمھیں بڑا عذاب پہنچتا اور تم ایسی بات اپنی زبانوں پر لائے اور ایک دوسرے سے

بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ
سن کر کہتے تھے اور اپنے منہ سے وہ بات نکالتے تھے جسکا تمہیں علم نہیں اور تم اسے سہل سمجھتے تھے حالانکہ اللہ کے

اللّٰهِ عَظِيْمٌ ۝١٥ وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ
نزدیک بہت بڑی بات ہے اور جبکہ تم نے ایسی بات کو سنا تھا تو تم کہتے کہ ہمارے لیے یہ درست نہیں کہ ہم

(بقیہ صفحہ سابق)
سے بیسیوں کا ہونا بھی ہے تو پھر یہ رسالہ کیا ہے جس میں دونوں کا ایک جواب ہے۔ ہم
قدیم اسی کا نام ہے کہ شاتم رسول کی توبہ قبول ہے یا نہیں یعنی
یا بالکل ناقابل قبول ہے اس کی پہلی قسم تھا اور
عہد دارالکفر کی مزید تقریر تھا اور
یہ کہ کوئی شخص کسی مسلمان کو اس کی ہجو کرنے کے
بعد مشرف بہ اسلام ہو جائے تو اس پر حد نہیں ساقط ہوتی
اور اگر کوئی شخص کسی مسلمان کو اس کی ہجو کرنے کے بعد
کافر ہو جائے تو اس پر حد ساقط ہو جاتی ہے
اسی کا نام اس رسالہ میں تبدیل مذہب رکھا گیا ہے
اور یہ لوگ جو ایک بہت بڑا بہتان باندھ لائے ہیں وہ تمہارے ہی میں سے ایک جماعت ہیں اسے اپنے لیے برا نہ سمجھو
بلکہ وہ تمہارے لیے بہتر ہے اور ان میں ہر شخص کے لیے وہی ہے جو اس نے کمایا
اور ان میں جس شخص نے سب سے بڑا حصہ لیا اس کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔ کیوں نہ جب تم نے اسے سنا تھا
تو جب تک کہ مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں نے اپنوں پر نیک گمان کیا ہوتا۔ اور کہتے کہ یہ تو
کھلا بہتان ہے اس پر وہ چار گواہ کیوں نہ لائے تو جب وہ گواہ
نہ لائے تو وہی اللہ کے نزدیک جھوٹے ہیں اور اگر اللہ کا فضل
اور اس کی رحمت تم پر دنیا اور آخرت میں نہ ہوتی تو جس بات میں تم مبتلا ہوئے ہو
اس پر تمھیں بڑا عذاب پہنچتا اور تم ایسی بات اپنی زبانوں پر لائے اور ایک دوسرے سے
سن کر کہتے تھے اور اپنے منہ سے وہ بات نکالتے تھے جسکا تمہیں علم نہیں اور تم اسے سہل سمجھتے تھے
حالانکہ اللہ کے
نزدیک بہت بڑی بات ہے اور جبکہ تم نے ایسی بات کو سنا تھا تو تم کہتے کہ ہمارے لیے یہ درست نہیں کہ ہم

(بقیہ صفحہ آئندہ)

تَتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ۝١٦ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ
ایسی بات کہیں اے اللہ تیری ذات پاک ہے کہ یہ بڑا بہتان ہے۔ اللہ تمھیں نصیحت فرماتا ہے

اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝١٧ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ
کہ اب کبھی ایسا بہتان دوبارہ نہ کرنا اگر ایمان رکھتے ہو۔ اور اللہ تمھارے لیے آیتیں صاف

الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝١٨ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ
بیان فرماتا ہے اور اللہ تعالیٰ علم والا اور حکمت والا ہے۔ اور وہ لوگ جو چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں

الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ
بُرا چرچا پھیلے ان کے لیے دردناک عذاب ہے دنیا اور آخرت میں

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝١٩ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ اور اللہ کا فضل اور اس کی رحمت

وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝٢٠ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
نہ ہوتی کہ اللہ شفقت والا مہربان اور مسلمان عورتوں کے ساتھ اس کا معاملہ ہے۔ اے ایمان والو!

لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ
شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو اور جو شیطان کی پیروی کرے وہ

فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
تو وہ بیشک بے حیائی اور بری بات ہی بتائے گا اور اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر

وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ
نہ ہوتی تو تم میں کبھی کوئی شخص عمل نہ کرتا اللہ جسے چاہتا ہے شخص عمل کر دیتا ہے

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝٢١ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ
اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اور قسم نہ کھائیں وہ جو تم میں فضیلت والے اور فراخی رکھنے والے ہیں

اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۡ
کہ قرابت داروں اور مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو دیں گے

وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ۭ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
اور معاف کر دیں اور درگزر کریں کیا تم یہ نہیں چاہتے کہ اللہ تعالیٰ تمھیں بخش دے۔ اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا

(بقیہ صفحہ سابق)
یا بیشک شخص جس کی کبھی نہ کبھی زبان سے کوئی بات ایسی ہوتی ہے
پر مشتمل ہے اور اگر وہ بھی کبھی مسلمان پر تہمت لگائے تو اس پر حد
ہوگی۔ اور یہ قدیم کام شروع کرنے والے کا ہے
اس وجہ سے اگر یہ شخص رجوع کر لے تو اسے توبہ کا حق ہے
اور اگر اس شخص نے توبہ نہ کی تو اسے ہمیشہ کے لیے
فاسق قرار دیا جائے گا اور اس پر حد ساقط نہ ہوگی
اور اس کی گواہی کبھی قبول نہ ہوگی۔ اور اس شخص کا یہ حکم
اس وجہ سے ہے کہ اس نے مسلمان پر تہمت لگا کر اس کی
عزت کو خاک میں ملانے کی کوشش کی ہے
اور اس کی توبہ کا طریقہ یہ ہے کہ اس نے جو تہمت لگائی تھی
اس کو اپنے منہ سے جھوٹ کہے اور اس سے توبہ کرے
اور اس کی توبہ کا یہ طریقہ نہیں ہے کہ وہ اس کے بعد
کہے کہ میں نے جو کچھ کہا تھا وہ سچ کہا تھا
اور اب میں نے توبہ کر لی ہے
اور اس کی توبہ کا یہ طریقہ بھی نہیں ہے کہ وہ اس کے بعد
کہے کہ میں نے جو کچھ کہا تھا وہ جھوٹ

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

تَرْحَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا

اور تم کو ملے گا۔ اور وہ لوگ جو عیب لگاتے ہیں سیدھی سادی پارسا ایمان والیوں کو وہ لعنت کیے گئے

فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿۶۵﴾ یَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَیْهِمْ

دنیا اور آخرت میں اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔ جس دن ان پر گواہی دیں گی

اَلْسِنَتُهُمْ وَاَیْدِیْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۶۶﴾ یَوْمَئِذٍ

ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں اس کی جو وہ کرتے تھے۔ اس دن

یُّوَفِّیْهِمُ اللّٰهُ دِیْنَهُمُ الْحَقَّ وَیَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ﴿۶۷﴾

اللہ تعالیٰ انہیں ان کے عمل کے مطابق پوری پوری سزا دیگا اور وہ جان لیں گے کہ اللہ صریح حق کرتا ہے۔

اَلْخَبِیْثٰتُ لِلْخَبِیْثِیْنَ وَالْخَبِیْثُوْنَ لِلْخَبِیْثٰتِ وَالطَّیِّبٰتُ لِلطَّیِّبِیْنَ

گندی عورتیں گندے لوگوں کے لیے اور گندے لوگ گندی عورتیں اور اچھی عورتیں اچھے لوگوں کے لیے

وَالطَّیِّبُوْنَ لِلطَّیِّبٰتِ اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا یَقُوْلُوْنَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ

اور اچھے لوگوں کیلئے اچھی چیزیں ہیں وہ لوگ بری ہیں ان باتوں سے جو یہ کہہ رہے ہیں۔ ان کے لیے بخشش

وَّرِزْقٌ كَرِیْمٌ ﴿۶۸﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتًا غَیْرَ بُیُوْتِكُمْ

اور کھاوہ روزی ہے۔ اے ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا اور گھروں میں نہ جاؤ

حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰۤى اَهْلِهَا ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ

جب تک کہ اجازت دے لو اور ان کے ساکنوں پر سلام نہ کرلو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۹﴾ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِیْهَاۤ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى یُؤْذَنَ

سمجھ رکھتے ہو۔ پس اگر ان میں سے کسی کو نہ پاؤ تب بھی بے بلائی کی اجازت کے ان میں نہ

لَكُمْ وَاِنْ قِیْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ وَاللّٰهُ بِمَا

جاؤ۔ اور اگر تم سے کہا جائے کہ واپس جاؤ تو واپس ہو جاؤ یہ تمہاری پاکیزگی نفس کیلئے بہتر ہے۔ اور اللہ تمہارے

تَعْمَلُوْنَ عَلِیْمٌ ﴿۷۰﴾ لَیْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُیُوْتًا غَیْرَ

کاموں کو خوب جانتا ہے۔ اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ان گھروں میں جاؤ جو خاص کسی کی

مَسْكُوْنَةٍ فِیْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ

سکونت کے نہیں۔ اور ان کے استعمال کا تمہیں اختیار ہے۔ اور اللہ خوب جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔

(بقیہ صفحہ سابقہ) جان لفظ کہنے کے ساتھ ہی ظاہر ہے کہ ان کے لیے تصدیق کرنے کی گنجائش نہیں رہتی اور لگے گی اور اگر تصدیق کی تو سخت سزا ملے گی اور اگر کوئی کہے کہ ہم نے تو صرف زبان سے کہا ہے دل سے تصدیق نہیں کی تو اسکو یہ جواب دیا جائے گا کہ تم نے کس کے ساتھ کیا ہے تو کہہ دیں گے کہ ہم نے تو ایسا ہی دیکھا تھا کہ لوگ کہتے تھے ہم بھی کہتے تھے اور اگر کوئی کہے کہ ہم نے تو ایسا ہی دیکھا تھا کہ لوگ کہتے تھے ہم بھی کہتے تھے اور اگر کوئی کہے کہ ہم نے تو ایسا ہی دیکھا تھا کہ لوگ کہتے تھے ہم بھی کہتے تھے

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ یَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَیَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؕ ذٰلِكَ

آپ مومن مردوں سے فرمادیں کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں۔ اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ ان کی

اَزْكٰى لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌۢ بِمَا یَصْنَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ یَغْضُضْنَ

پاکیزگی کیلئے بہتر ہے۔ یقیناً اللہ ان کے کاموں سے باخبر ہے۔ اور آپ مومن عورتوں سے فرمادیں کہ اپنی

مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَیَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا یُبْدِیْنَ زِیْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا

نگاہیں نیچی رکھیں۔ اور اپنی عصمت کی حفاظت کریں۔ اور اپنا بناؤ سنگار نہ دکھائیں مگر جتنا

ظَهَرَ مِنْهَا وَلْیَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُیُوْبِهِنَّ ۪ وَلَا یُبْدِیْنَ

خود ہی ظاہر ہو جائے۔ اور اپنے سینوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈالے رہیں اور اپنا بناؤ سنگار نہ دکھائیں

زِیْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآىِٕهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآىِٕهِنَّ

مگر اپنے شوہروں کے یا اپنے باپ کے۔ یا شوہروں کے باپ کے۔ یا اپنے بیٹوں کے

اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِیْۤ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِیْۤ اَخَوٰتِهِنَّ

یا شوہروں کے بیٹے کے۔ یا اپنے بھائی۔ یا اپنے بھتیجے۔ یا اپنے بھانجے

اَوْ نِسَآىِٕهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِیْنَ غَیْرِ اُولِی الْاِرْبَةِ

یا اپنے میل جول کی عورتیں۔ یا اپنی کنیزیں۔ جو لونڈیاں کی ملک ہیں۔ یا نوکروں کے بشرطیکہ شہوت والے مرد

مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِیْنَ لَمْ یَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۪

نہ ہوں۔ یا بچے جنہیں۔ عورتوں کی شرم کی چیزوں کی خبر نہیں۔

وَلَا یَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِیُعْلَمَ مَا یُخْفِیْنَ مِنْ زِیْنَتِهِنَّ ؕ وَتُوْبُوْۤا

اور زور زور سے پاؤں نہ ماریں کہ جس سے ان کا چھپا ہوا بناؤ سنگار جانا جائے۔ اور اللہ کی

اِلَى اللّٰهِ جَمِیْعًا اَیُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاَنْكِحُوا الْاَیَامٰى

طرف توبہ کرو اے ایمان والو! تم سب کے سب اپنی امید پوری کرنے والے ہو۔ اور جو اپنوں میں بے

مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِیْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآىِٕكُمْ ؕ اِنْ یَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ

نکاح کر دو اپنے لائق اور اپنے غلاموں اور باندیوں میں سے بھی جو نکاح کے قابل ہوں۔ اگر وہ

یُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿۳۲﴾ وَلْیَسْتَعْفِفِ

فقیر ہوں گے تو اللہ تعالیٰ انہیں غنی کر دیگا اپنے فضل سے۔ اللہ تعالیٰ بڑی وسعت والا اور علم والا ہے۔ اور چاہیے کہ وہ بچے رہیں

(بقیہ صفحہ سابقہ) پہلے کی بشارت ہے کہ اگر تم کو اس نے ان باتوں پر ہدایت سے نوازا ہے کہ جس کی وجہ سے تم بالکل الگ ہو اور اس کی خصوصی نعمتوں کی وجہ سے تم ہی ہو جو اس کی رحمت کے حقدار ہو تو ایسے ہی رہو اور اس کی نعمتوں کی ناشکری نہ کرو۔ جو ان کی حفاظت کرتے ہیں۔ اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

الَّذِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى یُغْنِیَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالَّذِیْنَ
جو نکاح کا مقدور نہیں رکھتے یہاں تک کہ اللہ مقدور والا کردے اپنے فضل سے اور تمہاری لونڈیوں
یَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِیْهِمْ
باندی غلاموں میں سے جو یہ چاہیں کہ اداءِ رقم کی شرط پر انھیں آزادی لکھ دو تو لکھ دو اگر ان میں کچھ بھلائی
خَیْرًا ۪ وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِیْۤ اٰتٰىكُمْ ؕ وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَیٰتِكُمْ
جانو اور انھیں اللہ کے مال سے ان کو دو جو اللہ نے تمہیں دیا ہے۔ اور مجبور نہ کرو اپنی کنیزوں کو
عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ؕ
بدکاری پر جبکہ وہ بچنا چاہیں تاکہ تم اس دنیاوی زندگی کا کچھ مال چاہو۔
وَمَنْ یُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ
اور جو انھیں مجبور کرے گا تو اللہ تعالیٰ ان کی اس مجبوری کے باعث انھیں مغفرت کرنے والا مہربان ہے۔ اور ہم نے
اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكُمْ اٰیٰتٍ مُّبَیِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ
تمہاری طرف روشن آیتیں نازل کیں اور تم سے پہلے جو لوگوں کا بیان جو تم سے گزرے ہیں
وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿۳۴﴾ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ
اور نصیحت ہے ڈر رکھنے والوں کے لیے۔ اللہ آسمانوں اور زمین کا منور کرنے والا ہے۔ مثل اس کے نور کی جیسا ایک
كَمِشْكٰوةٍ فِیْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا
طاق ہے کہ اس طاق میں چراغ ہے وہ چراغ ایک فانوس میں ہے وہ فانوس مانند اس
كَوْكَبٌ دُرِّیٌّ یُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَیْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِیَّةٍ وَّلَا
گویا ایک ستارہ ہے چمکتا ہوا روشن ہوتا ہے برکت والے درخت زیتون سے نہ جو شرقی کی سمت ہے
غَرْبِیَّةٍ ۙ یَّكَادُ زَیْتُهَا یُضِیْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ
مغربی ہے اس کا تیل روشنی کر دیتا ہے اگرچہ اسے آگ نہ چھوئے نور پر نور ہے
یَهْدِی اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَیَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ
اللہ اپنے نور سے ہدایت کی راہ دکھاتا ہے جسے چاہتا ہے اور اللہ انسانوں کے لیے مثالیں بیان فرماتا ہے
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۳۵﴾ فِیْ بُیُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَیُذْكَرَ
اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جانتا ہے۔ ان گھروں میں جنھیں اللہ نے بلند کرنے کا حکم دیا ہے اور ان میں

فِیْهَا اسْمُهٗ ۙ یُسَبِّحُ لَهٗ فِیْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿۳۶﴾ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِیْهِمْ
نام لیا جاتا ہے اور اس میں اس کی تسبیح کرتے ہیں صبح اور شام۔ اور وہ موجبیں کوئی تجارت اور
تِجَارَةٌ وَّلَا بَیْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِیْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ
خرید فروخت اللہ کی یاد سے غافل نہیں کرتی اور وہ نماز قائم رکھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں۔
یَخَافُوْنَ یَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِیْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ﴿۳۷﴾ لِیَجْزِیَهُمُ اللّٰهُ
اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل الٹ دیے جائیں گے اور آنکھیں بھی۔ تاکہ اللہ ان کے اچھے
اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَیَزِیْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ
اعمال کا بدلہ دے اور اپنے فضل سے اس انعام میں زیادتی کرے۔ اور اللہ جسے چاہے بے حساب رزق
بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۭ بِقِیْعَةٍ یَّحْسَبُهُ
عطا کرتا ہے۔ اور جو کفر کیا ان کے کام ایسے ہیں جیسے دھوپ میں چٹیل ہموار زمین کی سیرابی جس
الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ یَجِدْهُ شَیْـًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ
تو پیاسا اسے پانی سمجھے۔ یہاں تک کہ جب اس کے پاس آئے تو کوئی چیز بھی نہ پائے گا۔ اور جس اللہ کو اپنے قریب سمجھا تو
فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ وَاللّٰهُ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ﴿۳۹﴾ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ
اس نے اس کا حساب پورا پورا دیا اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ یا جیسے اندھیریاں کسی گہرائیوں
لُّجِّیٍّ یَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ
دریا میں اس کے اوپر موج، موج کے اوپر اور موج۔ اور اس کے اوپر بادل اور اندھیروں
بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَاۤ اَخْرَجَ یَدَهٗ لَمْ یَكَدْ یَرٰىهَا ؕ وَمَنْ لَّمْ یَجْعَلِ
پر اندھیرے۔ جب اپنا ہاتھ نکالے تو اسے اپنا ہاتھ بھی نہ دیکھے۔ اور جس کے لیے اللہ تعالیٰ
اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿۴۰﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِی
روشنی نہیں کرتا اس کے لیے کہیں نور نہیں۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ کی تسبیح کرتے ہیں جو آسمانوں میں
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّیْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ
ہیں اور جو زمین میں ہیں اور پرندے پر پھیلائے ہوئے۔ سب اپنی نماز کو جانتے ہیں
وَتَسْبِیْحَهٗ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِمَا یَفْعَلُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
اور اپنی تسبیح کو جانتا ہے۔ اور اللہ ان کے کاموں کو جانتا ہے۔ اور اللہ ہی کے لیے ہے سلطنت آسمانوں کی اور زمین کی

(بقیہ صفحہ سابقہ)
ہے کہ رسول علیہ السلام کے علم سے ان کا بیٹا نہیں ہوسکتا۔

(بقیہ صفحہ سابقہ)
توبہ نہیں کرتے ہے۔ لکھتے ہیں اس کے علاوہ اور بھی بہت سے مقامات ہیں جن سے توبہ کی ضرورت کا ثبوت ملتا ہے۔ اس لیے اصل بات یہ ہے کہ توبہ کی دو قسمیں ہیں ایک توبہ عن الذنب اور دوسری توبہ عن الکفر۔ پہلی قسم کی توبہ ہر مسلمان پر ہر وقت لازم ہے اور دوسری قسم کی توبہ صرف کافر پر لازم ہے۔ اس لیے یہاں توبہ سے مراد توبہ عن الکفر ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۱۴ ص ۴۰۲)

(بقیہ صفحہ سابقہ)
توبہ کرنے کے بعد بھی ان کی اولاد نہ ہوئی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ توبہ کے بعد بھی ان کی شامت اعمال کی وجہ سے ان کی اولاد نہ ہوئی۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۱۴ ص ۴۰۲)

(بقیہ صفحہ سابقہ)
ہے کہ اس سے مراد یہ ہے کہ ان کی اولاد نہ ہوئی۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۱۴ ص ۴۰۲)

(بقیہ صفحہ سابقہ)
ہے کہ اس سے مراد یہ ہے کہ ان کی اولاد نہ ہوئی۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۱۴ ص ۴۰۲)

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۴۲﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ
اور اللہ ہی کی طرف پھر جانا ہے۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ آہستہ آہستہ بادل کو چلاتا ہے پھر انہیں آپس میں ملاتا ہے

ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ وَيُنَزِّلُ مِنَ
پھر اسے تہہ بتہ کر دیتا ہے پس تو دیکھتا ہے کہ اس میں سے کوڑی بارش نکلتی ہے۔ اور آسمان سے نازل

السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٗ
کرتا ہے اس میں جو برف کے پہاڑ ہیں۔ اور ان میں سے کھا لے پھر جس جگہ چاہے برسا تا ہے اور جہاں سے

عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ۭ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ﴿۴۳﴾ يُقَلِّبُ اللّٰهُ
چاہتا ہے پھیر دیتا ہے۔ قریب ہے کہ اس کی بجلی کی چمک بینائی لے جائے۔ اللہ دن اور رات کو

الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۴۴﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَ
پلٹتا رہتا ہے۔ بیشک اس میں دیکھنے کا مقام ہے۔ نظر والوں کے لیے۔ اور اللہ نے

كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ
ہر جانور کو پانی سے پیدا کیا۔ تو ان میں کوئی اپنے پیٹ پر چلتا ہے اور ان میں کوئی

يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ ۭ يَخْلُقُ اللّٰهُ
دو پاؤں پر چلتا ہے اور ان میں کوئی چار پاؤں پر چلتا ہے۔ اللہ جو چاہے

مَا يَشَآءُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۵﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ۭ
پیدا فرماتا ہے۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ یقیناً ہم نے واضح کرنے والی آیتیں اتاریں

وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۶﴾ وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا
اور اللہ جسے چاہے ہدایت کی راہ دکھاتا ہے۔ اور کہتے ہیں ہم اللہ اور

بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۭ
رسول پر ایمان لائے اور اطاعت کی۔ اس کے بعد ان میں کچھ لوگ پھر جاتے ہیں۔

وَمَآ اُولٰۗىِٕكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ
اور وہ لوگ ایمان والوں میں سے نہیں۔ اور جب انہیں اللہ اور رسول کی طرف بلایا جائے تاکہ ان میں

بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا
فیصلہ کر دیں تو ان میں سے ایک فریق منہ پھیر جاتا ہے۔ اور اگر حق ان کی طرف ہو تو اطاعت گذار

اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ﴿۴۹﴾ اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ
بن کر آ جاتے ہیں۔ کیا ان کے دلوں میں بیماری ہے یا شک رکھتے ہیں یا اس بات سے ڈرتے

اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ۭ بَلْ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۵۰﴾
ہیں کہ اللہ اور اس کا رسول ان پر ظلم کریں گے۔ بلکہ خود وہی لوگ ظالم ہیں۔ ف۲۷

اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ
مومنوں کا قول تو یہ ہے کہ جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جائیں کہ رسول ان میں فیصلہ فرما دیں

اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَمَنْ يُّطِعِ
تو وہ عرض کرتے ہیں کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ اور جو اطاعت کرے

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ﴿۵۲﴾
اللہ اور اس کے رسول کی اور اللہ سے ڈرے اور پرہیزگاری کرے تو یہی لوگ کامیاب ہیں۔

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَىِٕنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ۭ قُلْ
اور یہ لوگ اللہ کی کڑی کھا کر پکی قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر آپ انہیں حکم دیں گے تو وہ ضرور جہاد کو نکلیں گے آپ فرما دیں

لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۳﴾ قُلْ
قسمیں نہ کھاؤ۔ معروف صورت میں اطاعت کرو۔ اللہ تمہارے جو کچھ تم کرتے ہو۔ آپ فرما دیں

اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ
اطاعت کرو اللہ کی اور اس کے رسول کی پھر اگر وہ منہ پھیریں تو رسول کے ذمے وہی ہے جو اس پر لادا

وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ۚ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ۭ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا
گیا اور تم پر وہ ہے جو تمہارے ذمے رکھا گیا ہے۔ اور اگر رسول کی اطاعت کرو گے تو ہدایت پاؤ گے اور رسول کے ذمے تو

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۵۴﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
واضح حکم پہنچانا ہے۔ اللہ نے وعدہ دیا ان کو جو تم میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کیے

لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۠
کہ ضرور انہیں زمین میں خلافت دے گا جیسا ان سے پہلوں کو

وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ
خلافت دی اور یقیناً ان کے لیے ان کا وہ دین پختہ کر دیگا جو ان کے لیے پسند فرمایا ہے اور یقیناً ان کے خوف کو امن سے

وقف منزل
قریب پہنچا ہے تو وہ پیچھے دار ہیت نظر آتا ہے۔ اس کا ماحصل یہ ہے کہ کافر کا یہ ہے اس کا ماحصل یہ ہے کہ کافر کا وظیفہ کی محبت میں بھی یہی کرتا ہے کہ وہ اپنی حاجت کے لیے ہاتھ دعا مانگتا ہے نفس کے لیے کہتا ہے۔ مثلاً تو حل خاصتاً اللہ تعالیٰ کی محبت میں دنیا بدلے وہ موجود ضرور ہے اور اس کی حقیقت میں بھی یہی ہے جیسی اور بیان ہو چکی ہے

ف۲۶ ان آیات کی شرح سے ظاہر ہوتا ہے کہ آسمان میں ہوا یا بادل میں برف کے ذخیرے کی موجودگی اور اس کے ذریعہ برسنے کی صورت اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ اور تسبیح کو ظاہر کرنے کے لیے ہے۔ سائنس کے بیان کردہ یا دیکھے ہوئے حقائق کو اس پر چسپاں کرنا صحیح نہیں۔ یہ ہر دانش پر بوجھ اٹھانے کی باتیں ہیں۔ یعنی ہر دانش پر جہاد کرنے کی باتیں ہیں۔ اسی طرح ہر ایک بات فساد اور تسبیح سے واقف ہے اور ہر ایک کی تسبیح مختلف ہوتی ہے۔

USMAN CALLIGRAPHY

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

بَعْدَ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا ؕ وَمَنْ كَفَرَ
بدل دے گا۔ میری عبادت کریں میرا شریک کسی کو نہ ٹھہرائیں اور جو اس کے بعد
بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ
نافرمانی کرے گا تو یہی لوگ نافرمان ہیں اور نماز کو قائم رکھو اور زکوٰۃ دو
وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم ہو۔ ہرگز کافروں کو خیال نہ کرنا
مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۵۷﴾ ع ۱۳
کہ وہ کہیں زمین میں ہمارے قابو سے نکل جائیں اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور یہ کیا ہی برا انجام ہے۔
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ
اے ایمان والو! چاہیے کہ تم سے اذن لیں تمہارے غلام اور وہ جو
لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ
تم میں ابھی جوانی کو نہیں پہنچے تین اوقات میں نماز صبح سے پہلے
وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ
اور جب تم اپنے کپڑے اتار رکھتے ہو دوپہر کو اور نماز عشاء کے
الْعِشَآءِ ؕ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ
بعد یہ تین وقت تمہاری شرم کے ہیں ان تین اوقات کے بعد کچھ گناہ نہیں تم پر نہ ان پر
بَعْدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ
آمد و رفت رکھتے ہیں تمہارے یہاں ایک دوسرے کے پاس اسی طرح اللہ تمہارے لیے احکام
اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۸﴾ وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ
کھول کر بیان کرتا ہے اور اللہ علم والا اور حکمت والا ہے۔ اور جب تم میں لڑکے جوانی کو پہنچ
الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذٰلِكَ
جائیں تو وہ بھی اذن لیں جیسے ان کے اگلوں نے اذن مانگا تھا اللہ ایسے ہی
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۹﴾ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ
بیان فرماتا ہے تم سے اپنی آیتیں اور اللہ علم والا اور حکمت والا ہے۔ اور بوڑھی خاوند نشین عورتیں

ف ۳۹ اس کا شان نزول یہ ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انصاری غلام مدلجی بن عمرو کو دوپہر کے وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بلانے کیلئے بھیجا۔ وہ غلام اپنے ہی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے مکان میں چلا گیا جب کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے غلط اپنے مکان میں تشریف رکھتے تھے۔ غلام کے اچانک چلے آنے

ع آپ کے دل میں خیال ہوا کہ ممالک غلاموں کو اجازت لے کر مکانوں میں داخل ہونے کا حکم ہو گا۔

الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ
جو نکاح کی آرزو نہیں رکھتیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں کہ وہ اپنے باہر کے کپڑے اتار رکھیں
غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِيْنَةٍ ؕ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ
جس سے سنگار ظاہر ہو اور اس سے بھی نہیں تو ان کے لیے اور بھی بہتر ہے۔ اور اللہ سنتا ہے والا
عَلِيْمٌ ﴿۶۰﴾ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا
جاننے والا ہے۔ ف۴۰ اندھے پر منہ موڑی ہے اور لنگڑے پر منہ موڑی ہے اور
عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ
بیمار پر اور تم اپنی ذات پر تو تم اپنی اولاد کے گھر سے کھاؤ یا اپنے
اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ
باپ کے گھر یا اپنی ماں کے گھر یا اپنے بھائیوں کے گھر یا اپنی بہنوں کے گھر یا اپنے
اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عٰمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا
چچاؤں اور پھپھیوں کے گھر یا اپنے ماموؤں یا خالاؤں کے گھر یا جہاں کی
مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا
کنجیاں تمہارے قبضہ میں ہوں یا اپنے دوست کے گھر تم پر کوئی الزام نہیں کہ مل کر کھاؤ
اَوْ اَشْتَاتًا ؕ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ
یا الگ الگ ف۴۱ اور جب کسی گھر میں جاؤ تو سلام کرو اور سلام کے وقت کی اچھی دعا جو اللہ کی طرف سے
اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ ع ۱۴
مقرر کردہ ہے بابرکت ستھرا کہ یوں بیان فرماتا ہے تم سے اپنی آیتیں تاکہ تم سمجھ جاؤ۔
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى
ایمان والے تو وہی لوگ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور جب رسول کے پاس کسی ایسے
اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ
کام کے جمع ہونے پر ہوں جس کے لیے جمع کیے گئے ہوں تو ان سے اجازت لیے بغیر نہ جائیں اور جو آپ سے اجازت مانگتے ہیں
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ
وہ وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے ہیں پس جب وہ آپ سے اجازت مانگیں اپنے کسی

ف ۴۰ حضرت سعید بن المسیب رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نبی کریم صلعم کے ساتھ جہاد کو جاتے تو اپنے مکانوں کی چابیاں اپاہج اور بیماروں اور اپاہجوں کو دے جاتے جو ان اعذار کے باعث جہاد میں نہ جا سکتے اور انہیں اجازت دیتے کہ ان کے مکانوں سے کھانے کی چیزیں لے کر کھائیں مگر وہ لوگ اس کو گوارا نہ کرتے۔ اس خیال سے کہ شاید یہ ان کو دل سے پسند نہ ہو۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور انہیں اس کی اجازت دی گئی' اور ایک قول یہ ہے کہ جب اندھے' اپاہج لنگڑے کسی مسلمان کے پاس جاتے اور اس کے پاس ان کے کھانے کیلئے کچھ نہ ہوتا تو وہ انہیں کسی زمیندار کے یہاں کھانے کیلئے لے جاتا۔ یہ بات ان لوگوں کو گوارا نہ ہوتی اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور انہیں اختیار دیا گیا کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اور ایک قول یہ ہے کہ اندھے اپاہج اور بیمار لوگ تندرستوں کے ساتھ کھانے سے بچتے کہ کسی کو ان سے نفرت نہ ہو'

اس آیت میں انہیں اجازت دی گئی ہے۔

ف ۴۱ قولہ لیث بن سعد کے کہنے سے لوگ تنہا الگ مہمان کے کھانا نہ کھاتے تھے کبھی کبھی مہمان نہ ملتا صبح سے شام تک کھانا لئے بیٹھے رہتے' ان کے حق میں یہ آیت نازل ہوئی۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

ثَبُوْرًا ۝۱۴ وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ۝۱۵ قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّمَصِيْرًا ۝۱۶ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ۝۱۷ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ۝۱۸ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ۝۱۹ فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ۝۲۰ وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۭ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ۝۲۱ وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰۗىِٕكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ۭ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ۝۲۲ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰۗىِٕكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَىِٕذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۝۲۳ وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَاۗءً مَّنْثُوْرًا ۝۲۴ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَىِٕذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ۝۲۵ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاۗءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰۗىِٕكَةُ تَنْزِيْلًا ۝۲۶ اَلْمُلْكُ يَوْمَىِٕذِۨ الْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ۭ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ۝۲۷ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰي يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ۝۲۸ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ۝۲۹ لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَاۗءَنِيْ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ۝۳۰ وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ۝۳۱ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ۝۳۲ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ ۭ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ۝۳۳ وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ۝۳۴ اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰي وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰۗىِٕكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ۝۳۵ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ۝۳۶ فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ۝۳۷ وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝۳۸ وَعَادًا وَّثَمُوْدَا وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ۝۳۹ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۡ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ۝۴۰ وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۭ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ۝۴۱ وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ۭ اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ۝۴۲ اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۭ وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ۝۴۳ اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ۭ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ۝۴۴ اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ۭ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ ۭ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ۝۴۵ اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَاۗءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ۝۴۶ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ۝۴۷ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ۝۴۸ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً طَهُوْرًا ۝۴۹ لِّنُحْيِيَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ۝۵۰ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۡ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ۝۵۱ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ۝۵۲ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ۝۵۳ وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۝۵۴ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَاۗءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۭ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ۝۵۵ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۭ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰي رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ۝۵۶ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝۵۷ قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَاۗءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝۵۸ وَتَوَكَّلْ عَلَي الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ۭ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ۝۵۹ ۨ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَي الْعَرْشِ ۛ الرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِيْرًا ۝۶۰ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ۝۶۱ تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَاۗءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ۝۶۲ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ۝۶۳ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَي الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ۝۶۴ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ۝۶۵ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۚ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝۶۶ اِنَّهَا سَاۗءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝۶۷ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ۝۶۸ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ۝۶۸ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ۝۶۹ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰۗىِٕكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۷۰ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ۝۷۱ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ۝۷۲ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ۝۷۳ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝۷۴ اُولٰۗىِٕكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ۝۷۵ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝۷۶ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَاۗؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ۝۷۷

سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰسٓمٓ ۝۱ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝۲ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝۳ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ۝۴ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ۝۵ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۶ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝۷ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۸ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝۹ وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۰ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۭ اَلَا يَتَّقُوْنَ ۝۱۱ قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۝۱۲ وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ۝۱۳ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۝۱۴ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ ۭ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ۝۱۵ فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۶ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۝۱۷ قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ۝۱۸ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝۱۹ قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّاۗلِّيْنَ ۝۲۰ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۲۱ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۝۲۲ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۲۳ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝۲۴ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ۝۲۵ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَاۗىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۲۶ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ۝۲۷ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۲۸ قَالَ لَىِٕنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ۝۲۹ قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ۝۳۰ قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۳۱ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ۝۳۲ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَاۗءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ۝۳۳ قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ۝۳۴ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ۡ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ۝۳۵ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَاۗىِٕنِ حٰشِرِيْنَ ۝۳۶ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ۝۳۷ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝۳۸ وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ۝۳۹ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ۝۴۰ فَلَمَّا جَاۗءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَىِٕنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ۝۴۱ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝۴۲ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۝۴۳ فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ۝۴۴ فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ۝۴۵ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۝۴۶ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۴۷ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝۴۸ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۭ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۭ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝۴۹ قَالُوْا لَا ضَيْرَ ۭ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ۝۵۰ اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۵۱ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ۝۵۲ فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَاۗىِٕنِ حٰشِرِيْنَ ۝۵۳ اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ۝۵۴ وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَاۗىِٕظُوْنَ ۝۵۵ وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ۝۵۶ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝۵۷ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ۝۵۸ كَذٰلِكَ ۭ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۝۵۹ فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ۝۶۰ فَلَمَّا تَرَاۗءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ۝۶۱ قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ۝۶۲ فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۭ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ۝۶۳ وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ۝۶۴ وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ۝۶۵ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۝۶۶ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۶۷ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝۶۸ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ۝۶۹ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝۷۰ قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ۝۷۱ قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ۝۷۲ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ۝۷۳ قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَاۗءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ۝۷۴ قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ۝۷۵ اَنْتُمْ وَاٰبَاۗؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ۝۷۶ فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۷۷ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ۝۷۸ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ۝۷۹ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۝۸۰ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ۝۸۱ وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۝۸۲ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝۸۳ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝۸۴ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ۝۸۵ وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّاۗلِّيْنَ ۝۸۶ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ۝۸۷ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ۝۸۸ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۝۸۹ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝۹۰ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ۝۹۱ وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ۝۹۲ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ۝۹۳ فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ۝۹۴ وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ۝۹۵ قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ۝۹۶ تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۹۷ اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۹۸ وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ۝۹۹ فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ۝۱۰۰ وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ۝۱۰۱ فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۰۲ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱۰۳ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝۱۰۴ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ۨ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۱۰۵ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝۱۰۶ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝۱۰۷ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝۱۰۸ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰۹ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝۱۱۰ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ۝۱۱۱ قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۱۲ اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰي رَبِّيْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ۝۱۱۳ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۱۴ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۱۱۵ قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ۝۱۱۶ قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ۝۱۱۷ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۱۸ فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝۱۱۹ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ۝۱۲۰ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱۲۱ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝۱۲۲ كَذَّبَتْ عَادُ ۨ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۱۲۳ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝۱۲۴ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝۱۲۵ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝۱۲۶ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۲۷ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ۝۱۲۸ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ۝۱۲۹ وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ۝۱۳۰ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝۱۳۱ وَاتَّقُوا الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ۝۱۳۲ اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ۝۱۳۳ وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝۱۳۴ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝۱۳۵ قَالُوْا سَوَاۗءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ۝۱۳۶ اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۳۷

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَّزَفِيْرًا ﴿۱۲﴾ وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ﴿۱۳﴾
سنیں گے۔ اور جب اس کی کسی تنگ جگہ میں ڈالے جائیں گے زنجیروں میں جکڑے ہوئے تو وہاں موت مانگیں گے۔

لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۴﴾ قُلْ اَذٰلِكَ
خبردار جائیگا آج ایک موت نہ مانگو۔ اور بہت سی موتیں مانگو۔ آپ فرمائیں کیا یہ بہتر ہے

خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّمَصِيْرًا ﴿۱۵﴾
یا ہمیشگی کے باغ جس کا وعدہ پرہیزگاروں سے کیا گیا ہے۔ اور یہ ان کا صلہ اور انجام ہے۔

لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ؕ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ﴿۱۶﴾
ان کے لیے وہاں ہر وہ چیز ہے جس کی وہ خواہش کریں ہمیشہ رہیں گے آپ کے رب کے ذمہ یہ کرم لیا اور وعدہ کیا ہے۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ
اور جس دن محشور کریگا انھیں اور جن کی انھوں نے اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں۔ پھر ان معبودوں سے فرمائیگا کیا تم نے

اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۱۷﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ
گمراہ کردیے میرے یہ بندے یا خود راہ سے بھٹک گئے۔ وہ عرض کریں گے میری ذات تیرے

مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ
لیے سزاوار نہ تھا کہ تیرے سوا کسی اور کو اپنا مولا بناتیں

مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۸﴾ فَقَدْ
لیکن تو نے انھیں اور ان کے باپ دادا کو دنیا کی آسائشیں دیں یہاں تک کہ وہ تیری یاد بھول گئے اور یہ لوگ ہی ہلاک ہونے والے تھے۔ تو اب یہ

كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ
تمہارے بات جھٹلا دی تو اب تم اپنے سے نہ عذاب پھیر سکو گے نہ مدد کرسکو گے۔ اور تم میں سے

يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿۱۹﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ
جو ظالم ہے ہم اسے بڑا عذاب چکھائیں گے۔ اور ہم نے تم سے پہلے جتنے رسول بھیجے

الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ
سب ایسے ہی تھے جو کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے۔

وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ؕ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿۲۰﴾
اور ہم نے تم میں سے ایک کو دوسرے کیلئے آزمائش کیا ہے۔ اور اے لوگو اگر تم صبر کرو تو اللہ تعالیٰ اسے دیکھنے والا ہے۔

ف ۲ شان نزول اس کلمہ یہ ہے کہ شرفاء جب اسلام لانے کا قصد کرتے تھے تو فقراء کو دیکھ کر یہ خیال کرتے کہ یہ ہم سے پہلے اسلام لائے ہیں تو ان کو ہم پر ایک فضیلت رہے گی اس خیال سے وہ اسلام لانے سے باز رہے اور قرآن کیلئے خواہ مخواہ آزمائش بن گئے اور ایک قول یہ ہے کہ یہ آیت ابو جہل ولید بن عتبہ اور عاص بن وائل اور نضر بن حارث کے حق میں نازل ہوئی ان لوگوں نے حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بلال و صہیب رضی اللہ عنہم وغیرہم کو دیکھا کہ پہلے سے اسلام لائے ہیں تو غرور سے کہا کہ ہم بھی اسلام لے آئیں تو انہی جیسے ہو جائیں گے تو ہم ہیں اور ان میں فرق کیا رہا جائیگا اور ایک قول یہ ہے کہ یہ آیت فقراء مسلمین کی آزمائش میں نازل ہوئی جن کا کفار قریش استہزاء کرتے تھے اور کہتے تھے کہ سرکار دو عالم صلعم کا اتباع کرنے والے یہ لوگ ہیں جو ہمارے غلام اور ارذل ہیں۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا
اور بولے وہ جو ہمارے دیدار کی امید نہیں رکھتے کہ ہم پر فرشتے کیوں نہ اتارے

الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿۲۱﴾
گئے یا ہم اپنے رب کو دیکھتے افسوس نے اپنے دلوں میں بہت بڑائی اختیار کی اور بڑی سرکشی پر اتر آئے

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ
جس دن فرشتوں سے ان کا سابقہ پڑیگا تو وہ دن مجرموں کی خوشی کا نہ ہوگا اور وہ پکاریں گے ہم پر اللہ عذاب

حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۲۲﴾ وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ
میں داخل ہونے جائیں کے اور ان کا عذاب دوسرے عذاب میں ملتوی نہیں ہوگا اور پھر متاثر ہوگا

هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿۲۳﴾ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ
وہ اپنے عذاب کو طویل محسوس کرتے رہیں گے۔

مَقِيْلًا ﴿۲۴﴾ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿۲۵﴾
آرام دہ ہوگا اور جس دن آسمان بادلوں سے پھٹ جائے گا اور فرشتے اتریں گے پورے طور سے۔

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿۲۶﴾
وہ رحمان کی بچی بادشاہی کا دن ہوگا اور وہ دن کافروں پر انتہائی سخت ہوگا۔

وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ
اور جس دن ظالم اپنے ہاتھ کاٹے گا اور کہے گا کاش میں نے رسول کے ساتھ طریق راستہ اختیار کیا ہوتا

الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿۲۷﴾ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿۲۸﴾ لَقَدْ
افسوس کاش میں نے فلاں کو دوست نہ بنایا ہوتا۔ بیشک

اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ
اس نے مجھے بہکا دیا میرے پاس آئی ہوئی نصیحت سے اور شیطان انسان کو شرمندہ اور ذلیل

خَذُوْلًا ﴿۲۹﴾ وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ
کرتا ہے۔ اور رسول نے عرض کی کہ اے میرے رب! میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ دیا اور

مَهْجُوْرًا ﴿۳۰﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ
اس پر عمل نہ کیا۔ اور ہم نے یہ طریقہ بنا دیا ہے کہ مجرم لوگ ہر نبی کے دشمن ہوتے ہیں۔

ف ۳ یہ جزاً وفاقاً ہے جس مثل ہے کہ جہاں دریا کے دہلہ سمندر میں داخل ہوتا ہے وہاں اس آیت کی جس مثل موجود ہے کہ جیسا بیل کی فرج (مثل) کھاتے پالی کو چیر بناتا ہے اور اس کے مزے میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی پس یہی بات اہل نار کے ساتھ ہوگی کہ وہ اس میں داخل ہوتے جائیں گے اور ان کا عذاب دوسرے عذاب میں ملتوی نہیں ہوگا اور پھر متاثر ہوگا۔

ف ۴ اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ وہ کام اللہ تعالیٰ کیلئے نہیں ہوتا بلکہ ظالمانی خواہش کے تابعت ہوتا ہے اور کہ فعل شیطانی ہے اس لئے اس کے اثرات باطن پر مرتب نہیں ہوتے اور جزو بدوح نہیں بنتے یہی معنی ہیں گرد کی مانند اڑا دیے جائے گے۔

ف ۵ یہ آیت خاص طور سے عتبہ بن ابی معیط کے حق میں نازل ہوئی اگرچہ یہ کفار کے حق میں عام ہے کہ عتبہ بن ابی معیط نے رسول اللہ ﷺ کے فرمانے سے دین اسلام قبول کرلیا اور کلمہ شہادت پڑھ لیا مگر جب کہ عتبہ ابی بن خلف کا گہرا دوست تھا اس کے زور دینے پر اسلام سے پھر گیا اور مرتد ہو گیا حضور ﷺ نے اسے قتل کی بشارت دی کہ تو مقتول ہو گا چنانچہ عتبہ بن ابی معیط بدر میں مقتول ہوا۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَّزَفِيْرًا ﴿۱۲﴾ وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ﴿۱۳﴾
سنیں گے۔ اور جب اس کی کسی تنگ جگہ میں ڈالے جائیں گے زنجیروں میں جکڑے ہوئے تو وہاں موت مانگیں گے۔

لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۴﴾ قُلْ اَذٰلِكَ
خبردار جائیگا آج ایک موت نہ مانگو۔ اور بہت سی موتیں مانگو۔ آپ فرمائیں کیا یہ بہتر ہے

خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّمَصِيْرًا ﴿۱۵﴾
یا ہمیشگی کے باغ جس کا وعدہ پرہیزگاروں سے کیا گیا ہے۔ اور یہ ان کا صلہ اور انجام ہے۔

لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ؕ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ﴿۱۶﴾
ان کے لیے وہاں ہر وہ چیز ہے جس کی وہ خواہش کریں ہمیشہ رہیں گے آپ کے رب کے ذمہ یہ کرم لیا اور وعدہ کیا ہے۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ
اور جس دن محشور کریگا انھیں اور جن کی انھوں نے اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں۔ پھر ان معبودوں سے فرمائیگا کیا تم نے

اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۱۷﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ
گمراہ کردیے میرے یہ بندے یا خود راہ سے بھٹک گئے۔ وہ عرض کریں گے میری ذات تیرے

مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ
لیے سزاوار نہ تھا کہ تیرے سوا کسی اور کو اپنا مولا بناتیں

مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۸﴾ فَقَدْ
لیکن تو نے انھیں اور ان کے باپ دادا کو دنیا کی آسائشیں دیں یہاں تک کہ وہ تیری یاد بھول گئے اور یہ لوگ ہی ہلاک ہونے والے تھے۔ تو اب یہ

كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ
تمہارے بات جھٹلا دی تو اب تم اپنے سے نہ عذاب پھیر سکو گے نہ مدد کرسکو گے۔ اور تم میں سے

يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿۱۹﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ
جو ظالم ہے ہم اسے بڑا عذاب چکھائیں گے۔ اور ہم نے تم سے پہلے جتنے رسول بھیجے

الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ
سب ایسے ہی تھے جو کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے۔

وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ؕ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿۲۰﴾
اور ہم نے تم میں سے ایک کو دوسرے کیلئے آزمائش کیا ہے۔ اور اے لوگو اگر تم صبر کرو تو اللہ تعالیٰ اسے دیکھنے والا ہے۔

ف ۲ شان نزول اس کلمہ یہ ہے کہ شرفاء جب اسلام لانے کا قصد کرتے تھے تو فقراء کو دیکھ کر یہ خیال کرتے کہ یہ ہم سے پہلے اسلام لائے ہیں تو ان کو ہم پر ایک فضیلت رہے گی اس خیال سے وہ اسلام لانے سے باز رہے اور قرآن کیلئے خواہ مخواہ آزمائش بن گئے اور ایک قول یہ ہے کہ یہ آیت ابو جہل ولید بن عتبہ اور عاص بن وائل اور نضر بن حارث کے حق میں نازل ہوئی ان لوگوں نے حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بلال و صہیب رضی اللہ عنہم وغیرہم کو دیکھا کہ پہلے سے اسلام لائے ہیں تو غرور سے کہا کہ ہم بھی اسلام لے آئیں تو انہی جیسے ہو جائیں گے تو ہم ہیں اور ان میں فرق کیا رہا جائیگا اور ایک قول یہ ہے کہ یہ آیت فقراء مسلمین کی آزمائش میں نازل ہوئی جن کا کفار قریش استہزاء کرتے تھے اور کہتے تھے کہ سرکار دو عالم صلعم کا اتباع کرنے والے یہ لوگ ہیں جو ہمارے غلام اور ارذل ہیں۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا
اور بولے وہ جو ہمارے دیدار کی امید نہیں رکھتے کہ ہم پر فرشتے کیوں نہ اتارے

الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿۲۱﴾
گئے یا ہم اپنے رب کو دیکھتے افسوس نے اپنے دلوں میں بہت بڑائی اختیار کی اور بڑی سرکشی پر اتر آئے

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ
جس دن فرشتوں سے ان کا سابقہ پڑیگا تو وہ دن مجرموں کی خوشی کا نہ ہوگا اور وہ پکاریں گے ہم پر اللہ عذاب

حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۲۲﴾ وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ
میں داخل ہونے جائیں کے اور ان کا عذاب دوسرے عذاب میں ملتوی نہیں ہوگا اور پھر متاثر ہوگا

هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿۲۳﴾ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ
وہ اپنے عذاب کو طویل محسوس کرتے رہیں گے۔

مَقِيْلًا ﴿۲۴﴾ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿۲۵﴾
آرام دہ ہوگا اور جس دن آسمان بادلوں سے پھٹ جائے گا اور فرشتے اتریں گے پورے طور سے۔

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿۲۶﴾
وہ رحمان کی بچی بادشاہی کا دن ہوگا اور وہ دن کافروں پر انتہائی سخت ہوگا۔

وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ
اور جس دن ظالم اپنے ہاتھ کاٹے گا اور کہے گا کاش میں نے رسول کے ساتھ طریق راستہ اختیار کیا ہوتا

الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿۲۷﴾ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿۲۸﴾ لَقَدْ
افسوس کاش میں نے فلاں کو دوست نہ بنایا ہوتا۔ بیشک

اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ
اس نے مجھے بہکا دیا میرے پاس آئی ہوئی نصیحت سے اور شیطان انسان کو شرمندہ اور ذلیل

خَذُوْلًا ﴿۲۹﴾ وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ
کرتا ہے۔ اور رسول نے عرض کی کہ اے میرے رب! میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ دیا اور

مَهْجُوْرًا ﴿۳۰﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ
اس پر عمل نہ کیا۔ اور ہم نے یہ طریقہ بنا دیا ہے کہ مجرم لوگ ہر نبی کے دشمن ہوتے ہیں۔

ف ۳ یہ جزاً وفاقاً ہے جس مثل ہے کہ جہاں دریا کے دہلہ سمندر میں داخل ہوتا ہے وہاں اس آیت کی جس مثل موجود ہے کہ جیسا بیل کی فرج (مثل) کھاتے پالی کو چیر بناتا ہے اور اس کے مزے میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی پس یہی بات اہل نار کے ساتھ ہوگی کہ وہ اس میں داخل ہوتے جائیں گے اور ان کا عذاب دوسرے عذاب میں ملتوی نہیں ہوگا اور پھر متاثر ہوگا۔

ف ۴ اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ وہ کام اللہ تعالیٰ کیلئے نہیں ہوتا بلکہ ظالمانی خواہش کے تابعت ہوتا ہے اور کہ فعل شیطانی ہے اس لئے اس کے اثرات باطن پر مرتب نہیں ہوتے اور جزو بدوح نہیں بنتے یہی معنی ہیں گرد کی مانند اڑا دیے جائے گے۔

ف ۵ یہ آیت خاص طور سے عتبہ بن ابی معیط کے حق میں نازل ہوئی اگرچہ یہ کفار کے حق میں عام ہے کہ عتبہ بن ابی معیط نے رسول اللہ ﷺ کے فرمانے سے دین اسلام قبول کرلیا اور کلمہ شہادت پڑھ لیا مگر جب کہ عتبہ ابی بن خلف کا گہرا دوست تھا اس کے زور دینے پر اسلام سے پھر گیا اور مرتد ہو گیا حضور ﷺ نے اسے قتل کی بشارت دی کہ تو مقتول ہو گا چنانچہ عتبہ بن ابی معیط بدر میں مقتول ہوا۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ﴿۳۱﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ
اور اپنے کارساز کافی ہے ہدایت کرنے اور مدد دینے کو ﴿۳۱﴾ اور کافر بولے ہے قرآن ان پر ایک ہی
عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ
مرتبہ کیوں نہ اتارا دیا گیا ہے کہ ہم نے اس سے تیرا دل ہے کہ اسے اتار کر پورا حل اس پر جما رہے
وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿۳۲﴾ وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ
اور ہم نے اسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا ہے ﴿۳۲﴾ اور وہ تیرے پاس کوئی مثل نہیں لاتے کہ ہم تیرے پاس حق
تَفْسِيْرًا ﴿۳۳﴾ اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ
اور بہتر بیان نہ بھیجیں ﴿۳۳﴾ وہ لوگ جو منہ کے بل داخل کیے جائیں گے
شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۳۴﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ
سب سے بُرے ہیں ٹھکانے اور سب سے زیادہ گمراہ ہیں ﴿۳۴﴾ اور بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا فرمائی
وَجَعَلْنَا مَعَهٗۤ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿۳۵﴾ فَقُلْنَا اذْهَبَاۤ اِلَى الْقَوْمِ
اور اس کے بھائی ہارون کو وزیر کیا ﴿۳۵﴾ تو ہم نے فرمایا تم دونوں جاؤ اس قوم کی طرف
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿۳۶﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا
جس نے ہماری آیتیں جھٹلائیں پھر ہم نے انہیں تباہ کر کے خاک کر دیا ﴿۳۶﴾ اور نوح کی قوم کو جب انہوں نے رسولوں
الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ
کو جھٹلایا ہم نے ان کو ڈبو دیا اور انہیں لوگوں کے لیے نشانی بنا دیا اور ہم نے ظالموں کے لیے دردناک
عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۷﴾ وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًۢا بَيْنَ
عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۳۷﴾ اور عاد اور ثمود اور اصحاب الرس ف۱ اور ان کے درمیان بہت سی جماعتیں
ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿۳۸﴾ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۫ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿۳۹﴾
کے لیے بھی ﴿۳۸﴾ ہم نے ان سب سے مثالیں بیان فرمائیں اور ہم نے ان سب کو تباہ کر کے مٹا دیا ﴿۳۹﴾
وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْۤ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۭ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا
اور بیشک وہ اس بستی پر آئے جس پر برا مینہ برسایا گیا ہے ۭ تو کیا یہ اسے دیکھتے نہ تھے
يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿۴۰﴾ وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ
بلکہ وہ جی اٹھنے کی امید ہی نہیں رکھتے تھے ﴿۴۰﴾ اور جب یہ تجھے دیکھتے ہیں تو

ف۶ اصحاب الرس اس کے لفظی معنی کنویں والے اصحاب نبی کون تھے؟ کچھ کہتے تھے؟ ان کے تعین میں مفسرین اور مؤرخین سخت مشکوک ہیں اور اہل سلسلے میں جتنے اقوال اور روایات منقول ہیں ان میں سے کوئی بھی ایک اس درجہ مستند نہیں کہ اس کی بنا پر اس کے بارے میں کوئی صحیح فیصلہ کیا جا سکے قرآن مجید میں اصحاب الرس کا ذکر وہ جگہ پر آیا ہے لیکن کوئی حال بیان نہیں کیا گیا بلکہ صرف تذکار اور

ع

مذہب قوموں کی فہرست میں ان کا بھی شمار کیا گیا ہے۔ محققین اس سلسلے میں قرآن مجید کے بیان سے آگے بڑھنا نہیں چاہتے۔ حقیقت یہ ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی شہادت سے تین دن پہلے بنی تمیم کے ایک سردار ھمود نے آپ علیہ السلام سے اصحاب الرس کے متعلق سوال کیا آپ خاموش رہے نے فرمایا وہ ایک قوم تھی جو صنوبر کے درخت کی عبادت کرتی تھی۔ جس کو شاہ درخت بھی کہتے ہیں اور اس کو نوح علیہ السلام کے بیٹے یافث نے ایک چشمے کے کنارے پر لگایا تھا اس چشمے کا نام روشاب تھا یہ درخت بعد طوفان نوح پیدا ہوا تھا اور یہ اصحاب الرس اس کے مشہور ہوئے کہ انہوں نے اپنے نبی کو زندہ دفن کر دیا تھا یہ واقعہ حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام کے عہد کا ہے ان کی بستیاں بارہ تھیں جو ایک دریا کے کنارے آباد تھیں جس کا نام

حاشیہ بر صفحہ ۴۳۶

اِلَّا هُزُوًا �· اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ﴿۴۱﴾ اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿۴۲﴾ اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ
کیا کہ یہ ہیں وہ جن کو اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے ﴿۴۲﴾ قریب تھا کہ یہ ہمیں ہمارے معبودوں سے
اٰلِهَتِنَا لَوْلَاۤ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۭ وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ
برگشتہ کر دیتے۔ اگر ہم اس پر ثابت قدم نہ رہتے یعنی ان کی تعلیم کو اپنا نہ لیتے اور وہ جان لیں گے جب عذاب کو دیکھیں
الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۴۳﴾ اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ۭ
گے کہ کون گمراہ تھا ﴿۴۳﴾ کیا تُو نے اسے دیکھا کہ جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنا
اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ﴿۴۴﴾ اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ
لیا ہے ﴿۴۴﴾ تو کیا تُو اس کے نگہبان ہو گے ﴿۴۴﴾ اور کیا تُو سمجھتا ہے کہ ان میں سے بہت سے آپ کی بات
اَوْ يَعْقِلُوْنَ ۭ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ ۭ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۴۵﴾ اَلَمْ تَرَ
سنتے اور سمجھتے ہیں۔ وہ تو چوپایوں کی مانند ہیں بلکہ ان سے بھی بدتر اور گمراہ ہیں ﴿۴۵﴾ اے محبوب کیا تو نے
اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا
اپنے رب کی طرف نہ دیکھا کہ اس نے سائے کو کیسا پھیلا دیا اور اگر وہ چاہتا تو اسے ایک جگہ ٹھہرا دیتا۔ پھر ہم نے سورج کو
الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ﴿۴۶﴾ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿۴۷﴾ وَهُوَ
اس پر دلیل بنا دیا ﴿۴۶﴾ پھر ہم نے آہستہ آہستہ اپنی طرف پوری طرح سمیٹ لیا ﴿۴۷﴾ اور وہی ہے
الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ
جس نے رات کو تمہارے لیے لباس اور سکون کا باعث بنایا اور نیند کو آرام اور دن کو جینے پھرنے کے
نُشُوْرًا ﴿۴۸﴾ وَهُوَ الَّذِيْۤ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ
لیے بنایا ﴿۴۸﴾ اور وہی ہے جس نے ہوائیں بھیجیں اپنی رحمت کی بشارت دیتی ہوئی
وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿۴۹﴾ لِّنُحْيِيَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ
اور ہم نے آسمان سے پاکیزہ پانی اتارا ﴿۴۹﴾ کہ اس سے زندہ کر دیں کسی مردہ شہر کو اور اپنی مخلوق میں کثیر جانوروں اور آدمیوں
مِمَّا خَلَقْنَاۤ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿۵۰﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ
کو سیراب کریں ﴿۵۰﴾ اور بیشک ہم نے ان میں یہ تصرف کیا کہ نئے نئے طریقوں سے پانی کی آمد
لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰۤى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۵۱﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ
کو بیان فرمایا کہ لوگ دھیان کریں تو بہت انسانوں نے اس نعمت کو نہ جانا سوائے ناشکری کے ﴿۵۱﴾ اور ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک

حاشیہ از صفحہ ۴۳۶

رس تھا یہ دریا بلاد مشرق میں ہے اور انہیں لوگوں کی وجہ سے اس کا نام بھی رس ہو گیا۔ نیز حضرت ﷺ کی خدمت میں کچھ عورتیں حاضر ہوئیں ان میں سے ایک عورت نے حق بینی پہنچی کیلئے کے متعلق دریافت کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اس کی حد یعنی سزا وہی ہے جو زنا کی ہے اس عورت نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں نہیں کیا" آپ ﷺ نے فرمایا ضرور کیا ہے اس نے پوچھا کہاں کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اصحاب الرس کی عورتیں ایسی ہی تھیں پھنی وہ بھی کھیل کھیلتی تھیں کہ نوکہ انہوں حضرت کی تحقیق ان لوگوں تک محدود ہے جو خود تفتیش کرتے ہیں اس لئے انہیں اصحاب الرس کے بارے میں کوئی مستند قول نہیں ملا اگر باب العلم حضرت علی ﷺ کی طرف رجوع کرتے تو ضرور پتہ چل جاتا کیونکہ "باب المدینہ علم کی دنیا" کہا جاتا ہے کہ گھر کے اندر کیا کچھ ہے قرآن کریم کے خلق ان سے پوچھیے جن کے گھر میں قرآن نازل ہوا۔

ف۷ یہ عذاب سدوم والوں اور اس قوم کے دیگر لوگوں پر جو دوسری بستیوں میں آباد تھے نازل ہوا اور وہ سب بستیاں ہلاک کر دی گئیں۔

ف۸ یعنی وہ انسان ہو اپنی خواہشات کی پیروی کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت نہیں کرتا اور

حاشیہ بر صفحہ ۴۳۸

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

كُلَّ قَرْيَةٍ نَّذِيرًا ﴿٥١﴾ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿٥٢﴾

ڈرانے والا بھیجتے۔ تو آپ کافروں کی پیروی نہ کریں اور ان پر جہاد کریں۔ بہت بڑا جہاد

وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ

اور وہی ہے جس نے ملے ہوئے دو سمندر رواں کیے کہ ان میں ایک میٹھا ہے نہایت شیریں اور دوسرا کھاری ہے نہایت تلخ

وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٥٣﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ

اور ہم نے لکھ میں پردہ رکھا ہے اور ایک روک جو اُٹر نہ سکے۔ اور وہی ہے جس نے پانی سے

الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۭ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿٥٤﴾ وَيَعْبُدُوْنَ

انسان کو بنایا پھر اس کا نسب اور داماد بنایا ف۱۰ اور آپ کا رب بڑی قدرت والا ہے اور اللہ کے سوا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۭ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰي رَبِّهٖ

ایسوں کی عبادت کرتے ہیں جو ان کا بھلا یا برا کچھ نہ کر سکیں اور کافر رب کے مقابلے میں شیطان کی مدد پر

ظَهِيْرًا ﴿٥٥﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿٥٦﴾ قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ

بھروسہ کرتا ہے۔ اور ہم نے آپ کو خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اب آپ فرما دیں کہ میں تم سے اجر

مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٥٧﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى

رسالت کے نہیں مانگتا مگر یہ کہ جو اپنے رب کی سیدھی راہ اختیار کرے۔ اور اس پر بھروسہ کرو

الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ۭ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ

جو زندہ ہے اور کبھی نہ مرے گا۔ اور اس کی تسبیح اور پاکیزگی بیان کرو اور وہی کافی ہے اپنے بندوں کے لیے کہ جو اپنے

خَبِيْرَۨا ﴿٥٨﴾ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ

بندوں کے گناہوں سے خبردار ہے۔ جس نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دن میں بنائے ف۱۱

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۛ الرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِيْرًا ﴿٥٩﴾ وَاِذَا قِيْلَ

پھر عرش پر استواء فرمایا ف۱۲ جیسا کہ اس کی شان کے لائق ہے اور رحمان کے متعلق پوچھ تاکہ آگاہ ہو جائے۔ اور جب ان

لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ

کو کہا جائے کہ رحمان کو سجدہ کرو۔ کہتے ہیں کہ رحمان کیا ہے؟ کیا ہم اسے سجدہ کریں جس کا تم ہمیں حکم دو اور ان کی

نُفُوْرًا ﴿٦٠﴾ تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ

اس حکم نے انہیں اور متنفر کر دیا۔ بڑی برکت والا ہے وہ جس نے آسمان میں برج بنائے اور ان میں

حاشیہ از صفحہ ۴۳۷

ہر ہم اپنی خواہشات کے ماتحت کرتا ہے پس وہی گمراہی میں مبتلا ہے اور نجات سے محروم ہے۔

ف۹ الفلق طلوع فجر اور طلوع شمس کے مابین ہے جو سب مخلوقوں سے وہ پاکیزہ ترین ہے کیونکہ اس جیسا لطیف میں نفرت کا باعث ہوتا ہے اور آنکھوں کی روشنی کم ہوتی ہے لیکن سورج کی شعاع ہوا کو نرم اور پاکیزہ کرتی ہے اور آنکھوں کی روشنی کو زیادہ کرتی ہے قیامت کے دن یہی عمل ہوگا۔

ف۱۰ یعنی ایک دریا دوسرے دریا میں کئی فرسخ تک داخل ہو گیا ہے مگر اس کے باوجود اس کا پانی اس میں گھلتا نہیں ہوا نہ اس کا مزے میں فرق آیا یہ دریائے دجلہ ہے۔

ف۱۱ نسب مرد کی طرف سے ہوتا ہے۔ صہر عورت کی طرف سے ہے۔

ف۱۲ یہاں چھ ایام سے مراد چھ طبقی ہیں اب سے اوپر ہمارا یہ سلسلوں طبقی ہے۔

ف۱۳ عرش پر قرار پکڑا یعنی مرکز قرار بنایا اور اس کا نور تمام کائنات پر محیط ہے۔

فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿٦١﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً

روشن چراغ کہا اور چمکتا ہوا چاند اور وہی ہے جس نے رات اور دن کی ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے کا

لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿٦٢﴾ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ

یہ اس کے لیے ہے جو سمجھے اور شکر ادا کرے۔ اور رحمان کے وہ بندے کہ

يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا

زمین پر انکساری سے آہستہ چلتے ہیں اور جب جاہل ان سے بات کرتے ہیں تو کہتے ہیں

سَلٰمًا ﴿٦٣﴾ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿٦٤﴾ وَالَّذِيْنَ

کہ بس ہمارا سلام ہے ف۱۴ اور وہ لوگ جو اپنے رب کے لیے رات گزارتے ہیں سجدے اور قیام میں۔ اور وہ جو

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۡ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ

کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہم سے جہنم کا عذاب دور کر دے" بلاشبہ اس کا عذاب تو چمٹنے والا

غَرَامًا ﴿٦٥﴾ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٦٦﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا

ہے۔ بلاشبہ وہ بہت ہی بری جگہ ہے ٹھہرنے کی اور مقام کرنے کی۔ اور وہ لوگ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو

لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾ وَالَّذِيْنَ لَا

فضول خرچی کرتے ہیں نہ تنگی کرتے ہیں ف۱۵ اور ان کا خرچ اس کے درمیان اعتدال پر رہتا ہے۔ اور وہ لوگ جو

يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ

اللہ کے ساتھ کسی اور اللہ کو نہیں پکارتے اور اس جان کو جس کو اللہ نے قتل کرنا حرام کیا ہے

اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿٦٨﴾

ناحق قتل نہیں کرتے۔ اور نہ بدکاری کرتے ہیں۔ اور جو یہ کام کرے وہ یقیناً سزا پائے گا۔

يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿٦٩﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ

اور اس پر قیامت کے دن عذاب کو بڑھا دیا جائیگا اور وہ اس میں ہمیشہ ذلت کے ساتھ رہے گا۔ سوائے اس کے جو توبہ کر

وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۭ

اور ایمان لائے اور نیک کام کرے پس ایسوں کی برائیوں کو اللہ تعالیٰ نیکیوں سے بدل دے گا۔

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ

اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ اور جس نے توبہ کی اور نیک عمل کیے تو پھر اس نے اللہ کے

ف۱۴ غلہ سے مراد ایک کے بعد دوسرے کھلوا رہو نا ہے۔

ف۱۵ یعنی ہم سلامتی کے طالب ہیں ہم شور و شر کو پسند نہیں کرتے۔

ف۱۶ اسراف کے حقیقی حضور مسلم کا فرمان ہے کہ جس شخص نے کسی ایسی بات میں خرچ کیا جو حق کے خلاف ہو یعنی ناحق ہو تھوڑا ہو اس نے اسراف کیا اور جس نے حق کی راہ میں خرچ کرنے سے دریغ کیا اس نے بھی کسی اور موقع کو ضائع کر دیا یعنی اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں تمام مال و جان دے دیا بھی اسراف نہیں ہے اور باطل کیلئے ایک پیسہ بھی بہت اسراف ہے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾ وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ
تو ہمیں کیسی کرنا چاہیئے تھی ﴿٧١﴾ اور جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے۔ اور جب بیہودہ قسم کے لوگوں پر گذرتے ہیں
مَرُّوا كِرَامًا ﴿٧٢﴾ وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا
تو عزت کے ساتھ گزر جاتے ہیں۔ اور وہ لوگ کہ جب انہیں ان کے رب کی آیتیں یاد دلائی جائیں تو وہ ان پر بہرے اور
صُمًّا وَعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا
اندھے ہو کر نہیں گرتے ﴿٧٣﴾ اور وہ جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں ہماری بیبیوں اور ہماری اولاد
وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ﴿٧٤﴾ أُولَٰئِكَ
سے آنکھوں کی ٹھنڈک دے ﴿٧٤﴾ اور ہمیں بھی پرہیزگاروں کا پیشوا بنا دے۔" وہ لوگ
يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا ﴿٧٥﴾
جنت کا اعلیٰ مقام حاصل کریں گے ﴿٧٥﴾ بدلہ ان کے صبر کا دیا جائے گا اور وہاں عزت و تکریم اور سلام کے ساتھ ان کی پیشوائی ہوگی۔
خَالِدِينَ فِيهَا ۚ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ﴿٧٦﴾ قُلْ مَا يَعْبَأُ بِكُمْ
وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے کیا ہی اچھی ٹھہرنے کی جگہ ہے اور کیا ہی اچھا مقام۔ آپ فرما دیں تمہاری کچھ قدر نہیں جے
رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ ۖ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾
رب کے ہاں اگر تم اسے نہ پکارو۔ پس تم نے اسے جھٹلایا تو اب وہ عذاب تمہارے لیے لازم ہو گیا۔

سورۃ شعراء مکی ہے اور اس میں ۲۲۷ آیتیں اور ۱۱ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

طسٓمٓ ﴿١﴾ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿٢﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ أَلَّا
طسٓمٓ آیہ ﴿١﴾ آیتیں ہیں روشن کتاب کی ﴿٢﴾ کیا تو اپنی جان پر کھیل جاوے گا اے
يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٣﴾ إِنْ نَشَأْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ
کہ وہ ایمان نہیں لاتے۔ اور اگر ہم چاہیں تو آسمان سے ایسی نشانی اتار دیں کہ ان کی اکڑی ہوئی
أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ ﴿٤﴾ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ ذِكْرٍ مِنَ الرَّحْمَٰنِ
گردنیں اس کے حضور عاجزی سے جھک جائیں۔ اور ان کے پاس رحمان کی طرف سے جو بھی کوئی نئی
مُحْدَثٍ إِلَّا كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ ﴿٥﴾ فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ
نصیحت آتی ہے تو وہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ تو یقیناً انہوں نے جھٹلایا پس انکے پاس ان کے

ف ۱۷ یعنی توبہ کہ آئندہ اس معصیت سے شعرہ کیا اور حمد کر لیا کہ میں کبھی اس معصیت کو نہیں کروں گا۔

ف ۱۸ یعنی اس کو سچ سمجھ کر خاص نیت کے ساتھ الہام دیتے ہیں۔ نیک نیت اور نیک ارادہ رکھتے ہیں۔

ف ۱۹ یعنی امن کو نیک اور صلح کو بہتر جانے۔

مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٦﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنْبَتْنَا
مٹھا کرنے کی ٹھہول آنے والی ہیں۔ کیا انھوں نے زمین کو نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں کتنے
فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ﴿٧﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ
عمدہ عمدہ جوڑے اگائے ﴿٧﴾ یقیناً اس میں نشانی ہے مگر ان میں سے اکثر ایمان لانے
مُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٩﴾ وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ
والے نہیں۔ اور بیشک آپ کا رب ہی عزت والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿٩﴾ اور جب آپ کے رب نے موسیٰ کو
مُوسَىٰ أَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠﴾ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۚ أَلَا يَتَّقُونَ ﴿١١﴾
ندا فرمائی کہ ظالم لوگوں کے پاس جاؤ ﴿١٠﴾ قوم فرعون کی تو ہے کیا وہ نہ ڈریں گے۔
قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ﴿١٢﴾ وَيَضِيقُ صَدْرِي وَلَا
عرض کی اے میرے رب! میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے۔ اور میرا سینہ تنگ ہوگا اور میری
يَنْطَلِقُ لِسَانِي فَأَرْسِلْ إِلَىٰ هَارُونَ ﴿١٣﴾ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْبٌ فَأَخَافُ
زبان نہیں چلے گی تو تو ہارون کو بھی میرے ساتھ بھیج ﴿١٣﴾ اور ان کا مجھ پر ایک الزام ہے پس میں ڈرتا ہوں
أَنْ يَقْتُلُونِ ﴿١٤﴾ قَالَ كَلَّا ۖ فَاذْهَبَا بِآيَاتِنَا ۖ إِنَّا مَعَكُمْ مُسْتَمِعُونَ ﴿١٥﴾
کہ کہیں مجھے قتل نہ کر دیں ﴿١٤﴾ فرمایا ایسا ہرگز نہ ہوگا تم دونوں ہماری نشانیاں لیکر جاؤ ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں
فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾ أَنْ أَرْسِلْ
تو فرعون کے پاس جاؤ پھر اس سے کہو کہ ہم دونوں اسکے رسول ہیں جو سارے جہانوں کا رب ہے۔ کہ تو ہمارے ساتھ
مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿١٧﴾ قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدًا وَلَبِثْتَ
بنی اسرائیل کو بھیج دے۔ فرعون نے کہا کیا ہم نے تجھے اپنے ہاں بچپن میں نہ پالا تھا اور تو نے ہم میں
فِينَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِينَ ﴿١٨﴾ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِي فَعَلْتَ
اپنی عمر کے کئی برس گزارے تھے۔ اور تم نے کیا اپنا وہ کام جو تم نے کیا
وَأَنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿١٩﴾ قَالَ فَعَلْتُهَا إِذًا وَأَنَا مِنَ الضَّالِّينَ ﴿٢٠﴾
اور تم ناشکرے تھے۔ موسیٰ نے کہا میں نے وہ کام کیا جبکہ میں اس سے واقف نہ تھا
فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا وَجَعَلَنِي
تو میں تم سے بھاگ گیا ڈر کر تو میرے رب نے مجھے حکم عطا فرمایا اور مجھے پیغمبر

ف ۲۰ من الرحیم سے مراد وہ ہے کہ اس نے بنی چیزیں زمین سے پیدا کیں وہ قسم قسم کے نفع کے لئے پیدا کی گئی ہیں ان میں سے کوئی ایک چیز بھی ایسی نہیں ہو بندوں کیلئے ضرور مفید ہو۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۱﴾ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ

بنا دیا اور کیا تو یہ نعمت ہے جس کا تو مجھ پر احسان جتاتا ہے تو نے بنی اسرائیل کو غلام

اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۲﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۳﴾ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

بنا کر رکھا" فرعون بولا "اور سارے جہان کا رب کیا ہے؟" فرمایا موسیٰ نے "رب وہ ہے جو

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿۲۴﴾ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ

مالک ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے۔ اگر تم یقین رکھنے والے ہو۔" اپنے آس پاس والوں کو کہہ کر بولا

اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَاۗىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۶﴾ قَالَ اِنَّ

"کیا تم غور سے نہیں سن رہے۔" موسیٰ نے فرمایا "وہ رب ہے تمہارا اور تمہارے اگلے باپ دادا دل کا" بولا "تمہارے

رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۲۷﴾ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ

پیارے رسول جو تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔ یقیناً پاگل ہیں۔" موسیٰ نے فرمایا "رب ہے مشرق

وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالَ لَىِٕنِ اتَّخَذْتَ

اور مغرب کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اگر تم عقل رکھتے ہو۔" بولا "اگر تم نے میرے سوا

اِلٰهًا غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ

کسی اور کو معبود ٹھہرایا تو میں ضرور تمہیں قید کر دوں گا۔" فرمایا "اگر میں تیرے پاس لے آؤں

بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۰﴾ قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾

کچھ کھلا ہوا بھی تب بھی؟" اس نے کہا "تو لاؤ اگر تم سچوں میں سے ہو۔"

فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿۳۲﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا

تو موسیٰ نے اپنا ڈنڈا ڈال دیا تو وہ اسی وقت اژدہا بن گیا اور جب اپنا ہاتھ نکالا تو وہ

هِيَ بَيْضَاۗءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۳۳﴾ قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ

بھی دیکھنے والوں کی نگاہ کو خیرہ کرنے لگا۔ بولا اپنے اردگرد کے سرداروں سے کہ "بیشک یہ بہت بڑا

عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ۤ فَمَاذَا

جادوگر ہے۔ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں تمہارے ملک سے نکال دے اپنے جادو کے زور سے

تَاْمُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَاۗىِٕنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۳۶﴾

بتاؤ تمہاری کیا رائے ہے؟" وہ بولے "اسے اور اس کے بھائی کو ٹھہرائے رکھو اور شہروں میں جمع کرنے والے بھیجو۔"

ف ۳ یعنی درحقیقت اسے گنتے ہیں جو استدلال سے حاصل ہو اور دل میں گھر کر جائے اور انسان اس پر جم جائے اور کبھی متزلزل نہ ہو۔

ف ۴ یہ عصا اژدہا بن کر تھوڑا ایک میل آسمان کی طرف اڑا اور پلٹ کر واپس موسیٰ علیہ السلام کی طرف لوٹا اور فرعون کی طرف متوجہ ہوا اور موسیٰ علیہ السلام سے کہا کہ مجھے حکم دیجئے۔ جب فرعون نے اس اژدہے کو اس حال میں دیکھا تو بہت خوفزدہ ہو گیا اور موسیٰ علیہ السلام سے کہا کہ قسم ہے تمہیں اس کی جس نے تمہیں رسول بنا کر بھیجا کہ اس کو پکڑو۔ جب موسیٰ علیہ السلام نے اسے پکڑا تو وہ پھر عصا بن گیا۔

ف ۵ وہ سورج سے زیادہ تیز اور روشن تھا کہ دیکھنے والا اس کی تاب نہ لا سکتا تھا اور چندھیا ہو جاتا تھا۔

يَّاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿۳۷﴾ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۳۸﴾

کہ تیرے پاس ہر بڑے جادوگر کو لے آئیں۔" تو جادوگر جمع کیے گئے ایک مقررہ دن کے وعدے پر

وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿۳۹﴾ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ

اور لوگوں سے کہا گیا کیا تم جمع ہو گے؟ شاید ہم ان جادوگروں ہی کی پیروی کریں

اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۴۰﴾ فَلَمَّا جَاۗءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ

اگر یہ غالب آ جائیں۔ پھر جب جادوگر آئے فرعون سے بولے

اَىِٕنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۴۱﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ

کیا ہمیں کچھ مزدوری ملے گی اگر ہم غالب آ گئے" بولا "ہاں، اس وقت تم

اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۲﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۴۳﴾

میرے مقرب ہو جاؤ گے" موسیٰ نے ان سے فرمایا "ڈالو جو تمہیں ڈالنا ہے۔"

فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ

تو انھوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور بولے فرعون کی عزت کی قسم! بیشک ہماری ہی

الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۴۵﴾

جیت ہوگی" تو موسیٰ نے اپنا عصا ڈالا پس وہ ان کی بناوٹوں کو نگلنے لگا۔ ف

فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۴۶﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾ رَبِّ

پس وہ سب سجدے میں گر گئے۔ جادوگر بولے "ہم ایمان لائے اس پر جو سارے جہان کا رب ہے۔"

مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۴۸﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۭ اِنَّهٗ

موسیٰ اور ہارون کا رب ہے۔" فرعون بولا "میرے اجازت دینے سے پہلے ہی تم ایمان لے آئے وہ

لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۭ لَاُقَطِّعَنَّ

تمہارا بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا پس تم عنقریب جان لو گے مجھے قسم ہے کہ میں تمہارے

اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۹﴾

ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کاٹوں گا اور تم سب کو سولی دوں گا۔"

قَالُوْا لَا ضَيْرَ ۭ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۵۰﴾ اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا

وہ بولے "کچھ پروا نہیں۔ ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں ہمیں امید ہے کہ ہمارا رب ہماری خطائیں

ف ۶ رب تعالیٰ کے نور کی ایک کرن شیطان یا ظلمت کے جمع بڑے اجرے ہوئے کو نگل لیتی ہے چونکہ جادو کا تعلق ظلمت سے تھا اور موسیٰ علیہ السلام کے عصا کا تعلق نور سے تھا یہ عصا نور تھا جس طرح نور تاریکی کو نگل لیتا ہے۔ اسی طریقے سے اس نے تمام جادو کو نگل لیا اور اس کے بعد پھر اصلی شکل میں صحیح سالم ہو گیا۔ جب انہوں نے یہ کیفیت دیکھی تو جادوگروں نے کہا کہ موسیٰ علیہ السلام کا عصا جادو نہیں ہے کیونکہ جادو جادو پر غالب آ جاتا ہے لہٰذا یہ ضرور ربانی ہے اس لئے ہو نہ ہو اژدہے جادو کو نگل لیا تو ثابت ہو گیا کہ موسیٰ علیہ السلام کا عصا جادو کا نہیں بلکہ معجزہ ہے اسی وقت وہ انہیں میں مشورہ کر کے بولے کہ ہم رب العالمین پر ایمان لائے اگرچہ فرعون یہ جانتے تھے کہ فرعون بھی خود کو رب العالمین کہتا ہے "یہ بھی کافر ہے میرے ہی متعلق ہے میں ہی رب العالمین ہوں اس لئے جادوگروں نے فوراً ہی کہا کہ ہم موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کے رب پر ایمان لاتے ہیں۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۱﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى

بخشش دے اس پر کہ ہم سب سے پہلے ایمان لائے" اور ہم نے موسیٰ کو وحی بھیجی

اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۵۲﴾ فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ

کہ راتوں رات میرے بندوں کو لے کر نکل جا تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔ تو پس فرعون نے شہروں میں جمع کرنے والے

حٰشِرِيْنَ ﴿۵۳﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاِنَّهُمْ لَنَا

بھیجے کہ یہ ایک تھوڑی سی جماعت ہیں اور ہم سب کے دل

لَغَآئِظُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ

جلانے ہیں اور بے شک ہم سب چوکنے ہیں۔ ہم نے انہیں باہر نکالا باغوں

وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۷﴾ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ

اور چشموں اور خزانوں اور عمدہ مکانوں سے۔ ہم نے ایسا ہی کیا اور ان کا وارث بنی اسرائیل

اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾ فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا تَرَاۗءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ

کو کر دیا تو فرعون والوں نے دن نکلے ان کا تعاقب کیا پھر جب دونوں گروہوں کا سامنا ہوا تو

اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ

موسیٰ کے ساتھیوں نے کہا کہ اب تو ہم پکڑے گئے۔ موسیٰ نے فرمایا کہ ایسا نہیں ہرگز بیشک میرا رب میرے ساتھ

سَيَهْدِيْنِ ﴿۶۲﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۭ

ہے وہ مجھے راہ راست بتلائے گا۔ تو ہم نے موسیٰ کو وحی کی کہ دریا پر اپنا عصا مار

فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴿۶۳﴾ وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ

پس دریا پھٹ گیا تو ہر حصہ جو گیا جیسے بڑا پہاڑ اور وہاں قریب لائے ہم

الْاٰخَرِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿۶۵﴾ ثُمَّ

دوسروں کو اور ہم نے موسیٰ کو بچا لیا اور اس کے سب ساتھیوں کو۔ پھر

اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۶۶﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

دوسروں کو ڈبو دیا بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۶۷﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۶۸﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ

والے نہ تھے۔ اور بیشک تیرا رب ہی عزت والا اور رحم کرنے والا ہے۔ اور ان پر ابراہیم کا واقعہ

ف۱ فرعون نے اپنے قاصد بھیجے دور دور شہروں میں جنہوں نے لوگوں کو جمع کیا اور فرعون جب آدمی جمع ہو گئے جن کے متعلق الہٰی فیصلہ تھا کہ فرعون نے موسیٰ علیہ السلام کے پیچھے روانہ کر دیا اور خود فرعون دس لاکھ کا لشکر لے کر موسیٰ علیہ السلام کے تعاقب میں نکلا چنانچہ جب موسیٰ علیہ السلام نکلے تو رات میں راستہ بھول کر صبح ہونے پر دریائے نیل پر آ نکلے اور دیکھا کہ فرعون کا لشکر قریب ہے تو موسیٰ کو حکم ہوا کہ دریا میں عصا مار دو دریا دو پارٹ ہو جائے گا اور تم اس میں سے گزر جانا۔ تو موسیٰ علیہ السلام نے عصا مارا اور دریا میں راستہ بن گیا اور موسیٰ علیہ السلام اس سے گزرے بنی اسرائیل کو ہمراہ لے کر۔ فرعون نے جب دیکھا کہ بنی اسرائیل اس راستے سے گزر گئے تو اس نے اپنا گھوڑا اس راستے پر ڈال دیا جب یہ لشکر دریا کے درمیان میں پہنچا تو دونوں پارٹ مل گئے اور فرعون اور اس کے ہمراہی اس میں غرق ہو گئے۔ غرق ہونے وقت اس نے پکارا کہ اے موسیٰ علیہ السلام میں تمہارے رب پر ایمان لاتا ہوں مجھے بچا لو مگر وہ توبہ قبول نہ ہوئی کیونکہ موت کے وقت جو توبہ کی جائے وہ خوف کے باعث ہوتی ہے خلوص نیت اور کامل یقین کے ساتھ نہیں ہوتی۔

اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالُوْا نَعْبُدُ

بیان کرو جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے فرمایا تم کس کی عبادت کرتے ہو؟" بولے ہم بتوں کی

اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ﴿۷۱﴾ قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ

عبادت کرتے ہیں پھر ہم ان کے سامنے دن بھر ادب سے بیٹھے رہتے ہیں" فرمایا کیا وہ تمہاری سنتے ہیں جب

تَدْعُوْنَ ﴿۷۲﴾ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿۷۳﴾ قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا

تم انہیں پکارتے ہو۔ یا تمہارا کچھ بھلا برا کرتے ہیں۔؟ بولے ہم نے تو اپنے باپ دادا کو

كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۵﴾ اَنْتُمْ

ایسا ہی کرتے پایا ہے۔ فرمایا تو کیا تم دیکھتے ہو جن کی عبادت کرتے ہو۔

وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿۷۶﴾ فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۷﴾

اور تمہارے اگلے باپ دادا۔ یعنی وہ میرے دشمن ہیں سوائے پروردگار عالم کے۔

الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿۷۸﴾ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ﴿۷۹﴾

جس نے مجھے پیدا کیا۔ وہی مجھے ہدایت دے گا۔ اور وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿۸۰﴾ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ﴿۸۱﴾

اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے۔ اور وہی مجھے موت دے گا اور پھر مجھے زندہ کرے گا۔

وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۸۲﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ

اور جس کی مجھے توقع ہے کہ میری خطائیں قیامت کے دن بخش دے گا۔ اے میرے رب! مجھے

حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي

حکم عطا کر اور مجھے ان سے ملا دے جو نیک بندے ہیں۔ اور میری سچی بات اور ہر قول کو سچا کر

الْاٰخِرِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿۸۵﴾ وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ

پیچھے لوگوں میں۔ اور مجھے ان باغوں کا وارث کر دے جو نعمتوں سے بھرے ہوئے ہیں۔ اور میرے باپ کو بخش دے

اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۸۷﴾ يَوْمَ لَا

بیشک وہ گمراہ ہے۔ اور مجھے ذلیل نہ کرنا جس دن سب اٹھائے جائیں گے۔ جس دن

يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿۸۸﴾ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿۸۹﴾ وَاُزْلِفَتِ

مال کام آئے گا نہ بیٹے سوائے اس کے جو اللہ کے حضور قلب سلیم لے کر حاضر ہو۔ اور جنت نزدیک

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۹۰﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿۹۱﴾ وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا
کی جائے گی پرہیزگاروں کے لیے۔ اور کھول کر سامنے کی جائے گی دوزخ گمراہوں کے لیے۔ اور ان سے کہا جائے گا کہ کہاں

كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۹۲﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿۹۳﴾
ہیں وہ جن کی تم عبادت کرتے تھے اللہ کے سوا؟ کیا وہ تمہاری مدد کریں گے یا وہ اپنی مدد کر سکتے ہیں؟

فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿۹۴﴾ وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿۹۵﴾ قَالُوْا
تو اوندھا دیئے گئے جہنم میں وہ اور گمراہ اور سارے ابلیس کے لشکر کہیں گے

وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۹۶﴾ تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۷﴾ اِذْ
اور اس میں وہ باہم جھگڑتے ہوں گے۔ اللہ کی قسم! یقیناً ہم خود ہی گمراہی میں تھے۔ جبکہ

نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۹۹﴾ فَمَا لَنَا
ہم تمہیں رب العالمین کے برابر ٹھہراتے تھے۔ اور ہمیں تو مجرموں نے بہکایا۔ تو اب ہمارا

مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ
کوئی سفارشی نہیں۔ اور نہ کوئی غم خوار ہے۔ کاش ہم پھر دوبارہ بھیجے جاتے تو ہم یقیناً

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ
مسلمان ہو جاتے۔ اس میں نشانی ہے۔ اور ان میں بہت سے ایمان

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ
والے نہ تھے۔ اور یقیناً تیرا رب البتہ وہی ہے عزت والا اور رحم کرنے والا۔ نوح کی قوم نے پیغمبروں

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ اِنِّيْ لَكُمْ
کو جھٹلایا۔ جبکہ ان سے ان کے بھائی نوح نے کہا "کیا تم نہیں ڈرتے؟ یقیناً میں تمہارے لیے

رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۰۷﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۰۸﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ
اللہ کا بھیجا ہوا امین ہوں۔ اللہ سے ڈرو اور میرا حکم مانو۔ اور میں اس پر تم سے کچھ اجرت نہیں

اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۱۰﴾
مانگتا۔ میرا اجر تو اسی پر ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔ اللہ سے ڈرو اور میرا حکم مانو۔

قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا
بولے کیا ہم تم پر ایمان لے آئیں حالانکہ تمہاری پیروی کی ہے رذیلوں نے۔ فرمایا مجھے کیا خبر کہ ان کے کام

ف ۸ انبیاء علیہم السلام اپنی اطاعت کا حکم دیتے ہیں اس کی اصل حقیقت یہ ہوتی ہے کہ انبیاء علیہ السلام کی اطاعت اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہ السلام کو اپنی معرفت کا ذریعہ بنایا ہے اس لئے انبیاء کی نافرمانی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہوتی ہے۔

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰي رَبِّيْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾
کیا ہیں ان کا حساب تو میرے رب پر ہے اگر تم شعور رکھتے ہو۔

وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۵﴾ قَالُوْا لَئِنْ
اور میں مومنوں کو دور کرنے والا نہیں اور میں تو عذاب سے ڈرانے والا ہوں۔ بولے اے نوح! اگر

لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ
تم باز نہ آئے تو تم سنگسار کیے جاؤ گے۔ عرض کی اے میرے رب! میری قوم

كَذَّبُوْنِ ﴿۱۱۷﴾ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ
نے مجھے جھٹلایا۔ تو مجھ میں اور ان میں پورا پورا فیصلہ کر دے اور مجھے اور میرے ساتھ والے مسلمانوں

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۱۹﴾
کو نجات دے۔ تو ہم نے اسے اور اس کے ساتھ والوں کو بھری ہوئی کشتی میں

ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ
پھر اس کے بعد ہم نے باقیوں کو ڈبو دیا۔ یقیناً اس میں نشانی ہے اور ان میں سے اکثر

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۲﴾ كَذَّبَتْ عَادُ
ایمان والے نہ تھے۔ اور بیشک آپ کا رب ہی عزت والا اور رحم کرنے والا ہے۔ قوم عاد نے رسولوں کو

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اِنِّيْ لَكُمْ
جھٹلایا۔ جبکہ ان سے ان کے بھائی ہود نے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں۔ بیشک میں تمہارے لیے

رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۲۵﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۲۶﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ
امان دینے والا رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور میں تم سے اس پر کچھ اجر طلب

اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۷﴾ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ
نہیں کرتا میرا اجر تو اسی پر ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ کیا ہر ٹیلے پر ایک نشان بناتے ہو

اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ وَاِذَا
ماہگیروں سے مذاق کرنے کو۔ اور مضبوط محل بناتے ہو اس امید پر کہ تم ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہو گے۔ اور جب

بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۳۱﴾ وَاتَّقُوا
کسی کو پکڑتے ہو تو بڑی بے دردی سے پکڑتے ہو۔ تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور اس سے ڈرو

ف ۹ یہ در حقیقت اس نافرمانی کے برے اثرات ہوتے ہیں جو عذاب کی شکل میں قوم پر نازل ہوتے ہیں۔ مختلف گناہوں کے مختلف نتائج اور مختلف اثرات ہوتے ہیں پس جس قسم کا گناہ اور نافرمانی ہوتی ہے اسی قسم کے اثرات عذاب کی شکل میں نازل ہو جاتے ہیں۔ قوم نوح علیہ السلام کی سرکشی کا نتیجہ یہی تھا کہ وہ غرق کر دی جائے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

الَّذِیْۤ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِیْنَ ﴿۱۳۳﴾ وَجَنّٰتٍ
جس نے تمہاری مدد کی ان چیزوں سے جن کا تمہیں علم نہیں اور تمہاری مدد کی مویشیوں سے اور بیٹوں سے۔ اور باغوں سے
وَّعُیُوْنٍ ﴿۱۳۴﴾ اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۳۵﴾ قَالُوْا سَوَآءٌ
اور چشموں سے۔ اور مجھے تم پر ڈر ہے ایک بڑے دن کے عذاب کا۔ بولے۔ ہمارے لیے
عَلَیْنَاۤ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِیْنَ ﴿۱۳۶﴾ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا خُلُقُ
برابر ہے چاہے تم نصیحت کرو یا نصیحت کرنے والوں میں سے نہ ہو۔ یہ بات تو سنسدوروں سے
الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِیْنَ ﴿۱۳۸﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ اِنَّ فِیْ
پہلی آئی ہے۔ اور ہمیں عذاب ہرگز نہ ہوگا۔ تو انہوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے انہیں ہلاک کیا بیشک
ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۳۹﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ
اس میں نشانی ہے۔ اور ان میں بہت سے ایمان والے نہ تھے۔ اور بیشک آپ کا رب ہی
الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۴۰﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۴۱﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ
عزت والا اور رحم کرنے والا ہے۔ قوم ثمود نے رسولوں کو جھٹلایا جبکہ ان سے ان کے ہم قوم صالح نے فرمایا
اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۴۲﴾ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۴۳﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿۱۴۴﴾
کیا تم ڈرتے نہیں۔ بیشک میں تمہارے لیے امانتدار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو
وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۴۵﴾
اور میں تم سے کچھ اس پر اجرت نہیں مانگتا۔ میرا اجر تو اسی پر ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔
اَتُتْرَكُوْنَ فِیْ مَا هٰهُنَاۤ اٰمِنِیْنَ ﴿۱۴۶﴾ فِیْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ﴿۱۴۷﴾ وَّزُرُوْعٍ
کیا تم یہاں کی نعمتوں میں چھوڑ دیے جاؤ گے باغوں اور چشموں اور کھیتوں
وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِیْمٌ ﴿۱۴۸﴾ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا فٰرِهِیْنَ ﴿۱۴۹﴾
اور کھجوروں میں جن کا شگوفہ نرم و نازک ہے اور پہاڑوں میں سے گھر تراشتے ہو نہایت ماہر فن طور پر
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿۱۵۰﴾ وَلَا تُطِیْعُوْۤا اَمْرَ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿۱۵۱﴾ الَّذِیْنَ
تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو اور حد سے گزر جانے والوں کی اطاعت نہ کرو۔ وہ لوگ جو
یُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ وَلَا یُصْلِحُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ قَالُوْۤا اِنَّمَاۤ اَنْتَ مِنَ
زمین میں فساد پھیلاتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔ بولے۔ تم پر تو

الْمُسَحَّرِیْنَ ﴿۱۵۳﴾ مَاۤ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ فَاْتِ بِاٰیَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ
جادو ہوا ہے۔ تم تو ہم ہی جیسے آدمی ہو۔ تو کوئی نشانی لاؤ اگر تم
الصّٰدِقِیْنَ ﴿۱۵۴﴾ قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۱۵۵﴾
سچے ہو۔ فرمایا یہ ناقہ ہے ط ایک دن اس کے پینے کی باری اور ایک معین دن تمہاری باری
وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَیَاْخُذَكُمْ عَذَابُ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۵۶﴾ فَعَقَرُوْهَا
اور اسے برے خیال سے نہ چھونا ورنہ تم پر بڑے دن کا عذاب آئے گا۔" پھر انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ دیں
فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِیْنَ ﴿۱۵۷﴾ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ
پھر صبح کو پچھتاتے رہ گئے تو انہیں عذاب نے لے لیا۔ بیشک اس میں نشانی ہے۔
وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۵۸﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۵۹﴾ كَذَّبَتْ
اور ان میں بہت سے ایمان والے نہ تھے۔ اور بیشک آپ کا رب ہی عزت والا اور رحم کرنے والا ہے۔ لوط کی
قَوْمُ لُوْطِ ِالْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۶۰﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۱﴾
قوم نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جبکہ ان سے ان کے ہم قوم لوط نے فرمایا "کیا تم نہیں ڈرتے؟
اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۶۲﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿۱۶۳﴾ وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ
بیشک میں تمہارے لیے امانتدار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو اور میں اس پر تم سے
عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۶۴﴾ اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ
کچھ اجر نہیں مانگتا میرا اجر تو اسی پر ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔ کیا مخلوق میں مردوں سے
مِنَ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۶۵﴾ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ
بدفعلی کرتے ہو۔ اور اپنی بیبیوں کو چھوڑتے ہو جو تمہارے رب نے تمہارے لیے پیدا کیں۔ بلکہ تم لوگ بالکل
قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿۱۶۶﴾ قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ یٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِیْنَ ﴿۱۶۷﴾
کرنے والے اور حد سے بڑھنے والے ہو۔ بولے اے لوط اگر تم باز نہ آئے تو ضرور نکال دیے جاؤ گے۔"
قَالَ اِنِّیْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِیْنَ ﴿۱۶۸﴾ رَبِّ نَجِّنِیْ وَاَهْلِیْ مِمَّا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾
فرمایا میں تمہارے کام سے بیزار ہوں۔ اے میرے رب! مجھے اور میرے گھر والوں کو اس سے بچا جو یہ عمل کرتے ہیں
فَنَجَّیْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۷۰﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِی الْغٰبِرِیْنَ ﴿۱۷۱﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا
تو ہم نے اسے اور اس کے تمام گھر والوں کو نجات دی۔ مگر ایک بڑھیا جو پیچھے رہ گئی۔ پھر ہم نے دوسروں کو

ف ۱۵۰ یہ بات ایک معجزہ ہے لڑکا اسے بہت لڑائے اور بہت کھائے نہ پھرے۔ یہ اونٹنی کالوں کے معجزہ طلب کرنے پر ایک پتھر سے نکلی تھی۔ یہ اپنی باری کے دن تمام پانی پی جاتی تھی۔ نور جس دن یہ نور کریں گی باری ہوتی تھی اس دن نہ پیتی تھی مگر اس کے بدلے دودھ اتنا دیتی تھی کہ سارے قافلہ والے کو کفایت کرتا تھا اس کے باعث ان پر عذاب نازل ہوا اور وہ قوم برباد اور ہلاک کر دی گئی۔ رب تعالیٰ کا یہ قانون ہے کہ جب کوئی شخص برا کام کرتا ہے تو جتنے لوگ اس کے ہم نوا ہوتے ہیں یا اس کے عمل پر سے راضی ہوتے ہیں وہ تمام اس فعل بد کے کرنے والوں میں شمار ہوتے ہیں۔ چونکہ پوری قوم قدار کے اس فعل بد سے راضی تھی اس لئے سب پر عذاب نازل ہوا۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۷۲﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَیْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِیْنَ ﴿۱۷۳﴾

باک کر دیا۔ اور ہم نے ان پر ایک مینہ برسایا تو وہ کیا ہی برا مینہ تھا ڈرائے ہوؤں کو برسانا۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۷۴﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ

بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان والے نہ تھے۔ اور بیشک تیرا رب

لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۷۵﴾ كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْـَٔیْكَةِ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۷۶﴾ اِذْ قَالَ ع ۹

ہی عزت والا اور رحم کرنے والا ہے۔ کہتے جنگل والوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب ان سے

لَهُمْ شُعَیْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۷۸﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

شعیبؑ نے فرمایا کیا تم نہیں ڈرتے۔ بیشک میں تمہارے لیے اللہ کا امانت دار رسول ہوں۔ پس اللہ سے ڈرو

وَاَطِیْعُوْنِ ﴿۱۷۹﴾ وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی

اور میری اطاعت کرو اور میں اس پر تم سے کچھ اجر نہیں مانگتا۔ میرا اجر تو اسی پر ہے جو

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۸۰﴾ اَوْفُوا الْكَیْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِیْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَزِنُوْا

سارے جہانوں کا رب ہے۔ اور پورا ناپ کرو اور گھٹانے والے نہ ہو اور

بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ ﴿۱۸۲﴾ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا

سیدھی ترازو سے تولو۔ اور لوگوں کو چیزیں کم کر کے نہ دو اور زمین

فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ﴿۱۸۳﴾ وَاتَّقُوا الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۸۴﴾

میں فساد نہ پھیلاؤ اور اس سے ڈرو جس نے تمہیں پیدا کیا اور اگلی مخلوق کو بھی۔

قَالُوْۤا اِنَّمَاۤ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِیْنَ ﴿۱۸۵﴾ وَمَاۤ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ

بولے تم پر جادو ہوا ہے۔ تم تو جیسے ہمیں سے آدمی ہو اور بیشک

نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِیْنَ ﴿۱۸۶﴾ فَاَسْقِطْ عَلَیْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ

ہم تمہیں جھوٹا سمجھتے ہیں۔ تو تم ہم پر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرا دو اگر

كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۱۸۷﴾ قَالَ رَبِّیْۤ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ فَكَذَّبُوْهُ

تم سچے ہو۔ فرمایا میرا رب خوب جانتا ہے جو تمہارے کرتوت ہیں۔ تو انہوں نے اسے جھٹلایا

فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ یَوْمِ الظُّلَّةِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۸۹﴾

تو انہیں شامیانے والے دن کے عذاب نے آلیا۔ بیشک وہ عذاب بڑے دن کے عذاب میں سے تھا۔

ف ۱۱ واقعہ اس طرح ہے کہ انہیں شدید گرمی لگی اور بیقرار ہو گئی اور سات روز گرمی کے مذاب میں مبتلا رہے' تہ خانوں میں جاتے تو وہاں اور زیادہ گرمی پاتے اس کے بعد ایک ابر آیا۔ سب اس کے نیچے آکر جمع ہو گئے۔ اس سے آگ بڑی اور وہ سب جل کے مر گئے یہ اس قبل بد کے اثرات تھے جو آگ کی شکل میں نازل ہوئے۔ اس واقعہ کا بیان سورہ اعراف اور سورہ ہود میں گزر چکا ہے۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۳۹﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ

بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان والے نہ تھے۔ اور بیشک تیرا رب

لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۴۰﴾ وَاِنَّهٗ لَتَنْزِیْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۴۱﴾ نَزَلَ بِهِ

ہی عزت والا اور رحم کرنے والا ہے۔ اور بیشک یہ قرآن رب العالمین کا اتارا ہوا ہے اسے روح الامین

الرُّوْحُ الْاَمِیْنُ ﴿۱۴۲﴾ عَلٰی قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ ﴿۱۴۳﴾ بِلِسَانٍ

لے کر اترا۔ تیرے دل پر کہ تو ڈر سنانے والوں میں سے ہو روشن عربی

عَرَبِیٍّ مُّبِیْنٍ ﴿۱۴۴﴾ وَاِنَّهٗ لَفِیْ زُبُرِ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۴۵﴾ اَوَلَمْ یَكُنْ لَّهُمْ اٰیَةً

عربی زبان میں۔ اور اس کا ذکر اگلی کتابوں میں ہے۔ تو کیا ان کے لیے نشانی نہ تھی

اَنْ یَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ﴿۱۴۶﴾ وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰی بَعْضِ

کہ اس نبی کو جانتے ہیں بنی اسرائیل کے عالم۔ اور اگر ہم اسے کسی عجمی شخص پر

الْاَعْجَمِیْنَ ﴿۱۴۷﴾ فَقَرَاَهٗ عَلَیْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۴۸﴾ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ

اتارتے۔ پھر وہ انہیں پڑھ کر سناتا جب بھی اس پر ایمان نہ لاتے۔ ایسے ہی ہم نے مجرموں

فِیْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِیْنَ ﴿۱۴۹﴾ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰی یَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِیْمَ ﴿۱۵۰﴾

کے دلوں میں۔ بٹھا دیا ہے۔ وہ اس پر ایمان نہ لائیں گے جب تک کہ دردناک عذاب

فَیَاْتِیَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ فَیَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿۱۵۲﴾

پھر وہ اچانک ان پر آجائے گا اور انہیں خبر بھی نہ ہوگی۔ تو کہیں گے کیا ہمیں کچھ مہلت ملے گی۔

اَفَبِعَذَابِنَا یَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ اَفَرَءَیْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِیْنَ ﴿۱۵۴﴾ ثُمَّ جَآءَهُمْ

تو کیا ہمارے عذاب کی جلدی کرتے ہیں۔ بھلا دیکھو تو اگر کچھ برس ہم انہیں دنیا سے لطف اندوز ہونے دیں پھر آئے ان پر وہ

مَّا كَانُوْا یُوْعَدُوْنَ ﴿۱۵۵﴾ مَاۤ اَغْنٰی عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا یُمَتَّعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ وَمَاۤ اَهْلَكْنَا

جس کا وعدہ دیے جاتے ہیں۔ تو وہ برتنا کی آسائشیں ان کے کیا کام آئیں گی۔ اور ہم نے کوئی بستی

مِنْ قَرْیَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ ذِكْرٰی ۛ وَمَا كُنَّا ظٰلِمِیْنَ ﴿۱۵۸﴾ وَمَا مع ۹

مگر اس کی جو ہلاک کر اس میں ڈرانے والے نہ بھیجے۔ نصیحت کے لیے۔ اور ہم ظالم نہیں ہیں۔ اور اس قرآن

تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّیٰطِیْنُ ﴿۱۵۹﴾ وَمَا یَنْۢبَغِیْ لَهُمْ وَمَا یَسْتَطِیْعُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ اِنَّهُمْ

کو شیطانوں نے کر نہیں اترتے۔ اور نہ وہ اس قابل ہیں اور نہ وہ ایسا کر سکتے ہیں وہ تو

ف ۱۲ روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کوئی کتاب یا وحی نازل نہیں کی مگر عربی زبان میں۔ لیکن جب وہ کلام کان میں آواز کی قوم کی زبان ہی میں پہنچی تھی۔ اور ہمارے نبی صلعم اس کو عربی زبان میں سنتے تھے اور جب وہ اپنی قوم کو سناتے تھے تو عربی زبان میں ہی سناتے تھے اور عربی میں وہ لوگ سنتے تھے اور جب کوئی شخص جناب رسول اللہ ﷺ سے کلام کرتا تھا وہ خواہ کسی زبان میں بات کرے آپ ﷺ کے کانوں میں اس کا کلام عربی زبان میں پہنچتا تھا۔ جب اس شرف کے ہو مناقب اللہ تعالیٰ آنحضرت ﷺ کو حاصل تھا۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

عَنِ السَّمْعِ لَعَزُوْنَ ﴿۲۰﴾ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ
اس کے سننے سے دور کر دیے گئے ہیں۔ تو اللہ کے ساتھ کسی کی عبادت نہ کر کہ تو ہو جائے
مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿۲۱﴾ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَاخْفِضْ
عذاب ہوگا ۔ اور اے حبیب اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈراؤ فرما
جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ
بازو پھیلا دے ۔ اپنی اطاعت کرنے والے مومنوں کے لیے ۔ پس وہ اگر نافرمانی کریں تو تو فرما دے
اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿۲۵﴾ الَّذِيْ
کہ میں اس سے جو تم کرتے ہو بری ہوں ۔ اور اللہ پر توکل کرو جو عزت والا اور رحم کرنے والا ہے ۔ وہ جو آپ کو
يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿۲۶﴾ وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿۲۷﴾ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۲۸﴾
دیکھتا ہے جب آپ کھڑے ہوتے ہو ۔ اور نمازیوں میں آپ کے دھنے کو بھی ۔ بیشک وہی سننے والا اور جاننے والا ہے ۔
هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۹﴾ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ
کیا میں تمہیں بتا دوں کہ کس پر شیطان اترتے ہیں ۔ ہر بڑے بہتان والے گنہگار پر
اَثِيْمٍ ﴿۳۰﴾ يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿۳۲﴾
شیطان جو سنی ہوئی ۔ اللہ کو نہ ماننے میں اکثر جھوٹے ہیں ۔ اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کرتے ہیں ۔
اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۴﴾
کیا آپ نہیں دیکھتے کہ وہ ہر نالے میں پھرتے ہیں ۔ اور وہ باتیں کہتے ہیں ۔ جو نہیں کرتے ؟
اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْ
مگر ایمان والے ۔ اور نیک عمل کیے ۔ اور کثرت سے اللہ کی یاد کی ۔ اور بدلہ لیا اس کے
بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾
بعد جو ان پر ظلم ہوا ۔ اور عنقریب ظالم لوگ جان لیں گے کہ وہ کس کروٹ پر پلٹا کھائیں گے ۔

سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾ هُدًى وَّبُشْرٰى
اے محبوب! یہ آیتیں ہیں قرآن اور روشن کتاب کی ۔ ہدایت اور خوشخبری ہے

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ
ایمان والوں کے لیے ۔ وہ جو نماز کو قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ
بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ
آخرت پر یقین رکھتے ہیں ۔ وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ، ہم نے ان کے
اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ
کرتوتوں کو ان کی نگاہ میں اچھا کر دیا ہے تو وہ بھٹک رہے ہیں ۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کیلئے بڑا عذاب ہے اور یہی
فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۵﴾ وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ
آخرت میں سب سے بڑھ کر نقصان اٹھانے والے ہیں ۔ اور بیشک آپ قرآن سکھائے جو حکمت والے اور علم
حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ﴿۶﴾ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ؕ سَاٰتِيْكُمْ
والے کی طرف سے ۔ جبکہ موسیٰ نے اپنی گھر والی سے کہا مجھے ایک آگ نظر پڑی ہے میں ابھی تمہارے پاس
مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿۷﴾
اس کی کوئی خبر لاؤں یا اس میں سے کوئی چنگاری لاؤں گا
فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَسُبْحٰنَ
پھر جب وہ اس کے پاس آیا تو برکت دی گئی اس پر جو آگ میں ہے اور جو اس کے ارد گرد ہے ۔ پس
اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸﴾ يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۹﴾
پاک ہے اللہ تعالیٰ کی ذات جو تمام عالم کا رب ہے ۔ اے موسیٰ ! بات یہ ہے کہ میں ہی ہوں اللہ عزت والا اور حکمت والا ۔
وَاَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ
اور اپنا عصا ڈال دے ۔ پھر موسیٰ نے اسے بچھلا ہوا گویا کہ سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر چلا اور مڑ کر نہ دیکھا
يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۫ اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۰﴾ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ
ہم نے فرمایا اے موسیٰ ! ڈر نہیں ۔ بیشک میرے حضور رسولوں کو خوف نہیں ہوتا ۔ سوائے اس کے جو ظالم ہو
ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱﴾ وَاَدْخِلْ يَدَكَ
پھر برائی کے بعد بھلائی سے بدلے ۔ تو بیشک میں بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہوں ۔ اور اپنا ہاتھ اپنے
فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ؕ فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ
گریبان میں ڈال تو وہ نکلے گا سفید چمکتا ہوا اور بے عیب ۔ نو نشانیوں میں فرعون اور اس کی

ف ۱۳ جب اس آیت کا نزول ہوا تو آپ ﷺ نے اپنے تمام خاندان بنی ہاشم کی دعوت کی تو چالیس مرد تھے ان میں سے ہر ایک آدمی ایک بکرا کھانے والا تھا مگر یہ حضور ﷺ کا معجزہ تھا کہ تھوڑے کھانے نے سب کو کفایت کیا اور سب سیر ہو گئے حتیٰ کہ ایک ذکرا کٹوروں سے بھر گیا آپ ﷺ نے کھانے کے بعد ان سے کہا اس امر عظیم میں کون میرا ساتھ دیتا ہے اور میری مدد کرتا ہے وہ میرے بعد میرا خلیفہ اور جانشین ہو گا سب لوگ خاموش رہے اور اٹھ کر چلے گئے دوسرے دن پھر حضور ﷺ نے ان کی دعوت کی اور دوسرے دن بھی ایسا ہی ہوا کہ سب کھانے کے بعد اٹھ کر چلے گئے تیسرے دن حضور ﷺ کے فرمانے پر جناب علی مرتضیٰ کھڑے ہوئے اس وقت آپ کا سن تیرہ سال کا تھا آپ نے فرمایا کہ میں سارے زمانے کی آپ کا ساتھ دوں گا یا رسول اللہ اگرچہ میری ٹانگیں پتلی اور بازو ہیں اور آشوب چشم کا عارضہ لاحق ہے اس کے باوجود میں حضور ﷺ کی اعانت اطاعت کروں گا۔ حضور ﷺ نے

ع ۱۱ ۱۵

آپ ﷺ کو دعائے خیر دی محمد کاشر اس پر ٹھہرا کرنے لگے اور ابو طالب سے کہنے لگے کہ کل سے اپنے بیٹے کو صبح اٹھ کر سلام کیا کرو اور اس کی اطاعت کیا کرو اور اس کے بعد سب اٹھ کر چلے گئے۔

ف ۱۴ اس کا مطلب یہ ہے کہ

ماشیہ از صفحہ ۴۵۲

اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کو انبیاء کے صلب میں نقل کرتا رہا یعنی ایک نبی سے دوسرے نبی تک آپ کا نور باقاعدہ حلال (یعنی نکاح) پہنچا رہا یہاں تک کہ آپ ﷺ کو آپ ﷺ کے والد ماجد کی پشت سے نکالا اور حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر آخر تک کوئی بات بھی اللہ تعالیٰ کے امر کے خلاف مرد نہیں ہوئی۔ یہ ہیں وجہ آپ ﷺ تمام انبیاء کی حقیقت ہیں۔

USMAN GHAZI
B.A.,LL.B.,LL.M.(U.C.L.A.)
ADVOCATE
HIGH COURTS OF PAKISTAN

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَقَوْمِهٖۤ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۱۲﴾ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً
قوم کی طرف جا۔ بیشک وہ فاسق لوگ ہیں۔" پھر جب ہماری نشانیاں کھلی کھلی ان کے پاس آئیں

قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۳﴾ وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَاۤ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا
تو بولے یہ تو صریح جادو ہے۔ اور ان کے منکر ہوئے اور ان کے دلوں میں ان کا یقین تھا ظلم اور

وَّعُلُوًّا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا
سرکشی وجہ سے۔ تو دیکھ کیسا انجام ہوا فساد سہا کرنے والوں کا۔ اور یقیناً ہم نے

ع ۱۴

ف ۱ جب سلیمان علیہ السلام بعد اپنے لشکر کے پیچھے رہ جانے کے طویل فاصلے پر تھے کہ ایک چیونٹی نے دوسری چیونٹیوں سے کہا کہ اے چیونٹیو! اپنے گھروں میں چلی جاؤ' کہیں حبیس سلیمان علیہ السلام اور ان کا لشکر بے خبری میں روندنے والے "انجاہ علیہ السلام کی سماعت اور بصارت عام انسانوں سے بدرجہا زیادہ ہوتی ہے کیونکہ ان کی باطنی آنکھیں روشن ہوتی ہیں اور باطنی آنکھ کی بصارت لامحدود ہوتی ہے۔ اس جسمانی آنکھ کی بصارت محدود ہوتی ہے۔ تاکہ فرمایا خطہ ہو صاحب کشف ہوتے ہیں ان کی باطنی بصارت لامحدود ہوتی ہے تو انجاہ علیہ السلام کا کیا کہنا۔ کبھی تو سلیمان علیہ السلام نے طویل فاصلے سے چیونٹی کی آواز سن لی اور مسکرا دیے۔

دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى
داؤدؑ اور سلیمانؑ کو علم عطا فرمایا اور ان دونوں نے کہا، سب تعریفیں اللہ کو ہیں جس نے ہمیں اپنے بہت سے

كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ
ایمان والے بندوں پر فضیلت بخشی۔ اور سلیمان، داؤدؑ کا وارث ہوا اور کہا

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ؕ اِنَّ
اے لوگو! ہمیں پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے۔ اور ہر چیز میں سے ہم کو عطا ہوا ہے۔ بیشک

هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ
یہی ظاہری فضل ہے۔" اور جمع ہوئے سلیمان کے پاس اس کے لشکر جنوں

وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ
اور انسانوں اور پرندوں کے تو وہ روکے جاتے تھے۔ یہاں تک کہ جب چیونٹیوں کے مقام پر آئے

قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ
ایک چیونٹی بولی "اے چیونٹیو! اپنے گھروں میں داخل ہو جاؤ کہیں تمہیں سلیمان

وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ
اور اس کا لشکر بے خبری میں کچل نہ ڈالے ف۱ تو اس چیونٹی کی اس بات سے وہ مسکرا کر ہنسا اور عرض کی

رَبِّ اَوْزِعْنِيْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْۤ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ
اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں شکر ادا کروں تیرے احسان کا جو تو نے مجھ پر کیا اور میرے ماں باپ پر

وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ
اور یہ کہ میں وہ نیک عمل کروں کہ جس سے تو راضی ہو جائے اور مجھے اپنی رحمت میں داخل کر لے اپنے نیکوں بندوں میں۔

الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَاۤ اَرَى الْهُدْهُدَ ۫ اَمْ كَانَ
جو تیرے قریب خاص کے سزاوار ہیں۔" اور پرندوں کا جائزہ لیا تو کہا "مجھے کیا ہوا کہ میں ہدہد کو نہیں دیکھتا یہاں کیا

مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ﴿۲۰﴾ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاْذْبَحَنَّهٗۤ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ
وہ غائب ہو گیا ہے؟ یقیناً میں اسے سخت سزا دوں گا یا ذبح کر دوں گا اور یا وہ میرے پاس

بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۱﴾ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ
کوئی معقول وجہ بیان کرے تو ہدہد کچھ زیادہ دیر ٹھہرا اور آکر عرض کی کہ میں وہ بات دیکھ کر آیا ہوں جو تم آج

بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿۲۲﴾ اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ
تک نہیں دیکھ سکے اور میں شہر سبا سے صحیح خبر لایا ہوں۔ میں نے ایک عورت کو دیکھا کہ ان پر بادشاہی کرتی

وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾ وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا
ہے اور ہر چیز سے اس کو حصہ ملا ہے اور اس کا تخت بڑا عظیم ہے۔ میں نے اسے اور اس کی قوم کو دیکھا

يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ
کہ اللہ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے ان کے اعمال ان کی نگاہ میں مزین کر دیے ہیں

فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۲۴﴾ اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ
اور ان کو سیدھی راہ سے روک دیا ہے پس وہ ہدایت کی راہ نہیں پاتے۔ وہ اللہ کو سجدہ کیوں نہیں کرتے!

الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ
جو نکالتا ہے آسمان اور زمین کی چھپی ہوئی چیزیں۔ اور جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو

وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۶﴾ قَالَ سَنَنْظُرُ
اور جو ظاہر کرتے ہو۔ اللہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔ سلیمان نے فرمایا اب ہم

اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾ اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ
دیکھیں گے کہ تو نے سچ کہا یا تو جھوٹوں میں سے ہے۔" میرا یہ فرمان لے کر جا۔ ان پر ڈال دے۔

ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْۤ اُلْقِيَ
پھر ان سے الگ ہٹ کر دیکھ کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔ وہ ملکہ بول اٹھی اے میرے درباریو! بیشک میری طرف ایک

اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۹﴾ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۳۰﴾
عزت والا خط ڈالا گیا ہے۔ بیشک وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور بیشک اول اللہ کے لیے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

ف ۲ جب حضرت سلیمان علیہ السلام اور ان کے حواری اور مصاحب بیٹھتے تھے تو تمام پرندوں پر اپنے پروں سے سایہ کر لیتے تھے ان دن ہدہد غائب ہو گیا تو اس کی وجہ غائل ہونے سے سورج کی روشنی آپ علیہ السلام کے ذائقوں پر پڑی آپ نے جب ہر اک کو دیکھا تو ہدہد کو موجود نہ پایا آپ علیہ السلام اس پر غضبناک ہوئے اور فرمایا کہ میں اسے سخت عذاب کروں گا یا ذبح کروں گا یا وہ اپنے غائب ہونے کی کوئی روشن سند میرے پاس لائے تو ہدہد بے خوف (نہ ٹھہرا اور آکر عرض کی کہ میں وہ بات دیکھ کر آیا ہوں جو آج تک کسی کو نہیں دیکھی۔ میں شہر سبا سے ایک خبر یقینی لایا ہوں میں نے ایک عورت دیکھی کہ ان پر بادشاہی کر رہی ہے عورت سے مراد ملکہ بلقیس بنت شراحیل بن ملکہ بین ریان تھی۔ جو ملک سبا کی ملکہ تھی۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَتْ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِیْ فِیْۤ
یہ کہ تم مجھ پر بڑائی نہ چاہو اور میرے پاس تسلیم کرتے ہوئے حاضر ہو۔ بولی اے میرے درباریو میرے اس معاملے میں
اَمْرِیْ ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿۳۲﴾ قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ
مجھے رائے دو۔ میں کسی معاملے میں کوئی قطعی فیصلہ نہیں کرتی جب تک کہ تم رائے نہ دو۔" وہ بولے کہ ہم زوردار ہے اور بڑے
وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِیْدٍ ۙ وَّالْاَمْرُ اِلَیْكِ فَانْظُرِیْ مَاذَا تَاْمُرِیْنَ ﴿۳۳﴾ قَالَتْ اِنَّ
سخت جنگ جو ہیں اب تیرا حکم درکار ہے تو اب دیکھتے ہیں کہ تو کیا حکم دیتی ہے"۔ بولی کہ بیشک
الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْیَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْۤا اَعِزَّةَ اَهْلِهَاۤ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ
جب بادشاہ کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اسے تباہ کر دیتے ہیں اور اسکے باشندوں کی عزت برباد کر دیتے ہیں اور یقیناً یہ
یَفْعَلُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَاِنِّیْ مُرْسِلَةٌ اِلَیْهِمْ بِهَدِیَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ یَرْجِعُ
ایسا ہی کرتے ہیں۔ اور میں ان کی طرف ایک تحفہ بھیج رہی ہوں۔ پھر دیکھوں گی کہ ایلچی کیا جواب لیکر
الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا جَآءَ سُلَیْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ فَمَاۤ اٰتٰىنِۦَ
پلٹتا ہے۔ پس جب وہ سلیمان کے پاس آیا فرمایا کیا تم مال سے میری مدد کرتے ہو۔ مجھے اللہ نے
اللّٰهُ خَیْرٌ مِّمَّاۤ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِیَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿۳۶﴾ اِرْجِعْ اِلَیْهِمْ
تم سے بہتر دیا ہے" بلکہ تم ہی اپنے تحفے پر خوش ہوتے ہو۔ تو ان کی طرف لوٹ کر جا
فَلَنَاْتِیَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَاۤ اَذِلَّةً وَّهُمْ
ہم ان پر وہ لشکر لائیں گے جن کی انہیں طاقت نہ ہوگی اور یقیناً ہم ان کو اس شہر سے ذلیل کر کے نکالیں گے اور
صٰغِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ قَالَ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَؤُا اَیُّكُمْ یَاْتِیْنِیْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ یَّاْتُوْنِیْ
وہ بالکل بے بس ہو جائیں گے۔ سلیمان نے فرمایا اے درباریو! تم میں کون ہے کہ اس کا تخت میرے پاس لے آئے قبل اس کے
مُسْلِمِیْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ عِفْرِیْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِیْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ
کہ وہ میرے حضور میں تسلیم ہو کر حاضر ہوں۔ ایک بڑا قوی ہیکل جن بولا کہ میں وہ تخت آپ کے پاس لے آؤں گا قبل اس کے
مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّیْ عَلَیْهِ لَقَوِیٌّ اَمِیْنٌ ﴿۳۹﴾ قَالَ الَّذِیْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ
کہ آپ کھڑے ہوں اپنی جگہ سے بیشک میں اس کی قوت رکھتا ہوں، امین ہوں۔ اس نے عرض کی جس کے پاس کتاب کا علم تھا کہ
اَنَا اٰتِیْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ یَّرْتَدَّ اِلَیْكَ طَرْفُكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ
میں آپکے حضور میں اسے ایک جھپکانے سے پہلے حاضر کر دوں گا پھر جب سلیمان نے تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا

ف ۳۴ جب سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ اے درباریو تم میں کون ہے جو اس کا تخت میرے پاس لے آئے پہلے اس کے کہ وہ میرے حضور میں مطیع ہو کر حاضر ہوں ایک بڑا قوی ہیکل جن بولا کہ میں وہ تخت آپ کے حضور میں حاضر کر دوں گا قبل اس کے کہ آپ کھڑے ہوں اپنی جگہ سے بیشک میں اسکی قوت رکھتا ہوں امین ہوں کہ میں اس کا کچھ حصہ نہ لوں گا پھر میں نے آنکھوں کا جھپکنا دیکھا کہ آپ دربار برخاست کریں تخت میرے پاس پہنچ جائے گا۔ اس کتاب کا علم تھا اس نے کہا کہ میں آپ کے پلک جھپکانے میں اس کو یہاں تخت کے نے آؤں گا چنانچہ سلیمان علیہ السلام کے تخت کے سامنے ایک بڑا پل تھا جس پر بلقا پردہ پڑا ہوا تھا۔ سلیمان علیہ السلام نے حکم دیا کہ پانی پر شیشے کا فرش بنا دیا جائے اور پانی میں رنگ برنگی مچھلیاں چھوڑ دی جائیں چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔ جب بلقیس نے ایک پل میں اس کا تخت منگوا لیا اور جب وہ بلقا پر پہنچا تو اس کا ارادہ کیا تو وہ تخت پر بیٹھی تھی وہ تخت خود بخود چلتا ہوا اور جب وہ چلنے لگی تو اس شیشے کے فرش کو پانی سمجھی اور اپنے پائنچے اوپر کر لئے تاکہ کہیں نہ بھیگ جائیں۔ سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ شیشے کا فرش ہے پانی نہیں ہے غور فرمائیں کہ جس کے پاس کتاب کا علم تھا اس کی روحانی طاقت کا یہ عالم تھا تو جس کے پاس کل کی کل کتاب ہو اور وہ اس کا عالم ہو اس کی قوت کا کیا عمل ہوگا۔

قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ ۫ لِیَبْلُوَنِیْۤ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ؕ وَمَنْ شَكَرَ
کہا یہ میرے رب کے فضل سے ہے تاکہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری۔ اور جو شکر کرے
فَاِنَّمَا یَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّیْ غَنِیٌّ كَرِیْمٌ ﴿۴۰﴾ قَالَ نَكِّرُوْا
تو وہ اپنی ذات کے لیے ہی شکر کرتا ہے۔ اور جو ناشکری کرے تو میرا رب بے پروا ہے وہ سب خوبیوں والا ہے۔ سلیمان نے کہا
لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِیْۤ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِیْنَ لَا یَهْتَدُوْنَ ﴿۴۱﴾
تو بدل دو اس کے تخت کے سامنے وضع بدل کر دیگا کہ وہ کہ راہ پاتی ہے یا وہ ان میں سے ہوتی ہے جو راہ نہیں سمجھتے"۔
فَلَمَّا جَآءَتْ قِیْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ؕ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ؕ وَاُوْتِیْنَا الْعِلْمَ
پھر جب وہ آئی اس سے کہا گیا کیا تیرا تخت ایسا ہی ہے؟ بولی کہ گویا یہ وہی ہے۔ اور ہم کو اس واقعہ سے پہلے
مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِیْنَ ﴿۴۲﴾ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ
خبر مل چکی اور ہم فرمانبردار ہوئے"۔ اور اسے روکا اس چیز نے جسکی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتی تھی۔
اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِیْنَ ﴿۴۳﴾ قِیْلَ لَهَا ادْخُلِی الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ
بیشک وہ کافر لوگوں میں سے تھی۔ اس سے کہا گیا کہ محل میں آ۔ پھر جب اس نے اسے دیکھا اسے گہرا
لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَیْهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِیْرَ ؕ قَالَتْ
پانی سمجھی اور اپنی پنڈلیاں کھولیں۔ سلیمان نے فرمایا یہ تو ایک چکنا محل ہے شیشوں سے جڑا ہوا۔ عورت نے عرض
رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَیْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۴﴾
کی "اے میرے رب! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اب سلیمان کے ساتھ اللہ سارے جہان کے حضور گردن جھکاتی ہوں"۔
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ
اور بیشک ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا۔ کہ اللہ کی عبادت کرو پس وہ دو گروہ
فَرِیْقٰنِ یَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۵﴾ قَالَ یٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّیِّئَةِ قَبْلَ
ہو گئے جو آپس میں جھگڑا کرتے تھے۔ صالح نے فرمایا اے میری قوم! برائی میں کیوں جلدی کرتے ہو، بھلائی
الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۶﴾ قَالُوا اطَّیَّرْنَا بِكَ
سے پہلے۔ تم اللہ سے مغفرت کیوں نہیں مانگتے تاکہ تم پر رحم ہو۔ بولے ہم نے برا شگون لیا تم سے
وَبِمَنْ مَّعَكَ ؕ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿۴۷﴾
اور تمہارے ساتھیوں سے۔ فرمایا تمہاری بدشگونی اللہ کے پاس ہے بلکہ تم لوگ فتنے میں پڑے ہو۔

ف ۳۳ تو ملکہ کا مقصود ظاہر ہونے سے پہلے انہوں نے حضرت صالح علیہ السلام سے کہا تھا کہ ہم پر ورد ناک عذاب لائیے اس سے ان کی غرض حضرت صالح علیہ السلام کا امتحان لینا تھا اس پر حضرت صالح علیہ السلام نے فرمایا کہ تم رحمت کے آنے سے قبل عذاب کیوں طلب کرتے ہو۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿۴۸﴾
اور شہر میں نو آدمی تھے کا ایک گروہ تھا کہ زمین میں فساد کرتے تھے۔ اور اصلاح نہیں کرتے تھے۔

قَالُوا تَقَاسَمُوا بِاللَّهِ لَنُبَيِّتَنَّهُ وَأَهْلَهُ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ مَا شَهِدْنَا
آپس میں اللہ کی قسمیں کھا کر بولے ہم ضرور رات کو شبخون مار کر صالح اور اسکے گھر والوں کو ہلاک کر دیں گے پھر اسکے وارث سے کہیں گے

مَهْلِكَ أَهْلِهِ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿۴۹﴾ وَمَكَرُوا مَكْرًا وَمَكَرْنَا مَكْرًا وَهُمْ
اس گھر والوں کے قتل کے وقت ہم حاضر نہ تھے اور یقیناً ہم سچے ہیں۔ اور انھوں نے اپنا سا مکر کیا اور ہم نے انکا سا مکر کیا اور ہم نے بدلہ دیا

لَا يَشْعُرُونَ ﴿۵۰﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ أَنَّا دَمَّرْنَاهُمْ وَقَوْمَهُمْ
اور وہ غافل رہے۔ تو دیکھ کیسا انجام ہوا ان کے مکر کا ہم نے ہلاک کر دیا انھیں اور ان کی ساری

أَجْمَعِينَ ﴿۵۱﴾ فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوا إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ
قوم کو۔ تو یہ ہیں ان کے گھر گھنڈر ہوئے پڑے ہیں بدلہ ہے ان کے ظلم کا۔ بیشک اس میں نشانی ہے

يَعْلَمُونَ ﴿۵۲﴾ وَأَنْجَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿۵۳﴾ وَلُوطًا إِذْ قَالَ
جاننے والوں کے لیے۔ اور ہم نے ایمان والوں کو بچا لیا جو ڈرتے تھے۔ اور لوط کو، جب اس نے اپنی

لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ وَأَنْتُمْ تُبْصِرُونَ ﴿۵۴﴾ أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ
قوم سے کہا کیا بے حیائی پر آتے ہو اور تم سمجھ رکھتے ہو۔ کیا تم مردوں کے پاس جاتے ہو

شَهْوَةً مِنْ دُونِ النِّسَاءِ ۚ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿۵۵﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ
جانے ہو عورتوں کو چھوڑ کر بلکہ تم بے حد جاہل لوگ ہو۔ تو اس کی قوم کا یہی جواب

قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوا آلَ لُوطٍ مِنْ قَرْيَتِكُمْ ۖ إِنَّهُمْ أُنَاسٌ
تھا کہ لوط کے گھرانے کو اپنی بستی سے نکال دو یہ لوگ تو

يَتَطَهَّرُونَ ﴿۵۶﴾ فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَاهَا مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿۵۷﴾
پاکیزگی چاہتے ہیں۔ تو ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو نجات دی سوائے اس کی عورت کے کہ ہم نے اسکے لیے باقی رہ جانے والوں میں مقدر کر دیا تھا۔

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا ۖ فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ ﴿۵۸﴾ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ
اور ہم نے ان پر مینہ برسایا تو کیا ہی برا مینہ برسا ڈرائے ہوؤں پر۔ تم فرماؤ سب خوبیاں اللہ کو ہیں

وَسَلَامٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَىٰ ۗ آللَّهُ خَيْرٌ أَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۵۹﴾
اور سلام ہے اس کے برگزیدہ بندوں پر۔ کیا اللہ بہتر ہے یا ان کے ٹھہرائے ہوئے شریک۔

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ
کون ہے وہ جس نے آسمان اور زمین بنائے اور تمہارے لیے آسمان سے

السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَتْنَا بِهِ حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُنْبِتُوا
پانی اتارا تو ہم نے اس سے ہر قسم کے پھل دار درخت اگا دیئے پھولوں کے لہلہاتے ہوئے تمہارے امکان میں نہ تھا کہ

شَجَرَهَا ۗ أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَعْدِلُونَ ﴿۶۰﴾ أَمَّنْ جَعَلَ الْأَرْضَ
ان سے درخت اگاتے کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ بلکہ یہ قوم ہے کہ راہ حق سے ہٹ رہی ہے یا وہ جس نے زمین کو

قَرَارًا وَجَعَلَ خِلَالَهَا أَنْهَارًا وَجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ
ٹھکانا بنایا اور اس کے بیچ میں نہریں بہائیں اور اس کیلیے مضبوط پہاڑ بنائے اور دو سمندروں

الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۗ أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۶۱﴾
میں پردہ رکھا۔ کیا اللہ کے ساتھ اور معبود ہے؟ بلکہ اکثر لوگ نہیں جانتے۔

أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ
یا وہ جو لاچار کی سنتا ہے جب اسے پکارے اور اس کی تکلیف دور کر دیتا ہے اور تمہیں زمین پر

خُلَفَاءَ الْأَرْضِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ ۚ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ ﴿۶۲﴾
خلیفہ بناتے گا ؟ کیا اللہ کے ساتھ اور معبود ہے؟ بہت ہی کم لوگ اس پر غور کرتے ہیں۔

أَمَّنْ يَهْدِيكُمْ فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُرْسِلُ الرِّيَاحَ
یا وہ جو تمہیں راہ دکھاتا ہے خشکی اور تری کے اندھیروں میں اور کون ہے جو ہوائیں بھیجتا ہے

بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ ۚ تَعَالَى اللَّهُ عَمَّا
اپنی رحمت کے آگے خوشخبری کا باعث ہوتی ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے؟ اللہ تعالیٰ بہت بلند ہے

يُشْرِكُونَ ﴿۶۳﴾ أَمَّنْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَمَنْ يَرْزُقُكُمْ
ان کے شرک سے۔ یا وہ جو خلق کی ابتدا فرماتا ہے پھر اسے دوبارہ بنائے گا اور کون ہے جو تمہیں

مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ ۚ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ
آسمانوں اور زمین سے روزی دیتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے؟ آپ فرمادیں کہ اپنی دلیل لاؤ

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۶۴﴾ قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
اگر تم سچے ہو۔ آپ فرمادیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں وہ غیب کی نہیں

ف۵ یہ آیت صدی علیہ السلام کی آمد کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی قسم وہی حضور ہیں جس وقت مقام ابراہیم میں دو رکعت نماز پڑھیں گے اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں گے تو اللہ تعالیٰ ان کی دعا کو قبول فرمائے گا اور ان سے صیبت کو رفع کرے گا اور انہیں تمام روئے زمین کا خلیفہ بنائے گا اور لوگ سب سے پہلے ان سے بیعت کریں گے ان کی خدمت کو سعادت سمجھیں گی۔

ف۶ ایک دن حضرت علی نے اپنے امور کی خبروں دی ابھی نہیں ہوئے تھے اس پر کسی نے کہا یا امیر المومنین کیا آپ کو علم غیب عطا کیا گیا ہے تب آپ ہنسے اور فرمانے لگے کہ یہ علم غیب کو متعلق نہیں بلکہ یہ تو صاحب علم سے سیکھنے پر موقوف ہے ہاں اس کے نہیں کہ علم غیب قیامت کا علم ہے اور وہ چیزیں جن کو اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں شمار میں کیا ہے ان اللہ عندہ علم الساعۃ پس اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے کہ رحموں میں بچہ ہے یا نہیں ہے یا خوبصورت ہوگی یا بدصورت ہے یا خوبصورت ہوگی ہے یا بخیل ہے یا بدبخت ہے یا سعید روز قیامت کا دن معین ہو گیا مشت میں نہیں کا صاحب نہیں یہ ہے علم غیب جسے سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی نہیں جانتا اور اس کے سوا جو کچھ ہے وہ ایک علم ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو تعلیم فرمایا اور قیامت تک اس علم سے اس امت کے اولیاء اللہ بہرہ ور ہوتے رہیں گے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿۴۸﴾
اور شہر میں نو آدمی تھے کا ایک گروہ تھا کہ زمین میں فساد کرتے تھے۔ اور اصلاح نہیں کرتے تھے۔

قَالُوا تَقَاسَمُوا بِاللَّهِ لَنُبَيِّتَنَّهُ وَأَهْلَهُ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ مَا شَهِدْنَا
آپس میں اللہ کی قسمیں کھا کر بولے ہم ضرور رات کو شبخون مار کر صالح اور اسکے گھر والوں کو ہلاک کر دیں گے پھر اسکے وارث سے کہیں گے

مَهْلِكَ أَهْلِهِ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿۴۹﴾ وَمَكَرُوا مَكْرًا وَمَكَرْنَا مَكْرًا وَهُمْ
اس گھر والوں کے قتل کے وقت ہم حاضر نہ تھے اور یقیناً ہم سچے ہیں۔ اور انھوں نے اپنا سا مکر کیا اور ہم نے انکا سا مکر کیا اور ہم نے بدلہ دیا

لَا يَشْعُرُونَ ﴿۵۰﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ أَنَّا دَمَّرْنَاهُمْ وَقَوْمَهُمْ
اور وہ غافل رہے۔ تو دیکھ کیسا انجام ہوا ان کے مکر کا ہم نے ہلاک کر دیا انھیں اور ان کی ساری

أَجْمَعِينَ ﴿۵۱﴾ فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوا إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ
قوم کو۔ تو یہ ہیں ان کے گھر گھنڈر ہوئے پڑے ہیں بدلہ ہے ان کے ظلم کا۔ بیشک اس میں نشانی ہے

يَعْلَمُونَ ﴿۵۲﴾ وَأَنْجَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿۵۳﴾ وَلُوطًا إِذْ قَالَ
جاننے والوں کے لیے۔ اور ہم نے ایمان والوں کو بچا لیا جو ڈرتے تھے۔ اور لوط کو، جب اس نے اپنی

لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ وَأَنْتُمْ تُبْصِرُونَ ﴿۵۴﴾ أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ
قوم سے کہا کیا بے حیائی پر آتے ہو اور تم سمجھ رکھتے ہو۔ کیا تم مردوں کے پاس جاتے ہو

شَهْوَةً مِنْ دُونِ النِّسَاءِ ۚ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿۵۵﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ
جانے ہو عورتوں کو چھوڑ کر بلکہ تم بے حد جاہل لوگ ہو۔ تو اس کی قوم کا یہی جواب

قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوا آلَ لُوطٍ مِنْ قَرْيَتِكُمْ ۖ إِنَّهُمْ أُنَاسٌ
تھا کہ لوط کے گھرانے کو اپنی بستی سے نکال دو یہ لوگ تو

يَتَطَهَّرُونَ ﴿۵۶﴾ فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَاهَا مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿۵۷﴾
پاکیزگی چاہتے ہیں۔ تو ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو نجات دی سوائے اس کی عورت کے کہ ہم نے اسکے لیے باقی رہ جانے والوں میں مقدر کر دیا تھا۔

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا ۖ فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ ﴿۵۸﴾ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ
اور ہم نے ان پر مینہ برسایا تو کیا ہی برا مینہ برسا ڈرائے ہوؤں پر۔ تم فرماؤ سب خوبیاں اللہ کو ہیں

وَسَلَامٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَىٰ ۗ آللَّهُ خَيْرٌ أَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۵۹﴾
اور سلام ہے اس کے برگزیدہ بندوں پر۔ کیا اللہ بہتر ہے یا ان کے ٹھہرائے ہوئے شریک۔

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ
کون ہے وہ جس نے آسمان اور زمین بنائے اور تمہارے لیے آسمان سے

السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَتْنَا بِهِ حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُنْبِتُوا
پانی اتارا تو ہم نے اس سے ہر قسم کے پھل دار درخت اگا دیئے پھولوں کے لہلہاتے ہوئے تمہارے امکان میں نہ تھا کہ

شَجَرَهَا ۗ أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَعْدِلُونَ ﴿۶۰﴾ أَمَّنْ جَعَلَ الْأَرْضَ
ان سے درخت اگاتے کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ بلکہ یہ قوم ہے کہ راہ حق سے ہٹ رہی ہے یا وہ جس نے زمین کو

قَرَارًا وَجَعَلَ خِلَالَهَا أَنْهَارًا وَجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ
ٹھکانا بنایا اور اس کے بیچ میں نہریں بہائیں اور اس کیلیے مضبوط پہاڑ بنائے اور دو سمندروں

الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۗ أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۶۱﴾
میں پردہ رکھا۔ کیا اللہ کے ساتھ اور معبود ہے؟ بلکہ اکثر لوگ نہیں جانتے۔

أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ
یا وہ جو لاچار کی سنتا ہے جب اسے پکارے اور اس کی تکلیف دور کر دیتا ہے اور تمہیں زمین پر

خُلَفَاءَ الْأَرْضِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ ۚ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ ﴿۶۲﴾
خلیفہ بناتے گا ؟ کیا اللہ کے ساتھ اور معبود ہے؟ بہت ہی کم لوگ اس پر غور کرتے ہیں۔

أَمَّنْ يَهْدِيكُمْ فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُرْسِلُ الرِّيَاحَ
یا وہ جو تمہیں راہ دکھاتا ہے خشکی اور تری کے اندھیروں میں اور کون ہے جو ہوائیں بھیجتا ہے

بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ ۚ تَعَالَى اللَّهُ عَمَّا
اپنی رحمت کے آگے خوشخبری کا باعث ہوتی ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے؟ اللہ تعالیٰ بہت بلند ہے

يُشْرِكُونَ ﴿۶۳﴾ أَمَّنْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَمَنْ يَرْزُقُكُمْ
ان کے شرک سے۔ یا وہ جو خلق کی ابتدا فرماتا ہے پھر اسے دوبارہ بنائے گا اور کون ہے جو تمہیں

مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ ۚ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ
آسمانوں اور زمین سے روزی دیتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے؟ آپ فرمادیں کہ اپنی دلیل لاؤ

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۶۴﴾ قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
اگر تم سچے ہو۔ آپ فرمادیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں وہ غیب کی نہیں

ف۵ یہ آیت صدی علیہ السلام کی آمد کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی قسم وہی حضور ہیں جس وقت مقام ابراہیم میں دو رکعت نماز پڑھیں گے اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں گے تو اللہ تعالیٰ ان کی دعا کو قبول فرمائے گا اور ان سے صیبت کو رفع کرے گا اور انہیں تمام روئے زمین کا خلیفہ بنائے گا اور لوگ سب سے پہلے ان سے بیعت کریں گے ان کی خدمت کو سعادت سمجھیں گی۔

ف۶ ایک دن حضرت علی نے اپنے امور کی خبروں دی ابھی نہیں ہوئے تھے اس پر کسی نے کہا یا امیر المومنین کیا آپ کو علم غیب عطا کیا گیا ہے تب آپ ہنسے اور فرمانے لگے کہ یہ علم غیب کو متعلق نہیں بلکہ یہ تو صاحب علم سے سیکھنے پر موقوف ہے ہاں اس کے نہیں کہ علم غیب قیامت کا علم ہے اور وہ چیزیں جن کو اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں شمار میں کیا ہے ان اللہ عندہ علم الساعۃ پس اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے کہ رحموں میں بچہ ہے یا نہیں ہے یا خوبصورت ہوگی یا بدصورت ہے یا خوبصورت ہوگی ہے یا بخیل ہے یا بدبخت ہے یا سعید روز قیامت کا دن معین ہو گیا مشت میں نہیں کا صاحب نہیں یہ ہے علم غیب جسے سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی نہیں جانتا اور اس کے سوا جو کچھ ہے وہ ایک علم ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو تعلیم فرمایا اور قیامت تک اس علم سے اس امت کے اولیاء اللہ بہرہ ور ہوتے رہیں گے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

الْغَيْبَ إِلَّا اللّٰهُ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ أَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٦٥﴾ بَلِ ادّٰرَكَ
جانتے سوائے معبود کے اور انھیں خبر نہیں کہ کب اٹھائے جائیں گے۔ کیا ان کے علم سلسلۂ
عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۚ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۚ بَلْ هُمْ
آخرت کے جاننے تک پہنچ گیا بلکہ وہ تو اس کی طرف سے شک میں ہیں؟ بلکہ وہ
مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا
اس سے اندھے ہیں۔ اور کافر بولے "کیا جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائینگے تو ہم پھر
لَمُخْرَجُوْنَ ﴿٦٧﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ اِنْ
اٹھائے جائیں گے" بیشک ہم کو اس کا وعدہ دیا گیا ہے اور ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا اس کو۔ تو
هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا
اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ آپ فرمادیں "زمین میں پھر کر دیکھو
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٦٩﴾ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ
کیسا انجام ہوا مجرموں کا۔" اور آپ ان پر غم نہ کھائیں اور ان کے
فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ
کرنے سے تنگ دل نہ ہو۔ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب آئے گا اگر تم
صٰدِقِيْنَ ﴿٧١﴾ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ
سچے ہو۔ آپ فرمادیں کہ شاید وہ تمھارے ساتھ ہی لگا ہو وہ جس جلدی کی
تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ
جلدی مچا رہے ہو۔ اور یقیناً آپ کا رب انسانوں پر بڑا فضل والا ہے لیکن
اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ
اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔ اور یقیناً آپ کا رب جانتا ہے جو ان کے سینوں
صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٤﴾ وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ
میں چھپا ہوا ہے اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ اور ہر ایک مخفی چیز خواہ وہ آسمان میں ہو
وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٥﴾ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى
یا زمین میں مگر یہ کہ وہ واضح کتاب میں لکھی ہوئی ہے۔ بیشک یہ قرآن ذکر کرتا ہے

۶۵:۲۷ ۶۹:۱۲۷

ف۷ ورک اصل میں اس کے معنی کسی کام کے پے در پے ہونے اور یکے بعد دیگرے ایک چیز کے کسی دوسری چیز سے ملنے کے ہیں تمر یہاں تک کر وہ جانے اور فنا ہونے کے معنی مراد ہیں۔ کسی خاندان کے لوگ پے در پے ہلاک ہوتا شروع ہو جاتے ہیں تو ایسے موقع پر اہل عرب بولتے ہیں تدارک علی فلاں یعنی فلاں خاندان کے لوگ پے در پے ہلاک ہو گئے۔

ف۸ ایک روایت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کی کتب میں اسی آیتیں بھی ہیں جن کی مراد میں ابھی کوئی امر داخل نہیں جس کا علم تعالیٰ ہی کے علم نے دیا ہو اور اللہ تعالیٰ ہی کے علم سے گزشتہ انبیاء علیہ السلام اور اولیاء اللہ نے اپنی اپنی کتابوں میں بعض کچھ لکھا ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ نے ہمارے نبی اکرم کی کتاب میں قرار دیا چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وما من غائبۃ فی السماء والارض۔ پھر فرمایا ثم اورثنا الکتاب الذین اصطفینا من عبادنا۔ یعنی ہم نے کتاب کا وارث ان کو بنایا جن کو اپنے بندوں میں برگزیدہ کیا۔ غور فرمایئے کہ جب اللہ تعالیٰ نے ہر غیب چیز کا علم خواہ وہ آسمان میں ہو یا زمین میں۔ اس واضح کتاب میں رکھ دیا جو ان کو اس کتاب کا علم دیا گیا وہ ان غیب چیزوں کے علم سے بے خبر ہوں گے۔

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٧٦﴾ وَاِنَّهٗ
بنی اسرائیل سے متعلق اکثر وہ باتیں جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں اور بیشک وہ
لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ
ہدایت اور رحمت ہے مومنوں کے لیے۔ اور یقیناً آپ کا رب ان کے درمیان فیصلہ فرمائے گا
بِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿٧٨﴾ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّكَ عَلَى
اپنے حکم سے۔ اور وہی عزت والا اور علم والا ہے۔ تو اللہ پر بھروسہ کیا کریں یقیناً آپ ظاہری
الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿٧٩﴾ اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ
حق پر ہیں۔ یقیناً آپ مُردے کو نہیں سنا سکتے اور نہ بہرا آپ کی پکار سن سکتا ہے
اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿٨٠﴾ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ
جب وہ پیٹھ دے کر پھر جائیں۔ اور اندھوں کو آپ گمراہی سے ہدایت کرنے والے نہیں۔
اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾ وَاِذَا وَقَعَ
تھمارے سنانے تو وہی سنتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں اور وہ تسلیم کرتے ہیں اور جب بات
الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ اَنَّ
ان پر واقع ہو جائے گی۔ تو ہم زمین سے ان کے لیے ایک چوپایہ نکالیں گے جو لوگوں سے کلام کریگا اس لیے
النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿٨٢﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ
کہ لوگ ہماری آیتوں پر ایمان نہ لاتے تھے اور جس دن ہم اٹھائیں گے ہر گروہ میں سے
فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿٨٣﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْ
ایک فوج جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتی ہے تو ان کے اگلے لوگ جمع کیے جائیں گے پھر پیچھے ان سے آملیں۔ یہاں تک کہ جب سب حاضر
قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِيْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّاذَا كُنْتُمْ
ہو جائیں گے تو فرمائے گا کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلایا حالانکہ تمھارا علم ان کی گہرائی تک نہ پہنچتا تھا اور اس کے سوا تم
تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿٨٥﴾
کیا کام کرتے تھے؟ اور جب یہ بات ان پر ثابت ہو گی ان کے ظلم کے سبب۔ تو وہ کچھ نہ بول سکیں گے۔
اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ
کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم نے رات بنائی کہ اس میں آرام کریں۔ اور دن کو دیکھنے کے لیے بنایا

۸۲:۱۲۶ ۸۶:۱۲۷

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٨٦﴾ وَيَوْمَ يُنفَخُ فِي
یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں۔ اور جس دن صور پھونکا
الصُّورِ فَفَزِعَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَن
جائیگا اور جو کوئی آسمانوں میں ہیں اور جو کوئی زمین میں ہیں دہل جائیں گے مگر جسے
شَاءَ اللَّهُ ۚ وَكُلٌّ أَتَوْهُ دَاخِرِينَ ﴿٨٧﴾ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً
اللہ چاہے اور سب اس کے حضور عاجزی کرتے ہوئے حاضر ہونگے۔ اور تو دیکھے گا پہاڑوں کو تو سمجھے گا کہ وہ اپنی جگہ
وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۚ صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي أَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ
جمے ہوئے ہیں حالانکہ وہ بادلوں کی چال چل رہے ہونگے۔ اور یہ کاریگری ہے اللہ کی جس نے ہر چیز حکمت سے بنائی
إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ﴿٨٨﴾ مَن جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا
بیشک وہ خبردار ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ جو نیکی لایا اس کے لیے اس سے بہتر بدلہ ہے
وَهُم مِّن فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ آمِنُونَ ﴿٨٩﴾ وَمَن جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ
اور وہ اس دن کی گھبراہٹ سے امان میں رہیں گے۔ اور جو برائی لائے
وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ ۖ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٠﴾
تو وہ اوندھے منہ آگ میں گرائے جائیں گے۔ تمہیں اسی کا بدلہ ملے گا کہ جو عمل تم کرتے تھے۔
إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِي حَرَّمَهَا وَلَهُ
مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں عبادت کروں اس شہر کے رب کی جس نے اسے حرمت والا بنایا اور ہر چیز
كُلُّ شَيْءٍ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٩١﴾ وَأَنْ أَتْلُوَ
اسی کے لیے ہے اور مجھے حکم ہوا ہے کہ میں اطاعت گزاروں میں سے ہوں۔ اور قرآن کی تلاوت
الْقُرْآنَ ۖ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۖ وَمَن ضَلَّ
کروں تو جس نے ہدایت پائی اس نے اپنے نفس کے لیے ہدایت پائی۔ اور جو گمراہ ہوا
فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنذِرِينَ ﴿٩٢﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سَيُرِيكُمْ
تو کہدو میں تو آگاہ کرنے والوں میں سے ہوں۔ اور کہدو کہ سب تعریفیں اللہ ہی کیلیے ہیں وہ عنقریب
آيَاتِهِ فَتَعْرِفُونَهَا ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾
تمہیں اپنی نشانیاں دکھائیگا تو انھیں جان جاؤ گے اور تیرا رب غافل نہیں اس سے جو کچھ تم کرتے ہو

طٰسٓمٓ ﴿١﴾ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿٢﴾ نَتْلُوا عَلَيْكَ مِن
طٰسٓمٓ یہ آیتیں ہیں واضح کتاب کی ہم آپ پر پڑھتے ہیں
نَّبَإِ مُوسَىٰ وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٣﴾ إِنَّ
موسیٰ اور فرعون کی کچھ خبر ان لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں بالکل
فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ وَجَعَلَ أَهْلَهَا شِيَعًا يَسْتَضْعِفُ
فرعون زمین میں بڑا بن گیا اور اس نے وہاں کے رہنے والوں کو فرقوں میں بنا رکھا تھا ان میں سے ایک گروہ
طَائِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ أَبْنَاءَهُمْ وَيَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ ۚ إِنَّهُ
کو کمزور کرتا تھا۔ ان کے بیٹوں کو ذبح کرتا اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھتا۔ اور وہ
كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٤﴾ وَنُرِيدُ أَن نَّمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا
فسادیوں میں سے تھا۔ اور ہم چاہتے تھے کہ ان لوگوں پر احسان فرمائیں جو زمین
فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ﴿٥﴾ وَنُمَكِّنَ
میں کمزور کر دیے گئے تھے اور ان کو پیشوا بنائیں اور ان کے مکان مال کا انہی کو وارث بنائیں۔ اور انھیں
لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا
زمین میں قبضہ دیں۔ اور فرعون اور ہامان اور ان کے لشکریوں کو وہ دکھا دیں
مِنْهُم مَّا كَانُوا يَحْذَرُونَ ﴿٦﴾ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ
جس کا کہ انھیں ڈر تھا۔ اور ہم نے موسیٰ کی ماں کو الہام فرمایا کہ
أَرْضِعِيهِ ۖ فَإِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَأَلْقِيهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي
اسے دودھ پلا۔ پھر جب تجھے اس سے اندیشہ ہو تو اسے دریا میں ڈال دے اور مت ڈر
وَلَا تَحْزَنِي ۖ إِنَّا رَادُّوهُ إِلَيْكِ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٧﴾
اور غم نہ کر یقیناً ہم اسے تیری طرف لوٹا دیں گے اور اسے رسول بنائیں گے۔

ف ۱ یہ انکی انتہائی حماقت تھی اس لئے کہ کاہن سے یہ کہنا کہ نبی اسرائیل میں ایک لڑکا پیدا ہوگا جس کے ہاتھوں تیری سلطنت جاتی رہے گی اور یہی اس کی انتہائی حماقت تھی اس لئے کہ اگر کاہن کے قول کی تصدیق کرتا تو قتل سے اس واقعہ کو روک نہیں سکتا تھا اور اگر اس کی تکذیب کرتا تو قتل کی وجہ نہ تھی۔

ف ۲ یہ کیا ظلم ان لوگوں کے حق میں نازل ہوئی جو پہلے کمزور تھے پھر اللہ تعالیٰ نے انہیں رفع عطا فرمائی اور زمین کا وارث بنادیا۔

USMAN

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

فَالْتَقَطَهٗۤ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ؕ اِنَّ
تو اسے فرعون کے گھر والوں نے اٹھا لیا جسکے نتیجے وہ دشمن اور غم کا باعث ہو۔ بیشک
فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ۝ وَقَالَتِ امْرَاَتُ
فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر خطا کار تھے۔ اور فرعون کی بی بی
فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ۫ لَا تَقْتُلُوْهُ ۫ عَسٰۤى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ
نے کہا "یہ بچہ تیری اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ اسے قتل نہ کر شاید یہ ہمیں نفع دے
اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ
یا ہم اسے بیٹا بنالیں" اور وہ حقیقت سے بے خبر تھے۔ اور صبح کے موسیٰ کی ماں کا دل
مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَاۤ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى
بے چین ہو گیا۔ قریب تھا کہ وہ اس کا حال ظاہر کر دیتی اگر ہم ڈھارس نہ
قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۚ
بندھاتے اس کے دل پر کہ اسے جمائے رہے۔ اور اس کی ماں نے اس کی بہن سے کہا کہ اس کے پیچھے
فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ
چلی جا۔ تو وہ اسے دور کنارے سے دیکھتی رہی اور وہ اس سے بے خبر تھے۔ اور ہم نے پہلے ہی
الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰۤى اَهْلِ بَيْتٍ
سب دائیوں اس پر حرام کر دی تھیں تو بولی "کیا میں تمہیں بتادوں ایسے گھر والے کہ تمہارے
يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ۝ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰۤى اُمِّهٖ كَيْ
اس بچے کو پال دیں" اور وہ اس کے خیر خواہ ہوں تو ہم نے اسے اس کی ماں کی طرف لوٹا دیا کہ
تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ
ماں کی آنکھ ٹھنڈی ہو اور وہ غم نہ کھائے اور جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ مگر
اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰۤى اٰتَيْنٰهُ
اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچا اور پورے زور پر آیا تو ہم نے اسے
حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَدَخَلَ
حکم اور علم عطا فرمایا۔ اور ہم ایسا ہی صلہ دیتے ہیں احسان کرنے والوں کو اور اس شہر میں

ف ۳۴ روایت ہے کہ وہ ایسی بے چین ہوئی کہ قریب تھا کہ لوگوں کو موسیٰ علیہ السلام کی خبر کر دے یا صبر جائے پھر اس نے اپنے آپ پر ضبط کیا۔

الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا
داخل ہوا جس وقت شہر والے خواب غفلت میں بے خبر تھے۔ تو اس نے
رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۚ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ
دو مردوں کو لڑتے دیکھا ایک موسیٰ کے گروہ سے تھا اور دوسرا اس کے دشمنوں میں سے۔ تو وہ جو اس کے
الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى
گروہ سے تھا اس نے موسیٰ سے مدد مانگی۔ اپنے اس دشمن کے خلاف جس سے لڑ رہا تھا تو موسیٰ نے اسے گھونسا لگا کر
فَقَضٰى عَلَيْهِ ۫ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ
وہ قصہ اسی کا فوت ہو گیا کہا "یہ فعل شیطانی ہے بیشک وہ دشمن ہے گمراہ
مُّبِيْنٌ ۝ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ
کرنے والا۔" عرض کی "اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا تو مجھے بخش دے تو اللہ نے اسے بخش دیا۔ بیشک
هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ قَالَ رَبِّ بِمَاۤ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ
وہی بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔" عرض کی "اے میرے رب! جیسا تو نے مجھ پر احسان کیا تو اب میں
اَّكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ۝ فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا
ہرگز مجرموں کا مددگار نہیں بنوں گا" تو اس شہر میں ڈرتے ہوئے صبح کی اس انتظار
يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ قَالَ
میں کہ دیکھیں کیا ہوتا ہے۔ پس جب دیکھا کہ وہ جس نے کل ان سے مدد چاہی تھی۔ فریاد کر رہا ہے۔ موسیٰ نے
لَهٗ مُوْسٰۤى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ۝ فَلَمَّاۤ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ
اس سے کہا "بیشک تو کھلا گمراہ ہے" تو جب موسیٰ نے چاہا کہ اس کو پکڑے
بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوْسٰۤى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ
جو ان دونوں کا دشمن ہے تو وہ بولا اے موسیٰ! "مجھے ویسا ہی قتل کرنا چاہتے ہو
كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ ۚ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا
جیسے تم نے کل ایک شخص کو قتل کر دیا تھا" تم نہیں چاہتے مگر یہ کہ زمین میں سرکش
فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ۝
ہو جاؤ اور تم نہیں چاہتے کہ اصلاح کرنے والوں سے ہو۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ
اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا۔ کہا اے موسیٰ!
الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ
دربار والے آپ کے قتل کا مشورہ کر رہے ہیں تو آپ نکل جائیے میں آپ کا
النّٰصِحِيْنَ ﴿٢٠﴾ فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ
خیر خواہ ہوں۔ تو وہ اس شہر سے ڈرتا ہوا چوکنا اس انتظار میں کہ اب کیا ہوتا ہے۔ عرض کی اے میرے رب مجھے ظالموں
الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢١﴾ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى ع ٥
کی قوم سے نجات دے۔ اور جب شہر مدین کی طرف متوجہ ہوا۔ کہا کہ شاید
رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿٢٢﴾ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ
میرا رب سیدھی راہ دکھا دے اور جب مدین کے پانی پر پہنچا
وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۙ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ
وہاں لوگوں کے ایک گروہ کو پانی پلاتے ہوئے پایا۔ ان لوگوں کے علاوہ اس نے دو
امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۭ قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى
عورتوں کو دیکھا کہ اپنے جانوروں کو روک رہی ہیں۔ موسیٰ نے فرمایا تم دونوں کا کیا حال ہے۔ وہ بولیں ہم اس وقت تک پانی نہیں پلاتیں
يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ۭ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿٢٣﴾ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى
جب تک چرواہے پانی پلا کر گھر نہ لوٹ جائیں اور ہمارا باپ بہت بوڑھا ہے۔ تو موسیٰ نے ان دونوں کے جانوروں کو پانی پلا دیا پھر وہ سائے کے لیے
الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿٢٤﴾
ہو گیا۔ عرض کی اے میرے رب! جو کچھ تو نے میری طرف بھلائی میں نازل کیا۔ میں اس کا محتاج ہوں جو تو مجھے
فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۡ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ
اتارے۔ تو ان دونوں لڑکیوں میں سے ایک اس کے پاس آئی شرم سے چلتی ہوئی۔ بولی میرا باپ
يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ۭ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ
تجھے بلاتا ہے کہ تجھے تیری مزدوری دے اس کی جو تو نے ہمارے جانوروں کو پانی پلایا ہے۔ پس جب موسیٰ اس کے پاس آیا اور اس سے سب
الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ۡ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٥﴾
باتیں کہہ سنائیں۔ اس نے کہا ڈر مت تم اب ظالموں سے بچ گئے ہو۔

ف ۴ ایک روایت کے مطابق یہ شخص مومن آل فرعون سے تھا اور موسیٰ علیہ السلام کا بھائی زاد بھائی تھا اور ایک روایت میں ہے کہ یہ شخص فرعون کا خزانچی تھا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ایمان رکھتا تھا یہ چھ سو برس تک ایمان چھپائے رہا اور یہ وہی شخص ہے جس کے حق اللہ تعالیٰ نے فرمایا وَجَآءَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ الخ جب فرعون کو یہ خبر پہنچی کہ موسیٰ علیہ السلام نے ایک آدمی کو قتل کر دیا ہے تو اس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو قتل کرنے کیلئے تلاش کرایا اس وقت اسی مومن شخص نے ایک آدمی کے ذریعہ کہلا بھیجا کہ فرعون کے سردار تمہارے قتل کا مشورہ کر رہے ہیں۔

ف ۵ روایت ہے کہ مدین حضرت شعیب علیہ السلام کی بستی تھی اور کہا گیا ہے کہ یہ بستی کا نام حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بیٹے مدین کے نام پر رکھا گیا تھا جو فرعون کی حدود سلطنت سے باہر تھی۔

قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۡ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ
ان میں سے ایک بولی اے میرے باپ! ان کو ملازم رکھ لو۔ بیشک وہ ملازم اچھا ہوتا ہے جو طاقتور اور
الْاَمِيْنُ ﴿٢٦﴾ قَالَ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ
امانتدار ہو۔ شعیب نے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ اپنی دونوں بیٹیوں میں سے ایک تمہیں بیاہ دوں۔
عَلٰٓى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ۚ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ
اس شرط پر کہ تم آٹھ برس میری ملازمت کرو۔ پھر اگر تم پورے دس برس کر لو تو تمہاری طرف سے احسان ہے
وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ۭ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ
اور میں تمہیں مشقت میں ڈالنا نہیں چاہتا اور انشاء اللہ تم مجھے نیکوں میں
الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٧﴾ قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ۭ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ
سے پاؤ گے۔ موسیٰ نے کہا یہ میرے اور آپ کے درمیان اقرار ہو چکا۔ میں ان دونوں میں سے جو میعاد پوری کر دوں
فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿٢٨﴾ فَلَمَّا قَضٰى
تو مجھ پر کوئی مطالبہ نہیں اور ہمارے اس معاملے پر اللہ گواہ ہے۔ پھر جب موسیٰ نے
مُوْسَى الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖٓ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۭ
اپنی میعاد پوری کر دی اور اپنی بیوی کو لے کر چلا تو طور کی طرف سے ایک آگ دیکھی
قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ
اپنے گھر والوں سے کہا تم ٹھہرو مجھے طور کی طرف سے ایک آگ دکھائی دی ہے شاید وہاں سے میں کچھ خبر لاؤں یا تمہارے
جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿٢٩﴾ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ
لیے آگ کی چنگاری لے آؤں تاکہ تم تاپو۔ پھر جب وہ آگ کے پاس آیا ندا کی گئی اس
شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ
میدان کے داہنے کنارے سے اس برکت والے مقام میں درخت سے کہ
يّٰمُوْسٰٓى اِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٠﴾ وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا
اے موسیٰ! بیشک میں ہی اللہ ہوں سارے جہانوں کا پروردگار۔ اور یہ کہ تو اپنا عصا ڈال دے۔ پھر جب
رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭ يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ
اس نے اسے دیکھا کہ لہراتا ہے گویا سانپ ہے تو وہ پیٹھ پھیر کر چلا اور مڑ کر نہ دیکھا۔ ہم نے کہا اے موسیٰ! آگے بڑھ

ف ۶ روایت ہے کہ حضرت شعیب علیہ السلام نے لڑکی سے پوچھا کہ اس کی طاقت تو تمہیں اس بات سے معلوم ہو گئی کہ اس نے کنویں کی اوپری سطح کو اکیلی ہی کھول کر پانی پلا دیا تھا تیسری اس کی امانت داری کا علم کس طرح ہوا اس نے جواب دیا اس نے مجھ سے کہا کہ تو میرے پیچھے پیچھے چل اور مجھے راستہ بتاتی جائیے کہ میں اس قوم میں ہوں کہ غیر عورتوں کی پشت پر بھی نظر نہیں ڈالتے میں نے پہچان لیا یہ لوگ ان لوگوں میں سے نہیں ہے جو غیر عورتوں کی پشت کی طرف دیکھتے ہیں پس یہ امانت ہے۔

ف ۷ روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس زمانے میں فلاح اور بہبود جائز نہیں وہ اس طرح کہ کوئی شخص کہے کہ میں اتنے سال تمہارا کام کاج کروں اس شرط پر کہ تو اپنی بیٹی کا نکاح میرے ساتھ کر دے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ اس لئے حرام ہے کہ وہ کام کرنا بجز لوجہ حق مہر کے ہے اور اپنے مہر کی حد اور عورت خود نہ کرے کہ کوئی اور۔

USMAN GHAZI
B.A.,LL.B.,LL.M.(UCLA)
ADVOCATE
HIGH COURTS OF PAKISTAN

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَلَا تَخَفْ ۖ إِنَّكَ مِنَ الْآمِنِينَ ﴿٣١﴾ اسْلُكْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ
اور مت ڈر۔ بیشک تجھے امان ہے اپنا ہاتھ گریبان میں ڈال

تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ ۖ وَاضْمُمْ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ
وہ نکلے گا سفید چمکتا ہوا۔ اور بے عیب ف اور اپنا ہاتھ اپنے سینے پر رکھ لے خوف

الرَّهْبِ فَذَٰنِكَ بُرْهَانَانِ مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ ۚ
دور کرنے کو تو یہ دو جھتیں ہیں تیرے رب کی فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿٣٢﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا
یقیناً وہ فاسق لوگ ہیں۔ عرض کی اے میرے رب مجھ سے ایک شخص قتل ہوا ما لا ہے

فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ﴿٣٣﴾ وَأَخِي هَارُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا
تو مجھے ڈر ہے کہ وہ مجھے قتل نہ کر دیں اور میرے بھائی ہارون کی زبان مجھ سے زیادہ صاف ہے

فَأَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي ۖ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ﴿٣٤﴾
تو اسے میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج کہ میری تصدیق کرے مجھے ڈر ہے کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَانًا فَلَا
فرمایا ہم تیرے بازو تیرے بھائی سے قوت دیں گے اور تم دونوں کو غلبہ عطا فرمائیں گے تو وہ تم

يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا ۚ بِآيَاتِنَا أَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُونَ ﴿٣٥﴾
دونوں کو کچھ نقصان نہ پہنچا سکیں گے ہماری نشانیوں کے سبب، تم دونوں اور تمہاری پیروی کرنے والے غالب آئے گے

فَلَمَّا جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ
پھر جب موسیٰ ان کے پاس ہماری روشن نشانیاں لایا تو بولے یہ تو شعبدہ اور جادو

مُفْتَرًى وَمَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ﴿٣٦﴾ وَقَالَ
ہے اور ہم نے اپنے اگلے باپ دادا ؤں میں ایسا نہیں سنا" اور موسیٰ نے

مُوسَىٰ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ مِنْ عِنْدِهِ وَمَنْ
فرمایا میرا رب خوب جانتا ہے کہ اس کی طرف سے کون ہدایت کے ساتھ آیا ہے اور آخرت کے

تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۖ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿٣٧﴾ وَقَالَ
گھر کا اچھا انجام کس کے لیے ہوگا اور یقیناً ظالم فلاح کو نہیں پہنچتے" اور فرعون

ف ۸ یہاں سوسے مراد وہ مرض ہے جس میں برص والا عضو سفید ہو جاتا ہے۔ کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ہاتھ بغیر طور پر سفید ہو جانا تھا اس لئے کہا گیا کہ یہ سفیدی وجہ مرض برص کے نہیں بلکہ معجزہ ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاتھ کا سفید ہو جانا برص کی وجہ سے نہ تھا اور بات یہ تھی کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا رنگ صاف گندمی تھا جب آپ نے اپنا ہاتھ جیب سے نکالا تو تمام دنیا ان کے ہاتھ روشن ہو گئی۔

فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرِي ۖ فَأَوْقِدْ لِي
بولا "اے درباریو! میں تمہارے لیے اپنے سوا کوئی معبود نہیں جانتا۔ تو اے ہامان! میرے لیے

يَا هَامَانُ عَلَى الطِّينِ فَاجْعَلْ لِي صَرْحًا لَعَلِّي أَطَّلِعُ إِلَىٰ
مٹی سے گارا پکا کر ایک محل بنا ف شاید کہ میں موسیٰ کے

إِلَٰهِ مُوسَىٰ وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٣٨﴾ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ
خدا کو دیکھ آؤں اور میں تو اسے میرے گمان میں تو وہ جھوٹا ہے" اور اس نے اور اس

وَجُنُودُهُ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ إِلَيْنَا
کے لشکریوں نے زمین میں بے جا بڑائی چاہی اور انھوں نے گمان کیا کہ وہ ہماری طرف

لَا يُرْجَعُونَ ﴿٣٩﴾ فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ ۖ فَانْظُرْ
نہیں لوٹیں گے۔ تو ہم نے اسے اور اس کے لشکر کو پکڑا پھر ہم نے انھیں دریا میں پھینک دیا تو دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿٤٠﴾ وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً يَدْعُونَ إِلَى
کیسا انجام ہوا ظالموں کا اور ہم نے انھیں دوزخیوں کا پیشوا بنایا کہ آگ کی

النَّارِ ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يُنْصَرُونَ ﴿٤١﴾ وَأَتْبَعْنَاهُمْ فِي هَٰذِهِ
طرف بلاتے ہیں۔ اور قیامت کے دن ان کی کوئی مدد نہ ہوگی۔ اور اس دنیا میں ہم نے ان پر

الدُّنْيَا لَعْنَةً ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ هُمْ مِنَ الْمَقْبُوحِينَ ﴿٤٢﴾ ع
لعنت ڈالی اور قیامت کے دن ان کا انجام برا ہوگا۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِ مَا أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ
اور بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا فرمائی بعد اس کے کہ اگلی جماعتیں ہلاک

الْأُولَىٰ بَصَائِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٤٣﴾
فرمائیں۔ ایسی کتاب جس میں لوگوں کے دل کی آنکھیں کھولنے والی باتیں ہیں اور ہدایت اور رحمت ہے شاید وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ إِذْ قَضَيْنَا إِلَىٰ مُوسَى الْأَمْرَ
اور تم طور کی مغربی جانب تھے (اے رسول) جبکہ ہم نے موسیٰ کو رسالت عطا کی

وَمَا كُنْتَ مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿٤٤﴾ وَلَٰكِنَّا أَنْشَأْنَا قُرُونًا فَتَطَاوَلَ
اور اس وقت آپ موجود نہ تھے۔ مگر یہ کہ ہم نے جماعتیں پیدا کیں کہ ان پر زمانہ دراز

ف ۹ روایت ہے کہ ہامان نے فرعون کے لئے ہوا میں ایک بلند مکان بنوایا جس پر بوجھ چلنے والی آدھی کے انسانوں کیلئے کافی ہوتا مشکل تھا پھر وہ فرعون سے کہنے لگا کہ اس سے زیادہ اونچا بنانے کی ہم میں قدرت نہیں ہے پس اللہ تعالیٰ نے ایسی آندھی بھیجی جس نے اسے گرا دیا۔ اس پر فرعون اور ہامان نے ایک تابوت تیار کیا پھر عقاب کے چار بچے پالے۔ جب وہ بڑے ہو گئے تو انھیں بھوکا رکھ کر کمزور کیا پھر تابوت کے چاروں کونوں پر چار ستون مضبوط سے باندھے اور ہر ایک کے سرے پر گوشت کے ٹکڑے رکھے اور تابوت کے چاروں طرف بانس باندھ دیئے۔ پس گوشت کو دیکھ کر انہوں نے بازو پھڑ پھڑائے اور فرعون و ہامان کو لے کر ہوا میں بلند ہوئے اور سارا دن اڑتے رہے۔ پھر فرعون نے ہامان سے

پچھلا صفحہ ۲۰ پر

پوچھا کہ دیکھو ہم آسمان تک پہنچے یا نہیں ہامان نے نظر ڈال کر کہا کہ مجھے تو آسمان اتنی ہی دور نظر آتا ہے جتنی دور کہ زمین سے فرعون نے کہا کہ زمین کی طرف دیکھ اس نے کہا کہ مجھے زمین نظر نہیں آتی صرف سمندر اور پانی دکھائی دیتا ہے۔ عقاب باندھی ہوئے تھے تا آنکہ سورج غروب ہو گیا اور سمندر اور پانی ان کی آنکھوں سے اوجھل ہو گئے فرعون نے پھر کہا کہ اے ہامان آسمان کی طرف دیکھ بس اس نے آسمان کی طرف دیکھا اور کہا کہ مجھے (اتنی دور نظر آتا ہے

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا
گزرا اور آپ اہل مدین میں مقیم تھے کہ ان پر
عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ
ہماری آیتیں پڑھتے لیکن ہم رسول بنا کر بھیجنے والے تو ہم ہیں اور آپ طور کے کنارے
الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا
پر تھے جب ہم نے ندا فرمائی لیکن آپ کے رب کی رحمت ہے کہ آپ کو غیب کے خبر دینے کے لیے ایسی قوم کو ڈرا دو
مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۶﴾
جس کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تاکہ ان کو نصیحت ہو۔
وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا
اور اگر یہ ہوتا کہ کبھی کوئی مصیبت انھیں پہنچتی اس کے سبب جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا تو کہتے
رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ
کہ اے ہمارے رب! تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں پر عمل کرتے اور
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ
ایمان لاتے۔ پھر جب ہماری طرف سے ان کے پاس حق آیا تو بولے یہ کیوں نہ دیے گئے
اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ۭ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى
جیسے وہ دیا گیا جو موسیٰ کو دیا گیا تھا۔ کیا وہ اس کے منکر نہ ہوئے تھے جو پہلے موسیٰ کو
مِنْ قَبْلُ ۡ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۡ وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ
دیا گیا تھا۔ بولے یہ دونوں جادو ہیں ایک دوسرے کی پشت پر۔ اور بولے ہم ان دونوں کے
كٰفِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ
منکر ہیں۔ آپ فرمادیں تم اللہ کے پاس سے کوئی کتاب لے آؤ جو ان دونوں کتابوں سے زیادہ ہدایت والی ہو
اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ
میں اس کی پیروی کروں گا اگر تم سچے ہو۔ پھر اگر وہ آپ کا یہ فرمانا قبول نہ کریں تو جان لو
اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ۭ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ
کہ وہ اپنی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں۔ اور اس سے بڑھ کر گمراہ کون ہوگا جو اپنی خواہش کی پیروی کرے بغیر

هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۰﴾ وَلَقَدْ
اللہ کی طرف سے ہدایت کے۔ بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں فرماتا۔ اور بیشک
وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۱﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ
ہم نے ان کے لیے قول (قرآن) متصل کر دیا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں جن کو ہم نے اس سے
الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا
پہلے کتاب دی وہ اس پر ایمان لاتے ہیں اور جب ان پر یہ آیتیں پڑھی جاتی ہیں کہتے ہیں
اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿۵۳﴾
ہم اس پر ایمان لائے بیشک یہی حق ہے ہمارے رب کی طرف سے۔ ہم اس سے پہلے ہی تسلیم کر چکے تھے۔
اُولٰۗىِٕكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ
ان کو ان کا اجر دوگنا دیا جائے گا بہ ان کے صبر کے بدلہ اور وہ بھلائی سے برائی کو
السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا
ٹالتے ہیں اور جو روزی ہم نے ان کو دی اس میں سے ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ اور جب بیہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے
عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۡ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۡ
روگردانی کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے عمل ہمارے لیے اور تمہارے عمل تمہارے لیے بس تم پر سلام
لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ﴿۵۵﴾ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ
ہم جاہلوں کو نہیں چاہتے۔ یہ نہیں ہے کہ آپ جسے چاہو ہدایت دے دو۔ البتہ
اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَقَالُوْٓا
اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ خوب جانتا ہے ہدایت پانے والوں کو اور کہتے ہیں
اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ۭ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ
اگر ہم آپ کے ساتھ ہدایت کی پیروی کر لیں تو ہم اپنے ملک سے نکال دیے جائیں گے۔ کیا ہم نے انھیں امن والی
لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا
جگہ نہ دی حرم میں جس کی طرف ہر چیز کے پھل لائے جاتے ہیں یہ ہمارے پاس سے روزی ہے
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۢ بَطِرَتْ
مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور کتنی ہی بستیاں ہم نے ہلاک کر دیں جو اپنے عیش پر

ف ۳۰ یہ واقعہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی کتاب میں دو باتوں کا ذکر ہے۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے و علم اثر۔ یعنی دو باتیں ہیں اور مطلب یہ ہے کہ ہم نے ان کو ایسے احکام بتا دیے ہمارے حکم کے مطابق وہ عبادت کرتے ہیں۔ آدمیوں کے حکم کے مطابق نہیں اور وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کو لوگوں کے حکم سے مقدم سمجھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فیصلے کو بھی ان کے فیصلے سے مقدم سمجھتے ہیں اور یہاں فرمایا وجعلنھم ائمۃ یدعون الی النار۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ وہ لوگوں کے حکم کو اللہ تعالیٰ کے حکم سے مقدم سمجھتے ہیں اور آدمیوں کے فیصلے کو اللہ تعالیٰ کے فیصلے پر ترجیح دیتے ہیں اور جو کچھ اللہ تعالیٰ کی کتاب میں ہے اس کے خلاف اپنی خواہشات نفسانی کی پیروی کرتے ہیں۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا
اِترا گئے تھے۔ تو یہ ہیں ان کے مسکن۔ کہ ان کے بعد ان میں سکونت نہ ہوئی
قَلِيْلًا ۭ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ۝۵۸ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى
بہت کم اور درحقیقت ہم ہی وارث ہیں۔ اور آپ کا رب بستیوں کو ہلاک نہیں کرتا
حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا
جب تک ان کے اصل مرکز میں رسول نہ بھیجے جو ان پر ہماری آیتیں پڑھیں۔ اور ہم بستیوں کو
مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ۝۵۹ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ
اس وقت تک ہلاک نہیں کرتے جب تک کہ ان کے بسنے والے ظالم نہ ہوں۔ اور جو کچھ چیز تمہیں دی گئی
شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ
ہے وہ دنیاوی زندگی کی آسائش اور اس کا سنگھار ہے۔ اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہت بہتر
وَّاَبْقٰى ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۶۰ اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ
اور باقی رہنے والا ہے۔ تو کیا تمہیں عقل نہیں
لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
اس سے ملے گا اس جیسا ہے جسکو ہم نے دنیاوی زندگی کی آسائش دی پھر وہ قیامت کے دن
مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ۝۶۱ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيَ
گرفتار کرکے لایا جائے گا۔ اور جس دن انھیں ندا کرے گا تو فرمائے گا "کہاں ہیں میرے وہ شریک
الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝۶۲ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا
جن کا تم دعویٰ کیا کرتے تھے"؟ کہیں گے کہ وہ جن پر حق ثابت ہو چکا ہے ہمارے رب
هٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ
یہ ہیں وہ جنھیں ہم نے گمراہ کیا اسی طرح جیسے خود گمراہ ہوئے تھے۔ ہم ان سے بیزار ہو کر تیری طرف رجوع کرتے ہیں
مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ۝۶۳ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَاۗءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ
وہ ہماری عبادت نہ کرتے تھے"۔ اور ان سے فرمایا جائیگا کہ اپنے شریکوں کو پکارو"۔ تو وہ پکاریں گے
فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ۝۶۴
تو وہ ان کی نہ سنیں گے اور عذاب دیکھیں گے (تو خواہش کریں گے) کاش کہ وہ ہدایت پاتے۔

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۶۵ فَعَمِيَتْ
اور جس دن انھیں ندا کرکے فرمائے گا "تم نے رسولوں کے ساتھ کیا برتاؤ کیا"۔ تو اس دن ان پر خبریں
عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَاۗءُ يَوْمَىِٕذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَاۗءَلُوْنَ ۝۶۶ فَاَمَّا مَنْ تَابَ
ان سے پردہ میں ہو جائیں گی۔ تو وہ ایک دوسرے سے نہیں پوچھ سکیں گے۔ تو وہ جس نے توبہ کی
وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ۝۶۷
اور ایمان لایا اور نیک عمل کیا تو وہ یقیناً کامیاب ہونے والوں میں سے ہوگا۔
وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ وَيَخْتَارُ ۭ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۭ سُبْحٰنَ
اور آپ کا رب جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اس کو پسند فرماتا ہے۔ ان کو کچھ اختیار نہیں ہے۔ اللہ کی ذات پاک
اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۶۸ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ
اور برتر ہے ان کے شرک سے۔ اور آپ کا رب جانتا ہے جو ان کے سینوں میں چھپا ہے
وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝۶۹ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى
اور جو ظاہر کرتے ہیں۔ اور وہی ہے اللہ کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اول اور آخر اسی کی تعریف ہے
وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۷۰ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ
اور اسی کے لیے حکم ہے اور اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ آپ فرمادیں کہ ذرا غور تو کرو کہ اگر
جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ
اللہ ہمیشہ ہمیشہ قیامت تک تم پر رات رکھے تو اللہ کے سوا
اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَاۗءٍ ۭ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ۝۷۱ قُلْ اَرَءَيْتُمْ
کون معبود ہے جو تمہیں روشنی لادے۔ تو کیا تم نہیں سنتے"۔ آپ فرمادیں غور تو کرو
اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ
کہ اگر اللہ تعالیٰ تم پر ہمیشہ قیامت تک دن ہی رکھے تو اللہ کے
اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝۷۲
سوا کون معبود ہے جو تمہیں رات لادے جس میں تم آرام کرو تو کیا تمہیں سوجھتا نہیں
وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ
اور اس نے اپنی رحمت سے تمھارے لیے رات اور دن بنائے کہ رات میں تم آرام کرو

ف ۱۱ روایت ہے کہ بندہ جب قبر میں داخل ہو گا اور اس سے خوفزدہ ہو گا تو اس سے حضور کے بارے میں پوچھا جائیگا اور اس سے کہا جائیگا تم اس شخص کے بارے میں کیا کہتے ہو اور تمہارا پشت پناہ قرآن ہے سو اس قرآن کے کہنے کا میں گواہی دیتا ہوں آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے بچے رسول ہیں اور سچائی لائے ہیں پس اس سے کہا جائے گا اب تین سے سو رہو اور شیطان وہاں سے رفو چکر ہو جائیگا اور اس کی قبر میں سات گز تک لمبائی کر دی جائیگی اور جنت میں اپنا مقام دیکھ لے گا اور اگر یہ بندہ کافر تھا تو یہ کہے گا میں نہیں جانتا پھر اسے ایک ایسی ضرب لگائی جائیگی کہ سوائے انسان کے سب مخلوق جن لے گی اور شیطان اس پر مسلط ہو جائیگا اس کی آنکھیں اپنے کی مثل کر دی جائیں گی اس کے ہوں گی وہ اس سے کہے گا کہ میں تمہارا بھائی ہوں اس پر سانپ اور بچھو مسلط ہو جائیں گے اور اس کی قبر میں اندھیرا ہو جائیگا لو اس کی قبر اس طرح چپک لی کہ اس کی پسلیاں جدا ہو جائیں گی۔

ف ۱۲ یہ مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی ہادی مقرر کرتا ہے۔ لوگوں کا اختیار نہیں ہے۔ کہ وہ ہادی مقرر کریں۔

ف ۱۳ جس طرح مومنین اللہ تعالیٰ کی دنیا میں حمد کرتے ہیں اسی طرح آخرت میں بھی کریں گے چنانچہ ان کا قول ہو گا الحمد للہ الذی وعدنا ھذا المرنا سب حمد اسی کیلئے ہے جس نے ہم سے رنج کو دور کر دیا۔ اور ہمیں کے سب حمد اسی کے لئے ہے جس نے ہمارے ساتھ وعدہ سچ کر دکھایا اور ہمیں اس زمین کا وارث کر دیا۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ
اور دن میں اس کا فضل ڈھونڈو اور تاکہ تم اس کا شکر ادا کرو۔ اور جس دن انہیں ندا کرے گا

فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَنَزَعْنَا
تو فرمائے گا کہاں ہیں میرے وہ شریک جن کا تم زعم کرتے تھے۔ اور ہر گروہ میں

مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ
سے ہم ایک گواہ نکال کر فرمائیں گے کہ اپنی دلیل پیش کرو تو وہ جان لیں گے حق اللہ ہی

لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ
کے لیے ہے اور ان سے گم ہو جائیں گی جو بناوٹیں وہ کرتے تھے۔ اور بیشک قارون قوم موسیٰ کی قوم میں سے

قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۠ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ
تھا۔ پھر اس نے ان (بنی اسرائیل) پر زیادتی کی اور ہم نے اس کو اتنے خزانے دیے جن کی

مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ۗ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ
کنجیاں ایک زور آور جماعت پر بھاری تھیں (اور وہ وقت یاد کرو) جب اس سے اس کی قوم نے کہا

لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿۷۶﴾ وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ
تو خوش مت ہو۔ بیشک اللہ تعالیٰ اترانے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ اور جو مال تجھے اللہ نے دیا ہے اس

اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ ۖ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ
سے آخرت کا گھر طلب کر اور دنیا میں اپنا حصہ نہ بھول اور احسان کر

كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ۭ اِنَّ
جیسا اللہ نے تجھ پر احسان کیا ہے۔ اور زمین میں فساد کی آرزو نہ کر بیشک

اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۷۷﴾ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰي عِلْمٍ
اللہ فسادیوں کو دوست نہیں رکھتا۔ بولا یہ تو مجھے ایک علم سے ملا ہے

عِنْدِيْ ۭ اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ
جو میرے پاس ہے اور کیا وہ نہیں جانتا کہ اللہ نے اس سے پہلے وہ جماعتیں

الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ۭ وَلَا يُسْـَٔلُ
ہلاک فرمادیں جن کی قوتیں اس سے سخت تھیں اور جمع اس سے زیادہ اور مجرموں سے

ف ۱۴ یہاں اس دلیل کو کہتے ہیں جو تمام دلائل میں زور دار ہو نور بیشہ اور ہر حال میں صدق کی مظہر ہو۔ واضح رہ کہ دلیل کی چار قسمیں ہیں۔ نمبر ۱ وہ جو ہمیشہ صدق کی مظہر ہو۔ نمبر ۲ وہ جو ہمیشہ کذب کی مظہر ہو۔ نمبر ۳ وہ جو صدق سے زیادہ قریب ہو نمبر ۴ وہ جو کذب سے زیادہ قریب ہو۔ نمبر ۱ وہ جگہ اقتضاء صدق و کذب دونوں کے برابر ہو۔

ف ۱۵ ایک روایت کے مطابق قارون حضرت موسیٰ علیہ السلام کا چچا زاد بھائی تھا اور اس کا چچا یصہر بن قاہث بن لاوی تھا اور وہ فن لوگوں میں سے تھا جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لائے تھے۔ ایک روایت میں ہے کہ قارون حضرت موسیٰ علیہ السلام کا خالہ زاد بھائی تھا۔ دونوں باتوں میں اختلاف نہیں۔

اختلاف اس لئے نہیں کہ ہر شخص خالہ زاد ہو سکتے ہیں وہ چچا زاد بھی ہو سکتے ہیں بلکہ وہ چچا اپنی عورتوں سے شادی کریں ہر آنکھیں میں بیٹیں ہوں پس وہ عورتیں اپنی اولاد کی خالائیں بھی ہوں گی اور ان کے خاوند جو چچا بھائی ہونے کے اپنی اولاد کے چچا اور تایا بھی ہوں گے۔

عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۷۸﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ۭ
ان کے گناہوں کی پوچھ نہیں پس وہ اپنی قوم پر نکلا اپنی آرائش میں

قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ
بولے وہ لوگ جو دنیا کی زندگی چاہتے ہیں کاش کہ ہمیں بھی ایسا ہی ملتا جیسا کہ

اُوْتِيَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۷۹﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ
قارون کو ملا ہے۔ بے شک اس کا بڑا نصیب ہے۔ اور بولے وہ جنہیں

اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ
علم دیا گیا ہائے افسوس تم پر اللہ کا ثواب بہت بہتر ہے اس کے لیے جو ایمان لائے اور نیک

صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ
عمل کرے۔ اور یہ انہی کو ملتا ہے جو صبر والے ہیں۔ تو ہم نے اسے اور اس کے گھر کو زمین میں

الْاَرْضَ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۡ
دھنسا دیا تو اس کے پاس کوئی جماعت نہ ہوئی کہ اللہ کے سوا اس کی مدد کرتی۔

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ
اور نہ وہ بدلہ لے سکا اور کل جس نے اس کے مرتبہ کی آرزو کی تھی

يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ
کہنے لگے ہائے حق بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ روزی وسیع کرتا ہے اور اپنے بندوں میں جس کے

مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۭ
لیے چاہے اور جس کے لیے چاہے تنگی فرماتا ہے اور اگر اللہ ہم پر احسان نہ فرماتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا۔

وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۲﴾ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا
اور حق یہ ہے کہ کافر فلاح نہیں پاتے یہ آخرت کا گھر ہم ان لوگوں کے لیے مخصوص

لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۭ وَالْعَاقِبَةُ
کرتے ہیں جو زمین میں بڑا بننا نہیں چاہتے اور نہ فساد چاہتے ہیں اور عاقبت

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۸۳﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ
پرہیزگاروں ہی کے لیے ہے۔ جو نیکی لے کر آئے اس کے لیے اس سے بہتر صلہ ہے اور جو

ف ۱۶ آنحضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ کوئی شخص جلتے میں تکبر نہ کرے۔ نیز ارشاد فرمایا کہ جو شخص لباس پہن کر اس میں تکبر کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے مع اپنے کے لباس کے کھڑا کر کے اسے مع اس کے لباس کے اس میں دھنسا دیتا اور اسے قارون کا ساتھی قرار دیتا کیونکہ قارون بھی ایسا شخص ہے جس نے اس قسم کا تکبر کیا اور اللہ تعالیٰ نے اسے مع اس کے مکان کے دھنسا دیا۔

ف ۱۷ (ذوق) کلمہ تعجب ہے جیسے ذیک تعجب ہے۔ خلاصہ حق یہ ہے اور درست ہے کہ حق میں بھی آ سکے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا

بری لائے تو بدکام کرنے والوں کو بدلہ ملے گا مگر جنہوں نے

يَعْمَلُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى

عمل کیا تھا بیشک جس نے آپ پر قرآن فرض کیا وہ آپ کو پھیر لے جائیگا جہاں پھرنا

مَعَادٍ ۭ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَاۗءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِيْ

چاہتے ہو۔ آپ فرمادیں میرا رب خوب جانتا ہے اسے جو ہدایت لایا اور جو کھلی گمراہی

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۸۵﴾ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ

میں ہے۔ اور آپ امید نہ رکھتے تھے کہ کتاب آپ پر بھیجی جائے گی۔

اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَا

مگر آپ کے رب کی رحمت فرمائی تو آپ ہرگز کافروں کی پشت پناہی نہ کرنا اور ہرگز

يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ

وہ آپ کو اللہ کی آیتوں سے نہ روکیں بعد اس کے کہ وہ آپ پر طوعاً اتاری گئیں اور اپنے رب کی

اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ

طرف بلاؤ اور ہرگز مشرکوں میں سے نہ ہونا۔ اور اللہ کے ساتھ دوسرے معبود

اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ۭ لَهُ

کی عبادت نہ کر، اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، ہر چیز ہلاک ہو جانے والی ہے، سوائے اس کی ذات کے۔ حکم

الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۸﴾

اسی کا ہے اور اسی کی طرف لوٹ جاؤ گے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۂ عنکبوت کی ہے اور اس میں اللہ کے لیے جو حیا اور آخرت کا یقین رکھنے والا ہے استغفار کرنے اور سنت کو رجوع میں

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ

کیا لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ صرف "ہم ایمان لائے" کہہ دینے سے چھوڑ دیے جائیں گے اور ان کی

لَا يُفْتَنُوْنَ ﴿۲﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ

آزمائش نہ ہوگی ﴿۲﴾ اور ہم نے ان سے اگلوں کی بھی آزمائش کی تھی

ف ۱ روایت ہے کہ وہ اپنی ماؤں اور ماؤں کے لئے میں والے جائیں گے اور آنحضرت ﷺ سے منقول ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ لکھنے میں (اگلا جملہ) ضروری ہے تاکہ نبی ﷺ کے بعد امت کی جانچ ہو کہ سچے اور جھوٹے کا تعین ہو جائے اگر اللہ تعالیٰ امتحان لیتا تو سچے جھوٹے اجر کے اور جھوٹے لوگ سزا کے مستحق کیسے ہوتے۔

اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳﴾ اَمْ حَسِبَ

جتا دے کہ کون سچے ہیں اور جتا دے کہ کون جھوٹے ہیں کیا سمجھے ہوئے ہیں

الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ۭ سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۴﴾

وہ لوگ جو بُرے کام کرتے ہیں کہ ہم سے کہیں بچ کر نکل جائیں گے۔ کیا بُرا خیال ہے ان لوگوں کا

مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَاۗءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ۭ وَهُوَ

جو اللہ کے دیدار کی امید رکھتا ہو تو بیشک اللہ کا وہ مقرر کردہ وقت آنے والا ہے۔ اور وہی

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۵﴾ وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ۭ اِنَّ

سننے والا اور جاننے والا ہے۔ اور جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے تو وہ اپنے ہی نفس کیلئے جہاد کرتا ہے۔ یقیناً

اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اللہ تعالیٰ سارے جہانوں سے بے پروا ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک

الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ

عمل کیے ہم ضرور ان کی برائیاں دھو کر دیں گے اور ضرور انہیں اس کا کا بدلہ دیں گے جو

الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۷﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ

ان کے سب کاموں میں اچھا تھا۔ اور ہم نے انسان کو تاکید کی

حُسْنًا ۭ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ

کرنے کی۔ اور اگر وہ تجھ سے کوشش کریں کہ تو میرا شریک ٹھہرائے جس کا تجھے علم نہیں تو

فَلَا تُطِعْهُمَا ۭ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾

تو اس بات میں ان کی اطاعت نہ کر تمہیں میری ہی طرف لوٹنا ہے تو میں تمہیں جتا دوں گا جو تم عمل کرتے تھے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ﴿۹﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے ضرور ہم انہیں نیکوں میں شامل کریں گے

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ

اور بعض آدمی کہتے ہیں ہم اللہ پر ایمان لائے پھر جب اللہ کی راہ میں انہیں تکلیف دی جاتی ہے

فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ۭ وَلَىِٕنْ جَاۗءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ

تو لوگوں کے فتنے کو اللہ کے عذاب کے برابر سمجھتے ہیں پھر اگر تمہارے رب کے پاس سے مدد آئے

ف ۲ روایت ہے کہ جس نے اپنے نفس کو لذتوں اور خواہشوں اور گناہوں سے بچائے رکھا میں اس نے اپنے نفس سے جہاد کیا اور وہ کامیاب ہوا۔

ف ۳ اس کا مطلب یہ ہے کہ ظلم کا نتیجہ یہ ہے کہ جس چیز کے صحیح ہونے کا علم نہ ہو اس کی پیروی کرنا جائز نہیں اگرچہ اس کے حامل ہونے کا بھی علم نہ ہو اور جب اس کے حامل ہونے کا علم ہو تو اس کی پیروی نہیں کرنی چاہئے۔

ف ۴ روایت ہے کہ جب کسی انسان کو کوئی تکلیف پہنچے یا اسے کوئی ضرر پہنچ جائے یا لفظ آجائیں ظالموں سے خوف ہو اسے لازمی پہنچانے ہوں تو وہ سمجھے لگتا ہے کہ یہ بھی عذاب الٰہی ہے جو کسی مستثنیٰ نہ ہوگا۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ
تو کہیں گے ہم تو تمہارے ہی ساتھ تھے۔ کیا اللہ نہیں جانتا جو کچھ تمام عالم کے لوگوں کے
الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠﴾ وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ﴿١١﴾
سینوں میں ہے" اور یقیناً اللہ ظاہر کردے گا ایمان والوں کو اور یقیناً ظاہر کردے گا منافقوں کو

ف ۱۵ معقول ہے کہ اس عرصہ نبوت میں کوئی حضرت نوح علیہ السلام کا شریک نہیں ہوا نیز یہ کہ حضرت نوح علیہ السلام انہیں پوشیدہ اور ظاہر طور پر دعوت دیتے رہے اور جب انہوں نے انکار کیا اور سرکشی کی تو آپ علیہ السلام نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار میں مغلوب ہو گیا تو میرا بدلہ لے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ
اور کافر مسلمانوں سے بولے، ہماری راہ چلو اور ہم تمہارے گناہ
خَطٰيٰكُمْ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ اِنَّهُمْ
اٹھالیں گے! حالانکہ وہ ان کے گناہوں میں سے کچھ نہ اٹھائیں گے۔ یقیناً وہ
لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٢﴾ وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ۫
جھوٹے ہیں۔ اور یقیناً اپنے بوجھ اور آپ اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ اور بوجھ
وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا
اور یقیناً وہ قیامت کے دن پوچھے جائیں گے جو کچھ وہ بہتان اٹھاتے تھے۔ اور بیشک ہم نے نوح کو
نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا فَاَخَذَهُمُ
اس کی قوم کی طرف بھیجا، تو وہ ان میں پچاس برس
الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿١٤﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ
طوفان نے آلیا۔ اور وہ ظالم تھے۔ تو ہم نے اسے اور کشتی والوں کو بچالیا

وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿١٧﴾ وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ
اور اسی کی عبادت کرو اور اس کا شکر ادا کرو اور تمہیں اسی کی طرف لوٹنا ہے اور اگر تم جھٹلاؤ تو تم سے پہلے
كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٨﴾
کتنے ہی گروہ جھٹلا چکے ہیں اور رسول کے ذمے تو تبلیغ کرنا ہے۔
اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى
اور کیا وہ نہیں دیکھتے کہ اللہ نے کیسے خلق کی ابتدا فرمائی ہے پھر اسے دوبارہ بنائے گا یقیناً یہ اللہ کو
اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿١٩﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ۚ
بہت آسان ہے۔ آپ فرمادیں زمین میں سفر کرکے دیکھو کہ اللہ کیونکر پہلے بناتا ہے
ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٠﴾
اور پھر اللہ دوسری اٹھان اٹھاتا ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔
يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿٢١﴾
جسے چاہے عذاب دیتا ہے اور جس پر چاہے رحم فرماتا ہے۔ اور تمہیں اسی کی طرف پھر جانا ہے۔
وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ ۫ وَمَا لَكُمْ
اور نہ تم اللہ کی زمین میں عاجز کرنے والے ہو اور نہ آسمان میں اور تمہارے لیے
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٢٢﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ
اللہ کو چھوڑ کر نہ کوئی سرپرست ہے اور نہ کوئی مدد کرنے والا۔ اور جنہوں نے میری آیتوں کا اور
اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِىْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ
میری حضوری کا انکار کیا یہ وہ لوگ ہیں جو میری رحمت سے مایوس ہو گئے ہیں۔ اور ان کے لیے
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٣﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ
دردناک عذاب ہے۔ تو اس کی قوم کو کوئی جواب نہ آیا سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا کہ قتل کر دو
اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
یا جلا دو تو اللہ نے اسے آگ سے بچالیا یقیناً اس میں نشانیاں ہیں
يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا مَّوَدَّةَ
ایمان والوں کے لیے۔ اور ابراہیم نے فرمایا تم نے تو اللہ کے سوا یہ بت بنا لیے ہیں۔ "تمہاری دوستی

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ
عبادت کرتے ہو ہرگز تمہاری روزی کے مالک نہیں۔ تو اللہ کے پاس رزق چاہو

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

بَيْنَكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ
صرف دنیا کی زندگی تک ہے۔ پھر قیامت کے دن تم میں ایک دوسرے کا انکار
بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۚ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ
کرے گا اور ایک دوسرے پر لعنت کرے گا اور تم سب کا ٹھکانہ جہنم ہے اور تمہارا کوئی
مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ
مددگار نہیں۔ لوط اس پر ایمان لایا اور ابراہیم نے کہا۔ میں اپنے رب کی طرف
اِلٰى رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۶﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَ
ہجرت کرتا ہوں۔ بیشک وہی عزت والا اور حکمت والا ہے۔ اور ہم نے اسے اسحاق اور
يَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ
یعقوب عطا فرمائے اور ہم نے اس کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھی۔ اور ہم نے دنیا میں
اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾
اس کا ثواب اسے عطا فرمایا اور بے شک آخرت میں وہ ہمارے قرب خاص کے سزاواروں میں سے ہے۔
وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۡ مَا
اور لوط کو خبر دی۔ جب اس نے اپنی قوم سے فرمایا کہ یقیناً تم بے حیائی کا کام کرتے ہو۔ جو
سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾ اَىِٕنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ
تم سے پہلے دنیا بھر میں کسی نے نہیں کیا۔ کیا تم مردوں سے
الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ وَتَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ
بدفعلی کرتے ہو اور (سب) راہ کو کاٹتے ہو اور اپنی مجلس میں بری بات
الْمُنْكَرَ ۭ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا
کرتے ہو۔ تو اس کی قوم کا کچھ جواب نہ ہوا سوائے اس کے کہ وہ بولے کہ ہم پر
بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالَ رَبِّ
اللہ کا عذاب لاؤ اگر تم سچے ہو۔ اس نے عرض کی اے میرے رب
انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ
میری مدد کر ان فسادی لوگوں پر۔" اور جب ہمارے فرشتے ابراہیم کے

ف ۶ ایمان کے معنی تصدیق کرنے کے ہیں خوبرو والے کے حکم کا یقین کرنا اس طرح کہ حکم قبول کیا جائے اور بتانے والے کو سچا قرار دیا جائے۔

ف ۷ روایت ہے کہ قوم لوط بغیر شرم اور حیاء کے اپنے جلسوں میں گوز نکالا کرتے تھے اور یہ کہ وہ ایک دوسرے کے اوپر گوز نکالا کرتے تھے گوز کہتے ہیں "پاد" کو نیز گذر گاہوں پر مسافروں اور چاکروں کو لوٹ لیا کرتے تھے اور ان کے مردوں کے ساتھ بدفعلی کیا کرتے تھے نتیجہ چاکروں اور مسافروں نے وہاں سے گزرنا چھوڑ دیا اور دوسرے راستے اختیار کر لیے جس سے ان کی معیشت تباہ ہو گئی۔

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ
پاس خوشخبری لے کر آئے بولے ہم یقیناً اس شہر طالموں کو ہلاک کریں گے۔
اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ۭ قَالُوْا
بیشک اس کے بسنے والے ظالم لوگ ہیں۔ اس نے کہا اس میں تو لوط ہے۔ فرشتے بولے
نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ۡ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۡ
ہمیں خوب معلوم ہے جو اس میں ہے۔ یقیناً ہم اسے اور اس کے گھر والوں کو نجات دیں گے سوائے اس کی
كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَلَمَّآ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ
عورت کے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں سے ہے۔ اور جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس آئے۔ ان کا آنا اسے ناگوار
بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۡ
ہوا اور ان کے سبب تنگ دل ہوا۔ اور انھوں نے کہا ڈریے نہیں اور نہ غم کیجیے۔
اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۳﴾
ہم تجھ اور آپ کے گھر والوں کو نجات دیں گے سوائے آپ کی عورت کے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں سے ہے۔
اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ
یقیناً ہم اس شہر والوں پر آسمان سے عذاب اتارنے والے ہیں
بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ
بدلہ ہے ان کی نافرمانیوں کا۔ اور بیشک ہم نے اس میں سے روشن نشانی باقی رکھی ہے۔ عقل والوں
يَّعْقِلُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا
کے لیے۔ اور مدین کی طرف ہم نے ان کے بھائی قوم شعیب کو بھیجا۔ تو اس نے فرمایا کہ اے میری قوم اللہ کی
اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۳۶﴾
عبادت کرو اور آخرت کی امید رکھو اور زمین میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔
فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۳۷﴾
تو انھوں نے اسے جھٹلایا تو انھیں زلزلے نے لے لیا تو صبح اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔
وَعَادًا وَّثَمُوْدَا وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۡ وَزَيَّنَ لَهُمُ
اور قوم عاد اور ثمود کو ہلاک فرمایا اور تمہیں ان کی بستیاں معلوم ہو چکی ہیں۔ اور شیطان نے ان کے

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿۳۸﴾
اعمال انکی نگاہ میں بھلے کر دیئے۔ اور انھیں حق کی راہ سے روکا اور انھیں سوجھ گیا تھا۔

وَقٰرُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۫ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ
اور قارون اور فرعون اور ہامان کو۔ کہ ان کے پاس موسیٰ روشن نشانیاں لے کر آیا۔

فَاسْتَكْبَرُوْا فِى الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿۳۹﴾ فَكُلًّا اَخَذْنَا
تو انھوں نے زمین میں تکبر کیا اور وہ ہم سے نکل جانے والے نہ تھے۔ تو ان میں سے ہر ایک کو ہم نے اسکے

بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ
گناہ پر پکڑا۔ کہ ان میں سے کسی پر ہم نے سنگباری کرنے والی اور ان میں سے کسی کو

اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ
چنگھاڑ نے لے لیا اور ان میں سے کسی کو زمین میں دھنسا دیا۔ اور ان میں سے

مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
کسی کو ڈبو دیا۔ اور اللہ کی شان نہ تھی کہ ان پر ظلم کرے لیکن وہ خود ہی اپنی جانوں پر

يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۰﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ
ظلم کرتے تھے۔ ان کی مثال ایسی ہے جنھوں نے اللہ کے سوا اور مددگار بنا لیے ہیں جیسے مثال

الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اتَّخَذَتْ بَيْتًا ۚ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ
مکڑی کی کہ اس نے جالے کا گھر بنایا اور یقیناً سب گھروں میں کمزور تر گھر مکڑی کا

الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ
گھر ہے اگر وہ اس بات کو جانتے اللہ خوب جانتا ہے جس چیز کی اس کے سوا

دُوْنِهٖ مِنْ شَىْءٍ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۴۲﴾ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ
عبادت کرتے ہیں اور وہی عزت والا اور حکمت والا ہے۔ اور یہ مثالیں

نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ
ہم لوگوں کے لیے بیان فرماتے ہیں مگر اس کو عالموں کے سوا کوئی نہیں سمجھتا۔ اللہ نے آسمان اور زمین

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۴﴾
حق کے ساتھ بنائے۔ بیشک اس میں نشانی ہے ایمان والوں کے لیے۔

ف ۸ اس کا مطلب یہ ہے کہ کوئی مگرمچھی کے جبڑے سے نجات پا کر مندر اور دریا میں ہو یا گرمی سے اور سردی سے بچا ہوا ہو۔

ف ۹ عالموں سے مراد اہل بیت رسول ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہیں۔ حضور ﷺ نے یہ آیت پڑھ کر فرمایا کہ عالم وہ ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے حمل رکھتا ہو اس کی اطاعت کے مطابق عمل کرتا ہو اور اس کی ناراضگی سے بچتا ہو۔

اُتْلُ مَآ اُوْحِىَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّ
اے محبوب! اس کو پڑھو جو کتاب آپ کی طرف نازل کی گئی اور نماز کو قائم کرو۔ یقیناً

الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۭ وَاللّٰهُ
نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے ذکر۔ اور اللہ کی یاد تمام عبادتوں میں سب سے بڑھ کر ہے۔ اور اللہ

يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِىْ هِىَ
خوب جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ اور اے مسلمانو! اہل کتاب سے نہ جھگڑو مگر بہتر طریقے

اَحْسَنُ ۡ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِىْٓ اُنْزِلَ
پر مگر وہ لوگ جنھوں نے ان میں سے ظلم کیا۔ اور کہو ہم ایمان لائے اس پر جو ہماری طرف

اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾
نازل ہوا۔ اور جو تمھاری طرف اترا۔ اور ہمارا تمھارا ایک ہی معبود ہے۔ اور ہم اس کے اطاعت گزار ہیں۔

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ
اور ایسے ہی ہم نے آپ کی طرف کتاب نازل کی تو پس وہ لوگ جنھیں ہم نے کتاب عطا فرمائی

يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ۭ وَمَا يَجْحَدُ
اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور کچھ ان میں سے وہ ہیں جو اس پر ایمان لاتے ہیں اور ہماری آیتوں سے

بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ
منکر نہیں ہوتے مگر کافر۔ اور اس سے پہلے آپ کوئی کتاب نہ پڑھتے

كِّتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾ بَلْ
تھے اور نہ اپنے دائیں ہاتھ سے کچھ لکھتے تھے ورنہ اگر ایسا ہوتا تو اہل باطل ضرور شک کرتے۔ بلکہ

هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِىْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ۭ وَمَا يَجْحَدُ
وہ روشن آیتیں ہیں ان لوگوں کے سینوں میں جن کو علم دیا گیا اور ہماری آیتوں کا

بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ
انکار نہیں کرتے مگر ظالم۔ اور بولے کیوں نہ اتریں کچھ نشانیاں ان پر ان کے رب کی

رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾
طرف سے۔ آپ فرما دیں۔ نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں اور میں تو صرف ڈرانے والا ہوں۔

ف ۱۰ جب تک نماز کسی کو بے حیائی اور بدکاری سے نہیں روکتی اللہ تعالیٰ سے اس کی دوری بڑھتی جاتی ہے کیونکہ نماز اللہ تعالیٰ سے رابطہ اور تعلق کو کہتے ہیں یعنی نماز پڑھنے والا جو پورے طریقہ کے ساتھ یہ سمجھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے دیکھ رہا ہے اور میں اس کے حضور میں ہاتھ باندھے کھڑا ہوں اور عرض معروض رکوع اور سجود کر رہا ہوں اور یہ یاد اس کے ذہن میں قائم ہو جاتی ہے۔ یہی حضور اور تعین اس کو ہر برائی سے روکتا ہے۔

ہوا ہے کہ ایک نوجوان آنحضرت ﷺ کے ہمراہ نمازیں پڑھا کرتا تھا لیکن خراب حالت کا ارتکاب بھی کرتا تھا یہ واقعہ حضور ﷺ کے سامنے بیان کیا گیا آپ ﷺ نے فرمایا ایک دن نماز اسے روک دے گی چنانچہ زیادہ عرصہ نہ گزرا تھا کہ اس نے توبہ کر لی۔

ف ۱۱ مطلب یہ ہے کہ ایک ایسے امی کے ہاتھوں جس نے قراءت و تعلیم کی معرفت نہ کسی سے حاصل کی ہو ایسی کتاب کا ظاہر ہونا ہر قسم اعلیٰ درجے کے علوم کی جامع ہونا معجزہ اور خارق عادت ہے اور داہنے ہاتھ کا خصوصیت کے ساتھ ذکر کرنا اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ نہ آنحضرت ﷺ نے کبھی کچھ لکھا تھا اور نہ آپ ﷺ کی ذات کی طرف لکھنے کی نسبت دینا کسی طرح جائز ہے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿۳۸﴾
اعمال انکی نگاہ میں بھلے کر دیئے۔ اور انھیں حق کی راہ سے روکا اور انھیں سوجھ گیا تھا۔

وَقٰرُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۫ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ
اور قارون اور فرعون اور ہامان کو۔ کہ ان کے پاس موسیٰ روشن نشانیاں لے کر آیا۔

فَاسْتَكْبَرُوْا فِى الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿۳۹﴾ فَكُلًّا اَخَذْنَا
تو انھوں نے زمین میں تکبر کیا اور وہ ہم سے نکل جانے والے نہ تھے۔ تو ان میں سے ہر ایک کو ہم نے اسکے

بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ
گناہ پر پکڑا۔ کہ ان میں سے کسی پر ہم نے سنگباری کرنے والی اور ان میں سے کسی کو

اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ
چنگھاڑ نے لے لیا اور ان میں سے کسی کو زمین میں دھنسا دیا۔ اور ان میں سے

مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
کسی کو ڈبو دیا۔ اور اللہ کی شان نہ تھی کہ ان پر ظلم کرے لیکن وہ خود ہی اپنی جانوں پر

يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۰﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ
ظلم کرتے تھے۔ ان کی مثال ایسی ہے جنھوں نے اللہ کے سوا اور مددگار بنا لیے ہیں جیسے مثال

الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اتَّخَذَتْ بَيْتًا ۚ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ
مکڑی کی کہ اس نے جالے کا گھر بنایا اور یقیناً سب گھروں میں کمزور تر گھر مکڑی کا

الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ
گھر ہے اگر وہ اس بات کو جانتے اللہ خوب جانتا ہے جس چیز کی اس کے سوا

دُوْنِهٖ مِنْ شَىْءٍ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۴۲﴾ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ
عبادت کرتے ہیں اور وہی عزت والا اور حکمت والا ہے۔ اور یہ مثالیں

نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ
ہم لوگوں کے لیے بیان فرماتے ہیں مگر اس کو عالموں کے سوا کوئی نہیں سمجھتا۔ اللہ نے آسمان اور زمین

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۴﴾
حق کے ساتھ بنائے۔ بیشک اس میں نشانی ہے ایمان والوں کے لیے۔

ف ۸ اس کا مطلب یہ ہے کہ کوئی مگرمچھی کے جبڑے سے نجات پا کر مندر اور دریا میں ہو یا گرمی سے اور سردی سے بچا ہوا ہو۔

ف ۹ عالموں سے مراد اہل بیت رسول ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہیں۔ حضور ﷺ نے یہ آیت پڑھ کر فرمایا کہ عالم وہ ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے حمل رکھتا ہو اس کی اطاعت کے مطابق عمل کرتا ہو اور اس کی ناراضگی سے بچتا ہو۔

اُتْلُ مَآ اُوْحِىَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّ
اے محبوب! اس کو پڑھو جو کتاب آپ کی طرف نازل کی گئی اور نماز کو قائم کرو۔ یقیناً

الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۭ وَاللّٰهُ
نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے ذکر۔ اور اللہ کی یاد تمام عبادتوں میں سب سے بڑھ کر ہے۔ اور اللہ

يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِىْ هِىَ
خوب جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ اور اے مسلمانو! اہل کتاب سے نہ جھگڑو مگر بہتر طریقے

اَحْسَنُ ۡ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِىْٓ اُنْزِلَ
پر مگر وہ لوگ جنھوں نے ان میں سے ظلم کیا۔ اور کہو ہم ایمان لائے اس پر جو ہماری طرف

اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾
نازل ہوا۔ اور جو تمھاری طرف اترا۔ اور ہمارا تمھارا ایک ہی معبود ہے۔ اور ہم اس کے اطاعت گزار ہیں۔

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ
اور ایسے ہی ہم نے آپ کی طرف کتاب نازل کی تو پس وہ لوگ جنھیں ہم نے کتاب عطا فرمائی

يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ۭ وَمَا يَجْحَدُ
اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور کچھ ان میں سے وہ ہیں جو اس پر ایمان لاتے ہیں اور ہماری آیتوں سے

بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ
منکر نہیں ہوتے مگر کافر۔ اور اس سے پہلے آپ کوئی کتاب نہ پڑھتے

كِّتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾ بَلْ
تھے اور نہ اپنے دائیں ہاتھ سے کچھ لکھتے تھے ورنہ اگر ایسا ہوتا تو اہل باطل ضرور شک کرتے۔ بلکہ

هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِىْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ۭ وَمَا يَجْحَدُ
وہ روشن آیتیں ہیں ان لوگوں کے سینوں میں جن کو علم دیا گیا اور ہماری آیتوں کا

بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ
انکار نہیں کرتے مگر ظالم۔ اور بولے کیوں نہ اتریں کچھ نشانیاں ان پر ان کے رب کی

رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾
طرف سے۔ آپ فرما دیں۔ نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں اور میں تو صرف ڈرانے والا ہوں۔

ف ۱۰ جب تک نماز کسی کو بے حیائی اور بدکاری سے نہیں روکتی اللہ تعالیٰ سے اس کی دوری بڑھتی جاتی ہے کیونکہ نماز اللہ تعالیٰ سے رابطہ اور تعلق کو کہتے ہیں یعنی نماز پڑھنے والا جو پورے طریقہ کے ساتھ یہ سمجھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے دیکھ رہا ہے اور میں اس کے حضور میں ہاتھ باندھے کھڑا ہوں اور عرض معروض رکوع اور سجود کر رہا ہوں اور یہ یاد اس کے ذہن میں قائم ہو جاتی ہے۔ یہی حضور اور تعین اس کو ہر برائی سے روکتا ہے۔

ہوا ہے کہ ایک نوجوان آنحضرت ﷺ کے ہمراہ نمازیں پڑھا کرتا تھا لیکن خراب حالت کا ارتکاب بھی کرتا تھا یہ واقعہ حضور ﷺ کے سامنے بیان کیا گیا آپ ﷺ نے فرمایا ایک دن نماز اسے روک دے گی چنانچہ زیادہ عرصہ نہ گزرا تھا کہ اس نے توبہ کر لی۔

ف ۱۱ مطلب یہ ہے کہ ایک ایسے امی کے ہاتھوں جس نے قراءت و تعلیم کی معرفت نہ کسی سے حاصل کی ہو ایسی کتاب کا ظاہر ہونا ہر قسم اعلیٰ درجے کے علوم کی جامع ہونا معجزہ اور خارق عادت ہے اور داہنے ہاتھ کا خصوصیت کے ساتھ ذکر کرنا اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ نہ آنحضرت ﷺ نے کبھی کچھ لکھا تھا اور نہ آپ ﷺ کی ذات کی طرف لکھنے کی نسبت دینا کسی طرح جائز ہے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ؕ إِنَّ
اور کیا یہ ان کے لیے کافی نہیں کہ ہم نے آپ پر کتاب اتاری جو ان پر پڑھی جاتی ہے۔ یقیناً

فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ
اس میں رحمت اور نصیحت ہے ایمان والوں کے لیے ۝ آپ فرمادیں بس اللہ کافی ہے

بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ؕ
میرے اور تمہارے درمیان دیکھنے والا وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝
اور وہ جو باطل پر ایمان لائے اور اللہ کے منکر ہوئے۔ وہی نقصان میں ہیں۔

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَلَوْلَا أَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ
اور آپ سے عذاب کی جلدی کرتے ہیں اور اگر ایک وقت مقرر نہ کیا گیا ہوتا تو ضرور ان پر

الْعَذَابُ ؕ وَلَيَأْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ
عذاب آجاتا ۔ اور یقیناً ان پر اچانک آئے گا جب وہ بے خبر ہوں گے۔ آپ سے عذاب کی

بِالْعَذَابِ ؕ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ ۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝ يَوْمَ يَغْشٰىهُمُ
جلدی کرتے ہیں اور یقیناً جہنم کافروں کو گھیرنے والی ہے۔ جس دن انہیں ڈھانپ لے گا

الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا
عذاب ان کے اوپر اور ان کے پاؤں کے نیچے سے اور فرمائے گا چکھو

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا إِنَّ أَرْضِيْ
اپنے اعمال کا مزا جو تم کرتے تھے۔ اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو بیشک میری زمین

وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ۝ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۖ
وسیع ہے تو میری ہی عبادت کرو ۝ ہر نفس کو موت کا مزا چکھنا ہے۔

ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
پھر ہماری طرف لوٹو گے۔ اور بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ
یقیناً ہم انہیں جنت کے بالاخانوں میں جگہ دیں گے۔ جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔

ف ۱۲ روایت ہے کہ مسلمانوں میں سے کچھ لوگ آنحضرت ﷺ کے پاس شاکی ہی ایک بڑی لے کر آئے جس پر سودیوں کے بعض حلقے لکھے ہوئے تھے آپ ﷺ نے یہ دیکھ کر فرمایا کہ کسی قوم کی کمزوری کیلئے یہی بات کافی ہے کہ جو کچھ ان کا نبی لایا ہے اسے چھوڑ کر ایسی چیز کی طرف رغبت کریں جو ان کے نبی کا نہیں لایا ہو اس پر اللہ تعالیٰ آیت جل ثنائی بلند نازل ہوئی۔

ف ۱۳ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب تمہیں کسی شہر میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا دشوار ہو۔ تو وہاں سے ہجرت کر جاؤ اور ایسی جگہ چلے جاؤ جہاں اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے کوئی روک ٹوک نہ ہو۔ نیز روایت ہے کہ قیصر بادشاہ روم کی اطاعت سے کہ لوگ اگر تمہیں ایذا پہنچانے کے تو میری زمین بڑی فراخ ہے کسی اور جگہ چلے جاؤ۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ جب اس ملک میں جہاں تم ہو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی شروع ہو جائے تو تم وہاں سے نکل کر کسی دوسرے ملک میں چلے جاؤ۔ حضور ﷺ کا فرمان ہے کہ جو شخص اپنے دین کی حفاظت کیلئے ایک جگہ سے دوسری جگہ چلا جائے تو اگر بالشت بھر ہی بلند ہو وہ جنت کا مستحق ہو جائے گا اور وہاں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آنحضرت ﷺ کی رفاقت میں رہے گا۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ نِعْمَ أَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى
اور وہ ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ کتنا اچھا ہے بدلہ عمل کرنے والوں کا۔ وہ لوگ جنہوں نے صبر کیا اور اپنے

رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝ وَكَأَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ
رب ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ اور کتنے ہی جاندار ہیں کہ وہ اپنی روزی ساتھ نہیں اٹھائے پھرتے

اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ
اللہ انہیں بھی روزی دیتا ہے اور تمہیں بھی دل اور وہی سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے۔ اور اگر تم ان سے پوچھو

مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
کہ زمین اور آسمان کس نے بنائے ہیں۔ اور سورج اور چاند کو کس نے مسخر کیا ہے۔

لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَأَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ
تو یقیناً کہیں گے کہ اللہ نے۔ تو پس وہ کہاں پھیرے جاتے ہیں۔ اللہ اپنے بندوں میں سے جس کیلئے چاہے رزق

يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ إِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝
کشادہ کرتا ہے اور جس کے لیے چاہے تنگی بھی فرماتا ہے۔ بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا ہے۔

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ
اور اگر تم ان سے پوچھو۔ کہ کس نے آسمان سے پانی اتارا اور اس سے زمین زندہ کر دی

مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ أَكْثَرُهُمْ
مرنے کے بعد۔ تو یقیناً کہیں گے کہ اللہ نے۔ تو فرما دیں کہ سب خوبیاں اللہ ہی کو ہیں۔ مگر ان میں سے

لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ إِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ؕ
اکثر لوگ عقل نہیں رکھتے ۝ اور یہ دنیا کی زندگی تو ایک کھیل کود ہے۔

وَإِنَّ الدَّارَ الْأٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ فَإِذَا
اور یقیناً آخرت کا گھر ہی سچی زندگی ہے۔ اگر وہ اس کو جانتے۔ پس جب

رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۖ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ
کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو پکارتے ہیں خالص یقین کے ساتھ پھر جب وہ انہیں

إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ۝ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۙ وَلِيَتَمَتَّعُوْا
کنارے کی طرف بچا کر لاتا ہے تو پھر شرک کرنے لگتے ہیں۔ تاکہ ناشکری کریں ہماری دی ہوئی نعمت کی اور مزے فائدہ اٹھائیں

ف ۱۴ روایت ہے کہ عرب لوگ بھوک کے خوف سے اپنی اولاد کو قتل کر رہے تھے پس اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی اور یہ بھی روایت کی گئی ہے کہ جب لوگوں کو ہجرت کا حکم ملا تو بعض نے کہا کہ ہم ایسے شہر کو کیوں جائیں جہاں ہماری روزی کا کوئی سامان نہیں۔ پس یہ آیت نازل ہوئی۔

HIGH COURTS OF PAKISTAN

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ

حالانکہ وہ جانتے ہیں۔ اور کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم نے حرمت والی زمین کو امن کی جگہ بنادیا۔ اور ان کے آس پاس

النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ

والے لوگ اُچک لیے جاتے ہیں کیا یہ باطل پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ کی دی ہوئی نعمت سے

يَكْفُرُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ

ناشکری کرتے ہیں۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ بولے اور

كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِىْ جَهَنَّمَ مَثْوًى

حق کو جھٹلائے۔ جبکہ وہ اس کے پاس آیا۔ کیا جہنم کافروں کا

لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ

ٹھکانہ نہیں۔ اور جنہوں نے ہمارے قرب کے لیے کوشش کی تو ہم یقیناً انہیں اپنے راستوں پر چلنے کی

وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۶۹﴾

اور بیشک اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ روم مکی ہے اور اس میں ساٹھ آیتیں اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے لیے جو دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا فرمانے والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿۲﴾ فِىْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

الٓمّٓ اگرچہ رومی مغلوب ہوگئے ہیں زمین کے قریبی حصے میں اور وہ اپنی مغلوبی کے بعد

غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ﴿۳﴾ فِىْ بِضْعِ سِنِيْنَ ؕ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ

عنقریب غالب آجائیں گے۔ چند سال میں حکم اللہ ہی کا ہے پہلے بھی

وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۴﴾ بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ

اور پیچھے بھی۔ اور اس دن ایمان والے خوش ہوں گے اللہ کی مدد سے۔ اور وہ جس کی

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۵﴾ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ

چاہے مدد کرتا ہے۔ اور وہی ہے عزت والا اور رحم کرنے والا۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے۔ اللہ اپنے وعدے کے خلاف

ف ۱۵ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہمارے ظاہری اور باطنی دشمنوں سے ہمارے حق کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔ اور لنھدینھم سبلنا کے یہ معنی ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان جھگڑنے والوں کو پوچھ پچھاری طرفداری کے ہم تک پہنچا دیگا۔ حدیث شریف میں وارد ہے کہ جو شخص اپنے علم کے موجب عمل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو اس علم کا بھی وارث کردیتا ہے جس کو وہ نہ جانتا ہو۔

وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶﴾ يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا

مگر اکثر لوگ یہ بات نہیں جانتے ہیں۔ وہ تو جانتے ہیں آنکھوں کے سامنے

مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۷﴾ اَوَلَمْ

گزری ہوئی دنیاوی زندگی کی باتیں اور وہ آخرت سے بالکل بے خبر ہیں۔ اور کیا وہ

يَتَفَكَّرُوْا فِىْٓ اَنْفُسِهِمْ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اپنے دل میں نہیں سوچتے کہ اللہ نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین

وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ

اور جو کچھ ان کے درمیان ہے حق کے ساتھ اور ایک مقررہ مدت تک کیلئے۔ اور بہت سے لوگ

النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ﴿۸﴾ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ

اپنے رب سے ملنے کا انکار کرتے ہیں۔ اور کیا انھوں نے زمین میں سفر نہیں کیا

فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْٓا اَشَدَّ

کہ وہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا حالانکہ وہ تو ان سے

مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا

زیادہ طاقتور تھے اور انھوں نے زمین کو جوتا اور آباد کیا ان کی آبادی سے زیادہ

وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ

اور ان کے رسول ان کے پاس روشن نشانیاں لائے تو اللہ کی شان وہ نہ تھی کہ ان پر ظلم کرتا مگر وہ

كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۹﴾ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا

خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ اور انھوں نے بیحد برائی کی ان کا انجام

السُّوْٓاٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۰﴾ اَللّٰهُ

یہ ہوا کہ وہ اللہ کی آیتوں کو جھٹلانے لگے اور ان کے ساتھ مذاق کرتے تھے۔ اللہ

يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ

پہلے خلق کو بناتا ہے پھر دوبارہ بنائے گا پھر اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور جس دن قیامت قائم ہوگی

يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا

اس دن مجرم مایوس ہو جائیں گے۔ اور ان کے شریکوں میں سے کوئی ان کی رکھی نہ ہوں گے اور وہ اپنے شریکوں

ف ۱ اس کا مطلب یہ ہے کہ ان پہلوں سے مراد قوم عاد اور قوم ثمود ہے اور ان کا روئے زمین پر نائب ہونا یہ تھا کہ اس کو کھود کھود کر کنویں اور چشمے نکالتے تھے اور نہریں جاری کرلی تھیں اور کھیتیں نکال لیں اور طرح طرح کے تخم بو کر اناج اور کھیت قائم کرلیے تھے اور مضبوط مضبوط عمارتیں چونے کی تھیں۔ ہر حال عاد کہ سے اگلی آبادی کی شان اور ان کی عمارتوں کی شوکت یہ بتائی ہوئی تھی کہ یہ ایک ایسی دنیا کی رہنے والے ہیں جس میں تھکن کا نام نہیں اور زیادہ پھیلنے کی گنجائش نہیں پس اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ باوجود اپنی پست حالت ہونے کے یہ اپنی دنیا میں مغرور اور ہمارے رسول کے مقابلے میں ہٹی کرتے ہیں۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ
سے بشر ہو جائیں گے ۔ اور جس دن قیامت قائم ہو گی الگ الگ ہو جائیں گے ۔
مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ
تو وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے وہ باغ کی کیاری میں ہوں گے ان کی تواضع ہو گی ۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ
اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو اور آخرت کے آنے کو جھٹلایا وہ عذاب میں
وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ
حاضر کیے جائیں گے ۔ تو پاکی اللہ ہی کی ذات کیلیے ہے تو اس کی تسبیح بیان کرو جب شام کرو اور جب صبح
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ
اور اسی کی تعریف ہے آسمانوں اور زمین میں اور شام کے وقت اور جس وقت تم ظہر کرتے ہو
بِاَمْرِهٖ ۭ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۡ مِّنَ الْاَرْضِ ۡ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ
وہ زندہ کو مُردے میں سے نکالتا ہے اور مُردہ کو زندہ میں سے نکالتا ہے اور زمین کو
يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ۭ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾ ضَرَبَ
اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے ۔ اور تم بھی اسی طرح نکالے جاؤ گے اور اس کی نشانیوں میں سے ہے
لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ۭ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ
کہ تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر جبھی تم انسان ہو دنیا میں پھیلے ہوئے ۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے
كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَاۗءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ
کہ تمہارے لیے تمہاری ہی جنس سے جوڑے بنائے اور تمہارا کان سے آرام پاؤ اور تمہارا کہیں
مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۭ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۭ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۭ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾
تمہارے بیوی بچوں میں سے ۔ اور تمہارے لیے تمہاری بیویوں سے بیٹے پوتے پیدا کیے اور تمہیں
مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۳۱﴾ مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾
عجمت اور الفت رکھی ۔ بیشک اس میں نشانیاں ہیں غور اور فکر کرنے والوں کیلیے ۔ اور اس کی
وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾
نشانیوں سے ہے آسمان اور زمین کی پیدائش اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا اختلاف
اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿۳۶﴾
بیشک اس میں نشانیاں ہیں سمجھ والوں کے لیے ۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے رات اور دن میں تمہارا

وَالنَّهَارُ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
سونا اور اس کا فضل تلاش کرنا ۔ بیشک اس میں نشانیاں ہیں سننے والوں
يَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ
کے لیے ۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے تمہیں بجلی دکھاتا ہے ڈرانے والی اور امید دلانے والی اور اتارتا ہے
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
سے پانی اتارتا ہے تو اس سے زمین کو زندہ کرتا ہے اس کے مرنے کے بعد ۔ بیشک اس میں نشانیاں
لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ
ہیں عقل والوں کے لیے ۔ اور یہ بھی اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس کے حکم سے آسمان اور
بِاَمْرِهٖ ۭ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۡ مِّنَ الْاَرْضِ ۡ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ
زمین قائم ہیں ۔ پھر جب تمہیں زمین سے ایک ندا فرمائے گا ح تو فوراً نکل پڑو گے
يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ۭ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾ ضَرَبَ
اور اسی کیلیے ہیں جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہیں ۔ سب اس کے زیر حکم ہیں ۔ اور وہی ہے
لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ۭ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ
جو مخلوق کی ابتدا کرتا ہے اور پھر اسے دوبارہ پیدا کرتا رہے گا ۔ اور وہ اس پر بہت زیادہ آسان ہے ۔ اور اسی کیلیے ہے
كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَاۗءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ
بزرگی آسمانوں اور زمین میں کل ۔ اور وہی عزت والا اور حکمت والا ہے ۔ وہ تمہارے لیے
مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۭ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۭ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۭ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾
ایک مثال بیان فرماتا ہے خود تمہارے اپنے حال سے ۔ کیا تمہارے لیے غلاموں میں سے تمہارے
مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۳۱﴾ مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾
کچھ شریک ہیں اس میں جو ہم نے تمہیں روزی دی ہے تو تم سب اس میں برابر ہو ۔ تم ان سے ڈرو
وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾
جیسے آپس میں ایک دوسرے سے ڈرتے ہو ۔ ہم ایسی ہی مفصل نشانیاں بیان فرماتے ہیں عقل والوں کے لیے
اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿۳۶﴾
بلکہ ظالم لوگ بغیر جانے بوجھے اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں تو اسے کون ہدایت کرے

ف ۴ اس کے معنی ہیں وصف عجیب اور اعلیٰ شان کہ جیسا وہ کامل ہے اس کے قریب قریب کسی کی نہیں ہو سکتی اور اس کے ہو سکتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی کسی شے سے تشبیہ دی جا سکتی ہے اور نہ اس کا وصف بیان کیا جا سکتا ہے اور نہ وہ وہم و گمان میں آسکتا ہے۔

ف ۵ یعنی بیت پرستوں نادانوں کی جانا ہے اور شیوں سے مراد ہے خلاف حق اور خلاف دین ۔ ف ۶ یعنی ہر فرقہ اپنے اعتقاد میں خوش ہے اور اپنے کو حق پر سمجھتا ہے ۔ ف ۷ یعنی جب مصیبت میں گرفتار ہوتے ہیں تو اللہ ہی کو پکارتے ہیں اور اس کے سوا کسی کو یاد نہیں کرتے ۔ ف ۸ یعنی جب ہم انہیں اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو اس پر اترانے لگتے ہیں اور شکر نہیں کرتے ۔ ف ۹ یعنی ہم نے ان پر کوئی حجت نازل نہیں فرمائی جو ان کے شرک پر دلالت کرے ۔ ف ۱۰ یعنی جب ہم انہیں کوئی نعمت عطا فرماتے ہیں تو اس پر خوش ہو جاتے ہیں اور جب کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو ناشکری کرنے لگتے ہیں ۔ ف ۱۱ یعنی ہر شخص کو اختیار ہے کہ جو چاہے کرے ۔ ف ۱۲ یعنی ہر شخص کو اختیار ہے کہ جو چاہے کرے ۔ ف ۱۳ یعنی ہر شخص کو اختیار ہے کہ جو چاہے کرے ۔ ف

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ
جو گمراہی پر رہا برا ہو۔ اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا ﴿۲۹﴾ تو اپنا منہ سیدھے طور سے دین کی طرف
حَنِيْفًا فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ
اسی اللہ کی اطاعت کیلئے اسی کے ہو کر۔ فطرت اللہ کی بنائی ہوئی ہے جس فطرت پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا۔ اللہ کی بنائی ہوئی چیز میں
اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾
کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ یہی سیدھا دین ہے مگر بہت سے لوگ نہیں جانتے ﴿۳۰﴾
مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۳۱﴾
اور اس کی طرف رجوع کرو اور اس سے ڈرتے رہو اور نماز کو قائم کرو اور مشرکوں میں سے نہ ہو ﴿۳۱﴾
مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ
ان میں سے جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور گروہ گروہ ہو گئے اور ہر گروہ جو اس کے پاس ہے وہ
فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ
اسی پر خوش ہے ﴿۳۲﴾ اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے رب کو پکارتے ہیں اور اس کی طرف رجوع
اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ
کرتے ہیں، پھر جب وہ انہیں اپنی اس رحمت کا مزہ چکھا دیتا ہے تو ان میں سے ایک گروہ اپنے رب کے ساتھ شریک
يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾
ٹھہرانے لگتا ہے ﴿۳۳﴾ کہ ہمارے عطا کئے ہوئے کی ناشکری کریں۔ پس تم دنیا کو برت لو۔ پس عنقریب جان جاؤ گے
اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاِذَآ
کیا ہم نے ان پر کوئی دلیل اتاری ہے کہ وہ اس کے بارے میں جس کو وہ شریک ٹھہراتے ہیں، بتلاتی ہے ﴿۳۵﴾ اور جب
اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ
ہم لوگوں کو رحمت کا مزا دیتے ہیں تو اس پر وہ خوش ہو جاتے ہیں اور اگر انہیں کوئی تکلیف پہنچے اس کے بدلے جو انہوں
اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
نے اپنے ہاتھوں حاصل کیا ہے پس یکبارگی وہ ناامید ہو جاتے ہیں ﴿۳۶﴾ اور کیا وہ غور نہیں کرتے کہ اللہ جس کا چاہتا ہے رزق وسیع کر دیتا ہے
لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاٰتِ
اور جس کا چاہتے تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک اس میں نشانیاں ہیں ایمان والوں کے لیے ﴿۳۷﴾ پس دے رسول اللہ کو

ف ۵ حضور ﷺ سے پوچھا گیا کہ فطرت سے کیا مراد ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ اسلام ہے جس پر اللہ تعالیٰ نے انسان پیدا کیا ہے جبکہ ان سے توحید کے اقرار پر میثاق لیا اور کہا "الست بربکم" کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں؟ ان میں ہر مومن بھی ہیں، کافر بھی نیز فطرت اللہ سے مراد ہے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ
ان کا حق دو اور مسکین اور مسافر اور حاجتمند کو۔ یہ بہتر ہے ان کے لیے
يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۡ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَمَآ اٰتَيْتُمْ
جو اللہ کا قرب چاہتے ہیں۔ اور وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ﴿۳۸﴾ اور جو تم نے اس
مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۟ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ
غرض سے دیا کہ لوگوں کے مال میں ترقی ہو تو وہ اللہ کے ہاں نہ بڑھے گی۔ اور جو
اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿۳۹﴾
تم اللہ کی رضا کیلئے زکوٰۃ دیتے ہو۔ یہی لوگ اپنا ثواب دوگنا کرنے والے ہیں ﴿۳۹﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ هَلْ
اللہ وہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہیں رزق دیا پھر تمہیں مارے گا پھر تمہیں جلائے گا۔ کیا
مِنْ شُرَكَاۗىِٕكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى
تمہارے شریکوں میں بھی کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کوئی کام کرسکے؟ پاکی ہے اس کیلئے اور برتر ہے
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۰﴾ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي
اس کی ذات اس سے جو شریک ٹھہراتے ہیں ﴿۴۰﴾ خشکی اور تری میں فساد ظاہر ہوا ان برائیوں کے سبب جو لوگوں کے
النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۱﴾ قُلْ
ہاتھوں نے کمائی ہیں تاکہ انہیں ان کے بعض کرتوتوں کا مزا چکھائے تاکہ وہ باز آجائیں ﴿۴۱﴾ آپ فرمائیے
سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ۭ
"تم زمین میں چل پھر کر دیکھو کیسا انجام ہوا گزرے ہوئے لوگوں کا۔
كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿۴۲﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ
کہ ان میں بہت سے مشرک تھے ﴿۴۲﴾ آپ اللہ کی طرف پورے طور سے متوجہ ہو جائیے سیدھے دین کے لیے
قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَىِٕذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿۴۳﴾
پیشتر اس کے کہ وہ دن بھی آجائے جس کا پلٹ جانا اللہ کی طرف سے نہ ہوگا اس دن لوگ الگ الگ بیٹھ جائیں گے ﴿۴۳﴾
مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ
جو کفر کرے تو اس کے کفر کا وبال اسی پر ہے اور جو اچھا کام کرے وہ اپنے ہی لئے

ف ۶ اس مثال (اہل مکہ میں) پر جو زیادتی ہے وہ ربوٰ ہے لیکن شرعاً میں وہ اس زیادتی کے ساتھ لفظ ربوٰ سے بھی ہے ایک طلاق طریقہ پر اور دوسری طرح دو۔ ایام جاہلیت میں یہ رواج تھا کہ ایک شخص کو دوسرے شخص کے ذمے ایک رقم واجب ہوتی تھی تو وہ مقروض سے کہتا کہ میں تجھ کو اتنی مدت اور دیتا ہوں تو اس کے بدلے میں تو اتنا زیادہ دے دینا۔ اس طرح کی زیادتی کو ربوٰ کہتے ہیں۔ اس کی حرمت قرآن سے ثابت ہے۔ حدیث میں ہے کہ ربوٰ کے ستر حصے ہیں ان میں سے ایک حصہ تو یہ ہے کہ آدمی اپنی ماں سے زنا کرے اور ایک درہم حلال کمائی سے ہے جو کسی شخص نے اپنے ذمہ واجب کیا ہو اس کو ادا کرنے میں دیر کرے تو یہ بھی ربوٰ ہے۔ حضرت ابن عباسؓ سے منقول ہے کہ ربوٰ کی دو قسمیں ہیں ان میں سے ایک حلال ہے اور ایک حرام حلال یہ ہے کہ ایک شخص اپنے بھائی کو اس واسطے قرض دے کہ وہ اس کو کچھ ہدیہ دے یا اس کے ساتھ نیکی کرے اور حرام یہ ہے کہ قرض دے کر اس سے نفع حاصل کر

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ
بھلا کیا مہربانی کرے ہے ہم ناکہ صلہ دیں انھیں جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے اپنے فضل سے
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيٰحَ مُبَشِّرٰتٍ
بیشک وہ کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔ اور اس کی نشانیوں میں ہے کہ وہ بھیجتا ہے ہوائیں، مژدہ سناتی
وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ
اور اس لیے کہ تمھیں اپنی رحمت کا ذائقہ چکھائے اور اس لیے کہ کشتی اس کے حکم سے چلے، تاکہ تم اس کا فضل
فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا
تلاش کرو اور تاکہ تم اس کا شکر ادا کرو۔ اور بیشک ہم نے تجھ سے پہلے کتنے رسول انھا کی قوم کی
اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا
طرف بھیجے تو وہ ان کے پاس کھل نشانیاں لائے پس ہم نے مجرموں سے بدلہ لیا
وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ
اور ہمارا حق ہے مومنوں کی مدد فرمانا ۞ اللہ ہی بھیجتا ہے ہوائیں
فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا
کہ وہ بادل کو اٹھاتی ہیں پھر اسے پھیلاتا ہے آسمان میں جیسے چاہے۔ اور اسے پارہ پارہ کر دیتا ہے۔
فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ
تو اس کے بعد سے مینہ نکلتا ہوا دیکھتا ہے پھر وہ لیتے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اسے
مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ
برسا دیتا ہے۔ تب وہ خوشیاں مناتے ہیں۔ اور اگرچہ پیشتر اس کے کہ ان پر
اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ
نازل کیا جائے وہ آس توڑے ہوئے ہے۔ تو اللہ کی رحمت کے آثار دیکھو
اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۡ
کہ وہ زمین کو کیسے زندہ کرتا ہے اس کے مرنے کے بعد۔ بیشک وہ مُردوں کو زندہ کرے گا۔
وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾ وَلَىِٕنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا
اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اور اگر ہم کوئی ہوا بھیجیں جس سے وہ کھیتی کو زرد دیکھیں

ف۷ اس سے مراد یہ ہے کہ ہر مومن اپنے رب کی رحمت کا امیدوار رہے اور نیک عمل کرے اپنے فضل سے کسی سے کوئی بدلہ نہ چاہے۔

ف۸ بعض روایات میں آیا ہے کہ یہ آیتیں کافروں کے لیے موت کی دلیل ہیں اس لئے کہ کافر جب غور و فکر نہ کرنے کے باعث قہر خدا سے غافل ہونے کے باعث ہر معاملے سے جلد اکتا جاتے تھے اور غور و فکر کرنے کا نتیجہ تھا ہے کہ جب بارش برسا جائے تو لوگ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کریں اور توبہ و استغفار کے ساتھ اسی کے حضور میں التجا کریں اور اس کی رحمت سے ہر گز ناامید نہ ہوں اور جب وہ اپنی رحمت سے ان پر مینہ برسائے تو اس کا شکر بجا لائیں اور متواتر اس کی عبادت کرتے رہیں اور حد سے زیادہ خوشی نہ کریں اور اگر وہ ان کی کھیتیاں زرد کر دے تو اس پر صبر کریں اور کفران نعمت نہ کریں۔

فَظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾ فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ
تو اس کے بعد ناشکری کرنے لگتے ہیں۔ پس تم مُردوں کو نہیں سناتے اور نہ بہروں کو
الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ
پکار سنا سکتے ہو جب وہ پیٹھ دے کر پھر جائیں۔ اور تم نہ اندھوں کو ان کی گمراہی کے سبب
ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾
ہدایت کر سکتے ہو مگر اسے جو سنائے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے پھر وہ فرمانبردار بھی ہیں۔
اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضَعْفٍ
اللہ ہے جس نے تمھیں اٹھایا کمزور بنایا پھر تمھیں ناتوانی سے طاقت
قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَّشَيْبَةً ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ
بخشی پھر قوت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔
وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿۵۴﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ
اور وہی علم والا اور قدرت والا ہے۔ اور جس دن قیامت قائم ہوگی تو مجرم قسم کھائیں گے
مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ۭ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ
کہ ہم تو دنیا میں ایک گھڑی رہے تھے۔ اور وہ ایسے ہی اوندھے جاتے تھے۔ اور وہ بولے
اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۚ
جن کو علم اور ایمان ملا یقیناً تم اللہ کے حکم کے مطابق جی اٹھنے کے دن تک ٹھہرے رہے
فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَيَوْمَىِٕذٍ لَّا يَنْفَعُ
تو یہ ہے وہ جی اٹھنے کا دن لیکن تم نہ جانتے تھے۔ تو اس دن ظالموں کو
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا
ان کی معذرت کوئی نفع نہ دے گی اور نہ وہ اس سے چھٹکارا پائیں گے۔ اور یقیناً ہم نے لوگوں
لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَلَىِٕنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ
کے لیے اس قرآن میں ہر قسم کی مثال بیان فرمائی اور اگر تم ان کے پاس کوئی نشانی لاؤ
لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ
تو یقیناً کافر کہیں گے کہ آپ تو باطل پر ہو۔ اس کفر کے باعث ان کے دلوں

ف۹ اس کا مطلب یہ ہے کہ کفار چونکہ شک کرنے والے اور گمراہ ہیں۔ ان سے کچھ بعید نہیں کہ وہ آپ کو (نعوذ باللہ) کذاب و تخیلی دیں مگر آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو غصہ نہ آنا چاہئے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ان کی یہ حرکتیں آپکو غضبناک نہ کر دیں۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۱﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ
مہر تک حال ہے اور وہ نہیں جانتے۔ تو صبر کرو۔ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے

وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۵۲﴾
اور وہ آپ کو خفیف نہ کر دیں جو یقین نہیں رکھتے۔

سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ
"سورۂ لقمان مکی ہے اور اس میں چونتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں"

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے لیے جو دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا فرمانے والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳﴾
الٓمّٓ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں ہدایت اور رحمت ہے نیکوں کے لیے

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ
وہ جو نماز قائم رکھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں۔ اور آخرت پر

هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
یقین رکھتے ہیں۔ وہی اپنے رب کی ہدایت پر ہیں اور وہی لوگ

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ
فلاح پانے والے ہیں۔ اور لوگوں میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو بیہودہ باتیں خریدتا ہے تاکہ اللہ کی راہ

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ
سے بہکا دے بغیر سمجھے ہوئے اور اسے ٹھٹھا بنائے ان کے لیے

عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۶﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ
ذلت کا عذاب ہے۔ اور جب اس پر ہماری آیتیں پڑھی جائیں تو کبر کرتا ہوا منہ پھیر لیتا ہے گویا کہ

لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۷﴾
انھیں سنا ہی نہیں جیسے اس کے دونوں کانوں میں ٹاٹ ہیں تو اسے دردناک عذاب کا مژدہ سنادو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ﴿۸﴾ خٰلِدِيْنَ
بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے ان کے لیے راحت کے باغ ہیں۔ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے

ف ۱ اس سے مراد ہے ایسی باتیں جن کی اصل نہ ہو اور ایسی کہانیاں جن کا کوئی اختیار نہ ہو نیز ہنسی مذاق کی باتیں اور فضول گوئی شراب خوری اور ہر قسم کا لہو و لعب اور یہ کہ کوئی (راگ رنگ) ان چیزوں میں سے ہے جن پر اللہ تعالیٰ نے جہنم کی وعید فرمائی ہے اس کے علاوہ اس سے مراد امر حق میں ضد کرنا اور اس کا مذاق اڑانا بھی ہے جیسا کہ بو جہل اور اس کے ساتھی کیا کرتے تھے کہ ایک دن ابو جہل کہنے لگا کہ اے گروہ قریش! کیا تمہیں وہ قوم نہ مل سکا جس سے تمہارے یہ ساتھی ڈراتے رہتے ہیں پھر محمد اور تمہارے سکھائے اور کہنے لگا دیکھو بھئی یہ وہ قوم ہے جس سے یہ حضرت تم کو ڈراتا کرتے ہیں اسی طرح نضر بن حارث عرقی سے شاہان عجم کے قصے اور رستم و اسفندیار کی داستانیں لا کر سناتا تھا جس کی مخلص منتظر کرنا اور گانے والی لونڈیوں کے ذریعے حضور ﷺ کے کلام سے متاثر ہونے والوں پر مسلط کر دیتا تاکہ اسے کھلا پلا کر اور گانے سنا کر مشغول رکھا جائے تاکہ دین حق سے آگی تو چھٹ جائے۔

فِيْهَا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۹﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
رہیں گے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور وہی عزت والا اور حکمت والا ہے۔ اس نے آسمان بنائے

بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ
بے ستون کے، جنھیں تم دیکھتے ہو اور زمین میں میخیں ٹھونکیں تاکہ تمہیں لے کر جھکا نہ جائے

وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَاۗبَّةٍ ۭ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَنْۢبَتْنَا
اور اس میں ہر قسم کے جانور پھیلائے اور ہم نے آسمان سے پانی اتارا تو زمین میں ہر قسم کا

فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۰﴾ هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ
نفیس جوڑا اگایا۔ یہ اللہ کی پیدا کی ہوئی ہے۔ مجھے وہ دکھاؤ جو اس کے سوا

الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۱﴾ وَلَقَدْ
اوروں نے پیدا کیا ہو یقیناً ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔ اور بیشک

اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ
ہم نے لقمان کو حکمت عطا فرمائی تھی کہ اللہ کا شکر ادا کرے اور جو شکر ادا کرتا ہے تو وہ اپنے نفس ہی

لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۱۲﴾ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ
کے لیے کرتا ہے اور جو ناشکری کرے تو بیشک اللہ بے نیاز، قابل حمد ہے۔ کہ جب لقمان نے نصیحت کرتے ہوئے اپنے بیٹے سے کہا

وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۳﴾
اور وہ اسے نصیحت کر رہا تھا کہ اے بیٹے! کسی کو اللہ کا شریک نہ کرنا۔ بیشک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔ ع

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰي وَهْنٍ
اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے بارے میں تاکید فرمائی کہ اس کی ماں نے اسے پیٹ میں رکھا کمزوری پر کمزوری جھیلتے

وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ۭ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۱۴﴾
رہی اور اس کا دودھ چھوٹنا دو برس میں ہے، یہ کہ حق مان میرا اور اپنے ماں باپ کا۔ آخر تجھے میری طرف آنا ہے۔

وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا
اور اگر وہ دونوں تجھ سے اس بات کی کوشش کریں کہ تو میرا شریک ٹھہرائے ایسی چیز کو جس کی تجھے معلومات نہیں تو ان کا کہنا نہ مان

وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۡ وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ
اور دنیا کے معاملات میں ان کا اچھائی کے ساتھ بھی طرح ساتھ دے۔ اور اس کی راہ اختیار کر جو میری طرف رجوع کرتا ہے۔

ف ۱ اس آیت سے حکمت سے مراد فہم اور عقل ہے

ف ۲ اس کا مطلب یہ ہے کہ شرک کا انکار خواہ تقریر کتابی کی شکل میں ہو یہ ہے کہ بندہ اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک دلیل پائے اور اس کی معرفت حاصل کرے، ایک دوسری جگہ ارشاد ہے کہ جس پر اللہ تعالیٰ نے غضب نازل فرمایا ہو اسے دل سے پہچان لیا اس نے گویا اسے شکر ادا کر لیا نیز اللہ تعالیٰ نے بعض مواقع پر اپنی ذات کو شکر کی دلیل قرار دیا ہے کہ اے میرے بندو! میرا شکر ادا کرو تو میں تمہیں اور زیادہ دوں گا اور کہیں اپنے بندوں کو شکر ادا کرنے کا حکم دیا ہے جیسا کہ فرمایا ہے کہ اے میرے بندو ایمان والو میرا شکر ادا کرتے رہو اور میری ناشکری نہ کرو اور کہیں شکر کو اپنی ذات کی طرف منسوب کیا ہے جیسا کہ فرمایا ہے کہ تم میرا ذکر کرو میں تمہارا ذکر کروں گا اب تو یہ شکر ادا کرنا یا تو اس لیے ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات کی معرفت حاصل ہو جائے یا اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنا اس کی ذات کی معرفت کا ذریعہ ہے یہ بھی ہو سکتا ہے کہ دونوں باتیں ہی مراد ہوں۔

ف ۳ اس کا مطلب یہ ہے کہ ظلم کی حقیقت یہ ہے کہ ظلم اپنی جگہ سے ہٹا دیا جائے اور شرک سے بڑھ کر کوئی ظلم نہیں ہو سکتا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے جو چیز جس جگہ پر پیدا کی ہے وہ اس کی جگہ پر ہی ہے اور ہر چیز کو بنانے والا اللہ ہے اور کوئی ایسا ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے پیدا نہ کیا ہو اور اس کو بنانے والا بھی اللہ ہو تو ایسا ہونا ناممکن ہے اور ہر چیز کو بنانے والا اللہ ہے تو ہر چیز کا مالک بھی اللہ ہے اور ہر چیز کا مالک اللہ ہے تو ہر چیز کا حکم بھی اللہ ہی کا چلنا چاہیے اور ہر چیز کا حکم اللہ ہی کا چلتا ہے اور ہر چیز کا حکم اللہ ہی کا چلتا ہے تو ہر چیز کی عبادت بھی اللہ ہی کی ہونی چاہیے اور ہر چیز کی عبادت اللہ ہی کی ہوتی ہے اور ہر چیز کی عبادت اللہ ہی کی ہوتی ہے تو ہر چیز کی عبادت اللہ ہی کی ہونی چاہیے اور

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ یٰبُنَیَّ اِنَّهَاۤ
پھر میری ہی طرف تمہیں لوٹنا ہے۔ تو میں بتا دوں گا جو کچھ تم کرتے تھے۔ اے میرے بیٹے! وہ عمل جو

اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی
اگر رائی کے دانے کے برابر ہو پھر وہ پتھر کے چٹان میں

السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ ﴿۱۶﴾
آسمانوں میں یا زمین میں کسی جگہ بھی ہو، اللہ اسے لے آئے گا بیشک اللہ مہربان ہے جاننے والا ہے برات سے خبردار ہے

یٰبُنَیَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ
اے میرے بیٹے! نماز قائم رکھ اور نیکی کا حکم دے اور برائی سے منع کر اور جو تکلیف تجھے

عَلٰی مَاۤ اَصَابَكَ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ
پڑے اس پر صبر کر۔ ف بیشک یہ بڑے عزم والوں کے کام ہیں۔ اور لوگوں کو دیکھ کر اپنے گال

لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ كُلَّ
اکڑا کر نہ چل ف بیشک اللہ تعالیٰ اترانے اور فخر کرنے والے کو

مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾ وَاقْصِدْ فِیْ مَشْیِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ
پسند نہیں کرتا۔ اور چال میں میانہ روی اختیار کر اور پست آواز میں بات کر

اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ ﴿۱۹﴾ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ
بیشک سب آوازوں میں بری آواز گدھے کی آواز ہے۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ نے تمہارے لیے مسخر کر دیئے ہیں

مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَیْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً
جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہیں اور تمہیں اپنی پوری نعمتیں عطا کیں ظاہر

وَّبَاطِنَةً ؕ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یُّجَادِلُ فِی اللّٰهِ بِغَیْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًی
اور چھپی ہوئی۔ اور بعض اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں بغیر علم اور بغیر

وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِیْرٍ ﴿۲۰﴾ وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ
اور بغیر روشن کتاب کے۔ اور جب ان سے کہا جائے کہ اس کی پیروی کرو جو اللہ نے اتارا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم تو

مَا وَجَدْنَا عَلَیْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّیْطٰنُ یَدْعُوْهُمْ اِلٰی عَذَابِ
اسکی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔ اور اگر چہ شیطان انہیں عذاب دوزخ کی طرف

ف ۵ اس کا مطلب یہ ہے کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر میں ہر تکلیف اور ایذا میں پہنچی اسکو برداشت کرو۔

ف ۶ اس کا مطلب یہ ہے کہ ازراہ تکبر لوگوں کی طرف سے منہ نہ پھیر اور یہ شخص تم سے بات کرتا ہو اس کی تحقیر کرنے کے لئے اس کی طرف سے منہ نہ موڑ۔ درحقیقت متکبر ایک بیماری ہے جو لوگوں کو ہوا کرتی ہے اس سے ان کی گردن سخت ہو جاتی ہے اور ایک طرف کا کان پھول جاتا ہے۔

ف ۷ روایت ہے آنحضرت ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا کہ کوئی شخص چلتے وقت اکڑتا ہوا اپنے اوپر یہ بھی فرمایا کہ شخص کوئی لباس پہنے اور پس کر اکڑے تو اللہ تعالیٰ اس کو جہنم کے کنارے پر کھڑا کر کے منہ اس کنارے کے

ع ۱۱

اس کو متعدد روایتوں سے ثابت کیا ہے اور یہ تفسیر فرمائی ہے کہ اس سے مراد ہر شخص ہے اور آیت کا مطلب یہ ہے کہ قیامت کا علم اللہ تعالیٰ کے ساتھ مخصوص ہے اور کسی کو نہیں معلوم کہ وہ کب آئے گی۔ اور یہ بھی فرمایا کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے پانچ علم ہیں جن کو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی۔ ان اللہ عندہ علم الساعۃ الخ

السَّعِیْرِ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ یُّسْلِمْ وَجْهَهٗۤ اِلَی اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ
بلاتا ہو۔ جو پورے طور پر اللہ کی طرف متوجہ ہو کر اور نیکو کار بھی ہو تو یقیناً اس نے

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ؕ وَاِلَی اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا یَحْزُنْكَ
بہت بڑے رسے کو تھام لیا اور اللہ ہی کی طرف سب کاموں کا انجام ہے۔ اور جس نے کفر کیا تو اس کے کفر

كُفْرُهٗ ؕ اِلَیْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ
سے غمزدہ ہو۔ انہیں ہماری ہی طرف لوٹنا ہے، پھر ہم انہیں بتا دیں گے جو عمل وہ کیا کرتے تھے، بیشک اللہ تعالیٰ دلوں کی

الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾ نُمَتِّعُهُمْ قَلِیْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰی عَذَابٍ غَلِیْظٍ ﴿۲۴﴾
بات جانتا ہے۔ ہم انہیں تھوڑا سا برتنے دیں گے پھر انہیں بے بس کر کے سخت عذاب کی طرف کھینچا جائے گا۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ
اور اگر تو ان سے پوچھے کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ تو یقیناً وہ کہیں گے کہ اللہ نے، آپ فرما دیں

الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہیں، مگر ان میں اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ
بیشک اللہ بے نیاز ہے اور سب خوبیاں اللہ ہی کے لیے ہیں۔ اور اگر زمین میں جتنے درخت ہیں سب قلمیں بن جائیں

وَّالْبَحْرُ یَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ
اور سمندر اس کی سیاہی بن جائے اور اس کے بعد سات سمندر اور بھی ہوں تو اللہ کے کلمات ختم نہ ہوں گے۔ یقیناً

اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۲۷﴾ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ
اللہ غلبہ والا اور حکمت والا ہے۔ تم سب کا پیدا کرنا اور قیامت کے دن اٹھانا ایسا ہے جیسا ایک جان کا

اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ﴿۲۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَیُوْلِجُ
یقیناً اللہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔ کیا تو نے غور نہیں کیا کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات

النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۙ كُلٌّ یَّجْرِیْۤ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی
میں داخل کرتا ہے۔ اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کر دیا ہے۔ ہر ایک، ایک مقررہ میعاد تک گردش کرتا ہے۔

وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا
اور یہ کہ جو کچھ تم عمل کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس سے باخبر ہے۔ وہ اس لیے کہ ظاہر ہو جائے کہ اللہ تعالیٰ ہی حق ہے اور اس کے

ف ۸ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے یعنی یہ پیدا ہوتا ہوا ہوتا ہے کہ پروردگار عالم اس کا خالق ہے اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ولئن سالتہم من خلق السموت والارض لیقولن اللہ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے زاہد کے معنی دریافت کیے گئے تو فرمایا واحد ہے جس کی یکتائی پہچان کرنے میں بیشمار زبانیں یک زبان ہوں۔

ف ۹ اس کے معنی یہ ہیں کہ رات کا جو حصہ ہے وہ دن میں جا داخل ہوتا ہے (جیسا کہ گرمیوں میں) اور دن میں سے جو کم ہوتا ہے وہ رات میں جا شمتا ہے (جیسا کہ سردیوں کے موسم میں)

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝ اَلَمْ تَرَ
سوا جس کو پکارتے ہیں وہ سب باطل ہیں۔ اور اسلئے کہ اللہ تعالیٰ ہی سب سے بلند مرتبہ اور سب سے بڑا ہے کیا تو نہیں
اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ۝ اِنَّ فِيْ
دیکھتا کہ کشتی دریا میں چلتی ہے تاکہ تمہیں وہ اپنی نشانیاں دکھائے۔ بیشک اس میں
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝ وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا
نشانیاں ہیں ہر صبر کرنے والے اور شکر کرنے والے کیلئے۔ اور جب انہیں کوئی موج ڈھانپ لیتی ہے سائے کی طرح تو اللہ کو
اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمَا
پکارتے ہیں اس پر خالص اعتقاد رکھتے ہوئے۔ تو جب اللہ انہیں خشکی پر لے آتا ہے تو ان میں کوئی اس کی راہ سے
يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا
اور ہماری نشانیوں کا انکار کرتا ہے مگر ہر عہد توڑنے والا ناشکرا ہوتا ہے۔ اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو اور اس دن کا
يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ
خوف کرو جس دن باپ اپنے بیٹے کے کام نہ آئے گا۔ اور نہ کوئی بچہ اپنے باپ کے
شَيْـًٔا ۭ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ
کچھ نفع دے گا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے۔ پس تمہیں دنیا کی زندگی دھوکہ میں نہ ڈالے۔ اور نہ تمہیں اللہ کے
بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ
بارے میں دھوکہ دینے والا۔ اللہ تعالیٰ کے پاس قیامت کا علم ہے۔ اور وہ مینہ کو اتارتا ہے۔
وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ۭ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۭ وَمَا تَدْرِيْ
اور جانتا ہے جو رحموں میں ہے۔ اور کوئی نفس نہیں جانتا کہ وہ کل کن حالات سے دوچار ہوگا اور نہ کوئی نفس یہ
نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝
جانتا ہے کہ کس زمین میں مرے گا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ جاننے والا اور ہر شے کی خبر رکھنے والا ہے۔ ف۱۳

الٓمّٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ الٓمّٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ
سجدہ سجدہ کی ہے اور اس میں | اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے | تمہیں آئیں اور رحم کرنے والا ہے
الٓمّٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا
اور جیسا کہ دیکھو گے جب مجرم لوگ اپنے سر جھکائے ہوئے اپنے رب کے پاس حاضر ہوں گے کہیں گے اے ہمارے رب ہم نے

وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا
دیکھا اور سنا۔ پس ہمیں دوبارہ بھیج تاکہ نیک عمل کریں اب ہم کو یقین آگیا ہے۔" اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو

كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ
ہدایت فرماتے اور مگر میری بات قرار پا چکی کہ ضرور جہنم کو بھر دوں گا ان سارے

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳﴾ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ
جنوں اور آدمیوں سے۔ تو اب چکھو وہ جسے تم بھولے بیٹھے تھے آج کے دن کی حاضری

هٰذَا ۖ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا
کو۔ ہم نے بھی ایسے ہی تمہیں چھوڑ دیا اب ہمیشہ کا عذاب چکھو بدلے عمل کے تم کرتے تھے۔ ہمارے

يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ
آیتوں پر بھی ایمان لاتے ہیں کہ وہ انھیں یاد دلائی جاتی ہیں تو سجدے میں گر جاتے ہیں اور اپنے رب کی تعریف کرتے

رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ
ہیں اور اس کی بڑائی بیان کرتے ہیں اور ذرا بھی تکبر نہیں کرتے۔ ان کی کروٹیں جدا ہوتی ہیں خواب گاہوں سے تو

يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۖ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَلَا تَعْلَمُ
اپنے رب کو پکارتے ہیں ڈر سے۔ خوف سے اور امید سے اور جو کچھ ہم نے انہیں روزی دی ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ کوئی نفس

نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾
نہیں جانتا کہ ان کے لیے چھپا رکھا ہے ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک کیسے۔ یہ صلہ ہے اس کا کہ جو عمل وہ کیا کرتے تھے۔

اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۚ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾ اَمَّا الَّذِيْنَ
تو کیا جو ایمان والا ہے وہ فاسق جیسا ہو جائے گا۔ یہ برابر نہیں ہو سکتے۔ جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۖ نُزُلًا بِمَا كَانُوْا
ایمان لائے اور اچھے عمل کیے ان کے ٹھہرنے کیلیے باغ ہیں یہ ان کے کاموں کا صلہ ہے جو عمل وہ کیا کرتے تھے اچھے

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ
عوض کی بھلائی ہوگی اور جو لوگ بے راہ ہیں ان کا ٹھکانہ آگ ہے۔ جب بھی وہ اس میں سے نکلنے کا

(ربع سجدہ)

ف اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اور کفر کرنے والے جنوں اور انسانوں کے لئے ہم گمراہ بنانے والے جن اور انسان کافروں کو سزا دینے کے لئے جہنم میں ڈالیں گے۔ (معارف القرآن)

ف اس آیت سے ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہدایت کا ملنا یا نہ ملنا بندوں کے اعمال پر موقوف ہے۔ جو شخص ہدایت کا طالب ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو ہدایت عطا فرماتے ہیں اور جو شخص ہدایت کا طالب نہیں ہوتا اللہ تعالیٰ اس کو ہدایت عطا نہیں فرماتے۔ (معارف القرآن)

ف اس آیت سے معلوم ہوا کہ قرآن کی تلاوت کرنے والے کو سجدہ تلاوت کرنا چاہیئے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ کھڑا ہو کر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں چلا جائے۔ (معارف القرآن)

ف اس سجدہ کا نام سجدہ شکر ہے۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ ہم کو ایسے سجدوں کی توفیق دی۔ (معارف القرآن)

ف اس آیت سے معلوم ہوا کہ قرآن کی تلاوت کرنے والے کو سجدہ تلاوت کرنا چاہیئے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ کھڑا ہو کر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں چلا جائے۔ (معارف القرآن)

تَخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ
ارادہ کریں گے پھر دوبارہ اس میں لوٹا دیے جائیں گے اور ان سے کہا جائیگا چکھو اس آگ کا عذاب

كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ
جسے تم جھٹلاتے تھے۔ اور البتہ ہم انہیں چھوٹے عذاب کا ذائقہ چکھائیں گے اس بڑے

الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ
عذاب سے پہلے تاکہ وہ لوٹ جائیں۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جسے اس کے رب

رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ۭ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ
کی آیتوں سے نصیحت کی گئی ہو پھر اس نے ان سے روگردانی کی ہو یقیناً ہم مجرموں سے انتقام لینے والے ہیں ﴿۲۲﴾ اور بیشک

اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ
ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا فرمائی تو اس کے ملنے میں شک نہ کرو اور ہم نے اسے

هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۳﴾ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا
بنی اسرائیل کے لیے ہدایت بنایا۔ اور ہم نے ان میں سے کچھ امام بنائے کہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے

لَمَّا صَبَرُوْا ۭ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ
جبکہ انھوں نے صبر کیا۔ اور وہ ہماری آیتوں پر یقین کرتے تھے۔ بیشک آپکا رب ہی ان کے درمیان فیصلہ کر دیگا۔

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ
قیامت کے دن۔ جس بات میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔ اور کیا انھیں اس بات پر ہدایت نہ ہوئی کہ

اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ اِنَّ
ہم ان سے پہلے کتنی ہی جماعتیں ہلاک کر چکے ہیں کہ آج وہ ان کے گھروں میں چلتے پھرتے ہیں۔ بیشک

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ۭ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَاۗءَ
اس میں نشانیاں ہیں۔ تو کیا وہ نہیں سنتے۔ اور کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم خشک زمین

اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ۭ
کو پانی پلاتے ہیں پھر اس سے کھیتی نکالتے ہیں تو ان میں سے ان کے چوپائے اور وہ خود کھاتے ہیں۔

اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۸﴾
کیا انھیں نظر نہیں آتا۔ اور کہتے ہیں کہ یہ فیصلہ کب ہوگا اگر تم سچے ہو ﴿۲۸﴾

(ربع سجدہ ۵)

ف اس کا مطلب یہ ہے کہ جب مکذبوں کو عذاب سے ہلاک کر دیا جائے گا تو پھر ان کا کچھ بس نہ چلے گا۔ اگر کچھ ہو سکتا ہے تو یہ کہ توبہ کریں تو ہو سکتا ہے کہ ہم کو رحم آجائے۔ (معارف القرآن)

ف اس آیت سے معلوم ہوا کہ جب مکذبوں کو عذاب سے ہلاک کر دیا جائے گا تو پھر ان کا کچھ بس نہ چلے گا۔ اگر کچھ ہو سکتا ہے تو یہ کہ توبہ کریں تو ہو سکتا ہے کہ ہم رحم آجائے۔ (معارف القرآن)

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝

آپ فرمادیں کہ جس دن فتح ہوگی ان کا ایمان انہیں اس دن نفع نہیں دیگا اور نہ انہیں مہلت دی جائیگی

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ۝

تو آپ ان سے اعراض فرمادیں اور انتظار کریں اور وہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔

سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اے نبی! اللہ سے ڈرو اور کافروں اور منافقوں کی اطاعت نہ کرو بیشک اللہ تعالیٰ

كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

علم والا اور حکمت والا ہے۔ اور اس کی پیروی کرو جو آپ کے رب کی طرف سے آپ پر وحی کیا جاتا ہے بیشک اللہ

كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝ وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝

تعالیٰ جو کچھ تم عمل کرتے ہو اس سے باخبر ہے۔ اور تم اللہ پر بھروسہ کرو اور اللہ کافی ہے کام بنانے والا۔

مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ

اور اللہ تعالیٰ نے کسی آدمی کیلئے اس کے جسم میں دو دل نہیں رکھے اور نہ تمہاری ان بیویوں کو

الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَاۗءَكُمْ اَبْنَاۗءَكُمْ ۭ

جن سے تم ظہار کرتے ہو تمہاری مائیں بنایا۔ اور نہ تمہارے لے پالکوں کو تمہارے بیٹے بنایا ہے۔

ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ۝

یہ تو تمہارے اپنے ہی منہ کا کہنا ہے اور اللہ حق فرماتا ہے اور وہی راہ راست دکھاتا ہے۔

اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَاۗىِٕهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَاۗءَهُمْ

انہیں ان کے حقیقی باپوں ہی کے نام سے پکارو یہ اللہ کے نزدیک زیادہ ٹھیک ہے پھر اگر تمہیں ان کے باپ معلوم نہ ہوں

فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ۭ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ

تو وہ دین میں تمہارے بھائی ہیں اور تمہارے موالی۔ اور اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں

اَخْطَاْتُمْ بِهٖ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

کہ چوک جاؤ تم اس میں لیکن گناہ وہ ہے جو تمہارے دل سے قصد کرو۔ اور اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ ۚ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ۭ

یہ نبی مسلمانوں کا ان کی اپنی جان سے زیادہ ولی حق رکھنے والا ہے اور اس کی بیبیاں ان کی مائیں ہیں

وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ

اور رشتے والے اللہ کی کتاب میں ایک دوسرے سے زیادہ قریب ہیں۔ بہ نسبت

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰۗىِٕكُمْ مَّعْرُوْفًا ۭ كَانَ

اور مسلمانوں اور مہاجروں کے۔ مگر یہ کہ تم اپنے سرپرستوں کے ساتھ سلوک کرو۔

ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝ وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ

کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ اور اے حبیب! جب ہم نے نبیوں سے عہد لیا

وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۠ وَاَخَذْنَا

اور تجھ سے اور نوح اور ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ بن مریم سے اور ہم نے

مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝ لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ

ان سے مضبوط عہد لیا۔ تاکہ سچوں سے ان کے سچ کا سوال کرے۔ اور اس نے

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ

کافروں کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اے ایمان والو! اپنے اوپر اللہ کا احسان

عَلَيْكُمْ اِذْ جَاۗءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۭ

یاد کرو کہ جب تم پر لشکر چڑھ کر آئے تو ہم نے ان پر آندھی اور وہ لشکر بھیجے جو تمہیں نظر نہ آئے۔

وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝ اِذْ جَاۗءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ

اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ انھیں دیکھتا ہے۔ اور جب کافر تم پر حملہ کرنے تمہارے اوپر سے اور

اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ

تمہارے نیچے سے اور جب آنکھیں پتھرا گئیں اور دل گلوں کے پاس آ گئے

وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ۝ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا

اور تم اللہ پر طرح طرح کے گمان کرنے لگے۔ اس وقت سلمان مصیبت میں مبتلا ہو گئے اور سخت متزلزل

شَدِيْدًا ۝ وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

ہو گئے۔ اور جب منافق کہنے لگے اور جن کے دلوں میں روگ تھا

ف ۱ اس کا مطلب یہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مومنین کے تمام معاملات میں ان کی ذات سے زیادہ تصرف رکھنے کا حق رکھتا ہے یعنی وہ ان کو جن چیزوں کے کرنے کا حکم دیتا ہے اور جن چیزوں سے ان کے لئے پسند کرتا ہے انھی چیزوں میں مومنین کے لئے خیر و خوبی بھی ہے اور انھی میں ان کی کامیابی بھی اسی لئے نبی کے حکم کو اولیٰ اور اعلیٰ فرمایا ہے نیز یہ بھی ان پر واجب ہوا کہ وہ اپنی ذات سے زیادہ نبی سے محبت رکھیں اور اپنے نفس کے حکم سے زیادہ نبی کے حکم کو نافذ سمجھیں اور اپنی ذات سے زیادہ نبی کی ذات کی حفاظت کریں اور خود و بردباد کریں۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲﴾ وَاِذْ قَالَتْ طَّآىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ
اصل نے کہا کہ ہمیں اللہ اور رسول نے جو وعدہ دیا تھا وہ تو فریب تھا ﴿۱۲﴾ اور جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا

يٰۤاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ
اے یثرب والو! یہاں تمہارے ٹھہرنے کی جگہ نہیں، پس لوٹ جاؤ۔" اور ان میں سے ایک گروہ نبی سے اذن

النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ؕ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۛ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ
مانگتا تھا یہ کہہ کر کہ ہمارے گھر محفوظ نہیں ہیں ﴿۱۳﴾ اور وہ تو بے حفاظت نہ تھے۔ وہ تو بھاگنا

اِلَّا فِرَارًا ﴿۱۳﴾ وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُىِٕلُوا
چاہتے تھے۔ ﴿۱۳﴾ اور اگر ان پر مدینہ کے اطراف سے فوجیں داخل ہوتیں پھر ان سے

الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَاۤ اِلَّا يَسِيْرًا ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ كَانُوْا
کفر چاہتیں پھر مدینہ کے اندر ان کا ٹھکانہ سے بیٹھتے اور اس میں ذرا بھی دیر نہ کرتے۔ ﴿۱۴﴾ اور بیشک اس سے

عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ؕ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ
پہلے وہ اللہ سے عہد کر چکے تھے کہ وہ پشت نہ پھیریں گے اور اللہ سے کیے ہوئے عہد کے

مَسْـُٔوْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ
متعلق ﴿۱۵﴾ ضرور پوچھ ہوگی۔ تم فرما دو کہ ہرگز نفع نہ دیگا اگر تم موت

الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۶﴾ قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ
سے بھاگو اور جب بھی تم ﴿۱۶﴾ بہت تھوڑا دنیا کو برت سکو گے۔ آپ فرما دیں وہ کون ہے کہ جو تمہیں اللہ سے

مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ وَلَا
بچالے۔ اگر وہ تمہیں تکلیف دینا چاہے یا تمہارے حق میں رحمت کرنا چاہے اور

يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷﴾ قَدْ
وہ اللہ کے سوا کوئی ﴿۱۷﴾ حامی اور مددگار نہ پائیں گے۔ بیشک

يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَآىِٕلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ
اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جانتا ہے جو لوگوں کو جہاد سے روکتے ہیں اور جو اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں

اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۸﴾ اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۚ فَاِذَا
ہماری طرف چلے آؤ۔ ﴿۱۸﴾ اور وہ لڑائی کے میدان میں بہت تھوڑے آتے ہیں، وہ آپ سے (بخل کی وجہ سے) کنی کترا

جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ
ڈر کا وقت آئے، آپ انہیں دیکھیں گے آپ کی طرف یوں نظر کرتے ہیں کہ ان کی آنکھیں گھوم رہی ہیں جیسے

يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ
کسی پر موت کی غشی چھا جائے پھر جب ڈر کا وقت چلا جاتا ہے تمہیں طعنے دیتے ہیں

حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ؕ
تیز زبانوں سے۔ مالِ غنیمت کے لالچ میں۔ یہ لوگ ایمان لائے ہی نہیں کہ اللہ نے ان کے اعمال ضائع کر دیئے

وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۹﴾ يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ
اور یہ اللہ کے لیے آسان ہے۔ ﴿۱۹﴾ وہ سمجھ رہے ہیں کہ کافروں کے لشکر ابھی نہیں جائیں گے

وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ
اور اگر لشکر دوبارہ آئیں، تو ان کی خواہش ہوگی کہ کسی طرح گاؤں میں

يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآىِٕكُمْ ؕ وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْۤا اِلَّا
جا کر تمہاری خبریں پوچھتے رہتے تب بھی نہ لڑتے سوائے

قَلِيْلًا ﴿۲۰﴾ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ
اور اگر وہ تم میں رہتے ﴿۲۰﴾ بیشک تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ (زندگی گزارنے کا) بہترین نمونہ ہے۔ اس کے لیے کہ

كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿۲۱﴾ وَلَمَّا
جو اللہ اور آخرت کے دن کی امید رکھتا ہو اور اللہ کو بہت یاد کرے۔ ﴿۲۱﴾ اور جب

رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ
مسلمانوں نے کافروں کے لشکر دیکھے بولے یہ ہے وہ جو ہمیں وعدہ دیا تھا اللہ اور اس کے رسول نے

وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۫ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّاۤ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ﴿۲۲﴾ مِّنَ
اور سچ فرمایا تھا اللہ اور اس کے رسول نے اور اس سے ان کا ایمان اور بڑھ گیا اور وہ اس کی رضا پر راضی ہو گئے۔ ﴿۲۲﴾ اور

الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ
مسلمانوں میں وہ مرد ہیں کہ انھوں نے جو اللہ سے عہد کیا تھا اسے سچا کر دکھایا پس ان میں سے کوئی

قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۫ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ لِيَجْزِيَ
اپنی منت پوری کر چکا اور کوئی انتظار کر رہا ہے۔ اور انھوں نے اپنے عہد کو ذرا بھی نہ بدلا۔ ﴿۲۳﴾ تاکہ اللہ سچوں کو

ف ۲ "عورۃ" اس کے معنی ہیں سرحد و غیرہ میں خلل پڑنا، وہ سرے پھاندنے کی جگہ، تیسرے معنی اور عورت کی شرمگاہ وہ وقت، جو بے پردہ ہونے کا ہو اور یہ تینوں اوقات ہیں اول الذکر سے پہلے، دوم دوسرے کے وقت اور سوم نماز عشا کے بعد، ہر وہ بات جس کے ظاہر ہونے سے کوئی شرمائے، نیز انسان کی شرمگاہ سے کنایہ ہے اور اصل میں یہ "عارۃ" ہے کیونکہ شرمگاہ کے کھلنے میں عار محسوس ہوتی ہے اور عورتوں کو بھی عورات اسی بنا پر کہا جاتا ہے کہ ان کو بھی غیر مردوں کے سامنے آنے میں عار آتی ہے اور عورۃ اس لئے کہ بھی کہتے ہیں کہ گھر میں ہر گھر یا گھر و غیرہ کسی چیز میں پڑ جاتا ہے ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں حالانکہ وہ کھلے کیسے پڑے ہیں (یعنی ان میں کچھ چھپا ہوا نہیں ہے) کیونکہ سے کھلنے کی جگہ موجود ہے کہ جو چاہے چلا آئے۔

ف ۳ حضرت علیؓ نے ایک یہودی سے فرمایا کہ میں نے اور میرے چچا حمزہؓ اور میرے بھائی جعفرؓ اور میرے چچیرے بھائی عبیدہؓ نے جس امر کا اللہ تعالیٰ اس کے رسولؐ سے وعدہ کر لیا تھا اسے پورا کیا پس اللہ تعالیٰ کی مرضی پوری ہوئی کہ میرے وہ ساتھی تو آگے بڑھ گئے اور میں ان کے پیچھے رہا، پس اللہ تعالیٰ نے ہمارے بارے میں یہ آیت نازل فرمائی۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ
ان کے سچ کا صلہ دے۔ اور منافقوں کو عذاب کرے۔ اگر چاہے تو
اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
انھیں معاف کردے۔ بیشک اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ اللہ نے کافروں کو
كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۭ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ۭ
ان کے غصے کے ساتھ پلٹایا کہ انھیں کچھ بھلائی نہ ملی اور اللہ نے مسلمانوں کو قتال کی کفایت فرمادی۔
وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ۝ وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ
اور اللہ تعالیٰ قوت والا اور غلبے والا ہے۔ اور جن اہل کتاب نے ان کی مدد کی تھی انھیں
الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا
ان کے قلعوں سے اتارا اور ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا۔ ان میں سے ایک گروہ کو
تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ۝ وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ
تم قتل کرتے ہو اور ایک گروہ کو قید کرتے ہو۔ اور ہمنے تمہیں ان کی زمین ان کے مکان
وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَئُوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ۝
اور ان کے اموال کا وارث بنادیا اور وہ زمین جس پر تم نے ابھی قدم نہیں رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری پوری قدرت رکھنے والا ہے۔
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا
اے نبی اپنی بیبیوں سے فرمادیجیے۔ کہ اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی آسائش چاہتی ہو
فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۝ وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ
تو آؤ میں تمہیں مال دوں اور بہت اچھی طرح رخصت کردوں اور اگر تم اللہ اور اس کے
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا
رسول اور آخرت کا گھر چاہتی ہو تو یقیناً اللہ نے تم میں سے نیکی کرنے والیوں کیلئے بڑا اجر تیار
عَظِيْمًا ۝ يٰنِسَاۗءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ
کر رکھا ہے۔ اے نبی کی بیبیو! جو تم میں صریح حیا کے خلاف کوئی جرأت کرے
يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝
تو اس پر اوروں سے دوگنا عذاب ہوگا اور یہ سب اللہ کے لیے آسان ہے۔

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ
اور جو تم میں سے اطاعت گزاری کرے اللہ اور اس کے رسول کی۔ اور اچھے کام کرے ہم اسے اور دیں
اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ۝ يٰنِسَاۗءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ
گے دگنا ثواب دیں گے ہم نے اس کے لیے عزت کا رزق تیار کر رکھا ہے۔ اے نبی کی بیبیو! تم اور عورتوں
كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَاۗءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ
کی طرح نہیں ہو اگر اللہ سے ڈرو پس بات میں ایسی نرمی اختیار نہ کرو کہ جس کے دل
الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝ وَقَرْنَ فِيْ
میں روگ ہے وہ لالچ کرے۔ ہاں اچھی بات کہو اور بیٹھے رہو۔ تم
بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ
اپنے گھروں میں اور بے پردہ نہ ہو جیسے اگلی جاہلیت کی بے پردگی تھی اور نماز کو
الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ
قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اللہ تو یہی چاہتا
اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ
ہے اے نبی کے گھر والو کہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو دور فرمادے اور ایسا پاک کر دے جیسا پاک
تَطْهِيْرًا ۝ وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ۭ
کرنے کا حق ہے۔ اور اس بات پر غور کرو کہ تمھارے گھروں میں اللہ کی آیتیں اور حکمت کی باتیں پڑھی جاتی ہیں
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ۝ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ
یقیناً اللہ تعالیٰ ہر باریکی کو جانتا ہے اور اس سے باخبر ہے۔ بیشک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں
وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ
اور ایمان والے اور ایمان والیاں اور اطاعت گزار مرد اور اطاعت گزار عورتیں اور سچے مرد
وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ
اور سچی عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں
وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّاۗىِٕمِيْنَ وَالصّٰۗىِٕمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ
اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اپنی عصمت کی

ف 4 اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک
بار اللہ تعالیٰ کی اطاعت پر ہو گا اور
ایک بار نافرمانیوں سے توبہ کرنے
کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہو
گا گویا یہ ان سب کے ثواب میں ہی
ہو گا کیونکہ جہاں اجر ہو وہاں ہی
عذاب ہو گا۔

ف 5 روایت ابن مسعودؓ میں
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک
حدیث مروی ہے کہ حضرت موسیٰ کے
وصی حضرت یوشع بن نون حضرت
موسیٰ کے بعد 30 برس زندہ رہے
اور علیہ ماتت الشیب توجہ موسیٰ نے
ان کے تعاقب خروج کیا اور یہ کہا کہ
میں امر دملعنہ میں تم سے زیادہ
حقدار ہوں۔

ف 6 روایت ہے کہ آیت
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور علی ابن
ابی طالب، فاطمہ حسنؓ حسینؓ کی
شان میں نازل ہوئی اور یہ واقعہ حضرت
ام سلمہؓ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کی زوجہ کے گھر میں ہوا۔ آنحضرت
نے فاطمہؓ، علیؓ، حسنؓ و حسینؓ کو بلا
کر اپنی ہی چادر میں ڈھانپ لیا اور
آپ خود بھی اس میں داخل ہو گئے پھر
فرمایا اے اللہ! یہ ہیں میرے
اہل بیت جن کے بارے میں تو نے
جیسے ساتھ ہی وعدہ کیا ہوا تھا نے کہا
اللہ تو ان سے رجس کو دور رکھ اور
انھیں پاک رکھ جیسا کہ پاک رکھنے
کا حق ہے ہم اہل سنت ویلس کما ہیں

ف 7 اس میں اشارہ ہے کہ آپ
کی ان بیبیوں کا نام کتاب اللہ میں
فرمایا اللہ تعالیٰ ہر ایک کو ان میں
کر تم کہیں یہ ہو جائے حضرت آدم حضرت
حوا (علیہا السلام) کو بھی ان کی اس
بے صبری پر ملامت کی تھی کہ یہ کیوں
کر بغیر اذن کے آپ کی حکمت اللہ تعالیٰ
نے ازواج رسول کی عظمت کا اظہار
کیا تاکہ وہ سمجھ لے ہی کہ اللہ تعالیٰ کا
ارادہ ازواج رسول کی عظمت کا ہوتا
ہے یوں فرمایا۔ لیذھب عنکم
الرجس و یطھرکم
تطھیرا اور یہ کلام مرتبہ کے
معنوں سے ہوتا جیسا کہ سابق میں
مرتبہ کے معنے استعمال کئے اور فرمایا
قرن فی بیوتکن

USMAN GHAZI
BA.LL.B. LL.M.(UCL,UK)
ADVOCATE
HIGH COURTS OF PAKISTAN

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ
ان کے سچ کا صلہ دے۔ اور منافقوں کو عذاب کرے۔ اگر چاہے تو
اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
انھیں معاف کردے۔ بیشک اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ اللہ نے کافروں کو
كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۭ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ۭ
ان کے غصے کے ساتھ پلٹایا کہ انھیں کچھ بھلائی نہ ملی اور اللہ نے مسلمانوں کو قتال کی کفایت فرمادی۔
وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ۝ وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ
اور اللہ تعالیٰ قوت والا اور غلبے والا ہے۔ اور جن اہل کتاب نے ان کی مدد کی تھی انھیں
الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا
ان کے قلعوں سے اتارا اور ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا۔ ان میں سے ایک گروہ کو
تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ۝ وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ
تم قتل کرتے ہو اور ایک گروہ کو قید کرتے ہو۔ اور ہمنے تمہیں ان کی زمین ان کے مکان
وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَئُوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ۝
اور ان کے اموال کا وارث بنادیا اور وہ زمین جس پر تم نے ابھی قدم نہیں رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری پوری قدرت رکھنے والا ہے۔
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا
اے نبی اپنی بیبیوں سے فرمادیجیے۔ کہ اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی آسائش چاہتی ہو
فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۝ وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ
تو آؤ میں تمہیں مال دوں اور بہت اچھی طرح رخصت کردوں اور اگر تم اللہ اور اس کے
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا
رسول اور آخرت کا گھر چاہتی ہو تو یقیناً اللہ نے تم میں سے نیکی کرنے والیوں کیلئے بڑا اجر تیار
عَظِيْمًا ۝ يٰنِسَاۗءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ
کر رکھا ہے۔ اے نبی کی بیبیو! جو تم میں صریح حیا کے خلاف کوئی جرأت کرے
يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝
تو اس پر اوروں سے دوگنا عذاب ہوگا اور یہ سب اللہ کے لیے آسان ہے۔

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ
اور جو تم میں سے اطاعت گزاری کرے اللہ اور اس کے رسول کی۔ اور اچھے کام کرے ہم اسے اور دیں
اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ۝ يٰنِسَاۗءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ
گے دگنا ثواب دیں گے ہم نے اس کے لیے عزت کا رزق تیار کر رکھا ہے۔ اے نبی کی بیبیو! تم اور عورتوں
كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَاۗءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ
کی طرح نہیں ہو اگر اللہ سے ڈرو پس بات میں ایسی نرمی اختیار نہ کرو کہ جس کے دل
الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝ وَقَرْنَ فِيْ
میں روگ ہے وہ لالچ کرے۔ ہاں اچھی بات کہو اور بیٹھے رہو۔ تم
بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ
اپنے گھروں میں اور بے پردہ نہ ہو جیسے اگلی جاہلیت کی بے پردگی تھی اور نماز کو
الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ
قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اللہ تو یہی چاہتا
اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ
ہے اے نبی کے گھر والو کہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو دور فرمادے اور ایسا پاک کر دے جیسا پاک
تَطْهِيْرًا ۝ وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ۭ
کرنے کا حق ہے۔ اور اس بات پر غور کرو کہ تمھارے گھروں میں اللہ کی آیتیں اور حکمت کی باتیں پڑھی جاتی ہیں
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ۝ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ
یقیناً اللہ تعالیٰ ہر باریکی کو جانتا ہے اور اس سے باخبر ہے۔ بیشک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں
وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ
اور ایمان والے اور ایمان والیاں اور اطاعت گزار مرد اور اطاعت گزار عورتیں اور سچے مرد
وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ
اور سچی عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں
وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّاۗىِٕمِيْنَ وَالصّٰۗىِٕمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ
اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اپنی عصمت کی

ف 4 اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک
بار اللہ تعالیٰ کی اطاعت پر ہو گا اور
ایک بار نافرمانیوں سے توبہ کرنے
کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہو
گا گویا یہ ان سب کے ثواب میں ہی
ہو گا کیونکہ جہاں اجر ہو وہاں ہی
عذاب ہو گا۔

ف 5 روایت ابن مسعودؓ میں
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک
حدیث مروی ہے کہ حضرت موسیٰ کے
وصی حضرت یوشع بن نون حضرت
موسیٰ کے بعد 30 برس زندہ رہے
اور علیہ ماتت الشیب توجہ موسیٰ نے
ان کے تعاقب خروج کیا اور یہ کہا کہ
میں امر دملعنہ میں تم سے زیادہ
حقدار ہوں۔

ف 6 روایت ہے کہ آیت
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور علی ابن
ابی طالب، فاطمہ حسنؓ حسینؓ کی
شان میں نازل ہوئی اور یہ واقعہ حضرت
ام سلمہؓ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کی زوجہ کے گھر میں ہوا۔ آنحضرت
نے فاطمہؓ، علیؓ، حسنؓ و حسینؓ کو بلا
کر اپنی ہی چادر میں ڈھانپ لیا اور
آپ خود بھی اس میں داخل ہو گئے پھر
فرمایا اے اللہ! یہ ہیں میرے
اہل بیت جن کے بارے میں تو نے
جیسے ساتھ ہی وعدہ کیا ہوا تھا نے کہا
اللہ تو ان سے رجس کو دور رکھ اور
انھیں پاک رکھ جیسا کہ پاک رکھنے
کا حق ہے ہم اہل سنت ویلس کما ہیں

ف 7 اس میں اشارہ ہے کہ آپ
کی ان بیبیوں کا نام کتاب اللہ میں
فرمایا اللہ تعالیٰ ہر ایک کو ان میں
کر تم کہیں یہ ہو جائے حضرت آدم حضرت
حوا (علیہا السلام) کو بھی ان کی اس
بے صبری پر ملامت کی تھی کہ یہ کیوں
کر بغیر اذن کے آپ کی حکمت اللہ تعالیٰ
نے ازواج رسول کی عظمت کا اظہار
کیا تاکہ وہ سمجھ لے ہی کہ اللہ تعالیٰ کا
ارادہ ازواج رسول کی عظمت کا ہوتا
ہے یوں فرمایا۔ لیذھب عنکم
الرجس و یطھرکم
تطھیرا اور یہ کلام مرتبہ کے
معنوں سے ہوتا جیسا کہ سابق میں
مرتبہ کے معنے استعمال کئے اور فرمایا
قرن فی بیوتکن

USMAN GHAZI
BA.LL.B. LL.M.(UCL,UK)
ADVOCATE
HIGH COURTS OF PAKISTAN

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ
خیانت کرنے اور اپنی عصمت کی حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کو بہت زیادہ یاد کرنے والے مرد اور اللہ کو یاد کرنے والی عورتیں ان سب کے
اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۳۵﴾ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا
لیے اللہ نے بخشش اور بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔ اور کسی مسلمان مرد اور مسلمان عورت کے لیے
مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ
یہ درست نہیں کہ جب اللہ اور اس کے رسول اس کے کوئی حکم دیدیں تو انھیں اپنے معاملے میں کچھ اختیار
مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا
رہے۔ اور جو نافرمانی کرے اللہ اور اس کے رسول کی وہ یقیناً کھلی گمراہی میں بہک
مُّبِيْنًا ﴿۳۶﴾ وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْۤ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ
گیا ہے۔ اور جب آپ فرماتے تھے اس شخص سے جسے اللہ نے نعمت دی اور آپ نے اس پر انعام کیا
اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ
کہ اپنی بیوی اپنے پاس رہنے دے اور اللہ سے ڈر اور آپ اپنے دل میں رکھتے تھے وہ بات جسے اللہ کو
مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ فَلَمَّا قَضٰى
ظاہر کرنا منظور تھا۔ اور آپ کو لوگوں کے طعنے کا خوف تھا۔ اور اللہ زیادہ سزاوار ہے اس بات کا کہ آپ اس سے ڈریں پھر جب زید
زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ
کی غرض اس سے نکل گئی تو ہم نے وہ آپ کے نکاح میں دیدی کہ مسلمانوں پر کچھ حرج نہ رہے
فِيْۤ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ
ان کے لے پالکوں کی بیویوں میں جب ان سے حاجت پوری کر لیا کریں ۵۰ اور اللہ کا
مَفْعُوْلًا ﴿۳۷﴾ مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ
حکم پورا ہو کر رہتا ہے۔ نبی پر کوئی حرج نہیں اس بات میں جو اللہ نے اس کے لیے مقرر فرمائی
سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا
اور اللہ کا حکم ہو چکا ہے ان میں جو پہلے گزر چکے
مَّقْدُوْرَا ﴿۳۸﴾ ۙ الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ
تقدیر ہے۔ وہ جو اللہ کا پیغام پہنچاتے ہیں اور اس سے ڈرتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے

ف ۶ روایت ہے کہ جب اسماء بنت عمیس اپنے خاوند جعفر بن ابی طالب کے ہمراہ حبشہ سے واپس آئیں تو آنحضرت صلعم کی ازواج کے پاس گئیں اور پوچھا کہ کیا کوئی آیت ہمارے بارے میں بھی قرآن مجید میں نازل ہوئی ہے انہوں نے کہا نہیں تو یہ جناب رسول اللہ کی خدمت میں آئیں اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ عورتیں تو نقصان اور گھاٹے میں رہیں آپ نے فرمایا کہ کس سبب سے؟ عرض کی کہ اس سبب سے کہ مردوں کا ذکر خیر تو قرآن مجید میں آیا لیکن عورتوں کا نہیں آیا اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔

ف ۵ حضرت زینبؓ آپ کے غلام تھے جنہیں آپ نے انہیں اپنا بیٹا بنالیا اور وہ زید بن محمد کے نام سے مشہور تھے۔ آپ کی پھوپھی زاد بہن حضرت زینب آپ سے نکاح کی خواہش مند تھیں۔ مگر آپ نے ان کا نکاح اپنے منہ بولے بیٹے حضرت زیدؓ سے کر دیا۔ مگر ان دونوں میاں بیوی کا نباہ نہ ہو سکا تو زیدؓ نے انہیں طلاق دے دی۔ آپ حضرت زینب سے نکاح کرنے سے گھبراتے تھے کہ عرب کے دستور کے مطابق بیٹے کی بیوہ یا مطلقہ سے نکاح معیب سمجھا جاتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس جاہلانہ رسم کو مٹانے کے لئے آپ کے نکاح میں حضرت زینبؓ کو دے دیا اور یہ آیت نازل فرمائی۔

اَحَدٌ اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿۳۹﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ
خوف نہیں کرتے اور اللہ کافی ہے اور وہی حساب لینے والا ہے۔ محمدؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ
رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ
نہیں ہیں ۵ لیکن اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کا سلسلہ ختم کرنے والے ہیں ۵ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو
شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۴۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿۴۱﴾
جانتا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ کو بہت کثرت سے یاد کرو۔
وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۴۲﴾ هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ
اور صبح و شام اس کی تسبیح کیا کرو اور اللہ تعالیٰ وہی ہے کہ تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے
لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿۴۳﴾
تاکہ تمہیں اندھیروں سے اجالے کی طرف نکالے۔ اور وہ مومنوں پر مہربان ہے۔
تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚ وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿۴۴﴾ يٰۤاَيُّهَا
ان کے لیے ملتے وقت کی دعا سلام ہے۔ اور ان کے لیے عزت دار اجر تیار کر رکھا ہے۔ اے نبی!
النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۴۵﴾ وَّدَاعِيًا اِلَى
یقیناً ہم نے آپ کو بھیجا ہے احوال پر گواہ اور خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا اور اللہ کی طرف اس کے
اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿۴۶﴾ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ
حکم سے بلانے والا اور نور پہنچانے والا چراغ۔ اور ایمان والوں کو خوشخبری دو کہ ان کے لیے اللہ کی
اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿۴۷﴾ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ
طرف سے بہت بڑا فضل ہے۔ اور کافروں اور منافقوں کی بات نہ مانو اور ان کی ایذا پر
اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۴۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
درگزر فرماؤ اور اللہ کے بھروسہ رکھو اور اللہ کافی ہے اور وہ کارساز ہے۔ اے ایمان والو!
اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ
جب تم مسلمان عورتوں سے نکاح کرو پھر انھیں بے ہاتھ
تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ
چھوڑ دو تو تمہارے لیے ان کی عدت نہیں ہے کہ تم پورا کراؤ تو انھیں ان کے حقوق

ف ۷ یہ آیت ان منافقوں کی تکذیب میں نازل ہوئی جو کہتے تھے کہ آپ اپنے بیٹوں قاسم اور طیب اور ابراہیم کے باپ تھے اس لیے کہہ دیا جاتا تھا کہ آپ کے بیٹے زندہ ہیں اور ان کے پیچھے نام لیوا موجود ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آپ کسی مرد کے باپ نہیں ہیں کہ جس کے بیٹے زندہ ہوں اور نام لیوا موجود ہوں۔ اور اگر آپ کے بیٹے ہوتے بھی تو وہ بچپن ہی میں مر جاتے۔ ذکر جمال کے لیے ہو یا کمال کے لیے ہو یا اس لیے کہ آپ کے بیٹے بچپن ہی میں مر گئے تھے اور آپ کے بعد کوئی نبی پیدا نہ ہوگا۔ اس لیے آپ کو خاتم النبیین فرمایا۔ اور آپ کے بعد نبوت کا دعویٰ کرنے والا کذاب اور دجال ہوگا۔ اور آپ کی امت میں تیس دجال ہوں گے جن میں سے ہر ایک یہ دعویٰ کرے گا کہ میں نبی ہوں۔ مگر آپ کی امت میں ہمیشہ ایک جماعت حق پر قائم رہے گی جو دجالوں کے دعوؤں کو باطل کر دے گی۔ اور آپ کی نبوت کو ثابت کرے گی۔ اور آپ کی امت میں ہمیشہ ایک جماعت حق پر قائم رہے گی جو دجالوں کے دعوؤں کو باطل کر دے گی۔ اور آپ کی نبوت کو ثابت کرے گی۔ اور آپ کی امت میں ہمیشہ ایک جماعت حق پر قائم رہے گی جو دجالوں کے دعوؤں کو باطل کر دے گی۔ اور آپ کی نبوت کو ثابت کرے گی۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ
اور رخصت کردو انہیں بہت اچھی طرح خوش کر کے رخصت کرنا۔ اے نبی! ہم نے آپ کے لیے حلال فرمائیں آپ کی وہ بیبیاں
الّٰتِيْٓ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ
جن کو آپ مہر دو۔ اور وہ کنیزیں جو آپ کی ملک میں آ جائیں جو اللہ نے آپ کو غنیمت میں دیں۔
وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ
اور آپ کے چچا کی بیٹیاں اور آپ کی پھپھیوں کی بیٹیاں۔ اور ماموں کی بیٹیاں اور خالاؤں کی بیٹیاں
الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۚ وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ
جنہوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی۔ اور ایمان والی عورت اگر وہ اپنی جان نبی کو ہبہ کر دے
اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۖ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ
اگر نبی اسے نکاح میں لانا چاہے۔ یہ خاص آپ کے لیے ہے امت کے لیے نہیں۔
قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ
جو ہم نے مسلمانوں کے لیے مقرر کیا ہے ان کی بیبیوں اور ان کی ملکیت کنیزوں میں
لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ تُرْجِيْ
خصوصیت آپ کے لیے ہے اس لیے کہ آپ پر کوئی تنگی نہ ہو اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ ان میں سے
مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُـْٔوِيْٓ اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ۭ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ
جسے چاہو پیچھے ہٹا دو اور جسے چاہو اپنے پاس جگہ دو۔ اور جسے آپ نے کنارہ کر دیا تھا
مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ
اگر آپ کا جی چاہے تو اس میں بھی آپ پر کچھ گناہ نہیں۔ یہ امر اس سے نزدیک تر ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں۔
وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
اور وہ غم نہ کریں اور تم انھیں جو کچھ عطا فرماؤ اس پر وہ سب کی سب راضی رہیں۔ اور اللہ جانتا ہے۔
مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ۝ لَا يَحِلُّ لَكَ
جو تم سب کے دلوں میں ہے۔ اور اللہ علم والا اور حلم والا ہے۔ ان کے بعد اور عورتیں
النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ
آپ کو حلال نہیں اور یہ کہ ان کے عوض اور بیبیاں رکھ لو اگرچہ

ف ۵ روایت ہے کہ آنحضرتؐ ایک دن حضرت حفصہؓ کے حجرے میں تشریف فرما تھے کہ انصار کی ایک عورت آئی اس نے خوب بناؤ سنگھار کیا ہوا تھا اور خوشبو میں بسی ہوئی تھی۔ کہنے لگی یا رسول اللہ! کوئی عورت خاوند کی خود طلب گار نہیں ہوتی لیکن میں ایسی عورت ہوں کہ نہ زمانے میں میرا کوئی خاوند ہے اور نہ کوئی اولاد۔ کیا آپ کو میری حاجت کچھ ہے اگر ہو تو میں اپنا نفس آپ کو پیش کرتی ہوں۔ بخدا کہ آپ قبول فرمائیں۔ آنحضرتؐ نے اس کے حق میں دعائے خیر کی اور فرمایا اے انصار کے گروہ اللہ تعالیٰ تمہیں جزائے خیر دے۔ کہ تمہارے مرد ہماری مدد کرتے ہیں اور تمہاری عورتیں ہم سے رغبت رکھتی ہیں اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ آنحضورؐ کے علاوہ کسی کو جائز نہیں۔

اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي
آپ کو ان کا حسن بھلا معلوم ہو سوائے کنیز کے جو آپ کی ملک میں آ جائے۔ اور اللہ ہر چیز پر
كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ
نگہبان ہے۔ اے ایمان والو! نبی کے گھر میں داخل
النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ وَلٰكِنْ
نہ ہو جب تک کہ اجازت نہ مل جائے کھانا کھانے کے لیے بلائے جاؤ نہ یوں کہ خود اس کے پکنے کا انتظار کرو لیکن
اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ
جب بلائے جاؤ تو گھر میں داخل ہو جاؤ اور جب کھا چکو تو متفرق ہو جاؤ نہ یہ کہ بیٹھے باتوں میں
لِحَدِيْثٍ ۭ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ۡ وَاللّٰهُ
دل بہلاؤ۔ بیشک یہ بات نبی کو ایذا دیا کرتی تھی گروہ تم سے شرماتے تھے۔ اور اللہ
لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ۭ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔـلُوْهُنَّ مِنْ
حق بات کہنے میں نہیں شرماتا اور جب تم ان سے برتنے کی کوئی چیز مانگو تو پردے کے پیچھے
وَّرَاۗءِ حِجَابٍ ۭ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ۭ وَمَا كَانَ لَكُمْ
سے مانگو۔ یہ تمہارے اور ان کے دلوں کی پاکیزگی کے لیے بہتر ہے۔ اور یہ تمہارے لیے شایستہ نہیں ہے
اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا ۭ
کہ تم رسول اللہ کو ایذا دو اور نہ یہ کہ ان کے بعد کبھی ان کی بیبیوں سے نکاح کرو۔
اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ۝ اِنْ تُبْدُوْا شَيْـــًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ
یقیناً یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی گناہ کی بات ہے۔ اگر تم کوئی بات ظاہر کرو یا چھپاؤ
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْٓ اٰبَاۗىِٕهِنَّ
تو یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز سے باخبر ہے۔ اور ان عورتوں پر کوئی مضائقہ نہیں کہ ان کے باپ
وَلَآ اَبْنَاۗىِٕهِنَّ وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَاۗءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَاۗءِ
اور بیٹوں اور بھائیوں اور بھتیجوں اور
اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَاۗىِٕهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ۭ
بھانجوں کے سامنے ہونے میں۔ اور اپنی عورتوں اور اپنی کنیزوں کے سامنے ہونے میں اور اللہ سے ڈرتی رہو۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿۵۵﴾ إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ
بیشک ہر چیز اللہ کے سامنے ہے۔ بیشک اللہ اور اس کے فرشتے

يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا
درود بھیجتے ہیں نبی پر ۔ اے ایمان والو! تم بھی ان پر خوب درود و سلام

تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾ إِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي
بھیجو۔ اور بیشک جو ایذا دیتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کو ان پر لعنت ہے اللہ کی دنیا

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ
اور آخرت میں۔ اور اللہ نے ان کے لیے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور جو

يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا
ایمان والے مردوں اور عورتوں کو بے وجہ ستاتے ہیں انھوں نے بہتان

بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۸﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ
اور بہت بڑا گناہ اپنے سر لیا۔ اے نبی! اپنی بیبیوں اور بیٹیوں

وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ۚ ذٰلِكَ
اور مسلمانوں کی عورتوں سے فرما دو کہ اپنی چادروں کا ایک حصہ اپنے منہ پر ڈالے رہیں یہ اس

اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۹﴾
بہتر ہے کہ وہ پہچانی جائیں اور دستائی جائیں اور اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ
البتہ اگر منافق لوگ باز نہ آئے اور وہ لوگ جن کے دلوں میں روگ ہے اور مدینے میں

فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا
جھوٹی باتیں اڑانے والے لوگ اگر تو ضرور تجھ کو ان پر شہ دیں گے پھر وہ مدینے میں آپ کے پاس زیادہ نہ رہیں گے سوائے

قَلِيْلًا ﴿۶۰﴾ مَّلْعُوْنِيْنَ ۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿۶۱﴾
چند ایک کے وہ لعنت کیے ہوئے۔ جہاں کہیں وہ پائے جائیں پکڑے جائیں اور جن جن کو قتل کیے جائیں۔

سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ
یہ اللہ کی سنت ہے جو پہلے سے چلی آ رہی ہے۔ اور اللہ کی سنت کو ہرگز ٹلتا ہوا

(اعتراض)

ایک صلت یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے فرشتوں اور مومنوں کو صلوت سے ہم پایہ فرمایا۔ لہٰذا جس کی صلوت اللہ تعالیٰ کی صلوت کے برابر ہو اور فرشتوں کی صلوت اس کی صلوت کے برابر ہو کر پھر صلوت عام ہو اور مومنوں کی صلوت اس کے برابر ہو۔ معاذ اللہ جس کی بابت اللہ تعالیٰ کے قول وسلموا تسلیما کا کوئی مطلب ہی نہ ہو کجا اس کی شان میں ہزار ہا سے بڑھ کر ہو۔ کجا تسلیم کا کہ اس پر سلام بھیجا جائے کجا ہم خود سلام بھیجیں۔ پھر ہر بھیجا جانے والا سلام اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہو۔ پھر کس طرح صلوت پر ہمیں آپ نے فرمایا کہ ہم اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت علی ابراھیم وعلی آل ابراھیم وبارک علی محمد وعلی آل محمد کما بارکت علی ابراھیم وعلی آل ابراھیم فی العالمین انک حمید مجید۔ پھر بھی ابراہیم کی آل پر آپ نے درود بھیجنے کا حکم دیا۔ آپ کی آل پر صلوت کا حکم نہیں دیا۔ خدایا تو ہی بتا کہ آل ابراہیم کی صلوت سے آپ کی آل کی صلوت کس طرح کم ہو گئی۔ کیا آپ کی آل کو آپ سے کوئی نسبت نہیں۔ کیا آپ کی آل کو آپ سے کوئی تعلق نہیں۔ کیا آپ کی آل کو آپ سے کوئی قرابت نہیں۔ کیا آپ کی آل کو آپ سے کوئی رشتہ نہیں۔ کیا آپ کی آل کو آپ سے کوئی ولاء نہیں۔ کیا آپ کی آل کو آپ سے کوئی محبت نہیں۔ کیا آپ کی آل کو آپ سے کوئی عقیدت نہیں۔ کیا آپ کی آل کو آپ سے کوئی وابستگی نہیں۔ کیا آپ کی آل کو آپ سے کوئی ربط نہیں۔ کیا آپ کی آل کو آپ سے کوئی تعلق نہیں۔ کیا آپ کی آل کو آپ سے کوئی نسب

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

اَنْ يَّجْعَلَهَا وَاشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ
اس کے اٹھانے سے گریز کی ہوئی اور اس سے ڈر گئے۔ اور انسان نے اسے اٹھا لیا بیشک وہ
ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ۙ﴿۷۲﴾ لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ
بڑا ظالم بڑا نادان ہوا۔ تاکہ اللہ تعالیٰ منافق مردوں اور منافق عورتوں کو
وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ
اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب کرے اور اللہ توبہ قبول فرمائے مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کی
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۷۳﴾ ع ۹ ۶ ۲
اور اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

سُوْرَةُ سَبَإٍ مَّكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّسِتُّ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ سبا مکی ہے اور اسی میں پچپن آیتیں اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے لیے جو دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا فرمانے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَهُ
سب تعریفیں اللہ ہی کی کرو ہیں۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور آخرت
الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۱﴾ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي
میں اسی کی تعریف ہے اور وہی ہے حکمت والا خبردار۔ جانتا ہے جو کچھ زمین میں داخل
الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ
ہوتا ہے اور جو زمین سے نکلتا ہے۔ اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو اس میں
فِيْهَا ؕ وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ﴿۲﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
چڑھتا ہے۔ اور وہی ہے رحم کرنے والا اور بخشنے والا۔ اور کافر لوگ
لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ
بولے ہم پر قیامت نہ آئے گی۔ آپ فرما دیجئے بیشک میرے رب کی قسم یقیناً ضرور تم پر آئے گی۔ وہ غیب جاننے والا ہے
لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ
اس سے غائب نہیں ذرہ برابر بھی کوئی چیز آسمانوں میں اور نہ زمین میں۔

ف ١ ما یلج فی الارض اس سے مراد بارش، خزانے اور مردے ہیں جو زمین میں داخل ہوتے ہیں۔ ماکرج منہا اس سے مراد پانی، دھاتیں، نباتات اور حیوان ہیں اور ما ینزل من السماء سے مراد بارش، فرشتے اور رزق ہے اور ما یعرج فیہا سے مراد اعمال اور فرشتے ہیں۔

ف ٢ روایت ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے علم کو پیدا کیا تو اسے حکم دیا کہ کھڑا ہو، کھڑا ہو پکا تھا اور ہر چیز قیامت تک ہونے والا تھا اس نے سب کچھ کہہ دیا۔

وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳﴾ لِّيَجْزِيَ
اور نہ اس سے چھوٹی اور نہ اس سے بڑی مگر کہ وہ صاف بتانے والی کتاب میں ہے۔ بتا کر صلہ دے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ
انہیں جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے وہی ہیں جن کے لیے بخشش ہے اور عزت والی
كَرِيْمٌ ﴿۴﴾ وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ
روزی۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں میں کوشش کی عاجز کرنے کی ان کے لیے سخت عذاب
مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ﴿۵﴾ وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ
اور دردناک عذاب ہے۔ اور وہ جانتے ہیں جو علم دیئے گئے کہ جو کچھ آپ کی طرف
اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿۶﴾
آپ کے رب کی طرف سے نازل ہوا وہ حق ہے۔ اور وہ ہدایت دیتا ہے عزت والے تعریف کیے ہوئے اللہ کے راستہ کی
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا
اور کافر بولے کیا ہم تمہیں ایسا شخص بتادیں جو تمہیں بتادے کہ تم جب
مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۷﴾ اَفْتَرٰى عَلَى
ریزہ ریزہ ہو کر بکھر جاؤ گے تو پھر تم نئی زندگی پاؤ گے۔ کیا اس نے اللہ پر
اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي
جھوٹ باندھا ہے اسے جنون ہے۔ بلکہ وہ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے
الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ﴿۸﴾ اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
عذاب میں اور دور کی گمراہی میں ہیں۔ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ جو ان کے آگے
وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ
اور پیچھے ہے آسمان اور زمین میں۔ ہم چاہیں تو انہیں زمین میں دھنسا
الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
دیں یا ان پر آسمان کا ٹکڑا گرا دیں۔ یقیناً اس میں
لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿۹﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ ع ۱ ۶ ۳
نشانی ہے ہر رجوع کرنے والے بندے کے لیے۔ اور یقیناً ہم نے داؤد کو اپنا بڑا فضل دیا۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ﴿۱۰﴾ اَنِ اعْمَلْ
اور حکم دیا اے پہاڑو! اس کے ساتھ تسبیح پڑھو اور اے پرندو! اور ہم نے اس کیلئے لوہے کو نرم کر دیا۔ کہ وسیع

سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
زرہیں بنا اور بنانے میں اندازے کا لحاظ رکھو اور تم سب نیک عمل کرو۔ بیشک جو کام تم کرتے ہو میں

بَصِيْرٌ ﴿۱۱﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَ
دیکھ رہا ہوں۔ اور سلیمان کے لیے ہوا کو ہم نے تابع کر دیا اس کی صبح کی منزل ایک مہینے کی راہ اور شام کی منزل ایک مہینے کی راہ ہوتی تھی

اَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ۭ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ
اور ہم نے اس کیلئے پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ جاری کر دیا۔ اور جنوں میں سے جو اس کی خدمت کرتے تھے

بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۭ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ
اس کے رب کے حکم سے۔ اور جو ان میں سے ہمارے حکم سے پھرتا ہے ہم اسے بھڑکتی ہوئی آگ کا عذاب

السَّعِيْرِ ﴿۱۲﴾ يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ
چکھائیں گے۔ وہ اس کے لیے بناتے تھے جو وہ چاہتا تھا اونچے اونچے محل اور نقش نگار اور بڑے بڑے حوض

كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ۭ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ۭ وَقَلِيْلٌ مِّنْ
کے برابر لگن اور لنگر دار دیگیں۔ اے آل داؤد! شکر کرو اور تھوڑے ہی بندے

عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ﴿۱۳﴾ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰي
میرے بندوں میں شکر کرنے والے۔ پھر جب ہم نے اس پر موت وارد کی تو جنوں کو اس کی موت کی

مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَاۗبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ
خبر نہ بتایا مگر زمین کی دیمک نے کہ اس کا عصا کھاتی تھی۔ پھر جب سلیمان زمین پر گرا تو جنوں پر

الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ
حقیقت کھل گئی اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو اس خواری کے عذاب میں

الْمُهِيْنِ ﴿۱۴﴾ لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ
نہ رہتے۔ بیشک سبا کے لیے ان کی آبادی میں ایک نشانی تھی کہ دو باغ داہنے

يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ۭ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ۭ بَلْدَةٌ
اور بائیں تھے۔ تو اپنے رب کے رزق میں سے کھاؤ اور اس کا شکر ادا کرو۔ پاکیزہ اور

طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿۱۵﴾ فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ
اچھا شہر ہے دیکھنے کے اور رب بخشنے والا ہے۔ تو انھوں نے روگردانی کی تو ہم نے ان پر زبردست طغیانی بھیجی

وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ وَّشَيْءٍ
اور ان کے باغوں کے عوض انھیں دو باغ بدل دیے جن میں بدمزہ میوہ اور کچھ جھاؤ اور کچھ

مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿۱۶﴾ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ۭ وَهَلْ نُجٰزِيْٓ
تھوڑی سی بیر ہاں۔ ہم نے یہ بدلہ دیا اور ان کی ناشکری کی سزا۔ اور یہ سزا ہم اسی کو دیتے ہیں

اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿۱۷﴾ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا
جو ناشکرا ہے۔ اور ہم نے ان (سبا والوں) کی بستیوں کے درمیان اور ان بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت

قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ۭ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا
رکھی ہے کئی ظاہر نظر بستیاں بنائیں۔ اور انھیں منزل کے اندازے پر قائم کیا۔ ان میں چلو راتوں اور دنوں میں

اٰمِنِيْنَ ﴿۱۸﴾ فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
امن سے۔ تو انھوں نے کہا اے ہمارے رب! ہمارے سفروں میں دوری ڈال دے اور انھوں نے خود ہی اپنے نفس پر ظلم کیا

فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
تو ہم نے انھیں افسانے بنا دیا۔ پھر ہم نے انھیں پارہ پارہ کر دیا اور پراگندہ کر دیا۔ بیشک اس میں نشانیاں ہیں

لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۱۹﴾ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ
ہر بڑے صبر والے اور بڑے شکر والے کیلئے۔ اور بیشک ابلیس نے انھیں اپنا گمان سچ کر دکھایا

فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ
تو انھوں نے اس کی پیروی کی سوائے ایک گروہ کے کہ وہ مسلمان تھا۔ اور شیطان کا ان پر کچھ

مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا
قابو نہ تھا مگر ہم جو یہ دیں کہ کون آخرت پر ایمان لاتا ہے اور کون اس کی بابت

فِيْ شَكٍّ ۭ وَرَبُّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۲۱﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ
شک میں ہے۔ اور تیرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے۔ آپ فرما دیں پکارو انھیں جنھیں

زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ
اللہ کے سوا معبود سمجھ بیٹھے ہو۔ وہ ذرہ بھر کے مالک نہیں نہ آسمانوں میں

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَلَا فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَمَا لَهُ مِنْهُمْ
اور نہ زمین میں اور نہ ان کا ان دونوں میں کچھ حصہ ہے۔ اور اللہ کا ان میں سے
مِنْ ظَهِيرٍ ﴿٢٢﴾ وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهُ إِلَّا لِمَنْ أَذِنَ لَهُ
کوئی مددگار ہے۔ اور اس کے پاس شفاعت کوئی نفع نہیں دیتی مگر جس کے لیے وہ اذن فرمائے پہاں تک
حَتَّىٰ إِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقَّ وَهُوَ
کہ جب اذن بھیجے کر ان کے دلوں کی گھبراہٹ دور ہو فرمانبرداری سے تو ایک دوسرے سے کہتے ہیں کیا فرمایا تمہارے رب نے کہا فرمایا ہے سچ کی
الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿٢٣﴾ قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلِ
کہ جو فرمایا ہے اور وہی سب سے بلند سب سے بڑا ہے۔ آپ فرمادیں کون ہے جو تمہیں روزی دیتا ہے آسمانوں اور زمین سے۔ آپ فرمادیں
اللَّهُ وَإِنَّا أَوْ إِيَّاكُمْ لَعَلَىٰ هُدًى أَوْ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٢٤﴾ قُلْ
فرمایا کہ اللہ تعالیٰ۔ اور بیشک ہم یا تو ہدایت پر ہیں یا کھلی گمراہی میں ہیں آپ فرمادیں
لَا تُسْأَلُونَ عَمَّا أَجْرَمْنَا وَلَا نُسْأَلُ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٢٥﴾ قُلْ يَجْمَعُ
ہم سے تمہارے گناہوں کی اور تم سے کوئی جرم کیا ہوگا تمہارے کرتوتوں کی ہم سے سوال ہوگا آپ فرمادیں ہمارا رب
بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ ﴿٢٦﴾ قُلْ
ہم سب کو جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ فرمادے گا اور وہی ہے فیصلہ کرنے والا سب کچھ جاننے والا۔ آپ فرمادیں
أَرُونِيَ الَّذِينَ أَلْحَقْتُمْ بِهِ شُرَكَاءَ كَلَّا بَلْ هُوَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ
تم مجھے ان کو دکھاؤ جن کو تم نے شریک بنا کر اس سے ملحق کر رکھا ہے۔ ہرگز ایسا نہیں ہے۔ بلکہ وہی ہے اللہ عزت والا اور حکمت والا۔
وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ
اور ہے جیسے ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر اس لیے کہ تمام انسانوں کے لیے خوشی سنانے والا اور ڈرانے والا۔ مگر بہت
النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٨﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ
لوگ نہیں جانتے۔ اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب آئے گا اگر تم
صَادِقِينَ ﴿٢٩﴾ قُلْ لَكُمْ مِيعَادُ يَوْمٍ لَا تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً
سچے ہو۔ آپ فرمادیں تمہارے لیے ایک ایسے دن کا وعدہ ہے جس سے تم نہ ایک گھڑی پیچھے ہٹ سکو گے
وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ ﴿٣٠﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ نُؤْمِنَ بِهَٰذَا الْقُرْآنِ
اور نہ آگے بڑھ سکو گے۔ اور کافر بولے ہم ہرگز ایمان نہ لائیں گے اس قرآن پر

ف 5 اس آیت میں دو فرقوں موحدین اور مشرکین کا ذکر کیا گیا ہے ایک یعنی موحدین کا فرقہ ہدایت پر ہے اور دوسرا یعنی مشرکین گمراہ و ضلالت پر ہے اور اس طرح بیان میں تعریض سے زیادہ بلیغ ہے اور یہ الصاق کی صورت ہے (ف ۳) تو خاموشی کرنے کے لئے ہے۔ حرفوں کا استعمال یعنی ہدایت سے پہلے علی کا آنا اور ضلال سے پہلے فی کا استعمال کرنا اس بنا پر ہے کہ ہادی۔ اس شخص کی مانند ہوتا ہے جو بلند پر چڑھا ہوا ہو۔ کل چیزوں کو دیکھتا ہو اور ان کی اطلاع رکھتا ہو یا گھوڑے پر سوار ہو کر جدھر چاہے اسے لیجا کر لے جائے اور گمراہ اس شخص کی مانند ہوتا ہے جو اندھیرے میں چھپا ہوا ہو کہ اسے کچھ سجھائی نہ دے یا مانند اس قیدی کے ہو جو کسی گڑھے میں ہو کہ وہاں سے نکلنے کی کوئی راہ نہ پائے۔

ف 6 روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو انتہائے سابق یعنی حضرت ابراہیم علیہ السلام و موسیٰ علیہ السلام کی شریعتیں عطا کیں یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کل لوگوں کالے گورے اور جنوں اور انسانوں کی طرف بھیجا فرمایا۔

وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ مَوْقُوفُونَ
اور نہ ان کتابوں پر جو اس سے پہلے تھیں۔ اور کاش آپ دیکھتے جب ظالم اپنے رب کے پہاں کھڑے کیے
عِنْدَ رَبِّهِمْ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ الْقَوْلَ يَقُولُ الَّذِينَ
جائیں گے۔ ان میں سے ایک دوسرے پر بات کو ڈالے گا وہ لوگ جو کمزور سمجھے
اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لَوْلَا أَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ ﴿٣١﴾ قَالَ
گئے ان لوگوں سے جو بڑے بنے ہوئے تھے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور ایمان لے آتے۔ اور جو
الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا أَنَحْنُ صَدَدْنَاكُمْ عَنِ
بڑے بنے ہوئے تھے وہ ان لوگوں سے جو کمزور سمجھے گئے تھے کیا ہم نے تمہیں ہدایت پانے سے
الْهُدَىٰ بَعْدَ إِذْ جَاءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُجْرِمِينَ ﴿٣٢﴾ وَقَالَ الَّذِينَ
روک دیا تھا جب وہ تمہارے پاس آئی۔ بلکہ تم خود ہی مجرم تھے۔ اور کہیں گے وہ جو
اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِذْ تَأْمُرُونَنَا
کمزور سمجھے گئے تھے بڑے بنے ہوئے لوگوں سے یہ تو تمہارا دن اور رات کا فریب تھا جبکہ تم ہمیں حکم دیتے تھے
أَنْ نَكْفُرَ بِاللَّهِ وَنَجْعَلَ لَهُ أَنْدَادًا ۚ وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا
کہ ہم اللہ کا انکار کریں۔ اور اس کے شریک ٹھہرائیں۔ اور وہ دل ہی دل میں پچھتانے لگے جب انہوں
الْعَذَابَ ۚ وَجَعَلْنَا الْأَغْلَالَ فِي أَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ هَلْ يُجْزَوْنَ
نے عذاب دیکھا۔ اور ہم نے طوق ڈالے ان کی گردنوں میں جو منکر تھے۔ اور وہ کیا بدلہ پائیں گے
إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٣٣﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِنْ نَذِيرٍ إِلَّا
سوائے اس کے جو عمل وہ کرتے تھے۔ اور جب بھی ہم نے کسی بستی میں کوئی اللہ سے ڈرانے والا بھیجا تو وہاں
قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ﴿٣٤﴾ وَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ
کے آسودہ حال لوگوں نے یہی کہا کہ تم جو کچھ دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کے منکر ہیں۔ اور انھوں نے کہا کہ ہم مال اور
أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا ۙ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ﴿٣٥﴾ قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ
اولاد میں بڑھ کر ہیں ۵ اور ہم عذاب نہیں دیے جائیں گے۔ آپ فرمادیں یقیناً میرا رب روزی کو وسیع
الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾
کر دیتا ہے جس کیلئے چاہے اور جس کیلئے چاہے تنگی فرماتا ہے۔ مگر بہت لوگ اس بات کو نہیں جانتے۔

ف 7 روایت ہے کہ وہ امیر لوگ جو امتوں میں سے سردار لوگ ہوتے تھے انہوں نے پیٹ بھتوں پر بڑا فخر کیا اور کہنے لگے کہ ہم مال اور اولاد میں زیادہ ہیں اور ہم عذاب نہیں دیے جائیں گے پس اگر نسب ضروری ہے تو تمہارا نسب اچھی خصلتوں اور قابل تعریف اعمال اور محاسن امور کے لئے ہونا چاہئے جن کے حاصل ہونے کے تمام اور ان کے سردار ایک دوسرے کے خلاف اپنی اپنی برتری اور بڑائی ثابت کیا کرتے تھے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ
اور تمہارے مال اور تمہاری اولاد اس قابل نہیں کہ وہ ہمارے حضور تمہارا مقام قریب کر دیں سوائے ان کے جو
اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۪ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا
ایمان لائے اور نیک عمل کیے۔ پس ان کے لیے دوگنا بدلہ ہے ف ان کے عمل کا جو انہوں نے
وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ
اور وہ بالاخانوں میں امن و امان کے ساتھ رہیں گے۔ اور جو ہماری آیتوں کے پیچھے میں ہمیں عاجز کرنے کی کوشش کرتے ہیں
اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
تو وہ عذاب میں دھر لیے جائیں گے آپ فرما دیں یقیناً میرا رب رزق وسیع فرماتا ہے اپنے
لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ
بندوں میں سے جس کیلیے چاہتا ہے اور جس کیلیے چاہتا ہے تنگی فرماتا ہے۔ اور جو چیز تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو
فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۭ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ
وہ اس کے بدلے اور دیگا ف اور وہ سب بہتر روزی دینے والے ہیں۔ اور جس دن وہ سب کو محشور کرے گا پھر
يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ۝ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ
فرشتوں سے فرمائے گا کیا "یہ تمہاری عبادت کرتے تھے۔ وہ عرض کریں گے تیری ذات پاک
اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ
تو ہمارا دل ہے نہ کہ وہ بلکہ وہ جنوں کی عبادت کرتے تھے۔ ان میں سے اکثر
بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ۝ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا
انھیں پر ایمان رکھنے والے تھے۔ پس آج تم سے کوئی ایک دوسرے کے بھلے برے کا کچھ اختیار نہ
ضَرًّا ۭ وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا
رکھے گا اور ہم فرمائیں گے ظالموں سے کہ اس آگ کا عذاب چکھو جسے تم
تُكَذِّبُوْنَ ۝ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا
جھٹلاتے تھے۔ اور جب ان پر ہماری روشن آیتیں پڑھی جائیں تو کہتے ہیں یہ تو ایک مرد ہے
رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا مَا هٰذَآ
جو تمہیں روکنا چاہتا ہے تمہارے باپ دادا کے معبودوں سے۔ اور کہتے ہیں یہ تو ایک

ف ۵ روایت ہے کہ جناب امام جعفر صادقؒ کے سامنے ایک شخص نے امیر لوگوں کا ذکر کر کے ان کی کچھ مذمت کی' حضرت نے فرمایا خاموش ہو جا اس لئے کہ امیر شخص اگر صلہ رحمی کرنے والا اور اپنے بھائیوں کے حق میں نیکی کرنے والا ہو گا تو اللہ تعالیٰ اس کو دوہرا اجر دے گا۔

ف ۵ روایت ہے کہ جو شخص میسر ہونے کی حالت میں حاجت کے لئے اپنا ہاتھ دراز کرے گا تو جو کچھ وہ خرچ کرے گا اللہ تعالیٰ اس کا عوض دنیا میں بھی دے دے گا اور آخرت میں کئی گنا ثواب دے گا۔ ایک شخص نے حضرت علیؑ کی خدمت میں عرض کی کہ میں اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتا ہوں مگر اس کا عوض نہیں دیکھتا آپ نے فرمایا کیا تیرا گمان ہے کہ اللہ تعالیٰ وعدہ خلافی کرے گا عرض کی نہیں' فرمایا کس وجہ سے کہنے لگا کہ میں نہیں چاہتا' آپ نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی شخص حلال طریقہ سے مال پیدا کرے گا تو اس کا ہر پیسہ بھی خرچ کرے گا اس کا عوض پالے گا۔ اگر اسے دنیا میں صلہ نہ ملے تو اس کے سابقہ گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے۔

اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ۭ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۙ اِنْ
بہتان اور جھوٹ گھڑا ہوا ہے۔ اور کافروں نے حق کے متعلق کہا جب ان کے پاس آیا کہ
هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ
یہ تو کھلا جادو ہے۔ اور ہم نے انھیں کچھ کتابیں نہ دی تھیں جنہیں وہ پڑھتے ہوں۔ اور نہ
اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ۭ وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ
آپ سے پہلے ان کے پاس کوئی ڈرانے والا آیا۔ اور ان سے اگلوں نے بھی جھٹلایا
وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۣ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝
یہ اس کے دسویں حصے کو بھی نہ پہنچے ف جو ہم نے اگلوں کو دیا تھا پھر انھوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا تو کیسا ہوا انکا انکار کرنے کا۔
قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ
آپ فرما دیں میں تو تمہیں ایک نصیحت کرتا ہوں کہ اللہ کے لیے کھڑے ہو جاؤ دو دو کی اور اکیلے اکیلے پھر
تَتَفَكَّرُوْا ۚ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ
سوچو کہ تمہارے ساتھی میں جنون کی کوئی بات نہیں' وہ تو تمہیں صرف ڈرانے والے ہیں ایک
يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ۝ قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۭ
سخت عذاب سے۔ آپ فرما دیں کہ میں نے تم سے اس پر کچھ اجر مانگا ہو تو وہ تمہارے لیے ہے طلب
اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ قُلْ
میرا اجر تو اللہ ہی پر ہے اور وہ ہر چیز پر گواہ ہے آپ فرما دیں
اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝ قُلْ جَاۗءَ الْحَقُّ وَمَا
کہ میرا رب حق کا القاء فرماتا ہے اور سب پوشیدوں کا جاننے والا ہے آپ فرما دیں کہ حق آگیا ہے اور
يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ۝ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ
باطل نہ پہل کرے گا اور نہ پھر کر آئے گا۔ آپ فرما دیں کہ اگر میں بہکا تو یہ بہکنا
عَلٰي نَفْسِيْ ۚ وَاِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ
میرے ہی نفس پر ہے۔ اور اگر میں نے ہدایت پائی تو اس کے سبب جو میرا رب میری طرف وحی فرماتا ہے بیشک سننے والا ہے
قَرِيْبٌ ۝ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ
اور قریب ہے۔ اور اگر تو انھیں دیکھے جب گھبرا جائیں گے پھر بچ کر نہ نکل سکیں گے اور ایک قریب جگہ ہی سے پکڑے جائیں گے

ف ۱۵ روایت ہے کہ پہلے زمانے والوں کو عمر قوت مال کی زیادتی اور عمر کی طوالت حاصل تھی اس زمانے والوں کو اس کا دسواں حصہ بھی نہیں ملا یا اس زمانے والوں کو جس قدر ہدایات اور بینات پہنچی ہیں اس زمانے والوں کو اس کا دسواں حصہ بھی نہ پہنچا نقلہ نیز یہ کہ ان لوگوں سے پہلے

ع ۴

رسولوں کی تکذیب کی تھی ملاحظہ کر رسول اللہ کو جو کچھ ہم نے دیا ہے اس کا دسواں حصہ بھی ان کو نہیں دیا نقلہ۔ پس اس لحاظ سے حضورؐ سے حسد بھی زیادہ ہونا چاہئے اور ان کی تکذیب بھی زیادہ۔

ف ۱۱ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس سورت کا اجر جس کا میں نے تم سے سوال کیا' تمہیں ہی لے گا۔ اس کے ذریعے سے تم ولایت پاؤ گے اور قیامت کے عذاب سے نجات پاؤ گے۔

ف ۱۲ حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ جب آنحضورؐ کو معراج میں داخل ہوئے تو اس وقت کعبے کے اردگرد تین سو ساٹھ بت نصب تھے' آنحضرتؐ کے ہاتھ میں لکڑی تھی' اس کی نوک سے ان بتوں کو ٹھوکے دیتے جاتے تھے اور فرماتے جاتے تھے قل جاء الحق وزھق الباطل ان الباطل کان زھوقا۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

قَرِيْبٍ ۚ وَقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍۢ
جائیں گے۔ اور کہیں گے ہم اس پر ایمان لائے اور اب وہ اسے کہاں پا سکیں گے
بَعِيْدٍ ۝ وَّقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ
جگہ سے۔ کہ پہلے تو وہ اس سے کفر کر چکے تھے اور وہ اتنی دور کی جگہ سے بدون دیکھے ہی بھینک
مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ۝ وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ
مارتے ہیں۔ اور ان کے درمیان اور اس چیز کے جسے وہ چاہتے ہیں آڑ کر دی گئی ہے
بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ۝
جیسا کہ انکے پہلے گروہوں سے کیا گیا تھا۔ اور بیشک وہ دھوکہ ڈالنے والے شک میں پڑے ہوئے تھے۔

ع ۲ ۱۳

فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ
سو ہے فاطر کہ ہے آسمانوں اور زمین کا۔ اللہ کے لیے جو بیحد اور آخرت کی تعریف چاہنے والا ہے۔ چنانچہ یہ لوگ اور اگر جھٹلائیں
فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ
رسول جھٹلائے گئے۔ اور تمام کام اللہ ہی کی طرف لوٹتے ہیں۔ اے لوگو!
اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ
یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تو ہرگز تمہیں دھوکہ نہ دے دنیا کی زندگی۔ اور ہرگز تمہیں اللہ کے حکم کے بارے میں
الْغَرُوْرُ ۝ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ۭ اِنَّمَا يَدْعُوْا
وہ بڑا فریبی۔ بیشک شیطان تمہارا دشمن ہے کو تم بھی اسے دشمن سمجھو
حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ
وہ اپنے گروہ کو اسی لیے بلاتا ہے تاکہ وہ دوزخیوں میں سے ہو جائیں۔ اور جنہوں نے کفر کیا ان کے لیے سخت
شَدِيْدٌ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ
عذاب ہے اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے ان کے لیے بخشش اور بڑا
كَبِيْرٌ ۝ اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ

ع ۱۳

ثواب ہے۔ کیا وہ جس کی برائی اس کے لیے اس کے عمل آراستہ کیا گیا اس نے اسے اچھا سمجھا (کیا وہ ہدایت پانے والے کی طرح ہے)
مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۡ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ
پس اللہ تعالیٰ جو گمراہ کرتا ہے جسے چاہتا ہے اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔ پس نہ جائے تیری جان ان پر
حَسَرٰتٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝ وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ
افسوس کرتے ہوئے۔ اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ کرتے ہیں۔ اور اللہ ہی ہے جس نے بھیجیں
الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ
ہوائیں کہ وہ بادل کی صورت اٹھاتی ہیں۔ پھر ہم اسے کسی مردہ شہر کی طرف روان کرتے ہیں تو اس کے سبب سے ہم زمین
الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ
زندہ فرما دیتے ہیں اس کے مرنے کے بعد۔ اسی طرح حشر میں اٹھائے جائیں گے۔ جو عزت کو چاہتا ہو
فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ۭ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ
تو سب عزت اللہ ہی کے لیے ہے۔ اسی کی طرف چڑھتا ہے پاکیزہ کلام اور جو نیک عمل ہے وہ اسے
يَرْفَعُهٗ ۭ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۭ وَمَكْرُ
بلند کرتا ہے اور وہ جو برے مکر کرتے ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے اور انہی کا مکر

ف ۱ روایت ہے کہ فرشتے اللہ تعالیٰ اور انبیاء کے مابین واسطہ ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے احکام کو بذریعہ وحی الہام و رویائے صادقہ کے ان حضرات تک پہنچاتے ہیں۔

ف ۲ آنحضرت صلعم سے منقول ہے کہ ملائکہ تین حصوں میں تقسیم ہیں۔ ایک حصے والوں کے دو بازو ہیں اور ایک حصے والوں کے تین بازو ہیں اور ایک حصے والوں کے چار بازو ہیں۔

نوٹ: اس سے یہ نہ سمجھا جائے کہ اس سے زیادہ بازوؤں والے فرشتے نہیں ہیں اس لئے کہ آنحضرتؐ سے منقول ہے کہ حضورؐ نے شب معراج جبرئیل امین کو دیکھا کہ ان کے چھ سو بازو ہیں اور اسی کی طرف کلام مجید میں اشارہ ہے یزید فی الخلق ما یشاء۔

رَسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ
رسول جھٹلائے گئے۔ اور تمام کام اللہ ہی کی طرف لوٹتے ہیں۔ اے لوگو!
اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ
یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تو ہرگز تمہیں دھوکہ نہ دے دنیا کی زندگی۔ اور ہرگز تمہیں اللہ کے حکم کے بارے میں
الْغَرُوْرُ ۝ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ۭ اِنَّمَا يَدْعُوْا
وہ بڑا فریبی۔ بیشک شیطان تمہارا دشمن ہے کو تم بھی اسے دشمن سمجھو
حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ
وہ اپنے گروہ کو اسی لیے بلاتا ہے تاکہ وہ دوزخیوں میں سے ہو جائیں۔ اور جنہوں نے کفر کیا ان کے لیے سخت
شَدِيْدٌ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ
عذاب ہے اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے ان کے لیے بخشش اور بڑا
كَبِيْرٌ ۝ اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ

ع ۱۳

ثواب ہے۔ کیا وہ جس کی برائی اس کے لیے اس کے عمل آراستہ کیا گیا اس نے اسے اچھا سمجھا (کیا وہ ہدایت پانے والے کی طرح ہے)
مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۡ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ
پس اللہ تعالیٰ جو گمراہ کرتا ہے جسے چاہتا ہے اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔ پس نہ جائے تیری جان ان پر
حَسَرٰتٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝ وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ
افسوس کرتے ہوئے۔ اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ کرتے ہیں۔ اور اللہ ہی ہے جس نے بھیجیں
الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ
ہوائیں کہ وہ بادل کی صورت اٹھاتی ہیں۔ پھر ہم اسے کسی مردہ شہر کی طرف روان کرتے ہیں تو اس کے سبب سے ہم زمین
الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ
زندہ فرما دیتے ہیں اس کے مرنے کے بعد۔ اسی طرح حشر میں اٹھائے جائیں گے۔ جو عزت کو چاہتا ہو
فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ۭ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ
تو سب عزت اللہ ہی کے لیے ہے۔ اسی کی طرف چڑھتا ہے پاکیزہ کلام اور جو نیک عمل ہے وہ اسے
يَرْفَعُهٗ ۭ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۭ وَمَكْرُ
بلند کرتا ہے اور وہ جو برے مکر کرتے ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے اور انہی کا مکر

ف ۳ روایت ہے کہ حضرت عزیرؑ سے اس عجب کی نسبت روایت کیا گیا جو عمل کو فاسد کر دیتا ہے۔ فرمایا عجب کے رہتے میں ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ بندے کی نظر میں اپنی بڑائی نخوت پا جائے اور وہ یہ گمان کرے کہ میں جو کچھ کر رہا ہوں یہ اچھا ہی اچھا ہے۔

ف ۴ روایت ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کو حشر ہو گا کہ اپنی مخلوق کو دوبارہ زندہ کرے تو پانچ دن متواتر آسمان سے زمین پر پانی برسائے گا جس کے ذریعے سے جوڑ ہام ل

جائیں گے اور گوشت اگ آئے گا نیز مروی ہے کہ صور دو مرتبہ پھونکا جائے گا پہلی مرتبہ کے پھونکے جانے کے بعد اللہ تعالیٰ اس سفید کو بھیجے گا جس سے اس نے بحرا صور فرمایا ہے اور جو ایسا ہے جیسے کہ انسان کا نطفہ ہوتا ہے اس سے زمین پر بارش ہونے کا حکم دے گا پس جہاں اس کا پانی پرانے سے پرانے مردوں کو پہنچے گا تو وہ زمین سے نکل آئیں گے اور زندہ ہو جائیں گے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

أُولَٰئِكَ هُوَ يَبُورُ ﴿١٠﴾ وَاللَّهُ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ
برباد ہوگا۔ اور اللہ نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر پانی کی بوند سے
ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا ۚ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ
پھر تمہیں جوڑے جوڑے کیا اور کسی مادہ کو پیٹ نہیں رہتا اور نہ وہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے
وَمَا يُعَمَّرُ مِن مُّعَمَّرٍ وَلَا يُنقَصُ مِنْ عُمُرِهِ إِلَّا فِي كِتَابٍ ۚ إِنَّ
اور جس بڑی عمر والے کو عمر دی جائے والے یا جس کی عمر میں کمی کی جائے مگر یہ کہ وہ سب ایک کتاب میں ہے اور
ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿١١﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ
یہ اللہ کو بہت آسان ہے۔ اور دونوں سمندر ایک سے نہیں میٹھا خوب شیریں
سَائِغٌ شَرَابُهُ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ۖ وَمِن كُلٍّ تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا
پیاس بجھانے والا ہے اور یہ کھاری ہے تلخ اور ہر ایک میں سے تم کھاتے ہو تازہ گوشت معلوم کرتا ہے
وَتَسْتَخْرِجُونَ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا ۖ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ مَوَاخِرَ
اور اس میں سے نکالتے ہو وہ چیز جسے تم پہنتے ہو اور دیکھتے ہو اس میں کشتیوں کو کہ پانی چیرتی ہیں
لِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٢﴾ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ
تاکہ تم اس کا فضل چاہو اور تاکہ تم اس کا شکر ادا کرو۔ رات کو دن میں داخل کرتا ہے
وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَجْرِي
اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو تمہارے لیے مسخر کیا ہے ہر ایک کسی مقرر کیے
لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۚ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ
مقررہ وقت کے ساتھ۔ یہ ہے اللہ تمہارا رب۔ اسی کی بادشاہی ہے اور اس کے سوا جن کی تم
مِن دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِن قِطْمِيرٍ ﴿١٣﴾ إِن تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا
عبادت کرتے ہو وہ ذرا کھجور کے چھلکے تک کے مالک نہیں۔ اگر تم انہیں پکارو تو وہ تمہاری پکار نہیں
دُعَاءَكُمْ ۖ وَلَوْ سَمِعُوا مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُونَ
سنیں گے۔ اور اگر بالفرض سن بھی لیں تو تمہاری حاجت روائی نہ کر سکیں گے اور قیامت کے دن وہ تمہارے شرک سے
بِشِرْكِكُمْ ۚ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ ﴿١٤﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنتُمُ الْفُقَرَاءُ
منکر ہوں گے اور اے پیغمبر کوئی خبر دینے والے کی طرح۔ اے لوگو! تم سب اللہ کے محتاج ہو۔

ف 5 اس کا مطلب یہ ہے کہ جو عمر کم یا زیادہ کی جاتی ہے اس کا نوشتہ پہلے سے ہی موجود ہے یعنی لوح محفوظ میں یہ لکھا ہوا ہے کہ اگر فلاں شخص اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرے گا تو فلاں وقت تک زندہ رہے گا اور جب نافرمانی کرے گا اس کی عمر میں سے اتنا کم کر دیا جائے گا اور اس امر کی طرف جناب رسولؐ خدا نے اشارہ فرمایا ہے جبکہ یہ ارشاد ہوا کہ صدقہ دینا اور عزیزوں کے ساتھ حسن سلوک کرنا یہ دو باتیں لوگوں کو آباد کر دیتی ہیں اور عمروں کو زیادہ۔ نیز معقول ہے کہ ہمیں ایک چیز بھی ایسی معلوم نہیں جو صلہ رحمی کی مانند پیمائی ہو یہاں تک کہ اگر کسی شخص کی زندگی کے صرف تین برس باقی ہوں اور اس سے کوئی صلہ رحمی بن پڑے تو اللہ تعالیٰ اس میں تیس برس کا اور اضافہ فرما کر ۳۳ برس کر دیتا ہے اور اگر ۳۳ برس باقی ہوں اور اس سے قطع رحمی ہو جائے تو اس کی عمر میں سے تیس برس کاٹ دیتا ہے اور وہاں بجائے ۳۳ کے صرف تین ہی رہ جاتے ہیں۔

إِلَى اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿١٥﴾ إِن يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ
اور اللہ ہی بے نیاز ہے سب خوبیوں سے سراہا گیا ہے۔ وہ چاہے تو تمہیں لے جائے اور نئی مخلوق پیدا
جَدِيدٍ ﴿١٦﴾ وَمَا ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ﴿١٧﴾ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ
کر دے۔ اور یہ اللہ پر کچھ دشوار نہیں۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والی جان کسی دوسرے کا
أُخْرَىٰ ۚ وَإِن تَدْعُ مُثْقَلَةٌ إِلَىٰ حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَلَوْ
بوجھ نہ اٹھائے گی اور اگر کوئی بوجھ میں لدا ہوا اپنا بوجھ بٹانے کو کسی کو بلائے تو اس میں سے کوئی بوجھ نہ اٹھائے گا
كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۗ إِنَّمَا تُنذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا
اگرچہ وہ قریبی رشتے دار ہو۔ اے پیغمبر! تو ڈرا انہی کو سکتا ہے جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور نماز قائم
الصَّلَاةَ ۚ وَمَن تَزَكَّىٰ فَإِنَّمَا يَتَزَكَّىٰ لِنَفْسِهِ ۚ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ﴿١٨﴾
کرتے ہیں۔ اور جس شخص نے پاکیزگی نفس حاصل کر لیا تو اپنی ہی ذات کے لیے کچھ حاصل کیا اور سب کو اللہ ہی کی طرف پھرنا ہے۔
وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ﴿١٩﴾ وَلَا الظُّلُمَاتُ وَلَا النُّورُ ﴿٢٠﴾ وَلَا
اور برابر نہیں ہو سکتا نابینا اور بینا ف اور نہ اندھیرا اور اجالا اور نہ
الظِّلُّ وَلَا الْحَرُورُ ﴿٢١﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ ۚ إِنَّ
سایہ اور نہ تپتی دھوپ ف اور برابر نہیں سکتے جیتے اور نہ مردے اور مردے کیے
اللَّهَ يُسْمِعُ مَن يَشَاءُ ۖ وَمَا أَنتَ بِمُسْمِعٍ مَّن فِي الْقُبُورِ ﴿٢٢﴾ إِنْ أَنتَ
اللہ سنا دیتا ہے جسے چاہے۔ اور تو انہیں نہیں سنا سکتے جو قبروں میں پڑے ہیں۔ اے نبی تو صرف
إِلَّا نَذِيرٌ ﴿٢٣﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۚ وَإِن مِّنْ أُمَّةٍ
ڈرانے والے ہو۔ اے حبیب! بیشک ہم نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا اور ہر ایک امت میں
إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ ﴿٢٤﴾ وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن
ایک ڈرانے والا گزر چکا۔ اور اگر آپ کو جھٹلائیں تو ان سے اگلے بھی جھٹلا
قَبْلِهِمْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ
چکے ہیں۔ ان کے پاس ان کے رسول کھلے روشن دلیلیں اور صحیفے اور روشنی دینے والی کتاب لے کر۔ پھر
أَخَذْتُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿٢٦﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ
میں نے کافروں کو پکڑ لیا تو کیسا انجام ہوا میرے انکار کا۔ کیا دیکھتے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے

ف 8 اعمیٰ سے مراد کافر اور بصیر سے مراد مومن ہے کیونکہ کفر کی ظلمت باطن پر چھا جانے سے اس کی باطنی آنکھوں پر ظلمت کا پردہ پڑ جاتا ہے اور وہ بصیرت سے محروم ہو جاتا ہے اور مومن کے باطن پر نور چھا جانے سے باطنی آنکھ روشن ہو جاتی ہے اسی کے متعلق حضورؐ کا ارشاد ہے اتقوا فراسۃ المومن انہ ینظر بنور اللہ۔ یعنی مومن کی فراست سے ڈرو کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کے نور سے دیکھتا ہے۔
نوٹ ف ظاہری آنکھ سے دیکھنا بصارت اور باطنی آنکھ سے دیکھنا بصیرت ہے۔
ف 7 ظلمات سے مراد باطل اور نور سے مراد ثواب اور حرور سے مراد عذاب نیز ظل سے مراد انسان ہیں اور حرور سے مراد حیوان ہیں۔
ف 8 یہ مومنین اور کفار کی دوسری مثال دی ہے جو پہلے سے بھی زیادہ بلیغ ہے اس لئے لفظ مایستوی کی تکرار کی گئی ہے نیز ایک قول کے بموجب احیاء سے مراد علماء ہیں اور اموات سے مراد جہلاء ہیں۔
ف 9 ہر زمانے کے لئے یہ قرآن ڈرانے والا ہے یہ اللہ تعالیٰ کا کلام بمنزلہ ہوی کے ہے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ؕ وَمِنَ

فانی ماء۔ تو ہم نے اس سے پھل نکالے مختلف رنگوں کے۔ اور پہاڑوں

الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ۝

میں ٹکڑے ہیں سفید اور سرخ رنگ کے اور بعض گہرے سیاہ۔ اور کچھ ایسے کہ ان کے رنگ مختلف ہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ

اور ایسے ہی آدمیوں، جانوروں اور چوپایوں میں سے بھی ایسے ہیں کہ ان کے رنگ مختلف ہیں۔

اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ۝

اللہ سے اس کے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں۔ بیشک اللہ بخشنے والا اور عزت والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا

وہ لوگ جو اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں۔ اور نماز کو قائم کرتے ہیں۔ اور ہمارے دیے ہوئے میں سے

رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ۝ لِيُوَفِّيَهُمْ

پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں ظاہر اور پوشیدہ۔ وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جس میں گھاٹا نہیں۔

اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝ وَالَّذِيْٓ

تاکہ ان کے اجر پورے دے انہیں اور اپنے فضل سے اور زیادہ عطا کرے۔ بیشک وہ بخشنے والا اور قدردان ہے۔ اور وہ کتاب

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ

جو ہم نے تم پر وحی کی ہے سچی ہے اپنے سے اگلی کتابوں کی تصدیق فرماتی ہوئی۔

اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ۝ ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ

بیشک اللہ اپنے بندوں سے خبردار ہے اور دیکھنے والا ہے۔ پھر ہم نے کتاب کا وارث کیا اپنے

اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ

برگزیدہ بندوں کو تو ان میں کوئی اپنی جان پر ظلم کرنیوالا ہے اور ان میں کوئی درمیانی چال پر ہے

ف ۱۰ اس آیت میں علماء سے مراد وہ لوگ ہیں جو اپنے قول کی تصدیق اپنے فعل سے کریں اور جس شخص کا فعل اس کے قول کی تصدیق نہ کرتا ہو وہ عالم نہیں ہے۔ ایک اور حدیث میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی نسبت سب سے زیادہ علم رکھنے والا وہ شخص سمجھا جائے گا جو اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ ڈرتا ہو نیز روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے خلقی علم اور عمل دونوں گہرے دوستوں کا سا علم رکھتے ہیں پس جس شخص کو اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل ہو گی اسے اللہ تعالیٰ کا خوف بھی ہو گا اور وہ خوف اسے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنے پر آمادہ رکھے گا اور صاحبان علم اور ان کے پیرو کار چونکہ اللہ تعالیٰ کی معرفت رکھتے تھے لہٰذا وہ قرب الٰہی اور افضل عجا لاتے تھے اور انہی کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے انما یخشی اللہ من عبادہ العلمٰؤا

ف ۱۱ اس کے معنی ہیں بڑا شکر گزار" بڑا احسان ماننے والا" بڑا قدر دان" درحقیقت شکور وہ بندہ ہے کہ جو اطاعت الٰہی اور اس کی عبادت کی بجا آوری کے ذریعے جو اس پر مقرر کی گئی ہے حق تعالیٰ کی شکر گزاری میں خوب کوشش ہو۔ واضح ہو کہ شکور اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے ہے جب اللہ تعالیٰ کی صفات میں اس کا استعمال ہو گا تو اس کے معنی بڑے قدر دان یعنی تھوڑے کام پر بہت ثواب دینے والے کے ہوں گے۔

لُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ۝ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ

جائیں گے اور وہاں ان کی پوشاک ریشم ہو گی۔ اور کہیں گے سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے ہمارا

عَنَّا الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝ الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ

غم دور کیا۔ بیشک ہمارا رب بخشنے والا اور قدر فرمانے والا ہے۔ وہ جس نے ہمیں آرام کی جگہ اتارا اپنے

مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ۝

فضل سے۔ ہمیں اس میں کوئی تکلیف پہنچے اور نہ ہمیں اس میں کوئی تکان لاحق ہو۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا وَلَا

اور جنہوں نے کفر کیا ان کے لیے جہنم کی آگ ہے۔ نہ ان کی قضا آئے کہ مر جائیں۔ اور نہ

يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ۝ وَهُمْ

ان پر اس کا عذاب کچھ ہلکا کیا جائے گا۔ ہم ایسی ہی سزا دیتے ہیں ہر بڑے ناشکرے کو۔ اور وہ

يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا

اس میں چلائیں گے "اے ہمارے رب! ہمیں نکال تاکہ نیک عمل کریں اس کے خلاف جو پہلے

نَعْمَلُ ؕ اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ النَّذِيْرُ ؕ

کرتے تھے"۔ اور کیا ہم نے تمہیں وہ عمر نہ دی تھی کہ جو نصیحت لینا چاہتا وہ نصیحت حاصل کر لیتا۔ اور تمہارے پاس ڈر سنانے والا بھی آیا

فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ۝ اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ

تو اب چکھو عذاب کہ ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ اور اللہ جاننے والا ہے آسمانوں اور زمین کی

وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ

ہر چھپی بات کا۔ اور یقیناً وہ دلوں کی بات جانتا ہے۔ وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں

خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ ؕ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ؕ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ

اگلوں کا جانشین کیا۔ تو جو کفر کرے تو اس کا کفر اسی پر پڑتا ہے اور کافروں کو ان کے رب کے

كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا

یہاں کفر زیادہ نہیں بڑھا یا جائے گا مگر بیزاری۔ اور کافروں کو ان کا کفر نہ بڑھائے گا مگر

خَسَارًا ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ

نقصان میں۔ تم فرماؤ کیا اپنے ٹھہرائے ہوئے شریک جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے تھے

ف ۱۲ دار المقامہ کے معنی ہیں دار بقا یعنی ہمیشہ رہنے کا گھر اور نصب کے معنی ہیں رنج و غم اور لغوب کے معنی کسل و تکان۔

ف ۱۳ روایت ہے کہ یہ زجر و توبیخ ۱۸ برس والے کے لئے ہے یعنی وہ عمر جس میں اللہ تعالیٰ اولاد آدم کے ہر عاقل کو رشد فرما دیتا ہے ساٹھ برس ہے جناب رسول اللہ سے منقول ہے کہ جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے ساٹھ برس کی عمر عطا فرمائی اب اس کے لئے کوئی موقعہ عذر باقی نہیں رہا۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ أَمْ
مجھے دکھاؤ انھوں نے زمین میں کیا کچھ پیدا کیا۔ کیا آسمانوں میں ان کا ساجھا ہے
اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ إِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُونَ بَعْضُهُمْ
ہم نے انھیں کوئی کتاب دی ہے کہ وہ اس کی روشن دلیلوں پر ہے۔ بلکہ ظالم آپس میں ایک دوسرے کو جو وعدہ نہیں دیتے
بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا ﴿٤٠﴾ إِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا ۚ
مگر فریب کا۔ بیشک اللہ زمین اور آسمانوں کو تھامے ہے کہ ٹل نہ جائیں
وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ ۚ إِنَّهٗ كَانَ حَلِيمًا
اور اگر وہ ٹل جائیں اپنے مقام سے تو انھیں کون روک سکے گا اللہ جیسے۔ بیشک وہ ہے حلم والا
غَفُورًا ﴿٤١﴾ وَأَقْسَمُوا بِاللّٰهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَاءَهُمْ نَذِيرٌ لَّيَكُونُنَّ
اور بخشنے والا ہے۔ اور انھوں نے اللہ کی قسم کھائی اپنی قسموں میں انتہائی کوشش سے کہ اگر ان کے پاس کوئی ڈر سنانے والا آیا
أَهْدٰى مِنْ إِحْدَى الْأُمَمِ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ مَّا زَادَهُمْ
تو ضرور کسی ایک گروہ سے زیادہ راہ پر ہوں گے۔ پھر جب ان کے پاس ڈر سنانے والا آیا تو ان کو نفرت
إِلَّا نُفُورًا ﴿٤٢﴾ اسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۚ وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ
صرف بڑھی۔ زمین میں بڑائی اور برا مکر کرکے۔ اور برا مکر وبال اپنے
السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهٖ ۚ فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِينَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ
اصل پر ہی پڑتا ہے۔ تو کیا وہ اگلوں کی سی راہ کے سوا کسی اور راہ کے منتظر ہیں۔ تو آپ ہرگز
لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيلًا ﴿٤٣﴾ أَوَلَمْ يَسِيرُوا
اللہ کی سنت کو بدلتا ہوا نہ پائیں گے۔ اور ہرگز اللہ کے قانون کو ٹلتا ہوا نہ پائیں گے۔ اور کیا وہ نہ زمین
فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ وَكَانُوا
میں سفر نہیں کرتے کہ دیکھتے کہ ان کے اگلوں کا کیا انجام ہوا اور وہ ان سے
أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ
بہت زیادہ طاقتور تھے۔ اور اللہ کے لیے یہ نہیں کہ کوئی چیز اس کو عاجز کرسکے۔ نہ آسمانوں میں
وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ إِنَّهٗ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا ﴿٤٤﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ
اور نہ زمین میں۔ بیشک وہ علم والا اور قدرت والا ہے۔ اور اللہ اگر لوگوں کو ان کے کیے پر

ف 14 روایت ہے کہ حضرت علیؓ سے اللہ تعالیٰ کی نسبت یہ سوال کیا گیا تھا کہ وہ عرش کو اٹھائے ہوئے ہے یا عرش اسے اٹھائے ہوئے ہے؟ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شان اس سے اعلیٰ و ارفع ہے کہ کوئی اسے اٹھائے بلکہ عرش ہو یا آسمان یا زمین اور جو کچھ ان میں ہے اور جو کچھ کہ ان کے مابین ہے ان سب کو اپنی قدرت کاملہ سے اللہ تعالیٰ سنبھالے ہوئے ہے اور یہی اللہ تعالیٰ کے اس قول کا مطلب ہے۔

ف 15 روایت ہے کہ قریش کے سرداروں کی ہمیں مجلس روز بدر ان کو مزہ چکھائیں گی۔

يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ إِلٰى أَجَلٍ
پکڑتا تو زمین کی پیٹھ پر کوئی چلنے والا نہ چھوڑتا۔ لیکن ایک مقررہ میعاد تک انھیں ڈھیل
مُّسَمًّى ۚ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيرًا ﴿٤٥﴾
دیتا ہے۔ پھر جب ان کا مقررہ وقت آئیگا اور بیشک اللہ اپنے بندوں کو دیکھتا ہے۔
سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ ثَلٰثٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّخَمْسُ رُكُوْعَاتٍ
سورۂ یٰسین مکی ہے اور اس میں تراسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
اللہ کے نام سے جو دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا فرمانے والا ہے۔
يٰسٓ ﴿١﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيمِ ﴿٢﴾ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٣﴾ عَلٰى
اے نبی ہاں۔ حکمت والے قرآن کی قسم! بیشک آپ سیدھی راہ پر بھیجے گئے ہو۔
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٤﴾ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ﴿٥﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا
عزت والے مہربان کا اتارا ہوا تاکہ آپ اس قوم کو ڈر سنائیں
مَّا أُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُونَ ﴿٦﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ
جس کے باپ دادا نہ ڈرائے گئے تھے، تو وہ بے خبر ہیں۔ بیشک ان میں سے اکثر پر بات
عَلٰى أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٧﴾ إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ
ثابت ہو چکی ہے تو وہ ایمان نہ لائیں گے۔ ہم نے ان کی گردنوں میں طوق
أَغْلٰلًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُونَ ﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا مِنْ
کر دیے ہیں کہ وہ ٹھوڑیوں تک ہیں تو یہ اوپر کو منہ اٹھائے رہ گئے۔ اور ہم نے ان کے
بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنٰهُمْ
آگے دیوار بنا دی اور ان کے پیچھے ایک دیوار۔ اور انھیں اوپر سے ڈھانپ لیا
فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿٩﴾ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ
تو انھیں کچھ نہیں سوجھتا۔ اور ان کے لیے یکساں ہے خواہ آپ انھیں ڈرائیں یا نہ
تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠﴾ إِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ
ڈرائیں وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ آپ تو اسی کو ڈر سنا سکتے ہیں جو نصیحت پر چلے اور رحمان سے

ف 1 روایت ہے کہ طٰہٰ، حٰمٓ، یٰسٓ، حضرت صلعم کے ناموں میں سے ایک نام ہے اور اس کے ظاہری معنی ہیں اے وحی کے سننے والے انیز روایت ہے کہ نبیین جب رسول اللہ صلعم کا نام ہے نور اس کی سب سے بڑی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ خطاب ہے ایک لمن المرسلین علیٰ صراط مستقیم۔

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

الرَّحْمٰنُ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۱﴾ اِنَّا نَحْنُ
رحمان کو بے دیکھے ڈرے۔ تو اسے بخشش اور عزت کے صلے کی بشارت دو۔ بیشک ہم

نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ
مُردوں کو جلائیں گے ف۱ اور ہم لکھ رہے ہیں جو انہوں نے آگے بھیجا اور نشانیاں پیچھے چھوڑ گئے۔ اور ہر چیز

اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۲﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ
ہم نے گن رکھی ہے۔ ایک بتانے والی کتاب میں۔ ف۲ اور ان سے مثال بیان کرو۔ اس شہر والوں

الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَاۗءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ
کی جب ان کے پاس رسول آئے۔ جب ہم نے ان کی طرف دو رسول بھیجے

فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوْا
تو انہوں نے ان کو جھٹلایا تو ہم نے تیسرے کے ساتھ قوت دی پس ان سب نے کہا یقیناً ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔ بولے

مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ
تم تو ہمارے ہی جیسے بشر ہو۔ اور رحمان نے کوئی شے نہیں اتاری

اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَمَا
تم تو قطعی جھوٹے ہو۔ وہ بولے کہ ہمارا رب جانتا ہے کہ یقیناً ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔ اور

عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا
ہمارے ذمے نہیں تبلیغ کرنا ہے۔ بولے ہم تمہیں منحوس سمجھتے ہیں اور اگر تم باز نہ آئے

لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوْا طَاۗىِٕرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ
تو ہم تمہیں سنگسار کردیں گے اور ہم سے تم کو سخت عذاب پہنچے گا۔ انہوں نے فرمایا تمہاری نحوست تمہارے ساتھ

اَىِٕنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَجَاۗءَ مِنْ
کیا تم اس پر پھیکے ہو کہ تم کو نصیحت یاد دلائی گئی بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔ اور شہر کے پرلے

اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾
کنارے سے ایک مرد دوڑتا ہوا آیا۔ بولا اے میری قوم! ان مرسلین کی پیروی کرو۔

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾
ایسوں کی پیروی کرو جو تم سے کوئی اجر نہیں مانگتے اور وہ ہدایت پائے ہوئے ہیں۔

ف۱ روایت ہے کہ ہم مُردوں کو رحمت و بعث کے وقت زندہ کر کے اٹھائیں گے اور جو حال کو اور جو کچھ انہوں نے آگے بھیجا۔

ف۲ روایت ہے بلفظہ سوا اسے وہ نیک اور بد اعمال مراد ہیں جو پہلے کر چکے اور ان کا ظاہر" کوئی نشان باقی نہ رہا اور آثار ہم سے ایسے اعمال مراد ہیں جن کے نشانات باقی رہیں جیسے کسی کو علم سکھانا اور باقدم نماز کے لئے مسجد کی طرف اٹھانے یا کسی امر باطل کی اشاعت کر دی یا ظلم و جور کی بنیاد ڈال دی۔

حضرت یٰسٓ سے روایت ہے کہ مسجد نبوی سے دور خانوادہ بنو سلمہ آباد تھا انہوں نے چاہا کہ ہم مسجد نبوی کے قریب آباد ہو جائیں تاکہ نماز باجماعت میں آسانی رہے آپ کو خبر پہنچی تو آپ نے ان سے فرمایا کہ وہاں رہو چلنے قدم مسجد کی طرف اٹھانے کے یہ آثار قدم لکھے جائیں گے۔

وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ
اور مجھے کیا ہو گیا ہے کہ میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تمہیں پلٹنا ہے۔ کیا اللہ کے سوا اور

دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ
خدا ٹھہراؤں۔ کہ اگر رحمان مجھے تکلیف دینا چاہے تو ان کی سفارش میرے کچھ کام نہ آئے گی

شَيْـــًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّىْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّىْٓ اٰمَنْتُ
اور وہ مجھے چھڑا سکیں گے۔ بیشک اس وقت تو کھلی گمراہی میں ہوں گا۔ میں تمہارے رب پر

بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۭ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ
ایمان لایا ف۱ تو میری سنو۔ اس سے فرمایا گیا جنت میں داخل ہو جاؤ ف۲ اس نے کہا کاش میری قوم

يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَمَآ
جانتی۔ جیسی چیز رب نے میری مغفرت کی اور مجھے عزت والوں میں سے کیا تو کی۔ اور ہم

اَنْزَلْنَا عَلٰي قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَمَا كُنَّا
نے اس کے بعد اس کی قوم پر آسمان سے کوئی لشکر نہ اتارا اور نہ ہمیں ہرگز ایسا لشکر

مُنْزِلِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾
اتارنا تھا۔ وہ تو بس ایک ہی چنگھاڑ تھی۔ پس وہ سب اسی وقت بجھنے والے ہو گئے تھے۔

يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ
ہائے افسوس ان بندوں پر، جب ان کے پاس کوئی رسول آیا ہے تو اس سے ٹھٹھا

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ
کرتے رہے۔ کیا وہ نہیں دیکھتے ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی جماعتیں ہلاک فرمائیں۔ کہ وہ اب

اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾
ان کی طرف پلٹنے والے نہیں۔ اور جتنے بھی ہیں سب کے سب ہمارے حضور حاضر لائے جائیں گے۔

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ
اور ان کے لیے ایک نشانی مردہ زمین ہے ہم نے اسے زندہ کیا اور اس سے اناج نکالا تو اس میں سے

يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا
وہ کھاتے ہیں۔ اور ہم نے اس میں باغ بنائے۔ کھجوروں اور انگوروں کے اور ہم نے اس میں

ف۱ اس کا مطلب یہ ہے کہ میں تمہارے پروردگار پر ایمان لایا جس نے تم سب کو پیدا کیا یا یہ خطاب رسولوں سے ہے۔ پھر اس کے کہ قوم نے اسے قتل کرنے کا ارادہ کر لیا۔

ف۲ بعض روایات میں آیا ہے کہ اس وقت کہا گیا تھا جبکہ اسے قتل کیا گیا۔ یہ بطور بشارت کے کہا گیا تھا کیونکہ وہ اہل جنت میں سے تھا یا اس کے اکرام کے طور پر تھا اور اسے جنت میں داخل ہونے کا اذن ملا۔

ف۳ ایک حدیث میں مرفوعاً وارد ہوا ہے کہ اس نے اپنی زندگی اور موت میں اپنی قوم کو نصیحت کی تھی۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

الرَّحْمٰنُ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۱﴾ اِنَّا نَحْنُ
رحمان کو بے دیکھے ڈرے۔ تو اسے بخشش اور عزت کے صلے کی بشارت دو۔ بیشک ہم

نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ
مُردوں کو جلائیں گے ف۱ اور ہم لکھ رہے ہیں جو انہوں نے آگے بھیجا اور نشانیاں پیچھے چھوڑ گئے۔ اور ہر چیز

اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۲﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ
ہم نے گن رکھی ہے۔ ایک بتانے والی کتاب میں۔ ف۲ اور ان سے مثال بیان کرو۔ اس شہر والوں

الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَاۗءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ
کی جب ان کے پاس رسول آئے۔ جب ہم نے ان کی طرف دو رسول بھیجے

فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوْا
تو انہوں نے ان کو جھٹلایا تو ہم نے تیسرے کے ساتھ قوت دی پس ان سب نے کہا یقیناً ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔ بولے

مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ
تم تو ہمارے ہی جیسے بشر ہو۔ اور رحمان نے کوئی شے نہیں اتاری

اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَمَا
تم تو قطعی جھوٹے ہو۔ وہ بولے کہ ہمارا رب جانتا ہے کہ یقیناً ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔ اور

عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا
ہمارے ذمے نہیں تبلیغ کرنا ہے۔ بولے ہم تمہیں منحوس سمجھتے ہیں اور اگر تم باز نہ آئے

لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوْا طَاۗىِٕرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ
تو ہم تمہیں سنگسار کردیں گے اور ہم سے تم کو سخت عذاب پہنچے گا۔ انہوں نے فرمایا تمہاری نحوست تمہارے ساتھ

اَىِٕنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَجَاۗءَ مِنْ
کیا تم اس پر پھیکے ہو کہ تم کو نصیحت یاد دلائی گئی بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔ اور شہر کے پرلے

اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾
کنارے سے ایک مرد دوڑتا ہوا آیا۔ بولا اے میری قوم! ان مرسلین کی پیروی کرو۔

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾
ایسوں کی پیروی کرو جو تم سے کوئی اجر نہیں مانگتے اور وہ ہدایت پائے ہوئے ہیں۔

ف۱ روایت ہے کہ ہم مُردوں کو رحمت و بعث کے وقت زندہ کر کے اٹھائیں گے اور جو حال کو اور جو کچھ انہوں نے آگے بھیجا۔

ف۲ روایت ہے بلفظہ سوا اسے وہ نیک اور بد اعمال مراد ہیں جو پہلے کر چکے اور ان کا ظاہر" کوئی نشان باقی نہ رہا اور آثار ہم سے ایسے اعمال مراد ہیں جن کے نشانات باقی رہیں جیسے کسی کو علم سکھانا اور باقدم نماز کے لئے مسجد کی طرف اٹھانے یا کسی امر باطل کی اشاعت کر دی یا ظلم و جور کی بنیاد ڈال دی۔

حضرت یٰسٓ سے روایت ہے کہ مسجد نبوی سے دور خانوادہ بنو سلمہ آباد تھا انہوں نے چاہا کہ ہم مسجد نبوی کے قریب آباد ہو جائیں تاکہ نماز باجماعت میں آسانی رہے آپ کو خبر پہنچی تو آپ نے ان سے فرمایا کہ وہاں رہو چلنے قدم مسجد کی طرف اٹھانے کے یہ آثار قدم لکھے جائیں گے۔

وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ
اور مجھے کیا ہو گیا ہے کہ میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تمہیں پلٹنا ہے۔ کیا اللہ کے سوا اور

دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ
خدا ٹھہراؤں۔ کہ اگر رحمان مجھے تکلیف دینا چاہے تو ان کی سفارش میرے کچھ کام نہ آئے گی

شَيْـــًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّىْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّىْٓ اٰمَنْتُ
اور وہ مجھے چھڑا سکیں گے۔ بیشک اس وقت تو کھلی گمراہی میں ہوں گا۔ میں تمہارے رب پر

بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۭ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ
ایمان لایا ف۱ تو میری سنو۔ اس سے فرمایا گیا جنت میں داخل ہو جاؤ ف۲ اس نے کہا کاش میری قوم

يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَمَآ
جانتی۔ جیسی چیز رب نے میری مغفرت کی اور مجھے عزت والوں میں سے کیا تو کی۔ اور ہم

اَنْزَلْنَا عَلٰي قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَمَا كُنَّا
نے اس کے بعد اس کی قوم پر آسمان سے کوئی لشکر نہ اتارا اور نہ ہمیں ہرگز ایسا لشکر

مُنْزِلِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾
اتارنا تھا۔ وہ تو بس ایک ہی چنگھاڑ تھی۔ پس وہ سب اسی وقت بجھنے والے ہو گئے تھے۔

يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ
ہائے افسوس ان بندوں پر، جب ان کے پاس کوئی رسول آیا ہے تو اس سے ٹھٹھا

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ
کرتے رہے۔ کیا وہ نہیں دیکھتے ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی جماعتیں ہلاک فرمائیں۔ کہ وہ اب

اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾
ان کی طرف پلٹنے والے نہیں۔ اور جتنے بھی ہیں سب کے سب ہمارے حضور حاضر لائے جائیں گے۔

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ
اور ان کے لیے ایک نشانی مردہ زمین ہے ہم نے اسے زندہ کیا اور اس سے اناج نکالا تو اس میں سے

يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا
وہ کھاتے ہیں۔ اور ہم نے اس میں باغ بنائے۔ کھجوروں اور انگوروں کے اور ہم نے اس میں

ف۱ اس کا مطلب یہ ہے کہ میں تمہارے پروردگار پر ایمان لایا جس نے تم سب کو پیدا کیا یا یہ خطاب رسولوں سے ہے۔ پھر اس کے کہ قوم نے اسے قتل کرنے کا ارادہ کر لیا۔

ف۲ بعض روایات میں آیا ہے کہ اس وقت کہا گیا تھا جبکہ اسے قتل کیا گیا۔ یہ بطور بشارت کے کہا گیا تھا کیونکہ وہ اہل جنت میں سے تھا یا اس کے اکرام کے طور پر تھا اور اسے جنت میں داخل ہونے کا اذن ملا۔

ف۳ ایک حدیث میں مرفوعاً وارد ہوا ہے کہ اس نے اپنی زندگی اور موت میں اپنی قوم کو نصیحت کی تھی۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ﴿٣٤﴾ لِيَأْكُلُوا مِن ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ ۖ
کچھ چشمے بہا دیئے۔ تاکہ وہ ان کے پھلوں میں سے کھائیں۔ اور یہ ان کے ہاتھوں نے نہیں بنائے
أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٣٥﴾ سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنبِتُ
تو کیا یہ شکرگزار نہ ہوں گے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے تمام جوڑے بنائے ان چیزوں سے جنہیں
الْأَرْضُ وَمِنْ أَنفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾ وَآيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ
زمین اگاتی ہے اور خود ان کی ذات سے اور ان چیزوں سے جن کو یہ نہیں جانتے۔ اور ان کیلئے ایک نشانی رات ہے
نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُم مُّظْلِمُونَ ﴿٣٧﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا
ہم اس میں سے دن کو کھینچ لیتے ہیں پس یہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں۔ اور سورج اپنے مقرر کیے ہوئے گھر کی طرف گردش کرتا ہے
ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٣٨﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ
یہ حکم ہے بہت زبردست علم والے کا۔ اور چاند کیلئے ہم نے منزلیں مقرر کیں یہاں تک کہ پھر ہو گیا
كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ﴿٣٩﴾ لَا الشَّمْسُ يَنبَغِي لَهَا أَن تُدْرِكَ الْقَمَرَ
ویسے جیسے کھجور کی پرانی شاخ۔ سورج کو قدرت نہیں کہ چاند کو پکڑے
وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۚ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿٤٠﴾ وَآيَةٌ لَّهُمْ
اور نہ رات دن پر سبقت لے جا سکتی ہے۔ اور یہ ایک مقررہ راستے پر گردش کر رہے ہیں۔ اور ان کیلئے ایک نشانی
أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿٤١﴾ وَخَلَقْنَا لَهُم مِّن مِّثْلِهِ
یہ ہے کہ ہم نے ان کی نسل کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا۔ اور ان کیلئے ویسی ہی کشتیاں بنا دیں
مَا يَرْكَبُونَ ﴿٤٢﴾ وَإِن نَّشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنقَذُونَ ﴿٤٣﴾
جن پر سوار ہوتے ہیں۔ اور ہم چاہیں تو انہیں ڈبو دیں تو نہ کوئی ان کی چیخ سننے والا ہو اور نہ وہ بچائے جائیں
إِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿٤٤﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا
مگر ہماری رحمت کے اور ایک مقررہ وقت تک کے فائدے دیئے جائیں۔ اور جب ان سے فرمایا جاتا ہے کہ ڈرو تم اس سے
بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٤٥﴾ وَمَا تَأْتِيهِم مِّنْ
جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے آنیوالا ہے اس امید پر کہ تم پر رحم کیے جاؤ۔ اور جب ان کے پاس ان کے رب
آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٤٦﴾ وَإِذَا قِيلَ
کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی آتی ہے تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ اور جب ان سے

ف 8 روایت ہے کہ خلقہ آسمان سے زمین کی طرف نباتات اور پھل اور دودھ پر گرتا ہے پس ان میں سے انسان اور جانور کھاتے ہیں پھر وہ نطفہ ان کے اندر پہنچ جاتا ہے مطلب یہ ہے کہ انسان کا بدن اور اس کے اجزاء یعنی گوشت پوست' خون وغیرہ وغیرہ نباتات اور پھل کے کھانے سے ہی بنتی ہیں جب خوراک بدن انسانی میں پہنچتی ہے تو مختلف مادوں اور تبدیلیوں سے گزر کر اس کی چار قسمیں بنتی ہیں۔ یعنی خون' بلغم' صفرا اور سودا ان چاروں مادوں میں خون سب سے صالح ہے یہ خون مختلف مادوں سے گزر کر نطفہ بنتا ہے پس حضرت علیؓ کا فرمانا کہ نطفہ آسمان سے نباتات پر گرتا ہے اور وہاں انسانی بدن میں پہنچتا ہے' درست ثابت ہوا۔

ف 9 اس کے لفظی معنی ہیں فریاد کو پہنچنے والا فریادرس' پہنچ و پکار استغاثہ' اولی معنی کے اعتبار سے وہ چیخیں گے چلائیں گے' اور فریاد کریں گے۔

لَهُمْ أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا
فرمایا جائے گا اس کے لیے جو بے رزق ہیں آپس کی راہ میں خرچ کرو۔ تو کافر مسلمانوں سے کہتے ہیں
أَنُطْعِمُ مَن لَّوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٤٧﴾
کیا ہم اسے کھلائیں اگر اللہ چاہتا تو خود اسے کھلا دیتا۔ تم تو کھلی گمراہی میں مبتلا ہو
وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنظُرُونَ
اور کہتے ہیں کب آئے گا یہ وعدہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ۔ راہ نہیں دیکھتے
إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ﴿٤٩﴾ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ
مگر ایک چیخ کی کہ وہ انہیں آلے گی جب وہ دنیا کے جھگڑوں میں پھنسے ہوں گے فلا
تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ﴿٥٠﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُم
توصیت کر سکیں
گے اور نہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ سکیں گے۔ اور صور پھونکا جائے گا پس وہ اپنے مقام
مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنسِلُونَ ﴿٥١﴾ قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَن بَعَثَنَا مِن
سے اپنے رب کی طرف دوڑتے چلے جائیں گے۔ کہیں گے ہائے افسوس کس نے ہمیں سوتے سے
مَّرْقَدِنَا ۜ هَٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٢﴾ إِن كَانَتْ
جگا دیا یہ ہے وہ جس کا رحمان نے وعدہ دیا تھا اور رسولوں نے سچ فرمایا تھا۔ وہ تو صرف ایک
إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٥٣﴾ فَالْيَوْمَ
چنگھاڑ ہو گی پس وہ تمام ہمارے حضور حاضر ہو جائیں گے۔ تو آج
لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٤﴾ إِنَّ أَصْحَابَ
کسی نفس پر کچھ ظلم نہ ہو گا اور جو تم عمل کرتے تھے اس کا پورا پورا بدلہ پاؤ گے۔ یقیناً جنت والے
الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ فَاكِهُونَ ﴿٥٥﴾ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلَالٍ عَلَى
آج اپنے اشغال میں مشغول ہوں گے۔ وہ اور ان کی بیبیاں سایوں میں ہوں گی
الْأَرَائِكِ مُتَّكِئُونَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُم مَّا يَدَّعُونَ ﴿٥٧﴾
تختوں پر تکیے لگائے۔ ان کے لیے اس میں ہر قسم کا میوہ ہے اور ہر وہ چیز جس کی وہ خواہش کریں۔
سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ ﴿٥٨﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٩﴾
انہیں سلام ہے رحمت کرنے والے رب کی طرف سے۔ فرما اور آج الگ ہو جاؤ اے مجرمو!

ف ۱۰ روایت ہے کہ یہ واقعہ آخری زمانے میں ہو گا جبکہ وہ بازاروں میں باہم جھگڑ رہے ہوں گے تو پہلی کی آواز پر ایک ہی پھونک سے سب اپنی جگہ پر مر جائیں گے ان میں سے کوئی بھی نہ تو اپنی وصیت لوٹ سکے گا اور نہ ہی وصیت کر سکے گا پھر تیسری پھونک پر قیامت اس طرح آئے گی کہ وہ لوگ اپنے ایک کپڑا پہنا رکھا ہو گا اور وہ باہم خرید و فروخت کر رہے ہوں گے پس وہ اسے تہ نہ کر سکیں گے کہ قیامت آجائے گی ایک شخص قفہ اٹھائے گا کہ منہ میں رکھے

ابھی اس کا لقمہ منہ میں نہ پہنچے کہ قیامت آجائے گی اور ایک شخص حوض میں اترا کپڑا دھو رہا ہو گا کہ اپنے چوپائے کو پانی پلائے ابھی وہ پانی نہ پلا چکا ہو گا کہ قیامت آجائے گی۔

ف ۱۱ اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک بات اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کے حق میں کہی جائے گی یعنی اللہ تعالیٰ خود ان پر سلام کہے گا۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلام دراصل امان ہے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ
لے بنی آدم! کیا میں نے تم سے عہد نہ لیا تھا کہ شیطان کی عبادت نہ کرنا بیشک وہ تمہارا
عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ
کھلا دشمن ہے۔ اور میری ہی عبادت کرنا یہی سیدھی راہ ہے۔ اور بیشک
اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ
اس نے تم میں سے بہت سی مخلوق کو گمراہ کر دیا تو کیا تم عقل نہ رکھتے تھے۔ یہ ہے وہ جہنم
الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾ اَلْيَوْمَ
جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ آج کے دن اس میں جلو بدلہ یہ تمہارے کفر کا بدلہ ہے۔ آج
نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا
ہم ان کے مونہوں پر مہر کر دیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے بات کریں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے ان کے
كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ
کرتوتوں کی۔ اور اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھوں کی روشنی کو زائل کر دیتے پھر تیز تک راستے کی طرف دوڑتے
فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا
تو انھیں کچھ نہ سوجھتا۔ اور اگر ہم چاہتے تو ان کے گھروں ہی میں ان کی صورتیں بدل دیتے تو آگے بڑھ سکتے
مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۭ اَفَلَا
نہ تو گزرتے اور نہ لوٹتے۔ اور جسے ہم بڑی عمر کرتے ہیں اسے پیدائش میں الٹا پھیر دیتے
يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ
ہیں تو انھیں عقل نہیں۔ اور ہم نے ان کو شعر (موزوں) کہنا نہیں سکھایا اور نہ وہ ان کی شان کے لائق تھا۔ وہ تو نری نصیحت اور
وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۶۹﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى
روشن قرآن ہے۔ کہ اسے ڈرائے (۱۵) جو زندہ ہو اور کافروں پر حق ثابت
الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۰﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا
ہو جائے۔ اور کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم نے اپنی قدرت سے ان کے لیے جو چارپائے پیدا کیے
فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا
ہو جائے اور انھیں ان کے لیے مطیع کر دیا تو ان میں سے کسی پر سوار ہوتے ہیں کسی کا

ف ۱۵ لغتی ترجمہ ہے ہیں نے عہد لیا" عہد سے مراد یہ ہے کہ ایک جلی سے دوسرے جلی میں کسی چیز کی حفاظت اور نگہداشت کی جائے اور اسی پر اس وعدہ کو جس کی پابندی ضروری ہو عہد کہا جاتا ہے۔

ف ۱۵ اعطوا سے مراد ہے اس میں جا پڑنا اس کے اندر چلے جانا۔ اصلوا کے معنی آگ میں جلنے اور اس میں جا پڑنے کے ہیں۔

ف ۱۵ حضرت علی سے منقول ہے اس آیت میں حیا" سے مراد عاقل ہے نیز اس سے مراد ہو مومن ہے کیونکہ زندہ وہی ہے جس کا قلب ایمان کے ذریعے زندہ ہے۔

ف ۱۵ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم نے ان چارپایوں کو ان کا مطیع بنا دیا ہے کیونکہ ایک اونٹ کو بارہ اس قدر قوت کے ایک چھ سالہ بچہ بھی ہانکتا پھرتا ہے۔

يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَاتَّخَذُوْا
کسی کو کھاتا ہیں۔ اور ان کے لیے ان میں کئی طرح کے نفع ہیں اور پینے کی چیزیں ہیں کیا پھر شکر گزار نہ ہوں گے۔ اور انھوں نے
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ
اللہ کے سوا اور معبود ٹھہرا لیے تاکہ ان کی مدد ہو۔ وہ ان کی مدد نہیں کر سکتے
وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۶﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا
اور وہ ان کے لشکر حاضر کیے جائیں گے ف۱۵ تو (اے نبی) ان کی بات کا غم نہ کریں بیشک ہم جانتے ہیں جو
يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۷﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ
وہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں۔ اور کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اسے نطفہ سے بنایا
فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۸﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ۭ قَالَ
پس وہ صریح جھگڑالو ہے۔ اور ہمارے لیے مثل کہتا ہے اور اپنی پیدائش بھول گیا کہتا ہے
مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۹﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ
کون ہڈیوں کو زندہ کرے گا جب وہ بالکل گل سڑ گئی ہوں گی۔ آپ فرما دیں انھیں وہ زندہ کرے گا جس نے پہلی بار انھیں
مَرَّةٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ﴿۸۰﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ
بنایا اور اسے ہر چیز کا علم ہے۔ جس نے تمہارے لیے ہرے پیڑ میں سے آگ
الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۱﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ
پیدا کی پس تم اس سے آگ سلگاتے ہو اور کیا وہ جس نے آسمان اور
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۭ بَلٰى وَهُوَ الْخَلّٰقُ
زمین پیدا کیے ان جیسے اور نہیں بنا سکتا؟ یقیناً بنا سکتا ہے اور وہی ہے بڑا
الْعَلِيْمُ ﴿۸۲﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـــًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۳﴾
پیدا کرنے والا اور علم رکھنے والا۔ اس کا امر تو صرف یہ ہے کہ وہ جس چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اسے کہتا ہے ہو جا تو وہ فوراً ہو جاتی ہے
فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۴﴾
تو پاک ہے وہ ذات کہ جس کے دست قدرت میں ہر چیز کا قبضہ ہے اور اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

سورۃ الصافات مکی ہے اور اس میں ایک سو بیاسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

ف ۱۵ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر مرغ اور حقار درختوں کی سبز شاخوں کو (اگرچہ ان میں سے پانی بہ رہا ہو) ایک دوسرے پر رگڑا جائے تو آگ پیدا ہو جاتی ہے نیز یہ کہ مرغ اور حقار بلاد عرب کے نواح میں ہوتے ہیں۔ جب لوگ آگ جلانے کا ارادہ کرتے ہیں تو دونوں کی شاخوں کو آپس میں رگڑتے ہیں" تو اس طرح ان سے آگ نکال لیتے ہیں۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے لیے جو دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا فرمانے والا ہے۔

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝۱ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝۲ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝۳ اِنَّ اِلٰهَكُمْ

قسم ہے انکی جو باقاعدہ صف باندھیں پھر انکی جو جھڑکی کر ہٹائیں پھر ان جماعتوں کی کہ قرآن پڑھیں، بیشک تمہارا معبود

لَوَاحِدٌ ۝۴ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝۵

ایک ہی ہے۔ وہ مالک ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور رب ہے مشرقوں کا۔

اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِۨالْكَوَاكِبِ ۝۶ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ

اور بیشک ہم نے نیچا والے آسمان کو تاروں سے زینت دی ہے اور حفاظت رکھنے کو ہر شوشہ شیطان

مَّارِدٍ ۝۷ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ

سرکش سے۔ وہ عالم بالا کی طرف کان نہیں لگا سکتے اور ان پر ہر طرف سے شہاب کی مار

جَانِبٍ ۝۸ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝۹ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ

ہوتی ہے۔ انھیں بھگانے کو اور ان کیلیے ہمیشہ کا عذاب ہے۔ مگر وہ جو کہ اُدھر کا بھنک کرنے چلا

فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝۱۰ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ

تو ہم نے اس کے پیچھے شہاب ثاقب کو لگا دیا۔ تو ان سے پوچھو کیا وہ پیدائش میں مضبوط ہیں یا جسے ہم نے

خَلَقْنَا ۚ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ۝۱۱ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ۝۱۲

پیدا کیا۔ بیشک ہم نے ان کو چپکتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا۔ بلکہ تمہیں اچنبھا ہوا اور وہ ہنسی کرتے ہیں۔

وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ۝۱۳ وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ۝۱۴ وَقَالُوْٓا اِنْ

اور سمجھاتے نہیں سمجھتے اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو ٹھٹھا کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ

هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۱۵ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝۱۶

یہ تو کھلا جادو ہے۔ کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائینگے تو کیا ہم پھر اٹھائے جائیں گے۔

اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝۱۷ قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ۝۱۸ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ

اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی۔ آپ فرمادیں ہاں تم ذلیل ہوگے تو وہ تو ایک ہی جھڑکی

وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝۱۹ وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝۲۰

ہے۔ پس وہ دیکھنے لگیں گے۔ اور کہیں گے ہائے افسوس! یہ تو انصاف کا دن ہے۔

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝۲۱ اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ

یہ ہے وہ فیصلے کا دن جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ۝۲۲ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ

ظالموں کو اور ان کے جوڑوں کو اور ان کو جنکی وہ عبادت کرتے تھے۔ اللہ کے سوا ان سب کو

اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ۝۲۳ وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ۝۲۴ مَا لَكُمْ

دوزخ کی طرف ہانکو اور انھیں ٹھہراؤ ان سے پوچھا جائے گا تمہیں کیا ہوا

لَا تَنَاصَرُوْنَ ۝۲۵ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ۝۲۶ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ

تم ایک دوسرے کی مدد کیوں نہیں کرتے۔ بلکہ وہ آج گردن ڈالے ہوئے ہیں۔ اور ان میں ایک نے دوسرے

عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ۝۲۷ قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ۝۲۸

کی طرف متوجہ کیا آپس میں سوال کرتے ہوئے۔ بولے تم ہماری داہنی طرف سے بہکاتے آتے تھے

قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝۲۹ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ

وہ جواب دینگے تم خود ہی ایمان نہ رکھتے تھے۔ اور ہمارا تم پر کچھ قابو نہ تھا

بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ۝۳۰ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا ۚ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ۝۳۱

بلکہ تم تو سرکش لوگ تھے۔ تو ثابت ہوگئی ہم پر ہمارے رب کی بات۔ ہم ضرور عذاب چکھیں گے۔

فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ۝۳۲ فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِى الْعَذَابِ

پس ہم نے تمھیں گمراہ کیا یقیناً ہم خود ہی گمراہ تھے۔ تو اس دن وہ سب کے سب عذاب میں

مُشْتَرِكُوْنَ ۝۳۳ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ۝۳۴ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا

شریک ہوں گے۔ ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں۔ بیشک جب ان سے

قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝۳۵ وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا

کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو وہ اپنی بڑائی کرتے تھے۔ اور کہتے تھے کیا ہم اپنے معبودوں کو

اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ۝۳۶ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۳۷

چھوڑ دیں ایک دیوانے شاعر کے کہنے سے۔ بلکہ وہ تو حق لائے ہیں اور انھوں نے رسولوں کی تصدیق فرمائی ہے۔

اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ۝۳۸ وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ

بیشک تمھیں دردناک عذاب کا مزہ چکھنا ہے۔ تو تمھیں اپنے کیے کا بدلہ

ف 1 "صفا" کے معنی قطار باندھنے کے ہیں نیز اس سے مراد ہے فرشتے اور انھوں اور وہ سب لوگ جنھوں نے اللہ تعالیٰ کی عبادت کی ہوگی۔ اور اس کی رضا مندی کے لئے صف باندھ کر کھڑے ہوئے ہوں گے نیز یہ کہ اجتماعات میں قطار بندی کا طریقہ قرآن مجید میں آج سے تقریباً 1400 سال پہلے بیان کر دیا اور اسے عملی رنگ میں بھی پیش کر دیا۔ حالت نماز ہو یا میدان جنگ۔ اللہ تعالیٰ نے قطار بندی کی تعلیم دی اور قطار بندی کرنے والوں کی مدح فرمائی۔ اور انہی کی قسم کھائی' اسے آج تمام حکومتیں اپنا رہی ہیں اور ہر دفتر کے باہر "قطار بنڈ" کے بورڈ لگے ہوئے ہیں' یہ خصوصیت اسلام ہی کو حاصل ہے کہ اس کے اصول عالمگیر ثابت ہو رہے ہیں۔

ف 2 یہ فرشتوں کی جماعت ہے جو بادل کو ڈانٹ کر ہانکنے اور شیطانوں کو جھڑکتے رہتے ہیں۔ چونکہ لفظ ملائکہ مونث ہے اس مناسبت سے صفت بھی مونث ہوئی۔

ف 3 اس کا مطلب یہ ہے کہ ان کے جوڑے باہم مماثل ہوں گے۔ ازواج زوج کی جمع ہے حیوانات کے جوڑے میں سے نر ہو یا مادہ ہر ایک کو زوج کہتے ہیں اور اسی طرح غیر حیوانات میں ہر اس شے کو جو دوسری شے کے قرین ہو خواہ مماثل ہو یا مختلف زوج کہتے ہیں۔

ف 4 روایت ہے کہ آنحضرت نے اس آیت کی تفسیر میں یہ فرمایا کہ بندہ ایک قدم بھی نہ اٹھائے گا جب تک کہ اس سے ان چار باتوں کی بابت سوال نہ کیا جائے اور (1) جوانی کس طرح بسر کی (2) عمر کن کاموں میں گزاری (3) مال کہاں کہاں سے جمع کیا (4) اور رسول اللہ کی اطاعت کہاں تک کی اور آپ کی محبت دل میں کتنی تھی؟

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

تَعْمَلُوْنَ ۙ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ
سے گے سوائے ان کے جو اللہ کے برگزیدہ بندے ہیں ان کے لیے وہ روزی ہے ف

مَّعْلُوْمٌ ۙ﴿۴۱﴾ فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ۙ﴿۴۲﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۙ﴿۴۳﴾ عَلٰى
جو مقرر کی گئی ہے۔ وہ ہیں پھل۔ اور انکی عزت افزائی ہوگی نعمت والے باغوں میں۔ تختوں پر

سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۙ﴿۴۴﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۙ﴿۴۵﴾ بَيْضَآءَ
آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ ان پر دورہ ہوگا بہتی شراب کے جام کا۔ سفید رنگ

لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۙ﴿۴۶﴾ لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ۙ﴿۴۷﴾
پینے والوں کے لیے لذت ہے۔ نہ اس میں خمار ہے اور نہ اس سے ان کا سر بہکائے گا۔

وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ۙ﴿۴۸﴾ كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ۙ﴿۴۹﴾
جس میں پینے والوں کے لیے لذت ہے۔ نہ اس میں خمار ہے اور نہ اس سے ان کا سر بہکائے گا۔

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۵۰﴾ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ
تو ان میں سے ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر پوچھنے ہوں گے ان میں سے ایک کہنے والا کہنے والا ہوگا

اِنِّيْ كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ ۙ﴿۵۱﴾ يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ۙ﴿۵۲﴾ ءَاِذَا مِتْنَا
میرا ایک ہم نشین تھا۔ مجھ سے کہتا تھا کیا بیشک تم جھوٹوں میں سے ہو۔ کیا جب ہم مر

وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿۵۳﴾ قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿۵۴﴾
مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہمیں جزاء سزا دی جانے گی۔ فرمائیں گے کیا تم اس سے واقفیت رکھتے ہو۔

فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۵۵﴾ قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ﴿۵۶﴾
پھر جو دیکھا تو اس کو بھڑکتی ہوئی آگ میں دیکھے گا۔ کہے گا۔ کی قسم قریب تھا کہ تو مجھے ہلاک کر دے۔

وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ﴿۵۸﴾
اور اگر میرے رب کا فضل نہ ہوتا تو میں بھی انھیں میں شامل کیا جاتا۔ تو کیا ہمیں مزا نہیں

اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۵۹﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ
سوائے پہلی موت کے اور ہم پر عذاب نہ ہوگا! بیشک یہی بڑی

الْعَظِيْمُ ﴿۶۰﴾ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا
کامیابی ہے۔ ایسی ہی بات کے لیے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہیے تو یہ بہت اچھی مہمانی ہے

ف ۵ حضورؐ سے ایک حدیث منقول ہے جس میں آپؐ نے اہل جنت کے اوصاف بیان فرمائے ہیں از انجملہ یہ ہے کہ آنحضرتؐ نے ارشاد فرمایا کہ تو تمکے تم رزق معلوم کا مطلب یہ ہے کہ ان کے خادموں کو معلوم ہو گا اور عمل اس کے کہ اللہ تعالیٰ کے دوست سے سوال کریں کہ لاؤ وہ خود اس رزق کو لائیں گے اور یہ جو اللہ تعالیٰ نے فرمایا فواکہ و ہم مکرمون اس کا مطلب یہ ہے کہ جنت میں وہ جس چیز کی خواہش کریں گے، انہیں "احترا" دے دی جائے گی۔

ف ۶ روایت ہے کہ ان عورتوں (حوروں) کو شرم مرغ کے انڈے سے اس لئے تشبیہ دی گئی ہے کہ شتر مرغ انہیں اپنے پروں میں چھپائے رکھتا ہے۔ اس سے وہ ہر قسم کے گرد و غبار سے پاک و صاف رہتے ہیں نیز ان کا رنگ زردی مائل سفید ہوتا ہے اور یہ رنگ جسم کے رنگوں میں سب سے اچھا سمجھا جاتا ہے۔

اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿۶۲﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۳﴾ اِنَّهَا شَجَرَةٌ
یا مہمانی کا درخت ف بیشک ہم نے اسے ظالموں کی آزمائش بنایا ہے۔ بیشک وہ ایک پیڑ ہے

تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿۶۴﴾ طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۶۵﴾
کہ جہنم کی جڑ سے نکلتا ہے۔ اس کا نکلنا ایسا ہے جیسے شیاطین کے سر

فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۶۶﴾ ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ
پھر یقیناً وہ اس میں سے کھائیں گے پھر اس سے پیٹ بھریں گے۔ پھر اس پر ان کے

عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۶۷﴾ ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ ﴿۶۸﴾
لیے کھولتا ہوا پانی ہے۔ پھر ان کی بازگشت بھڑکتی ہوئی آگ کی طرف ہے ف

اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿۶۹﴾ فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَلَقَدْ
بیشک انھوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ پایا۔ تو وہ انہی کے نشان قدم پر دوڑے جاتے ہیں۔ اور بیشک

ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۷۲﴾
ان سے پہلے بہت سے اگلے لوگ گمراہ ہوئے۔ اور یقیناً ہم نے ان میں ڈرانے والے بھیجے۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۷۴﴾
تو دیکھو ان ڈرائے گیوں کا کیسا انجام ہوا۔ مگر سوائے اللہ کے مخلص بندوں کے

وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ
اور بیشک ہمیں نوح نے پکارا تو ہم کیا ہی حاجت برلانے والے ہیں۔ اور ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو بہت

الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ
بڑی مصیبت سے نجات دی۔ اور ہم نے اس کی اولاد کو باقی رکھا اور ہم نے پچھلوں میں

فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۷۸﴾ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۹﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي
اس کی تعریف باقی رکھی۔ کہ نوح پر سلام ہو جہان والوں میں۔ بیشک ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۱﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۸۲﴾
احسان کرنے والوں کو۔ بیشک وہ ہمارے کامل ایمان بندوں میں سے تھا۔ پھر ہم نے دوسروں کو ڈبو دیا۔

وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿۸۳﴾ اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿۸۴﴾
اور بیشک اسی کے گروہ سے ابراہیمؑ ہے۔ جبکہ وہ اپنے رب کے پاس قلب سلیم لے کر حاضر ہوا۔

ف ۷ روایت ہے کہ یہ وہ درخت ہے جس سے پھل سے دوزخیوں کی مہمانی کی جائے گی اور اس میں اس بات کی دلیل ہے کہ جنتیوں کے لئے وہ تمام نعمتیں ہوں گی جن کا ذکر کیا گیا ہے اور وہ بھی جو فہم سے بالاتر ہیں اور ان سب کے مقابلے میں جہنمیوں کے کھانے میں صرف زقوم کا ذکر ہے کہ کہتے ہیں کہ یہ پھوٹے پتوں والا پیڑ دار کڑوا درخت ہے جو تہامہ کے جنگل میں پیدا ہوتا ہے۔

ف ۸ روایت ہے کہ زقوم اور حمیم جہنمیوں کے سامنے جہنم میں داخل ہونے سے پہلے بطور مہمانی پیش کیا جائے گا اور ایک روایت کے مطابق حمیم کھولتا ہوا پانی جہنم سے باہر ہے اس پر اللہ تعالیٰ کا یہ قول شاہد ہے "ثم ان مرجعھم الی الجحیم" یکذب بھا الجوسون۔ حولون بینھا وبین حمیم آن۔ وہ جہنم ہی ہے جس کو وہ گنہگار جھٹلایا کرتے تھے اور اب اس کے اور کھولتے ہوئے پانی کے درمیان گھمائے گھمائے پھرتے ہیں چنانچہ اس کھولتے پانی پر قینچی اس طرح نوٹ کر کریں گے جیسے پیاسے اونٹ پانی پر جا کر اترتے ہیں اور اس کے بعد جحیم میں پھینکے جائیں گے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ ﴿٨٥﴾ أَئِفْكًا آلِهَةً دُونَ
جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے فرمایا "تم کس کی عبادت کرتے ہو کیا جھوٹ سے الگ کے سوا اور
اللَّهِ تُرِيدُونَ ﴿٨٦﴾ فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨٧﴾ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي
معبود چاہتے ہو؟ تو تمہارا کیا گمان ہے رب العالمین پر؟ پس اس نے ایک نگاہ ستاروں
النُّجُومِ ﴿٨٨﴾ فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ﴿٨٩﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ ﴿٩٠﴾ فَرَاغَ إِلَىٰ
کو دیکھا پس کہا میں بیمار ہونے والا ہوں" تو وہ اس سے پیٹھ دے کر پھر گئے۔ پھر اپنے معبودوں کی طرف
آلِهَتِهِمْ فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ﴿٩١﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُونَ ﴿٩٢﴾ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ
گیا پھر کہا کیا تم کھاتے نہیں؟ تمہیں کیا ہوا کہ تم بولتے نہیں؟ تو ان کی نظر بچا کر ان پر
ضَرْبًا بِالْيَمِينِ ﴿٩٣﴾ فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزِفُّونَ ﴿٩٤﴾ قَالَ أَتَعْبُدُونَ مَا
داہنے ہاتھ سے مارنے لگا۔ تو لوگ اس کی طرف جلدی متوجہ ہونے لگے۔ تو اس نے کہا کیا اپنے ہاتھ سے تراشے ہوئے پتھروں
تَنْحِتُونَ ﴿٩٥﴾ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾ قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا
کی عبادت کرتے ہو اور اللہ تمہیں اور جو عمل تم کرتے ہو" بولے اس کے لیے ایک عمارت بناؤ
فَأَلْقُوهُ فِي الْجَحِيمِ ﴿٩٧﴾ فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلِينَ ﴿٩٨﴾
پھر اسے بھڑکتی آگ میں ڈال دو" تو انھوں نے اسے فریب دینا چاہا تو ہم نے انھیں نیچا دکھا دیا۔
وَقَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿٩٩﴾ رَبِّ هَبْ لِي مِنَ
اور کہا "میں اپنے رب کی طرف جانے والا ہوں اب وہ مجھے راہ دیگا" اے میرے رب مجھے نیک اولاد
الصَّالِحِينَ ﴿١٠٠﴾ فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ
عطا کر" تو ہم نے اسے خوشخبری دی ایک بردبار لڑکے کی۔ پھر جب وہ اس کے ساتھ چلنے کے قابل ہو گیا، کہا
يَا بُنَيَّ إِنِّي أَرَىٰ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرَىٰ قَالَ
اے میرے بیٹے! میں نے خواب میں دیکھا کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں، اب بتا کہ تیری کیا رائے ہے" بولا
يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ ﴿١٠٢﴾
اے میرے باپ! آپ کو جس بات کا حکم ہوگا ہے وہی کر ڈالیے، اللہ چاہے تو آپ مجھے صابروں میں سے پائیں گے۔
فَلَمَّا أَسْلَمَا وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ ﴿١٠٣﴾ وَنَادَيْنَاهُ أَنْ يَا إِبْرَاهِيمُ ﴿١٠٤﴾ قَدْ
تو جب ان دونوں نے سر تسلیم خم کر دیا اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بل ڈال دیا، اس وقت ہم نے اسے ندا فرمائی کہ اے ابراہیم! بیشک

صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا ۚ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٠٥﴾ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ
تو نے خواب کو سچ کر دکھایا، ہم ایسا ہی صلہ نیکی والوں کو دیتے ہیں۔ بیشک یہ بہت بڑی
الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ﴿١٠٦﴾ وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ ﴿١٠٧﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي
آزمائش تھی۔ اور ہم نے ایک بہت بڑا ذبیحہ اس کے فدیہ میں دیکر اسے بچا لیا۔ اور ہم نے اس کو آخرین پر
الْآخِرِينَ ﴿١٠٨﴾ سَلَامٌ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ﴿١٠٩﴾ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١١٠﴾
چھوڑ دیا۔ سلامتی ہو ابراہیم پر۔ ہم ایسا ہی صلہ نیکی والوں کو دیتے ہیں۔
إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١١﴾ وَبَشَّرْنَاهُ بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا مِنَ
وہ ہمارے کامل الایمان بندوں میں سے ہے۔ اور ہم نے اسے خوشخبری دی اسحاق کی کہ وہ صالح نبیوں
الصَّالِحِينَ ﴿١١٢﴾ وَبَارَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلَىٰ إِسْحَاقَ ۚ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ
میں سے ہے۔ اور ہم نے برکت اتاری اس پر اور اسحاق پر اور ان دونوں کی نسل میں کچھ نیکی والے ہیں
وَظَالِمٌ لِنَفْسِهِ مُبِينٌ ﴿١١٣﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ﴿١١٤﴾
اور کچھ اپنی جان پر صریح ظلم کرنے والے ہیں۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ اور ہارون پر احسان فرمایا
وَنَجَّيْنَاهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ﴿١١٥﴾ وَنَصَرْنَاهُمْ فَكَانُوا هُمُ
اور انھیں اور ان کی قوم کو بڑی سخت مصیبت سے نجات بخشی۔ اور انکی مدد فرمائی تو وہی
الْغَالِبِينَ ﴿١١٦﴾ وَآتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَبِينَ ﴿١١٧﴾ وَهَدَيْنَاهُمَا
غالب ہوئے۔ اور ہم نے ان دونوں کو روشن کتاب عطا فرمائی اور ان کو
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿١١٨﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْآخِرِينَ ﴿١١٩﴾ سَلَامٌ عَلَىٰ
سیدھی راہ پر قائم رکھا۔ اور ان کے معاملے کو آخرین میں باقی رکھا۔ سلام ہو
مُوسَىٰ وَهَارُونَ ﴿١٢٠﴾ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٢١﴾ إِنَّهُمَا مِنْ
موسیٰ اور ہارون پر۔ بیشک ہم ایسا ہی صلہ نیکی والوں کو دیتے ہیں۔ بیشک وہ دونوں ہمارے
عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٢٢﴾ وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٢٣﴾ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ
کامل الایمان بندوں میں سے تھے۔ اور بیشک الیاس پیغمبروں میں سے ہے۔ جب اس نے اپنی قوم سے فرمایا
أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٢٤﴾ أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ﴿١٢٥﴾ اللَّهَ
کیا تم نہیں ڈرتے۔ کیا بعل (بت) کو پکارتے ہو اور اس کو چھوڑتے ہو جو سب سے اچھا پیدا کرنے والا ہے۔ اللہ کو

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ۝
جو رب تمہارا اور تمہارے اگلے باپ دادا کا ۔ پھر انھوں نے جھٹلایا تو وہ ضرور پکڑے جائیں گے ۔

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝
سوائے اللہ کے برگزیدہ بندوں کے ۔ اور ہم نے اسے آخرین میں چھوڑ دیا ۔

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ۝ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّهٗ
سلام ہو الیاسین پر ۔ بیشک ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں احسان کرنے والوں کو ۔ بیشک وہ

مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ
ہمارے کامل الایمان بندوں میں سے ہے ۔ اور بیشک لوط پیغمبروں میں سے ہے ۔ جبکہ

نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ۝ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ۝ ثُمَّ دَمَّرْنَا
ہم نے اسے اور اس کے سب گھر والوں کو نجات بخشی ۔ سوائے ایک بڑھیا کے کہ وہ رہ گئیوں میں سے تھی ۔ پھر دوسروں کو ہم

الْاٰخَرِيْنَ ۝ وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ۝ وَبِالَّيْلِ
نے ہلاک فرما دیا ۔ اور بیشک تم ان پر گزرتے ہو صبح کو اور رات کو بھی

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ اَبَقَ اِلَى
کیا تمہیں عقل نہیں ۔ اور بیشک یونس پیغمبروں میں سے ہے ۔ جبکہ وہ بھاگ کر

الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ۝ فَالْتَقَمَهُ
کشتی بھری ہوئی کی طرف بھاگ گیا ۔ تو قرعہ ڈالا تو وہ ہی قرعہ میں مغلوب رہنے والوں میں سے ہوا ۔ پس اسے مچھلی نے

الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ۝ فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ۝ لَلَبِثَ
نگل لیا اور وہ اپنے آپ کو ملامت کرتا تھا ۔ تو اگر وہ ہماری تسبیح نہ کرتا

فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ۝
قیامت کے روز تک اس کے پیٹ میں رہتا ۔ پھر ہم نے اسے میدان میں ڈال دیا اور وہ بیمار تھا ۔

وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ۝ وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ
اور ہم نے اس پر کدو کا پیڑ اگا دیا ۔ اور ہم نے اسے رسول بنا کر ایک لاکھ یا زیادہ آدمیوں کی

اَوْ يَزِيْدُوْنَ ۝ فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ
طرف بھیجا ۔ پس وہ ایمان لے آئے تو ہم نے انھیں ایک مقررہ وقت تک دنیا کا برتنے دیا ۔ تو ان سے پوچھ کیا تیرے رب کے لیے

(بقیہ حاشیہ صافات)
تعالیٰ اول و دوم مرتبہ کا ذکر ہے یہ وہ دنیا میں ہمیشہ کے لیے قتل کی حالت میں گئے ہیں اور ہمارے نبی ﷺ کے قتل کے بعد ہر سال حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے بیٹے کے بعد ہر سال شہید کیا جانا ہے تو اب ہر سال یہ وہ ہوئی ۔ بلکہ اب اپنے مرحومین کو یہ کہیں ہر صاحب ہر سال کہا کریں گے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے یہ بندے مخلص ہیں یعنی مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو اپنی عبادت کے لیے اور انسانوں کو اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے اس سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ جو شخص اللہ کی عبادت کرتا ہے وہ اللہ کی محبت میں ہوتا ہے کہ جو شخص اللہ کی عبادت نہیں کرتا وہ اللہ کی محبت میں نہیں ہوتا ۔ یعنی جتنی عبادت کرتے ہے اتنی ہی محبت ہوتی ہے جو انسان کو اللہ کا شریک نہیں کہتا وہ اللہ کی محبت میں ہوتا ہے جو انسان کسی کو اللہ کا شریک کہتا ہے وہ اللہ کی محبت سے محروم ہوتا ہے یعنی جتنوں کو اللہ کا شریک بنایا ہے وہ اللہ کی محبت سے محروم ہوتا ہے ۔ اور اللہ کی محبت سے محروم ہونا ہی جہنم ہے ۔ اور اللہ کی محبت ہی جنت ہے ۔ اور اللہ کی محبت کا ہونا ہی اللہ کی رضا ہے ۔ اور اللہ کی رضا ہی اللہ کا دیدار ہے ۔ اور اللہ کا دیدار ہی جنت ہے ۔ اور اللہ کی محبت کا نہ ہونا ہی اللہ کی ناراضگی ہے ۔ اور اللہ کی ناراضگی ہی جہنم ہے ۔ اور جہنم ہی ہمیشہ کے لیے ہے ۔ اور جنت ہی ہمیشہ کے لیے ہے ۔ اور اللہ کی محبت ہی جنت ہے ۔ اور اللہ کی محبت ہی جہنم

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

مَا لَهُمْ مِّنْ فَوَاقٍ ﴿۱۵﴾ وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۱۶﴾ اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ

اور یقیناً ہمارا ہی لشکر غالب آئے گا۔ تو اس وقت تک کے لیے ان سے منہ پھیر لو۔ اور انھیں دیکھتے رہو

فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ

پس وہ بھی عنقریب دیکھ لیں گے۔ تو کیا ہمارے عذاب کی جلدی کرتے ہیں۔ پھر جب وہ اترے گا ان کے آنگن میں

فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۹﴾ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۲۰﴾ وَّاَبْصِرْ

تو ڈرائے ہوؤں کی کیسی بری صبح ہوگی۔ اور اس وقت تک کے لیے ان سے منہ پھیر لو۔ اور انتظار کرو

فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۱﴾ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۲۲﴾

پس وہ بھی عنقریب دیکھ لیں گے۔ پاکی ہے آپ کے رب کو جو عزت والا رب ہے ان کی ان باتوں سے۔

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۳﴾ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۴﴾

اور سلام ہے پیغمبروں کو اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو سارے جہانوں کا رب ہے ع ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ ثُمَّ نَاصِبَةٌ عَامِلَةٌ خَاشِعَةٌ

اللہ کے نام سے جو دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا فرمانے والا ہے | الفاعل تعبیں اور بیکار کرنے والیاں

ص ﴿۱﴾ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ﴿۲﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ﴿۳﴾

ص ہے قرآن کی قسم جو نصیحت والا ہے۔ بلکہ جنھوں نے کفر کیا وہ تکبر میں ہیں اور مخالفت میں ہیں۔

كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ﴿۴﴾

ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی جماعتیں ہلاک کر دیں تب انھوں نے پکارا اور چھٹکارے کا وقت نہ رہا

وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۫ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۵﴾

اور انھیں اس کا اپنیمیں سے ہوا آنے پر تعجب ہوا اور کافر کہنے لگے یہ جادوگر ہے، بڑا جھوٹا ہے۔

اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ﴿۶﴾ وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ

کیا اس نے بہت سے معبودوں کا ایک معبود بنا دیا۔ بیشک یہ تعجب بات ہے۔ اور ان میں کے سردار

مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ يُّرَادُ ﴿۷﴾

چلے کہ اس کے پاس سے چل دو اور اپنے معبودوں پر جمے رہو۔ بیشک اس میں اس کا کوئی مطلب ہے۔

مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ﴿۸﴾ ءَاُنْزِلَ

یہ تو ہم نے سب سے پچھلے دین (عیسائیت) میں بھی نہ سنی۔ یہ تو ایک نئی گھڑت ہے۔ کیا ان پر اتر

(ترجمہ صوفی عبدالحق)

یہ بات ہوگی جب کہ کفار مشرکین کا قول بجایا ہے کہ وہ ہمارا دین اور مرضی کے موافق ہو گا۔ صفت آمد کو کیسے کیسے ع ۴ کرتے ہیں اور انبیاء کی تبشیر کرنے سے الٹی زبان سے تیز کیا سمجھتا ہے۔ ف ۱ یہ آیت ہے کہ کفار مشرکین کہا کرتے تھے کہ خدا تعالیٰ کے سوا اور خدا بھی ہونے چاہئیں کہ اگر خدا تعالیٰ ہمارے بتوں کو نہ پوجنے کا حکم دیتا تو ہم ضرور پوجتے۔ اللہ کی حکمت کو کیا سمجھے۔ پس ہمارے دین کی کتاب ہی کیوں نہ ہو۔ ضرور اللہ کے خاص بندوں میں سے ہوتے کہ جو اب ان کے رسول جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور کے پاس آئے تو انہوں نے آپ کا انکار کر دیا۔ (صفحہ ہذا ۵۴۴)

ف ۲ حضرت مولانا شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے ہدایت ہے کہ جو شخص کہ یہ متعلقہ ہو کہ اسے کسی اطلاع پورے ہونے سے ہے، اپنے ہاتھوں اسے لازم ہے کہ جس وقت کسی بہتے سے اٹھنے کا ارادہ کرے تو ان تین آیتوں کو پڑھ لیا کرے۔

عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ بَيْنِنَا ۭ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيْ ۚ بَلْ لَّمَّا

اتارا گیا ہم سب میں سے۔ بلکہ وہ شک میں ہیں میری کتاب کے بلکہ ابھی میری

يَذُوْقُوْا عَذَابِ ﴿۸﴾ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَاۗىِٕنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ﴿۹﴾

مار نہیں چکھی ہے۔ کیا وہ آپ کے رب کی رحمت کے خزانچی ہیں۔ وہ عزت والا۔ بہت عطا فرمانے والا ہے۔

اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۡ فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ ﴿۱۰﴾

کیا ان کے لیے ہے سلطنت آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ ان کے درمیان ہے۔ تو رسیاں لٹکا کر چڑھ جائیں۔

جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ﴿۱۱﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ

یہ ایک ذلیل لشکر ہے وہ انھی لشکروں میں سے بھگا ہوا۔ ان سے پہلے جھٹلا چکے ہیں نوح کی قوم

وَّعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ﴿۱۲﴾ وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ

اور عاد اور فرعون میخ کرنے والا۔ اور ثمود اور لوط کی قوم اور بن والے بھی جھٹلا چکے۔

اُولٰۗىِٕكَ الْاَحْزَابُ ﴿۱۳﴾ اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ﴿۱۴﴾

یہ بڑے بڑے گروہ تھے۔ اور ان میں کوئی ایسا نہیں جس نے رسولوں کو نہ جھٹلایا ہو۔ تو میرا عذاب لازم ہوا۔

وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَاۗءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ﴿۱۵﴾ وَقَالُوْا

اور وہ لوگ راہ نہیں دیکھتے ہیں مگر ایک چیخ کی جسے کوئی پھیر نہیں سکتا۔ اور بولے

رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۱۶﴾ اِصْبِرْ عَلٰي مَا يَقُوْلُوْنَ

اے ہمارے رب ہمارا حصہ ہمیں جلد دیدے۔ حساب کے دن سے پہلے۔ تو جو کچھ وہ کہتے ہیں اپنے اس پر صبر کر۔

وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۱۷﴾ اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ

اور ہمارے بندے داؤد طاقت والے کو یاد کرو بیشک وہ بڑا رجوع کرنے والا ہے۔ بیشک ہم نے اس کے ساتھ پہاڑ مسخر

يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ﴿۱۸﴾ وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ۭ كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۱۹﴾

کر دیے، کہ تسبیح کرتے تھے شام کو اور سورج نکلتے وقت۔ اور پرندے جمع کیے ہوئے۔ سب اس کے فرمانبردار تھے۔

وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿۲۰﴾ وَهَلْ اَتٰىكَ

اور ہم نے اس کی سلطنت کو مضبوط کیا اور اسے حکمت دی اور قول فیصل عطا کیا تھا۔ ف ۱ اور کیا آپ کو اس جھگڑے

نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿۲۱﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلٰي دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ

والوں کی بھی خبر آئی جب وہ دیوار کود کر داؤد کی مسجد میں گئے۔ جب وہ داؤد پر داخل ہوئے تو وہ ان سے گھبرا گیا۔

(ترجمہ ہذا)

ف ۱ ہدایت ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے رسول خدا تعالیٰ کے ان تو شدائد سے متعلقہ ہے میں گردہ بندی کا کہ کفار نے آپ سے کی ہے وہ سب بہت جلد ہی شکست کھا کر پتے چھوڑ جائیں گے اور اللہ تعالیٰ کا قول ہی غالب رہے گا۔ ف ۲ یہ آیت اور اس کے بعد کی چند آیتیں ہی ہیں جو کچھ ہم یہاں بیان کرتے ہیں۔ ف ۳ اس سے یہ کچھ نہیں ہم کہتے ہیں تم کو اس کی پرواہ ذکر و فکر اس لیے ہے کہ اس بات کی طرف بھی اشارہ ہے کہ خواہ مخواہ شروع سے پیچھے آپ کو ایسی باتیں کہنے کا عادی بنایا تھا۔

ف ۴ امام صفدر اس پر پوچھا کہ فرعون کو ذوالاوتاد کیوں کہا جاتا ہے؟ آپ نے فرمایا اس کا دستور تھا کہ جب کسی کو سزا دیتا تو کئی میخیں زمین پر لگوا دیتا پھر اس کے ہاتھ پاؤں پھیلا کر ان میخوں کے ساتھ باندھ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا۔ اسی طرح ٹکڑے ٹکڑے کر کے مارتا تھا۔ ف ۵ اس سے معلوم ہوا کہ وہ حالت میں بھی اللہ تعالیٰ نے اسے فرعون کا لقب ہی دیا۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

قَالُوْا لَا نَخَفْ ۫ خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ
انھوں نے عرض کی کہ ڈریے نہیں۔ ہم دو فریق ہیں کہ ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے۔ تو ہم میں حق کے ساتھ فیصلہ کر دیجیے اور

وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ۝ اِنَّ هٰذَآ اَخِيْ لَهٗ تِسْعٌ
ظلم نہ کیجیے اور ہمیں سیدھی راہ بتائیے۔ بیشک یہ میرا بھائی ہے۔ اس کے پاس

وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِيْ
ننانوے دُنبیاں ہیں اور میرے پاس ایک دنبی ہے۔ اب یہ کہتا ہے وہ بھی میرے حوالے کر دے۔ اور وہ بات کرنے

الْخِطَابِ ۝ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا
میں مجھ پر غالب آگیا ہے۔ داؤد نے فرمایا بیشک یہ تجھ پر زیادتی کر رہا ہے کہ تیری دنبی اپنی دنبیوں میں ملانے کو مانگتا ہے۔ اور بیشک اکثر

مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
ساجھے والے ایک دوسرے پر زیادتی کرتے ہیں سوائے ان کے جو ایمان لائے اور نیک

الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ؕ وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ
اور وہ بہت تھوڑے ہیں۔ اب داؤد سمجھا کہ ہم نے اس کی آزمائش کی ہے تو اپنے رب سے معافی مانگی

وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ۝ فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى
اور جھک کر گر پڑے اور رجوع کیا۔ پھر ہم نے اس کا قصور معاف کر دیا اور بیشک اس کے لیے ہماری بارگاہ میں قرب

وَحُسْنَ مَاٰبٍ ۝ يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِى الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ
اور اچھا ٹھکانا ہے۔ اے داؤد! بیشک ہم نے تجھے زمین میں خلیفہ بنایا

النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ
تو لوگوں میں حق کے ساتھ حکم کر۔ اور اپنی خواہش کی پیروی نہ کرنا، ورنہ تجھے اللہ کی راہ سے بہکا دے گی۔ بیشک

الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ
وہ لوگ جو اللہ کی راہ سے بہک جاتے ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے اس پر کہ وہ حساب کے دن کو

الْحِسَابِ ۝ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ؕ ذٰلِكَ ظَنُّ
بھول گئے تھے۔ اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے بیکار نہیں بنائے۔ یہ کافروں کا

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ۝ اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ
گمان ہے۔ پس خرابی ہے کافروں کے لیے آگ سے۔ کیا ہم انھیں جو ایمان لائے

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِى الْاَرْضِ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ
اور نیک عمل کیے، ان جیسا کر دیں گے جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں۔ یا ہم پرہیزگاروں کو شریروں اور

كَالْفُجَّارِ ۝ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا
نافرمانوں کے برابر ٹھہرائیں۔ یہ ایک کتاب ہے جسے ہم نے آپ کی طرف نازل کیا برکت والی، تاکہ اس کی آیتوں پر غور کریں۔ اور نصیحت

الْاَلْبَابِ ۝ وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝ اِذْ
عقلمند حاصل کریں۔ اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطا فرمایا، کیا ہی اچھا بندہ، بیشک وہ بہت رجوع کرنے والا تھا جب

عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ۝ فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ
اس پر شام کے وقت عمدہ سدھائے ہوئے گھوڑے پیش کیے گئے جو سرسبز چر رہے تھے۔ تو اس نے کہا میں نے اپنے رب کے ذکر کی وجہ سے

الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ۝ رُدُّوْهَا عَلَيَّ ؕ فَطَفِقَ
گھوڑوں سے محبت کی، پھر انھیں چھپانے کا حکم دیا یہاں تک کہ نگاہ سے پردے میں چھپ گئے۔ پھر حکم دیا کہ انھیں میرے پاس

مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ۝ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى
واپس لاؤ اور وہ شروع ہوا پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگا۔ بیشک ہم نے سلیمان کو آزمایا اور اس کے تخت پر ایک

كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ۝ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا
دھڑ لا ڈالا، پھر اس نے رجوع کیا۔ اس نے عرض کی اے میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھے ایسی سلطنت عطا کر

لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ
کہ میرے بعد کسی کو میسر نہ ہو، بیشک تو بڑا دینے والا ہے۔ تو ہم نے ہوا کو اس کے لیے مسخر کر دیا

تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ۝ وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ
کہ اس کے حکم سے نرم نرم چلتی تھی جہاں وہ چاہتا تھا۔ اور دیو اس کے بس میں کر دیے ہر معمار

وَّغَوَّاصٍ ۝ وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِى الْاَصْفَادِ ۝ هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ
اور غوطہ خور۔ اور دوسرے اور بیڑیوں میں جکڑے ہوئے۔ یہ ہمارا بے حساب عطا ہے تو چاہے تو

اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ۝
احسان کر یا روک رکھ۔ اور بیشک اس کو ہماری بارگاہ میں قرب حاصل ہے اور اس کا اچھا ٹھکانا ہے۔

وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ
اور یاد کرو ہمارے بندے ایوب کو جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے شیطان نے تکلیف اور ایذا

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَّعَذَابٍ ۝ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ۝
دی ہے۔ ہم نے فرمایا زمین پر اپنا پاؤں مار یہ ٹھنڈا چشمہ ہے پینے اور نہانے کا اور

وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۝
ہم نے اُسے اس کے گھر والے اور ان جیسے اور عطا فرمائے اپنی رحمت کرتے کو اور نصیحت کو

وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ؕ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ
عقلمندوں کی

اور فرمایا کہ اپنے ہاتھ میں تنکوں کا گٹھا لے کر اس سے مار دے شٹ اور قسم نہ توڑ۔ بیشک ہم نے اسے صابر پایا

نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ۝ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ
کیا اچھا بندہ ہے بیشک بہت رجوع کرنے والا ہے۔ اور یاد کرو ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کو

اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ۝ اِنَّاۤ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ۝
جو بڑی قوت اور نگاہ والے تھے۔ بیشک ہم نے ان کو ایک بڑی بات سے انتخاب کیا وہ اس گھر کی یاد ہے

وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ۝ وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ
اور بیشک وہ ہمارے نزدیک برگزیدہ اور پسندیدہ ہیں۔ اور یاد کرو اسماعیل اور الیسع

وَذَا الْكِفْلِ ؕ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ۝ هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ
اور ذوالکفل کو اور وہ سب پسندیدہ لوگ ہیں۔ یہ نصیحت ہے۔ اور پرہیزگاروں کے لیے اچھا

مَاٰبٍ ۝ جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ۝ مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ
ٹھکانہ۔ ہمیشہ کے باغ ہیں ان کے لیے اور سب دروازے کھلے ہوئے۔ ان میں تکیہ لگائے ہوئے اندر کی بات

فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ۝ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ۝
میوے اور پینے کے لیے اچھا مشروب۔ اور انکے پاس نیچی نگاہ والی ہم عمر بیویاں ہیں کہ اپنے شوہر کے سوا اور کی طرف آنکھ میں اٹھاتیں

هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ۝
سب کیلئے ہماری یہ چیزیں ہیں جن کی تمہیں حساب کے دن کیلئے وعدہ دیا جاتا ہے۔ بیشک یہ ہمارا دیا ہوا رزق ہے جو کبھی ختم نہ ہوگا

هٰذَا ؕ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ۝ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝
یہ ہے ان کیلئے۔ اور بیشک سرکشوں کا برا ٹھکانہ ہے۔ جہنم کہ اس میں داخل ہوں گے تو کیا ہی برا بچھونا ہے۔

هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ۝ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖۤ اَزْوَاجٌ ۝ هٰذَا
یہ ہے تو چکھیں کھولتا ہوا پانی اور پیپ۔ اور اسی شکل کے اور جوڑے اور ان سے کہا جائیگا کہ یہ

ف ۵ روایت ہے کہ حضرت ایوب علیہ السلام کے بدن کے گھاس کے یا جنبوں کے مٹھے کر کے مارے ہیں۔ یہاں درخت کی ٹہنی یا پتلی شاخوں کا ہونا کہ جنبوں کے طور پر استعمال ہوتی ہیں گھاس مراد ہے۔

ف ۶ الیسع الخلوب کے بیٹے تھے اور ان کو حضرت الیاس نے بنی اسرائیل پر خلیفہ مقرر کیا تھا اور ان کے بعد اللہ تعالیٰ نے انہیں نبی بنا دیا۔

ف ۷ یہ حضرت یوشع بن نون (موسیٰ حضرت موسیٰ) کا وہ سرانجام ہے۔

(خلیفہ) بعض تفسیر بالرائے کرنے والے مفسرین نے ذوالکفل کے بدلہ مت کے ہادی مہادی مہاتما گوتم بدھ مراد لیا ہے۔

وہ کہتے ہیں کہ یہ نام دو لفظوں کفل اور کفل سے مرکب ہے کفل کے معنی والا یا صاحب اور کفل معنی پیل کا معرب ہے اور اس کے معنی ہیں پیل والا یا پیل وسطہ والا۔ چونکہ مہاتما بدھ پیل وسطہ کا رہنے والا تھا اس لئے یہ مہاتما گوتم بدھ کا عربی نام ہے۔

ف ۸ ازواج کے معنی یہاں اصناف و اقسام ہیں۔ ازواج کی بحث پہلے گزر چکی ہے۔

فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ؕ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ ؕ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ۝ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ؕ
ایک اور فوج تمہارے ساتھ گھسنے والی ہے۔ تمہارے لیے جگہ نہیں (جو کہ جہنم کی طرف جا رہے ہیں) آگ میں جانے والے ہیں تو ان کو جواب ملا ہے۔ وہ بولے بلکہ

لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ ؕ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝ قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ
تمہارا کوئی خیر مقدم نہیں یہ مصیبت تم ہمارے آگے لائے بڑا ٹھکانا ہے۔ وہ بولے اے ہمارے رب! یہ جو

قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ۝ وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى
مصیبت ہمارے آگے لایا ہے اس کے لیے آگ میں دوگنا عذاب بڑھا۔ اور وہ بولے ہمیں کیا ہوا کہ ہم ان مردوں کو

رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ۝ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ
نہیں دیکھتے جنہیں ہم شریروں میں سے گنا کرتے تھے۔ ہم نے انہیں ہنسی بنالیا۔ کیا آنکھیں ان کی طرف سے

الْاَبْصَارُ ۝ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ۝ قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ
پھر گئی ہیں۔ بیشک وہ حق ہے دوزخیوں کا باہم جھگڑا۔ آپ فرما دیں کہ میں تو ڈرانیوالا ہی ہوں

وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا
اور کوئی معبود نہیں سوائے ایک اللہ کے جو سب پر غالب ہے۔ وہ مالک ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ

بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ۝ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ۝
ان کے درمیان ہے اور وہ غالب اور بڑا بخشنے والا ہے۔ آپ فرما دیں کہ وہ بہت بڑی خبر ہے۔ تم اس سے غفلت میں ہو

مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍۭ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰۤى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ۝ اِنْ يُّوْحٰۤى اِلَيَّ
مجھے عالم بالا کی کیا خبر تھی جب وہ جھگڑ رہے تھے۔ مجھے تو وحی ہوتی ہے

اِلَّاۤ اَنَّمَاۤ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا
اور میں صاف ڈرانیوالا ہوں۔ جب آپ کے رب نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں مٹی سے بشر بنانے والا

مِّنْ طِيْنٍ ۝ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ
ہوں۔ پھر جب میں اس کا نسوہ کر لوں اور اس میں اپنی روح پھونکوں تو تم اس کے لیے

سٰجِدِيْنَ ۝ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ۝ اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ؕ اِسْتَكْبَرَ
سجدہ میں گر جانا تو سب فرشتوں نے بجومی طور پر سجدہ کیا سوائے ابلیس کے کہ اس نے غرور کیا

وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ قَالَ يٰۤاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ
اور وہ کافروں میں سے ہو گیا۔ فرمایا اے ابلیس! تجھے کس نے روکا کہ تو اس کے لیے سجدہ کرے جس کو میں نے اپنے

ف ۹ یہ اس قول کی حکایت ہے جو سرکشوں کے سرداروں سے اس وقت کہا جائے گا جبکہ وہ جہنم میں داخل ہوتے ہوں گے اور ان کے ہمراہ ان کی پیروی کرنے والوں کی فوجیں کی فوجیں ہوں گی۔ "مقتحم" کے معنی ہیں پھوٹنے سے دروازے میں سے گروہ کثیر کا ہجوم کر کے گزرنا حضور سے معقول ہے کہ ان لوگوں کی کثرت کے سبب جہنم ان پر ایسا تنگ ہو جائے گا جیسا کہ نیزے کا پیکان تنگ ہو جاتا ہے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

يٰۤاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿۷۵﴾ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۷۶﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۷۷﴾

ف اس کی تحقیق یہ ہے کہ یہ تخلیق اس صنعت پر ہوتا ہے کہ ہم نے اپنی بات چاہتا جس کے اختیار ہو جانے کے بعد دو چیزوں نے ایک دوسرے سے کہا کیا تم کے لیے کوئی شیء ہو کہ میں پیدا کرنے سے پہلے ہی بنا دے۔ اور یہ بات ہے اپنے ہاتھ سے بنانے کی ہیئت کہ بنانے والے کو اپنے ہاتھوں سے بنایا کیا تو مقرر ہو گیا یا تو تھا ہی معزولوں میں سے۔ بولا میں اس سے بہتر ہوں۔ تو نے مجھ آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے پیدا کیا۔ فرمایا تو اس سے نکل جا کہ تو راندہ درگاہ ہے۔

وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْۤ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۷۸﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْۤ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۷۹﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۸۱﴾

اور قیامت تک میری لعنت تجھ پر پڑتی رہے گی۔ بولا اے میرے رب ایسا ہے تو مجھے قیامت تک کیلئے مہلت دے دو۔ فرمایا تجھے مہلت دی جاتی ہے۔ مقررہ وقت تک کے لیے۔

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۲﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۸۳﴾ قَالَ فَالْحَقُّ ۖ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿۸۴﴾ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۵﴾

بولا تیری عزت کی قسم! میں ضرور ان سب کو گمراہ کر دوں گا۔ سوائے ان کے جو تیرے مخلص بندے ہیں۔ فرمایا یہ سچ ہے اور میں سچ ہی فرمایا ہوں۔ بیشک میں جہنم کو بھر دوں گا تجھ سے اور ان سب سے جو تیری پیروی کریں گے۔

قُلْ مَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿۸۶﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿۸۸﴾

آپ فرما دیں میں اس پر تم سے کچھ اجر نہیں مانگتا۔ اور میں بناوٹ والوں میں سے نہیں ہوں۔ کہ تکلف کریں۔ وہ تو سارے جہان کے لیے نصیحت ہے۔ اور یقیناً ایک وقت کے بعد تم اس کی حقیقت کو جان لو گے۔

سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾ اِنَّاۤ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ

سورۂ زمر کی ہے اور اس میں | اللہ کے لیے جو دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا فرمانے والا ہے۔ | پچھتر آیتیں اور آٹھ رکوع ہیں

کتاب نازل ہوئی ہے اللہ عزت اور حکمت والے کی طرف سے۔ بیشک ہم نے آپ کی طرف یہ کتاب حق کے

بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴿۲﴾ اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ؕ

ساتھ اتاری تو خالص اللہ کی عبادت کر واسی کے بندے ہو کر۔ بیشک خالص اللہ ہی کی عبادت ہے۔

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَاۤ اِلَى

اور وہ لوگ جنھوں نے اس کے سوا اور والی بنا لیے۔ کہتے ہیں کہ ہم تو انکی عبادت نہیں کرتے مگر اس لیے

۳۸ : ۴۵ ۲۱۲۹

اللّٰهِ زُلْفٰۤى اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ؕ اِنَّ

اللہ کے نزدیک کر دیں ف اللہ تعالیٰ ان میں فیصلہ کر دیگا اس بات میں جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں ف | یقیناً

اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ﴿۳﴾ لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا

اللہ ہدایت کی راہ نہیں دکھاتا اسے کہ جو جھوٹا اور حکم | اگر اللہ چاہتا کہ اپنے لیے لڑکا بنائے

لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۘ سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۴﴾

تو اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتا، چن لیتا۔ اس کی ذات پاک ہے وہی ایک اللہ ہے جو سب پر غالب ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ

اس نے آسمان و زمین حق کے ساتھ بنائے | رات کو دن پر لپیٹتا ہے | اور دن کو

النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ

رات پر لپیٹتا ہے | اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کر دیا | ہر ایک ایک مقررہ وقت کے مطابق چلتا رہتا ہے

اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿۵﴾ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ

بیشک وہی صاحب عزت اور بخشنے والا ہے۔ | اس نے تمہیں ایک نفس سے بنایا | پھر اسی سے اس کا

مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ يَخْلُقُكُمْ

جوڑا پیدا کیا | اور تمہارے لیے چوپایوں میں سے آٹھ جوڑے اتارے | تمہیں ماؤں کے

فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ

پیٹ میں | تین اندھیروں میں بنا چکنے کے بعد | پیدا کرتا ہے ف

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۶﴾

یہ ہے اللہ تمہارا رب۔ اسی کی بادشاہی ہے۔ اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں پھر تم کہاں پھرے جاتے ہو۔

اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۚ وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ

اگر تم کفر کرو تو بیشک اللہ تمہارے نیاز ہے تم سے | اور وہ اپنے بندوں کے کفر سے راضی نہیں ہوتا | اور اگر

تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ۭ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ

شکر کرو گے تو اسے تمہارے لیے پسند فرماتا ہے۔ اور کوئی بوجھ والی جان دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائیگی پھر تمہیں اپنے رب کی طرف

مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۷﴾

لوٹنا ہے | تو وہ تمہیں بتا دیگا جو عمل تم کرتے تھے۔ | بیشک وہ دلوں کی بات جانتا ہے۔

۳۹ : ۷ ۳۱۳۹

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً
اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے رب کو پکارتا ہے کسی کی طرف جھکتا ہوا پھر جب وہ نعمت اسے اپنے پاس سے
مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ
کوئی نعمت دی تو بھول جاتا ہے جس کیلئے پہلے پکارا تھا اور اللہ کے لیے برابر والے ٹھہرانے لگتا ہے بہکانے کو اس کی
عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ۣ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۝
راہ سے بھٹکانے آپ فرما دیں تھوڑا عرصہ کفر کے ساتھ برتاؤ کر لے بیشک تو دوزخیوں میں سے ہے۔ ط
اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَاۗءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَاۗىِٕمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا
کیا وہ جس نے فرمانبرداری میں رات کی گھڑیاں گزاریں۔ سجدوں اور قیام میں آخرت سے ڈرتا اور وہ اپنے رب کی رحمت
رَحْمَةَ رَبِّهٖ ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۭ
کی آس لگائے ہوئے ہے کیا وہ اور نافرمان جیسا ہو سکتا ہے آپ فرما دیں کیا برابر ہیں جاننے والے اور انجان
اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۭ
نصیحت تو وہی مانتے ہیں جو عقل والے ہیں۔ آپ فرما دیں اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو اپنے رب سے ڈرو
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۭ وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ۭ اِنَّمَا
جنہوں نے بھلائی کی ان کے لیے اس دنیا میں بھلائی ہے۔ اور اللہ کی زمین وسیع ہے اور
يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ قُلْ اِنِّىْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ
صابروں کو ہی ان کا ثواب بھرپور دیا جائیگا بغیر حساب کے۔ آپ فرما دیں کہ مجھے حکم ہے کہ میں اللہ کی عبادت
اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۝ وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ قُلْ
کروں۔ خالص اس کا بندہ ہو کر اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلے سر تسلیم خم کرنے والا بنوں
اِنِّىْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ
آپ فرما دیں اگر میں نافرمانی کروں تو مجھے بھی اپنے سب سے ایک بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے۔ آپ فرما دیں میں اللہ کی عبادت
مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ۝ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ۭ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ
کرتا ہوں اس کا مخلص بندہ ہو کر۔ تم اس کے سوا جس کی چاہو عبادت کرو۔ آپ فرما دیں نقصان والے وہ ہیں
الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ
کہ جنہوں نے اپنی جان اور اپنے گھر والے قیامت کے دن نقصان میں رہے بیشک یہی کھلا نقصان ہے۔

ف ۵ روایت ہے کہ یہ آیت عبداللہ بن ابی کے بارے میں نازل ہوئی۔ حضرت علیؓ سے اس آیت کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپؓ نے فرمایا کہ یہ ابوالفصل کے بارے میں نازل ہوئی اس کے نزدیک جناب رسول اللہ جلوۃ اللہ جلوہ گر تھے یہ شخص بیمار ہوا تو آنحضرتؐ کی شان میں بے ہودہ کہہ بیٹھا ہوا تھا اس کے انتہام سے زور کر گڑگڑا کر اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا اس کو اللہ تعالیٰ

ع ۱۵

فرماتا ہے اذا مس الانسان ضرہ دعا ربہ منیبا الیہ اور جب اللہ تعالیٰ تندرست کر دیتا ہے تو پھر اس عاجزی اور دعا اور گڑگڑانے کو بھول جاتا اور آنحضرتؐ کی شان میں پھر بے ادبانہ خیال کرنے لگتا جس کو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ثم اذا خولہ نعمتہ منہ نسی۔ اس بھول بھول جانے اور آنحضرتؐ کی نسبت بے ادبانہ خیال کرنے کا نتیجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول سے فرمایا کہ اس سے کہہ دو تمتع بکفرک قلیلا انک من اصحاب النار۔

اَلَيْسَ ۝ لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ۭ ذٰلِكَ
ان کے اوپر آگ کے بچھاڑ ہیں اور ان کے نیچے بھی اس سے
يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ۭ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ۝ وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ
اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔ کہ اے میرے بندو مجھ سے ڈرو۔ اور وہ جو طاغوت (شیطان) کی عبادت (واطاعت) سے بچتے رہے ط
اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ۝ الَّذِيْنَ
اور اللہ کی طرف رجوع ہوئے انہیں کیلئے خوشخبری ہے۔ تو خوشخبری دے میرے ان بندوں کو جو بات سنتے
يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ
جو کان لگا کر اچھی بات کی پیروی کریں۔ یہ ہیں وہ جن کو اللہ نے ہدایت دی۔
وَاُولٰۗىِٕكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ۭ
اور یہ ہیں وہ جو عقل والے ہیں۔ تو کیا وہ شخص جس پر عذاب کی بات پکی ہو گئی
اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ ۝ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ
پھر کیا آپ اسے بچا لیں گے جو آگ میں ہے۔ لیکن وہ لوگ جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کیلئے نور کے بالاخانے
فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ
ہیں اور بالاخانوں پر بالاخانے بنے ہیں۔ ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ اللہ کا وعدہ ہے۔ اور اللہ اپنے وعدہ
اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي
کے خلاف نہیں کرتا۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا۔ پھر اس سے زمین میں چشمے
الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا
چلائے۔ پھر اس سے کھیتی نکالتا ہے کئی رنگ کی۔ پھر سوکھ جاتی ہے تو تو دیکھے کہ وہ پیلی پڑ گئی ہے
ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۝ اَفَمَنْ
پھر اسے ریزہ ریزہ کر دیتا ہے۔ بیشک یہ قابل غور بات ہے عقلمندوں کے لیے۔ پس کیا وہ شخص
شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰي نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ
جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا تو وہ اپنے رب کی طرف سے نور پر ہے کیا اس جیسا ہو گا جس کا دل سخت ہو گیا
قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ
اور خدا کی یاد سے کیلئے دل پتھر کی طرح سخت ہو گئے ہیں۔ وہ کھلی گمراہی میں ہیں۔ اللہ نے اتاری سب سے اچھی

ف ۶ روایت ہے کہ جن کا اس آیت میں ذکر ہے وہ تم ہو اور جس شخص نے کسی غلام کی اطاعت کی تو اس نے گویا اس کی عبادت کی۔

ف ۷ روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں اہل عقل و فہم کو بشارت دی ہے چنانچہ فرمایا ہے بشر عباد۔ نیز محقق ہے کہ یہ خوشخبری ان بندوں سے متعلق ہے جو حدیث کو غور سے سنیں اور بھلی سنی باتوں کی بجائے ان کو دیں نہ کچھ بولیں اور نہ سنائیں۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ
کتاب ف۵ کہ اول سے آخر تک ایک سی ہے۔ دہرائی جانے والی کتاب ہے۔ اس سے ان کے بدن پر رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو
يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ
اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ پھر ان کی کھالیں اور دل نرم ہو جاتی ہیں اللہ کی یاد کی طرف۔ ف۶
ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ
یہ اللہ کی ہدایت ہے وہ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ دکھا دیتا ہے اور جو گمراہی پر جما ہوا ہو اسے کوئی راہ دکھانے
مِنْ هَادٍ ﴿۲۳﴾ اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَقِيْلَ
والا نہیں۔ تو کیا وہ جو قیامت کے دن سخت عذاب کی ڈھال نہ پائے گا اپنے چہرے کے سوا۔ اور ظالموں
لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
سے کہا جائیگا کہ اس کا مزہ چکھو جو تم کیا کماتے تھے۔ ان سے اگلوں نے بھی جھٹلایا تھا
فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۵﴾ فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ
تو ان پر عذاب آیا جہاں سے انھیں خبر نہ تھی۔ اور اللہ نے انھیں دنیا کی زندگی ہی میں
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾
ذلت کا مزہ چکھایا۔ اور یقیناً آخرت کا عذاب سب سے بڑا ہے اگر وہ جان لیتے۔
وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ
اور بیشک ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن میں ہر قسم کی مثالیں بیان فرمائی ہیں
يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾ ضَرَبَ
کہ کسی طرح انھیں دھیان ہو۔ قرآن عربی زبان کا ہے جس میں ملطقاً کجی نہیں تاکہ وہ ڈر جائیں۔ اللہ ایک
اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ۭ
مثال بیان فرماتا ہے کہ ایک غلام میں کئی بدخو آقا شریک ہوں اور ایک غلام کا ایک ہی آقا ہو
هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ
کیا وہ دونوں ایک جیسے ہوں گے۔ سب تعریفیں اللہ ہی کو ہیں مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔ بیشک تجھ کو بھی انتقال فرمانا
وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾
ہے اور ان کو بھی مرنا ہے۔ پھر قیامت کے دن اپنے رب کے پاس جھگڑو گے۔

ف۵ روایت ہے کہ احسن الحدیث سے مراد قرآن مجید ہے اور تشابہا کا مطلب یہ ہے کہ اس کا ایک حصہ دوسرے حصے سے ملتا جلتا ہونے اور بلاغت کی سخت میں اور عام مضمون میں مشابہت رکھنا ہے اور مثانی کے یہ معنی ہیں کہ بعض اقوال اس میں بار بار لائے جاتے ہیں سورۃ الحمد کا نام مثانی ہونے کی وجہ بھی میں سے ایک وجہ یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ وہ نماز میں بار بار پڑھی جاتی ہے یہاں مثانی بطور صفت کے استعمال کیا گیا ہے حالانکہ خود جمع ہے اس کا موصوف لفظ کتاب واحد ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ کتاب

ف۶ آیات کا مجموعہ ہے اور آیات کی تکرار ہوتی ہے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ لفظ مثانی کو لفظ بعضا کی تفسیر قرار دیں اس وقت معنی یہ ہوں گے کہ جو آیات متشابہ ہیں وہ بار بار آتی ہیں کہا گیا ہے کہ بار بار لانے کا فائدہ یہ ہے کہ چونکہ کل العلوم نفوس کو واضح نصیحت سے نفرت ہوتی ہے تو جب تک بار بار دہرائی نہ جائیں کی بات ذہن میں راسخ نہ ہوگی۔

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ
تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے
بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾
اور حق کو جھٹلائے جب اس کے پاس آئے۔ کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانہ نہیں۔؟
وَالَّذِيْ جَاۗءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ
اور جو سچ لے کر تشریف لائے ف۷ اور وہ جنھوں نے ان کی تصدیق کی ف۸ درحقیقت یہی
الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ مَّا يَشَاۗءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ جَزٰۗؤُا
پرہیزگار ہیں۔ ان کے لیے ہے جو چاہیں اپنے رب کے پاس۔ احسان کرنے والوں کا
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۴﴾ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا
یہی صلہ ہے۔ تاکہ اللہ تعالیٰ ان پر سے ہر رقم اور تکرکا برا بھرا ارادے جو انھیں اللہ کی راہ میں
وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۵﴾
لاحق رہتا ہے۔ اور انھیں ان کے ثواب کا صلہ عمدے اچھے سے اچھے کام پر جو وہ کرتے تھے۔
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ۭ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ
کیا اللہ اپنے بندے کو کافی نہیں۔ اور آپ کو اللہ کے سوا اوروں سے
دُوْنِهٖ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۶﴾ وَمَنْ يَّهْدِ
ڈراتے ہیں ف۹ اور جو اللہ کو چھوڑ کر گمراہی پر جما رہے اس کو کوئی ہدایت کرنے والا نہیں۔ اور جو اللہ کے ہدایت ڈالے
اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ۭ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ﴿۳۷﴾
راستے پر قائم ہونے کو بہکانے والا نہیں۔ کیا اللہ بڑی عزت والا اور انتقام لینے والا نہیں۔
وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ
اور اگر تم ان سے پوچھو آسمان اور زمین کس نے بنائے تو ضرور کہیں گے
اللّٰهُ ۭ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ
کہ اللہ نے۔ آپ فرمائیں کیا تم نہیں دیکھتے کہ جن کو تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو وہ کوئی قدرت نہیں رکھتے اگر اللہ مجھے
اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ
کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو کیا وہ اس کی بھیجی ہوئی تکلیف ٹال دیں گے؟ اور اگر اللہ اپنی رحمت نازل کرنا چاہے تو کیا وہ

ف۷ اس آیت مجیدہ میں الصدق سے مراد وہ حق ہے جو آنحضرت لے کر آئے۔
ف۸ اور صدق سے مراد یہ ہے کہ جو سچ لے کر آئے وہ جناب محمد مصطفیٰ ہیں اور جنھوں نے ان کی تصدیق کی وہ جناب امیر المومنین ابوبکر صدیق ہیں۔
ف۹ ایک روایت میں اس کا مطلب یوں کیا ہے کہ قریش نے کہا تھا کہ آپ کے ہمارے بتوں کو عیب لگانے کی وجہ سے کہیں لوگ آپ کو فالج نہ کر دیں نیز یہ کہ وہ لوگ کہتے تھے کہ تم! آپ ہمیں خدا عزوجل کی طرف سے معاف رکھیے یعنی ان کو ہم پر مسلط نہ کیجئے۔ اور خلیفہ نہ بنائیے اور ڈراتے تھے کہ وہ کفار سے قتل جائیں گے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ
کتاب ف۵ کہ اول سے آخر تک ایک سی ہے۔ دہرائی جانے والی کتاب ہے۔ اس سے ان کے بدن پر رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو
يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ
اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ پھر ان کی کھالیں اور دل نرم ہو جاتی ہیں اللہ کی یاد کی طرف۔ ف۶
ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ
یہ اللہ کی ہدایت ہے وہ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ دکھا دیتا ہے اور جو گمراہی پر جما ہوا ہو اسے کوئی راہ دکھانے
مِنْ هَادٍ ﴿۲۳﴾ اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَقِيْلَ
والا نہیں۔ تو کیا وہ جو قیامت کے دن سخت عذاب کی ڈھال نہ پائے گا اپنے چہرے کے سوا۔ اور ظالموں
لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
سے کہا جائیگا کہ اس کا مزہ چکھو جو تم کیا کماتے تھے۔ ان سے اگلوں نے بھی جھٹلایا تھا
فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۵﴾ فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ
تو ان پر عذاب آیا جہاں سے انھیں خبر نہ تھی۔ اور اللہ نے انھیں دنیا کی زندگی ہی میں
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾
ذلت کا مزہ چکھایا۔ اور یقیناً آخرت کا عذاب سب سے بڑا ہے اگر وہ جان لیتے۔
وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ
اور بیشک ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن میں ہر قسم کی مثالیں بیان فرمائی ہیں
يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾ ضَرَبَ
کہ کسی طرح انھیں دھیان ہو۔ قرآن عربی زبان کا ہے جس میں ملطقاً کجی نہیں تاکہ وہ ڈر جائیں۔ اللہ ایک
اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ۭ
مثال بیان فرماتا ہے کہ ایک غلام میں کئی بدخو آقا شریک ہوں اور ایک غلام کا ایک ہی آقا ہو
هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ
کیا وہ دونوں ایک جیسے ہوں گے۔ سب تعریفیں اللہ ہی کو ہیں مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔ بیشک تجھ کو بھی انتقال فرمانا
وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾
ہے اور ان کو بھی مرنا ہے۔ پھر قیامت کے دن اپنے رب کے پاس جھگڑو گے۔

ف۵ روایت ہے کہ احسن الحدیث سے مراد قرآن مجید ہے اور تشابہا کا مطلب یہ ہے کہ اس کا ایک حصہ دوسرے حصے سے ملتا جلتا ہونے اور بلاغت کی سخت میں اور عام مضمون میں مشابہت رکھنا ہے اور مثانی کے یہ معنی ہیں کہ بعض اقوال اس میں بار بار لائے جاتے ہیں سورۃ الحمد کا نام مثانی ہونے کی وجہ بھی میں سے ایک وجہ یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ وہ نماز میں بار بار پڑھی جاتی ہے یہاں مثانی بطور صفت کے استعمال کیا گیا ہے حالانکہ خود جمع ہے اس کا موصوف لفظ کتاب واحد ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ کتاب

ف۶ آیات کا مجموعہ ہے اور آیات کی تکرار ہوتی ہے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ لفظ مثانی کو لفظ بعضا کی تفسیر قرار دیں اس وقت معنی یہ ہوں گے کہ جو آیات متشابہ ہیں وہ بار بار آتی ہیں کہا گیا ہے کہ بار بار لانے کا فائدہ یہ ہے کہ چونکہ کل العلوم نفوس کو واضح نصیحت سے نفرت ہوتی ہے تو جب تک بار بار دہرائی نہ جائیں کی بات ذہن میں راسخ نہ ہوگی۔

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ
تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے
بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾
اور حق کو جھٹلائے جب اس کے پاس آئے۔ کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانہ نہیں۔؟
وَالَّذِيْ جَاۗءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ
اور جو سچ لے کر تشریف لائے ف۷ اور وہ جنھوں نے ان کی تصدیق کی ف۸ درحقیقت یہی
الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ مَّا يَشَاۗءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ جَزٰۗؤُا
پرہیزگار ہیں۔ ان کے لیے ہے جو چاہیں اپنے رب کے پاس۔ احسان کرنے والوں کا
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۴﴾ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا
یہی صلہ ہے۔ تاکہ اللہ تعالیٰ ان پر سے ہر رقم اور تکرکا برا بھرا ارادے جو انھیں اللہ کی راہ میں
وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۵﴾
لاحق رہتا ہے۔ اور انھیں ان کے ثواب کا صلہ عمدے اچھے سے اچھے کام پر جو وہ کرتے تھے۔
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ۭ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ
کیا اللہ اپنے بندے کو کافی نہیں۔ اور آپ کو اللہ کے سوا اوروں سے
دُوْنِهٖ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۶﴾ وَمَنْ يَّهْدِ
ڈراتے ہیں ف۹ اور جو اللہ کو چھوڑ کر گمراہی پر جما رہے اس کو کوئی ہدایت کرنے والا نہیں۔ اور جو اللہ کے ہدایت ڈالے
اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ۭ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ﴿۳۷﴾
راستے پر قائم ہونے کو بہکانے والا نہیں۔ کیا اللہ بڑی عزت والا اور انتقام لینے والا نہیں۔
وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ
اور اگر تم ان سے پوچھو آسمان اور زمین کس نے بنائے تو ضرور کہیں گے
اللّٰهُ ۭ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ
کہ اللہ نے۔ آپ فرمائیں کیا تم نہیں دیکھتے کہ جن کو تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو وہ کوئی قدرت نہیں رکھتے اگر اللہ مجھے
اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ
کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو کیا وہ اس کی بھیجی ہوئی تکلیف ٹال دیں گے؟ اور اگر اللہ اپنی رحمت نازل کرنا چاہے تو کیا وہ

ف۷ اس آیت مجیدہ میں الصدق سے مراد وہ حق ہے جو آنحضرت لے کر آئے۔
ف۸ اور صدق سے مراد یہ ہے کہ جو سچ لے کر آئے وہ جناب محمد مصطفیٰ ہیں اور جنھوں نے ان کی تصدیق کی وہ جناب امیر المومنین ابوبکر صدیق ہیں۔
ف۹ ایک روایت میں اس کا مطلب یوں کیا ہے کہ قریش نے کہا تھا کہ آپ کے ہمارے بتوں کو عیب لگانے کی وجہ سے کہیں لوگ آپ کو فالج نہ کر دیں نیز یہ کہ وہ لوگ کہتے تھے کہ تم! آپ ہمیں خدا عزوجل کی طرف سے معاف رکھیے یعنی ان کو ہم پر مسلط نہ کیجئے۔ اور خلیفہ نہ بنائیے اور ڈراتے تھے کہ وہ کفار سے قتل جائیں گے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ
اس کی رحمت کو روک سکیں گے۔ آپ فرمادیں اللہ تعالیٰ میرے لیے کفایت کرنے والا ہے اور بھروسہ کرنے والے اسی پر بھروسا
الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ
توکل کرتے ہیں ﴿۳۸﴾ آپ فرمادیں اے میری قوم! اپنی جگہ پر عمل کیے جاؤ میں اپنا کام کرتا ہوں
فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ
تو آگے تمہیں حقیقت کو جان لوگے۔ کہ کس پر وہ عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا۔ اور کس پر اترتا ہے وہ عذاب
عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ
کہ اس پر قائم رہ جائے گا۔ بیشک ہم نے آپ پر یہ کتاب لوگوں کی ہدایت کے لیے حق کے ساتھ اتاری
فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ
پس جس نے ہدایت پائی تو اپنی ذات کے لیے اور جو گمراہ ہوا تو اس کی گمراہی کا نقصان بھی اسی کی ذات کے لیے ہے
وَمَاۤ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۴۱﴾ اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ
اور آپ ان کے بھلے برے کے ذمہ دار نہیں۔ اور اللہ جانوں کو وفات دیتا ہے ان کی موت
مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى
کے وقت اور جو ابھی مری نہیں ان کی بھی نیند میں جان قبض کر لیتا ہے پھر جس پر موت کا حکم آچکا ہے اسے
عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰۤى اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ
روک رکھتا ہے۔ اور دوسروں کو ایک مقررہ میعاد تک کے لیے چھوڑ دیتا ہے۔ بیشک
فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ
اس میں بڑی نشانیاں ہیں غور اور فکر کرنے والوں کے لیے۔ کیا انھوں نے اللہ کے سوا دوسرے سفارشی
اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۳﴾
بنا رکھے ہیں۔ آپ فرمادیں کہ اگرچہ وہ سفارشی کسی بھی چیز کے مالک نہ ہوں اور نہ عقل رکھتے ہوں۔
قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ؕ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
آپ فرمادیں کہ کل شفاعت تو اللہ ہی کے لیے ہے۔ اور اسی کے لیے آسمان اور زمین کی بادشاہت ہے۔
ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ
پھر تم اسی کی طرف پلٹ جاؤ گے۔ اور جب ایک اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دلوں میں نفرت پیدا

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۖ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ
ہو جاتی ہے جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے۔ اور جب اس کے سوا اوروں کا ذکر ہوتا ہے۔
اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
اس وقت وہ خوشیاں مناتے ہیں۔ آپ عرض کر دیجیے اللہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے
عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا
اور ظاہر و باطن کو جاننے والے! تو اپنے بندوں میں فیصلہ فرمائے گا جس میں
كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ
وہ اختلاف رکھتے تھے۔ اور اگر ظالموں کے لیے ہوتا سب کچھ جو زمین میں ہے
جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ
اور اس کے ساتھ اس جیسا اور بھی تو یہ سب رہائی کے لیے دے دیتے قیامت کے دن بڑے عذاب
الْقِيٰمَةِ ؕ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾
سے اور انھیں اللہ کی طرف سے وہ بات ظاہر ہوئی جو ان کے گمان میں بھی نہ تھی۔
وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ
اور ان پر اپنی حاصل کردہ برائیاں کھل گئیں اور ان کا اس سے مذاق بڑا
يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ
ہنسی اڑاتے تھے۔ پس جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارتا ہے پھر جب ہم اسے اپنے پاس
نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَاۤ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ؕ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ
سے کوئی نعمت عطا فرمائیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھے ایک علم و ہنر کی بدولت مل ہے۔ بلکہ وہ تو آزمائش ہے۔
وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۹﴾ قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ
مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ان سے اگلے لوگ بھی ایسا ہی کہہ چکے
قَبْلِهِمْ فَمَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۵۰﴾ فَاَصَابَهُمْ
ہیں پس ان کا حاصل کیا ہوا ان کے کچھ کام نہ آیا۔ اور ان کی حاصل کردہ برائیاں
سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ
ان کے بے حصیت بن گئیں۔ اور وہ لوگ جنھوں نے ظلم کیا عنقریب ان کی کمائی ہوئی برائیاں

ف ۲ روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ جانوں سے نفسوں کو اس طرح قبض کر لیتا ہے کہ اس سے تعلق منقطع ہو جاتا ہے اور تصرف جاتا رہتا ہے کیا ظاہری اور کیا باطنی اور یہ کیفیت موت کے وقت ہوتی ہے یا صرف ظاہری تعلق منقطع ہوتا ہے اور باطنی رہ جاتا ہے جبکہ نیند کی حالت ہو پھر جن پر موت وارد ہو جاتی ہے ان کے نفسوں کو ان کے بدن کی طرف واپس نہیں بھیجتا اور سونے والوں کو جب وہ جاگنے ہیں ان کے نفس واپس بھیج دیتا ہے جو ان میں ان کی موت کے وقت تک رہتے ہیں نیز یہ کہ ہر شخص کے سونے

ع ۱

کے وقت اس کا نفس آسمان کی طرف چڑھ جاتا ہے اور اس کی روح اس کے بدن میں باقی رہتی ہے اور دونوں کے درمیان ایسا رشتہ باقی رہتا ہے جیسا کہ سورج اور اس کی شعاع میں پھر اگر اللہ تعالیٰ نے اس کی روح قبض کرنے کا اذن دے دیا تو روح نفس کی دعوت قبول کر لیتی ہے اور اگر اللہ تعالیٰ روح کی واپسی کا حکم دے دیتا ہے تو نفس روح کی دعوت مان لیتا ہے اور یہی اللہ تعالیٰ کا قول ہے اللہ یتوفی الانفس حین موتھا پس جو کچھ نفس آسمانوں میں عالم ملکوت میں دیکھتا ہے اس کی تاویل ہو سکتی ہے اور جو کچھ وہ آسمانوں اور زمین کے درمیان دیکھتا ہے وہ شیطان کے وسوسے ہوتے ہیں ان کی کوئی تاویل نہیں ہو

USMAN GHAZI
B.A.,LL.B.,LL.M.(UCL,UK)
ADVOCATE
HIGH COURTS OF PAKISTAN

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَمَا هُمْ مِّنْ هٰٓؤُلَآءِ مُصِيْبَةُ السَّيِّاٰتِ مَا كَسَبُوْا وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۱﴾ اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ
ان پر پڑیں گی۔ اور وہ ہمارے قابو سے نہیں نکل سکتے۔ اور کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ
اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
جس کی چاہے روزی کشادہ کرتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک اس میں نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ
ایمان والوں کے لیے۔ آپ فرمادیں اے میرے وہ بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے کل
لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ
اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہوں۔ بیشک اللہ تمام گناہ بخش دیتا ہے۔
اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾ وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ
بیشک وہی بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور اس کے حضور سر تسلیم خم کردو
مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاتَّبِعُوْٓا
قبل اس کے کہ تم پر عذاب آئے پھر تمہاری مدد نہ کی جائے۔ اور اس کی پیروی کرو
اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ
جو تمہاری بہتری کے لیے تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف اتاری گئی پیشتر اس کے کہ عذاب تم پر
الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ
اچانک آ جائے۔ اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔ کہ کہیں کوئی نفس یہ نہ کہے کہ
يّٰحَسْرَتٰى عَلٰي مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ
کرائے افسوس! ان تقصیروں پر جو میں نے اللہ کے بارے میں کیں اور بیشک میں ہنسی
السّٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ
اڑایا کرتا تھا۔ یا کہے کہ اگر اللہ مجھے ہدایت دیتا تو میں پرہیزگاروں
الْمُتَّقِيْنَ ﴿۵۷﴾ اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً
میں سے ہوتا۔ یا کہے جب عذاب کو دیکھے کہ کاش مجھے کسی طرح بھی واپسی ملے
فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ
تا کہ میں نیکیاں کروں۔ ہاں یقیناً تیرے پاس میری آیتیں آئیں تو تُو نے انھیں جھٹلایا

بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۹﴾ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى
اور تکبر کیا اور تو کافروں میں سے ہو گیا۔ (اور اے رسول) قیامت کے دن تُو دیکھو گے
الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ
انھیں جنھوں نے اللہ پر جھوٹ باندھا تھا کہ ان کے چہرے سیاہ ہیں کیا
مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۶۰﴾ وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۚ
جہنم میں نہیں۔ اور اللہ پرہیزگاروں کو بچائے گا ان کی کامیابی کے باعث
لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۡ
نہ انھیں عذاب چھوئے گا اور نہ وہ غمزدہ ہوں گے۔ اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے۔
وَّهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۶۲﴾ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ
اور وہ ہر چیز کا مختار ہے۔ اسی کے پاس ہیں آسمانوں اور زمین کی
وَالْاَرْضِ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۳﴾
کنجیاں۔ اور جنھوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔
قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَقَدْ
کیا اللہ کے سوا دوسروں کی عبادت کرنے کو مجھ سے کہتے ہو اے جاہل لوگو! اور یقیناً
اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَىِٕنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ
آپ کی طرف وحی کی گئی اور جو آپ سے پہلے گزر چکے۔ کہ اگر اے انسان اگر تو نے اللہ کا شریک کیا تو یقیناً تیرے
عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۵﴾ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ
سب اعمال ضائع ہو جائیں گے اور تو نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیگا۔ بلکہ اللہ ہی کی عبادت کر اور شکر گزاروں
مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا
میں سے ہو جا۔ اور انھوں نے اللہ کی قدر نہ کی جیسا کہ قدر کرنے کا حق تھا اور وہ قیامت کے دن
قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ۭ سُبْحٰنَهٗ
سب زمینوں کو لپیٹ دے گا اور اس کی قدرت سے سب آسمان بھی لپیٹ دیے جائیں گے اور اس کی ذات
وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي
پاک اور برتر ہے ان کے شرک سے۔ اور صور پھونکا جائیگا تو بے ہوش ہو جائیں گے جتنے

ف 15 روایت ہے کہ اس آیت میں خطاب تو نبی کریمؐ سے ہے لیکن مراد آپ کی امت ہے مثال کے طور پر اگر کوئی سردار اپنے قبیلے کے ہمراہ کسی بادشاہ کے حضور میں حاضر ہوتا ہے تو بادشاہ سردار کو مخاطب کر کے کہتا ہے کہ اگر تم نے فلاں اور فلاں کام کیا تو تمہارے لئے بہتر نہ ہو گا تو گو کہ بادشاہ خطاب تو سردار سے کرتا ہے مگر مراد اس کی پورا قبیلہ ہوتا ہے صرف سردار نہیں۔ پس یہاں بھی یہی صورت ہے جس طرح

اس سے اگلی آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے بلکہ تم اللہ تعالیٰ ہی کی عبادت کرو اور شکر کرنے والوں میں سے ہو جاؤ حالانکہ اللہ تعالیٰ خوب جانتا تھا کہ اس کا نبی اس کی عبادت کرتا اور اس کا شکر کرتا رہتا ہے لیکن پھر بھی اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو عبادت کا حکم دیا تو بطریق اولیٰ آپ کی امت کی تادیب کے لئے ہے۔

ف 16 صعق کے معنی گرج کے صدمے سے بیہوش ہونے اور مر جانے کے ہیں۔ نیز روایت ہے کہ اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ مردہ ہو کر پڑیں گے۔

ف 17 یہ آیت خاص طور پر ابا اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص بندوں کے حق میں نازل فرمائی ہے حتوں ابوبکر بن مردویہؒ نے فرمایا کہ ہمارے شیخ نے مجاہدؒ سے روایت کیا کہ یہ آیت وحشی کے اسلام سے پہلے اس شان اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے اس قسم کے قاتل کے حق میں نازل فرمائی جس کو کسی اور کا ارادہ نہیں کیا ہے نیز متعدد روایات سے ثابت ہے کہ یہ آیت خاص طور پر ان لوگوں کے حق میں نازل ہوئی ہے جنہوں نے اسلام قبول کرنے کے بعد مرتد ہو کر اسلام سے پھر جانے کا ارادہ کیا تھا۔ ۱۲

ف 18 اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو توبہ کی ترغیب دی ہے اور ان کو اس کی طرف رجوع کرنے کا حکم دیا ہے اور اس کے لئے اسلام کی شرط لگائی ہے اور اس کے بعد اس کے عذاب سے پہلے پہلے اس کی اطاعت کرنے کا حکم دیا ہے اور اس کے بعد اس کی اطاعت کرنے کی ترغیب دی

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ
آسمانوں میں ہیں اور جتنے زمین میں ہیں مگر جسے اللہ چاہے (۱) پھر وہ دوبارہ پھونکا
اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ
جائے گا پس وہ فوراً دیکھتے ہوئے کھڑے ہو جائیں گے۔ اور زمین اپنے رب کے نور سے جگمگا اٹھے
رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ
گی (۲) اور کتاب رکھی جائے گی اور لائے جائیں گے انبیاء اور شہداء اور ان کے
بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا
درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائیگا اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔ اور ہر فسان کو اس کا پورا پورا دیا جائے گا جو عمل
عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى
اس نے کیے تھے۔ اور اسے خوب علم ہے کہ جو عمل وہ کیا کرتے تھے۔ اور کافر جہنم کی طرف ہانکے
جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ
جائیں گے گروہ در گروہ۔ یہاں تک کہ جب وہاں پہنچیں گے تو اس کے دروازے کھول دیے جائیں گے اور اس کے داروغہ
خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ
ان سے کہیں گے۔ کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے وہ رسول نہ آئے تھے جو تم پر تمہارے رب کی آیتیں پڑھتے تھے
وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ
اور تمہیں اس دن کی حضوری سے ڈراتے تھے۔ کہیں گے بیشک۔ مگر عذاب کی حقیقت
الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۱﴾ قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ
کافروں پر واضح ہو گئی۔ فرمایا جائیگا داخل ہو جاؤ جہنم کے دروازوں میں اس میں ہمیشہ ہمیشہ
فِيْهَا ؕ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ
رہنے کے لیے۔ کیا ہی برا ٹھکانا ہے تکبر کرنے والوں کا۔ اور جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے وہ گروہ در گروہ
اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ
جنت کی طرف پہنچے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب حال وارد ہوں گے اور اس کے دروازے کھول دیے جائیں گے تو اس کے
لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿۷۳﴾ وَقَالُوا
داروغہ ان سے کہیں گے سلام ہو تم پر تم پاکیزہ رہے اور جنت میں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے داخل ہو جاؤ۔ اور وہ کہیں گے

ف ۱۷ روایت ہے کہ اس سے مراد جبرائیل و میکائیل و اسرافیل اور ملک الموت مراد ہیں اور ایک روایت میں ہے کہ آنحضور نے جبرائیل سے اس آیت کے بارے میں پوچھا تھا کہ وہ کون ہیں جن پر منتق واجب نہ ہو گا تو انھوں نے عرض کی کہ یہ شہید ہوں گے جو اپنی تلواریں حمائل کیے عرش کے گرداگرد ہوں گے۔

ع ۴

ف ۱۸ روایت ہے کہ جس طرح ظلم کو ظلمت (اندھیرا) کہتے ہیں اسی طرح جس میں عدل کے ساتھ قیام ہوا اسے نور کا نام دے دیتے ہیں کیونکہ اس کے ذریعے ۱۹ گو زینت ہوتی ہے اور حقوق ظاہر ہوتے ہیں اور حدیث شریف میں آیا ہے اظلم الظلمات یوم القیامۃ ہے' اس آیت کی تفسیر میں مروی ہے کہ زمین کا مبارک ٹکڑا آرام ہے پوچھا گیا کہ جب آپ خروج فرمائیں گے تو کیا ہو گا آپ نے فرمایا اس وقت لوگوں کو سورج کی روشنی اور چاند کی چاندنی کی ضرورت نہ رہے گی' نبوت کا نور ہی کافی ہو گا

ف ۲۰ روایت ہے کہ تم گناہوں کی پلیدی سے پاک ہو گئے نیز اس کے یہ معنی ہیں کہ تمہاری ولادت پاکیزہ ہے اس لیے کہ جنت میں صرف وہی لوگ داخل ہوں گے جن کی ولادت پاکیزہ ہو گی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ
سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے ہم سے اپنا وعدہ سچا کر دیا اور ہمیں اس زمین کا وارث کیا کہ ہم
مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۷۴﴾ وَتَرَى
جنت میں جہاں چاہیں رہیں۔ تو کیا ہی اچھا بدلہ ہے نیک عمل کرنے والوں کا۔ اور تم فرشتوں کو
الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ
دیکھو گے کہ عرش کے ارد گرد حلقہ کیے اپنے رب کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بولتے ہوں گے
وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۵﴾
اور لوگوں میں حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائیگا اور کہا جائیگا کہ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں ف ۲۱ جو سارے جہان کا رب ہے۔

ع ۵

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۲﴾ غَافِرِ
سورہ مؤمن کی یہ اور اس میں | اللہ کے لیے جو دنیا اور آخرت کی تعریف کیا جانا ہے | یہ پہلی سورۃ ہے اور یہ دوسرے رکوع میں
الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ؕ لَآ اِلٰهَ
والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے۔ سخت عذاب کرنے والا۔ بڑے انعام والا ہے اس کے سوا
اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾ مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ
کوئی معبود نہیں اور اسی کی طرف سب کو لوٹنا ہے۔ اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے نہیں ف ۱ مگر کافر
كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ﴿۴﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ
لوگ۔ تو اے انسان! تجھے دھوکہ نہ دے ان کا شہروں میں کھلے بندوں پھرنا۔ ان سے پہلے نوح کی قوم نے
نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ
جھٹلایا اور ان کے بعد کے گروہوں نے جھٹلایا ف ۱ ہر امت نے یہ قصد کیا کہ اپنے رسول کو پکڑ لیں
لِيَاْخُذُوْهُ وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۚ
اور باطل کے حق میں جھگڑے۔ کہ اس سے حق کو ٹال دیں۔ تو میں نے انھیں پکڑ لیا
فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۵﴾ وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ
پھر کیسا ہوا ان پر میرا عذاب۔ اور اسی طرح آپ کے رب کی بات کافروں پر ثابت

ف 20 اس آیت میں الارض سے مراد جنت کی زمین ہے۔

ف ۲۱ روایت ہے کہ جتنی لوگ حمد باری تعالیٰ اس بات کے شکرانے میں کریں گے کہ

ع ۱۴

ان کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور یہ کلمہ کہنے والے مؤمن ہوں گے۔

ف ۱ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے متعلق ہے کہ اللہ کے دین میں مجادلہ کرنے والوں پر عنقریب انجام کی زبان سے لعنت کی گئی ہے۔ اور جس نے آیات اللہ سے مجادلہ کیا اس نے یقیناً کفر کیا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی آیت تلاوت فرمائی محروم ہو کہ مجادلے سے غرض اگر شکوک کا حل کرنا اور حقائق و معارف کا استنباط کرنا اور شک و شبہ ڈالنے والوں کے شبہات قطع کرنا اور اس میں ان کے ملعنوں کو رد کرنا ہو تو جائز ہے۔

ف 2 روایت ہے ان سے وہ لوگ مراد ہیں جنہوں نے قوم نوح کے بعد اپنے رسولوں کے خلاف تخریبی کارروائیاں کیں اور ان سے عداوت رکھی جیسے عاد ثمود۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ
ہوچکی ہے کہ یقیناً وہ دوزخی ہیں۔ وہ جو عرش اٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے
حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ
گرد ہیں وہ اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں وہ اسی میں ایمان رکھتے ہیں اور اس پر ایمان لانے والے مسلمانوں کی
اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ
مغفرت مانگتے ہیں (کہتے ہیں) اے ہمارے رب! تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کی حقیقت کو سمایا ہوا ہے تو انھیں بخش دے جنھوں نے
تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ
توبہ کی اور تیری راہ کی پیروی کی اور تو انھیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔ اے ہمارے رب! اور انھیں
جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ
راحت کے باغوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے اور ان کو جو نیک ہوں ان کے باپ دادوں
وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَقِهِمُ
اور بیبیوں اور اولادوں میں سے۔ بیشک تو ہی عزت والا اور حکمت والا ہے۔ اور تو انھیں
السَّيِّاٰتِ ۭ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۭ وَذٰلِكَ
گناہوں سے بچالے اور جو اس دن گناہوں کے اثرات سے بچ گیا بیشک تو نے اس پر رحم فرمایا۔ اور یہی
هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ
سب سے بڑی کامیابی ہے۔ بیشک جنھوں نے کفر کیا ان کو ندا کی جائے گی کہ تم سے اللہ کی بیزاری
اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ۝
بڑی ہے تمھاری اس بیزاری سے جیسے آج تم اپنی جانوں سے بیزار ہو جبکہ تم ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے تو تم کفر کرتے تھے۔
قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا
کہیں گے اے ہمارے رب تو نے ہمیں دو بار موت دی اور دو بار زندہ کیا۔ اب ہم اپنے گناہوں کو جان گئے ہیں
فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝ ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ
پس آگ سے نکلنے کی بھی کوئی راہ ہے۔ یہ اس لیے ہوا کہ جب ایک اللہ کو پکارا جاتا تو
كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۭ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ۝ هُوَ
تم کفر کرتے تھے۔ اور اس کا شریک ٹھہرایا جاتا تھا تو تم مان لیتے تھے۔ تو حکم اللہ ہی کے لیے ہے جو سب سے برتر اور سب سے بڑا ہے۔ وہی

ف 3 روایت ہے کہ اس آیت میں الذین یحملون العرش سے مراد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے بعد آپ کے خلفاء ہیں اس لئے یہ حاملان علم اللہ تعالیٰ ہیں اور من حولہ سے مراد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلفاء ہیں۔

ف 4 روایت ہے کہ جنگ خندق میں جب حضرت علیؓ عمرو بن عبدودّ کے مقابلے میں حسب ارشاد رسول صلی اللہ علیہ وسلم گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا برز الاسلام کلہ الی الکفر کلہ کہ آج کل اسلام مکمل کفر کے

مقابلے کے لئے نکلا ہے اس میں حضرت علیؓ کو کل اسلام یا مجسم ایمان فرمایا تھا۔

ف 5 اس کے معنی زندگی اور موت' قبر میں سے دوبارہ اٹھائے جانے اور پھر دوبارہ موت دینے اور پھر دوبارہ حشر میں اٹھائے جانے کے ہیں۔

الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ۭ وَمَا يَتَذَكَّرُ
جو تمھیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تمھارے لیے آسمان سے رزق اتارتا ہے۔ اور نصیحت وہی مانتا ہے
اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ۝ فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ
جو اس کی طرف رجوع کرے۔ تو اللہ کی عبادت کرو خالصتاً اللہ کے بندے بن کر۔ چاہے کافر
الْكٰفِرُوْنَ ۝ رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ
بُرا مانیں۔ درجے بلند کرنے والا۔ عرش کا مالک۔ روح کو اپنے حکم سے بھیجتا ہے وہ
عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ۝ يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ
اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے۔ تاکہ وہ ملنے کے دن سے ڈرائے وہ جس دن وہ قبروں میں سے نکل کھڑے ہوں گے
لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۭ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۭ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ
اللہ پر ان کا کچھ حال چھپا نہ ہوگا۔ کہے گا آج کس کی بادشاہی ہے۔ ایک اللہ ہی کی ہے جو
الْقَهَّارِ ۝ اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ۭ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۭ
سب پر غالب ہے۔ آج ہر نفس اپنے کیے کا بدلہ پائے گا۔ آج کسی پر ظلم نہ ہوگا۔
اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ
بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ اور انھیں ڈراؤ اس نزدیک آنے والے دن سے جب دل
لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ۭ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ
اچھل کر حلق تک آجائیں گے غم میں بھرے ہوئے۔ اور ظالموں کا نہ کوئی حمایتی ہوگا نہ کوئی سفارشی جس کی
يُّطَاعُ ۝ يَعْلَمُ خَاۗىِٕنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ۝ وَاللّٰهُ
کہا مانا جائے۔ اللہ جانتا ہے چوری چھپے کی خیانت کی نگاہ کو اور جو کچھ سینوں میں چھپا ہے۔ اور اللہ
يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ۭ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ
حق کے ساتھ فیصلہ فرماتا ہے۔ اور اللہ کے سوا جن کی یہ عبادت کرتے ہیں وہ کسی بھی چیز پر اثر انداز نہیں
بِشَيْءٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي
ہو سکتے۔ بیشک اللہ ہی سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔ تو کیا وہ زمین میں سفر نہیں
الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ
کرتے کہ دیکھتے کیسا انجام ہوا ان سے پہلے والے لوگوں کا۔

ف 6 روایت ہے کہ قیامت کے دن کو یوم التلاق اس لئے کہا گیا کہ اس دن آسمانوں کے رہنے والے اور زمین کے رہنے والے انہیں میں باشافہ ملاقات کریں گے۔

ف 8 روایت ہے کہ جب مومن کسی گناہ کا نزدیک کرتا ہے تو اس سے اسے رنج پہنچتا ہے اور وہ اس پر نادم ہوتا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ توبہ کے لئے ندامت ہونا ہی کافی ہے نیز

فرمایا کہ جس شخص کو نیکی خوشی پہنچائے اور بدی کوئی برا لگے وہی مومن ہے پس محققین جو شخص ایسے گناہ پر نادم نہ ہو جس کا اس نے ارتکاب کیا ہو وہ مومن نہیں ہے اس کی شفاعت بھی نہیں ہوگی اور وہ غلام ہے اور اسی کے لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ظالموں کے لئے نہ تو کوئی حمایتی ہو گا اور نہ سفارشی۔

ف 9 روایت ہے کہ جب حضرت علیؓ سے اس کے معنی دریافت کئے گئے تو حضرت علیؓ نے فرمایا کہ کیا تم نے ایسے شخص کو نہیں دیکھا کہ جو ایک

ف 5 مروی ہے کہ اس سے مراد روح القدس ہے اور وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور انبیاء علیہم السلام سے مخصوص ہے۔

شخص کی طرف بری نظر سے دیکھتا ہو مگر اس طرح کہ گویا اس کو نہیں دیکھ رہا حالانکہ الامین یعلم ہے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ
تھے ان سے بہت زیادہ طاقتور تھے۔ اور زمین میں اپنی نشانیاں چھوڑ گئے۔ پس اللہ نے انہیں ان کے
بِذُنُوْبِهِمْ ۭ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ
گناہوں پر پکڑا۔ اور اللہ سے ان کو کوئی بچانے والا نہ ہوا۔ یہ اس لیے کہ ان کے پاس ایکے
تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ قَوِيٌّ
رسول روشن نشانیاں لے کر آئے تو انھوں نے کفر کیا پس اللہ نے انھیں پکڑ لیا۔ بیشک اللہ زبردست
شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝
عذاب دینے والا ہے۔ اور بیشک ہم نے موسےٰ کو اپنی نشانیوں اور روشن سند کے ساتھ بھیجا۔
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝ فَلَمَّا
فرعون، ہامان اور قارون کی طرف۔ تو وہ بولے کہ یہ جادوگر ہے اور بڑا جھوٹا ہے۔ پھر جب
جَاۗءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَاۗءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
ان کے پاس ہمارا حق لے کر آیا۔ بولے۔ جوان لوگ ایمان لائے ان کے بیٹے
مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا نِسَاۗءَهُمْ ۭ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝
قتل کرو اور عورتیں زندہ رکھو۔ اور کافروں کی کوئی تدبیر راہ پر نہیں جو ٹھکانے نہ ہوتی ہو۔
وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّىْٓ اَخَافُ
اور فرعون بولا مجھے چھوڑو دو کہ میں موسیٰ کو قتل کروں اور وہ اپنے رب کو پکارے۔ میں ڈرتا ہوں
اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ۝ وَقَالَ
کہ کہیں وہ تمہارا دین نہ بدل دے یا زمین میں فساد پھیلائے۔ اور موسےٰ نے
مُوْسٰٓى اِنِّىْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ
کہا کہ میں تمہارے اور اپنے رب کی پناہ لیتا ہوں ہر تکبر سے جو کہ حساب کے دن پر
بِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝ وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ
یقین نہیں رکھتا۔ اور بولا فرعون والوں میں سے ایک مومن مرد جو اپنے ایمان کو

بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ
لے کر تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس آیا ہے۔ اور اگر بالفرض وہ جھوٹ کہتے ہیں تو اسکے جھوٹ کا وبال انہی پر ہوگا اور اگر
يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ
وہ سچے ہیں تو وہ تمہیں مل جائے گا جس کا وہ تم سے وعدہ کرتے ہیں۔ بیشک اللہ ہدایت کی راہ نہیں دکھاتا
مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ۝ يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ فِي
ایسے جو حد سے بڑھنے والا اور بڑا جھوٹا ہو۔ اے میری قوم! آج تمھاری بادشاہی ہے۔ اس زمین پر تمہیں غلبہ
الْاَرْضِ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَاۗءَنَا ۭ قَالَ
حاصل ہے۔ تو اللہ کے عذاب سے ہمیں کون بچائے گا اگر وہ ہم پر آئے۔ فرعون
فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ
بولا۔ میں تو تمہیں وہی بات سمجھاتا ہوں جو میں درست سمجھتا ہوں اور میں تمہیں وہی بات بتاتا ہوں جو بھلائی کی راہ
الرَّشَادِ ۝ وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ
دکھائی دیتی ہے۔ اور وہ ایمان والا بولا اے میری قوم! مجھے تم پر کہیں گروہوں کے دن کا سا
يَوْمِ الْاَحْزَابِ ۝ مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ
خوف ہے۔ جیسا حال گروہ نوح کی قوم کا اور عاد اور ثمود اور ان کے بعد
مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ۝ وَيٰقَوْمِ اِنِّىْٓ اَخَافُ
اور دل کا۔ اور اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔ اور اے میری قوم! میں تم پر اس
عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ۝ يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ
دن سے ڈرتا ہوں جس دن پکارے بچے گی فقا جس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگو گے اور اللہ سے تمھیں کوئی بچانے والا
مِنْ عَاصِمٍ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝ وَلَقَدْ جَاۗءَكُمْ
نہیں ہوگا۔ اور جسے اللہ گمراہی میں چھوڑ دے اس کو کوئی راہ دکھانے والا نہیں ہے۔ اور بیشک اس سے پہلے
يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَاۗءَكُمْ بِهٖ ۭ
تمہارے پاس حضرت یوسف روشن نشانیاں لے کر آئے تو کہ تم ان کے لائے ہوئے سے شک ہی میں پڑے رہے۔
حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ۭ كَذٰلِكَ
حال تک کہ جب انھوں نے انتقال فرمایا تم بولے ہرگز اب اللہ کوئی رسول نہ بھیجے گا۔ اللہ گمراہ بھی

ف 10 روایت ہے کہ اس سے ان تین یعنی فرعون، ہامان اور قارون کی مراد حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تھی۔

ف 11 روایت ہے کہ اس کا مطلب یہ تھا کہ جو سلوک تم بنی اسرائیل کے ساتھ پہلے کیا کرتے تھے اسے دہرانا شروع کر دو تاکہ وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پشت پناہی سے رک جائیں۔

ف 12 روایت ہے کہ فرعون نے اپنی جلادی ظاہر کرنے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعوت کی طرف سے بے پروائی ظاہر کرنے کے لئے یہ کہا کہ ایک قتل ہی تھی ہے کہ میں اسے کیسے کی وجہ یہ تھی کہ فرعون کے درباریوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل سے روکتے تھے اور کہتے تھے کہ یہ شخص وہ نہیں ہے جس سے تمہیں خوف ہے تو ایک جادوگر ہے اور اگر یہ قتل کر دیا گیا تو یہ گمان کیا جائے گا کہ تم نے ظلم و زیادتی کی ہے۔ فرعون نے یہ بات اسی لئے نقل کرنے سے مانع رہنے کہ فرعون نہایت سفاک تھا اس کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کو قتل کرنے کے لئے سامنے حائل کرنا اس بات کی دلیل ہے کہ اسے یقین تھا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام بھی ہیں اس لئے انہیں قتل کرنے سے خوف کھاتا تھا یا یہ گمان کرتا تھا کہ اگر میں نے انہیں قتل کر دیا تو لوگ یہ نہ سمجھیں کہ وہ سچے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس آیت کا مطلب دریافت کیا گیا کہ فرعون کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کرنے سے کون سی چیز مانع تھی تو آپ نے فرمایا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی باتنی قوت اور یہ بات کہ انکا خدا کو دلائل کے سوا کوئی قتل نہیں کر سکتا۔

ف 13 حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے کہ یہ مرد مومن فرعون کا چچا زاد بھائی تھا نیز فرعون کے خزانوں کا داروغہ بھی تھا۔

اور اس نے 600 برس اپنا ایمان پوشیدہ رکھا اور وہی ہے جس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ فرعون کے خاندان کے ایک مرد مومن نے کہا جو اپنا ایمان چھپاتا تھا۔

ف 14 روایت ہے کہ اس سے مراد وہ دن ہے جس دن ایک دوسرے کو آواز دیگا نیز مروی ہے کہ یوم التناد سے وہ دن مراد ہے جس دن جہنم والے جنتیوں کو پکار پکار کر کہیں گے — فیضوا علینا من الماء اورمما رزقکم اللہ یعنی ہمیں تھوڑا سا پانی اور جو رزق اللہ تعالیٰ نے تمہیں دیا ہے اس میں سے کچھ دو۔

ف 15 اس کا مطلب یہ ہے کہ جو گمراہی کی راہ اختیار کر لیتا ہے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔

ف 16 ایک حدیث منقول ہے کہ حضرت علیؓ سے دریافت کیا گیا کہ حضرت یوسف نبی تھے یا رسول تھے آپ نے فرمایا کہ ہاں کیا تو یہ نہیں جانتا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لقد جاء کم یوسف من قبل بالبینات۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابٌ ۝ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْ
اسے گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے جو حد سے بڑھنے والا اور شک کرنیوالا ہوتا ہے۔ اور وہ لوگ جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑا
اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۭ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ
کرتے ہیں بغیر کسی سند کے جو انھیں ملی ہو۔ اللہ کے نزدیک یہ کس قدر بیزاری کی بات ہے اور ایمان والوں
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ۝
کے نزدیک بھی۔ اللہ کے تکبر کرنے والوں کے مطابق ہر دل پر مہر لگا دیتا ہے ہر متکبر اور سرکش کے دل پر۔
وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ۝
اور فرعون بولا لے ہامان! میرے لیے اونچا محل بنا شاید میں ان راستوں کو پا جاؤں جو
اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّىْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ۭ وَكَذٰلِكَ
راستے آسمانوں کے ہیں۔ اور موسیٰ کے معبود کو دیکھوں اور میں تو اسی گمان کرتا ہوں کہ وہ جھوٹا ہے اور اسی طرح
زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَا كَيْدُ
فرعون کی نگاہ میں اس کا بُرا کام بھلا کر دکھایا گیا اور وہ راستے سے روک دیا گیا اور فرعون کا مکر
فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ۝ وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ
ہلاک ہونے ہی کے لیے تھا۔ اور وہ شخص جو ایمان لایا تھا بولا اے میری قوم! میری پیروی کرو
اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ۝ يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۡ
میں تمھیں بھلائی کی راہ بتاؤں گا۔ اے میری قوم! یہ دنیا کی زندگی کچھ عرصے کے لیے ہے
وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ۝ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى
اور آخرت ہی قرار کا گھر ہے۔ جو برا کام کرے تو اسے اسی کے مطابق
اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ
بدلہ ملے گا۔ اور جو نیک عمل کرے خواہ مرد ہو یا عورت اور ہو وہ مسلمان
فَاُولٰۗىِٕكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝
تو ایسے وہ جنت میں داخل کیے جائیں گے اور وہ اس میں بغیر حساب کے رزق پائیں گے۔
وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ۝
اے میری قوم! مجھے کیا ہوا کہ میں تمھیں نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے دوزخ کی طرف بلاتے ہو۔

تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۡ وَّاَنَا
مجھے اس طرف بلاتے ہو کہ میں اللہ کا انکار کروں اور ایسے کو اس کا شریک کروں جو میرے علم میں نہیں۔ اور میں
اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ۝ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ
تمھیں اس عزت والے اور بخشنے والے کی طرف بلاتا ہوں۔ اس سے عیاں ہوا کہ جس کی طرف تم مجھے بلاتے ہو وہ اس سے بلانا
لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ
کسی کام کا نہیں نہ دنیا میں نہ آخرت میں۔ اور ہمارا لوٹنا اللہ کی طرف ہے اور یہ کہ
الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ۭ
حد سے بڑھنے والے ہی دوزخی ہیں۔ تو جلد وہ وقت آئے گا جب تم کہے کو یاد کرو گے جو میں تم سے کہہ رہا ہوں۔
وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝ فَوَقٰىهُ
اور میں اپنا کام اللہ کو سونپتا ہوں۔ بیشک اللہ بندوں کے حال سے باخبر ہے۔ تو اللہ نے اسے
اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْۗءُ الْعَذَابِ ۝
بچا لیا ان کے مکر کی برائیوں سے اور آلِ فرعون کو برے عذاب نے گھیر لیا۔
اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۡ
وہ آگ جس پر وہ صبح و شام پیش کیے جاتے ہیں۔ اور جس دن قیامت قائم ہوگی۔
اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ۝ وَاِذْ يَتَحَاۗجُّوْنَ فِي النَّارِ
حکم ہوگا۔ فرعون والوں کو سخت ترین عذاب میں داخل کرو۔ اور جب وہ آگ میں باہم جھگڑیں گے
فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ
تو جو کمزور تھے ان سے ہیں گے جو بڑے بنتے تھے کہ ہم تو تمھارے تابع تھے
اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ۝ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا
تو کیا تم ہم سے آگ کا کوئی حصہ ٹال سکتے ہو۔ وہ جو بڑے بنتے تھے جواب میں کہیں گے
اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ
ہم سبھی آگ میں ہیں۔ بیشک اللہ بندوں میں فیصلہ فرما چکا ہے۔ اور جو آگ میں ہیں
فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ
اس کے داروغوں سے بولے اپنے رب سے دعا کرو کہ ہم پر عذاب کا ایک دن ہلکا

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾ قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ قَالُوْا

کردے۔ فرشتوں نے کہا کیا تمہارے پاس تمہارے رسول روشن نشانیاں نہ لائے تھے۔ بولے

بَلٰى ۭ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾ اِنَّا

کیوں نہیں۔ بولے تو تم ہی دعا کرو۔ اور کافروں کی دعا تو یونہی بھٹکتی ہے۔ یقیناً ہم

لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ

اپنے رسولوں کی مدد کریں گے اور ایمان والوں کی بھی۔ دنیا کی زندگی میں اور جس دن گواہ کھڑے

الْاَشْهَادُ ﴿۵۱﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ

ہوں گے۔ جس دن ظالموں کو ان کی معذرت کچھ نفع نہ دے گی اور ان کے لیے لعنت ہے

وَلَهُمْ سُوْۗءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا

اور ان کے لیے بہت برا گھر ہے۔ اور بیشک ہم نے موسیٰ کو رہنمائی عطا فرمائی اور بنی اسرائیل کو

بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿۵۳﴾ هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾

کتاب کا وارث بنایا۔ عقلمندوں کی ہدایت اور نصیحت کے لیے۔

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ

تو اے حبیب! آپ صبر کریں بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور خود کو کوئی چوک ہوجائے حبیب ہونے کی شان اور ہے اپنے رب کی تسبیح

رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ

کرتے رہو صبح اور شام اس کی تعریف میں گزر۔ وہ جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑا کرتے ہیں

بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ

بغیر کسی سند کے جو ان کے پاس آئی ہو۔ ان کے دلوں میں ایک بڑائی کی ہوس ہے جسے وہ نہ پاسکیں

بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۵۶﴾ لَخَلْقُ

گے۔ پس آپ اللہ کی پناہ مانگیں۔ بیشک وہی سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔ آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

اور زمین کی پیدائش انسانوں کی پیدائش سے بہت بڑا کام ہے مگر بہت سے

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ وَالَّذِيْنَ

لوگ اس کا علم نہیں رکھتے۔ بینا اور نابینا برابر نہیں۔ اور وہ جو

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيْۗءُ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾

ایمان لائے اور نیک عمل کیے۔ اور بدکار برابر ہو سکتے ہیں۔ تم میں بہت کم لوگ ہیں جو اس سے نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

یقیناً قیامت ضرور آنے والی ہے اس میں کچھ شک نہیں لیکن بہت لوگ

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۭ اِنَّ

ایمان نہیں لاتے ہیں۔ اور تمہارے رب نے فرمایا مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا۔ وہ

الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ﴿۶۰﴾

لوگ جو میری عبودت سے تکبر کرتے ہیں عنقریب جہنم میں جائیں گے ذلیل و خوار۔ ہوکر۔"

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ

اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ تم اس میں راحت پاؤ اور دن بنایا تمہارے دیکھنے کے لیے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَي النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

بیشک اللہ تو لوگوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے لیکن بہت لوگ

لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۱﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

شکر ادا نہیں کرتے۔ وہ ہے اللہ تمہارا رب۔ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود

هُوَ ۡ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۲﴾ كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

نہیں۔ تو تم کہاں اوندھی راہ پر پھرے جاتے ہو؟ ایسے ہی اوندھی راہ پر وہ لوگ جائے ہیں جو اللہ کی آیتوں کا

يَجْحَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَاۗءَ

انکار کرتے ہیں۔ اللہ تو ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو قرار کی جگہ بنایا اور آسمان کو

بِنَاۗءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۭ

چھت۔ اور تم کو صورتیں دیں تمہاری صورت کا نکھار بنایا تو اس نے تمہاری صورتیں اچھی بنائیں اور تمہیں رزق دیں اچھی چیزوں سے۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۴﴾ هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ

یہ ہے اللہ تمہارا رب تو اللہ تعالیٰ بڑی برکت والا ہے وہ رب ہے سارے جہان کا۔ وہی زندہ ہے کوئی تو اس کے

اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

سوا کسی کے لیے عبادت نہیں تو اسے اخلاص کے ساتھ پکارو اس کے بندے بن کر سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو رب ہے

(بقیہ صفحہ سابق)

بیت اللہ اور میرے پیچھا نے جانی اور آپ بازو کے درمیان رکھنا چاہتے تھے مجھ پر تم بھی سلام کے مستحب ہونے کا اس سے کتم نے میرے اور میری نسل و اولاد اور میرے بھائی اور بہن کے لیے دعا مانگی ہے جو ہر قسم کی آفت سے ہمیشہ محفوظ رکھے ہر ایک کے لیے ہر ایک کے پیشوا ہیں اور ہر ایک ہر ایک کے پیشوا ہے اور ہر ایک کا آخری ٹھکانا جنت ہے اور ہر ایک کا آخری ٹھکانا جہنم ہے اور ہر ایک کے ساتھ ہر ایک کا جھگڑا

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۶﴾ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ
جہانوں کا رب ہے۔ آپ فرمادیں کہ مجھے منع کیا گیا ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جن کو تم اللہ کے سوا
دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ
پکارتے ہو۔ جبکہ میرے پاس روشن دلیلیں میرے رب کے پاس سے آئیں۔ اور مجھے حکم ہوا ہے کہ میں رب العالمین
لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۷﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ
کے حضور سرِ تسلیم خم کردوں۔" وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے بنایا۔ پھر
نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا
نطفے سے۔ پھر خون کی پھٹک سے۔ پھر تمہیں بچے کی شکل میں نکالتا ہے۔ پھر تمہیں جوانی کی عمر تک
اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ
پہنچاتا ہے۔ پھر تمہیں بڑھاپے کی عمر تک پہنچاتا ہے۔ اور تم میں سے کسی کو پہلے ہی وفات دے دی جاتی ہے
وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾ هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ
تاکہ تم اپنے مقررہ وقت تک پہنچ جاؤ اور تاکہ تم حقیقت کو سمجھو۔ وہی ہے کہ جو چلاتا ہے
وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۶۹﴾ اَلَمْ
اور مارتا ہے۔ پھر جب کوئی حکم فرماتا ہے تو بس اس سے یہی کہتا ہے کہ ہو جا پس وہ فوراً ہو جاتا ہے۔ کیا آپ
تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿۷۰﴾ الَّذِيْنَ
نہیں دیکھتے انہیں جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں کہ کہاں پھیرے جاتے ہیں۔ اور وہ لوگ
كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۱﴾
جنہوں نے اللہ کی کتاب کو جھٹلایا اور جو ہم نے اپنے رسولوں کو دے کر بھیجا۔ پس وہ عنقریب جان جائیں گے۔
اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلَاسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ ﴿۷۲﴾ فِي الْحَمِيْمِ ۙ
جب ان کی گردنوں میں طوق ہوں گے اور زنجیریں۔ اور وہ گھسیٹے جائیں گے کھولتے پانی میں
ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿۷۳﴾ ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ
پھر آگ میں دہکائے جائیں گے۔ پھر ان سے کہا جائیگا کہاں گئے وہ جنہیں تم
تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۴﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا
شریک بناتے تھے اللہ کے سوا۔ کہیں گے وہ تو ہم سے گم ہو گئے، بلکہ ہم پہلے کچھ عبادت کرتے ہی

حاشیہ از صفحہ ۵۶۹

رب العالمین بھی کہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ زندہ ہے اور سوائے اس کے کوئی معبود نہیں۔

ف 28 اللہ تعالیٰ کا ارادہ کرنا ہی اس فعل کا صادر ہونا ہے کیونکہ فاعل بالتسخیر ہے۔ فاعل بالتسخیر اسی کو کہتے ہیں کہ اوھر ارادہ کرے ادھر وہ فعل وقوع میں آجائے جیسے اللہ تعالیٰ نے ہمارے قلب کو یعنی حقیقت روح انسانی کو اس جسم کے لئے فاعل بالتسخیر بنایا ہے کہ اوھر ہمارے دل میں آتا ہے کہ لکھو تو فوراً ہی ہاتھ قلم کو اٹھاتا ہے آنکھ دیکھتی ہے اور ان بتاتا ہے کبھی قلب ہاتھوں کو نہیں دیتا کہ قلم اٹھاؤ نہ آنکھوں سے کہتا ہے کہ تم دیکھو نہ زبان سے کہتا ہے کہ تم بولو۔ پس اسی طرح اللہ تعالیٰ فاعل بالتسخیر ہے۔

مِنْ قَبْلُ شَيْـًٔا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۵﴾ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
پہلے کچھ بھی۔ اللہ گمراہ کرتا ہے کافروں کو اسی طرح۔ یہ اس کا بدلہ ہے جو تم
تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿۷۶﴾ اُدْخُلُوْٓا
زمین میں باطل پر خوش ہوتے تھے اور یہ اس کا بدلہ ہے جو تم اترایا کرتے تھے۔ جہنم کے
اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۷﴾
دروازوں میں داخل ہو جاؤ اس میں ہمیشہ رہنے کیلئے۔ تو یہ کیا ہی برا ٹھکانہ ہے متکبر لوگوں کا۔
فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ
تو آپ صبر کرو۔ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ پس اگر ہم آپ کو دکھا دیں بعض وہ چیزیں جن کا انہیں
نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۷۸﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا
وعدہ دیا گیا ہے یا آپ کو پہلے ہی وفات دیدیں پس وہ ہر حال میں ہماری ہی طرف لوٹیں گے۔ اور بیشک ہم نے بھیجے
رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ
پہلے کتنے ہی رسول بھیجے کہ جن میں سے کسی کا احوال آپ سے بیان فرمایا اور کسی کا احوال
لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۭ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ
بیان نہیں فرمایا ف 29 اور یہ کسی رسول کے لیے ممکن نہیں کہ وہ کوئی نشانی لے آئے
اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ
بغیر اللہ کے حکم کے۔ پس جب اللہ کا حکم آئے گا تو حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائیگا اور اہل باطل
هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۷۸﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا
وہاں نقصان میں رہیں گے۔ وہ اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے چوپائے بنائے کہ کسی پر سوار ہو
مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا
منہا اور منہا تاکلون اور کسی کا گوشت کھاؤ اور تمہارے لیے ان میں کتنے ہی فائدے ہیں۔ اور ان جانوروں میں جو کچھ تمہارے
حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۸۰﴾
دل میں حاجتیں ہوں ان کو حاصل کرو۔ اور ان پر سوار ہو کر۔ اور کشتیوں پر سوار ہوتے ہو۔
وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۡ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿۸۱﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا
اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تو تم اللہ کی کسی نشانی کا انکار کرو گے؟ کیا انھوں نے زمین میں

ف 27 اس آیت کی تفسیر میں عقیل ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کا نام کافرین بھی رکھا ہے اور مشرک بھی، اس لئے کہ انہوں نے کتاب کو جھٹلایا حالانکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کے ساتھ کتاب بھی بھیجی ہے اور تاویل کتاب بھی۔ پس جس نے اس کی کتاب کو جھٹلایا یا جس نے تاویل کتاب کو جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کے ساتھ بھیجی ہے جھٹلایا پس وہ مشرک بھی ہے اور کافر بھی۔

ف 28 روایت ہے کہ نبیوں کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار ہے۔

ف 29 روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک نبی ملک سولان میں بھیجا تھا اس کا قصہ ہم نے بیان نہیں فرمایا۔

USMAN GHAZI
B.A.,LL.B.,LL.M.(UCL,UK)
ADVOCATE
HIGH COURTS OF PAKISTAN

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ
سفر نہیں کیا کہ دیکھیں ان سے انگلوں کا کیسا انجام ہوا؟

كَانُوا أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَأَشَدَّ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَمَا أَغْنَىٰ
وہ ان سے بہت زیادہ تھے اور ان سے قوت میں بھی زیادہ تھے اور زمین میں نشانیاں بھی ان سے زیادہ۔ تو ان کے کیا

عَنْهُم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٢﴾ فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ
کام آیا جو انھوں نے کمایا؟ پس جبان کے پاس ان کے رسول روشن دلیلیں لے کر آئے

فَرِحُوا بِمَا عِندَهُم مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ
تو وہ اسی پر خوش رہے جو ان کے پاس دنیا کا علم تھا اور وہ انھیں پر الٹ پڑا جس کی وہ

يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٨٣﴾ فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا قَالُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَحْدَهُ
ہنسی اڑاتے تھے۔ پھر جب انھوں نے ہمارا عذاب دیکھا تو بولے ہم ایک اللہ پر ایمان لائے۔

وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهِ مُشْرِكِينَ ﴿٨٤﴾ فَلَمْ يَكُ يَنفَعُهُمْ إِيمَانُهُمْ
اور جن کو اس کے شریک کرتے تھے ان سے منکر ہوئے۔ تو ان کے ایمان نے انھیں کچھ کام نہ دیا

لَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا ۖ سُنَّتَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ فِي عِبَادِهِ ۖ
جب انھوں نے ہمارا عذاب دیکھا۔ یہ اللہ کی سنت ہے جو اس کے بندوں پر مقرر ہو چکی ہے۔

وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكَافِرُونَ ﴿٨٥﴾
اور وہاں کافر لوگ نقصان میں رہیں گے۔

حٰمٓ ﴿١﴾ تَنزِيلٌ مِّنَ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ﴿٢﴾ كِتَابٌ فُصِّلَتْ آيَاتُهُ
حٰمٓ ﴿١﴾ یہ اترا ہے بڑے رحم والے مہربان کی طرف سے۔ ﴿٢﴾ یہ ایک کتاب ہے جس کی آیتیں مفصل بیان کی گئی ہیں

قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٣﴾ بَشِيرًا وَنَذِيرًا فَأَعْرَضَ أَكْثَرُهُمْ
یہ قرآن عربی زبان میں ہے سمجھ داروں کے لیے۔ ﴿٣﴾ خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا ہے۔ تو ان میں سے اکثر نے منہ پھیرا۔

فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿٤﴾ وَقَالُوا قُلُوبُنَا فِي أَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ
پس وہ سنتے ہی نہیں ہیں۔ ﴿٤﴾ اور وہ بولے ہمارے دل غلاف میں ہیں اس بات سے جس کی طرف آپ ہمیں بلاتے ہو۔

ف 30 روایت ہے حضرت علی سے پوچھا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے فرعون کو کیوں خلق کیا حالانکہ وہ اللہ تعالیٰ پر ایمان نے آیا اور اس نے اس کی توحید کا اقرار کر لیا تھا آپ نے فرمایا اس لئے کہ وہ عذاب کو دیکھنے کے بعد ایمان لایا تھا اور عذاب دیکھنے کے بعد جو ایمان لایا جائے وہ قبول نہیں ہوتا کہ اللہ تعالیٰ کا یہ فیصلہ پہلوں کیلئے بھی ہے اور پچھلوں کے لئے بھی چنانچہ وہ ارشاد فرماتا ہے فلما راوا باسنا نیز روایت ہے کہ حوقل کے پاس ایک صیاقل مبعوث کیا گیا جس نے مسلمان عورت کے ساتھ زنا کیا تھا پس اس نے اس پر حد جاری کرنا چاہی تو وہ مسلمان ہو گیا تب کہا گیا کہ اس کے ایمان نے اس کے شرک اور فعل بد کو محو کر دیا۔ حضور نے کہا کہ اسے تین حدیثیں گننا چاہئیں اور اس کے علاوہ کچھ اور بھی کہا گیا۔ آخر حوقل نے امام علی نقی کے پاس کسی کو بھیج کر یہ مسئلہ دریافت کیا آپ نے فرمایا کہ اسے اس قدر بیچا جائے کہ وہ مر جائے تو لوگوں نے اس کا انکار کیا اور کہا کہ یہ بات ایسی ہے کہ اس کے بارے میں نہ تو اللہ تعالیٰ کی کتاب بولتی ہے اور نہ اس کے متعلق کچھ سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں پایا جاتا ہے چنانچہ دوبارہ آپ سے اس کی وضاحت طلب کی گئی پس آپ نے بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھنے کے بعد یہی دونوں آیتیں لکھ کر بھیج دیں تو حوقل مہاس نے حکم دیا تو اسے اس قدر بیچا گیا کہ وہ مر گیا۔

وَفِي آذَانِنَا وَقْرٌ وَمِن بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ إِنَّنَا
اور ہمارے کانوں میں ٹاٹ ہیں اور ہمارے اور تمھارے درمیان پردہ ہے۔ تو تم اپنا کام کرو۔ ہم

عَامِلُونَ ﴿٥﴾ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ
اپنا کام کرتے ہیں۔ ﴿٥﴾ آپ فرما دیں کہ میں تمھاری مثل بشر ہوں مجھے وحی ہوتی ہے کہ تمھارا معبود ایک ہی معبود

وَاحِدٌ فَاسْتَقِيمُوا إِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوهُ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِينَ ﴿٦﴾
ہے۔ تو اس کے حضور سیدھے کھڑے ہو جاؤ اور اس سے استغفار کرو۔ اور خرابی ہے مشرکوں کے لیے

الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُم بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ﴿٧﴾ إِنَّ
﴿٦﴾ وہ جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔ بیشک

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿٨﴾ قُلْ
﴿٧﴾ جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے ان کے لیے بے انتہا اجر ہے۔ آپ فرما دیں

أَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ
کیا تم لوگ اس کا انکار کرتے ہو جس نے دو دن میں زمین بنائی؟ اور

لَهُ أَندَادًا ۚ ذَٰلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٩﴾ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِن
اس کے ہمسر ٹھہراتے ہو۔ وہی سارے جہان کا رب ہے۔ ﴿٩﴾ اور اس نے اس میں اوپر سے میخیں

فَوْقِهَا وَبَارَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ ۖ سَوَاءً
ٹھونک دیں اور اس میں برکت رکھی اور اس میں اس کے رہنے والوں کیلئے روزیاں مقرر کر دیں یہ سب صرف چار دن میں کیا گیا تو اس

لِّلسَّائِلِينَ ﴿١٠﴾ ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا
میں مانگنے والے سب برابر کے حقدار ہیں۔ پھر آسمان کی طرف قصد فرمایا جبکہ وہ دھواں تھا تو اس سے اور

وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ ﴿١١﴾ فَقَضَاهُنَّ
زمین سے فرمایا کہ دونوں حاضر ہو۔ اطاعت کے طور پر یا جبرے۔ دونوں نے عرض کی کہ ہم مطیع ہو کر حاضر ہوئے ﴿١١﴾ تو انھیں

سَبْعَ سَمَاوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ وَأَوْحَىٰ فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَمْرَهَا ۚ وَزَيَّنَّا
سات آسمان کر دیا دو دن میں اور ہر آسمان میں اس کے کام کے احکام بھیجے اور ہم نے نیچے

السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ ۖ وَحِفْظًا ۚ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ
کے آسمان کو چراغوں سے زینت دی اور اس کی نگہبانی کی یہ اس عزت والے اور علم والے کا مقرر کیا

ف 1 عشر بشری رضاعت ساتھ پلوہ میں کمی کی ہے اور مکمل بھٹ کی کمی ہے۔

ف 2 اس میں لفظ یوحیٰ ہو آیا ہے

ف 3 یوم سے عموماً طلوع آفتاب سے لے کر غروب آفتاب تک کا وقت مراد ہوتا ہے اور کبھی اس سے زمانے کی کوئی مدت یا مخلوق وقت مراد لیا جاتا ہے قرآن مجید میں آسمان و زمین وغیرہ کی پیدائش کے بارے میں کئی

اس سے مراد دو طبیعے وقت ہیں ایک مخلوقات کی ابتداء کا اور ایک اس کی تکمیل کا۔

ف 4 امام کے لفظ استعمال ہوئے ہیں حضور نے ان سے چھ اوقات مراد لیے ہیں اور بعض نے چھ دن ظاہر ہے کہ ان دنوں سے مراد ہماری دنیا کے دن تو ہو نہیں سکتے کیونکہ اس وقت زمین و آسمان اور چاند سورج تھے ہی کہاں؟ تو یہ دن ہوں گے اور حقیقت اللہ تعالیٰ کے علم ایک بڑا سال ہے اور ایک الٰہی سال جس کا ذکر قرآن پاک میں ہے جیسے ان یوم عند ربک کالف سنۃ مما تعدون۔ یعنی تیرے رب کے یہاں ایک دن ایک ہزار سال کے برابر ہے تمہاری اس دنیا کے سالوں کے مطابق۔ سورہ معارج میں ارشاد ربانی ہے یعرج الملئکۃ والروح الیہ فی یوم کان مقدارہ خمسین الف سنۃ یعنی جس دن ملائکہ اور جبرائیل علیہ السلام چڑھیں گے اس کی طرف اس دن کی مقدار پچاس ہزار سال کے برابر ہے۔

ف 5 روایت ہے کہ اللہ نے ان دونوں میں الگ الگ قدرت کی نہر اور ان دونوں کے اس نتیجہ کو باقی طور پر قول رسنے کا مقام بیان فرمایا ہے تو اس کی جانب سے حکم ہوتا ہے اور وہ اطاعت کا اقرار کرتے ہیں جیسے کسی کیلئے یا بے کام باقی نوع قائم جس کی نہ آواز ہوتی ہے نہ حرکت۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فعل کا قصد کیا ارادہ کیا اس فعل کا انجام

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ

ہوا ہے۔ پھر اگر وہ منہ پھیریں تو (پھر فرما دو) کہ میں تمہیں ڈراتا ہوں ایک ایسی بجلی کی کڑک سے جیسی کڑک

عَادٍ وَّثَمُوْدَ ﴿۱۷﴾ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ

عاد اور ثمود کی قوم پر آئی تھی۔ جب ان کے آگے سے اور ان کے پیچھے سے ان کے پاس رسول

خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً

آئے۔ کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ بولے۔ ہمارا رب چاہتا تو فرشتے اتارتا

فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِى الْاَرْضِ

پس جو کچھ تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اسے نہیں مانتے۔ پس وہ جو عاد تھے انھوں نے زمین میں

بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِىْ

ناحق تکبر کیا۔ اور بولے ہم سے کون زیادہ طاقتور ہے؟ کیا انھوں نے نہیں جانا کہ اللہ۔ جس نے

خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۱۹﴾

انھیں پیدا کیا ہے ان سے زیادہ قوی ہے؟ اور وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے۔

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِىْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ

پس ہم نے ان پر ایک آندھی بھیجی سخت گرج کے ساتھ ان منحوس دنوں میں تاکہ انھیں

عَذَابَ الْخِزْىِ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى

ذلت کا عذاب چکھائیں دنیا کی زندگی میں۔ اور آخرت کے عذاب میں اس سے بڑی ذلت اور رسوائی ہے۔

وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى

اور ان کی کسی طرح بھی مدد نہ ہوگی۔ اور ثمود کے متعلق یہ ہے کہ ہم نے انھیں ہدایت کی راہ دکھائی تو انھوں نے ہدایت پر

عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا

اندھے پن کو پسند کیا۔ تو انھیں عذاب والی بجلی کی کڑک نے آلیا یہ سزا تھی اس کی جو وہ

يَكْسِبُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَيَوْمَ يُحْشَرُ

کیا کرتے تھے۔ اور ہم نے انھیں نجات دی جو ایمان لائے اور ڈرتے تھے۔ اور جس دن اللہ کے

اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ

دشمن آگ کی طرف ہانکے جائیں گے تو وہ گروہ وار کھڑے کر دیے جائیں گے۔ جب وہاں پہنچیں گے تو ان کے

ف 5 یہ لفظ "صرصرا" مخففی ہوا تھا۔

ف 6 اس سے ثابت ہوا کہ ایام میں سے بعض منحوس بھی ہیں اور سعد بھی۔ پس جو لوگ دنوں کی نحوست اور سعادت کے منکر ہیں انہیں اس آیت سے اور اس قسم کی دوسری آیتوں سے سبق لینا چاہئے بعض بزرگان دین نے ایام ہفتہ میں سے ہر دن کی نحوست اور سعادت کی تفصیل بتادی ہے۔

ف 7 اس آیہ مجیدہ کے معنی معقول ہیں کہ اول آنے والے لائے جائیں گے تاکہ پچھلے بھی ان سے آملیں۔

عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۰﴾

کان اور ان کی آنکھیں اور ان کی کھال سب ان پر ان کے کیے کی گواہی دیں گے۔

وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِىْٓ

اور وہ اپنی کھالوں سے کہیں گے تم نے ہم پر کیوں گواہی دی۔ وہ کہیں گی ہمیں اللہ نے بلوایا جس نے

اَنْطَقَ كُلَّ شَىْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾

ہر چیز کو گویائی بخشی اور اس نے تمہیں پہلی بار بنایا اور اسی کی طرف تمہیں لوٹنا ہے۔

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ

اور تم اس سے کہاں چھپ کر جاتے تھے کہ تم پر گواہی نہ دیں تمہارے کان اور تمہاری

اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ

آنکھیں اور تمہاری کھالیں مگر تم نے یہ گمان کیا تھا کہ اللہ تمہارے بہت سے

كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِىْ ظَنَنْتُمْ

کاموں کو نہیں جانتا۔ اور یہ ہے تمہارا وہ گمان جو تم نے اپنے رب کے ساتھ

بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنْ يَّصْبِرُوْا

کیا۔ تو اس نے تمہیں ہلاک کر دیا کہ تم نقصان والوں میں سے ہو گئے۔ پس اگر وہ صبر کریں

فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿۲۴﴾

تو آگ ان کا ٹھکانہ ہے۔ اور اگر وہ منانا چاہیں تو کوئی ان کے منانے کو تسلیم نہ کرے۔

وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

اور ہم نے ان پر کچھ ساتھی تینات کیے تو انھوں نے ان کاموں کو ان کی نظر میں بھلا کر دکھایا جو وہ کر تے تھے اور جو آگے پیچھے تھے

وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِىْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ

اور ان پر قول پورا ہوا ان گروہوں کے ساتھ جو ان سے پہلے گزر چکے

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

جنوں اور انسانوں کے۔ یقیناً وہ زیاں کار تھے۔ اور کافر لوگ بولے

لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿۲۶﴾

کہ "اس قرآن کو نہ سنو اور اس میں غل ڈالو شاید اسی طرح تم غالب آجاؤ"

ف 8 روایت ہے کہ اس آیت کے سنتے ہی کہ تم یہوں کا ارتکاب کرتے وقت مخفی ہوئے کے طرف سے لوگوں سے تو ان کو چھپاتے تھے اور تم نے یہ گمان کیا کہ تمہارے اعضاء ہی تمہارے خلاف شہادت دیں گے ہیں تم نے ان سے نہ چھپایا تو یہ بھی کیا کہ اس کے سامنے ہیں کہ تم پر کچھ کر کر تو ہمارے اعضاء تمہارے خلاف گواہی دیں گے۔ کہنے لگے یہ باز نہ رہے تھے کہ تمہارا یہ گمان ہی نہ تھا کہ ہمیں ہو گا کہ تمہارا یہ گمان تمہارے رب کے بارے میں جو تم نے کیا تمہیں ہلاک کر چکا تم گھاٹے میں رہ گئے

اللہ تعالیٰ ہر اعتبار سے بے نیاز ہے اس لئے کہ تم اللہ تعالیٰ کی معرفت ہی نہ رکھتے تھے اسی لئے کتابوں کا ارتکاب تمہیں آسان معلوم ہوتا تھا اس آیت کے متعلق حضرت علی کا قول ہے کہ یہود کے حق میں نازل ہوا اور بعض خلق نے کہا ہے۔

ف 9 اس کے متعلق جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے آخری بندہ جسے آگ میں لے جانے کا حکم ہو گا وہ ظاہر و باطن دیکھے گا پس اللہ تعالیٰ حکم دے گا کہ اسے واپس لاؤ فرشتے اسے واپس لائیں گے اللہ تعالیٰ اسے کہے گا کہ تو نے میری طرف کیسی اچھی حالت کی دی ہے کہ اسے بہت پائے والے! میرا گمان تیری طرف ہے یہ تو فلاں ہو گا اچھا پھر تیرا گمان بھی نہیں نہیں تھا تو وہ کہے گا پروردگار میرا گمان بھی نہیں تھا یہ فاسق تو میرے کتابوں کو نقل نہ کرتا تو مجھے جنت میں بھیج دے گا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اس وقت اللہ تعالیٰ حکم دے گا کہ اسے میرے فرشتوا مجھے اپنی عزت و جلال اور اپنی بلند شان اور رفعت مکان کی قسم ہے کہ میرے اس بندے نے ایک ساعت کے لئے بھی نیک گمان کیا ہوتا تو میں اسے آگ میں ہرگز نہ ڈالتا اس قسم سے خلاف بھی نہ دلانا اس کے گناہ سے درگزر کی جائے اور اسے جنت میں داخل کر دیا جائے اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی بندہ ایسا نہیں ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی نسبت نیک گمان رکھے اور اس کا نیک گمان اسے نفع نہ پہنچائے اور اللہ تعالیٰ کا قول یہ ہے وما ظلام للعبید۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ
تو ضرور ہم کافروں کو سخت عذاب چکھائیں گے اور ضرور ہم ان کے
أَسْوَأَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٧﴾ ذَٰلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ
برے کاموں کا انھیں بدلہ دیں گے۔ یہ آگ اللہ تعالیٰ دشمنوں کی
النَّارُ ۖ لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ ۖ جَزَاءً بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا
سزا ہے۔ یہ ان کے ہمیشہ رہنے کی جگہ ہے۔ یہ سزا ہے اس کی کہ وہ ہماری آیتوں کا انکار
يَجْحَدُونَ ﴿٢٨﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا الَّذَيْنِ
کرتے تھے۔ اور کافر بولے اے ہمارے رب! ہمیں دکھادے وہ دونوں
أَضَلَّانَا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ أَقْدَامِنَا لِيَكُونَا
جن اور انسان جنھوں نے ہمیں گمراہ کیا تاکہ ہم انھیں اپنے پاؤں تلے روندیں۔ تاکہ وہ
مِنَ الْأَسْفَلِينَ ﴿٢٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا
نیچے سے نیچے رہیں۔ بیشک وہ جنھوں نے کہا اللہ ہمارا رب ہے۔ پھر اس پر قائم رہے ف۱
تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا
ان پر فرشتے اترتے ہیں کہ ہرگز نہ ڈرو اور نہ غم کرو اور خوش ہوجاؤ
بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٣٠﴾ نَحْنُ أَوْلِيَاؤُكُمْ فِي
اس جنت پر جس کا تمھیں وعدہ دیا جاتا تھا۔ ہم تمھارے دوست ہیں
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۖ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنفُسُكُمْ
دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں اور تمھارے لیے اس میں ہر وہ چیز ہے جس کو تمھارا جی چاہے
وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ ﴿٣١﴾ نُزُلًا مِّنْ غَفُورٍ رَّحِيمٍ ﴿٣٢﴾ وَمَنْ
اور تمھارے لیے ہر وہ چیز ہے جسے تم مانگو۔ یہ مہمانی ہے بخشنے والے اور رحم کرنے والے کی طرف سے۔ اور اس سے
أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّن دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ
زیادہ کون سی بات اچھی ہوگی جو اللہ کی طرف بلائے اور نیک عمل کرے اور کہے کہ
إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٣٣﴾ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ
"میں مسلمانوں میں سے ہوں"۔ اور نیکی اور بدی برابر نہیں ہو سکتیں۔

ف ۷۵ روایت ہے کہ اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت پر قائم رہے نیز حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ استقامت سے کیا مراد ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی قسم! زنی جس پر تم قائم ہو۔ اس کے متعلق حضرت علیؓ فرماتے ہیں پس اب تم ربنا اللہ تو کہہ چکے پس اس کی کتاب اور اس کے حکم کے راستے پر اور اس کی عبادت کے بہترین طریقہ پر استقامت بھی اختیار کرو پھر نہ تو اس سے ہٹو اور نہ اس میں بدعت پیدا کرو اور نہ اس کی مخالفت اختیار کرو۔ کیونکہ پیٹھ پھیرنے اس سے الگ ہو جانے والے ہیں قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے ان کا کوئی واسطہ نہ رہے گا۔

ف ۷۶ روایت ہے کہ موت کے قریب فرشتے آتے ہیں اور جنہیں وہ خوشخبری سناتے ہیں جو اس آیت کے آگے درج ہے۔

ع ۴ ۱۸

ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ
تو اس کو بہتر طریقے سے دفع کر دے۔ پس جبکہ تجھ میں اور اس میں دشمنی تھی
كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ﴿٣٤﴾ وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا
وہ ایسا ہو جائیگا جیسا کہ گہرا دوست۔ اور یہ نہیں ملتی مگر صبر کرنے والوں کو
وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ﴿٣٥﴾ وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ
اور اسے بڑے نصیب والا پاتا ہے۔ اور اگر شیطان کی طرف سے آپ کو کوئی
الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٣٦﴾
وسوسہ پہنچے ف۷۵ تو اللہ کی پناہ مانگیں بیشک وہی سننے والا اور جاننے والا ہے۔
وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۚ لَا تَسْجُدُوا
اور اس کی نشانیوں میں سے ہیں رات اور دن اور سورج اور چاند اور تم سجدہ نہ کرو
لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن
سورج کو اور چاند کو اور صرف اللہ کو سجدہ کرو جس نے انھیں پیدا کیا اگر
كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿٣٧﴾ فَإِنِ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِندَ
تم اس کے بندے ہو۔ پس اگر وہ تکبر کریں تو وہ جو کہ آپ کے رب کے
رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْأَمُونَ ﴿٣٨﴾
پاس ہیں اور رات دن اس کی تسبیح کرتے ہیں اور اس سے اکتاتے نہیں۔
وَمِنْ آيَاتِهِ أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنزَلْنَا عَلَيْهَا
اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ تو زمین کو دیکھے کہ بیکار پڑی ہے پھر جب ہم نے اس پر پانی
الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۚ إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا لَمُحْيِي الْمَوْتَىٰ ۚ إِنَّهُ
اتارا تو وہ تازہ ہو گئی ف۷۶ اور حرکت کی اور پھول گئی بیشک جس نے اسے جلایا وہ یقیناً مردے بھی جلائے گا۔ بیشک وہ
عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي آيَاتِنَا
ہر بات پر قادر ہے۔ بیشک وہ لوگ جو ہماری آیتوں میں ٹیڑھے چلتے ہیں
لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۗ أَفَمَن يُلْقَىٰ فِي النَّارِ خَيْرٌ أَم مَّن يَأْتِي آمِنًا
وہ ہم سے چھپ نہیں سکتے۔ تو کیا جو آگ میں ڈالا جائے گا وہ بہتر ہے یا جو قیامت میں آرام سے

ف ۷۵ روایت ہے کہ ظاہری طور پر یہ خطاب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہے لیکن مراد اس سے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی امت ہے۔

ف ۷۶ اس نے تر و تازہ ہو کر حرکت کی جس کے معنی جھومنے مل کھانے اور شادابی و تر و تازگی کی وجہ سے درخت کے پتے اور حرکت کرنے کے ہیں۔

ف ۷۷ ربت کے معنی ہیں وہ پھولی، وہ پھولی، وہ ابھری "ربو" سے ہے جس کے معنی بڑھنے پھولنے اور بلند ہونے کے ہیں۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝
آئے گا وہ بہتر ہے۔ جو جی میں آئے وہ کرو یقیناً جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اسے دیکھ رہا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ۝
وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا اللہ تعالیٰ کے ذکر سے جب وہ ان کے پاس آیا۔ اور یقیناً وہ عزت والی کتاب ہے ۝

لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ۭ تَنْزِيْلٌ
باطل اس کی طرف کسی طرف سے بھی راہ نہیں پا سکتا۔ نہ اس کے آگے سے نہ اس کے پیچھے سے۔ یہ اس حکمت والے کی

مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ۝ مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ
طرف سے اُتارا ہوا ہے جو سب خوبیوں کا مالک ہے۔ آپ سے نہ کہا جائے گا مگر وہی جو آپ سے اگلے رسولوں سے

مِنْ قَبْلِكَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ۝
فرمایا گیا۔ یقیناً آپ کا رب بڑی بخشش والا اور بڑی دردناک عذاب دینے والا ہے۔

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ۭ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ۭ
اور اگر ہم اسے عجمی زبان کا قرآن بناتے تو ضرور یہ کہتے کہ کاش اس کی آیتیں مفصل ہوتیں۔ کیا کتاب عجمی

قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاۗءٌ ۭ وَالَّذِيْنَ
اور عربی! ہمد سکتا ہے آپ فرما دیں کہ وہ ایمان والوں کیلئے ہدایت اور شفاء ہے۔ اور وہ جو

لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ۭ اُولٰۗىِٕكَ
ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں ڈاٹ ہیں اور وہ ان پر اندھاپن ہے۔

يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ
دور جگہ سے پکارے جاتے ہیں۔ اور بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا فرمائی

فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ
تو انھوں نے اس میں اختلاف کیا اور اگر ایک بات آپ کے رب کی طرف سے نہ گزر چکی ہوتی تو جو بھی ان کا فیصلہ

بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ۝ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا
ہو جاتا۔ اور یقیناً وہ اس کی طرف سے دھوکہ ڈالنے والے شک میں ہیں۔ پس جو نیکی کرے

فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَاۗءَ فَعَلَيْهَا ۭ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝
وہ اپنے نفس کے لیے۔ اور جو برائی کرے تو وہ برائی اسی پر ہے۔ اور آپ کا رب اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔

ف 15 عزیز: سے مراد غالب زبردست قوی گرامی قدر شاق وشوار ہیں اور عزیز: وہ ہے جو غالب ہو مغلوب نہ ہو اس کے متحقق یہ معقول ہے "کل موجود محمول وکل مفقود مطلوب" یعنی ہر موجود چیز سے اٹکایا جاتا ہے اور ہر مفقود کو تلاش کیا جاتا ہے۔ ان لکتب عزیز یعنی باشبہ یہ بلند کتاب ہے یعنی اس کا حصول اور اس جیسی کتاب کا وجود دشوار ہے' نیز عزیز حق تعالیٰ کی صفات اور اس کے اسمائے حسنہ میں سے ہے زجاج نے اس کے معنی لکھے ہیں ایسا زبردست جس پر کوئی چیز غالب نہ ہو سکے اور دوسرے لوگوں نے ترجمہ کیا ہے قوی' جو ہر شے پر غالب ہو اور بعض نے کہا ہے عزیز وہ ہے جس کی کوئی مثل نہ ہو اور ارشاد الٰہی سے اور یہ کتاب بلند ہے اس پر جھوٹ کا دخل نہ آگے سے ہے اور نہ پیچھے سے' اس کا مطلب یہ ہے کہ الحاق سے محفوظ اور بالاتر ہے علمی نے کہا ہے کہ عزیز: کے معنی اس ذات کے ہیں جس تک رسائی نہ ہو سکے اور نہ کسی باشبہ بات کا عمل دخل اس پر ہو سکے۔ اللہ تعالیٰ کو عزیز کہنے کا مطلب یہ ہے کہ اس کے قدیم ہونے کا اعتراف کیا کہ جس قدرت اور قوت کے ساتھ وہ چاہے آسمان ہے اس میں ادنیٰ تبدیلی کی گنجائش نہیں۔ جس کا معنی ہے اللہ تعالیٰ

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۭ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ
(قیامت) کا علم اللہ ہی کی طرف پھیرا جاتا ہے (جس کی طرف پھرنے والی ہے) اور کوئی پھل اپنے غلاف سے نہیں

اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ۭ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيْ
نکلتا اور نہ کسی مادہ کو پیٹ رہتا ہے اور نہ وہ جنتی ہے اس کے علم کے بغیر اور جس دن وہ انھیں پکار کر کہے گا کہاں ہیں میرے شریک

قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ۝ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ
وہ کہیں گے ہم عرض کر چکے کہ ہم میں کوئی ان پر گواہ نہیں ہے۔ اور وہ ان سے روگرداں ہو گئے جن کو یہ پہلے پکارا کرتے

مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ۝ لَا يَسْـَٔـمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَاۗءِ
تھے اور سمجھ لیں گے کہ ان کیلئے کہیں فرار کی جگہ نہیں۔ انسان بھلائی مانگنے سے نہیں

الْخَيْرِ ۡ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔـوْسٌ قَنُوْطٌ ۝ وَلَىِٕنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا
اکتاتا۔ اور اگر اسے کوئی تکلیف پہنچے تو ناامید اور مایوس ہو جاتا ہے۔ اور اگر ہم اسے اپنی رحمت کا مزہ چکھائیں

مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّاۗءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ ۙ وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَاۗىِٕمَةً ۙ
اس تکلیف کے بعد جو اسے پہنچی تھی تو کہتا ہے کہ یہ تو میرے ہی لیے ہے۔ اور میرے گمان میں قیامت قائم نہیں ہوگی

وَّلَىِٕنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْٓ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ
اور اگر میں اپنے رب کی طرف لوٹایا بھی گیا تو میرے لیے اس کے پاس بھی بھلائی ہی ہے۔ پس ہم کافروں کو بتا دیں

كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا
گے جو عمل انھوں نے کیے۔ اور یقیناً ہم انھیں سخت عذاب کا ذائقہ چکھائیں گے۔ اور جب ہم آدمی پر

عَلَي الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَاۗءٍ
انعام کرتے ہیں تو روگردانی کرتا ہے اور دور ہو جاتا ہے۔ اور جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی چوڑی دعا

عَرِيْضٍ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ
کرنے لگتا ہے ۝ آپ فرما دیں کیا تم نے دیکھا کہ اگر یہ قرآن اللہ کے پاس سے ہے پھر تم اس سے منکر ہو جاؤ تو اس سے

اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ۝ سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ
بڑھ کر گمراہی اور کیا ہوگی کہ وہ تمھیں حق سے دور لے جاتی ہے ۝ پس ہم انھیں دکھائیں گے اپنی نشانیاں اس دنیا میں

وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ۭ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ
اور خود ان کی ذات میں، یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے گا کہ یقیناً وہ حق ہے کیا آپ کے رب کا ہر چیز پر شاہد ہونا

ف 18 اس کا مطلب یہ ہے کہ جب انسان اپنے نفس کے جال میں پھنس کر مصائب کا شکار ہو جاتا ہے کیونکہ نفس کے ہاتھ جتنے کام کے جائیں ان کے اثرات بہت برے ہوتے ہیں

ف 17 اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم میں سے کوئی ایک بھی ان کو تیرا شریک گردانے کی گواہی نہیں دے گا کیونکہ یہاں کی حالت زجر و توبیخ کے سوال وجواب کر ہم نے ان سے دوری اختیار کر لی یا اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ ہم میں سے کسی کو دکھائی نہیں دیتے کیونکہ وہ ہم سے گم ہو گئے ہیں۔

ف 18 اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کا گمان یہ ہے کہ اگر قیامت قائم ہوئی تو اس کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور میں بھلائی اور عزت ہو گی کیونکہ اس کے اعتقاد میں جو نعمت اسے دنیا میں ملی وہ اسے استحقاق کے طور پر ملی اور یہی حق اسے وہاں حاصل ہو گا۔

خلق کو پاک سمجھنا ان تمام باتوں سے جو مخلوق میں ہو سکتی ہیں کیونکہ وہ اپنی ذات سے قدیم نہ ہونے باعث حوادث یا تغیرات کی آلائش رکھتی ہے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝
آئے گا وہ بہتر ہے۔ جو جی میں آئے وہ کرو یقیناً جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اسے دیکھ رہا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ۝
وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا اللہ تعالیٰ کے ذکر سے جب وہ ان کے پاس آیا۔ اور یقیناً وہ عزت والی کتاب ہے ۝

لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ۭ تَنْزِيْلٌ
باطل اس کی طرف کسی طرف سے بھی راہ نہیں پا سکتا۔ نہ اس کے آگے سے نہ اس کے پیچھے سے۔ یہ اس حکمت والے کی

مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ۝ مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ
طرف سے اُتارا ہوا ہے جو سب خوبیوں کا مالک ہے۔ آپ سے نہ کہا جائے گا مگر وہی جو آپ سے اگلے رسولوں سے

مِنْ قَبْلِكَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ۝
فرمایا گیا۔ یقیناً آپ کا رب بڑی بخشش والا اور بڑی دردناک عذاب دینے والا ہے۔

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ۭ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ۭ
اور اگر ہم اسے عجمی زبان کا قرآن بناتے تو ضرور یہ کہتے کہ کاش اس کی آیتیں مفصل ہوتیں۔ کیا کتاب عجمی

قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاۗءٌ ۭ وَالَّذِيْنَ
اور عربی! ہمد سکتا ہے آپ فرما دیں کہ وہ ایمان والوں کیلئے ہدایت اور شفاء ہے۔ اور وہ جو

لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ۭ اُولٰۗىِٕكَ
ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں ڈاٹ ہیں اور وہ ان پر اندھاپن ہے۔

يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ
دور جگہ سے پکارے جاتے ہیں۔ اور بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا فرمائی

فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ
تو انھوں نے اس میں اختلاف کیا اور اگر ایک بات آپ کے رب کی طرف سے نہ گزر چکی ہوتی تو جو بھی ان کا فیصلہ

بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ۝ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا
ہو جاتا۔ اور یقیناً وہ اس کی طرف سے دھوکہ ڈالنے والے شک میں ہیں۔ پس جو نیکی کرے

فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَاۗءَ فَعَلَيْهَا ۭ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝
وہ اپنے نفس کے لیے۔ اور جو برائی کرے تو وہ برائی اسی پر ہے۔ اور آپ کا رب اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔

ف 15 عزیز: سے مراد غالب زبردست قوی گرامی قدر شاق وشوار ہیں اور عزیز: وہ ہے جو غالب ہو مغلوب نہ ہو اس کے متحقق یہ معقول ہے "کل موجود محمول وکل مفقود مطلوب" یعنی ہر موجود چیز سے اٹکایا جاتا ہے اور ہر مفقود کو تلاش کیا جاتا ہے۔ ان لکتب عزیز یعنی باشبہ یہ بلند کتاب ہے یعنی اس کا حصول اور اس جیسی کتاب کا وجود دشوار ہے' نیز عزیز حق تعالیٰ کی صفات اور اس کے اسمائے حسنہ میں سے ہے زجاج نے اس کے معنی لکھے ہیں ایسا زبردست جس پر کوئی چیز غالب نہ ہو سکے اور دوسرے لوگوں نے ترجمہ کیا ہے قوی' جو ہر شے پر غالب ہو اور بعض نے کہا ہے عزیز وہ ہے جس کی کوئی مثل نہ ہو اور ارشاد الٰہی سے اور یہ کتاب بلند ہے اس پر جھوٹ کا دخل نہ آگے سے ہے اور نہ پیچھے سے' اس کا مطلب یہ ہے کہ الحاق سے محفوظ اور بالاتر ہے علمی نے کہا ہے کہ عزیز: کے معنی اس ذات کے ہیں جس تک رسائی نہ ہو سکے اور نہ کسی باشبہ بات کا عمل دخل اس پر ہو سکے۔ اللہ تعالیٰ کو عزیز کہنے کا مطلب یہ ہے کہ اس کے قدیم ہونے کا اعتراف کیا کہ جس قدرت اور قوت کے ساتھ وہ چاہے آسمان ہے اس میں ادنیٰ تبدیلی کی گنجائش نہیں۔ جس کا معنی ہے اللہ تعالیٰ

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۭ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ
(قیامت) کا علم اللہ ہی کی طرف پھیرا جاتا ہے (جس کی طرف پھرنے والی ہے) اور کوئی پھل اپنے غلاف سے نہیں

اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ۭ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيْ
نکلتا اور نہ کسی مادہ کو پیٹ رہتا ہے اور نہ وہ جنتی ہے اس کے علم کے بغیر اور جس دن وہ انھیں پکار کر کہے گا کہاں ہیں میرے شریک

قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ۝ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ
وہ کہیں گے ہم عرض کر چکے کہ ہم میں کوئی ان پر گواہ نہیں ہے۔ اور وہ ان سے روگرداں ہو گئے جن کو یہ پہلے پکارا کرتے

مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ۝ لَا يَسْـَٔـمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَاۗءِ
تھے اور سمجھ لیں گے کہ ان کیلئے کہیں فرار کی جگہ نہیں۔ انسان بھلائی مانگنے سے نہیں

الْخَيْرِ ۡ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔـوْسٌ قَنُوْطٌ ۝ وَلَىِٕنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا
اکتاتا۔ اور اگر اسے کوئی تکلیف پہنچے تو ناامید اور مایوس ہو جاتا ہے۔ اور اگر ہم اسے اپنی رحمت کا مزہ چکھائیں

مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّاۗءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ ۙ وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَاۗىِٕمَةً ۙ
اس تکلیف کے بعد جو اسے پہنچی تھی تو کہتا ہے کہ یہ تو میرے ہی لیے ہے۔ اور میرے گمان میں قیامت قائم نہیں ہوگی

وَّلَىِٕنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْٓ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ
اور اگر میں اپنے رب کی طرف لوٹایا بھی گیا تو میرے لیے اس کے پاس بھی بھلائی ہی ہے۔ پس ہم کافروں کو بتا دیں

كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا
گے جو عمل انھوں نے کیے۔ اور یقیناً ہم انھیں سخت عذاب کا ذائقہ چکھائیں گے۔ اور جب ہم آدمی پر

عَلَي الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَاۗءٍ
انعام کرتے ہیں تو روگردانی کرتا ہے اور دور ہو جاتا ہے۔ اور جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی چوڑی دعا

عَرِيْضٍ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ
کرنے لگتا ہے ۝ آپ فرما دیں کیا تم نے دیکھا کہ اگر یہ قرآن اللہ کے پاس سے ہے پھر تم اس سے منکر ہو جاؤ تو اس سے

اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ۝ سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ
بڑھ کر گمراہی اور کیا ہوگی کہ وہ تمھیں حق سے دور لے جاتی ہے ۝ پس ہم انھیں دکھائیں گے اپنی نشانیاں اس دنیا میں

وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ۭ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ
اور خود ان کی ذات میں، یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے گا کہ یقیناً وہ حق ہے کیا آپ کے رب کا ہر چیز پر شاہد ہونا

ف 18 اس کا مطلب یہ ہے کہ جب انسان اپنے نفس کے جال میں پھنس کر مصائب کا شکار ہو جاتا ہے کیونکہ نفس کے ہاتھ جتنے کام کے جائیں ان کے اثرات بہت برے ہوتے ہیں

ف 17 اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم میں سے کوئی ایک بھی ان کو تیرا شریک گردانے کی گواہی نہیں دے گا کیونکہ یہاں کی حالت زجر و توبیخ کے سوال وجواب کر ہم نے ان سے دوری اختیار کر لی یا اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ ہم میں سے کسی کو دکھائی نہیں دیتے کیونکہ وہ ہم سے گم ہو گئے ہیں۔

ف 18 اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کا گمان یہ ہے کہ اگر قیامت قائم ہوئی تو اس کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور میں بھلائی اور عزت ہو گی کیونکہ اس کے اعتقاد میں جو نعمت اسے دنیا میں ملی وہ اسے استحقاق کے طور پر ملی اور یہی حق اسے وہاں حاصل ہو گا۔

خلق کو پاک سمجھنا ان تمام باتوں سے جو مخلوق میں ہو سکتی ہیں کیونکہ وہ اپنی ذات سے قدیم نہ ہونے باعث حوادث یا تغیرات کی آلائش رکھتی ہے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ﴿۱۱﴾ لَهٗ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیَقْدِرُ ۚ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۱۲﴾ شَرَعَ لَكُمْ
کافی نہیں۔ ۱۱ ۔ اسی کے پاس ہیں آسمانوں اور زمین کی کنجیاں۔ رزق وسیع کرتا ہے جس کے چاہے اور جو کی چاہے تنگ فرماتا ہے۔ اور یقیناً وہ ہر چیز سے باخبر ہے۔ ۱۲ ۔ تمہارے لیے دین

مِّنَ الدِّیْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ وَمَا وَصَّیْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِیْمَ وَمُوْسٰى وَعِیْسٰۤى ۖ اَنْ اَقِیْمُوا الدِّیْنَ
کی وہ راہ کھول۔ جس کی وصیت اس نے نوح کو کی تھی اور جس کی ہم نے آپ کی طرف وحی کی اور جس کی وصیت ہم نے ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو کی کہ دین کو قائم کرو اور

وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِیْهِ ۚ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِیْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَیْهِ ۚ اَللّٰهُ یَجْتَبِیْۤ اِلَیْهِ مَنْ یَّشَآءُ وَیَهْدِیْۤ اِلَیْهِ مَنْ یُّنِیْبُ ﴿۱۳﴾ وَمَا تَفَرَّقُوْۤا اِلَّا
اس میں تفرقہ نہ ڈالو۔ وہ مشرکوں پر بہت ہی گراں ہے جس کی طرف آپ انہیں بلاتے ہیں اللہ جسے چاہے اپنے قرب کے لیے چن لیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرے وہ راہ پالیتا ہے۔ ۱۳ ۔ اور انہوں نے پھوٹ ڈالی اس وقت

اور جب وہ اثرات انسان پر محیط ہو جاتے ہیں تو وہ طرح طرح کے مصائب اور مشکلات اور بیماریوں میں گرفتار ہو جاتا ہے اس کے بعد قلب والی راہ اختیار کرتا ہے یعنی خدا کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور اس سے گریہ و زاری کرتا ہے اور لمبی چوڑی دعائیں مانگتا ہے تاکہ ان مصائب اور مشکلات سے خلاصی ہو۔

ف 20 اس کے معنی عداوت اور مخالفت کرنے کے ہیں اور دوسری راہ اختیار کرنے کے

ف 1 ام القریٰ سے مراد مکہ ہے اور مکہ کو ام القریٰ اس لئے کہا گیا کہ زمین اس کے اطراف و جوانب میں پھیلائی گئی گویا کہ یہ اسی سے پیدا ہوئی ہے اور یہ کہ کہ کو یا تمام ام القریٰ اس لئے کہا گیا کہ خشکی کا پہلا حصہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا۔

ف 2 من حولہا سے مراد تمام روئے زمین ہے۔

ف 3 اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر اللہ چاہتا کہ تم سب کو اسی طرح معصوم کر دے جس طرح فرشتے ہیں تو وہ اس پر پوری پوری قدرت رکھتا ہے۔

رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ﴿۸﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا
لیتا ہے اور ظالموں کا نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار۔ ۸ ۔ کیا اللہ کے سوا

مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِیَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِیُّ وَهُوَ یُحْیِ الْمَوْتٰى ۫ وَهُوَ عَلٰى
اور والی مقرر کیے ہیں یقیناً پھر اللہ ہی والی ہے اور وہی مُردوں کو جلائے گا اور وہی ہر

كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۹﴾ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِیْهِ مِنْ شَیْءٍ فَحُكْمُهٗۤ اِلَى
چیز پر قادر ہے۔ ۹ ۔ تم جس بات میں بھی اختلاف کرو تو اس کا فیصلہ اللہ ہی کے ہاتھ

اللّٰهِ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّیْ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ ۭ وَاِلَیْهِ اُنِیْبُ ﴿۱۰﴾ فَاطِرُ
میں ہے، وہی ہے اللہ میرا رب، میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ ۱۰ ۔ وہ آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ
اور زمین کا بنانے والا ہے اس نے تمہارے لیے تمہیں میں سے جوڑے بنائے اور چوپایوں

الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ یَذْرَؤُكُمْ فِیْهِ ۭ لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ ۚ وَهُوَ
میں سے بھی جوڑے بنائے۔ اس سے وہ تمہاری نسل پھیلاتا ہے۔ اس جیسا کوئی نہیں اور وہی

السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ﴿۱۱﴾ لَهٗ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ یَبْسُطُ
سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔ ۱۱ ۔ اسی کے پاس ہیں آسمانوں اور زمین کی کنجیاں

ف 9 اس سے مراد ہے اللہ تعالیٰ کی توحید، نماز کا قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، 9ھ رمضان کے روزے رکھنا، بیت اللہ کا حج کرنا اور ان تمام امتوں اور احکام کا بجا لانا جو کتاب اللہ میں آ چکے ہیں۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ
جبکہ انھیں علم آ چکا تھا۔ آپس کے حسد کے باعث۔ اور اگر نہ ہوتا ایک بات کا جو رب کی طرف سے ایک میعاد

مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِىَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا
مقرر پہلی ہوتی ایک مقررہ میعاد تک کے لیے تو ان میں فیصلہ ہو چکا ہوتا اور وہ جو ان کے بعد کتاب کے

الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِىْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۱۴﴾ فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ
وارث بنا دیے گئے ضرور وہ اس سے دھوکے اور شک میں ہیں۔ پس اسی لیے دعا کرو

وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ
اور ثابت قدم رہو جیسے کہ تمھیں حکم ہوا ہے اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرو اور کہو فرشتوں کی نازل کیا ہوا ان پر جو اللہ

اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ؕ لَنَآ
نے کتاب میں اتارا ہے اور مجھے حکم ہے کہ میں تم میں انصاف کروں۔ اللہ ہمارا اور تمھارا سب کا رب ہے

اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؕ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا
ہمارے لیے ہمارے اعمال اور تمھارے لیے تمھارے اعمال۔ ہم میں اور تم میں کوئی حجت نہیں، اللہ ہم سب کو جمع کرے گا

وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾ وَالَّذِيْنَ يُحَآجُّوْنَ فِى اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا
اور اسی کی طرف پھر جانا ہے۔ اور وہ جو اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں بعد اس کے کہ مسلمان اس کے

اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ
احکام کو قبول کر چکے ہیں، ان کی دلیل محض بے ثبات ہے ان کے رب کے پاس۔ اور ان پر اللہ کا غضب ہے۔

وَّلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۶﴾ اَللّٰهُ الَّذِىْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ ؕ
اور ان کے لیے سخت تر عذاب ہے۔ وہ اللہ ہی ہے جس نے حق کے ساتھ کتاب نازل کی اور انصاف کی ترازو۔

وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ﴿۱۷﴾ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ
اور آپ کو کیا خبر شاید کہ ہر گھڑی (قیامت کی) قریب ہی ہے۔ اس کے لیے جلدی کر رہے ہیں وہ لوگ جو

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ
اس پر ایمان نہیں رکھتے۔ اور جنھیں اس پر ایمان ہے وہ اس سے ڈر رہے ہیں اور جانتے ہیں کہ

اَنَّهَا الْحَقُّ ؕ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِى السَّاعَةِ لَفِىْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۱۸﴾
یقیناً وہ حق ہے، اسے وہ لوگ جو قیامت کے بارے میں شک کرتے ہیں گمراہی میں بہت دور چلے گئے ہیں۔

ف 5 عقل ہے کہ یہ کتابیں ان لوگوں سے ہے جنھوں نے آنحضرتؐ کے حکم کو توڑ دیا یعنی نافرمانی کی۔

ف 6 اس کے معنی ہیں میں نے تصدیق کی میں نے یقین کیا میں ایمان لایا۔

ف 7 روایت ہے کہ یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ پر بھی حجت قائم کرنا چاہیں گے بعد اس کے کہ اللہ تعالیٰ نے چاہا کہ ان پر رسول مبعوث کرے پس اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف رسول بھی مبعوث کیے اور کتاب بھی بھیجی مگر انھوں نے احکام کو حقیر کر دیا اور کتابوں کو بدل ڈالا پھر یہ لوگ قیامت کے دن حجت کریں گے پس ان کی وہ حجت اللہ تعالیٰ کے نزدیک باطل ہو گی۔

ف 8 عقل ہے کہ اس سے کہتا ہے "قیامت مراد ہے یعنی کیونکہ وہ لوگ یعنی کفار رسول اللہ سے کہا کرتے تھے کہ ہمارے لئے قیامت قائم کر دو' اگر تم سچوں میں سے ہو تو جن چیزوں سے ہمیں ڈراتے ہو وہ سب لے آؤ" چنانچہ اللہ تعالیٰ اس آیت میں اسی کے متعلق فرماتا ہے یعنی جو لوگ بھگتنے

اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِىُّ الْعَزِيْزُ ﴿۱۹﴾
اللہ اپنے بندوں پر لطف فرماتا ہے اور جسے چاہے رزق عطا کرتا ہے اور وہی قوت والا اور غلبہ والا ہے۔

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِىْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ
جو آخرت کی کھیتی چاہے ہم اس کے لیے اس کی کھیتی زیادہ کر دیں گے ف9 اور جو دنیا کی

يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۙ وَمَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ﴿۲۰﴾
کھیتی کا طلبگار ہو تو ہم اسے اس میں سے دیدیں گے۔ مگر آخرت میں اس کا کچھ حصہ نہیں۔

اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ؕ
کیا ان کے لیے شریک ہیں جنھوں نے ان کے لیے وہ دین نکال دیا ہے جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی۔

وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِىَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ
اور اگر ایک فیصلے کا وقت مقرر کر دیا ہوتا تو صورت ان کے درمیان فیصلہ کر دیا گیا ہوتا۔ اور ظالموں کے لیے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾ تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ
دردناک عذاب ہے۔ آپ ظالموں کو دیکھیں گے کہ جو کچھ انھوں نے کمایا اس سے وہ سخت پریشان ہو رہے ہیں اور وہ

وَاقِعٌۢ بِهِمْ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِىْ رَوْضٰتِ
ان پر واقع ہو کر رہیں گی۔ اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے وہ جنت کے محلوں میں

الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۲۲﴾
رہیں گے، وہ جو کچھ چاہیں گے ان کے پروردگار کی طرف سے ان کے لیے موجود ہو گا۔ اور یہی بہت بڑا فضل ہے۔

ذٰلِكَ الَّذِىْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ
یہ ہے وہ جس کی اللہ خوشخبری دیتا ہے اپنے ان بندوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے۔

قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِى الْقُرْبٰى ؕ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ
آپ فرما دیں میں اس پر تم سے کچھ اجر نہیں مانگتا مگر صرف قرابت کی محبت ف10 اور جو نیک کام

حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۲۳﴾ اَمْ
کرے، ہم اس کے لیے اس نیکی میں اور زیادتی کر دیں گے ف11 بیشک اللہ بخشنے اور قدر کرنے والا ہے۔ کیا

يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى
وہ یہ کہتے ہیں کہ اس نے اللہ پر جھوٹ بولا ہے اور اگر ایسا ہوتا تو اللہ کی طرف سے آپ کے دل پر مہر لگا دیتا

ف 9 اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم ایک کے بدلے میں دس سے لے کر سات سو تک دیں گے اور اس سے بھی زیادہ۔

ف 10 روایت ہے کہ مال اور اولاد دنیا میں کفار کے اور نیک عمل آخرت کی کھیتی ہیں اور یہ وعدہ ان کے لئے اللہ تعالیٰ نے کیا ہے۔ صحیح یہ ہے کہ یہ روایت ہے کہ ہم محمد کی اصلی و دنیاوی ہمارے لئے ہے یعنی جس کی دنیاوی کوئی عمل کرے گا آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہ ہو گا اور جو شخص کوئی عمل آخرت کا مد نظر رکھ کر کرے گا تو اللہ تعالیٰ اسے دنیا اور آخرت کی بھلائی عطا فرمائے گا۔

ف 11 اس کا مطلب یہ ہے کہ جیسے قریبوں اور بھائی قدرت سے محبت رکھو تو ان کے بارے میں جیسے احکام کا تعلق کہ جب حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے اس آیت کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے بندوں پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ان کے اہل بیت کے بارے میں ایک فریضہ ہے امام محمد باقرؒ سے فرمایا کہ اہل بیت سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟ فرمایا کہ علی فاطمہ اور ان کے بیٹے حسن و حسینؓ اصحاب کساء کے بارے میں خاص طور پر نازل ہوئی ہے۔

ف 12 امام حسنؓ سے منقول ہے کہ انھوں نے اپنے خطبے میں فرمایا کہ میں ان اہل بیت میں سے ہوں جن کی مودت اللہ تعالیٰ نے ہر مسلمان پر واجب کی ہے اور پھر حضرتؓ نے یہ آیت قل لا اسئلکم علیہ اجرا الخ سے نزول تک مسلک علیہ اجرا الخ سے نزول تک مسلک علیہ اجرا الخ فرمائی اس کے بعد ارشاد فرمایا اقتراف حسنہ یہی نیکی کمانے سے مراد ہم اہل بیت کی مودت ہے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

قُلْ اَللّٰهُ ۫ یَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَیُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ
فرما دیجئے اللہ ہی مٹاتا ہے باطل کو اور ثابت کرتا ہے حق کو اپنے کلام سے بیشک وہ دلوں کے
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۴﴾ وَهُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ
حال سے باخبر ہے۔ اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے
وَیَعْفُوْا عَنِ السَّیِّاٰتِ وَیَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَیَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ
اور غلطیوں کو معاف فرماتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اسے جانتا ہے اور ان لوگوں کی جو ایمان لائے
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَیَزِیْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ
اور نیک عمل کیے، مراد پوری کرتا ہے۔ اور انھیں اپنے فضل سے زیادہ دیتا ہے اور کافروں کے لیے
لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا
سخت ترین عذاب ہے۔ اور اگر اللہ اپنے تمام بندوں کا رزق وسیع کر دیتا تو یقیناً وہ زمین میں
فِی الْاَرْضِ وَلٰكِنْ یُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا یَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِیْرٌۢ
فساد پھیلاتے۔ مگر وہ اندازے سے اتارتا ہے جتنا چاہے۔ یقیناً وہ اپنے بندوں کی خبر سے باخبر ہے
بَصِیْرٌ ﴿۲۷﴾ وَهُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ الْغَیْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَیَنْشُرُ
اور انھیں دیکھتا ہے۔ اور وہی ہے جو مینہ برساتا ہے ان کے ناامید ہونے کے بعد اور اپنی رحمت پھیلا
رَحْمَتَهٗ ؕ وَهُوَ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ ﴿۲۸﴾ وَمِنْ اٰیٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ
دیتا ہے۔ اور وہی کارساز بنانے لائق سب خوبیوں اور تعریفوں والا ہے۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کی
وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِیْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ؕ وَهُوَ عَلٰی جَمْعِهِمْ
پیدائش اور وہ جو اس نے زمین میں ان دونوں کو اور جانور پھیلائے۔ اور وہ ان کے اکٹھا کرنے پر
اِذَا یَشَآءُ قَدِیْرٌ ﴿۲۹﴾ وَمَاۤ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِیْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ
جس وقت چاہے قادر ہے۔ اور تمھیں جو مصیبت پہنچی وہ اس سبب سے ہے کہ جو تمھارے ہاتھوں نے
اَیْدِیْكُمْ وَیَعْفُوْا عَنْ كَثِیْرٍ ﴿۳۰﴾ وَمَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ فِی الْاَرْضِ ۚ
کمایا ہے اور وہ بہت زیادہ تو معاف فرما دیتا ہے۔ اور تم زمین میں اس کے قابو سے نکل نہیں سکتے۔
وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ﴿۳۱﴾ وَمِنْ اٰیٰتِهِ
اور نہ اللہ کے سوا تمھارا کوئی دوست ہوگا نہ مددگار۔ اور اس کی نشانیوں میں سے

ف 13 روایت ہے کہ کسی رگ پٹھے کا پھڑکنا کسی پتھر کا لڑھکنا کسی قدم کا پھسلنا کسی لکڑی کی خراش آپہنچنا کسی نہ کسی گناہ کی پاداش میں ہوتا ہے اور جن گناہوں کو اللہ تعالیٰ معاف فرما دیتا ہے اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ان کی سزا دنیا میں جلدی مل جاتی ہے کیونکہ یہ بات اللہ تعالیٰ کی جلالت قدر سے بعید ہے کہ آخرت میں دوبارہ اس کی سزا دے اس قصیر کے متعلق امام جعفر صادقؒ سے دریافت کیا گیا کہ آنحضرتؐ کے بعد جو کچھ اہل بیت پر گزری کیا یہ ان کے کسی فعل کی سزا تھی آپ نے فرمایا کہ رسولؐ اللہ تو معصوم تھے۔ بات دراصل یہ ہے کہ عام لوگوں کے باطن پر جب گناہوں کی علت چھا جاتی ہے اور وہ اوراق کے گڑھے میں لوٹنے منہ کرنے والے ہوتے ہیں تو اللہ تعالیٰ انہیں کسی امتحان میں مبتلا کر دیتا ہے تاکہ ان کے گناہوں کی تاریکی چھٹ جائے اور وہ دوزخ کے گڑھے میں اوندھے منہ گرنے سے بچ جائے اور

حاشیہ بر صفحہ ۵۸۶

الْجَوَارِ فِی الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۳۲﴾ اِنْ یَّشَاْ یُسْكِنِ الرِّیْحَ فَیَظْلَلْنَ
پہاڑوں کی مانند ان کی کشتیاں ہیں فی الحال وہ چاہے تو ہوا کو تھما دے۔ کہ اس کی پیٹھ پر
رَوَاكِدَ عَلٰی ظَهْرِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۳﴾
ٹھہری رہ جائیں۔ یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ہر صبر کرنے والے اور شکر کرنے والے کے لیے۔
اَوْ یُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَیَعْفُ عَنْ كَثِیْرٍ ﴿۳۴﴾ وَّیَعْلَمَ الَّذِیْنَ
یا انھیں تباہ کر دے ان کے عمل کے سبب، مگر وہ تو بہت زیادہ معاف کر دیتا ہے۔ اور جان لیں وہ لوگ
یُجَادِلُوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِنَا ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِیْصٍ ﴿۳۵﴾ فَمَاۤ اُوْتِیْتُمْ مِّنْ
جو ہماری آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔ کہ ان کے لیے فرار کی کوئی جگہ نہیں۔ تمھیں جو کچھ ملا ہے
شَیْءٍ فَمَتَاعُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی لِلَّذِیْنَ
وہ صرف دنیا کے استعمال کے لیے ہے اور وہ جو اللہ کے پاس ہے وہ بہت بہتر اور باقی رہنے والا ہے ان لوگوں
اٰمَنُوْا وَعَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَالَّذِیْنَ یَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ
کے لیے جو ایمان لائے اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔ اور وہ جو بڑے بڑے گناہوں اور
الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ یَغْفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالَّذِیْنَ
بے حیائیوں سے بچتے ہیں اور جب غصہ آئے تو خطا بخش دیتے ہیں ؏۴ اور وہ لوگ
اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۪ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰی بَیْنَهُمْ ۪
جنھوں نے اپنے رب کے حکم کی تعمیل کی اور نماز قائم کی اور وہ اپنا کام آپس میں مشورے سے کرتے ہیں
وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِیْنَ اِذَاۤ اَصَابَهُمُ الْبَغْیُ
اور جو رزق ہم نے انھیں عطا کیا ہے اسے ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ اور جب وہ کسی غلط بات پر آمادہ ہوں تو ان کی مدد کر دی جاتی ہے
هُمْ یَنْتَصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾ وَجَزٰٓؤُا سَیِّئَةٍ سَیِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا
(اور وہ روک ٹیے جاتے ہیں۔) اور برائی کا بدلہ اسی کے برابر برائی ہے (لیکن) اس کا بدلہ دینے کی برتر تکلیف ہے، تو جس نے
وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَی اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۴۰﴾ وَلَمَنِ
معاف کر دیا اور اصلاح کی تو اس کا اجر اللہ ہی پر ہے۔ اور وہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا اور جس کی
انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَیْهِمْ مِّنْ سَبِیْلٍ ﴿۴۱﴾ اِنَّمَا
مدد کی گئی بعد اس کے کہ ان پر ظلم ہوا ہے تو ان پر کچھ مواخذہ کی راہ نہیں۔ مواخذہ تو

حاشیہ از صفحہ ۵۸۴

خاصان خدا کو اس لئے مصیبت اور امتحان میں مبتلا کیا جاتا ہے کہ ان کے درجات بڑھا دیئے جائیں اس میں گناہ کا کوئی دخل نہیں ہوتا۔

ف 14 علم اصول میں تو اس علامت کو کہتے ہیں جس کے ذریعے سے کسی شے کا علم ہو جیسے نشان راہ کے پتھر اور فوج کے علم اسی اعتبار سے پہاڑوں کا نام بھی اعلام ہو گیا۔

ف 15 روایت ہے کہ جو شخص ایسے وقت میں غصے کو روکے جبکہ وہ اس کی سزا دینے کی پوری قدرت رکھتا ہو تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے دل کو امن و ایمان سے بھر دے گا نیز جو شخص خواہش کے وقت خوف اور غضب و غصے کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر آتش جہنم کو حرام کر دے گا۔

ف 16 روایت ہے کہ ایک شخص کا حق جو تمہارے ساتھ بدی کرے یہ ہے کہ تم اسے معاف کر دو اور اگر تم کو یہ معلوم ہو کہ ضرر پہنچائے گا تو بدلہ لے لو۔ نیز امام جعفر صادقؒ سے روایت ہے کہ تین ایسے ہیں کہ اگر تم ان کو دیکھ رکھو گے تو وہ تم پر ظلم کریں گے۔ ایک تو کمینے لوگ دوسرے (بد خواہ) زوجہ تیسرے غلام۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ
انہی پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق
بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ
سرکشی کرتے ہیں۔ ان لوگوں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور جس شخص نے صبر کیا اور بخش دیا
اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ ع ۴۵
تو یہ یقیناً ہمت کے کام ہیں۔ اور جسے اللہ گمراہی میں چھوڑ دے۔ اس کا کوئی
مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ
رفیق نہیں اللہ کے سوا اور تم ظالموں کو دیکھو گے جب وہ عذاب سے دوچار ہوں گے
يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝ وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا
کہیں گے کہ کیا واپس جانے کا کوئی راستہ نہیں۔ اور تم انہیں دیکھو گے کہ وہ آگ پر پیش کیے
خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ۭ وَقَالَ الَّذِيْنَ
جائیں گے ذلت سے جھکے ہوئے اور وہ نظریں نیچی کیے چپکے چپکے دیکھتے ہوں گے اور وہ لوگ جو ایمان لائے
اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ
کہیں گے یقیناً وہ نقصان میں ہیں جو اپنی جانیں اور اپنے گھر والے اس نقصان کی نذر کر بیٹھے
الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ۝ وَمَا كَانَ لَهُمْ
قیامت کے دن۔ ارے یقیناً ظالم لوگ ہمیشہ کے عذاب میں مقیم رہیں گے اور ان کے کوئی دوست
مِّنْ اَوْلِيَاۗءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ
نہ ہوں گے جو اللہ کے سوا ان کی مدد کر سکیں۔ اللہ جسے گمراہی میں چھوڑ دے
فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ۝ اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ
اس کے لیے کہیں ہدایت کی راہ نہیں۔ اپنے رب کے حکم کی تعمیل کرو اس دن کے آنے سے پہلے
يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَىِٕذٍ وَّمَا لَكُمْ
کہ جس کا کوئی ٹالنے والا نہیں اس دن تمہیں کوئی پناہ نہ ہوگی اور نہ تمہیں انکار کرنے
مِّنْ نَّكِيْرٍ ۝ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۭ اِنْ
کی جگہ ملے گی۔ تو اگر وہ روگردانی کریں تو ہم نے آپ کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا ہے آپ پر تو

عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ۭ وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ
صرف تبلیغ کرنا ہے۔ اور جب ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو اس پر خوش ہو جاتا ہے
وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ۝
اور اگر انھیں کوئی تکلیف پہنچے جو انھوں نے اپنے ہی ہاتھوں سے حاصل کی ہے تو انسان ناشکرا بن جاتا ہے۔
لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۭ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ
آسمانوں اور زمین کی سلطنت اللہ ہی کے لیے ہے۔ جو کچھ چاہے پیدا کرتا ہے اور جسے چاہے بیٹیاں عطا فرماتا
اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ الذُّكُوْرَ ۝ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ
ہے اور جسے چاہے بیٹے عطا کرتا ہے۔ یا دونوں بیٹے اور بیٹیاں دے دیتا ہے۔
وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَاۗءُ عَقِيْمًا ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ
اور جسے چاہے بانجھ کر دیتا ہے۔ بیشک وہ علم والا اور قدرت والا ہے اور کسی بشر کے لیے نہیں ہو سکتا
اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَاۗيِٕ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا
کہ اللہ اس سے کلام فرمائے مگر سوائے وحی کے یا پردے کے پیچھے سے یا
فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۝ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ
کوئی فرشتہ بھیجے وہ وحی کرے جو وہ چاہے۔ اور وہ بہت بلند اور حکمت والا ہے۔ اور ایسے ہی ہم نے آپ پر وحی کی
اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ۭ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ
ایک روح اپنے حکم سے ف۱ اس سے پہلے آپ کو کتاب (قرآن) اور ایمان کی تفصیلات سے آگاہی نہیں کیا گیا
وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِنَا ۭ وَاِنَّكَ
مگر ہم نے نور کی شکل میں آپ کے قلب میں قائم کر دیا جس سے ہم راہ دکھاتے ہیں اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں اور یقیناً
لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي
ہدایت کے راستے پر چلاتے ہو اور استقامت بخشتے ہو۔ اور یہ اللہ ہی کی راہ ہے اور اسی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ۝
میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اور یقیناً تمام کاموں کی حقیقت اللہ ہی کی طرف لوٹتی ہے۔

سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ زخرف مکی ہے اور اس میں اسی آیتیں اور سات رکوع ہیں

ف ۱۲ اس آیت کے پہلے لفظ کو اذا سے شروع کیا ہے اور دوسرے کو ان سے اس لئے کہ نعمت کا ذائقہ چکھانا تو فعلی ہے برخلاف تکلیف پہنچنے کے پہلے سمجھ کی جزا صاف بیان کی گئی ہے اور دوسرے کی جزا کا تمام مقام پر جملہ ہے فان الانسان کفور اور ظاہر کو مضمر کے مقام پر رکھنا اس بات کی دلیل ہے کہ جس کفران نعمت سے موسوم ہے۔

ف 18 وحی یہ ہے کہ صاحب وحی فرشتے کو دیکھتا ہے اور اس سے کچھ سنتا ہے یا بغیر کسی کو دیکھے اس کے دل میں کوئی بات ڈال دی جاتی ہے اور اصل وحی وہ غیب کلام ہے جس کا دراک اللہ تعالیٰ کی طرف سے جلادی ہو جاتا ہے۔

ف 19 اس کا مطلب یہ ہے کہ بغیر مشاہدے کے آواز کا سننے نیز یہ کہ ایک وحی بالشافہ ہے اور ایک وحی الہام ہے پس الہام وہ ہے جو دل میں ڈال دیا جائے یا پردے کے پیچھے سے جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی سے کلام کیا یا جیسے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے آگ کے درخت سے کلام کیا یا کسی رسول کو بھیج دیتا ہے پس وہ اس کے حکم سے جو وہ چاہتا ہے پہنچا دیتا ہے پس یہ بالشافہ وحی ہے جو حکم کھول کر لوگوں کو پہنچا جائے۔

ف 20 روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں سے روح ایسی مخلوق ہے جو عظمت میں جبرائیل اور میکائیل سے زیادہ ہے اور یہ روح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پیشہ رہی۔ یہ روح ہی ہے جو یہ روح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی عطا کرتی رہی اور یہی وہ روح ہے جس کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو تمام خلائق انبیاء علیہم السلام فرمائے نیز ایک روایت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جس وقت سے وہ روح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمائی وہ وقت کر جس کی اسی روح کے ذریعہ سے انبیاء اللہ مستفیض ہوتے ہیں اور قیامت تک ہوتے رہیں گے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے لیے جو دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا فرمانے والا ہے۔

حٰمٓ ۝۱ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝۲ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ

اس روشن کتاب کی قسم ہم نے یہ عربی زبان میں قرآن اتارا ہے تاکہ تم اسے

تَعْقِلُوْنَ ۝۳ وَاِنَّهٗ فِيْۤ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۝۴ اَفَنَضْرِبُ

سمجھو۔ اور بیشک وہ اصل کتاب میں جو ہمارے پاس ہے اور وہ بہت بلندی والا اور حکمت والا ہے۔ تو کیا ہم تم

عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ۝۵ وَكَمْ اَرْسَلْنَا

سے اس ذکر کی حقیقت کو بدل دیں اس لیے کہ تم لوگ حد سے بڑھنے والے ہو۔ اور ہم نے اس سے

مِنْ نَّبِيٍّ فِى الْاَوَّلِيْنَ ۝۶ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ

پہلے کتنے ہی نبی بھیجے ہیں۔ اور ان کے پاس جو نبی بھی آیا تو اس کی ہنسی

يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۷ فَاَهْلَكْنَاۤ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۸

اڑاتے رہے ہیں۔ تو ہم نے ان کی طاقت کو ہلاک کر دیا جو ان سے بھی طاقتور اور سخت تھے۔ پہلے لوگوں کی مانند۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ

اور اگر تم ان سے دریافت کرو کہ آسمان اور زمین کس نے بنائے تو یقیناً کہیں گے کہ انھیں اس عزت والے

الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۝۹ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ

اور علم والے نے بنایا ہے۔ جس نے تمھارے لیے زمین کو بچھونا کیا اور تمھارے لیے اس میں

فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝۱۰ وَالَّذِىْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

راستے بنائے۔ تاکہ تم سیدھی راہ پاؤ۔ اور وہ جس نے آسمان سے پانی اتارا

بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝۱۱ وَالَّذِىْ

ایک صحیح اندازے کے ساتھ، تو ہم نے اس سے ایک مردہ شہر کو زندہ کیا اور ایسے ہی تم بھی قبروں سے نکالے جاؤ گے۔ اور وہ

خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا

جس نے تمام جوڑے بنائے۔ اور تمھارے لیے کشتیاں اور چوپائے بنائے تو تم ان پر

تَرْكَبُوْنَ ۝۱۲ لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا

سواری کرتے ہو۔ تاکہ تم ان کی پیٹھوں پر چڑھو پھر تم اپنے رب کی اس نعمت کو یاد کرو جب

ف 1 روایت ہے کہ جس کا ذکر ام الکتاب یعنی سورہ فاتحہ میں ہے وہ معرفت الٰہی ہے کیونکہ اس میں اللہ تعالیٰ کا یہ قول درج ہے کہ ہمیں اس سیدھی راہ پر قائم رکھ کہ یہ ہدایت کا سیدھا راستہ ہے۔

ف 2 یہ آیت آنحضرتؐ کی تسلی کے لئے نازل ہوئی کیونکہ آپؐ کی قوم آپؐ پر ہنسی تھی۔

ف 3 روایت ہے کہ پہلے منکرین قریش سے خطاب تھا اب آنحضرتؐ کی طرف خطاب فرمایا اور پہلوں کے قصے بیان فرمائے جن میں آنحضرتؐ کو وعدہ ہے اور منکروں کے لئے ایسے واقعات کی وعید ہے جیسے کہ پہلوں پر گزر چکے ہیں۔

اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِىْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا

قرآن پر چڑھ جاؤ اور یوں کہو کہ سب تعریفیں اسی کے لیے ہیں جس نے اس سواری کو ہمارے لیے مسخر کر دیا

كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۝۱۳ وَاِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝۱۴ وَجَعَلُوْا لَهٗ

جبکہ ہم اس کو قابو میں نہیں کر سکتے تھے۔ اور یقیناً ہمیں اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے۔ اور اس کے لیے اس کے

مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ۚ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۱۵ اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ

بندوں ہی میں سے جزو بنا دیے ہیں۔ یقیناً انسان بہت بڑا ناشکرا ہے۔ کیا اس نے اپنی مخلوق میں سے اپنے لیے

بَنٰتٍ وَّاَصْفٰىكُمْ بِالْبَنِيْنَ ۝۱۶ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ

بیٹیاں انتخاب کر لیں اور تمھیں بیٹوں کے ساتھ مخصوص کر دیا۔ اور جب ان میں سے کسی کو خوشخبری دی جائے اس چیز کی جس کی رحمان

لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ۝۱۷ اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا

کے لیے مثال دیتا ہے تو اس کا منہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ غمزدہ ہو جاتا ہے۔ اور کیا وہ شخص جو اچھے حال میں

فِى الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِى الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ۝۱۸ وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ

پروان چڑھتا ہے وہ حق بات میں کمزور رہتا ہے اور اسے قبول نہیں کرتا۔ اور انھوں نے فرشتوں کو کہ جو

الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ۚ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ۚ سَتُكْتَبُ

رحمان کے بندے ہیں عورتیں بنا دیا۔ کیا ان کو پیدا کرتے وقت یہ موجود تھے۔ اب ہم نے ان کی اس

شَهَادَتُهُمْ وَيُسْـَٔلُوْنَ ۝۱۹ وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ۚ

مردہ گواہی کو لکھ لیا ہے اور اس کی بابت ان سے پوچھا جائیگا۔ اور وہ کہتے ہیں کہ اگر رحمان چاہتا تو ہم ان کی عبادت نہ کرتے۔

مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ۝۲۰ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا

مگر انھیں اس کی حقیقت کا کچھ علم نہیں، وہ یونہی اٹکل پچو باتیں کرتے ہیں ف۱ یا ہم نے اس سے پہلے

مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ۝۲۱ بَلْ قَالُوْۤا اِنَّا وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا

انھیں کوئی کتاب دی ہے کہ جس سے وہ اس پر دلیل لاتے ہیں۔ بلکہ وہ یہ کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک دین پر

عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝۲۲ وَكَذٰلِكَ مَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ

پایا اور ہم ان کے اسی طریقے پر چل رہے ہیں۔ اور ایسے ہی ہم نے تجھ سے پہلے جب

قَبْلِكَ فِىْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَاۤ ۙ اِنَّا وَجَدْنَاۤ

کسی علاقے میں کوئی نبی بھیجا تو وہاں کے آسودہ حال لوگوں نے یہی کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو

ف 4 روایت ہے کہ جب تم کسی جانور کی پیٹھ پر سوار ہو تو کہا کرو کہ سب تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں جس نے اس کو ہمارے لئے مسخر کر دیا ورنہ ہم اس کو قابو میں نہیں کر سکتے تھے۔ اور یقیناً ہمیں اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے۔ اور اس کے لیے اس کے بندوں ہی میں سے جزو بنا دیے ف۵ یقیناً انسان بہت بڑا ناشکرا ہے۔ کیا اس نے اپنی مخلوق میں سے اپنے لیے بیٹیاں انتخاب کر لیں اور تمھیں بیٹوں کے ساتھ مخصوص کر دیا۔ اور جب ان میں سے کسی کو خوشخبری دی جائے اس چیز کی جس کی رحمان کے لیے مثال دیتا ہے تو اس کا منہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ غمزدہ ہو جاتا ہے۔ اور کیا وہ شخص جو اچھے حال میں پروان چڑھتا ہے وہ حق بات میں کمزور رہتا ہے اور اسے قبول نہیں کرتا۔ اور انھوں نے فرشتوں کو کہ جو رحمان کے بندے ہیں عورتیں بنا دیا۔ کیا ان کو پیدا کرتے وقت یہ موجود تھے۔ اب ہم نے ان کی اس مردہ گواہی کو لکھ لیا ہے اور اس کی بابت ان سے پوچھا جائیگا۔ اور وہ کہتے ہیں کہ اگر رحمان چاہتا تو ہم ان کی عبادت نہ کرتے۔ مگر انھیں اس کی حقیقت کا کچھ علم نہیں، وہ یونہی اٹکل پچو باتیں کرتے ہیں ف۱ یا ہم نے اس سے پہلے انھیں کوئی کتاب دی ہے کہ جس سے وہ اس پر دلیل لاتے ہیں۔ بلکہ وہ یہ کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک دین پر پایا اور ہم ان کے اسی طریقے پر چل رہے ہیں۔ اور ایسے ہی ہم نے تجھ سے پہلے جب کسی علاقے میں کوئی نبی بھیجا تو وہاں کے آسودہ حال لوگوں نے یہی کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو

ف 5 روایت ہے کہ تخلیق کے حکم سے اسے کوئی تکلیف نہ پہنچے گی۔

ف 6 روایت ہے کہ جزاء اس لئے کہا گیا کہ اولاد باپ کا کھوا ہوتی ہے نیز روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اس قول کا مطلب یہ ہے کہ قریش کہا کرتے تھے کہ فرشتے اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں ہیں۔

ف 7 یعنی وہ تمہیں کیا سمجھتے ہیں، کیا تم بیوقوف ہو جاؤ گے جو ایسی خرافات بکتے ہو۔ 'اصل خرض بکروں کا اندازہ لگانے کو کہتے ہیں اور اس لئے ہر وہ بات جو ظن و تخمینہ کی بنا پر کہی جائے خرص کہلاتی ہے خواہ وہ حقیقت کے مطابق ہو یا نہ ہو کیونکہ اس بات کا جان کرنے والا اس کو معلوم کر کے یا اس کو سن کر یا اس کے حقیقی ظن و یقین حاصل کر کے نہیں کہتا بلکہ جس طرح پہلوں کا اندازہ کرنے والا ایک اندازہ اور اٹکل کر لیتا ہے اسی طرح وہ بھی اندازہ اور اٹکل کر لیتا ہے ایک بات زبان سے نکال دیتا ہے اور تجویز کر دیتا ہے اور ظاہر ہے کہ اس طرح جو شخص بھی کوئی بات بیان کرے گا اسے جھوٹا کہا جائے گا اگرچہ حقیقت میں وہ بات واقعہ کے مطابق ہی ہو۔

ف 8 یہ آیت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی دینے کے لئے نازل ہوئی اور یہ آیت اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ اس طرح کی تقلید پر ہمارا گرفتار ہے اور دو تعنتوں کی تخصیص سے غرض یہ ہے کہ یہ نادر نعمت میں پرورش پانا اور باطل چیزوں سے محبت رکھنا انہیں اس بات کی طرف مائل کرتا ہے کہ وہ تقلید پر غور نہ کریں اور اس سے نہ بچیں۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿۲۲﴾ قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ
ایک دین پر پایا ہے اور ہم ان کے راستے پر چل رہے ہیں۔ نبی نے فرمایا اور اگر میں تمہارے
بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ
پاس وہ چیز لاؤں جو تمہارے باپ دادا کو اپنے دین میں بھی زیادہ ہدایت کی راہ دکھانے والی ہو۔ تو بولے جو کچھ تم دے کے بھیجے گئے ہم
كٰفِرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۵﴾
ہرگز اسے ماننے والے نہیں۔ تو ہم نے ان سے بدلہ لیا۔ تو دیکھ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا۔
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۶﴾ اِلَّا
اور جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے فرمایا میں لاتعلق ہوں اس سے جسے تم عبادت کرتے ہو۔ سوائے
الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿۲۷﴾ وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِيْ
اسکے جس نے مجھے پیدا کیا وہی مجھے راہ راست پر چلاتا ہے۔ اور اس کلمہ توحید اور دین کو ہمیشہ اس نے آنے والوں کے لیے دستور
عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾ بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى
باقی رکھا ہے تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کرتے رہیں۔ اور ان لوگوں کو اور ان کے باپ دادا کو اس سے تمتع فرمایا یہاں تک کہ
جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۹﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا
ان کے پاس حق پہنچا اور صاف صاف بیان کرنے والا رسول آگیا۔ اور جب ان کے پاس حق آیا، بولے یہ تو
سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ
جادو ہے اور ہم اس کے منکر ہیں۔ اور بھلے نے کہا کہ یہ قرآن ان دو بڑے شہروں میں سے کسی معزز
مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿۳۱﴾ اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ نَحْنُ قَسَمْنَا
آدمی پر کیوں نہ اتارا گیا۔ کیا آپ کے رب کی رحمت وہ بانٹتے ہیں۔ ہم نے ان کے درمیان
بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ
ان کی روزی کی اس دنیاوی زندگی میں تقسیم کر دیا ہے اور ان میں سے ایک کو دوسرے پر درجوں کے اعتبار سے
دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا
بلندی دی تاکہ ان میں سے ایک دوسرے کیلئے مسخر ہو جائے (ایک دوسرے کی حاجت روائی کرے) اور آپ کے رب کی رحمت انکے
يَجْمَعُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ
لیے بہتر ہے اس سے جو وہ جمع کرتے ہیں۔ اور اگر یہ نہ ہوتا کہ سب لوگ ایک ہی امت ہو جائیں گے تو ہم یقیناً رحمان کے منکروں کیلئے

ف ۸ اس کا مطلب یہ ہے کہ قیامت تک اس دین کو پھیلانے والے آتے رہیں گے۔

ف ۹ اس کے معنی بس میں کرنے اور کام میں لگانے کے ہیں نیز خبر وہ ہے جس پر

زبردستی نہ کی جائے اور وہ اپنے ارادے سے سفر ہو جائے بعض کا خیال ہے کہ یہاں سخر کے معنی استہزا ہیں یعنی تو مگر مقرر فرمائے اور عزی کے معنی سلیم و فرمانبردار اور جس چیز پر لوگ ہنسیں یا کسی کا نادان سمجھنا اور اس کا غداق اڑانا۔

ف ۱۰ اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ لوگ کافروں کو وسعت نعمت کی حالت میں دیکھ کر یہ حب دنیا کفر کی طرف راغب نہ ہو جائیں جس کا اس آیت میں آگے مذکور ہے نیز امت واحدۃ سے ایک مذہب مراد ہے اور زخرفا سے لعبا مکلف مراد ہے جو سونے سے آراستہ کیا گیا ہو نیز یہ کہ اگر اللہ تعالیٰ نے کافروں کے ساتھ ایسا ہی معاملہ کیا ہوتا جس کا اس آیت میں مذکور ہے تو کوئی ایمان نہ لاتا مگر اب تو اس نے بعض کو مومنین میں سے اسیر قرار دے دیا اور بعض کو کافروں میں سے فقیر اور اسی طرح بعض کو مومنین میں سے فقیر قرار دے دیا اور بعض کو کافروں میں سے اسیر پھر اس کے بعد ان کا امور دنیا اور عبرہ [illegible]

يَكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ﴿۳۳﴾
چاندی کی چھتیں اور سیڑھیاں بنا دیتے جن پر وہ چڑھتے۔
وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿۳۴﴾ وَزُخْرُفًا ؕ وَاِنْ كُلُّ
اور ان کے گھروں کیلئے بھی چاندی کے دروازے اور چاندی کے تخت جن پر وہ تکیہ لگاتے۔ اور قسم قسم کی آرائش۔ اور یہ سب کچھ
ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۵﴾
دنیاوی زندگی کا اسباب ہے۔ اور آخرت آپ کے رب کے پاس پرہیزگاروں کے لیے ہے۔
وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿۳۶﴾
اور جسے رحمان کے ذکر سے بے علمی ہو تو اس پر ایک شیطان مسلط ہو جاتا ہے اور وہ اس کا ساتھی بن جاتا ہے۔
وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۷﴾
اور یہ لوگ ضرور انہیں راہ سے روکتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ ہم ہدایت پا رہے ہیں۔
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ
یہاں تک کہ جب وہ ہمارے پاس آئیگا کہے گا اپنے شیطان سے ہائے افسوس کاش میرے اور تیرے درمیان مشرق اور مغرب کی جگہ کا فاصلہ ہوتا تو تو کتنا
الْقَرِيْنُ ﴿۳۸﴾ وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِى الْعَذَابِ
برا ساتھی ہے۔ اور وہ آج تمہیں ہرگز نفع نہ دیگا جبکہ تم نے ظلم کیا کیونکہ تم سب عذاب میں برابر کے
مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِى الْعُمْىَ وَمَنْ كَانَ
شریک ہو۔ تو کیا آپ بہروں کو سنا دیں گے یا اندھوں کو راہ دکھا دیں گے اور اسے جو
فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۰﴾ فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿۴۱﴾
کھلی گمراہی میں ہیں۔ تو اگر ہم آپ کو لے جائیں تو یقیناً ہم ان سے انتقام لیں گے۔
اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِىْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿۴۲﴾ فَاسْتَمْسِكْ
یا آپ کو دکھا دیں جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے تو ہم اس پر پوری قدرت رکھتے ہیں۔ تو آپ اسے تھامے رہیں
بِالَّذِىْٓ اُوْحِىَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۳﴾ وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ
جو آپ کی طرف وحی کی گئی ہے بیشک آپ یقیناً راہ راست پر ہو۔ اور یہ ذکر آپ کے لیے عطا کیا گیا ہے
وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَسْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ
اور آپ کی قوم کے لیے بھی اور آپ سے عنقریب پوچھا جائیگا اور ان سے دریافت کرو جو ہم نے آپ سے پہلے اپنے رسولوں

ف ۱۱ روایت ہے کہ جس شخص نے کسی گناہ کا اہتمام کیا اس نے اللہ تعالیٰ کی یاد سے آنکھیں بند کر لیں اور جس شخص نے اس سے احکام سیکھنا چھوڑ دیا جس کی اطاعت کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا تھا اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے ایک شیطان مقرر کر دیا (یعنی نفس) یہی وہی اس کا ساتھی رہے گا یعنی ہر وقت نفسانی خواہشات کا شکار رہے گا اور کبھی اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ نہیں ہو گا۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَقَدْ
میں سے بھیجے تھے کیا ہم نے رحمان کے سوا اور معبود مقرر کیے جن کی عبادت کی جو۔ اور بیشک

اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّيْ رَسُوْلُ رَبِّ
ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا تو اس نے کہا کہ بیشک میں اس کا رسول ہوں جو

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۶﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا
جہانوں کا مالک ہے۔ پس جب وہ ان کے پاس ہماری نشانیاں لے کر آیا پس جبھی وہ ان پر مذاق کی ہنسی اڑانے لگے۔ اور ہم انھیں

نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِيَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ۫ وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ
جو نشانی دکھاتے وہ پہلے والی نشانی سے بڑی ہوتی۔ اور ہم نے انھیں عذاب میں مبتلا کیا

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَقَالُوْا يٰۤاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ
تاکہ وہ باز آجائیں تو انھوں نے کہا کہ اے جادوگر! ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کر جو اس نے تیرے پاس عہد کیا ہے

اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۵۰﴾
بیشک ہم ہدایت پالیں گے۔ پھر جب ہم نے ان سے عذاب ٹال دیا تو انھوں نے عہد کو توڑ دیا۔

وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِيْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ
اور فرعون نے اپنی قوم میں پکارا کر کہا اے میری قوم! کیا مصر کی سلطنت کا مالک میں

وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۱﴾ اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ
اور یہ نہریں کہ جو میرے نیچے بہتی ہیں۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں۔ کیا میں بہتر ہوں اس

هٰذَا الَّذِيْ هُوَ مَهِيْنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ﴿۵۲﴾ فَلَوْلَاۤ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ
سے کہ جو مجھ سے کمتر ہے۔ اور وہ صاف ظاہر کرنا بھی نہیں جانتا ہے۔ تو اس پر سونے کے کنگن یعنی حکومت کیوں نہ

مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ﴿۵۳﴾ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ
اتارے گئے یا اس کے ساتھ فرشتے آتے تو اس کی صحبت میں رہتے۔ پس اس نے اپنی قوم کو بیوقوف بنایا

فَاَطَاعُوْهُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۴﴾ فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا
تو انھوں نے اس کی اطاعت کی۔ یقیناً وہ فاسق لوگ تھے۔ اور جب انھوں نے ہمیں غصہ دلایا تو ہم نے ان سے

مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۵﴾ فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾
انتقام لیا اور ان تمام کو غرق کر دیا۔ اور ہم نے انھیں گزرے ہوئے لوگوں کی طرح کر دیا اور پچھلے لوگوں کے لیے ایک مثال۔

ف 12 اس آیت کے بارے میں حضرت علیؓ سے دریافت کیا گیا تھا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سوال کس سے کیا تھا علامہ ان کے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان 500 سال کا فاصلہ ہے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی یعنی آیہ معراج پھر فرمایا کہ ان نشانیوں میں سے جو اللہ تعالیٰ نے اس رات جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دکھائیں یہ بھی تھی کہ اللہ تعالیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بیت المقدس لے گیا اور ان کی ظاہر تمام انبیاء مرسلین علیہم السلام اولیں و آخرین کو جمع فرمایا پس جبریل امین علیہ السلام کو حکم ہوا تو انہوں نے اذان و اقامت کہی پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر سب کو نماز پڑھائی پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے سوال فرمایا کہ تم کس امر کی گواہی دیتے ہو اور کس کی عبادت کرتے رہے انہوں نے اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ و انک لرسول اللہ ہی پڑھ کر حمد و ثنا کہنے لگے اور اسی ہم پابند رہے۔

ف 13 اس کا مطلب یہ ہے کہ: تو انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اپنی تنہ مزاجی اور حماقت کی زیادتی کے سبب ساحر یعنی جادوگر کہا اور یا اس لئے کہ ان کے ہاں کامل عالم کو ساحر کہا کرتے تھے۔

ف 14 مطلب یہ ہے کہ انہوں نے ہم کو غصہ دلایا یعنی وہ کام کئے

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿۵۷﴾
اور جب ابن مریم کی مثال بیان کی جائے تبھی آپ کی قوم اس کا مذاق بنانے لگتی ہیں۔

وَقَالُوْۤا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ۭ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًۢا ۭ بَلْ هُمْ قَوْمٌ
اور کہتے ہیں کیا ہمارے معبود بہتر ہیں یا وہ۔ وہ یہ مثال آپ سے جھگڑنے کے لیے بیان کرتے ہیں۔ یقیناً وہ جھگڑالو

خَصِمُوْنَ ﴿۵۸﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيْۤ
لوگ ہیں۔ وہ تو صرف ایک بندہ ہے جس پر ہم نے انعام کیا اور اسے ہم نے بنی اسرائیل کے لیے ایک

اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ﴿۶۰﴾
نمونہ بنا دیا۔ اور اگر ہم چاہیں تو تم میں سے فرشتے بنا کر زمین میں بسا دیں۔

وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ
اور یقیناً عیسیٰ قیامت کی ذات قیامت کیسے ایک نمونہ ہے تو تم اس میں ہرگز شک نہ کرنا اور میری پیروی کرنا۔ یہ سیدھی

مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۲﴾ وَلَمَّا
راہ ہے۔ اور تمھیں شیطان نہ روک دے۔ یقیناً وہ تمھارا کھلا دشمن ہے۔ اور جب

جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ
عیسیٰ روشن نشانیاں لے کر آیا اس نے کہا میں تمھارے پاس حکمت لے کر آیا ہوں اور میں تم سے بیان کر دیتا

بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۶۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ
جوں وہ باتیں جن میں تم اختلاف رکھتے ہو تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ بیشک اللہ میرا

رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۴﴾ فَاخْتَلَفَ
اور تمھارا رب ہے۔ تو اسی کی بندگی کرو کہ یہی سیدھا راستہ ہے۔ پس وہ گروہ آپس

الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ
میں مختلف ہو گئے تو خرابی ہے ان لوگوں کیلیے جو ظالم ہیں۔ ان میں سے جس دن دردناک عذاب

اَلِيْمٍ ﴿۶۵﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ
آئیگا کیا وہ قیامت کے انتظار میں ہیں کہ اچانک ان پر واقع ہو جائے اور انھیں

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۶﴾ اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا
خبر بھی نہ ہو دوست اس دن ایک دوسرے کے دشمن بن جائیں گے سوائے

حاشیہ از صفحہ ۵۹۲

جن پر علامہ اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہوا ہے یہی مثل "اصوفیہ" کے ہیں نیز اس آیت کی تفسیر میں معقول ہے کہ اللہ تعالیٰ اس طرح فصیحانہ تکلیم نہیں ہوتا جس طرح ہم ہوتے ہیں لیکن اس نے اپنے خاص دوست پیدا کئے ہیں جو ہمہ تن ہوتے ہیں اور راضی بھی اس نے ان کو پیدا کیا ہے اور وہی ان کی پرورش کرتا ہے پس اس نے اس کی رضامندی کو اپنی رضامندی اور ان کے غصے کو اپنا غصہ قرار دیا ہے یہ اس وجہ سے کہ اس نے ان کو اپنی طرف بلانے والا اور اپنی ذات کی معرفت کرانے والا مقرر فرمایا ہے اسی سے ان کو یہ حضرت حاصل ہو گئی ہے۔ یہ مطلب نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ کو خوشی اور رنج اسی طرح پہنچتا ہے جس طرح اس کی مخلوق کو بلکہ جہاں ایسے ظاہری الفاظ آگئے ہیں ان کا مطلب یہ ہے کہ جو ہم نے بیان کیا ہے نیز اس نے فرمایا ہے کہ جس نے میرے کسی دوست کی اہانت کی تو گویا وہ خود مجھ سے لڑنے کے لئے میدان جنگ میں اترا اور اس نے مجھے جنگ کے لئے بلایا اسی طرح فرمایا ہے کہ جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی پس اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی نیز فرمایا ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کرتے ہیں وہ گویا اللہ تعالیٰ سے بیعت کرتے ہیں اس قسم کے کل کلام اسی انداز پر ہیں جو ہمیں جان کر چکا ہے کی حالت رضا اور غضب وغیرہ اور کل کیفیتوں کی ہے جو ان سے متشابہ ہیں کہ اگر پیدا کرنے والے کو رنج و تاسف وغیرہ نہیں ہوتا ہے حالانکہ وہی ان کیفیتوں کا پیدا کرنے والا بھی ہے تو کہنے والوں کو یہ موقعہ ملتا کہ اس پیدا کرنے

حاشیہ بر صفحہ ۵۹۴

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

الْمُتَّقِيْنَ ﴿۶۷﴾ يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۶۸﴾ الَّذِيْنَ
پرہیزگاروں کے واسطے ان سے کہا جائیگا آج تمھیں کوئی خوف نہیں اور نہ تم غمگین ہوگے۔ وہ جو
اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿۶۹﴾ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ
ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور سر تسلیم خم کیا جنت میں داخل ہو جاؤ تم اور تمھاری بیبیاں
تُحْبَرُوْنَ ﴿۷۰﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ ۚ وَفِيْهَا
اور تمھاری خاطر مدارات ہوگی۔ ان کے چاروں طرف سونے کے پیالوں اور جاموں کا ڈھیر ہوگا۔ اور اس کے
مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۷۱﴾
علاوہ جو کچھ وہ چاہیں گے اور آنکھ جس کی لذت و تمنا کرے گی موجود ہوگا اور تم اس میں ہمیشہ رہوگے۔
وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۲﴾ لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ
یہ وہ جنت جس کے تم وارث بنائے گئے ہو اور یہ صلہ ہے ان کا جو اعمال تم کرتے تھے۔ تمھارے لیے اس میں کثرت
كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۳﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۷۴﴾
میوے ہیں کہ ان میں سے کھاؤ۔ بیشک مجرم لوگ جہنم کے عذاب میں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے داخل کیے جائیں گے۔
لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا
اور وہ کبھی ان پر ہلکا نہ ہوگا اور وہ اس میں ناامید رہیں گے۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ
هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۶﴾ وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۭ قَالَ اِنَّكُمْ
خود ہی ظالم تھے۔ وہ پکاریں گے اے مالک تیرا رب ہم پر عذاب ایک ہی مرتبہ تمام کردے تو وہ کہے گا تمھیں اس
مّٰكِثُوْنَ ﴿۷۷﴾ لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿۷۸﴾
میں اسی طرح رہنا ہے۔ بیشک ہم تمھارے پاس حق لے کر آئے۔ مگر تم میں سے اکثر کو حق ناگوار معلوم ہوتا ہے۔
اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ
کیا وہ کسی بات پر پختہ ہو گئے ہیں ہم نے بھی اسکی بابت پختہ تدبیر کر رکھی ہے۔ کیا وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم ان کی پوشیدہ بات اور ان کے مشورہ
وَنَجْوٰىهُمْ ۭ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۸۰﴾ قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ
کو نہیں سنتے۔ یقیناً ہم اور ہمارے فرشتے ان کی ذات میں اس کو قائم کر رہے ہیں۔ آپ فرمادیں اگر رحمن کے کوئی
وَلَدٌ ۖ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ
ہوتا۔ تو سب سے پہلا عبادت کرنے والا میں ہوں گا۔ پاک ہے وہ ذات جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے۔ اور رب ہے

حاشیہ از صفحہ ۵۹۳

واب :- اسی دن موت بھی آجائے گی اس لئے کہ جب اس کو غصہ اور غضب آیا تو اس میں تغیر پیدا ہوا اور جس نے تغیر میں دخل پایا وہ ہلاکت سے محفوظ نہیں رہ سکتا اور اگر معاملہ ایسا ہی ہوتا تو خالق و مخلوق میں اور قادر و مقدور میں کوئی امتیاز نہ رہتا اللہ تعالیٰ کی شان اس سے بہت بلند ہے کہ اس کی جنب میں ایسی باتیں کہی جائیں وہ چیزوں کا خالق ضرور ہے مگر کسی حالت اور ضرورت سے نہیں بلکہ جب اسے یہ غرض و حاجت پیدا کیا ہے تو اس کا صدور کرنا اور کیفیت قرار دینا محال ہو جاتے ہیں اس میں غور کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ یہ شبہ دور ہو جائے گا۔

ف 15 امام جعفر صادقؒ نے فرمایا کہ تم پروردگار لوگوں کی دوستی کی خواہش کرو کہ زمین کے اندھیروں میں ہو۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے روئے زمین پر انبیاء علیہم السلام کے بعد ان سے افضل کسی کو پیدا نہیں کیا اور کسی بندے پر اللہ تعالیٰ کا انعام کسی اس شخص کے برابر نہیں ہے جس کو سچائی کی محبت کی نعمت عطا فرمائی ہو اس بارے میں میرا یہ گمان ہے کہ جو شخص ہمارے اس زمانے میں بے جب دوست کی تلاش کرے گا وہ ہمیشہ بے دوست ہی رہے گا)

ف 16 حضرت علیؓ سے دریافت کیا گیا تھا کہ جتنی جب بہشت میں داخل ہو جائیں گے تو کیا ان کے اولاد بھی پیدا ہو گی؟ تو حضرتؓ نے جواب دیا کہ جنت میں نہ تو عورتوں کو حمل رہے گا اور نہ اس شان سے ولادت ہو گی نہ بچوں کو تعلیم و تعلم سے واسطہ ہو گا نہ اور نہ بچوں کی ولادت کے متعلق جو تکلیفیں الفاظ پڑتی ہیں

الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا
عرش کا۔ ان باتوں سے جو یہ بناتے ہیں۔ تو انہیں چھوڑ دو کہ وہ بیہودہ باتیں کرتے اور کھیلیں یہاں تک کہ اپنے اس دن
يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَاۗءِ اِلٰهٌ وَّفِي
کو پالیں جس دن کا ان سے وعدہ کیا گیا اور وہی آسمان والوں کا معبود ہے اور وہی زمین والوں کا
الْاَرْضِ اِلٰهٌ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۴﴾ وَتَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
معبود ہے۔ اور وہی حکمت والا اور علم والا ہے۔ اور بڑی برکت والا ہے کہ اسی کے لیے ہے سلطنت آسمانوں
وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۵﴾
اور زمین کی اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور اسی کے پاس قیامت کا علم ہے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔
وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ
اور جن کو یہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں وہ شفاعت کا اختیار نہیں رکھتے سوائے اس کے جو حق کی
بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ
گواہی دیں اور وہ جانتے ہیں۔ اور اگر تو ان سے پوچھے کہ انھیں کس نے پیدا کیا تو ضرور کہیں گے کہ اللہ نے
فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۸۷﴾ وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ فَاصْفَحْ
پھر یہ کیوں اوندھی راہ پر جاتے ہیں۔ اور مجھے رسول کے قول کی قسم کہ جب اپنے نبی نے کہا کہ اے میرے رب یہ لوگ ایمان نہیں لاتے۔ تو ان سے درگذر کرو
عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ ۭ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾
اور آپ فرمادیں کہ بس سلام ہے وہ آگے خود ہی جان جائیں گے۔
حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا
سورۂ دخان مکی ہے اور اس میں ۵۹ آیتیں اور تین رکوع ہیں
حٰمٓ ﴿۱﴾ قسم ہے اس روشن کتاب کی۔ ہم نے اسے مبارک رات میں اتارا ہے اور اس کے ذریعے ہم
مُنْذِرِيْنَ ﴿۳﴾ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ﴿۴﴾ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ۭ اِنَّا كُنَّا
ڈرانے والے ہیں۔ اس میں تمام امور حکمت سے بھرے ہوئے فیصلے کیے جاتے ہیں۔ اور سب الگ الگ ہیں۔ ہر بڑے کام کا حکم ہماری طرف سے ہوتا ہے اور ہم ہی اس کے
مُرْسِلِيْنَ ﴿۵﴾ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶﴾ رَبِّ السَّمٰوٰتِ
بھیجنے والے ہیں۔ یہ آپ کے رب کی طرف سے رحمت ہے۔ یقیناً وہی سننے والا اور جاننے والا ہے۔ وہی رب ہے آسمانوں کا

حاشیہ از صفحہ ۵۹۴

وہ ہوں گی لیکن چونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جنت میں ہر وہ چیز ہو گی جس کے لئے دل چاہیں گے اور جس سے آنکھیں لطف اٹھائیں گی پس اگر کسی مومن کا دل بچے کو چاہے گا تو اللہ تعالیٰ بلحظہ حمل اور ولادت کے اسی صورت کا بچہ بھی پیدا کر دے گا لیکن یہ ناخلقت سے ہے کہ جسے دیکھ کر کسی انسان کو اولاد کی تمنا ہو گی اور نہ اس کے دل میں اس کے متعلق خیال گزرے گا۔

ف 17 اس کا مطلب یہ ہے کہ اس بات کا سب سے پہلے نصرت کرنے والا کہ اللہ تعالیٰ کے لئے کوئی اولاد ہو میں ہوں نیز اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ اس بات کا اول اظہار کرنے والا کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں کوئی اولاد ہو میں ہوں۔ یہ بھی فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے اس قول کی تاویل یہ ہے کہ اس کا ماننے

ظاہر کی باطل ضد ہے نیز یہ کہ اول میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نور نے ذات کے بالمقابل اس کی حمد و ثنا کی سب سے پہلا اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرنے والا نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہے۔ تو مطلب یہ ہوا کہ اگر اللہ تعالیٰ کے بیٹا ہوتا تو میں اس بات کا سب سے پہلا عبادت کرنے والا ہوتا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے آپ کو رسول الطیبین کہنے سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ آپ رسول خالق ہیں کیونکہ آپ مجموعہ کے مخلوقات کوئی شے ایسی نہیں جو اس کی تسبیح نہ کرتی ہو اس سے پتہ چلتا ہے کہ ہر شے جو اللہ تعالیٰ نے خلق فرمائی اس کی عبادت کر رہی ہے اور جب

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۝
(اللہ تعالیٰ کا اور رب کا ان کے درمیان ہے۔ اگر تم یقین رکھتے ہو۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ چلاتا اور مارتا ہے۔

رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۝ فَارْتَقِبْ
تمہارا بھی رب اور تمہارے باپ دادا کا بھی رب ہے۔ بلکہ وہ شک میں پڑے ہیں اور اسے کھیل سمجھ رہے ہیں تو انتظار کر

يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۝ يَّغْشَى النَّاسَ ۭ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝
یہ کہ جب آسمان سے ایک دھواں ظاہر ہوگا ۔ کہ لوگوں کو ڈھانپ لے گا۔ یہی ہے دردناک عذاب۔

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ۝ اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ
اس پر کہیں گے اے ہمارے رب! ہم پر سے اس عذاب کو ٹلا دے ہم ایمان لاتے ہیں۔ وہ کہاں نصیحت ماننے والے ہیں حالانکہ

جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ۝
پاس کھول کھول کر بیان کرنے والا رسول تشریف لا چکا۔ پھر انھوں نے اس سے روگردانی کی اور یہ کہنے لگے وہ تو سکھایا ہوا دیوانہ ہے۔

اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ۝ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ
ہم کچھ عذاب ہٹا کر دیتے ہیں۔ تو پھر تم وہی کرو گے۔ جس دن ہم سب سے بڑی پکڑ

الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ۝ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ
کریں گے۔ یقیناً ہم انتقام لینے والے ہیں۔ اور ہم نے ان سے پہلے فرعون کی قوم کو آزمایا اور ان کے پاس ایک معزز

رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ۝ اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝
رسول تشریف لایا۔ کہ مجھے اللہ کے بندوں کو دے دو۔ یقیناً میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔

وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّىْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَاِنِّىْ عُذْتُ
اور اللہ کے مقابلے میں بلند نہ ہو۔ میں تمہارے پاس ایک روشن سند لایا ہوں۔ اور میں پناہ مانگتا ہوں

بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ۝ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ ۝
اپنے اور تمہارے رب کی۔ اس سے کہ تم مجھے سنگسار کرو۔ اور تم میرا یقین نہ کرو تو مجھ سے کنارہ کش ہو جاؤ۔

فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ۝ فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا اِنَّكُمْ
تو اس نے اپنے رب سے دعا کی کہ یہ مجرم قوم ہے۔ ہم نے حکم فرمایا کہ میرے بندوں کو راتوں رات لے نکل جاؤ ضرور

مُّتَّبَعُوْنَ ۝ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۭ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ۝ كَمْ تَرَكُوْا
تمہارا پیچھا کیا جائیگا۔ اور دریا کو یونہی جگہ جگہ سے کھلا چھوڑ دینا۔ یقیناً وہ لشکر غرق ہو جائے گا۔ کتنے چھوڑ گئے

حاشیہ صفحہ سابقہ

ہے علیٰ ہوئی اس وقت سے ر وعی ہے پھر بسلا مہلت کرنے والا دی ہو سکتا ہے ہو ہر شے سے پہلے پیدا ہو' لہٰذا اس کا مطلب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آنحضرت فرماتے ہیں کہ اگر اللہ تعالیٰ کی کوئی اولاد ہوتی تو کیا مجھے پتہ نہ چلتا؟ چونکہ میں اول مخلوق ہوں اس لئے ہر سوال وہ میرے بعد ہوئی اور چونکہ ہر چیز میرے سامنے ہی پیدا کی گئی ہے اس لئے وہ بھی میرے سامنے ہی پیدا ہوئی اور مجھے اس کا شعور پیدا

ہونا اور اللہ تعالیٰ کے اولاد نہ ہونے کی یہ نہایت معقول دلیل ہے جو مشاہدہ پر مبنی ہے۔

ف ۱ اس کا مطلب یہ ہے کہ شب قدر میں اللہ تعالیٰ نے ہر امر کا اندازہ فرما دیا ہے جو یکم کہ اس سال میں ہونے والا ہو وہ حق ہو یا باطل۔ اس میں اس کے لئے بدا اور اس کی مشیت ہے کہ وہ اجل اور رزق' بلا اور مصیبتیں اور آزار و امراض سے ملیں' جس کو چاہتا ہے مقدم کر دیتا ہے

اور جس کو چاہتا ہے موخر کر دیتا ہے اور جس میں چاہتا ہے زیادتی کر دیتا ہے اور جس میں چاہتا ہے کمی کر دیتا ہے لیکن ہر چیز میں بدا اور مشیت اور

مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ۝ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا
باغ اور چشمے اور کھیت اور عمدہ مکانات اور نعمتیں جن میں خوش و خرم

فٰكِهِيْنَ ۝ كَذٰلِكَ ۭ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ
زندگی بسر کر رہے تھے۔ بس ایسے ہی ہم نے دوسری قوم کو اس کا وارث کر دیا۔ تو ان پر آسمان اور نہ زمین نہیں

وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ۝ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ
روئے تھے اور نہ انھیں مہلت دی گئی۔ اور یقیناً ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت کے عذاب سے

الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ۝ مِنْ فِرْعَوْنَ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝
نجات بخشی اور فرعون سے بھی۔ وہ بہت بڑا بنا ہوا تھا اور حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا۔

وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰي عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ
اور ہم نے ان کو منتخب کر لیا علم کے باعث تمام دنیا والوں میں سے۔ اور ہم نے انھیں وہ نشانیاں عطا فرمائیں

مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ۝ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ۝ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا
جن میں صریح انعام تھا۔ بیشک وہ۔ لوگ کہتے ہیں کہ ہمیں تو صرف ایک دفعہ موت

الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ۝ فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝
آئے گی اور ہم ہرگز نہیں اٹھائے جائیں گے۔ اور اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو لے آؤ۔

اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ اَهْلَكْنٰهُمْ ۡ اِنَّهُمْ كَانُوْا
کیا وہ بہتر ہیں یا قوم تبع اور جو ان سے پہلے تھے۔ ہم نے انھیں ہلاک کر دیا۔ بیشک وہ

مُجْرِمِيْنَ ۝ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ۝
مجرم لوگ تھے۔ اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہیں کھیل کے طور پر نہیں بنائے۔

مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ
ہم نے انھیں حق کے ساتھ بنایا ہے مگر ان میں سے اکثر لوگ اس کا علم نہیں رکھتے۔ بیشک فیصلے کا دن ان

مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ
سب کے لیے مقرر ہو چکا ہے۔ جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ان کی

يُنْصَرُوْنَ ۝ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ اِنَّ شَجَرَتَ
مدد کی جائے گی۔ مگر جس پر اللہ رحم کرے۔ بیشک وہی عزت والا اور رحم کرنے والا ہے۔ بیشک تھوہڑ کا

ف 2 روایت ہے کہ قیامت کی شرطوں والی حدیث میں پہلی نشانیاں یہ ہیں دھواں' نزول عیسیٰؑ اور ایک آگ جو عدن کے قصر سے نکلے گی اور لوگوں کو حشر کی طرف ہانک کر

لے جائے گی' لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ! دھواں کیسا ہو گا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی آیت تلاوت فرمائی اور ارشاد فرمایا کہ یہ دھواں مشرق سے مغرب تک چھا جائے گا اور چالیس دنوں تک ایک ہی حالت پر رہے گا اس سے مومن کو تو انتا سدھ پہنچے گا جیسا کہ زکام ہو جاتا ہے اور کافر کی یہ حالت ہو گی جیسے کوئی نشے میں متوالا ہوتا ہے اس کے دونوں منخنوں سے اور کانوں سے اور اس کی دبر سے دھواں نکلتا رہے گا۔

ف 3 رھوا" کے معنی ہیں ساکن یعنی تھما ہوا اور ٹھہرا ہوا اور بعض نے کہا کہ راہ کی وسعت مراد ہے اور یہی صحیح ہے۔

ف 4 روایت ہے کہ حضرت علیؓ کے سامنے سے ایک ایسا شخص گزرا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا دشمن تھا تو حضرت نے یہی آیت تلاوت فرمائی پھر

بقیہ حاشیہ اگلے صفحے پر

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

الرِّيٰحِ تَقْلِيْبِهَا وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝ يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْـًٔا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ مِنْ وَّرَآىِٕهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْـًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَاۗءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

الزَّقُّوْمِ ۝ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ۝ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ۝ كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ۝ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَاۗءِ الْجَحِيْمِ ۝ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ۝ ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ۝ اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ۝ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ۝ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۝ كَذٰلِكَ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ۝ يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ۝ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۚ وَوَقٰىهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ۝

درخت۔ گنہگاروں کی خوراک۔ گلے ہوئے تانبے کی طرح پیٹوں میں جوش مارے گا۔ جیسے کھولتا ہوا پانی جوش مارتا ہے۔ حکم ہوگا کہ پکڑو اور جہنم کی بیچ آگ کی طرف بڑھ گھسیٹتے ہوئے لے جاؤ۔ پھر اس کے سر پر عذاب کا کھولتا ہوا پانی ڈالو۔ حکم ہوگا کہ اسے چکھ کر تو بڑی عزت والا اور کرم والا ہے ۔ بیشک یہ اس کے اثرات ہیں جس میں تم شک کرتے تھے۔ یقیناً ڈرنے والے امان اور سکون کی جگہ میں رہیں گے۔ باغوں اور چشموں میں۔ پتلا اور موٹا ریشم پہنیں گے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ ایسا ہی ہوگا اور ہم نے انھیں بیاہ دیا ہے حور عین کے ساتھ۔ اس میں ہر قسم کا میوہ منگائیں گے نہایت امن وامان کے ساتھ۔ اس میں پہلی موت کے سوا پھر موت کا ذائقہ نہ چکھیں گے۔ اور اللہ نے انھیں جہنم کے عذاب سے بچا لیا۔ یہ آپ کے رب کا بڑا فضل ہے اور یہی بڑی کامیابی ہے۔ پس ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان میں آسان کر دیا تاکہ وہ سمجھیں نتیجہ آپ انتظار کرو، وہ بھی انتظار میں ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورہ جاثیہ مکی اور اس میں ۳۷ آیتیں اور ۴ رکوع ہیں

حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ

اللہ کے لیے جو دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا فرمانے والا ہے۔ سیستیں آیتیں ہیں جو ایمان لانے والوں کے لیے ہیں۔ یہ کتاب اتری ہے عزت والے اور حکمت والے اللہ کی طرف سے۔ بیشک آسمانوں میں

حاشیہ صفحہ سابقہ

حضرت کے فرزند حضرت امام حسینؓ پاس سے گزرے تو آپؐ نے فرمایا یہ وہ شخص ہے کہ جس پر آسمان اور زمین ضرور روئیں گے پھر آپؐ نے فرمایا کہ آسمان اور زمین حضرت یحییٰ بن زکریا پر بھی روئے تھے ہیں نیز روایت ہے کہ آسمان یحییٰ بن زکریا پر چالیس دن روتا رہا ہے ان کے سوا اور کسی پر نہیں روتا۔ کسی نے عرض کی یا علیؓ! اس کے رونے کی کیا علامت تھی؟ آپؓ نے فرمایا۔ طلوع اور غروب آفتاب کے وقت بہت ہی زیادہ سرخی ہو جایا کرتی تھی۔

ف 5 روایت ہے کہ جو شخص اولیاء اللہ کے سوا اوروں کو دوست رکھے گا وہ آپس میں ایک دوسرے کے کام نہ آئیں گے پھر ان لوگوں کو مستثنیٰ فرما دیا جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل سے محبت رکھنے والے ہیں چنانچہ فرما دیا الاامین رحم اللہ۔

ف 6 روایت ہے کہ ابوجہل نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہا تھا کہ کے دونوں پہاڑوں کے درمیان مجھ سے زیادہ مکرم کوئی نہیں ہے اور چونکہ ابوجہل یہ کہا کرتا تھا کہ میں ہی سب سے زیادہ مکرم ہوں لہٰذا آگ جہنم میں اسے یہی لقمہ بنا دیا جائے گا کہ ذق انک انت العزیز الکریم۔

وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَاۗبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَاۗءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝ يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْـًٔا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ مِنْ وَّرَآىِٕهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْـًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَاۗءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

اور زمین میں ایمان والوں کیلئے بہت سی نشانیاں ہیں۔ اور تمھاری پیدائش میں بھی۔ اور جو چوپائے وہ زمین میں پھیلاتا ہے ان میں بھی نشانیاں ہیں یقین والوں کیلئے۔ اور رات اور دن کی تبدیلیوں میں۔ اور جو کچھ اللہ نے آسمان سے رزق اتارا (مینہ کی شکل میں) تو اس سے زمین کو اس کے مردہ ہو لینے کے بعد پھر زندہ کیا۔ اور ہواؤں کی گردش میں بھی نشانیاں ہیں عقلمندوں کیلئے۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں کہ ہم آپؐ پر حق کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ تو اللہ اور اس کی آیتوں کو چھوڑ کر کونسی بات پر ایمان لائیں گے۔ بڑی خرابی ہر بڑے بہتان باندھنے والے گنہگار کے لیے۔ جو اللہ کی آیتوں کو سنتا ہے جب اس پر پڑھی جاتی ہیں پھر ضد کے ساتھ تکبر کرتے ہوئے جما رہتا ہے گویا کہ انھیں سنا ہی نہیں۔ تو اسے بشارت دے دو دردناک عذاب کی۔ اور جب ہماری آیتوں میں سے کسی سے اسے علم ہو جاتا ہے تو اس کو مذاق بنا لیتا ہے۔ یہ لوگ ہیں جن کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔ ان کے پیچھے جہنم ہے۔ اور انھیں ان کا کمایا ہوا کچھ کام نہ دے گا اور نہ وہ جنھوں نے اللہ کے سوا حمایتی بنا رکھے تھے۔ ان کے لیے بھی بہت بڑا عذاب ہے۔ یہ ہدایت ہے اور جنھوں نے اپنے رب کی آیتوں کا انکار کیا ان کے لیے دردناک عذاب ہے بھی بڑھ کر عذاب ہے۔ اللہ ہی ہے جس نے تمھارے لیے دریا کو مسخر کر دیا کہ اس میں اس کے حکم سے کشتیاں چلیں ہیں تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم اس کے شکر گزار بن جاؤ۔ اور تمھارے لیے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب کو

ف 1 روایت ہے کہ ہوا ہر طرف سے آتی ہے۔ بہت دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ گرم لو چلتی ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ بعض سرد ہوا ایسی ہوتی ہے کہ بادل جا بجا لے جاتی ہے اور بعض تمام زمین میں لے جاتی ہے اور بعض ایسی ہوتی ہے کہ درختوں میں پھل پھول لاتی ہے" تو یہ سب اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں داخل ہیں۔

ف 2 اور آیت میں اللہ تعالیٰ کا نام جو انبیاء سے مقدم کیا گیا ہے یہ تعظیم اور مباحثے کی بنا پر ہے جیسا کہ عرب میں کہتے ہیں "شتان" مجھے زید نے اور اس کی حلاوت نے تعجب میں ڈال دیا ہے۔ یا اللہ تعالیٰ کی حدیث کے بعد" اور وہ قرآن ہے۔

ف 3 روایت ہے۔ یہاں لفظ علم بمعنی دیکھا استعمال کیا گیا ہے یعنی علم کے معنی رویت کے لئے گئے ہیں۔

USMAN GHAZI
B.A.,LL.B.,LL.M.(UCL,UK)
ADVOCATE
HIGH COURTS OF PAKISTAN

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿١٣﴾ قُلْ لِّلَّذِيْنَ
سخر کر دیا ہے اپنے حکم سے۔ بیشک اس میں نشانیاں ہیں غور اور فکر کرنے والوں کے لیے۔ آپ فرما دیں ان سے

اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوْا
جو ایمان لائے ہیں کہ درگزر کریں ان سے جو اللہ کے دنوں کی سزا کا اندیشہ نہیں رکھتے کیونکہ ایک قوم کو اس کے کیے کی جزا دے

يَكْسِبُوْنَ ﴿١٤﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۚ ثُمَّ
بدلہ دے۔ جو نیک عمل کرے تو یہ اس کے اپنے نفس کے لیے ہے اور جو برا کرے تو اس کا اثر اسی پر ہوگا۔ پھر

اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿١٥﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ
اپنے رب کی طرف لوٹ جاؤ گے اور بیشک ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب اور حکومت

وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾
اور نبوت عطا کی اور ہم نے انھیں اچھی چیزوں میں سے رزق دیا اور انھیں تمام جہانوں پر فضیلت بخشی۔

وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ
اور ہم نے انھیں اس کام کی روشن دلیلیں دیں۔ تو انھوں نے اختلاف نہ کیا مگر بعد اس کے کہ علم ان کے پاس

الْعِلْمُ ۢ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا
آچکا۔ آپس کے حسد سے۔ بیشک آپ کا رب قیامت کے دن ان میں فیصلہ کر دے گا جس بات میں کہ وہ

كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٧﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا
اختلاف کیا کرتے تھے۔ اور پھر ہم نے اس کام کے لیے شریعت پر آپ کو کیا تو اسی راہ پر قائم ہو

وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨﴾ اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ
اور ان لوگوں کی خواہشوں کی پیروی نہ کرو جو علم نہیں رکھتے۔ بیشک وہ اللہ کے مقابلے آپ کو کچھ کام

اللّٰهِ شَيْـًٔا ۚ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٩﴾
نہ دیں گے اور بیشک ظالم لوگ ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اور اللہ پرہیزگاروں کا دوست ہے۔

هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿٢٠﴾ اَمْ حَسِبَ
یہ لوگوں کی آنکھیں کھولنے کے لیے ہے اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
جنھوں نے برائیوں کا ارتکاب کیا کہ ہم انھیں ان جیسا کر دیں گے جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے

ف 4 اس آیت کا یہ مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے مقرب بندوں سے فرماتا ہے کہ تم کلمہ وجود کے بدلے میں بددعا نہ کرو تاکہ اللہ تعالیٰ ان ظالموں کو ان کی بد عملی کی سزا خود ہی دے دے۔

ف 5 اس آیت کا ظاہر تو جناب رسول اللہ کے لئے مخاطب ہے مگر باطن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کی تعلیم کے لئے ہے۔

ف 6 بصائر کے معنی کھلی دلیلیں یا ظاہر نعمتیں ہیں یہ بصیرت کی جمع ہے جس کے معنی ہیں بینائی' سمجھ دلیل۔ واضح رہے کہ بصیرت کا استعمال صرف دل کی بینائی کے متعلق ہوتا ہے آنکھ سے دیکھنے اور نظر کرنے کے لئے نہیں ہوتا۔ بصیرت کے مختلف معنی آتے ہیں یعنی عقل' سمجھ' عبرت' دلیل اور حجت۔

سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ۭ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿٢١﴾ وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ
کہ ان کی اور ان کی زندگی اور موت کیساں ہو جائے۔ یہ کتنی بری رائے رکھتے ہیں۔ اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾
حق کے ساتھ پیدا کیا۔ اور اس لیے کہ ہر شخص اس کا بدلہ پائے جو اس نے کمایا اور ان پر ہرگز ظلم نہ ہوگا۔

اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى
کیا آپ نے دیکھا اس کو جس نے اپنا خواہش کو اپنا معبود بنا لیا اور وہ باوجود علم کے گمراہ ہو گیا اور گمراہی کے باعث اس کے

سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ
کان اور دل پر مہر لگ گئی۔ اور اس کی بینائی پر پردہ پڑ گیا۔ تو اللہ کے سوا اسے کون ہدایت دے سکتا

اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَقَالُوْا مَا هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا
ہے۔ تو کیا تم یہ نہیں سمجھتے۔ اور انھوں نے کہا کہ ہماری صرف دنیا کی زندگی ہے کہ ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں

وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا
اور ہمیں صرف زمانہ ہلاک کرتا ہے۔ اور انھیں اس بات کا کوئی علم نہیں۔ وہ تو صرف

يَظُنُّوْنَ ﴿٢٤﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ
گمان کرتے ہیں۔ اور جب ان پر ہماری روشن آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو ان کی حجت یہی ہوتی ہے کہ

قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾ قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ
کہتے ہیں کہ ہمارے باپ دادا کو لے آؤ اگر تم سچے ہو۔ آپ فرما دیں اللہ ہی تمھیں جلاتا ہے پھر تمھیں موت دیتا ہے

ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
پھر تم سب کو جمع کرے گا قیامت کے دن جس میں کوئی شک نہیں۔ مگر اکثر لوگ اس کو

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ
نہیں جانتے۔ اور اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت۔ اور جس دن قیامت قائم ہوگی

يَوْمَىِٕذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۚ كُلُّ اُمَّةٍ
اور اہل باطل اس دن نقصان میں رہیں گے۔ اور آپ ہر امت کو دیکھیں گے زانو کے بل گرے ہوئے۔ اور ہر امت

تُدْعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا ۭ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٨﴾ هٰذَا كِتٰبُنَا
اپنے اعمال کی طرف بلائی جائیگی۔ اور آج تمھیں اس کا بدلہ دیا جائیگا جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔ ہمارا یہ نوشتہ

ف 7 روایت ہے کہ مشرکین عرب جس پتھر کو اچھا دیکھتے اسی کی عبادت کرنے لگتے پھر اگر کوئی اس سے اچھا نظر آجاتا تو پہلے کو چھوڑ کر اس دوسرے کی عبادت کرنے لگ جاتے۔

ف 8 روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم دہر کو برا نہ کہو کیونکہ دہر خود اللہ تعالیٰ ہے نیز اس کا مطلب یہ ہے کہ زمانہ جاہلیت میں لوگ سخت حادثوں اور نازل ہونے والی بلاؤں کو زمانے کی طرف منسوب کر کے یوں کہا کرتے تھے کہ زمانے نے ایسا کیا اور ویسا کیا اس طرح زمانے کو برا بھلا کہتے رہتے تھے پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان امور کا اصل فاعل تو اللہ تعالیٰ ہے لہٰذا تم ان امور کے اصل فاعل کو برا بھلا نہ کہو۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۚ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٩﴾ فَأَمَّا
تمہیں حق کی طرف لے جاتا ہے۔ ہم لکھتے رہتے تھے جو عمل تم کرتے تھے۔ تو وہ

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ۚ
لوگ جو ایمان لائے اور نیک کام کیے ان کا رب انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا

ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ﴿٣٠﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي
اور یہی کھلی کامیابی ہے۔ اور جنہوں نے کفر کیا کیا ایسا نہ تھا کہ میری آیتیں

تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُجْرِمِينَ ﴿٣١﴾ وَإِذَا قِيلَ
تم پر پڑھی جاتی تھیں تو تم تکبر کرتے تھے۔ اور تم مجرم قوم تھے۔ اور جب کہا جاتا ہے

إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْتُمْ مَا نَدْرِي مَا
کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں شک نہیں تو تم نے کہا ہم نہیں جانتے کہ قیامت

السَّاعَةُ إِنْ نَظُنُّ إِلَّا ظَنًّا وَمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِينَ ﴿٣٢﴾ وَبَدَا لَهُمْ
کیا چیز ہے۔ ہم تو اس کے متعلق صرف گمان کرتے ہیں ہمیں اس پر یقین نہیں۔ ان پر ظاہر ہو گئیں

سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٣٣﴾ وَقِيلَ
برائیاں ان کی کہ جو عمل وہ کرتے تھے اور انہیں گھیر لیا اس عذاب نے جس کی ہنسی اڑاتے تھے۔ اور کہا جائیگا

الْيَوْمَ نَنْسَاكُمْ كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ
آج ہم بھی تمہیں بھول جائیں گے جیسے تم ہمارے آج کے دن کو بھولے ہوئے تھے اور تمہارا ٹھکانا آگ ہے اور تمہارا

مِنْ نَاصِرِينَ ﴿٣٤﴾ ذَٰلِكُمْ بِأَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَغَرَّتْكُمُ
کوئی مددگار نہیں۔ یہ اس لیے ہے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کا مذاق بنایا ف۵ اور دنیا کی زندگی نے

الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٣٥﴾
تمہیں فریب دیا تو آج نہ وہ آگ سے نکالے جائیں گے اور نہ انہیں کوئی تسلی دی جائے گی ف۶

فَلِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٦﴾ وَلَهُ
تو تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو آسمانوں اور زمین اور سارے جہان کا رب ہے۔ اور اسی کے لیے

الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٣٧﴾
کبریائی ہے آسمانوں اور زمین میں اور وہی عزت والا اور حکمت والا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
سورۂ احقاف مکی۔ اور اس میں پینتیس آیات اور چار رکوع ہیں

اللہ کے لیے جو دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا فرمانے والا ہے۔

حٰمٓ ﴿١﴾ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿٢﴾ مَا خَلَقْنَا
ف۱ یہ کتاب نازل ہوئی ہے اللہ کی طرف سے جو عزت والا اور حکمت والا ہے۔ ہم نے آسمان و

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُسَمًّى ۚ
زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے حق کے ساتھ پیدا کیے ہیں اور ایک میعاد مقرر کر دی ہے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا عَمَّا أُنْذِرُوا مُعْرِضُونَ ﴿٣﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ
اور کافر جس چیز سے ڈرائے گئے ہیں۔ منہ پھیرے ہیں۔ آپ فرما دیں کیا تم نہیں دیکھتے جنہیں تم اللہ کے سوا

مِنْ دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ
پکارتے ہو۔ مجھے دکھاؤ کہ انھوں نے زمین میں کس چیز کو پیدا کیا ہے۔ یا آسمان میں ان کا کوئی

فِي السَّمَاوَاتِ ۖ ائْتُونِي بِكِتَابٍ مِنْ قَبْلِ هَٰذَا أَوْ أَثَارَةٍ مِنْ عِلْمٍ
حصہ ہے میرے پاس اس سے پہلے کی کوئی کتاب لاؤ ف۲ یا علم کے ذریعے تصدیق کرو

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤﴾ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ يَدْعُو مِنْ دُونِ
اگر تم سچے ہو۔ اور اس سے بڑھ کر گمراہ کون ہوگا جو اللہ کے سوا ایسوں کو پکارے

اللَّهِ مَنْ لَا يَسْتَجِيبُ لَهُ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَائِهِمْ
جو قیامت تک ان کی نہ سنیں اور انھیں ان کی عبادت کی

غَافِلُونَ ﴿٥﴾ وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ أَعْدَاءً وَكَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ
خبر تک نہیں۔ اور جب لوگوں کا حشر ہوگا تو وہی ان کے دشمن ہوں گے ف۳ اور وہ ان کی عبادت سے

كَافِرِينَ ﴿٦﴾ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا
منکر ہو جائیں گے اور جب ان پر ہماری روشن آیتیں پڑھی جائیں تو کافر لوگ اپنے پاس

لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ هَٰذَا سِحْرٌ مُبِينٌ ﴿٧﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ
آئے ہوئے حق کو کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔ یا کہتے ہیں کہ اس نے اسے خود گھڑ لیا ہے آپ فرما دیں کہ

ف۱ روایت ہے کہ حضورؐ سے اس آیت کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس سے پہلے کی کتاب سے مراد توریت، انجیل ہے اور بلا سے مراد قرآن مجید ہے کیونکہ وہ توحید کا بیان کرتا ہے۔

ف۲ اس آیت سے مراد یہ ہے کہ مشرکوں سے پوچھ کر کوئی گمراہ نہیں کیونکہ انہوں نے ایسے اللہ تعالیٰ کی عبادت چھوڑ دی جو سمیع (ہر بات سننے والا) مجیب عادل ہر طرح کی قدرت رکھنے والا، خبیر (ہر قسم کی خبر رکھنے والا) ہے اور ان کی عبادت کرنے لگے جو اگر بالفرض ان کی پکار سن بھی لیں تو ان کو جواب نہیں دیتے چہ جائیکہ ان کے رازوں سے واقف ہوں اور ان کی مصلحتوں کو دیکھیں۔

ف۳ روایت ہے کہ جو باطل معبود انہوں نے بنا رکھے ہیں وہ انہیں نفع تو نہیں پہنچا سکیں گے البتہ نقصان ضرور پہنچائیں گے۔

ف۹ اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ قیامت کے دن نیکی کرنے والوں سے کہا جائے گا کہ تم انہی کو جھٹلایا کرتے تھے اور انہی سے ٹھٹھا کرتے تھے۔

ف۱۰ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ لوگ نہ تو اللہ تعالیٰ کے اعتراضات کا جواب دے سکیں گے اور نہ ان کا کوئی عذر قبول کیا جائے گا۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۚ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٩﴾ فَأَمَّا
تمہیں حق کی طرف لے جاتا ہے۔ ہم لکھتے رہتے تھے جو عمل تم کرتے تھے۔ تو وہ

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ۚ
لوگ جو ایمان لائے اور نیک کام کیے ان کا رب انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا

ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ﴿٣٠﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي
اور یہی کھلی کامیابی ہے۔ اور جنہوں نے کفر کیا کیا ایسا نہ تھا کہ میری آیتیں

تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُجْرِمِينَ ﴿٣١﴾ وَإِذَا قِيلَ
تم پر پڑھی جاتی تھیں تو تم تکبر کرتے تھے۔ اور تم مجرم قوم تھے۔ اور جب کہا جاتا ہے

إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْتُمْ مَا نَدْرِي مَا
کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں شک نہیں تو تم نے کہا ہم نہیں جانتے کہ قیامت

السَّاعَةُ إِنْ نَظُنُّ إِلَّا ظَنًّا وَمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِينَ ﴿٣٢﴾ وَبَدَا لَهُمْ
کیا چیز ہے۔ ہم تو اس کے متعلق صرف گمان کرتے ہیں ہمیں اس پر یقین نہیں۔ ان پر ظاہر ہو گئیں

سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٣٣﴾ وَقِيلَ
برائیاں ان کی کہ جو عمل وہ کرتے تھے اور انہیں گھیر لیا اس عذاب نے جس کی ہنسی اڑاتے تھے۔ اور کہا جائیگا

الْيَوْمَ نَنْسَاكُمْ كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ
آج ہم بھی تمہیں بھول جائیں گے جیسے تم ہمارے آج کے دن کو بھولے ہوئے تھے اور تمہارا ٹھکانا آگ ہے اور تمہارا

مِنْ نَاصِرِينَ ﴿٣٤﴾ ذَٰلِكُمْ بِأَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَغَرَّتْكُمُ
کوئی مددگار نہیں۔ یہ اس لیے ہے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کا مذاق بنایا ف۵ اور دنیا کی زندگی نے

الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٣٥﴾
تمہیں فریب دیا تو آج نہ وہ آگ سے نکالے جائیں گے اور نہ انہیں کوئی تسلی دی جائے گی ف۶

فَلِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٦﴾ وَلَهُ
تو تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو آسمانوں اور زمین اور سارے جہان کا رب ہے۔ اور اسی کے لیے

الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٣٧﴾
کبریائی ہے آسمانوں اور زمین میں اور وہی عزت والا اور حکمت والا ہے۔

سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ احقاف مکی۔ اور اس میں پینتیس آیات اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے لیے جو دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا فرمانے والا ہے۔

حٰمٓ ﴿١﴾ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿٢﴾ مَا خَلَقْنَا
حٰمٓ۔ یہ کتاب نازل ہوئی ہے اللہ کی طرف سے جو عزت والا اور حکمت والا ہے۔ ہم نے آسمان و

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُسَمًّى ۚ
زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے حق کے ساتھ پیدا کیے ہیں اور ایک میعاد مقرر کر دی ہے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا عَمَّا أُنْذِرُوا مُعْرِضُونَ ﴿٣﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ
اور کافر جس چیز سے ڈرائے گئے ہیں۔ منہ پھیرے ہیں۔ آپ فرما دیں کیا تم نہیں دیکھتے جنہیں تم اللہ کے سوا

مِنْ دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ
پکارتے ہو۔ مجھے دکھاؤ کہ انھوں نے زمین میں کس چیز کو پیدا کیا ہے۔ یا آسمان میں ان کا کوئی

فِي السَّمَاوَاتِ ۖ ائْتُونِي بِكِتَابٍ مِنْ قَبْلِ هَٰذَا أَوْ أَثَارَةٍ مِنْ عِلْمٍ
حصہ ہے میرے پاس اس سے پہلے کی کوئی کتاب لاؤ ف۱ یا علم کے ذریعے تصدیق کرو

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤﴾ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ يَدْعُو مِنْ دُونِ
اگر تم سچے ہو۔ اور اس سے بڑھ کر گمراہ کون ہوگا جو اللہ کے سوا ایسوں کو پکارے

اللَّهِ مَنْ لَا يَسْتَجِيبُ لَهُ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَائِهِمْ
جو قیامت تک ان کی نہ سنیں اور انھیں ان کی عبادت کی

غَافِلُونَ ﴿٥﴾ وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ أَعْدَاءً وَكَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ
خبر تک نہیں۔ اور جب لوگوں کا حشر ہوگا تو وہی ان کے دشمن ہوں گے ف۲ اور وہ ان کی عبادت سے

كَافِرِينَ ﴿٦﴾ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا
منکر ہو جائیں گے اور جب ان پر ہماری روشن آیتیں پڑھی جائیں تو کافر لوگ اپنے پاس

لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ هَٰذَا سِحْرٌ مُبِينٌ ﴿٧﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ
آئے ہوئے حق کو کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔ یا کہتے ہیں کہ اس نے اسے خود گھڑ لیا ہے آپ فرما دیں کہ

ف ۱ روایت ہے کہ حضورؐ سے اس آیت کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس سے پہلے کی کتاب سے مراد توریت، انجیل ہے اور بڑا سے مراد قرآن مجید ہے کیونکہ وہ توحید کو بیان کرتا ہے۔

ف ۲ اس آیت سے مراد یہ ہے کہ مشرکوں سے بڑھ کر کوئی گمراہ نہیں کیونکہ انہوں نے ایسے اللہ تعالیٰ کی عبادت چھوڑ دی جو سمیع (ہر بات سننے والا) مجیب عادل ہر طرح کی قدرت رکھنے والا، خبیر (ہر قسم کی خبر رکھنے والا) ہے اور ان کی عبادت کرنے لگے جو اگر بالفرض ان کی پکار سن بھی لیں تو ان کو جواب نہیں دیتے چہ جائیکہ ان کے رازوں سے واقف ہوں اور ان کی مصلحتوں کو دیکھیں۔

ف ۳ روایت ہے کہ جو باطل معبود انہوں نے بنا رکھے ہیں وہ انہیں نفع تو نہیں پہنچا سکیں گے البتہ نقصان ضرور پہنچائیں گے۔

ف ۹ اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ قیامت کے دن نیکی کرنے والوں سے کہا جائے گا کہ تم انہی کو جھٹلایا کرتے تھے اور انہی سے ٹھٹھا کرتے تھے۔

ف ۱۰ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ لوگ نہ تو اللہ تعالیٰ کے اعتراضات کا جواب دے سکیں گے اور نہ ان کا کوئی عذر قبول کیا جائے گا۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا
اگر میں نے اسے گھڑا ہے تو تم اللہ کے سامنے میرا کوئی اختیار نہیں رکھتے وہ خوب جانتا ہے کہ تم جو

تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ
غلط باتیں بناتے ہو۔ اور اس کی گواہی میرے اور تمہارے درمیان کفایت کرے گی۔ اور وہی بخشنے والا

الرَّحِيْمُ ۝٨ قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ
اور رحم کرنے والا ہے۔ آپ فرما دیں کہ میں کوئی انوکھا رسول نہیں ہوں اور میں نہیں جانتا کہ میرے اور تمہارے ساتھ

بِيْ وَلَا بِكُمْ ؕ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰۤى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٩
کیا کیا جائے گا۔ میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھے وحی ہوتی ہے اور میں تو صاف طور پر ڈرانے والا ہوں۔"

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ
آپ فرما دیں کہ کیا تم نہیں دیکھتے کہ اگر وہ قرآن اللہ کے پاس سے ہو اور تم نے اس کا انکار کیا اور حالانکہ بنی اسرائیل کا

شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ؕ
ایک گواہ اس پر گواہی دے چکا تو وہ ایمان لے آیا اور تم نے تکبر کیا۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٠ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ
بیشک اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔" اور کافروں نے مسلمانوں سے

اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَاۤ اِلَيْهِ ؕ وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ
کہا "اگر اس میں کوئی بہتری ہوتی تو یہ ہم سے سبقت کر کے اس تک نہ پہنچ جاتے۔" اور جب اس کی ہدایت نہ ہوئی تو کہتے ہیں کہ

هٰذَاۤ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ۝١١ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰۤى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ
"یہ تو بہت پرانا بہتان ہے۔" اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہے جو رہنما اور رحمت تھی۔

وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ وَبُشْرٰى
اور یہ کتاب تصدیق کرتی ہے عربی زبان میں ہے کہ ظالموں کو ڈرائے اور نیکوں کیلئے

لِلْمُحْسِنِيْنَ ۝١٢ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ
بشارت دے۔ اور بیشک وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ اللہ ہمارا رب ہے پھر اس پر ثابت قدم رہے تو نہ انہیں خوف

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝١٣ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ
ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ وہ لوگ جنت والے ہیں اور وہ ہمیشہ ہمیشہ اس میں

ف ٥ تفہیموں کے معنی ایسی باتوں پر غور کرنے اور مشغول ہونے کے ہیں جو حقیقت سے دور ہوں۔

ف ٦ اس کے معنی یہ ہیں کہ میں کوئی نیا بھیجا ہوا رسول نہیں ہوں کہ جس سے پہلے کوئی پیغمبر نہ آیا ہو۔ نیز اس کا یہ مطلب بھی ہے کہ میں کوئی نئی بات کہنے والا رسول نہیں ہوں کہ میں تمہیں ایسے امر کی طرف دعوت دوں جس کی طرف پہلے رسولوں نے نہ بلایا ہو یا ایسی چیز پر قدرت رکھتا ہوں جس پر انہوں نے نہ رکھی ہو۔

وَفِيْهَا جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١٤ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ
رہیں گے۔ یہ صلہ ہے اس کا جو عمل وہ کرتے تھے۔ اور ہم نے انسان کو حکم کیا کہ اپنے ماں باپ کے ساتھ

اِحْسٰنًا ؕ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ
نیکی کرے۔ اس کی ماں نے اسے پیٹ میں رکھا تکلیف سے اور جنا اسے تکلیف سے۔ اور اس کا اسے پیٹ میں رکھنا اور اس کا دودھ

ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ
چھڑانا تیس مہینے کی مدت مقرر ہے ف ٧ اور جب وہ جوانی کی عمر کو پہنچا اور چالیس برس کا ہوا۔

ف ٨ اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنے کی وصیت کی اور ایسی بات کرنے سے منع کر دیا جس سے ان کو تکلیف ہو اور گرانی کا احساس ہو اور ماں باپ کے ساتھ برے سلوک کے اثرات انسان کے بدن پر نحوست اور عذاب کی شکل میں بچھا جاتے ہیں جس کو انسان زندگی بھر محسوس کرتا رہتا ہے اور اس کو ان اثرات سے موت کے وقت تک چھٹکارا نہیں ملتا۔

ف ٧ روایت ہے کہ سوائے حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور امام حسینؓ کے کوئی چھ چھ ماہ کا زندہ نہیں رہا اور دونوں کی شہادت اور رفع ہونا ایک ہی طریق پر ہوا۔

قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْۤ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ
اس نے کہا کہ اے میرے رب مجھے توفیق عطا کر کہ میں تیری نعمت کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر

وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ
اور میرے ماں باپ پر انعام کیا اور میں وہ کام کروں جس سے تو راضی ہو جائے اور میری اولاد کو صالح

ذُرِّيَّتِيْ ؕ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝١٥ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
بنا دے۔ میں تجھ سے توبہ کرتا ہوں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔" یہ وہ لوگ ہیں

نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْۤ
جن کی نیکیاں ہم قبول فرمائیں گے اور ان کی خطاؤں سے درگزر فرمائیں گے

اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ۝١٦ وَالَّذِيْ
جنت والوں میں سے ہیں کا وعدہ ہے جو انہیں دیا جاتا ہے۔ اور وہ شخص

قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ اَتَعِدٰنِنِيْۤ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ
جس نے اپنے ماں باپ سے کہا افسوس ہے تم پر کیا تم مجھے وعدہ دیتے ہو کہ میں پھر زندہ کیا جاؤں گا حالانکہ مجھ سے پہلے بہت سی

مِنْ قَبْلِيْ ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ۖ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ
جماعتیں گزر چکی ہیں اور وہ دونوں اللہ سے فریاد کرتے ہیں خرابی ہو تجھ پر ایمان لا۔ یقیناً اللہ کا وعدہ

حَقٌّ ۚ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٧ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
سچا ہے۔ پس وہ کہتا ہے کہ یہ تو اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں

حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْۤ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ
جن پر قول پورا ہو چکا ان گروہوں میں جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ

جنوں اور انسانوں میں سے۔ یقیناً وہ نقصان کار تھے۔ اور ہر ایک کے لیے اپنے اپنے عمل کے درجے ہیں

وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ

اور اس لیے کہ وہ ان کے اعمال کا پورا پورا صلہ دے اور ان پر ہرگز ظلم نہ ہوگا۔ اور جس دن کافر لوگ آگ پر

كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ

وارد کیے جائیں گے تو ان سے فرمایا جائیگا تم اپنے اچھے عمل دنیا کی زندگی ہی میں ختم کر چکے اور تم نے اس سے فائدہ بھی حاصل

بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي

کیا تھا تو آج تمہیں اس کے بدلے ذلت کا عذاب دیا جائے گا اس وجہ سے کہ تم زمین میں ناحق تکبر

الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ؕ

کیا کرتے تھے اور بسبب اس کے کہ تم نافرمانی کیا کرتے تھے۔ اور آپ عاد کے بھائی ہود کا ذکر کریں جبکہ

اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ

اس نے اپنی قوم کو "احقاف" کی ریتلی زمین میں ڈرایا حالانکہ اس سے پہلے اور اس کے پیچھے کئی ڈرانے والے

وَمِنْ خَلْفِهٖۤ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ

گزر چکے تھے کہ تم لوگ سوائے اللہ تعالیٰ کے کسی کی عبادت نہ کرو یقیناً میں تم پر بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا

عَظِيْمٍ ﴿۲۱﴾ قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ

ہوں۔ وہ بولے کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ ہم کو ہمارے معبودوں سے پھیر دو۔ پس اگر تم سچے ہو تو ہم پر وہ چیز

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۫ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّاۤ

لے آؤ جس سے تم ہمیں ڈراتے ہو۔ اس نے کہا ماسوا اللہ کے نہیں کہ علم تو اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے اور میں تو تمہیں وہی چیز

اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّيْۤ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا

پہنچا رہا ہوں جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں لیکن میں تمہیں دیکھتا ہوں کہ تم ایسے لوگ ہو جو جہالت کیا کرتے ہیں۔ پھر جب انہوں نے اپنی وادیوں کے

مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ؕ بَلْ هُوَ مَا

مقابل آنے والا ایک بادل دیکھا کہنے لگے یہ تو ہم پر مینہ برسانے والا بادل ہے۔ ایسا نہیں ہے بلکہ یہ وہی ہے جس کے

اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۴﴾ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۭ بِاَمْرِ

بارے میں تم نے جلدی کی، یہ ایک جھونکا ہے جس میں دردناک عذاب ہے۔ یہ اپنے پروردگار کے حکم سے ہر چیز کو تباہ

رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰۤى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ

کر دیگی، پس وہ ایسے ہو گئے کہ سوائے ان کے مکانوں کے کچھ نہیں دیکھا جاتا۔ ہم اسی طرح گنہگاروں کی قوم کو بدلہ

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَاۤ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا

دیتے ہیں۔ اور یقیناً ہم نے انہیں اس چیز میں قدرت دی تھی جس میں ہم نے تمہیں قدرت نہیں دی اور ہم نے ان

لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً فَمَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَاۤ

کے لیے کان، آنکھ اور دل بنائے تو ان کے کان

اَبْصَارُهُمْ وَلَاۤ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ بِاٰيٰتِ

آنکھ اور دل نے کچھ کام نہ کیا جبکہ وہ اللہ تعالیٰ کی آیتوں کا انکار کرتے

اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا

تھے اور جس چیز کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے اور ہم نے ہلاک کر دیں

حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَلَوْلَا

تمہارے آس پاس کی بستیاں اور طرح طرح کی نشانیاں دکھائیں تاکہ وہ باز آ جائیں۔ پس انہوں نے

نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ؕ بَلْ ضَلُّوْا

ان کی کوئی مدد نہ کی جن کو انھوں نے اللہ کے سوا معبود بنا رکھا تھا اور تقرب حاصل کرنے کیلئے انکی عبادت کرتے تھے۔

عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَاِذْ صَرَفْنَاۤ اِلَيْكَ

بلکہ وہ ان سے روگرداں ہو گئے۔ اور یہ ان کا بہتان اور افترا ہے۔ اور جب ہم نے آپ کی طرف

نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْۤا اَنْصِتُوْا ۚ

کچھ جن بھیجے وہ قرآن سنتے تھے۔ تو جب وہ حاضر ہوئے بولے "خاموش ہو جاؤ"

فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا يٰقَوْمَنَاۤ اِنَّا

پھر جب قرآن پڑھا جا چکا تو وہ اپنی قوم کی طرف لوٹے ڈرانے والے بن کر۔ بولے اے ہماری قوم! ہم نے

سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

ایک کتاب سنی کہ جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے وہ اگلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے۔

يَهْدِيْۤ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۰﴾ يٰقَوْمَنَاۤ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ

اور حق کی طرف ہدایت کرتی ہے اور سیدھی راہ دکھاتی ہے۔" اے ہماری قوم! اللہ کی طرف بلانے والے کی

ف ۱۵ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم نے انہیں بہت کچھ عطا کیا تھا پھر انہوں نے کفر کیا تو ان پر غضب نازل ہوا پس تم

اس بات سے ڈرتے رہو کہ تم پر بھی ویسا ہی عذاب نازل نہ ہو جیسا کہ ان پر ہوا۔

ف ۱۶ اس کا مطلب یہ ہے کہ ان کو اپنے جن جن معبودوں پر بھروسا تھا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں ان کو قربت دلائیں گے اور کہا کرتے تھے کہ یہ اللہ تعالیٰ کے ہاں ہمارے سفارشی ہیں انہوں نے ان کو ہلاکت سے کیوں نہ بچالیا۔

ف ۱۷ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم نے ان کو تمہاری طرف مائل کر دیا تھا اور فکر دس سے کم تھا اور کہتے ہیں حضرت علیؓ سے منقول ہے کہ یہ جن تھے ان کی تعداد نو تھی ایک تو نصیبین کے جنات سے تھا اور تسعہ بنی عمرو بن عامر سے اس میں ان کے نام بھی مذکور ہیں۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ

بات مانو اور اس پر ایمان لاؤ تو وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں دردناک عذاب سے بچا

اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ

لے گا۔ اور جو اللہ کے داعی کی بات نہ مانے تو وہ زمین میں قابو سے نکل کر جانے والا نہیں۔

وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾ اَوَلَمْ

اور اللہ کے سامنے اس کا کوئی مددگار نہیں۔ اور وہ لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔ اور کیا وہ

يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ

نہیں دیکھتے کہ وہ اللہ کہ جس نے آسمان اور زمین بنائے۔ اور ان کے بنانے میں اسے کوئی دقت نہ

بِقٰدِرٍ عَلٰٓي اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ۭ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۳﴾

ہوئی۔ وہ اس پر بھی قادر ہے کہ مردے جِلا دے۔ بیشک وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَي النَّارِ ۭ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۭ

اور جس دن کافر آگ پر وارد کیے جائیں گے۔ اور ان سے کہا جائے گا کیا یہ حق کے ساتھ نہیں۔

قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۴﴾

کہیں گے بیشک ہمارے رب کی قسم (وہ حق ہے) فرمایا جائیگا تو اب عذاب کو چکھو بدلہ اس کا ہے کہ تم کفر کیا کرتے تھے

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ۭ

پس تم صبر کرو جیسا اولوالعزم رسولوں نے صبر کیا ف۱ اور ان کے لیے جلدی نہ کرو۔

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ۭ

گویا وہ جس دن اسے دیکھیں گے جو انھیں وعدہ دیا گیا تھا انھوں نے گویا دن کی ایک گھڑی کے برابر ٹھہرے

بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۳۵﴾

بات پہنچا دی گئی پھر فاسق لوگ ہلاک کر دیے جائیں گے۔

سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٍ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ محمد مدنی اور اس میں ۳۸ آیتیں اور ۴ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے لیے جو دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا فرمانے والا ہے۔ اس کے نام کو شروع ہے

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۱﴾

جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا۔ اللہ نے ان کے اعمال برباد کر دیے۔

ف۱ اولوالعزم رسل سے مراد وہ صاحبان شریعت ہیں جنھوں نے شریعت کو قائم اور بیدار رکھنے میں اپنی پوری عمر اور اپنی تمام تر توانائیاں صرف کر دیں۔ ایسے اولوالعزم رسولوں کی تعداد پانچ ہے۔ حضرت نوح علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم۔ قرآن مجید اور اپنی شریعت کے لحاظ سے پہلی امتوں کے لیے جس پیغمبر کو رسول قرار دیا وہ قیامت تک رسول ہے۔ اور جس کو اولوالعزم قرار دیا وہ قیامت تک معلم ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰي مُحَمَّدٍ وَّهُوَ

اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے اور اس پر بھی ایمان لائے جو محمد پر اتارا گیا اور وہی

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿۲﴾ ذٰلِكَ

ان کے رب کی طرف سے حق ہے۔ اللہ نے ان کی تکلیفیں دور کر دیں اور ان کی حالتیں سنوار دیں۔ یہ اس لیے ہے

بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا

کہ کافر باطل کے پیرو ہوئے ف۲ اور ایمان والوں نے حق کی پیروی

الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ﴿۳﴾ فَاِذَا لَقِيْتُمُ

کی وہ جو ان کے رب کی طرف سے ہے۔ اللہ لوگوں سے ان کے احوال یوں ہی بیان فرماتا ہے۔ پھر جب کافر

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا

تمہیں ملیں تو ان کی گردنیں مارو۔ یہاں تک کہ تم جب خوب خونریزی کر لو تو ان سے مضبوط عہد

الْوَثَاقَ ۤ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَاۗءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۚ

باندھو۔ پھر اس کے بعد چاہے احسان کے طور پر چھوڑ دو اور چاہے فدیہ لے لو یہاں تک کہ وہ اپنے لڑائی کے ہتھیار رکھ دیں۔

ف۱ روایت ہے کہ ان سے مراد وہ لوگ ہیں جنھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمنوں کی پیروی کی۔

ف۲ روایت ہے کہ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ سورہ محمد میں ایک آیت ہمارے بارے میں ہے اور ایک آیت ہمارے دشمنوں کے بارے میں ہے نیز آپ نے اپنے حق میں فرمایا کہ وہ یہی آیت ہے اور جسے اپنے دشمنوں کے بارے میں فرمایا وہ "باطل کی پیروی ہوئے" والی آیت ہے جو پہلے بیان ہو چکی ہے۔

ف۳ اس کا مطلب یہ ہے کہ حق تعالیٰ نے اہل جنت کیلئے جنت کو خوشبودار اور مزین کر دیا نیز یہ کہ ان سے اس کا وصف بیان کیا اور شوق دلایا

ذٰلِكَ ۭ وَلَوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا بَعْضَكُمْ

اور وہ چاہتا ہے اور اگر اللہ چاہتا تو البتہ ان سے بدلہ لے لیتا مگر وہ اس لیے ہے کہ تم میں سے ایک کو دوسرے سے

بِبَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۴﴾

آزمائے۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کیے گئے۔ اللہ ان کے عمل ضائع نہیں کرے گا۔

سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ﴿۵﴾ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ﴿۶﴾

وہ عنقریب انھیں منزل مقصود پر پہنچا دیگا اور انھیں بہت اچھے حال میں کر دیگا۔ اور انھیں جنت میں داخل کیا جائیگا جس کی انھیں پہچان کرا دی ہے ف۳

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ﴿۷﴾

اے ایمان والو! اگر تم اللہ کے دین کی مدد کرو گے تو اللہ تمہاری مدد کریگا اور تمہارے قدم جما دے گا۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۸﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا

اور جن لوگوں نے کفر کیا تو ان کے لیے تباہی ہے اور ان کے اعمال برباد کر دیے گئے۔ یہ اس لیے ہے کہ انھیں ناگوار ہوا

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۹﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا

جو اللہ نے نازل کیا تو اللہ نے ان کے اعمال ضائع کر دیے۔ تو کیا انھوں نے زمین میں سفر نہیں کیا کہ وہ دیکھتے کہ

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ
ان سے اگلوں کا کیا انجام ہوا۔ اللہ نے ان پر تباہی ڈال۔ اور کافروں کے لیے
اَمْثَالُهَا ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ
ویسی ہی بربادی ہے۔ یہ اس لیے ہے کہ اللہ مسلمانوں کا مولا ہے اور
لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
کافروں کا کوئی مولا نہیں ۝ یقیناً اللہ داخل فرمائے گا انھیں جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَ
بہشت میں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور کافر دنیا کو ایسا برتتے اور
يَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۝ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ
کھاتے ہیں جیسے چوپائے کھاتے ہیں اور ان کا ٹھکانہ آگ ہے۔ اور کتنے ہی شہر جو
هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ
آپ کے شہر سے قوت میں بہت زیادہ تھے تو ہم نے انکو آپ کے شہر سے نکالا۔ ہم نے انھیں ہلاک کر دیا تو ان کا کوئی
لَهُمْ ۝ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ
مددگار نہیں۔ تو کیا جو شخص اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہو وہ اس جیسا ہو سکتا ہے کہ جس کے لیے اعمال بد کی زینت
وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَاۗءَهُمْ ۝ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ
دیدی گئی اور جو اپنی خواہشوں کی پیروی کریں۔ یہ اس جنت کی حکایت ہے جس کا وعدہ پرہیزگاروں سے کیا گیا ہے اس میں ایسے
مِّنْ مَّاۗءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ
پانی کی نہریں ہیں کہ جس کا ذائقہ کبھی نہ بگڑے۔ اور ایسی دودھ کی نہریں جس کا مزہ کبھی نہ بدلے۔ اور اس بہشت کی شراب کی
خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۭ وَلَهُمْ فِيْهَا
نہریں لذیذ کہ جس میں پینے والوں کیلیے لذت ہے۔ اور ایسی شہد کی نہریں جو صاف کیا گیا ہو۔ اور ان کیلیے اس میں
مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ
ہر قسم کے پھل ہیں۔ اور ان کے رب کی طرف سے مغفرت ہے۔ کیا وہ لوگ باہر ہو سکتے ہیں کہ جو آگ میں ہمیشہ رہنے والے ہیں
وَسُقُوْا مَاۗءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَاۗءَهُمْ ۝ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ
اور انھیں کھولتا ہوا پانی پلایا جائیگا کہ آنتوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیگا۔ اور ان میں سے بعض آپ کے ارشاد سنتے ہیں

(بقیہ: بقیہ حاشیہ ۶۰۹)
ف۱ اس آیت میں مولا کے معنی ہیں اللہ کے دشمنوں کے خلاف ان کی مدد کرنے والا۔
ف۲ اس کا مطلب یہ ہے کہ ان کے مذہب کا مٹنا کرنے والا کوئی نہ ہوگا۔ یہ آیات اللہ تعالیٰ کے اس قانون کے متعلق ہیں جسے کہ پہلے وہ خدا کی طرف رکھیں گے جو ان کا مستحق ہوتا ہے اب معاملہ نمبر ۸ (۱) اس میں حوالے کے معنی بند کے ہیں۔
ف۳ اس سے مراد ہیں ان کی۔
ف۴ اس کے متعلق معجزہ کی ایک صورت نازل ہے کہ پہلے نبی نے فرمایا کہ جنت میں کوئی مومن اچھا دودھ جو کبھی خراب نہ ہوا ہو۔ شہد جو صاف کیا ہوا ہو۔ شراب جو بھی نہ ہو۔ جس کے پینے والے کو نشہ نہ ہو۔ اور پھل ہوں گے اور شراب میں پانی ملا ہوا ہوگا جس کے بہت سے باغات دودھ اور شہد کی نہریں جاری ہوں گی۔ اس کی حقیقت ہے کہ جس طرح دنیا کے ثمرات یہاں کے جسم پر تربیت ہوتے ہیں اور جو جنت بنائے ہیں۔ کہ اعلیٰ طرح کے اعمال کے اثرات انسان کے جسم پر تربیت ہوتے ہیں اور جو روح بن جاتے ہیں کہ جسم طرح خدا کے قانون اشکال میں کوئی خدا کیم ہوتا ہے۔ کہ کوئی روحانی شکل کوئی خدا کے اعمال کے اثرات اعمال کی کوئی کی شکل جیسی جیسی کسی نیکی کی شکل جیسی جیسی کسی بدی کی شکل جیسی جیسی کسی کی شکل شبہ جیسی ہے کسی کی کے اثرات خبیث پانی جیسے نیکی کے اثرات جیسے جیسے ہیں کسی کے نور جیسے ہیں۔ مزہ شکر کے وجود اشکال ہیں۔ اسی طرح جنت میں کے اثرات ہیں کسی کی شکل ہیں جیسی جیسی کسی کی شکل ہیں جیسی ہے۔ کسی کی شکل خون جیسی ہے۔ کسی کی شکل دودھ جیسی ہے۔ کسی کی شکل شہد

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

أَلْقُرْاٰنَ أَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ أَقْفَالُهَا ﴿۲۴﴾ إِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰى أَدْبَارِهِمْ
نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر قفل پڑے ہوئے ہیں۔ یقیناً وہ لوگ جو اپنی پشت کے بل پھر گئے۔

مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلٰى لَهُمْ ﴿۲۵﴾
بعد اس کے کہ ہدایت ان پر بالکل ظاہر ہو چکی تھی۔ تو شیطان نے انھیں فریب دیا اور انھیں دنیا میں دور تک رہنے کی امید دلائی۔

ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ
یہ اس لیے ہوا کہ انھوں نے ان لوگوں سے جنھوں نے قرآن کی اس سے جو اللہ نے اتارا ہے کہا کہ ہم بعض کاموں میں تمھاری اطاعت

الْأَمْرِ ۖ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ ﴿۲۶﴾ فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ
کریں گے اور اللہ ان کے پوشیدہ رازوں کو جانتا ہے۔ پس وہ وقت کیسا ہوگا جب فرشتے ان کی روح قبض کریں گے اور ان کے

وُجُوْهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَا أَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا
چہروں اور ان کی پیٹھوں پر مارتے ہوں گے۔ یہ اس لیے ہے کہ وہ ایسی بات کے تابع ہوئے جس میں اللہ کی ناراضی ہے اور انھوں نے

رِضْوَانَهٗ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾ أَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
اس کی خوشنودی ناپسند کی تو اللہ نے بھی ان کے اعمال ضائع ہو جانے دیے۔ کیا وہ لوگ سمجھتے ہیں جن کے دلوں میں بیماری ہے

أَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ أَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَأَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ
کہ اللہ ان کے بغض کے پردے ظاہر نہ فرمائے گا۔ اور اگر ہم چاہیں تو تم کو دکھا دیں ان کی صورت سے تو تم

بِسِيْمٰهُمْ ۚ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾
انھیں پہچان لو گے۔ اللہ انھیں ان کے بات کرنے کی طرز سے پہچان لو گے اور اللہ تمھارے اعمال کو خوب جانتا ہے۔

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا أَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾
اور ہم ضرور تمھیں آزمائیں گے یہاں تک کہ ہم ظاہر کر دیں ان لوگوں کو جو جہاد کرنے والوں کو اور جہاد پر ثابت قدم رہنے والوں کو اور تمھاری خبروں کو بھی

إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْ بَعْدِ
یقیناً جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا۔ اور رسول کی مخالفت کی، بعد اس کے کہ

مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا ۭ وَسَيُحْبِطُ أَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾
ہدایت ان کے لیے ظاہر ہو چکی تھی۔ وہ اللہ کو ہرگز نقصان نہ پہنچا سکیں گے اور عنقریب اللہ ان کے اعمال ضائع کر دے گا۔

يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا أَطِيْعُوا اللّٰهَ وَأَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا أَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾
اے ایمان لانے والو! اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو اللہ اور اللہ کے رسول کی۔ اور اپنے اعمال کو باطل نہ کرو۔

فائدہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ قرآن سے محبت کے اظہار کے لیے اس کی تفسیر قرآن کی آیات میں فرمائی جائے۔ میں نے کہا کہ اس کا ثبوت نبان کے کہنے پر نہیں بلکہ اس بات کے کہنے پر ہے جب بات کہ کہنے سے ظاہر ہو جائے گا۔ پس شرط قرآن نے یہ بیان کر دی نازل فرمانے والے حضرت جبار جل جلالہ و عظم شانہ نے اور ارشاد فرمایا ہے جو ہدایت کے ساتھ ہے۔ روایت ہے کہ ہم اپنی اولاد کو اپنے نانا حضرت محمد کی محبت میں پالا کرتے تھے اور جب ہم ان کے سامنے کسی کو پڑھتا سنتے تھے کہ وہ حضرت کے بیت میں سے کوئی آیت پڑھتا ہے تو ہم جان لیتے کہ اس کی ولادت صحیح نہیں۔ حضرت مرتضیٰ نے کہا کہ اس بیت سے تو اہل بیت مراد ہیں۔ فرمایا کہ ہاں ٹھیک ہے۔ حضرت کے بعد آنحضرت کے گھرانے میں کوئی نہ کوئی پرہیزگار ہوا کرتا تھا۔

فائدہ: اس کلمہ میں اس کے سمجھنے کی بڑی کی حقیقت کے ساتھ جاننے کے بغیر علم کی دو تقسیمیں ہیں ایک تو کسی شے کی ذات کا علم ہے۔ دوسرے کسی شے میں کیسی شے کے پائے جانے کا علم ہے۔ پس جو اس میں مبتلا ہے کسی شے سے متعلق کسی شے کی کوئی ذات جو اس میں موجود نہیں ہے۔ پھر علم سمجھتا ہے یا تصور سمجھتا ہے اور اس کا حصول کیا ہے کہ ایسی شے کا تصور کرے جو جہالت کے بعد ہی ہوتا ہے اس لیے یہ جاننا کہ ذات بلا صفات قرآن کے مطابق نہیں ہو سکتا ہے۔ نعت بلا صفات قرآن کے مطابق نہیں ہو سکتا ہے۔ ذات بلا صفات کا جاننا کیا ہے۔ ذات بلا صفات کا جاننا کیا ہے۔ ذات بلا صفات کا جاننا کی

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ
سکینہ اتارا تاکہ ان کے ایمان میں یقین پر یقین ترقی پاتا جائے اور اللہ ہی کے یہ سب لشکر آسمانوں
وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ
اور زمین کے۔ اور اللہ علم والا اور حکمت والا ہے۔ تاکہ اللہ تعالیٰ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ
کو بہشت میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور ان کی خطاؤں سے درگزر
سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۙ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ
فرمائے گا اور یہی اللہ کے یہاں بہت بڑی کامیابی ہے۔ اور عذاب دے گا منافق مردوں
وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ
اور منافق عورتوں کو، مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ پر برا گمان رکھتے ہیں۔
عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ
ان پر سیکھیں کے مسلط کر دیا ہے اور اللہ ان پر غضبناک ہوا اور ان پر لعنت کی اور ان کے لیے جہنم
جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ
تیار کر رکھا ہے اور اس کا کیا ہی برا انجام ہے۔ اور اللہ ہی کے لیے ہیں آسمانوں اور زمین کے لشکر اور اللہ
اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝
عزت والا اور حکمت والا ہے۔ یقیناً ہم نے آپ کو ان کے حال پر گواہ بنا کر بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔
لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً
تاکہ تم لوگ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو۔ ان کی اطاعت کے ساتھ اور صبح اور شام اللہ کی
وَّاَصِيْلًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ
تسبیح کرو۔ اور جو آپ سے بیعت کرتے ہیں درحقیقت وہ اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں ان کے ہاتھوں پر اللہ کا
فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا
ہاتھ ہے ف۵ تو جس نے عہد شکنی کی تو اس عہد شکنی کا گناہ اس کی ذات پر ہے اور جس نے عہد پورا کیا وہ عہد جو
عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ
اس نے اللہ سے کیا تھا تو اللہ تعالیٰ اسے اجر عظیم عطا فرمائے گا اور اعراب میں سے جو لوگ پیچھے

ف ۳ اس کا مطلب ظاہر قدم رہنا اور مطمئن ہونا ہے نیز یہ کہ سکینہ سے مراد ایمان بھی ہے۔

ف ۴ منقول ہے کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے صلح سے انکار کیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اقدام کیا۔

ف ۵ اس کا مطلب یہ ہے کہ اے رسول! بیعت کرتے وقت آپ کا ہاتھ جو ان کے ہاتھ کے اوپر ہوتا ہے وہ بمنزلہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ کے ہوتا ہے اس لئے کہ جو آپ سے بیعت کرتے ہیں درحقیقت وہ اللہ تعالیٰ ہی سے بیعت کرتے ہیں نیز یہ کہ بیعت کا اقرار کرنا چنگلی سے لے کر انگوٹھے تک ہوتا ہے اور اس کا توڑ دینا انگوٹھے سے لے کر چنگلی تک ہوتا ہے۔

ف ۶ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ عہد و پیمان تو بظاہر رسول سے کرتا ہے لیکن باطن وہ عہد و پیمان اللہ تعالیٰ کے ساتھ کرتا ہے اس لئے اللہ تعالیٰ اسے اس کا اجر عظیم عطا فرمائے گا یعنی عہد و پیمان جو بظاہر شیخ سے کرتا ہے وہ باطن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کرتا ہے اس لئے اگر اس نے اپنے شیخ سے عہد کو توڑ دیا تو اس نے گویا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بدعہدی کی۔

مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ
رہ گئے ف۵ وہ اپنے پیچھے سے کہیں گے کہ ہمیں ہمارے مال اور ہمارے گھر والوں نے جانے سے مشغول رکھا تو آپ ہمارے لیے مغفرت کی دعا کریں وہ اپنی
بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ
زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں آپ فرما دیں کہ اللہ سے تمہیں کون کچھ دلا سکتا
شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا
ہے اس کی رضا کے بغیر اگر وہ تمہیں نقصان پہنچانا چاہے یا تمہیں نفع پہنچانا چاہے۔ بلکہ اللہ اس سے باخبر ہے جو
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ
عمل تم کرتے ہو۔ بلکہ تم تو یہ گمان کرتے تھے کہ رسول اور مسلمان ہرگز اپنے گھر والوں کی طرف واپس
اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۖ
نہ لوٹیں گے۔ اور یہ بات تمہارے دلوں میں بھلی ہوئی تھی۔ اور تمہارا یہ گمان سراسر برا تھا۔
وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ۝ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا
اور تم ہلاک ہونے والے لوگ تھے۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان نہ لائے پس یقیناً ہم نے کافروں کے
لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ۝ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ
لیے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت جسے چاہے بخش دے
وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ
اور جسے چاہے عذاب کرے۔ اور اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ اور پیچھے رہ جانے والے کہیں گے
اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ
کہ جب تم غنیمتوں کو حاصل کرنے کے لیے چلو گے تاکہ تم سے ملحق ہو جائیں تو ہمیں بھی ساتھ چلنے کی اجازت دو۔ وہ چاہتے ہیں
اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ
کہ اللہ کے کلام کو بدل ڈالیں ف۶ آپ فرما دیں کہ تم ہمارے ساتھ ہرگز نہ آؤ۔ ایسے ہی اللہ نے اس سے پہلے بھی فرما دیا
فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝
پس کہیں گے وہ کہ تم ہم سے حسد کرتے ہو۔ مگر وہ اس بارے میں کچھ نہیں رکھتے مگر بہت کم۔
قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ
آپ ان پیچھے رہ جانے والے اعراب سے فرما دیں پس اب تم عنقریب اس قوم کی طرف بلائے جاؤ گے جو بہت

ف ۷ روایت ہے کہ اس سے وہ لوگ مراد ہیں جن سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ جاتے وقت ساتھ چلنے کو فرمایا تھا اور جب آپ والوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جانے کی اجازت مانگی پس اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔

ف ۸ روایت ہے کہ بخشش اور رحمت تو اس کی علت مفہوم ہے اور عذاب دینا اس کی قضاء قدر کے تحت باعرض ہے اس لئے حدیث قدسی میں آیا ہے کہ میری رحمت میرے غضب سے بڑھی ہوئی ہے۔

ف ۹ اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حدیبیہ جانے والوں سے یہ وعدہ کیا تھا کہ ان کو خیبر مکہ کے بدلے خیبر عطا فرمائے گا اور پیچھے بیٹھ رہنے والے یہ چاہتے تھے کہ خیبر کی غنیمت میں ہم بھی شریک ہو جائیں اور اس طرح سے اللہ تعالیٰ کے وعدے کو بدل دیں۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

شَدِيْدِيْ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا
طاقتور اور جنگجو ہے یا تم ان سے لڑو یا وہ مسلمان ہو جائیں۔ پھر اگر تم نے اطاعت کی تو اللہ تعالیٰ تمہیں بہت اچھا اجر
حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶﴾
دے گا اور اگر تم پھر گردانی کرو گے جیسا کہ پہلے روگردانی کی تھی تو اللہ تعالیٰ تمہیں دردناک عذاب دے گا۔
لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ
اندھے پر کوئی مضائقہ نہیں اور نہ لنگڑے پر
حَرَجٌ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
اور نہ بیمار پر۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا تو اللہ تعالیٰ اسے جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے
الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۷﴾ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ
نہریں بہتی ہیں۔ اور جو روگردانی کرے گا تو اسے وہ دردناک عذاب میں مبتلا کرے گا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ ان مومنوں سے
الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ
راضی ہوا جو درخت کے نیچے تجھ سے بیعت کر رہے تھے اور اللہ نے جان لیا جو ان کے دلوں میں تھا
فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۱۸﴾ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً
تو اس نے ان کے دلوں پر تسکین نازل فرمائی اور انہیں فتح قریب عنایت فرمائی ﴿۱۸﴾ اور بہت سی غنیمتیں بھی کہ جن کو
يَّاْخُذُوْنَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً
وہ لیں گے اور اللہ تعالیٰ بڑی عزت والا اور حکمت والا ہے۔ اور اللہ نے تم سے وعدہ کیا ہے بہت سی غنیمتوں کا
تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ وَلِتَكُوْنَ
جنہیں تم لو گے۔ یہ تمہارے لیے جلد عنایت کر دی گئی ہیں اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیے گئے اور تاکہ ایمان والوں
اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲۰﴾ وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا
کے لیے یہ نشانی ثابت ہو اور وہ تمہیں ہدایت کی سیدھی راہ دکھائے۔ اور اس کے بعد جس پر تم قادر
عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۱﴾
نہ تھے۔ اللہ نے اس کا احاطہ کر لیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔
وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا
اور اگر کافر لوگ تم سے قتال کریں تو یقیناً وہ پشت پھیر کر بھاگیں گے پھر وہ نہ کوئی حمایتی پائیں گے

وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۲۲﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ
اور نہ کوئی مددگار۔ اللہ کا طریقہ ہے جو پہلے سے چلا آتا ہے۔ اور تم ہرگز اللہ کی سنت کو
اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ
بدلا ہوا نہیں پاؤ گے ﴿۲۳﴾ اور وہی ہے جس نے ان کے ہاتھ تم سے روک دیے اور تمہیں ان سے روکے رکھا
بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا
وادیٔ مکہ میں۔ بعد اس کے کہ تمہیں ان پر غلبہ دے دیا تھا ۭ اور جو کچھ عمل تم کرتے ہو
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾ هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ
اللہ تعالیٰ انہیں دیکھ رہا ہے۔ وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تمہیں مسجد حرام سے
الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ۭ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ
اور قربانی کے جانور کو کہ رکے ہوئے رہے اور وہ اپنی جگہ پر نہ پہنچ سکے۔ اور اگر کچھ مومن مرد اور کچھ مومن
وَنِسَاۗءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـــُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ
عورتیں نہ ہوتیں جنہیں تم نہیں جانتے ہو کہیں تم انہیں روند ڈالو تو تمہیں ان کی طرف سے بے خبری
مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا
میں کوئی دکھ پہنچ جاتا ۔ تاکہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت میں داخل کرے جسے چاہے اگر وہ کہیں دست درازی
لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
کرتے تو یقیناً ان میں کے کافروں کو ہم دردناک عذاب کی سزا دیتے۔ جب کافروں نے اپنے دلوں میں
فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰي
حمایت کے ننگ و عار کو بسا رکھا تھا تو اللہ تعالیٰ نے اپنا تسکین اپنے
رَسُوْلِهٖ وَعَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ
رسول اور مومنوں پر اتارا اور ان کے لیے پرہیزگاری کو لازم کر دیا اور وہ اس کے زیادہ سزاوار
بِهَا وَاَهْلَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ
اور حقدار اور اہل تھے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو پوری طرح جاننے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کے
رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ
خواب کو حق کے ساتھ سچا کر دیا یقیناً تم مسجد حرام میں داخل ہو گے اگر اللہ نے چاہا

ف ۱۵ اس قوم سے مراد قبیلہ ہوازن اور قبیلہ ثقیف ہیں۔
ف ۱۶ اس سے مراد دنیا میں مال غنیمت ہے اور آخرت میں ثواب اور جنت۔
ف ۱۷ اس سے مراد فتح خیبر ہے جو انہیں صدیبہ سے واپسی پر نصیب ہوئی۔
ف ۱۸ اس سے مراد فتح خیبر کی غنیمت ہے۔

ف ۱۹ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر تم کفر کرتے ہیں ان میں اللہ تعالیٰ نے یہ قاعدہ مقرر نہیں کیا کہ تمہارے کفر کی وجہ سے تم پر عذاب نازل کرے اور وہ تم سے پہلے انبیاء کے ذریعہ جاری کیا تھا اللہ تعالیٰ کے قانون کے مطابق ہر کافر قوم کے لیے عذاب ہے۔ جب وہ نبی کے درمیان ہیں۔
ف ۲۰ اس کا مطلب یہ ہے کہ بعد اس کے کہ تم نے مدینہ سے مکہ پر یلغار کی تھی اور وہ تم سے مکہ کے قریب ہی ہار گئے تھے اس لیے پہلے انہوں نے صلح کی تم پر غلبہ دے دیا تھا ۭ اور جو کچھ عمل تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ کی مدد سے تم مکہ کے طواف سے محروم رہے۔ جب وہ صلح کے درمیان ہیں۔
ف ۲۱ اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کے خواب میں دکھایا تھا کہ آپ اور صحابہ مکہ میں داخل ہو رہے ہیں اور عمرہ ادا کر رہے ہیں۔ اس خواب کے مطابق آپ نے عمرہ کا احرام باندھا تھا اور اس کے لیے روانہ ہوئے تھے

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

اٰمِنِيْنَ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ لَا تَخَافُوْنَ فَعَلِمَ مَا لَمْ
بشارت امن کے ساتھ اپنے سروں کو منڈاتے اور تھوڑے بال ترشواتے ہوئے بے خوف۔ پس اس نے وہ چیز جانا جو تم
تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ
نہیں جانتے تھے۔ اس کے علاوہ اس نے تمہارے لیے ایک قریبی فتح مقرر کی۔ وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت
بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝
اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کہ اسے سب دینوں پر غالب کر دے۔ اور اللہ کی گواہی کافی ہے۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّاۗءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاۗءُ بَيْنَهُمْ
محمد اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں پر سخت ہیں آپس میں رحم دل ہیں

تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ
آپ دیکھتے ہیں انہیں کہ رکوع کرنے والے اور سجدہ کرنے والے۔ اور وہ اللہ کے فضل اور اس کی رضا کو چاہتے ہیں ان کے چہروں

فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ
پر سجدوں کے نشانات ہیں۔ ان کی یہ مثل تورات میں اور ان کی یہ مثل

فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْــَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى
انجیل میں ہے جیسے ایک کھیتی نے اپنا خوشہ نکالا اور اسے طاقت کے ساتھ بڑھایا پس وہ دبیز ہو گئی پھر وہ اپنے

عَلٰي سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۭ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
پاؤں پر کھڑی ہو گئی جو کسانوں کو اچھی لگتی ہے تاکہ ان سے کافروں کے دل جلیں۔ اللہ نے ایمان والوں سے

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝
وعدہ کیا ہے جو نیک عمل کرتے ہیں بخشش کا اور اجر عظیم کا۔

سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِيْ عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ
سورۂ حجرات مدنی۔ اور اس میں اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے لیے جو دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا فرمانے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا
اے ایمان والے! اللہ اور رسول پر خود کر فوقیت نہ دو اور اللہ سے

ف ۱ اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے اصحاب کے ذریعے سے اس دین کو تمام دینوں پر غالب کر دیا اور اسی طرح وہ ہر زمانے میں ایسے لوگ پیدا کرتا رہے گا جو اس کی مدد سے اس دین کو تمام دینوں پر غالب کرتے رہیں گے۔

ف ۱ روایت ہے کہ یہ آیت یہود و نصاریٰ کے بارے میں نازل ہوئی جن کے متعلق اللہ تعالیٰ پہلے ہی فرما چکا ہے کہ جن کو ہم نے کتاب دی وہ اس رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں اس لئے کہ اللہ تعالیٰ تورات، انجیل اور زبور میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت ان کے اصحابؓ کے حالات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت اور ہجرت کی جگہ سب کچھ بتا چکا تھا اور اسی کو اپنے قول میں جتلایا ہے۔

اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ
ڈرو۔ بیشک اللہ تعالیٰ سننے والا اور جاننے والا ہے۔ اے ایمان والو! اپنی آوازوں کو نبی کی آواز پر

فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ
بلند نہ کرو ف۱ اور آپ سے اونچی آواز سے بات نہ کرو۔ جس طرح تم آپس میں ایک دوسرے سے اونچی آواز سے

اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ
بات کرتے ہو۔ ایسا نہ ہو تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تمہیں اس کی خبر بھی نہ ہو۔ اور جو لوگ اپنی آوازوں کو

اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ
رسول اللہ کے پاس پست رکھتے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کا امتحان اللہ تعالیٰ نے پرہیزگاری کے لیے

لِلتَّقْوٰى ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ
لے لیا ہے ان کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے۔ یقیناً وہ لوگ جو آپ کو حجروں کے پیچھے سے

وَّرَاۗءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى
بلاتے ہیں وہ ان میں سے اکثر عقل نہیں رکھتے۔ اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ

تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
آپ خود ان کے پاس تشریف لاتے تو ان کے لیے بہتر تھا۔ اور اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ اے ایمان والو

اٰمَنُوْٓا اِنْ جَاۗءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ
اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو اس کی تحقیقات کر لیا کرو۔ کہیں کسی قوم کو نادانی کے سبب تکلیف نہ پہنچا

فَتُصْبِحُوْا عَلٰي مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ
دو پھر تم اپنے کیے پر پچھتاتے رہ جاؤ۔ اور تم جان لو کہ تم میں اللہ کے رسول موجود

اللّٰهِ ۭ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ
ہیں اگر یہ بہت سے کاموں میں تمہاری جو خصوصی جائیں تو تم یقیناً پریشان ہو جاؤ مگر اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے ایمان کو

الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ
پسند کیا ہے۔ اور اس کو تمہارے دلوں میں زینت دی ہے اور تمہیں کفر سے نافرمانی سے اور گناہوں سے بیزار

وَالْعِصْيَانَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۝ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ۭ
کر دیا ہے۔ یہی لوگ حقیقت کے راستے پر ہیں یہ اللہ کا فضل اور اس کی نعمت ہے

ف ۲ اس سے مراد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کے حجرے ہیں۔

ف ۳ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس وقت تک صبر کرو جب تک کہ تم پر اصلی حال نہ کھل جائے۔

ف ۱ روایت ہے کہ یہ آیت بنی تمیم کے مسلمانوں کے بارے میں نازل ہوئی جن کی حالت یہ تھی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آتے تو ان کے حجرے کے دروازے پر کھڑے ہو کر آواز دیتے کہ اے محمدؐ! ہم سے ملنے باہر آیئے۔ اور جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم باہر آتے تو ملنے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے چلتے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بات کرتے تو اپنی آوازوں کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز سے بلند کرتے اور برابر کہتے یا محمدؐ! یا محمدؐ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس معاملے میں کیا کہتے ہیں اور اس میں کیا فرماتے ہیں بالکل اسی طرح بات کرتے جیسے آپس میں ایک دوسرے سے باتیں کیا کرتے ہیں پس اللہ تعالیٰ نے یہ آیتیں نازل فرمائیں۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا
اور اللہ تعالیٰ علم والا اور حکمت والا ہے۔ اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں ۝

فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ
تو ان میں صلح کرا دو۔ پھر اگر ان میں سے ایک گروہ دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے گروہ سے

تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا
لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کو تسلیم کر لے۔ پس وہ اگر مان جائے تو عدل کے ساتھ ان میں اصلاح

بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ
کرا دو اور انصاف کرو۔ بیشک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ یقیناً مومن لوگ آپس میں

اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝
بھائی ہیں تو اپنے بھائیوں میں صلح کرا دو اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم رحم کیے جاؤ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا
اے ایمان لانے والو! تم میں ایک فریق دوسرے فریق سے ٹھٹھا نہ کرے شاید کہ وہ ان ہنسنے والوں سے بہتر

مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا
ہوں اور عورتیں عورتوں سے ٹھٹھا کریں شاید کہ وہ ان ہنسنے والیوں سے بہتر ہوں اور آپس میں

تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ
طعنہ زنی نہ کرو اور ایک دوسرے کے برے القاب نہ رکھو۔ کتنا برا ہے مومن کو فاسق

بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا
کہلانا۔ اور جو توبہ نہ کریں تو کیس وہی لوگ ظالم ہیں۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ
ایمان لانے والو! بہت سے برے گمانوں سے بچو۔ یقیناً بعض گمان گناہ ہوتا ہے۔

وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۭ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ
اور کسی کے عیب تلاش نہ کرو اور تم میں سے ایک دوسرے کی غیبت نہ کرے۔ کیا تم میں سے کوئی پسند کرے گا کہ

يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ
اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے حالانکہ تم اس سے کراہت کرتے ہو اور اللہ سے ڈرو یقیناً اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرنے والا

۸۱ ۴۹

ف ایک حدیث میں منقول ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ تم میں کوئی ایسا بھی ہے جو سیر ہونے کے بعد تازہ قرآن پر اسی طرح جما دے جیسا کہ پہلے جما دیتا تھا۔ پوچھا گیا کہ وہ کون ہے؟ آپ نے فرمایا کہ وہ انسان جو عزت کرنے والا جھوٹ کے بس ارشاد سے ہر وقت باز رہتا ہو۔ چنانچہ جب وہ کسی ایسے کلام کے پڑھنے کا ارادہ کرتا ہے جو اس کے لائق نہ ہو تو اس کو چھوڑ دیتا ہے۔

ف ہدایت ہے کہ مومن متقی بھائی بن جب ان میں سے کسی ایک پر برا وقت پڑتا ہے تو دوسروں کی بھی نیند اڑ جاتی ہے۔

ف لقب کی جمع القاب ہے۔ انسان کے اصلی نام کے علاوہ جو دوسرا نام ہوتا ہے۔ جس کو لقب کہتے ہیں وہ اصلی نام اور لقب میں فرق یہ ہے کہ نام میں کسی کی برائی نہیں ہوتی جبکہ لقب میں ہوتی ہے۔ اسی لئے لقب کا لحاظ بتایا گیا ہے۔

لقب کی دو قسمیں ہیں ایک وہ جو عزت و فخر کے اعتبار سے ہو جیسے بادشاہوں کے القاب ہوتے ہیں۔ دوسرے وہ جو علماء و مشائخ کے رکھ دیا جائے۔ ایسا ضرور ہے کہ اس میں کوئی ایسا پہلو نکلتا ہو جو ممدوح کی شان کے لائق ہو۔ اور ایک تیسرا پہلو لقب (اور ایک دوسرے کو پڑنے کے لیے نام ہے ہی) میں اسی سے دوسرے ہی قسم کے القاب مراد ہیں۔

رَّحِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ
اور مہربان ہے۔ اے لوگو! یقیناً ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہیں

شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ۭ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ۭ اِنَّ
خاندان اور قبیلے بنایا تاکہ تم آپس میں ایک دوسرے کو پہچان سکو۔ یقیناً اللہ کے ہاں تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہے۔ یقیناً

اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ۭ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ
اللہ تعالیٰ جاننے والا اور خبردار ہے۔ اعراب نے کہا کہ ہم ایان لائے۔ آپ فرما دیں کہ تم ایمان نہیں لائے البتہ

قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَاِنْ تُطِيْعُوا
یوں کہو کہ ہم نے تسلیم کیا۔ اور ابھی تو ایمان تمہارے دلوں میں داخل ہی نہیں ہوا۔ اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
اطاعت کرو گے تو وہ تمہارے اعمال میں سے کچھ بھی کم نہیں کرے گا۔ اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ۝ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا
اور مہربان ہے۔ یقیناً ایمان والے تو وہی لوگ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے ہیں پھر شک نہیں کرتے

وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اُولٰٓئِكَ هُمُ
اور اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔ پس وہی لوگ (ایمان میں)

الصّٰدِقُوْنَ ۝ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
سچے ہیں۔ آپ فرما دیں کیا تم اللہ کو اپنا دین سکھاتے ہو؟ اور اللہ تعالیٰ ہے جو کچھ آسمانوں میں

وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ
اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔ وہ آپ پر احسان جتاتے ہیں کہ وہ

اَسْلَمُوْا ۭ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ
مسلمان ہو گئے آپ فرما دیں مجھ پر اپنے اسلام کا احسان نہ جتاؤ۔ بلکہ اللہ تم پر احسان جتاتا ہے کہ اس نے تمہیں

هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ
ہدایت کی ایمان کے لیے۔ اگر تم سچے ہو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝
غیب کو جانتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہے۔

ع ۱۴ ۱۱

ف روایت ہے کہ شب سے مراد نجاشی ہیں اور فال سے مراد طرابلس میں یہ تین ان لوگوں کا وہ ہے جب سب نسب کی وجہ سے فخر کرتے ہیں آنحضرت ﷺ نے فتح مکہ کے دن فرمایا تھا کہ لوگو! اللہ تعالیٰ نے اسلام کے ذریعے سے تمہاری زمانہ جاہلیت کی نخوت اور باپ دادا پر فخر کرنا دور کر دیا ہے۔ عزت اس میں نہیں کہ کسی کا باپ عزت والا تھا کسی کا باپ عرب کا سردار تھا اور کسی کا باپ عرب کی عزت تھا۔ ایک انسان ہے جو متقی ہے اور اللہ کے نزدیک عزت والا ہے اور ایک انسان ہے جو بدبخت ہے اور اللہ کے نزدیک ذلیل ہے۔ تمام لوگ آدم کی اولاد ہیں اور آدم مٹی سے بنے تھے اللہ تعالیٰ کے نزدیک عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہو۔ ترجمہ۔ فخر کے لیے کسی سے اور لاؤ ہو رسول اللہ صلعم فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے اپنے بندوں کو ایک دین دیا ہے اور اپنے رسول بھیجے ہیں اور اپنی کتابیں نازل کی ہیں۔ پھر میرے بندوں نے اپنے دین کو بدل ڈالا اور میرے ساتھ ایسی چیزوں کو شریک بنایا جن کو میں نے نہیں اتارا۔ اور میں نے اپنے بندوں کو ایک دین پر پیدا کیا تھا۔ پھر شیطان ان کے پاس آئے اور ان کو ان کے دین سے بہکا دیا۔ اور جو چیز میں نے ان کے لیے حلال کی تھی اس کو حرام کر دیا۔ اور ان کو حکم دیا کہ میرے ساتھ ایسی چیزوں کو شریک بنائیں جن کو میں نے نہیں اتارا۔ اور اللہ تعالیٰ نے اہل زمین کی طرف نظر کی تو عرب و عجم سب کو ناپسند کیا۔ سوائے کچھ بقایا اہل کتاب کے۔ اور فرمایا کہ میں نے تجھ کو بھیجا ہے تاکہ تجھ کو آزماؤں اور تیرے ذریعے سے دوسروں کو آزماؤں اور میں نے تجھ پر ایک کتاب نازل کی ہے جس کو پانی نہیں دھو سکتا۔ تو اس کو سوتے اور جاگتے پڑھا کر۔ اور قریش کو حکم دیا کہ جیسا انہوں نے مجھ کو نکالا ہے ویسا ہی میں ان کو نکالوں گا۔ پس وہ مجھ کو نکالیں گے تو میں ان کو نکالوں گا۔ اور تو ان کے ساتھ جہاد کر۔ میں تیری مدد کروں گا۔ اور تو خرچ کر۔ میں تجھ پر خرچ کروں گا۔ اور تو لشکر بھیج۔ میں پانچ لشکر بھیجوں گا۔ اور ہر لشکر کے ساتھ اتنے ہی لشکر اور بھیجوں گا۔ اور تو اپنے مخالف سے لڑ۔ اور جو تیرے فرمانبردار ہیں ان کو لے کر لڑ۔ اور جو تیرے فرمانبردار ہیں ان کو جنت کی بشارت دے اور دوزخ سے ڈرا

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سُورۂ قٓ مکی ہے۔ اور اس میں پینتالیس آیات اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے لیے جو دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا فرمانے والا ہے۔

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۝۱ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ

قٓ۔ قسم ہے (صاحب قرآن) عزت والے قرآن کی قسم ہے۔ بیشک انھیں اس کی حیرت ہوئی کہ ان کے پاس انھی میں کا ایک ڈرسنانے والا آیا

فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۝۲ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا

تو کافر کہنے لگے کہ یہ تو بڑی عجیب چیز ہے۔ کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے

ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ۝۳ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ

پھر پلٹائے جائیں گے اتنی دور سے۔ ہم جان گئے ہیں جو کچھ زمین ان میں سے کم کرتی ہے

وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝۴ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ

اور ہمارے پاس ایک محفوظ رہنے والی کتاب ہے۔ بیشک انھوں نے حق کو جھٹلایا جب وہ ان کے پاس آیا پس وہ ایک

فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۝۵ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا

پریشان اور بیکار بات میں پڑے ہوئے ہیں۔ تو کیا وہ اپنے اوپر آسمان کو نہیں دیکھتے کہ ہم نے اسے کس طرح بنایا

وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۝۶ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا

اور زینت دی اور اس میں کہیں شگاف نہیں۔ اور زمین کو ہم نے پھیلایا اور اس میں ہم نے

رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝۷ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى

ٹھونکیں اور ہم نے اس میں ہر خوبصورت جوڑا اگایا۔ سوچنے اور سمجھنے والے

لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝۸ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ

ہر بندے کے لیے اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اتارا تو اس سے باغ

جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۝۹ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۝۱۰ رِّزْقًا

اگائے اور اناج کہ جو کاٹا جاتا ہے۔ اور کھجور کے لمبے درخت جن کا پھند لگا ہوا جاتا ہے۔ بندوں کی روزی

لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۭ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ۝۱۱ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ

کے لیے اور ہم نے اس سے ہر مردہ زمین کو جلایا۔ ایسے ہی وہ قبروں سے بھی نکالے جائیں گے ۝ ان سے پہلے نوح کی

(بقیہ صفحہ حاشیہ)

طویل عمر، مدت دراز، دائمی، ازلی، ابدی۔ اور جنتیوں میں شمار ہونا اور ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جنت میں داخلہ پانا ہے۔ اگر اللہ و رسول ﷺ سے محبت کی حقیقت کا علم ہو جائے تو جس طرح آپ پر مصیبت ٹوٹ پڑتا ہے اور پریشان ہونا ہے بھی پڑے گا جیسے اندھا بن اللہ نے خود بنائے ہیں کہ آنکھ کے ہوتے ہوئے بھی اندھا ہی رہے گا اور جیسے دولت کا نشہ ہی ہے کہ آدمی کو اندھا بنا دیت

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿۲۷﴾ قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ

قال ۔ فعل ۔ اس کے ساتھی نے کہا اے میرے رب میں نے اسے نہیں بہکایا لیکن یہ خود ہی

ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۲۸﴾ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ

گمراہی میں بہت دور جا پڑا تھا۔ فرمائے گا تم میرے پاس جھگڑو میں حیلے پیش نہ کرو میں نے پہلے ہی اس وعدے کے دن سے

بِالْوَعِيْدِ ﴿۲۹﴾ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۳۰﴾ يَوْمَ

آگاہ کر چکا تھا۔ میرے پاس بات نہیں بدلتی اور نہ اپنے بندوں کے لیے ظالم ہوں جس دن

نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿۳۱﴾ وَاُزْلِفَتِ

ہم جہنم سے کہیں گے کیا تو پُر ہو گئی ؟ تو وہ کہے گی کیا اور بھی ہیں ؟ ف اور جنت

الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿۳۲﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ

پرہیزگاروں کے لیے نزدیک کی گئی ہے نہ کہ دور آنے والے رجوع کرنے والے ہر رجوع کرنے والے اور

حَفِيْظٍ ﴿۳۳﴾ مَّنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبٍ

طلب گار کے لیے کیا گیا ہے۔ جو رحمٰن سے بے دیکھے ڈرتا ہے اور رجوع کرتا ہے صاف دل کے ساتھ

ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا

کہا جائے گا کہ جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ ہمیشہ ہمیشہ رہنے کے لیے۔ ان کے لیے ہر وہ چیز ہے جس کی وہ خواہش کریں اور ہمارے

مَزِيْدٌ ﴿۳۵﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا

پاس اور زیادہ کی گئی ہے۔ اور ہم ان سے پہلے کتنی ہی جماعتیں ہلاک فرما چکے کہ وہ گرفت کرنے میں ان سے بہت سخت تھیں

فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۶﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى

تو وہ شہروں میں ہر طرف بھاگے ۔ تو کیا وہ کہیں بھاگنے کی جگہ۔ بیشک اس میں نصیحت ہے

لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا

اس کے لیے جو صاف دل رکھتا ہو یا کان لگا کر سنے اور متوجہ ہو۔ اور بیشک ہم نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ

آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دنوں میں پیدا کیا۔ اور ہم مطلقاً نہیں تھکے

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ

لے اے محمد تو صبر کر ان پر جو کچھ وہ کہتے ہیں اور اپنے رب کی تسبیح اور تعریف کرو سورج نکلنے سے پہلے

(بقیہ صفحہ سابقہ)

ابوجہل کو دھمکی دی۔ یہ دونوں ہم عمر اور ہم سن تھے۔ ف ۱ یہ خطاب ہر مخاطب کے لیے ہے۔ ف ۲ یعنی جو کچھ ہم نے کہا تم اس کا ہرگز انکار نہ کرو۔ ف ۳ یعنی ہم نے تمہارے لیے جنت اور دوزخ پیدا کی ہے۔ ف ۴ یعنی ہم نے تمہیں پیدا کیا ہے۔ ف ۵ یعنی ہم نے تمہیں مرنے کے بعد زندہ کیا ہے۔ ف ۶ یعنی ہم نے تمہیں مرنے کے بعد زندہ کیا ہے۔ ف ۷ یعنی ہم نے تمہیں مرنے کے بعد زندہ کیا ہے۔ ف

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ؕ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ
فرمایا جائیگا چکھو اس جھٹلے کو جس کی تم جلدی کرتے تھے۔ بیشک پرہیزگار لوگ

فِیْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ ﴿۱۵﴾ اٰخِذِیْنَ مَاۤ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا
باغوں اور چشموں میں ہیں۔ انھوں نے وہ پایا جو ان کے رب نے انھیں عطا کیا۔ بیشک وہ اس سے

قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِیْنَ ﴿۱۶﴾ كَانُوْا قَلِیْلًا مِّنَ الَّیْلِ مَا یَهْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾
پہلے احسان کرنے والے تھے۔ وہ رات میں کم سویا کرتے تھے۔

وَ بِالْاَسْحَارِ هُمْ یَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَ فِیْۤ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآىِٕلِ وَ الْمَحْرُوْمِ ﴿۱۹﴾
اور پچھلی رات استغفار کرتے تھے ف۷ اور ان کے مالوں میں حق تھا سائل اور محروم اور حاجت مند کا

وَ فِی الْاَرْضِ اٰیٰتٌ لِّلْمُوْقِنِیْنَ ﴿۲۰﴾ وَ فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۲۱﴾
اور زمین میں نشانیاں ہیں یقین کرنے والوں کے لیے۔ اور خود تمھاری ذات میں، تو کیا تم اس پر غور نہیں کرتے۔

وَ فِی السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَ مَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَوَ رَبِّ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ اِنَّهٗ
اور تمھارا رزق آسمانوں میں ہے جس کا تمھیں وعدہ دیا گیا ہے۔ تو قسم ہے آسمان اور زمین کے رب کی بیشک یہ قرآن

لَحَقٌّ مِّثْلَ مَاۤ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿۲۳﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ ضَیْفِ اِبْرٰهِیْمَ
حق ہے اسی زبان میں جس میں تم بولتے ہو۔ کیا آپ کے پاس ابراہیم کے معزز مہمانوں کی

الْمُكْرَمِیْنَ ﴿۲۴﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَیْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۲۵﴾
خبر آئی۔ جب وہ اس کے پاس آکر بولے کہ سلام ہو تم پر۔ انھوں نے کہا سلام، یہ انجانے لوگ ہیں۔

فَرَاغَ اِلٰۤى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِیْنٍ ﴿۲۶﴾ فَقَرَّبَهٗۤ اِلَیْهِمْ قَالَ اَلَا
پھر اپنے گھر گیا تو ایک فربہ اور پڑوا بچھڑا لے آیا۔ تو پھر اسے ان کے سامنے پیش کیا کہا تم کھاتے

تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِیْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ وَ بَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ
کیوں نہیں ہو۔ تو اس نے ان سے اپنے دل میں ڈر محسوس کیا۔ وہ بولے ڈریے نہیں۔ اور اسے ایک علم والے لڑکے کی بشارت

عَلِیْمٍ ﴿۲۸﴾ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِیْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَ قَالَتْ عَجُوْزٌ
دی۔ تو اس کی عورت چیختی مارکر آگے آئی اور اپنے منہ پر طمانچہ مارا اور کہا میں بڑھیا بانجھ

عَقِیْمٌ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِیْمُ الْعَلِیْمُ ﴿۳۰﴾
کیا۔ انھوں نے کہا تیرے رب نے ایسا ہی فرمایا ہے اور وہی حکیم ہے جاننے والا ہے۔

ف 2 اس کے معنی رات کی تاریکی کے ساتھ دن کی روشنی کے ملنے کے ہیں اور اسی وجہ سے صبح صبح کے اول وقت کو کہتے ہیں۔

ف 3 روایت ہے الحروم وہ بدقسمت ہے جسے خرید و فروخت کرنے سے بھی نفع نہ ہو نیز روایت ہے کہ محروم وہ شخص ہے جس کی نسل میں کوئی فقیر نہ ہو اور اس کی روزی میں وسعت نہ ہو اور تقدیر اس کے خلاف رہے۔

ف 4 اس جگہ آیات سے مراد وہ دلیلیں ہیں جو اللہ تعالیٰ کی عظمت اس کے علم اس کی قدرت اس کے ارادے اس کی وحدانیت اور اس کی کثرت رحمت پر دلالت کرتی ہے۔

ف 5 ابن ابی حاتم نے حضرت ابن عباس سے اس کی تفسیر میں چیخ کے معنی نقل کئے ہیں اور ابو عبیدہ نے بھی زور کی آواز یا عورتی آواز' اس کی تفسیر کی ہے جس کے معنی زور سے چیخنے کے ہیں۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَیُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْۤا اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ اِلٰى
ابراہیم نے فرمایا اے فرشتو! تم کس لیے بھیجے گئے ہو تو۔ وہ بولے ہم ایک مجرم قوم کی طرف

قَوْمٍ مُّجْرِمِیْنَ ﴿۳۲﴾ لِنُرْسِلَ عَلَیْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِیْنٍ ﴿۳۳﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ
بھیجے گئے ہیں ف۵ کہ ان پر گارے سے تھوڑے ہوئے پتھر پھینکیں، جو تمھارے رب کے پاس حق سے منحرف

رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِیْنَ ﴿۳۴﴾ فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِیْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۳۵﴾
لوگوں کے لیے چنے ہوئے ہیں۔ تو ہم نے اس شہر میں سے جو بھی ایمان والے تھے، نکال لیے۔

فَمَا وَجَدْنَا فِیْهَا غَیْرَ بَیْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۳۶﴾ وَ تَرَكْنَا فِیْهَاۤ اٰیَةً
تو ہم نے اس میں صرف ایک ہی گھر مسلمانوں کا پایا ف۶ اور ہم نے اس میں ایک نشانی باقی رکھی

لِّلَّذِیْنَ یَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِیْمَ ﴿۳۷﴾ وَ فِیْ مُوْسٰۤى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى
ان کے لیے جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں۔ اور موسیٰ کی بابت یہ ہے کہ جب ہم نے اسے روشن سند

فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۳۸﴾ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَ قَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۳۹﴾
کے ساتھ ف۷ فرعون کے پاس بھیجا۔ تو وہ اپنے ساتھیوں سمیت دور گر دل ہو گیا اور اس نے کہا یہ جادوگر یا دیوانہ ہے۔

فَاَخَذْنٰهُ وَ جُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِی الْیَمِّ وَ هُوَ مُلِیْمٌ ﴿۴۰﴾ وَ فِیْ عَادٍ اِذْ
تو ہم نے اسے اور اس کے لشکر کو گرفت میں لے کر دریا میں ڈال دیا اور وہ اپنے کو ملامت کر رہا تھا۔ اور عاد کی بابت یہ ہے کہ جب

اَرْسَلْنَا عَلَیْهِمُ الرِّیْحَ الْعَقِیْمَ ﴿۴۱﴾ مَا تَذَرُ مِنْ شَیْءٍ اَتَتْ عَلَیْهِ
ہم نے ان پر تباہ کن آندھی بھیجی جس چیز پر وہ گزرتی تھی اسے مانند

اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِیْمِ ﴿۴۲﴾ وَ فِیْ ثَمُوْدَ اِذْ قِیْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِیْنٍ
ریت کے کر دیتی تھی۔ اور ثمود کی بابت یہ ہے کہ جب ان سے کہا گیا ایک وقت تک کے لیے آسائش اٹھالو

فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَ هُمْ یَنْظُرُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَمَا
تو انھوں نے اپنے رب کے حکم کی کوئی پروا نہ کی تو انھیں کڑک نے آلیا اور وہ دیکھ رہے تھے۔ تو وہ

اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِیَامٍ وَّ مَا كَانُوْا مُنْتَصِرِیْنَ ﴿۴۵﴾ وَ قَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ
کھڑے نہ ہو سکے اور نہ انھیں کوئی مدد مل سکی۔ اور ان سے پہلے قوم نوح کو

قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ﴿۴۶﴾ وَ السَّمَآءَ بَنَیْنٰهَا بِاَیْدٍ وَّ اِنَّا
(ہلاک کر دیا) یقیناً وہ لوگ حق سے منحرف تھے۔ اور ہم نے آسمان کو اپنے دست قدرت سے بنایا اور یقیناً ہم

ف 8 روایت ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو معلوم ہو گیا کہ وہ فرشتے ہیں اور یہ کہ وہ اسحٰق نابل نہیں ہونے تک کہ کوئی امر عظیم نہ ہو اس لئے ان سے سوال کیا کہ تم کس مہم کے لئے بھیجے گئے ہو۔

ف 7 مجرم قوم سے مراد قوم لوط علیہ السلام ہے۔

ف 8 اس گھر سے مراد حضرت لوط علیہ السلام کا گھر ہے۔

ف 6 سلطان کے معنی حجت و برہان کے ہیں جیسا کہ سورۃ الرحمٰن میں ہے کہ وہ نہیں نکل سکتے بغیر کسی سند کے' اور کبھی اس سے معجزہ بھی مراد لیا' پانچ فرمایا کہ جب ہم نے بھیجا اس کو فرعون کے پاس کھلی سند دے کر یعنی معجزہ۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ؕ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ
فرمایا جائیگا چکھو اس جھٹلے کو جس کی تم جلدی کرتے تھے۔ بیشک پرہیزگار لوگ

فِیْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ ﴿۱۵﴾ اٰخِذِیْنَ مَاۤ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا
باغوں اور چشموں میں ہیں۔ انھوں نے وہ پایا جو ان کے رب نے انھیں عطا کیا۔ بیشک وہ اس سے

قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِیْنَ ﴿۱۶﴾ كَانُوْا قَلِیْلًا مِّنَ الَّیْلِ مَا یَهْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾
پہلے احسان کرنے والے تھے۔ وہ رات میں کم سویا کرتے تھے۔

وَ بِالْاَسْحَارِ هُمْ یَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَ فِیْۤ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآىِٕلِ وَ الْمَحْرُوْمِ ﴿۱۹﴾
اور پچھلی رات استغفار کرتے تھے ف۷ اور ان کے مالوں میں حق تھا سائل اور محروم اور حاجت مند کا

وَ فِی الْاَرْضِ اٰیٰتٌ لِّلْمُوْقِنِیْنَ ﴿۲۰﴾ وَ فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۲۱﴾
اور زمین میں نشانیاں ہیں یقین کرنے والوں کے لیے۔ اور خود تمھاری ذات میں، تو کیا تم اس پر غور نہیں کرتے۔

وَ فِی السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَ مَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَوَ رَبِّ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ اِنَّهٗ
اور تمھارا رزق آسمانوں میں ہے جس کا تمھیں وعدہ دیا گیا ہے۔ تو قسم ہے آسمان اور زمین کے رب کی بیشک یہ قرآن

لَحَقٌّ مِّثْلَ مَاۤ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿۲۳﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ ضَیْفِ اِبْرٰهِیْمَ
حق ہے اسی زبان میں جس میں تم بولتے ہو۔ کیا آپ کے پاس ابراہیم کے معزز مہمانوں کی

الْمُكْرَمِیْنَ ﴿۲۴﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَیْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۲۵﴾
خبر آئی۔ جب وہ اس کے پاس آکر بولے کہ سلام ہو تم پر۔ انھوں نے کہا سلام، یہ انجانے لوگ ہیں۔

فَرَاغَ اِلٰۤى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِیْنٍ ﴿۲۶﴾ فَقَرَّبَهٗۤ اِلَیْهِمْ قَالَ اَلَا
پھر اپنے گھر گیا تو ایک فربہ اور پڑوا بچھڑا لے آیا۔ تو پھر اسے ان کے سامنے پیش کیا کہا تم کھاتے

تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِیْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ وَ بَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ
کیوں نہیں ہو۔ تو اس نے ان سے اپنے دل میں ڈر محسوس کیا۔ وہ بولے ڈریے نہیں۔ اور اسے ایک علم والے لڑکے کی بشارت

عَلِیْمٍ ﴿۲۸﴾ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِیْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَ قَالَتْ عَجُوْزٌ
دی۔ تو اس کی عورت چیختی مارکر آگے آئی اور اپنے منہ پر طمانچہ مارا اور کہا میں بڑھیا بانجھ

عَقِیْمٌ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِیْمُ الْعَلِیْمُ ﴿۳۰﴾
کیا۔ انھوں نے کہا تیرے رب نے ایسا ہی فرمایا ہے اور وہی حکیم ہے جاننے والا ہے۔

ف 2 اس کے معنی رات کی تاریکی کے ساتھ دن کی روشنی کے ملنے کے ہیں اور اسی وجہ سے صبح صبح کے اول وقت کو کہتے ہیں۔

ف 3 روایت ہے الحروم وہ بدقسمت ہے جسے خرید و فروخت کرنے سے بھی نفع نہ ہو نیز روایت ہے کہ محروم وہ شخص ہے جس کی نسل میں کوئی فقیر نہ ہو اور اس کی روزی میں وسعت نہ ہو اور تقدیر اس کے خلاف رہے۔

ف 4 اس جگہ آیات سے مراد وہ دلیلیں ہیں جو اللہ تعالیٰ کی عظمت اس کے علم اس کی قدرت اس کے ارادے اس کی وحدانیت اور اس کی کثرت رحمت پر دلالت کرتی ہے۔

ف 5 ابن ابی حاتم نے حضرت ابن عباس سے اس کی تفسیر میں چیخ کے معنی نقل کئے ہیں اور ابو عبیدہ نے بھی زور کی آواز یا عورتی آواز' اس کی تفسیر کی ہے جس کے معنی زور سے چیخنے کے ہیں۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَیُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْۤا اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ اِلٰى
ابراہیم نے فرمایا اے فرشتو! تم کس لیے بھیجے گئے ہو تو۔ وہ بولے ہم ایک مجرم قوم کی طرف

قَوْمٍ مُّجْرِمِیْنَ ﴿۳۲﴾ لِنُرْسِلَ عَلَیْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِیْنٍ ﴿۳۳﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ
بھیجے گئے ہیں ف۵ کہ ان پر گارے سے تھوڑے ہوئے پتھر پھینکیں، جو تمھارے رب کے پاس حق سے منحرف

رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِیْنَ ﴿۳۴﴾ فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِیْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۳۵﴾
لوگوں کے لیے چنے ہوئے ہیں۔ تو ہم نے اس شہر میں سے جو بھی ایمان والے تھے، نکال لیے۔

فَمَا وَجَدْنَا فِیْهَا غَیْرَ بَیْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۳۶﴾ وَ تَرَكْنَا فِیْهَاۤ اٰیَةً
تو ہم نے اس میں صرف ایک ہی گھر مسلمانوں کا پایا ف۶ اور ہم نے اس میں ایک نشانی باقی رکھی

لِّلَّذِیْنَ یَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِیْمَ ﴿۳۷﴾ وَ فِیْ مُوْسٰۤى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى
ان کے لیے جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں۔ اور موسیٰ کی بابت یہ ہے کہ جب ہم نے اسے روشن سند

فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۳۸﴾ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَ قَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۳۹﴾
کے ساتھ ف۷ فرعون کے پاس بھیجا۔ تو وہ اپنے ساتھیوں سمیت دور گر دل ہو گیا اور اس نے کہا یہ جادوگر یا دیوانہ ہے۔

فَاَخَذْنٰهُ وَ جُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِی الْیَمِّ وَ هُوَ مُلِیْمٌ ﴿۴۰﴾ وَ فِیْ عَادٍ اِذْ
تو ہم نے اسے اور اس کے لشکر کو گرفت میں لے کر دریا میں ڈال دیا اور وہ اپنے کو ملامت کر رہا تھا۔ اور عاد کی بابت یہ ہے کہ جب

اَرْسَلْنَا عَلَیْهِمُ الرِّیْحَ الْعَقِیْمَ ﴿۴۱﴾ مَا تَذَرُ مِنْ شَیْءٍ اَتَتْ عَلَیْهِ
ہم نے ان پر تباہ کن آندھی بھیجی جس چیز پر وہ گزرتی تھی اسے مانند

اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِیْمِ ﴿۴۲﴾ وَ فِیْ ثَمُوْدَ اِذْ قِیْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِیْنٍ
ریت کے کر دیتی تھی۔ اور ثمود کی بابت یہ ہے کہ جب ان سے کہا گیا ایک وقت تک کے لیے آسائش اٹھالو

فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَ هُمْ یَنْظُرُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَمَا
تو انھوں نے اپنے رب کے حکم کی کوئی پروا نہ کی تو انھیں کڑک نے آلیا اور وہ دیکھ رہے تھے۔ تو وہ

اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِیَامٍ وَّ مَا كَانُوْا مُنْتَصِرِیْنَ ﴿۴۵﴾ وَ قَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ
کھڑے نہ ہو سکے اور نہ انھیں کوئی مدد مل سکی۔ اور ان سے پہلے قوم نوح کو

قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ﴿۴۶﴾ وَ السَّمَآءَ بَنَیْنٰهَا بِاَیْدٍ وَّ اِنَّا
(ہلاک کر دیا) یقیناً وہ لوگ حق سے منحرف تھے۔ اور ہم نے آسمان کو اپنے دست قدرت سے بنایا اور یقیناً ہم

ف 8 روایت ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو معلوم ہو گیا کہ وہ فرشتے ہیں اور یہ کہ وہ اسحٰق نابل نہیں ہونے تک کہ کوئی امر عظیم نہ ہو اس لئے ان سے سوال کیا کہ تم کس مہم کے لئے بھیجے گئے ہو۔

ف 7 مجرم قوم سے مراد قوم لوط علیہ السلام ہے۔

ف 8 اس گھر سے مراد حضرت لوط علیہ السلام کا گھر ہے۔

ف 6 سلطان کے معنی حجت و برہان کے ہیں جیسا کہ سورۃ الرحمٰن میں ہے کہ وہ نہیں نکل سکتے بغیر کسی سند کے' اور کبھی اس سے معجزہ بھی مراد لیا' پانچ فرمایا کہ جب ہم نے بھیجا اس کو فرعون کے پاس کھلی سند دے کر یعنی معجزہ۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

لَمُوْسِعُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ
اسے وسعت پہنے کی قدرت رکھتے ہیں۔ اور زمین کو ہم نے فرش کے طور پر بنایا تو ہم کتنے بہترین بچھانے والے ہیں۔ اور ہم نے ہر چیز کے
خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ
جوڑے جوڑے پیدا کیا تاکہ تم اس پر غور کرو۔ پس ہر چیز سے دوڑو (کفر و گناہ) چھوڑ کر اللہ کی طرف (توبہ و اطاعت) کی کوشش کرو بیشک میں تمہارے لئے
نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٥٠﴾ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٥١﴾
ظاہر ڈر سنانے والا ہوں۔ اور اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ ٹھہراؤ بیشک میں اس کی طرف سے تمہارے لئے کھلا ڈر سنانے والا ہوں۔

كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ
ایسے ہی جب ان سے اگلے لوگوں کے پاس کوئی رسول تشریف لایا تو وہ یہی کہتے رہے کہ یہ جادوگر ہے یا
اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿٥٢﴾ اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ
دیوانہ ہے۔ کیا وہ ایک دوسرے کو اس بات کی وصیت کرتے رہے ہیں بلکہ یہ ایک سرکش قوم ہیں۔ آپ ان سے منہ پھیر لیں پس آپ ملامت کئے ہوئے نہیں ہیں۔
بِمَلُوْمٍ ﴿٥٤﴾ وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٥﴾ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ
اور سمجھاتے رہیں کیونکہ سمجھانا ایمان والوں کو فائدہ دیتا ہے۔ اور میں نے جنوں اور انسانوں کو
وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿٥٦﴾ مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ
اپنی عبادت کے لئے ہی پیدا کیا ہے۔ میں ان سے کوئی روزی نہیں چاہتا اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ وہ
يُّطْعِمُوْنِ ﴿٥٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿٥٨﴾ فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ
مجھے کھانا کھلائیں۔ بیشک اللہ ہی روزی دینے والا ہے اور بڑی طاقت والا اور قدرت والا ہے۔ پس ان ظالموں کے لئے
ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿٥٩﴾ فَوَيْلٌ
عذاب ہے جیسا ان کے ساتھی اگلے گنہگاروں کو عذاب دیا گیا پس وہ (عذاب لینے میں) جلدی نہ مچائیں۔ اور کافروں
لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿٦٠﴾
کے لئے خرابی ہے اس دن سے جس کا وہ وعدہ دیے گئے ہیں۔

سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ وَالطُّوْرِ ﴿١﴾ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ﴿٢﴾ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ﴿٣﴾ وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ﴿٤﴾
سورۃ طور مکی ہے اور اس میں | اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے | قسم ہے طور کی۔ اور لکھی ہوئی کتاب کی۔ کشادہ کاغذ میں۔ اور آباد گھر کی۔

وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ﴿٥﴾ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ﴿٦﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ﴿٧﴾
اور بلند چھت کی۔ اور بے پایاں سمندر کی۔ یقیناً تیرے رب کا عذاب ضرور واقع ہو گا۔
مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ﴿٨﴾ يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ﴿٩﴾ وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ﴿١٠﴾
اسے کوئی ٹالنے والا نہیں۔ جس دن آسمان انتہائی شدت سے ہلیں گے۔ اور پہاڑ انتہائی تیزی کے ساتھ چلیں گے۔
فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١١﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ﴿١٢﴾
تو اس دن جھٹلانے والوں کو بڑی خرابی کا پتہ چلے گا۔ وہ جو اپنے غلط مشغلوں سے کھیل رہے ہیں۔
يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ﴿١٣﴾ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا
جس دن جہنم کی طرف تیزی کے ساتھ دھکیل دیے جائیں گے (اور ان سے کہا جائیگا) یہ ہے وہ آگ جسے تم
تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٤﴾ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿١٥﴾ اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا
جھٹلایا کرتے تھے۔ تو کیا یہ جادو ہے؟ یا تمہیں سجھائی نہیں دیتا۔ اب اس میں چلو پس تم صبر کرو
اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾
یا نہ کرو۔ سب تمہارے لیے یکساں ہے۔ یقیناً یہ بدلہ ہے اس کا جو عمل تم کرتے تھے۔
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ﴿١٧﴾ فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ
یقیناً پرہیزگار لوگ باغوں میں اور راحت میں رہیں گے۔ جو ان کے رب نے انہیں عطا کیا اس پر وہ خوش ہیں۔
وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿١٨﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا ۢ بِمَا كُنْتُمْ
اور ان کے رب نے انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا لیا۔ کھاؤ اور پیو خوشگواری کے ساتھ یہ صلہ ہے اس کا
تَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿٢٠﴾
جو عمل تم کیا کرتے تھے۔ وہ تختوں پر تکیہ لگائے جو قطار در قطار بچھے ہوئے ہیں۔ اور ہم انہیں حور عین کے ساتھ بیاہ دیں گے۔
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ
اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد نے بھی ان کی پیروی کی ہم ان کی اولاد کو بھی ان کے پاس پہنچا دیں گے۔
وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿٢١﴾
اور ان کے اعمال میں سے ہم کچھ بھی کمی نہیں کریں گے۔ تمام آدمی اپنے کیے ہوئے کے بدلے میں گروی ہیں۔
وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢٢﴾ يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا
اور ہم نے انکو آرام کی جگہ رکھا اور میوے اور گوشت اور جو کچھ بھی وہ چاہیں عطا کیا جائیگا۔ ایک دوسرے سے جلدی کریں گے

ف 1 قرآن کریم کے اہم مضامین وہ ہیں جو اس سے پہلے سورہ طور کی آیت نمبر ۳۰ میں بیان ہوئے ہیں یعنی توحید، رسالت اور آخرت۔ ان تینوں کے بارے میں کفار مکہ کا رویہ یہ تھا کہ وہ ان کا مذاق اڑاتے تھے اور ان کو جھٹلاتے تھے۔ اس سورت میں ان تینوں کے بارے میں کفار کے اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے۔ اور ان کو جھٹلانے کے انجام بد سے ڈرایا گیا ہے۔

ف 2 طور پہاڑ کو کہتے ہیں جس پر اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کلام فرمایا تھا۔ اور کتاب مسطور سے مراد تورات ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو عطا فرمائی تھی۔ اور بیت معمور سے مراد آسمان میں فرشتوں کا مرکز عبادت ہے۔ اور بعض نے کہا کہ اس سے مراد کعبہ ہے جو زمین میں ہے اور اس کی حرمت و عظمت کی وجہ سے اس کو بیت معمور کہا گیا ہے۔

ف 3 مسجور کے معنی ہیں بھرا ہوا۔ گھیرے والا اور بھڑکنے والا۔ یہاں سمندر کی قسم کھانے میں اللہ تعالیٰ کا ایک قول یہ ہے کہ اس سے مراد سورہ تکویر میں "اور جب دریاؤں کو بھڑکا دیا جائے گا"۔ نیز روایت ہے کہ قیامت میں سمندر بھڑک اٹھے گا اور ایک روایت میں ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سمندروں کو آگ بنا دے گا اور ان کے ذریعے سے آتش جہنم کو بھڑکائے گا۔

ف 4 اس کا مطلب یہ ہے کہ وحی کے متعلق۔ تو یہ کہا کرتے تھے کہ یہ جادو ہے اب جو جہنم کی تصدیق ہو گئی تو کیا یہ بھی جادو ہی ہے۔

ف ۵-۸ روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے ہیں کہ اگر کوئی مومن دریا میں ڈبو دیا جائے گا اور اس کی اولاد اس سے پیچھے رہے تو اللہ تعالیٰ اس کی اولاد کے درجے بڑھا کر ان کو اس مومن سے ملا دے گا تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں۔

ف روایت ہے کہ فرشتوں کے اہم مضامین وحی سے معلوم ہوا کہ کسی کرامت میں اور چیزوں کے بدلنے کی قدرت رکھنے میں اور زمین کو ہم نے فرش کے طور پر بنایا تو ہم کتنے بہترین بچھانے والے ہیں۔ اور ہم نے ہر چیز کے جوڑے پیدا کیا تاکہ تم اس پر غور کرو۔ پس ہر چیز سے دوڑو کفر و گناہ چھوڑ کر اللہ کی طرف (توبہ و اطاعت) کی کوشش کرو بیشک میں تمہارے لئے کھلا ڈر سنانے والا ہوں۔ اور اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ ٹھہراؤ بیشک میں اس کی طرف سے تمہارے لئے کھلا ڈر سنانے والا ہوں۔

ف ۱۰ یعنی جب ان سے اگلے لوگوں کے پاس کوئی رسول تشریف لایا تو وہ یہی کہتے رہے کہ یہ جادوگر ہے یا دیوانہ ہے۔ کیا وہ ایک دوسرے کو اس بات کی وصیت کرتے رہے ہیں بلکہ یہ ایک سرکش قوم ہیں۔ آپ ان سے منہ پھیر لیں پس آپ ملامت کئے ہوئے نہیں ہیں اور سمجھاتے رہیں کیونکہ سمجھانا ایمان والوں کو فائدہ دیتا ہے۔ اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اپنی عبادت کے لئے ہی پیدا کیا ہے۔ میں ان سے کوئی روزی نہیں چاہتا اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھانا کھلائیں۔ بیشک اللہ ہی روزی دینے والا ہے اور بڑی طاقت والا اور قدرت والا ہے۔ پس ان ظالموں کے لئے عذاب ہے جیسا ان کے ساتھی اگلے گنہگاروں کو عذاب دیا گیا پس وہ (عذاب لینے میں) جلدی نہ مچائیں۔ اور کافروں کے لئے خرابی ہے اس دن سے جس کا وہ وعدہ دیے گئے ہیں۔

ف ۱۱ یعنی جب ان سے کہا جائیگا یہ ہے وہ آگ جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔ تو کیا یہ جادو ہے؟ یا تمہیں سجھائی نہیں دیتا۔ اب اس میں چلو پس تم صبر کرو یا نہ کرو۔ سب تمہارے لیے یکساں ہے۔ یقیناً یہ بدلہ ہے اس کا جو عمل تم کرتے تھے۔

ف ۱۲ یعنی جو کچھ ان کے رب نے انہیں عطا کیا اس پر وہ خوش ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے ان کو دوزخ کے عذاب سے بچا لیا۔ کھاؤ اور پیو خوشگواری کے ساتھ یہ صلہ ہے اس کا جو عمل تم کیا کرتے تھے۔ وہ تختوں پر تکیہ لگائے جو قطار در قطار بچھے ہوئے ہیں۔ اور ہم انہیں حور عین کے ساتھ بیاہ دیں گے۔

ف ۱۳ یعنی جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد نے بھی ان کی پیروی کی ہم ان کی اولاد کو بھی ان کے پاس پہنچا دیں گے۔ اور ان کے اعمال میں سے ہم کچھ بھی کمی نہیں کریں گے۔ تمام آدمی اپنے کیے ہوئے کے بدلے میں گروی ہیں۔ اور ہم نے انکو آرام کی جگہ رکھا اور میوے اور گوشت اور جو کچھ بھی وہ چاہیں عطا کیا جائیگا۔ ایک دوسرے سے جلدی کریں گے

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

كَأْسًا لَّا لَغْوٌ فِيهَا وَلَا تَأْثِيمٌ ﴿٢٣﴾ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ
جام لیتے ہیں وقت جس میں نہ بیہودگی ہوگی اور نہ کوئی الزام۔ اور ان کے ارد گرد خدمتگار پھرتے ہوں گے۔ گویا کہ وہ موتی ہیں
مَّكْنُونٌ ﴿٢٤﴾ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿٢٥﴾ قَالُوا إِنَّا كُنَّا
چھپا کر رکھے ہوئے۔ اور وہ ایک دوسرے کی طرف منہ کر کے آپس میں پوچھا کریں گے۔ کہیں گے یقیناً ہم اس سے
قَبْلُ فِي أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ﴿٢٦﴾ فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَانَا عَذَابَ السَّمُومِ ﴿٢٧﴾
پہلے اپنے گھر والوں میں فکر مند رہتے تھے۔ تو اللہ نے ہم پر احسان کیا اور ہمیں لُو کے عذاب سے بچا لیا۔
إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلُ نَدْعُوهُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ ﴿٢٨﴾ فَذَكِّرْ فَمَا أَنتَ بِنِعْمَتِ
یقیناً ہم اس سے پہلے اسی (اللہ) کو پکارتے تھے یقیناً وہی احسان فرمانیوالا اور رحم کرنیوالا ہے۔ پس اے حبیبؐ! آپ نصیحت کرتے رہیں آپ اپنے
رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ ﴿٢٩﴾ أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهِ رَيْبَ
رب کے انعام سے نہ کاہن ہیں اور نہ مجنون ہیں۔ کیا وہ کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہیں کہ ان پر حوادثِ زمانہ کا اثر ہو رہا ہے ف
الْمَنُونِ ﴿٣٠﴾ قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُتَرَبِّصِينَ ﴿٣١﴾ أَمْ تَأْمُرُهُمْ
آپؐ فرمادیں انتظار کرو، میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ کیا ان کے خواب و خیال
أَحْلَامُهُم بِهَٰذَا ۚ أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ﴿٣٢﴾ أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ ۚ بَل
نے اس کے متعلق انہیں بتایا ہے؟ یا وہ حقیقتاً سرکش لوگ ہیں۔ یا وہ یہ کہتے ہیں کہ انہوں نے یہ (قرآن) گھڑ لیا ہے؟ ایسا
لَّا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾ فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِن كَانُوا صَادِقِينَ ﴿٣٤﴾ أَمْ
نہیں) بلکہ وہ ایمان ہی نہیں رکھتے۔ پس وہ اس جیسی ایک بات ہی لے آئیں اگر وہ سچے ہیں۔ کیا وہ
خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ ﴿٣٥﴾ أَمْ خَلَقُوا السَّمَاوَاتِ
کسی اور چیز سے پیدا کیے گئے ہیں یا وہ خود پیدا کرنے والے ہیں۔ یا انھوں نے زمین اور آسمانوں کو
وَالْأَرْضَ ۚ بَل لَّا يُوقِنُونَ ﴿٣٦﴾ أَمْ عِندَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ أَمْ هُمُ
پیدا کیا ہے بلکہ وہ یقین نہیں رکھتے۔ یا ان کے پاس آپؐ کے رب کے خزانے ہیں یا وہ
الْمُصَيْطِرُونَ ﴿٣٧﴾ أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَمِعُونَ فِيهِ ۖ فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعُهُم
صاحب اختیار ہیں۔ یا انکے پاس کوئی سیڑھی ہے کہ جس پر چڑھ کر وہ سن لیتے ہیں۔ تو ان کا سننے والا کوئی ظاہر ہونا چاہیے
بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿٣٨﴾ أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمُ الْبَنُونَ ﴿٣٩﴾ أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا
کیا اس (اللہ) کے بیٹیاں ہیں اور تمہارے بیٹے ہیں ف کیا آپؐ ان سے کچھ صلہ مانگتے ہو
فَهُم مِّن مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ ﴿٤٠﴾ أَمْ عِندَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ﴿٤١﴾
تو یہ چٹی سمجھ کر اس کے بوجھ میں دبے ہوئے ہیں؟ یا ان کے پاس غیب کا علم ہے جس سے وہ لکھ لیتے ہیں۔
أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا ۖ فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ ﴿٤٢﴾ أَمْ لَهُمْ
یا وہ کوئی داؤ کرنا چاہتے ہیں تو کافروں پر ہی داؤ پڑتا ہے۔ ف یا اللہ کے سوا ان کا
إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٤٣﴾ وَإِن يَرَوْا كِسْفًا مِّنَ
کوئی اور معبود ہے۔ اللہ کی ذات پاک ہے ہر اس سے وہ شرک کرتے ہیں۔ اور اگر آسمان سے کوئی ٹکڑا گرتا ہوا
السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ مَّرْكُومٌ ﴿٤٤﴾ فَذَرْهُمْ حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ
دیکھیں تو کہتے ہیں کہ یہ تو بادل کا ٹکڑا ہے۔ پس آپؐ انھیں چھوڑ دیں یہاں تک کہ وہ اس دن کو پالیں
الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ ﴿٤٥﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ
جس میں وہ بے ہوش ہوں گے۔ جس دن ان کا فریب ان کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ وہ
يُنصَرُونَ ﴿٤٦﴾ وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ ذَٰلِكَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ
مدد کیے جائیں گے۔ اور بیشک وہ لوگ جنھوں نے ظلم کیے ان کے لیے اس کے علاوہ ایک اور عذاب ہے۔ مگر ان میں سے اکثر لوگ
لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٧﴾ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ
نہیں جانتے۔ اور اے حبیبؐ! اپنے رب کا حکم آنے کیلئے صبر کریں بیشک آپؐ ہماری نظروں میں ہیں اور اپنے رب کی تسبیح کرو
حِينَ تَقُومُ ﴿٤٨﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ﴿٤٩﴾
جبکہ آپؐ کھڑے ہو۔ اور رات میں اس کی تسبیح کرو اور جب ستارے ماند پڑ گئے ہوں۔

سُورَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اثْنَتَانِ وَخَمْسُونَ آيَةً وَثَلَاثُ رُكُوعَاتٍ
سورۂ نجم مکی ہے۔ اور اس میں باون آیتیں اور تین رکوع ہیں۔
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔
وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ﴿١﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ﴿٢﴾ وَمَا يَنطِقُ عَنِ
اور ستارے کی قسم جبکہ وہ اترتا ہوا ڈوبے۔ تمہارے صاحب نہ بھٹکے نہ بھولے اور وہ اپنی خواہش سے
الْهَوَىٰ ﴿٣﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ﴿٤﴾ عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ ﴿٥﴾ ذُو مِرَّةٍ
نہیں بولتے۔ مگر وہ وحی جو کی جاتی ہے۔ انھیں سکھایا ہے اس نے جو زبردست قوتوں کا مالک ہے ف پھر وہ جلوہ گر ہوا
فَاسْتَوَىٰ ﴿٦﴾ وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَىٰ ﴿٧﴾ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ ﴿٨﴾ فَكَانَ قَابَ
اور قصد فرمایا ف اور وہ آسمان کے سب سے بلند کنارے پر تھا۔ پھر وہ نزدیک ہوا اور بہت نزدیک ہو گیا۔ تو وہ دو کمان

ف سحاب سے مراد وہ کالی گھٹا ہے جو برسنے کے لیے تیار ہو۔
ف یہ آیت سجدہ تلاوت کی ہے۔ جو اس کو پڑھے یا سنے اس پر سجدہ واجب ہے۔
ف حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو مشرکین نے کہا کہ محمد (ﷺ) کا خیال ہے کہ ہمارے معبود ان باطل ہمارے دشمن ہیں۔ پھر ہم ان کی عبادت کیوں کریں گے۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔
ف جب آپؐ معراج پر تشریف لے گئے تو آپؐ نے اللہ تعالیٰ کو دیکھا یا نہیں۔ اس میں علماء کا اختلاف ہے۔ حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ آپؐ نے اللہ تعالیٰ کو دیکھا۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا کہ آپؐ نے جبرئیل امین کو دیکھا۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ سے بھی یہی مروی ہے۔ حضرت ابن ابی العاص کہتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے پوچھا کہ کیا آپؐ نے اپنے رب کو دیکھا؟ آپؐ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نور ہے میں اسے کیسے دیکھ سکتا ہوں۔ حضرت ابوذرؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے پوچھا کہ کیا آپؐ نے اپنے رب کو دیکھا؟ آپؐ نے فرمایا کہ میں نے نور دیکھا۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ آپؐ نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب کو دیکھا۔ حضرت انس بن مالکؓ سے مروی ہے کہ آپؐ نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب کو دیکھا۔ حضرت ابن عباس

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۝٩ فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰى ۝١٠ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ
یا اس سے کم فاصلے پر تھا۔ ۝٩ پس وحی فرمائی اپنے بندے کو جو کچھ بھی وحی فرمائی۔ اس نے غلط نہ سمجھا

مَا رَاٰى ۝١١ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ۝١٢ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۝١٣
جو کچھ اس نے دیکھا۔ کیا تم ان کے دیکھے ہوئے پر جھگڑتے ہو اور انھوں نے اسے دوسری مرتبہ پھر دیکھا

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝١٤ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۝١٥ اِذْ يَغْشَى
سدرۃ المنتہیٰ کے پاس (دشب معراج میں)، اس کے پاس جنت الماویٰ ہے۔ جبکہ سدرہ پر چھا رہا

السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۝١٦ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۝١٧ لَقَدْ رَاٰى مِنْ
تھا جو کچھ کہ چھا رہا تھا۔ ۝١٦ نہ ان کی نظر نے دھوکا کھایا اور نہ وہ بہکی ۝١٧ یقیناً اس نے اپنے رب کی

اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ۝١٨ اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ۝١٩ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ
بہت بڑی نشانیاں دیکھیں۔ ۝١٨ تو (اے کافرو!) کیا تم نے دیکھا لات اور عزیٰ کو ۝١٩ اور اس تیسرے منات

الْاُخْرٰى ۝٢٠ اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ۝٢١ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى
کو بھی۔ ۝٢٠ کیا تمھارے لیے بیٹے اور اس (اللہ) کیلئے بیٹیاں۔ ۝٢١ جب تو یہ بہت ہی بڑی ناانصافانہ تقسیم ہے۔

اِنْ هِيَ اِلَّاۤ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ
یہ نام تو تم نے اور تمھارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں اللہ نے ان کے بارے میں

بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ
کوئی سند نہیں اتاری وہ تو صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں اور خواہشات نفس کی

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ۝٢٣ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ۝٢٤
حالانکہ ان کے رب کے پاس سے ہدایت آ چکی ہے۔ ۝٢٣ کیا انسان کو وہ مل جائے گا جس کی وہ تمنا کرے۔ ۝٢٤

فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ۝٢٥ وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِى السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِىْ
پس دنیا اور آخرت اللہ ہی کے لیے ہے۔ ۝٢٥ اور کتنے ہی فرشتے آسمانوں میں ہیں

شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ۝٢٦
کہ ان کی سفارش کچھ بھی کفایت نہ کرے گی۔ ۝٢٦ مگر بعد اس کے کہ اللہ جس کے لیے چاہے اجازت دے دے اور اس سے وہ راضی ہو جائے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ۝٢٧
اور وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے تو وہ فرشتوں کے نام عورتوں کے ناموں کی طرح رکھ لیتے ہیں۔ ۝٢٧

وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِىْ
اور انھیں اس کے متعلق کوئی علم نہیں وہ تو صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں۔ اور گمان یقین کی جگہ

مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ۝٢٨ فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا
نہیں دیتا۔ ۝٢٨ پس آپ اس سے منہ پھیر لیں جس نے ہمارے ذکر کی پروا نہ کی اور وہ دنیا کی زندگی

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝٢٩ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ
کے سوا کچھ نہیں چاہتا۔ ۝٢٩ ان کے علم کی یہاں تک پہنچ ہے۔ بیشک آپ کا رب خوب جاننے والا ہے اس کو

ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ۝٣٠ وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ
جو اس کی راہ سے بھٹکا ہوا ہے اور وہ خوب جانتا ہے جس نے ہدایت پائی ہے۔ ۝٣٠ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِى الْاَرْضِ ۭ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ
اور جو کچھ زمین میں ہے۔ تاکہ ان کو برائے بدلہ دے ان کے برے اعمال کا اور نیکی کرنے والوں کو عنایت

اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ۝٣١ الَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كٰۗئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا
اچھا صلہ عطا فرمائے۔ ۝٣١ وہ لوگ جو بڑے گناہوں سے اور بے حیائیوں سے بچتے ہیں ۝٣٢ مگر یہ کہ اس کے

اللَّمَمَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ
قریب گزرے اور رکے گئے ہوں۔ بیشک آپ کے رب کی مغفرت وسیع ہے۔ اور وہ تمھیں خوب جانتا ہے۔ اس نے تمھیں زمین

الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِىْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ
سے نکالا اور جبکہ تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں جنین تھے تو تم اپنے نفسوں کو پاکیزہ نہ بتاؤ۔

هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ۝٣٢ اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ تَوَلّٰى ۝٣٣ وَاَعْطٰى قَلِيْلًا
وہ پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے۔ کیا آپ نے دیکھا اس کو جو پھر گیا۔ اور کچھ تھوڑا سا دیا اور باقی

وَّاَكْدٰى ۝٣٤ اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ۝٣٥ اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِىْ
روک رکھا۔ کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ دیکھ رہا ہے۔ ۝٣٥ یا اسے اس کی خبر نہیں آئی جو موسیٰ

صُحُفِ مُوْسٰى ۝٣٦ وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰٓى ۝٣٧ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ
کے صحیفوں میں ہے۔ ۝٣٦ اور ابراہیم کے، کہ جس نے ہر حکم کو پورا کیا ۝٣٧ کہ کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ

اُخْرٰى ۝٣٨ وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ۝٣٩ وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ
نہیں اٹھائے گی۔ ۝٣٨ اور انسان اپنی کوشش کا پھل پائے گا ۝٣٩ اور اس کی کوشش

ف ۴ عرب میں دستور تھا کہ جب دو قبیلے آپس میں دوستی کا معاہدہ کرتے تو دونوں کے سردار اپنی اپنی فوج سے باہر نکل آتے اور ایک دوسرے کی کمان پر کمان رکھ دیتے مطلب یہ ہوتا تھا کہ آج کے بعد ان دونوں کمانوں سے ایک ہی دشمن کے خلاف تیر نکلیں گے جو تمہارا دشمن وہ ہمارا دشمن اور جو تمہارا دوست وہ ہمارا دوست۔ معراج شریف کی رات بھی اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان معاہدہ کے لئے یہی محاورہ استعمال کیا گیا یعنی اے حبیبؐ جو تمہارا دوست وہ میرا دوست ہو تمہارا دشمن وہ میرا دشمن۔ اس کے بعد جو آیات قرآنی نازل ہوئیں ہیں۔ ان سے صاف ظاہر ہے۔

ف 5 قاعدہ کلیہ ہے کہ جب نگاہ اپنی حد سے گزر جاتی ہے تو بینائی جتنی ہے اسی طرح پانی جب حد سے جھاگ ہو جاتا ہے تو طغیانی آ جاتی ہے تو فنی کا استعمال ان دونوں معنوں میں اسی اعتبار سے ہے۔

ع ۱ ۵

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

يُرٰى ﴿٣٢﴾ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿٣٣﴾ وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿٣٤﴾
دیکھے گا۔ اور اس کو اس کی کوشش کا پورا پورا بدلہ دیا جائیگا۔ اور بیشک تجھ کو آپ کے رب کی طرف ہی آپ کی انتہا ہے۔ (۱۵)

وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ﴿٣٥﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا ﴿٣٦﴾ وَاَنَّهٗ خَلَقَ
اور وہی ہنساتا اور رُلاتا ہے۔ اور وہی مارتا اور جِلاتا ہے۔ اور یہ کہ اسی نے نر اور

الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿٣٧﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ﴿٣٨﴾ وَاَنَّ عَلَيْهِ
مادہ جوڑے پیدا کیے۔ نطفہ سے جب وہ رحم میں قائم ہو جاتا ہے۔ اور دوبارہ اٹھانے کا۔ (۱۶)

النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿٣٩﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ﴿٤٠﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ
اور اسی نے غنا دی اور قناعت دی۔ اور وہی شعریٰ ستارے کا بھی

الشِّعْرٰى ﴿٤٩﴾ وَاَنَّهٗ اَهْلَكَ عَادَا الْاُوْلٰى ﴿٥٠﴾ وَثَمُوْدَ فَمَآ اَبْقٰى ﴿٥١﴾ وَقَوْمَ
رب ہے۔ اور اس نے پہلی قوم عاد کو ہلاک فرمایا۔ اور ثمود کو بھی اور ان میں کسی کو باقی نہ چھوڑا۔ اور (۱۷)

نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ﴿٥٢﴾ وَالْمُؤْتَفِكَةَ
پہلے نوح کی قوم کو۔ اور وہ ان سے بھی زیادہ ظالم اور سرکش تھے۔ اور اس نے الٹنے والی بستی کو (۱۸)

اَهْوٰى ﴿٥٣﴾ فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ﴿٥٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿٥٥﴾ هٰذَا
نیچے گرایا۔ تو اس پر چھایا جو کچھ کہ چھایا۔ تو اے سننے والے، تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں میں شک کریگا۔ یہ تو (۱۹)

نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿٥٦﴾ اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿٥٧﴾ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ
ڈرانے والے ہیں اگلے ڈرانے والوں کی طرح۔ نزدیک آنیوالی گھڑی قریب آپہنچی ہے۔ (۲۰) اللہ کے سوا اس کا کوئی

اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿٥٨﴾ اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَتَضْحَكُوْنَ
کھولنے والا نہیں۔ کیا تم اس بات میں تعجب کرتے ہو۔ اور ہنستے ہو (۲۱)

وَلَا تَبْكُوْنَ ﴿٦٠﴾ وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿٦١﴾ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ﴿٦٢﴾
اور روتے نہیں۔ اور تم غفلت میں پڑے ہو۔ (۲۲) اللہ ہی کے لیے سجدہ کرو اور اسی کی عبادت کرو۔

سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۂ قمر مکی ہے اور اس میں پچپن آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿١﴾ وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا
اللہ کے لیے جو دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا فرمانے والا ہے۔ (۱) قیامت قریب آگئی اور چاند شق ہو گیا ﴿۱﴾ اور اگر وہ کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں

(۱) اس کا مطلب ہے کہ جب کلام میں زینت خوش خلقی کے ساتھ نرمی پیچھے تو ساتھ ہی جاذبیت بھی ہوتی ہے اور کچھ زیادہ ہی ہے۔ (۱۵) یعنی انجام کار سب کو اللہ ہی کے سامنے حاضر ہونا ہے اور پھر گنہگاروں سے حساب لینا اور نیکوکاروں کو بدلہ دینا۔ (۱۶) یعنی موت و حیات اور مرد و عورت کے جوڑے پیدا کرنا اللہ ہی کا کام ہے۔ (۱۷) یعنی اللہ ہی نے مالدار بنایا اور جس کو چاہا قناعت دی۔ (۱۸) یعنی قوم لوط کی بستی کو۔ (۱۹) یعنی اے سننے والے تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں میں شک کریگا۔ یہ تو اگلے ڈرانے والوں کی طرح ڈرانے والے ہیں۔ (۲۰) یعنی قیامت قریب آپہنچی ہے۔ (۲۱) یعنی قرآن کی باتوں پر تعجب کرتے ہو اور ہنستے ہو اور ان پر عمل نہیں کرتے۔ (۲۲) یعنی اللہ کی عبادت کرو اور اسی کے سامنے سجدہ کرو۔

سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿٢﴾ وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ۭ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣﴾
یہ تو جادو ہے جو چلا آتا ہے۔ اور انھوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشات کی پیروی کی اور ہر کام کا ایک وقت مقرر ہو چکا ہے۔ (۳)

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ﴿٤﴾ حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ ۡ فَمَا
اور البتہ ان کے پاس وہ خبریں آئیں جو (کافی) عبرتیں تھیں۔ (دوسرا) کامل حکمت (پر مشتمل) پھر

تُغْنِ النُّذُرُ ﴿٥﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ﴿٦﴾
ڈرسنانا کچھ فائدہ نہیں دیتا۔ تو (اے پیغمبر) تم ان سے منہ پھیر لو۔ تو (جس دن) بلانے والا ایک انجانی چیز کی طرف بلائے گا۔ (۴)

خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ
آنکھیں نیچے کئے ہوئے قبروں سے نکلیں گے پھیلی ہوئی ٹڈیوں کی

مُّنْتَشِرٌ ﴿٧﴾ مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ ۭ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿٨﴾
مانند۔ پکارنے والے کی طرف پکتے ہوئے کافر کہیں گے کہ یہ دن تو بہت سخت ہے۔ (۵)

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ ﴿٩﴾
ان سے پہلے نوح کی قوم نے بھی جھٹلایا تھا اور میرے بندے کو جھوٹا بتلایا اور کہا کہ وہ دیوانہ ہے اور اسے جھڑکیاں دیں۔ (۶)

فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿١٠﴾ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ
تو اس نے اپنے رب کو پکارا کہ میں مغلوب ہوں تو تجھے غالب فرما۔ تو ہم نے آسمانوں کے دروازے کھول دیئے موسلا دھار پانی

مُّنْهَمِرٍ ﴿١١﴾ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ
کے ساتھ۔ اور ہم نے زمین پھاڑ کر کئی چشمے بہا دیئے تو دونوں پانی مل گئے اس مقدار پر جو

قُدِرَ ﴿١٢﴾ وَحَمَلْنٰهُ عَلٰي ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ﴿١٣﴾ تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا ۚ جَزَآءً
مقرر تھی۔ (۷) اور ہم نے نوح کو سوار کیا تختوں اور کیلوں والی کشتی پر کہ وہ ہماری نگاہ کے سامنے چلتی تھی۔ اسکے بدلے

لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿١٤﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٥﴾ فَكَيْفَ
میں جس کے ساتھ کفر کیا گیا تھا۔ اور ہم نے اسے نشانی کر کے چھوڑ دیا پس ہے کوئی اس پر دھیان کرنے والا۔ (۸) تو کیسا ہوا

كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ
میرا عذاب اور خوف دلانا۔ اور بیشک ہم نے قرآن کو نصیحت پکڑنے آسان کر دیا ہے تو ہے

مُّدَّكِرٍ ﴿١٧﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿١٨﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا
کوئی نصیحت حاصل کرنے والا قوم عاد نے جھٹلایا تو کیسا ہوا ان پر میرا عذاب اور وہ کیسے میرے خوف میں مبتلا ہوئے۔ (۹) بیشک ہم نے ان پر

(۲) یعنی ہر کام کا وقت مقرر ہے جلد یا دیر میں ضرور ظاہر ہو کر رہیگا۔ (۳) یعنی ان کو عبرت دلانے والی خبریں آئیں جو کافی عبرتیں تھیں۔ (۴) یعنی جب بلانے والا ایک انجانی چیز کی طرف بلائے گا۔ (۵) یعنی پکارنے والے کی طرف پکتے ہوئے کافر کہیں گے کہ یہ دن تو بہت سخت ہے۔ (۶) یعنی ان سے پہلے نوح کی قوم نے بھی جھٹلایا تھا اور میرے بندے کو جھوٹا بتلایا اور کہا کہ وہ دیوانہ ہے اور اسے جھڑکیاں دیں۔ (۷) یعنی ہر کام کا وقت مقرر ہے جلد یا دیر میں ضرور ظاہر ہو کر رہیگا۔ (۸) یعنی ان کو عبرت دلانے والی خبریں آئیں جو کافی عبرتیں تھیں۔ (۹) یعنی قیامت کے قریب پھٹ جائے گا۔ مگر یہ ان کی جہالت ہے کہ اس کو جادو کہتے ہیں۔ (۱۰) یعنی ہر کام کا وقت مقرر ہے جلد یا دیر میں ضرور ظاہر ہو کر رہیگا۔ (۱۱) یعنی ان کو عبرت دلانے والی خبریں آئیں جو کافی عبرتیں تھیں۔ (۱۲) یعنی قیامت کے قریب پھٹ جائے گا۔ مگر یہ ان کی جہالت ہے کہ اس کو جادو کہتے ہیں۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿۱۹﴾ تَنْزِعُ النَّاسَ ۙ

ایک آندھی بھیجی ایک ہمیشہ کے منحوس دن میں۔ لوگوں کو ایسے اڑاکر پھینک دیتی ہے

كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿۲۰﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۲۱﴾

گویا کہ وہ اکھڑی ہوئی کھجوروں کے تنے ہیں۔ تو کیسا ہوا میرا عذاب اور خوف دلانا۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۲۲﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿۲۳﴾

اور بیشک ہم نے آسان کیا قرآن یاد کرنے کے لیے۔ تو ہے کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا۔ قوم ثمود نے بھی میرے رسولوں کو جھٹلایا۔

فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۲۴﴾

تو بولے کیا ہم اپنے میں کسے ایک آدمی کی پیروی کریں جب تو ہم بیشک گمراہ اور دیوانے ہیں ہوئے۔ کیا ہم سب

ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿۲۵﴾ سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ

میں سے صرف اس پر ذکر اتارا گیا۔ بلکہ یہ بہت جھوٹا اور شرارتی ہے۔ وہ بہت جلد جان جائیں گے کہ کون تھا

الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿۲۶﴾ اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ

جھوٹا اور شرارتی۔ ہم ناقہ بھیجنے والے ہیں ان کی آزمائش کو تو صبر کے ساتھ انتظار

وَاصْطَبِرْ ﴿۲۷﴾ وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿۲۸﴾

کرتے رہو۔ اور انھیں خبر دیدے کہ پانی ان کے اور اونٹنی کے درمیان پانی تقسیم کردیا گیا ہے ہر حصہ پر وہ حاضر ہوگا جس کی باری ہے۔

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿۲۹﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۳۰﴾

تو انھوں نے اپنے ساتھی کو پکارا اور پھر اس نے دست درازی کی اور اس کی کونچیں کاٹ دیں۔ تو ہو ہر کیسا عذاب آیا۔ اور خوف۔

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿۳۱﴾

بیشک ہم نے ان پر ایک ہی چنگھاڑ بھیجی تو وہ ایسے ہوگئے جیسے کوئی گھاس روندی ہوئی۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۳۲﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۭ

اور بیشک ہم نے آسان کردیا قرآن یاد کرنے کے لیے تو ہے کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا۔ لوط کی قوم نے رسولوں کو

بِالنُّذُرِ ﴿۳۳﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۭ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ﴿۳۴﴾

جھٹلایا۔ تو ہم نے ان پر پتھروں کا مینہ بھیجا سوائے لوط کے گھر والوں کے ہم نے انھیں صبح صادق کی وقت بچالیا۔

نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ

یہ ہمارے پاس سے نعمت تھی۔ اور ہم یونہی صلہ دیتے ہیں اسے جو ہمارا شکر ادا کرے۔ بیشک اس نے لوط نے انھیں ہماری

بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿۳۶﴾ وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ

گرفت سے ڈرایا تو انھوں نے ان ڈر کے ڈراوں میں شک کیا۔ انھوں نے اس کے مہمانوں سے اسے پھسلانا چاہا تو ہم نے ان کی

اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ

آنکھوں پر نقاب ڈالدیا۔ فرمایا چکھو میرا عذاب اور خوف اور بیشک علی الصبح ان پر ایک قائم رہنے والا

مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳۸﴾ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۳۹﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ

عذاب آیا۔ تو چکھو میرا عذاب اور خوف۔ اور بیشک ہم نے آسان کیا قرآن کو ذکر کرنے کے لیے

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۴۰﴾ وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿۴۱﴾ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا

پس کیا کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا ہے ہوتا اور بیشک فرعون کی قوم کے پاس رسول آئے۔ انھوں نے ہماری سب نشانیاں جھٹلائیں

فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۴۲﴾ اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ

تو ہم نے ان پر گرفت کی جو ایک عزت والے اور مقتدر بادشاہ کی شان تھی۔ کیا تمھارے کافر ان سے بہتر ہیں یا تمھارے

بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿۴۳﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿۴۴﴾ سَيُهْزَمُ

لیے آسمانی کتابوں میں کوئی برأت لکھی ہوئی ہے۔ یا یہ کہتے ہیں کہ ہم سب مل کر بدلہ لے لیں گے وہ اب عنقریب بزاجت

الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى

بھگا جائیں اور پیٹھ پھیریں گے وہ بلکہ ان کا وعدہ قیامت پر ہے۔ اور قیامت نہایت رسیلی اور سخت

وَاَمَرُّ ﴿۴۶﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۴۷﴾ يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي

کڑوی ہے۔ بیشک مجرم لوگ گمراہ اور دیوانے ہیں جس دن آگ میں اپنے چہروں کے

النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ۭ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿۴۸﴾ اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ

بل گھسیٹے جائیں گے۔ اور فرمایا جائیگا چکھو دوزخ کی آنچ ۵ بیشک ہم نے ہر چیز ایک اندازے کے مطابق

بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾ وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍۢ بِالْبَصَرِ ﴿۵۰﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ

پیدا فرمائی۔ اور ہمارا کام تو ایک بات کی بات ہے جیسے پلک جھپکنا۔ بیشک ہم نے تمھاری طرح

اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۵۱﴾ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ﴿۵۲﴾

کے ہلاک کردیے۔ تو ہے کوئی اس پر دھیان کرنے والا۔ اور ہم نے جو کچھ کیا، سب کتابوں میں موجود ہے۔

وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿۵۳﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ﴿۵۴﴾

اور ہر چھوٹی بڑی چیز لکھی ہوئی ہے۔ بیشک پرہیزگار لوگ باغوں میں اور نہروں میں ہیں۔

(ترجمہ ختم ہوا)

میں یہاں کافر کی تصویر ہے اور اس میں ان بھی کہتے ہیں کہ اس بات کا انکشاف ہے کہ اس سے پہلے بھی کوئی آسمانی ستارہ ٹوٹنے کے بعد گرچکا ہو۔

(صفحہ ۶۳۵) وَقَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ سے ملتا جلتا مضمون ہے کہ جب ہم نے اس قوم کے پاس اپنے رسول بھیجے تو انھوں نے ان کی بات نہ مانی اور کہا کہ تم ہم جیسے انسان ہو ہم تمھاری بات کیوں مانیں۔ ہم تو اپنے ہی میں سے ایک آدمی کی پیروی کریں گے۔ تو ہم نے ان کو ہلاک کردیا۔ اسی طرح اب تمھاری قوم کے کافر بھی کہتے ہیں کہ ہم تو اپنے ہی میں سے ایک آدمی کی پیروی کریں گے۔ تو ہم تمھیں بھی ہلاک کردیں گے۔ اس کے بعد ہر رسول کی قوم کی ہلاکت کا ذکر ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ کافروں کی ہلاکت کا سبب یہ ہے کہ وہ رسول کی مخالفت کرتے ہیں۔ اور اس کی مخالفت کا سبب یہ ہے کہ وہ رسول کو اپنے جیسا انسان سمجھتے ہیں۔ اور اس کی اطاعت سے عار محسوس کرتے ہیں۔ اور خاص طور پر اس لیے کہ رسول ان کے مقابلہ میں غریب ہوتا ہے۔ اور اس کے ساتھ غریب لوگ ہوتے ہیں۔ اور امیر لوگ اس کی مخالفت پر کمر باندھ لیتے ہیں۔ اور اس کی اطاعت سے عار محسوس کرتے ہیں۔ اور غریب لوگوں کو اپنے ساتھ ملانا اپنی ہتک سمجھتے ہیں۔ اور اس کی مخالفت کو اپنی عزت سمجھتے ہیں۔ اور اس کی اطاعت کو اپنی ذلت

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ۝

بھی مجلس میں عظیم قدرت والے بادشاہ کے حضور۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا ہے۔ اللہ کے لیے پاکی ہے تیرے رب کی عزت والے کی ان باتوں سے جو یہ بیان کرتے ہیں۔

الرَّحْمٰنُ ۝١ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝٢ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝٣ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝٤

وہ رحمٰن جس نے اپنے محبوب کو قرآن سکھایا۔ اس نے انسان کو پیدا کیا۔ اس نے اسے بیان سکھایا۔

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝٥ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ۝٦ وَالسَّمَآءَ

سورج اور چاند حساب کے مطابق گردش کرتے ہیں، تارے اور درخت سجدہ کرتے ہیں۔ اور آسمان کو اللہ نے

رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۝٧ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ۝٨ وَاَقِيْمُوا

بلند کیا اور ہر چیز کے لیے ایک میزان مقرر کیا۔ تم لوگ ترازو میں بے اعتدالی نہ کرو۔ اور انصاف کے ساتھ

الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ۝٩ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۝١٠

تول کو قائم کرو اور وزن میں گھٹاؤ۔ اور زمین بنائی جملہ مخلوق کے لیے

فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۝١١ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

اس میں پھل اور خوشوں والی کھجور۔ اور بھس والا دانہ اور

وَالرَّيْحَانُ ۝١٢ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝١٣ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ

خوشبودار پھول ہیں۔ تو اے جن اور انسان تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ اس نے آدمی کو بنایا کھنکتی ہوئی

صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝١٤ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝١٥ فَبِاَيِّ

مٹی سے جیسے ٹھیکری ہو۔ اور جن کو پیدا فرمایا آگ کے شعلے سے۔ تو تم دونوں

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝١٦ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝١٧ فَبِاَيِّ

اے جن و انس! تم اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ رب ہے مشرقوں کا اور مغربوں کا۔ تو تم لوگ

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝١٨ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۝١٩ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ

اپنے رب کی کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اس نے دو سمندر بہائے کہ ایک دوسرے سے ملتے ہیں۔ مگر دونوں میں ایک روک ہے جس سے دونوں

لَّا يَبْغِيٰنِ ۝٢٠ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٢١ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ

کھاری میٹھی اپنی حد سے نہیں بڑھتے۔ تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ ان دونوں میں سے موتی اور

وَالْمَرْجَانُ ۝٢٢ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٢٣ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَاٰتُ

مونگا نکلتا ہے۔ تو تم لوگ اپنے رب کی کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اور اسی کے حکم سے پہاڑ کی مانند موجیں

فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۝٢٤ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٢٥ كُلُّ مَنْ

اٹھتی ہیں سمندر میں۔ تو تم لوگ اپنے رب کی کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ کل کائنات کے لیے

عَلَيْهَا فَانٍ ۝٢٦ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝٢٧ فَبِاَيِّ

فنا ہے۔ صرف تیرے رب کی ذات باقی رہے گی جو عظمت والا اور بزرگی والا ہے۔ تو تم اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٢٨ يَسْئَلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ

رب کی کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اسی سے سوال کرتے ہیں جتنے آسمانوں میں ہیں اور جتنے زمین میں ہیں۔ وہ ہر روز ایک

هُوَ فِيْ شَاْنٍ ۝٢٩ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٣٠ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ

شان میں ہوتا ہے۔ تو تم لوگ اپنے رب کی کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اے دونوں عالم کے رہنے والو! ہم تمہیں جلد

الثَّقَلٰنِ ۝٣١ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٣٢ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

فارغ کردیں گے۔ تو تم لوگ اپنے رب کی کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اے گروہ جن و انس!

اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا

اگر تم آسمان و زمین کے کناروں سے نکل سکتے ہو تو نکل جاؤ

لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝٣٣ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٣٤ يُرْسَلُ

جہاں نکل جاؤ بے زور سب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ تو تم اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ تم پر آگ

عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝٣٥ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

کے انگارے بھیجے جائیں گے اور پگھلا ہوا تانبا بھی۔ پس پھر تم اس سے بچ نہ سکو گے۔ تو تم لوگ اپنے رب کی کون

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٣٦ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۝٣٧

کونسی قدرت کو جھٹلاؤ گے۔ پھر جب آسمان پھٹ جائے گا اور گلاب کے پھولوں کی مانند ہو جائیگا جیسے سرخ چمڑا

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٣٨ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ

تو تم اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ تو اس دن اس کے گناہ کی پرسش نہ ہوگی نہ انسان سے

وَّلَا جَآنٌّ ۝٣٩ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٤٠ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ

اور نہ جن سے۔ تو تم اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ مجرم لوگ اپنے چہرے سے

ف ۵ منقول ہے کہ وجہ اللہ انبیاء و رسل ہیں جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ پہچانا جاتا ہے اور جن کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ کا ہر حکم پہنچتا ہے کسی نے حضرت علیؓ سے یہی سوال کیا۔ سائل کے جواب میں آپؓ نے فرمایا کہ اے بیوقوف جس نے اللہ تعالیٰ کا چہرہ دیکھا ہی نہیں وہ کیسے سمجھا جہاں تک کیا وہ چہرہ "کافر ہو گیا۔ البتہ وجہ اللہ سے مراد اس کے انبیاء و رسل ہیں کہ انہی کی وجہ سے بندے اللہ تعالیٰ کی طرف اور اس کے دین کی طرف اور اس کی معرفت کی طرف متوجہ ہو سکتے ہیں اور انہی کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کل من علیہا فان و یبقیٰ وجہ ربک ذو الجلال و الاکرام۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

يُسْبَلُهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ﴿٤١﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا
پہچانے جائیں گے تو ماتھا اور پاؤں پکڑ کر جہنم میں ڈالے جائیں گے تو تم اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو

تُكَذِّبَانِ ﴿٤٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿٤٣﴾ يَطُوفُونَ
جھٹلاؤ گے۔ یہی وہ جہنم ہے جسے مجرم لوگ جھٹلایا کرتے تھے پھر اس میں چاروں طرف

بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ اٰنٍ ﴿٤٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٤٥﴾ وَلِمَنْ خَافَ
بھر کے گے اور انتہائی کھولتے ہوئے پانی میں۔ تو تم اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اور تم اپنے رب سے ڈرنے

مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتَانِ ﴿٤٦﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٤٧﴾ ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾
کھڑے ہونے کے لئے دو باغ ہیں۔ تو تم اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ وہ دو باغ والیاں ہیں

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٤٩﴾ فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ ﴿٥٠﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ
تو تم اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ دونوں باغوں میں دو چشمے بہتے ہوں گے۔ تو تم اپنے رب کی کون

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥١﴾ فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ ﴿٥٢﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ
کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ ان میں ہر قسم کے میوے دو دو طرح کے ہیں۔ تو تم اپنے رب کی کون

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥٣﴾ مُتَّكِئِينَ عَلٰى فُرُشٍ بَطَائِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ
کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اور ایسے باغوں میں جن کے فرش موٹے ریشم کے ہوں گے جن کا بستر قریب کا ہو گا

وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٥٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥٥﴾ فِيهِنَّ
اور دونوں باغوں کے میوے بالکل قریب لٹک رہے ہوں گے تو تم اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ ان باغوں میں وہ نیک

قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٥٦﴾ فَبِأَيِّ
کو شوہر کے سوا کسی کو آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھیں گی ان سے پہلے انسان کی کسی انسان نے چھوا اور نہ کسی جن نے تو تم اپنے رب کی

آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥٧﴾ كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾ فَبِأَيِّ
کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ گویا کہ وہ ایسی ہیں جیسے لعل اور موتی۔ تو تم اپنے رب کی

آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥٩﴾ هَلْ جَزَآءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ﴿٦٠﴾ فَبِأَيِّ
کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ تو احسان کا بدلہ احسان ہے۔ تو تم اپنے رب کی

آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦١﴾ وَمِنْ دُونِهِمَا جَنَّتَانِ ﴿٦٢﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا
کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اور ان کے سوا جنت کے دو اور ٹکڑے ہیں۔ تو تم اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو

تُكَذِّبَانِ ﴿٦٣﴾ مُدْهَامَّتَانِ ﴿٦٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٥﴾ فِيهِمَا
جھٹلاؤ گے۔ وہ سبزے سے لدی ہوئی ہیں۔ تو تم اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ ان باغوں میں دو

عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ ﴿٦٦﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٧﴾ فِيهِمَا فَاكِهَةٌ
چشمے ہیں جو ابلتے ہوئے۔ تو تم اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ ان میں میوے

وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٩﴾ فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ
اور کھجور اور انار ہیں۔ تو تم اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ ان باغوں میں نیک سیرت

حِسَانٌ ﴿٧٠﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٧١﴾ حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ
اور نیک سیرت۔ تو تم اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ حوریں ہیں جو خیموں میں اپنے خیموں میں۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٧٢﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا
تو تم اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ ان سے پہلے انہیں ہاتھ لگایا نہ کسی آدمی نے اور نہ

جَآنٌّ ﴿٧٣﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٧٤﴾ مُتَّكِئِينَ عَلٰى رَفْرَفٍ
جن نے۔ تو تم اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ وہ تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے سبز قالینوں

خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٥﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٧٦﴾
اور نفیس خوبصورت چادروں پر۔ تو تم اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٧٨﴾
بہت بڑی برکت والا ہے تیرے رب کا نام جو بڑی عظمت والا اور بزرگی والا ہے۔

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ ۝ وَهِيَ سَبْعٌ وَّتِسْعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ واقعہ مکی۔ اور اس میں چھیانوے آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا فرمانے والا ہے

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿٢﴾ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿٣﴾
جب واقعہ وقوع میں آئے گا تو اس وقت اس واقعہ کو جھٹلانے والا کوئی نہ ہوگا کسی کو پست کرنے والا اور کسی کو بلند کرنے والا

إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا ﴿٤﴾ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿٥﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً
جب زمین بھونچال سے ہلا دی جائے گی اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو وہ ذروں کی مانند بکھرنے

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

مُنْبَثًّا ﴿٦﴾ وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿٧﴾ فَأَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ أَصْحٰبُ
جائیں گے۔ اور تم تین قسم کے ہو جاؤ گے۔ ف۷ تو داہنی طرف والے۔ کیسے داہنی طرف
الْمَيْمَنَةِ ۙ وَأَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ مَآ أَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ وَالسّٰبِقُوْنَ
والے۔ اور بائیں طرف والے تو کیسے بائیں طرف والے۔ اور جو سبقت لے گئے وہ
السّٰبِقُوْنَ ﴿١٠﴾ أُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿١١﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿١٢﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ
تو سبقت لے ہی گئے۔ وہی مقربِ بارگاہ ہیں۔ سکون کے باغوں میں اگلوں میں سے
الْأَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٤﴾ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿١٥﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ
ایک گروہ اور پچھلوں میں سے بہت تھوڑے۔ جڑاؤ تختوں پر ہوں گے۔ ان پر تکیہ لگائے ہوئے
عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿١٦﴾ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿١٧﴾ بِأَكْوَابٍ
ہوں گے آمنے سامنے۔ اور ان کے گرد وہ بچے ہوں گے اس میں ہمیشہ رہنے والے لڑکے۔ کوزے
وَّأَبَارِيْقَ ۙ وَكَأْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿١٨﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿١٩﴾
اور آفتابے اور جام شراب سے لبریز کہ اس کے پینے سے دردِ سر ہوگا اور نہ ہی بہکیں گے۔
وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢١﴾ وَحُوْرٌ
اور میوے جنہیں وہ پسند کریں۔ اور جس پرند کا گوشت چاہیں۔ اور حوریں
عِيْنٌ ﴿٢٢﴾ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿٢٣﴾ جَزَآءً بِمَا كَانُوْا
عین مثل چھپے ہوئے موتیوں کے۔ یہ صلہ ہے ان کے اعمال کا (ان کے اعمال کے
يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَأْثِيْمًا ﴿٢٥﴾ إِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا
اثرات ہوں گے) اس میں نہ کوئی فضول بات سنیں گے اور نہ گناہ کی۔ سوائے اس کے کہ وہ کہیں گے کہ
سَلٰمًا ﴿٢٦﴾ وَأَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ أَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ فِيْ سِدْرٍ
سلامتی ہی سلامتی۔ اور داہنی طرف والے کیسے ہوں گے داہنی طرف والے۔ بغیر کانٹوں کی
مَّخْضُوْدٍ ﴿٢٨﴾ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿٢٩﴾ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿٣٠﴾ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿٣١﴾
بیر کے درختوں میں اور کیلے کے گچھوں میں اور ہمیشہ کے جاری پانی میں۔
وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿٣٢﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿٣٣﴾ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿٣٤﴾
اور بہت سے میووں میں کہ جو نہ کبھی ختم ہوں اور نہ ان سے روکا جائے۔ اور بلند بچھونوں میں۔

ف۷ متقل ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تین قسم کے پیدا کیے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے اس قول سے ثابت ہے پس سابقون اللہ تعالیٰ کے رسول اور ان کے خاص خاص بندے ہیں جن کی یہی نے پانچ وقتی قرار دیں اس سے ان کا تائید روح القدس سے کہ وہ تیس سے وہ تم شیطانی عالم کو چھان لیتے ہیں۔ رضی اللہ عنہم سے تائید کی ہے جس سے وہ اللہ تعالیٰ سے خوف کھاتے ہیں۔ رضی اللہ عنہم سے اللہ تعالیٰ ان کی تائید کی ہے جس سے وہ اللہ تعالیٰ کی طاعت کرنے پر قادر ہیں اور روح القدس سے ان کی تائید کی ہے جس سے وہ اللہ تعالیٰ کی طاعت کرتے ہیں اس سے کہ انہوں نے عادت کرتے ہیں اور عادت فاضلہ و سیرت حاصل کر لی ہے۔ رضی اللہ عنہم اللہ تعالیٰ روح قدس کی تائید کی جس کے ذریعے وہ پہلے چیزوں کو اس کے حقیقی مرتبہ میں جان لیتے ہیں اور مخلوق اصلیہ جسے میں چار رکعتیں قرار دیں۔ رضی اللہ عنہم اجمعین جس سے وہ اللہ تعالیٰ سے خوف کھاتے ہیں۔ رضی اللہ عنہم اللہ تعالیٰ روح القدس سے انہیں اللہ تعالیٰ کی طاعت کی توفیق حاصل ہوتی ہے۔ رضی اللہ عنہم اللہ تعالیٰ روح القدس کی تائید کی جس سے وہ ان کے دلوں میں اللہ تعالیٰ کی طاعت ضلکھا دیتا ہے۔ رضی اللہ عنہم اللہ تعالیٰ روح القدس سے ان کی تائید کی ہے جس سے وہ ہر کام خلوص سے کرتے ہیں اور جائز طریقہ پر کماتے ہیں۔ رضی اللہ عنہم اللہ تعالیٰ روح القدس کی تائید کی ہے جس سے وہ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کر

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

أَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ۝ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ
ہم پیدا کرنے والے ہیں۔ ہم نے تمہارے لیے موت مقرر کی ہے۔ اور ہم اس سے
بِمَسْبُوْقِيْنَ ۝ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا
عاجز نہیں۔ کہ ہم تمہارے جیسے اور بدل دیں اور تمہاری صورتیں وہ کر دیں جن کی
لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝
تمہیں خبر نہیں۔ اور بیشک تم جان چکے ہو پہلی بار کے اٹھنے کو پھر کیا تم اس پر غور نہیں کیا۔
اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ۝
بھلا جو تم بوتے ہو۔ کیا تم اسے اگاتے ہو یا ہم اگانے والے ہیں۔
لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ۝ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ۝
اگر ہم چاہتے تو اسے ریزہ ریزہ کر دیتے تو پھر تم باتیں ہی بناتے رہ جاتے۔ کہ ہم پر الٹا تاوان پڑ گیا
بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ
بلکہ ہم محروم رہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ وہ پانی جو تم پیتے ہو کیا اسے تم نے
اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ۝ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ
بادل سے اتارا ہے یا ہم اتارنے والے ہیں۔ اگر ہم چاہتے تو اسے کھاری
اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ
کر دیتے پھر کیوں شکر ادا نہیں کرتے۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ وہ آگ جسے تم روشن کرتے ہو کیا تم نے
اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ۝ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً
اس کا درخت پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرنے والے ہیں۔ ہم نے اسے یادگار بنایا ہے
وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝ فَلَآ اُقْسِمُ
اور جنگل میں مسافروں کا فائدہ ہے۔ تو اے حبیبؐ! اپنے رب کی تسبیح کرو بڑی عظمت والا ہے۔ پس مجھے قسم ہے ان
بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ۝ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ۝ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ۝
ستاروں کی جگہ گردش کرتے ہیں۔ اور تم سمجھو کہ یہ بڑی قسم ہے۔ بیشک یہ بڑی عزت والا قرآن ہے
فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ۝ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ۝ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ
محفوظ نوشتے میں۔ اسے نہ چھوئیں مگر ستھرے ان کے جو پاک اور پاکیزہ ہوں۔ سارے جہان کے رب کی طرف

الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ۝ وَتَجْعَلُوْنَ
نازل ہوا ہے۔ کیا تم اس بات میں سوجھ بوجھ کرتے ہو۔ اور اپنا حصہ یہ
رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ۝ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ۝ وَاَنْتُمْ
رکھتے ہو کہ تم اسے جھٹلاتے ہو ولا پس جب جان حلق تک پہنچے گی۔ اور تم
حِيْنَىِٕذٍ تَنْظُرُوْنَ ۝ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ۝
اس وقت دیکھ رہے ہو گے۔ اور ہم تمہارے بہت نزدیک ہیں مگر تم دیکھتے نہیں۔
فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ۝ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ
تو پس اگر تمہیں اس کا بدلہ نہیں ملنے کا کر لیے لوٹا لاتے اگر تم
صٰدِقِيْنَ ۝ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝ فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۝
سچے ہو۔ پھر وہ مرنے والا اگر مقربوں میں سے ہے تو اس کے لیے راحت ہے اور خوشبو
وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ۝ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝ فَسَلٰمٌ
اور نعمتوں والے باغ تو اگر وہ داہنی طرف والوں میں سے ہو تو اے حبیبؐ! اپنا پر سلام
لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ
تجھ سے ہو داہنی طرف والوں میں سے۔ اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہو اور گمراہوں
الضَّآلِّيْنَ ۝ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ۝ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ۝ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ
میں سے ہو تو اس کی مہمانی ہے کھولتا ہوا پانی اور جہنم کی بھڑکتی آگ میں پہنچنا گا اور بیشک یہ قطعی
حَقُّ الْيَقِيْنِ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝
یقینی بات ہے۔ تو اے حبیبؐ! تم اپنے رب کی تسبیح بیان کرو جو بڑی عظمت والا ہے۔

سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ
سورۂ حدید مدنی۔ اور اس میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ
اللہ کے لیے جو دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا فرمانے والا ہے انتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ لَهٗ مُلْكُ
اللہ کی تسبیح کرتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ اور عزت والا اور حکمت والا ہے۔ اسی کے لیے ہے
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ هُوَ
آسمانوں اور زمین کی بادشاہت۔ وہی جلاتا اور مارتا ہے۔ اور وہ ہی ہر چیز پر قادر ہے۔ وہی

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝ هُوَ
اول ہے وہی آخر وہی ظاہر ہے وہی باطن ق اور وہ ہر چیز سے باخبر ہے۔ وہی ہے
الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی
جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں پیدا کیے ق پھر عرش پر مستوی
الْعَرْشِ ؕ یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ
تھا جیسا اس کی شان کے لائق ہے) جانتا ہے جو زمین کے اندر ہے اور جو اس سے باہر نکلتا ہے اور جو آسمان سے
مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا ؕ وَهُوَ مَعَكُمْ اَیْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا
اترتا ہے اور جو اس میں چڑھتا ہے اور وہ تمہارے ساتھ ہے تم جہاں بھی ہو اور جو عمل تم کرتے ہو
تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ۝ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ
اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔ اسی کی آسمانوں اور زمین میں بادشاہت ہے اور اسی کی طرف سب کام لوٹائے
الْاُمُوْرُ ۝ یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَیُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ ۚ وَهُوَ
جاتے ہیں۔ وہ رات کو دن کے حصے میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور وہ
عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ
دلوں کی بات جانتا ہے۔ تو تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی راہ میں خرچ کرو جس میں
مُّسْتَخْلَفِیْنَ فِیْهِ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِیْرٌ ۝
اس نے تمہیں اوروں کا جانشین کیا ف تو جو تم میں سے ایمان لائے اور اس کی راہ میں خرچ کرے ان کے لیے بڑا اجر ہے۔
وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۙ وَالرَّسُوْلُ یَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ
اور تمہیں کیا ہو گیا کہ تم اللہ پر ایمان نہ لاؤ حالانکہ یہ رسول تمہیں بلا رہے ہیں کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ اور یقیناً
اَخَذَ مِیْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝ هُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ عَلٰی
وہ تم سے پہلے ہی عہد لے چکا ہے اگر تم ایمان والے ہو۔ وہ وہی ہے کہ اپنے بندے پر روشن
عَبْدِهٖۤ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ لِّیُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ
آیتیں نازل کرتا ہے تاکہ تمہیں اندھیروں سے نکال کر نور کی طرف لے جائے ب بیشک اللہ تعالیٰ
بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ
تم پر مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔ اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں

(بقیہ صفحہ سابقہ)
بدلا نہیں جاتا اور نہ ہی اس کے رسولوں کے شروع میں منقطع ہونے کے بعد کسی کے لیے نبوت کا دعویٰ ہے یہ دعویٰ ہے کہ کوئی کسی کے ملحق ہے مگر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا استثناء ہر چیز کے خلق ہونے پر دلالت کرتا ہے اور

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿١٤﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ
اور تمہیں اللہ کے حکم پر مغرور رکھا۔ تو آج نہ تم سے کوئی فدیہ لیا جائے گا اور نہ ان سے
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٥﴾
جنہوں نے کفر کیا۔ تمہارا ٹھکانہ آگ ہے وہی تمہاری ساتھی ہے اور کیا ہی برا انجام ہے۔
اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ
کیا ایمان والوں کے لیے ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کی یاد کی طرف جھک جائیں۔ اور اس حق کی طرف
مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ
جو نازل ہوا۔ اور ان جیسے نہ ہو جائیں جن کو پہلے کتاب دی گئی پھر ان پر ایک
عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿١٦﴾ اِعْلَمُوْۤا
لمبی مدت گزر گئی تو ان کے دل سخت ہو گئے اور ان میں بہت سے لوگ فاسق ہیں۔ اور تم جان لو بیشک
اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ
اللہ زمین کو زندہ کرتا ہے اس کے مرنے کے بعد۔ بیشک ہم نے تمہارے لیے آیتیں کھول کر بیان کر دی ہیں تاکہ تم
تَعْقِلُوْنَ ﴿١٧﴾ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا
عقل سے کام لو۔ بیشک صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور وہ جنہوں نے اللہ کو خوشدلی
حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿١٨﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ
کے لیے قرض دیا ان کے رزق میں اضافہ کر دیا جائے گا اور ان کے لیے اعلیٰ ثواب ہے۔ اور جو اللہ پر اور اس کے سب رسولوں
وَرُسُلِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ
پر ایمان لائے وہی سچے لوگ ہیں اور وہی گواہ ہیں اپنے رب کے یہاں
اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
ان کیلیے ان کا اجر ہے اور ان کا نور ہے۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی
الْجَحِيْمِ ﴿١٩﴾ اِعْلَمُوْۤا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ
لوگ دوزخی ہیں۔ اور تم اچھی طرح جان لو کہ دنیا کی زندگی ایک کھیل تماشے کی مانند ہے اور آرائش
وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِى الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَيْثٍ
اور آپس میں فخر کرنا اور بڑا بننا مال اور اولاد میں ایک دوسرے پر زیادتی چاہنا ہے اس مینہ کی طرح

ف ٨ جو لوگ اللہ تعالیٰ پر کامل ایمان رکھتے ہیں اور اس کی دل سے تصدیق کرتے ہیں اور ان کا ہر فعل اللہ تعالیٰ کے لئے اور اس کے رسولؐ کی اطاعت میں ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کی قیامت کے دن ان کو صدیقوں اور شہیدوں میں شمار کرے گا۔

ف ٩ عقلمند ہے کہ تھوڑی دنیا کے لئے اللہ تعالیٰ نے پھر بارش اور کھیتی کی مثل دی کہ بارش جلدی سے گزر جاتی ہے اور اس کا نفع کھیتی کو اگرچہ کم پہنچتا ہے لیکن کھیتی اگتی اسی سے ہے اور اچھے سے پکتی ہو جاتی ہے اور اب وہ کھیتی کرنے والے کو اور اللہ تعالیٰ کا انکار کرنے والوں کو عجیب معلوم ہوتی ہے اس لئے کہ دنیا کی زینت کی ہر چیز ان کو عجیب معلوم ہوتی ہے برخلاف اس کے مومن کی یہ عادت ہے کہ جب کوئی عجیب میں ڈالنے والی چیز دیکھتا ہے تو اس کی فکر اس کے بنانے والے کی طرف منتقل ہوتی ہے۔ پس وہ اسے عجیب سمجھتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی قدرت کو عجیب سمجھتا ہے اور چونکہ کافر کی فکر جس کو وہ ظاہری حواس سے دیکھتا ہے اس سے آگے پونچتی ہی نہیں اس لئے وہ تعجب ظاہری کے دریا میں غوطے کھایا کرتا ہے۔

اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ؕ
مانند ہے جس سے اگانا ہرا سبزہ کسانوں کو بھایا پھر وہ سوکھ گیا تو پھر تو اسے دیکھے کہ زرد ہو گیا ہے پھر وہ ریزہ ریزہ ہو گیا۔
وَفِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ؕ وَمَا
اور ایسے طالب دنیا کو آخرت میں سخت عذاب ہے۔ اور اللہ کی بخشش اور اس کی رضا زندگی کا حاصل ہے اور دنیا
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَاۤ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿٢٠﴾ سَابِقُوْۤا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ
کی زندگی ایک دھوکے کے مال کی طرح ہے۔ اپنے رب کی بخشش کی طرف
رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ
بڑھو اور اس جنت کی طرف جس کی چوڑائی آسمان اور زمین کے پھیلاؤ کے برابر ہے وہ یہ ان کے لیے
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اس کے سب رسولوں پر ایمان لائے۔ اور یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا کرے۔
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢١﴾ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِى
اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ نہیں پہنچتی کوئی مصیبت کسی زمین
الْاَرْضِ وَلَا فِىْۤ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ
میں اور نہ تمہاری جانوں میں مگر یہ کہ وہ ایک کتاب میں لکھی جا چکی ہے اس کے پیدا ہونے سے پہلے۔
اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿٢٢﴾ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا
اور بیشک یہ اللہ پر آسان ہے۔ اس لیے تم غم نہ کرو اس پر جو گزر گیا اور اس پر خوش نہ ہو
بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ﴿٢٣﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ
جو تم کو عطا کیا اور اللہ تعالیٰ کسی اترانے والے اور فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔ وہ جو خود بھی بخل کریں
وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِىُّ
اور لوگوں سے بھی کرنے کو کہیں۔ اور جو منہ پھیرے تو یقیناً اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے اور وہی
الْحَمِيْدُ ﴿٢٤﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ
سب خوبیوں والا ہے۔ اور یقیناً ہم نے اپنے رسولوں کو دلیلوں کے ساتھ بھیجا اور ان کے ساتھ کتاب اور عدل کی
وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ
ترازو اتاری۔ تاکہ لوگ انصاف پر قائم ہوں اور ہم نے لوہا اتارا تو اس میں بہت

ف ١٠ روایت ہے کہ اگر آسمان اور زمین دونوں کو پھیلایا جائے تو ان دونوں کے مجموعے کے برابر عرض مراد ہے۔ نیز معقول ہے جنتیوں میں سے ادنیٰ سے ادنیٰ کا مکان اتنا ہو گا کہ اگر تمام جن و انس اس کے مہمان ہو جائیں تو وہ سب کو کھانا اور پانی بافراغت دے سکے۔

ف ١١ حضرت علیؓ سے معقول ہے کہ جو فرشتہ رحم مادر پر موکل ہے' انسان پر جو کچھ دنیا میں گزرنے والا ہے وہ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے یعنی اس کی فطرت میں داخل کر دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے اس قول کا یہی مطلب ہے۔

ف ١٢ معقول ہے کہ تمام نبد قرآن مجید کے ان دو کلموں میں آگیا ہے جو اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں فرمایا ہے پس جو شخص گزشتہ کا افسوس نہ کرے اور جو کچھ ہونے والا ہے اس پر فخر نہ کرے تو گویا نبد کے دونوں پہلو اس کے ہاتھ آگئے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

شَدِيدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ
سختی ہے اور اس میں لوگوں کیلئے فائدے ہیں اور اس لیے کہ اللہ ظاہر کرے کہ کون اللہ اور اس کے رسولوں کی بے دیکھے مدد کرتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا
بیشک اللہ قوت والا اور عزت والا ہے۔ اور بیشک ہم نے نوح اور ابراہیم کو بھیجا اور ان دونوں کی اولاد

فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٦﴾
میں نبوت اور کتاب رکھی تو اور ان میں ہدایت پانے والے تھے اور ان میں سے بہت سے فاسق ہیں۔

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ
پھر ہم نے ان کے پیچھے اسی راہ پر اور رسول بھیجے۔ اور ان کے پیچھے عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا اور اسے

الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ۚ
انجیل عطا فرمائی۔ اور اس کے پیروکاروں کے دل میں نرمی اور رحمت رکھی۔

ف ۲۶ اس سے ثابت ہوا کہ نبوت اور کتاب ہمیشہ ذات انبیاءؑ ہی میں رہیں غیر ذریت انبیاء اس کے اہل نہیں۔

وَرَهْبَانِيَّةَ ِۨابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ
اور رہبانیت تو یہ لوگوں نے دین میں اپنی طرف سے نکال لی ہم نے ان پر فرض نہ کی تھی البتہ یہ ہی انہوں نے

اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ
اللہ کی رضا چاہنے کو پیدا کی پھر اسے نہ نبھایا جیسا اس کے نبھانے کا حق تھا۔ تو ان میں سے جو ایمان لائے ہم نے ان کا اجر انہیں عطا کیا

وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا
اور ان میں سے اکثر فاسق ہیں۔ اے ایمان لانے والو! اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر

بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ
ایمان لاؤ تو وہ اپنی رحمت میں سے دو حصے تمہیں عطا فرمائے گا اور تمہارے لیے نور کردے گا جس سے تم

بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٨﴾ لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ
چلو اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ تاکہ اہل کتاب جان جائیں

اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ
کہ اللہ کے فضل پر ان کا کچھ بس نہیں اور یہ کہ فضل اللہ کے ہاتھ

اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٩﴾
ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔ اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔

سُوْرَةُ الْمُجَادِلَةِ مَدَنِيَّةٌ ۔ اٰيَاتُهَا ٢٢ ۔ رُكُوْعَاتُهَا ٣
سورۂ مجادلہ مدنی ہے۔ اس میں ۲۲ آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے جو دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا فرمانے والا ہے

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَ
بیشک اللہ نے اس عورت کا قول سن لیا جو آپؐ سے اپنے شوہر کے معاملے میں جھگڑتی ہے اور

تَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿١﴾
اللہ سے شکایت کرتی ہے اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا ہے۔ یقیناً اللہ خوب سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔

اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآئِهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ؕ
جو اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھتے ہیں حالانکہ وہ ان کی مائیں نہیں۔

اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓئِيْ وَلَدْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا
ان کی مائیں تو وہی ہیں جن کے شکم سے وہ پیدا ہوئے ہیں وہ بری بات کہتے ہیں

مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿٢﴾ وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ
جو قطعی جھوٹ اور لغو ہے۔ اور یقیناً اللہ درگزر کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔ اور وہ جو اپنی بیویوں کو اپنی

مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ
ماں کہہ دیتے ہیں پھر اسی بات کو لوٹاتے ہیں جو وہ کہہ چکے ہیں تو ان پر لازم ہے کہ وہ ایک غلام آزاد کریں پیشتر

قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
اس کے کہ وہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں۔ یہ تمہیں ہدایت کی جاتی ہے۔ اور جو تم عمل کرتے ہو اللہ اس سے

خَبِيْرٌ ﴿٣﴾ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ
خبردار ہے۔ پس جسے غلام نہ ملے تو لگاتار دو مہینے کے روزے رکھے

قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ؕ
قبل اس کے کہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں۔ پھر جس سے روزے بھی نہ رکھے جائیں تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔

ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ
یہ اس لیے ہے کہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھو۔ یہ اللہ کی قائم کردہ حدیں ہیں۔

وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٤﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ
اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ بیشک وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت

ف ۱ روایت ہے کہ اس آیت کے نزول کا سبب یہ ہے کہ اسلام میں جو سب سے پہلے ظہار کی بات ہوئی وہ میرے اوس بن صامت تھا۔ یہ بڑے بوڑھے تھا۔ ایک دن اپنی بیوی پر ناراض ہوا اور اسے کہہ گزرا تجھ پر میری ماں کی پشت کی مانند ہے۔ پھر وہ اس پر نادم ہوا اور دربارِ رسالت میں آیا کہ کوئی شخص اپنی بیوی سے ایسی بات کہہ بیٹھے تو اس کی کیا سزا ہے۔ آپؐ نے فرمایا تو اس پر حرام ہو گئی۔ اب اللہ تعالیٰ نے یہ احکام بیان فرمائے۔ آنحضرتؐ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے خاوند نے مجھ سے ظہار کیا ہے۔ اس کے بارے میں کیا حکم ہے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ میرے خیال میں تو تم اس پر حرام ہو گئی ہو۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے اور اس کے بچے بھی ہیں۔ اگر میں اس پر حرام ہو گئی تو بچوں کا کیا ہوگا۔ آپ

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

شَدِيدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ
سختی ہے اور اس میں لوگوں کیلئے فائدے ہیں اور اس لیے کہ اللہ ظاہر کرے کہ کون اللہ اور اس کے رسولوں کی بے دیکھے مدد کرتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا
بیشک اللہ قوت والا اور عزت والا ہے۔ اور بیشک ہم نے نوح اور ابراہیم کو بھیجا اور ان دونوں کی اولاد

فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٦﴾
میں نبوت اور کتاب رکھی تو اور ان میں ہدایت پانے والے تھے اور ان میں سے بہت سے فاسق ہیں۔

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ
پھر ہم نے ان کے پیچھے اسی راہ پر اور رسول بھیجے۔ اور ان کے پیچھے عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا اور اسے

الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ۚ
انجیل عطا فرمائی۔ اور اس کے پیروکاروں کے دل میں نرمی اور رحمت رکھی۔

ف ۲۶ اس سے ثابت ہوا کہ نبوت اور کتاب ہمیشہ ذات انبیاءؑ ہی میں رہیں غیر ذریت انبیاء اس کے اہل نہیں۔

وَرَهْبَانِيَّةَ ِۨابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ
اور رہبانیت تو یہ لوگوں نے دین میں اپنی طرف سے نکال لی ہم نے ان پر فرض نہ کی تھی البتہ یہ ہی انہوں نے

اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ
اللہ کی رضا چاہنے کو پیدا کی پھر اسے نہ نبھایا جیسا اس کے نبھانے کا حق تھا۔ تو ان میں سے جو ایمان لائے ہم نے ان کا اجر انہیں عطا کیا

وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا
اور ان میں سے اکثر فاسق ہیں۔ اے ایمان لانے والو! اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر

بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ
ایمان لاؤ تو وہ اپنی رحمت میں سے دو حصے تمہیں عطا فرمائے گا اور تمہارے لیے نور کردے گا جس سے تم

بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٨﴾ لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ
چلو اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ تاکہ اہل کتاب جان جائیں

اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ
کہ اللہ کے فضل پر ان کا کچھ بس نہیں اور یہ کہ فضل اللہ کے ہاتھ

اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٩﴾
ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔ اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔

سُوْرَةُ الْمُجَادِلَةِ مَدَنِيَّةٌ ۔ اٰيَاتُهَا ٢٢ ۔ رُكُوْعَاتُهَا ٣
سورۂ مجادلہ مدنی ہے۔ اس میں ۲۲ آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے جو دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا فرمانے والا ہے

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَ
بیشک اللہ نے اس عورت کا قول سن لیا جو آپؐ سے اپنے شوہر کے معاملے میں جھگڑتی ہے اور

تَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿١﴾
اللہ سے شکایت کرتی ہے اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا ہے۔ یقیناً اللہ خوب سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔

اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآئِهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ؕ
جو اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھتے ہیں حالانکہ وہ ان کی مائیں نہیں۔

اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓئِيْ وَلَدْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا
ان کی مائیں تو وہی ہیں جن کے شکم سے وہ پیدا ہوئے ہیں وہ بری بات کہتے ہیں

مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿٢﴾ وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ
جو قطعی جھوٹ اور لغو ہے۔ اور یقیناً اللہ درگزر کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔ اور وہ جو اپنی بیویوں کو اپنی

مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ
ماں کہہ دیتے ہیں پھر اسی بات کو لوٹاتے ہیں جو وہ کہہ چکے ہیں تو ان پر لازم ہے کہ وہ ایک غلام آزاد کریں پیشتر

قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
اس کے کہ وہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں۔ یہ تمہیں ہدایت کی جاتی ہے۔ اور جو تم عمل کرتے ہو اللہ اس سے

خَبِيْرٌ ﴿٣﴾ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ
خبردار ہے۔ پس جسے غلام نہ ملے تو لگاتار دو مہینے کے روزے رکھے

قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ؕ
قبل اس کے کہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں۔ پھر جس سے روزے بھی نہ رکھے جائیں تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔

ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ
یہ اس لیے ہے کہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھو۔ یہ اللہ کی قائم کردہ حدیں ہیں۔

وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٤﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ
اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ بیشک وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت

ف ۱ روایت ہے کہ اس آیت کے نزول کا سبب یہ ہے کہ اسلام میں جو سب سے پہلے ظہار کی بات ہوئی وہ میرے اوس بن صامت تھا۔ یہ بڑے بوڑھے تھا۔ ایک دن اپنی بیوی پر ناراض ہوا اور اسے کہہ گزرا تجھ پر میری ماں کی پشت کی مانند ہے۔ پھر وہ اس پر نادم ہوا اور دربارِ رسالت میں آیا کہ کوئی شخص اپنی بیوی سے ایسی بات کہہ بیٹھے تو اس کی کیا سزا ہے۔ آپؐ نے فرمایا تو اس پر حرام ہو گئی۔ اب اللہ تعالیٰ نے یہ احکام بیان فرمائے۔ آنحضرتؐ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے خاوند نے مجھ سے ظہار کیا ہے۔ اس کے بارے میں کیا حکم ہے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ میرے خیال میں تو تم اس پر حرام ہو گئی ہو۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے اور اس کے بچے بھی ہیں۔ اگر میں اس پر حرام ہو گئی تو بچوں کا کیا ہوگا۔ آپ

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ

کرتے ہیں۔ ذلیل کیے گئے ہیں جیسے ان سے اگلوں کو ذلت دی گئی تھی۔ اور بیشک ہم نے نازل کر دی ہیں

اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ

آیتیں ظاہر کرنے والی ہیں اور کافروں کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔ جس دن اللہ ان سب کو

اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ۭ

دوبارہ زندہ کرے گا پھر انہیں آگاہ کر دیگا ان سے جو عمل وہ کرتے تھے۔ اللہ نے اسے یاد رکھا ہے اور وہ اسے بھول گئے ہیں۔

وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي

اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر گواہ ہے اور وہ اس کی حقیقت کو جانتا ہے۔ اور کیا تو نہیں جانتا کہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اور جہاں کہیں تین شخص سرگوشی کرتے ہیں

اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى

تو چوتھا وہ موجود ہوتا ہے۔ اور پانچ سرگوشی کریں ہوں تو چھٹا وہ ہوتا ہے اور نہ اس

مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ

سے کم اور نہ اس سے زیادہ مگر یہ کہ وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے جہاں کہیں بھی ہوں ف پھر

يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ

انہیں قیامت کے دن بتا دے گا جو عمل انھوں نے کیا ہوگا بیشک اللہ ہر چیز کو

عَلِيْمٌ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ

جانتا ہے۔ کیا تو نہیں جانتا ان لوگوں کو جنھیں بُری مشورت سے منع کیا گیا تھا ف پھر وہ وہی کرتے ہیں

لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ

جس کی انھیں ممانعت کی گئی تھی اور وہ آپس میں گناہ اور ہٹ دھرمی اور رسول کی نافرمانی کے

الرَّسُوْلِ ۤ وَاِذَا جَاۗءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ

مشورے کرتے ہیں اور جب آپ کے حضور حاضر ہوتے ہیں تو ان لفظوں سے آپ کو سلام کرتے ہیں جن لفظوں سے اللہ نے آپ کو سلام نہیں کیا

وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ۭ حَسْبُهُمْ

اور اپنے دلوں میں کہتے ہیں کہ اللہ ہمیں عذاب کیوں نہیں کرتا ہمارے اس کہنے پر۔ ان کا ٹھکانا

ف منقول ہے کہ یہ آیت چند لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی جو کہ ان لوگوں نے آپس میں مشورہ کر کے کیے۔ نوشتہ کھا تھا اور ابی حمید کہا تھا اس پر توجہ کی تھی اگر آنحضرت کا انتقال ہو گیا تو ہم بنی ہاشم سے انتقام لیں گے۔

ف منقول ہے کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت اور اس کے علم اور جملہ جاننے کی کوشش سے ہے ذکر غافلوں کا وجہ ہے کہ یہ لوگ مکانات صدمہ ہونے ہیں۔ صدمہ غلبہ انہیں کچھ ہر سے بڑی بڑی باتیں اگر اس کی عبادت فائدہ نہ دے تو اس کی صدمہ دینا فائدہ نہ دے گا۔

ع ۱۴

ف منقول ہے کہ یہ آیت یہود اور منافقوں کے بارے میں نازل ہوئی جو آپس میں ایک دوسرے سے سرگوشی کرتے تھے اور جب مسلمان کے دیکھتے تھے تو اپنی آنکھوں سے ایک دوسرے کو اشارہ کرتے تھے جس آنحضرت نے انہیں منع کیا مگر وہ اشارے سے باز نہ آئے۔

ف منقول ہے کہ یہود کی آنحضرت کے ساتھ یہ تھا کہ جب السام علیکم کہتے تھے اور السام کے معنی موت طلب ہے کہ تم پر موت آئے ہمارے آنحضرت جواب دیتے تھے علیکم۔ وا دام پر بھی اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی نیز یہ کہ تم پر موت حضرت کی خدمت میں حاضر ہونے اور حضور کے مکارم پر نے مجھے میں تشریف فرما تھیں تو یہود نے آپس میں مشورہ کیا اور وہ شرارت کی السام علیکم۔ جناب عائشہ نے سمجھ لیا فرمایا اور تم پر موت اور غضب ہو۔ حضور نے فرمایا ٹھہر جاؤ اے عائشہ تم نہیں سنتیں کہ یہ کیا کہتے ہیں؟ آپ نے فرمایا ما الشدۃ فی الرفق ما لے جواب میں سنا کہ میں نے کہا وعلیکم۔

جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

جہنم ہے اس میں جلائے جائیں گے تو یہ کیا ہی برا ٹھکانا ہے۔ اے ایمان لانے والو!

اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنٰجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ

جب تم آپس میں مشورت کرو تو گناہ اور ہٹ دھرمی اور رسول کی نافرمانی کے معاملے میں مشورت

الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ

نہ کرو۔ اور نیکی اور پرہیزگاری کی مشورت کرو۔ اور اللہ سے ڈرو جس کی طرف تم

تُحْشَرُوْنَ ۝ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ

محشور ہو گے۔ اور مشورت تو شیطان کی طرف سے ہے ف تاکہ ایمان والوں کو رنجیدہ

اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَاۗرِّهِمْ شَيْـــًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ

کرے۔ اور وہ ان کو کوئی تکلیف نہیں پہنچا سکتے بغیر اللہ کے حکم کے۔ اور مسلمان اللہ تعالیٰ

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ

ہی پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اے ایمان لانے والو! جب تم سے کہا جائے

تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ

کہ مجلسوں میں جگہ دو تو تم کشادہ ہو جایا کرو اللہ تمھیں جگہ دے گا۔ اور جب کہا جائے کہ

انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ

اٹھ کر کھڑے ہو جاؤ تو اٹھ کھڑے ہوا کرو اللہ درجات بلند فرمائے گا ان کے جو تم میں سے ایمان لائے۔ اور ان کے

اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا

جن کو علم دیا گیا ہے۔ اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس سے باخبر ہے۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ

ایمان لانے والو! جب تم رسول سے سرگوشی کرنا چاہو تو تم اپنی سرگوشی سے پہلے کچھ

نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ۭ فَاِنْ لَّمْ

صدقہ دے دیا کرو ف یہ تمھارے لیے بہت بہتر اور بہت پاکیزہ بات ہے۔ پس اگر کچھ نہ

تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ

پاؤ تم، تو بیشک اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ کیا تم اس بات سے ڈر گئے کہ تم اپنی سرگوشی سے

ف منقول ہے کہ جب تم تین آدمی ہو جو کہ تم میں سے دو سرگوشی کرنے لگیں تو تیسرے سے مگر ہر کر کوئی بات نہ کریں کیونکہ یہ اس کو رنج پہنچائے گا نیز یہ بھی منقول ہے کہ اس آیت کے نازل ہونے سے پہلے مسلمان سے کہ یہود یہ کہتے ہیں کہ ہم آپس میں مشورت کرتے ہیں تو ہم کو بھی اس میں شریک کرو تو اس کی ممانعت میں یہ آیت نازل ہوئی۔

ف منقول ہے کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ تم اپنی مجلس میں وسعت کرو ایک دوسرے کے لیے جگہ دیا کرو اگر آنحضرت کو آپ سے ہدایت مل گئی ہے کہ آنحضرت کے پاس مشرق سے آنے والے کو آنحضرت کا کلام نہیں ایک دوسرے کے پاس بیٹھنے کے لیے اور اس کے ساتھ ہو کر بیٹھنے کے لیے یہ حکم نازل ہوا۔

ف منقول ہے کہ جب آنحضرت کے پاس لوگ آتے تھے تو آنحضرت کی خدمت میں بہت مجمع ہو جاتا تھا اس لیے یہ حکم نازل ہوا اور فرمایا گیا کہ آنحضرت کے پاس جانے سے پہلے صدقہ دیا کرو جو کہ نہ دے سکے اس کے لیے آنحضرت کو جانا منع ہو گیا۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

بِاِذْنِ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ
پہلے کچھ صدقہ دو پھر جب تم نے یہ نہ کیا اور اللہ نے تمہیں معاف کر دیا
فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ
تو نماز کو قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو
وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا
اور اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے ﴿۱۳﴾ کیا تم نہیں دیکھتے ان لوگوں کو جو ایسی قوم کے دوست ہوئے
غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ
جن پر اللہ کا غضب ہے نہ وہ تم میں سے ہیں اور نہ تم ان میں سے وہ جھوٹے
عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ
حلف اٹھاتے ہیں اور وہ جانتے ہیں ﴿۱۴﴾ اللہ نے ان کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے
اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً
بیشک وہ بہت ہی بُرے عمل کرتے ہیں ﴿۱۵﴾ انھوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا ہے
فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۶﴾ لَنْ
اور اللہ کے راستے سے روکا ہے پس ان کے لیے ذلت کا عذاب ہے ﴿۱۶﴾ ان کے
تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ
مال اور ان کی اولاد انھیں اللہ سے بے نیاز نہ کر سکیں گے وہ
اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا
دوزخی ہیں اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۷﴾ جس دن اللہ ان سب کو اٹھائے گا
فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى
اس دن اس سے بھی ایسی ہی قسمیں کھائیں گے جیسے تم سے کھا رہے ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ انھوں نے مطلب حاصل
شَيْءٍ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۸﴾ اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ
کر لیا یقیناً وہ جھوٹے ہیں ﴿۱۸﴾ شیطان ان پر غالب آگیا ہے
فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ
پس انھیں اللہ کی یاد بھلا دی ہے وہ لوگ شیطان کا گروہ ہیں اور یقیناً شیطان کا

الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ
گروہ ہی نقصان اٹھانے والا ہے ﴿۲۰﴾ وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں
اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ﴿۲۱﴾ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ؕ
اللہ ذکر کر چکا کہ یقیناً میں اور میرے رسول ہی غالب رہیں گے ﴿۲۱﴾
وہ لوگ سب سے زیادہ ذلیلوں میں سے ہیں
اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۲﴾ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
یقیناً اللہ قوت والا اور عزت والا ہے ﴿۲۲﴾ تم ایسے لوگ نہیں پاؤ گے جو اللہ اور آخرت کے دن پر یقین رکھتے
الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ
ہیں وہ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں اگرچہ وہ ان کے باپ
اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ
یا بیٹے یا بھائی یا ان کے قبیلے والے ہوں یہی وہ لوگ جن کے دلوں میں
قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ
ایمان کو جما دیا ہے اور اپنی روح سے ان کی تائید کی ہے ﴿۲۲﴾ اور انھیں جنت میں داخل کرے گا
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ
جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اللہ ان سے راضی ہے
وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۳﴾
اور وہ اللہ سے راضی ہیں یہی اللہ والے لوگ ہیں اور یقیناً اللہ ہی کی جماعت فلاح پانے والی ہے ﴿۲۳﴾

سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾
اللہ کی تسبیح کرتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور وہی عزت والا اور حکمت والا ہے ﴿۱﴾
هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ
وہی ہے جس نے ان کافروں کو جو اہل کتاب تھے ان کے گھروں
دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ
سے نکالا ان کے پہلے حشر کے لیے تمہیں گمان بھی نہ تھا کہ وہ نکلیں گے اور انھوں نے گمان کیا تھا کہ انکے

ف اسم ضمائر کے بعد تین لفظ سمین میں قسم کھائیں، حلف، عام لوگ۔ ان تینوں کو ہم بمعنی خیال کرتے ہیں جس کی باہم یکسانی لفظ معنی پیدا کر جاتی ہے علامہ ثعالبی صب الفاظ کے مفہوم عام بمعنی بالکل جدا جدا بیان کرتے ہیں مگر کسی چیز کی اصل حقیقت کے لیے ہمارے ہی بیشتر کوشش کرنا قرآن مجید میں جو تضمین مذکور ہیں ان سب کے بھی یہی معنی ہیں کہ لغوی معنوں کی قسم کھائی گئی ہے وہ خدا کے وجود، اس کی ذات روشان اور اس کی عظمت و تعالیٰ پر شہادت دے رہی ہیں، سورۃ محمد میں ارشاد ہے، فَبِرَسُوْلِ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا حلفت اللہ اور رسول جب پہلے پہل ان باتوں کی صاحب عقل کے لیے تم سے یعنی سب چیز پر عقلمند کے لیے تو تمہیں خدا کے وجود اور اس کی قدرت پر زبان حال سے گواہی دے رہی ہیں یقین کے معنی یا قسم کے ہیں یہ لفظ عربی محاورہ کی ترکیب کے لیے استعمال ہوتا ہے گیا اور سب صاحبوں کو اتفاق ہے کہ یہ مقصد ہوتا ہے یعنی صاحبوں کے والا اور حلیف جو دوسرے کے ساتھ پر اتفاق ہے یعنی حلف کے معنی میں اسی اصل سے مشتق یا مشابہ ہیں کا لفظ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کی زبان سے بھی استعمال ہوا ہے لیکن ان دونوں لفظوں سے وسیع ہے لیکن اس کے مفہوم میں، اتحاد اور نصرت شامل ہے اور اس کا استعمال بالکل اسی طرح ہوتا ہے جس طرح آج کل کے عوام قسمیں کھاتے ہیں اسی وجہ سے قرآن مجید میں حلف کے لیے یمین یعنی قوی بازو کا لفظ استعمال کیا گیا ہے ارشاد ہے کہ تو کیا تم ان سے قسمیں کھاتے ہو اسی قدر کا یہ لفظ جہاں ہوا آیا ہے ان قسمیں کی زبان سے آیا ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے ہر لفظ اپنے لیے بھی استعمال نہیں کیا۔

ك حشر کا لفظ ہے کہ جب مسلمانوں نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے ہاتھوں بہت سی بستیاں فتح کرا دیں تو انہوں نے سمجھا کہ اللہ تعالیٰ نے یہ بہت نادر فوجی ہے۔

ل حشر کے معنی لغت میں روح سے نکالنے کے ہیں اور حشر کے معنی روح سے مراد روح حیات ہے۔ نیز یہ کہ کوئی مومن ایسا نہیں جو جہنم کے دخول کے بعد اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس ہو۔ ایک کافر کا ایمان سے محروم ہونا جہنم سے بھی زیادہ ہولناک ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کی رحمت سے کچھ بعید نہیں کہ کسی کافر کو بھی بخش دے۔ اور قول خداوندی وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰہِ سے یہی مطلب ہے۔

م حدیث روایت ہے کہ حشر کے معنی کسی گروہ کو ایک مقام سے نکال کر دوسرے مقام پر لے جانے کے ہیں اور اول الحشر کا مطلب یہ ہے کہ یہودی جزیرہ منورہ سے شام کی طرف جلا وطن کیے گئے اور ان کا آخری حشر نار محشر جہنم میں ہوگا۔ حضرت ابن عباسؓ سے منقول ہے کہ آنحضرتؐ نے انہیں فرمایا کہ تم نکل جاؤ۔ انہوں نے پوچھا کہاں جائیں گے؟ آپؐ نے فرمایا ارض المحشر کی طرف اور امام حشرؒ سے اس حدیث میں جو آپؐ نے فرمایا تھا اسی کی بھی تھی یہ منقول ہے کہ اللہ تعالیٰ مشرق سے ایک آگ پیدا کرے گا اور ایک مغرب کی طرف سے اور ان دونوں کے پیچھے دو تند ہوائیں ہوں گی جن کے زور سے سب تم لوگ بیت المقدس کے میدان کی طرف جمع کر دیے جائیں گے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

مَّا نَعَتَهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ
تھے انھیں اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بچا نہیں سکے۔ تو اللہ نے اس طرح ان پر واقع کیا جس کا انھیں
يَحْتَسِبُوْا ۗ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ
گمان بھی نہ تھا ۲ اور اس نے ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا۔ کہ وہ اپنے گھروں کو اپنے ہی ہاتھوں سے برباد
بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ فَاعْتَبِرُوْا يٰۤاُولِي الْاَبْصَارِ ۝۲
کرتے ہیں اور مسلمانوں کے ہاتھوں سے بھی۔ تو عبرت پکڑو اے آنکھوں والو۔
وَلَوْلَاۤ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۚ
اور اگر اللہ ان کے لیے مقدر نہ کرتا ان کا گھروں سے اُجڑنا تو ان کو دنیا ہی میں عذاب فرماتا
وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝۳ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ
اور ان کے لیے آخرت میں آگ کا عذاب ہے۔ یہ اس لیے کہ انھوں نے اللہ اور اس کے رسول کی
وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۴
مخالفت کی۔ اور جو اللہ تعالیٰ کی مخالفت کرے تو یقیناً اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔
مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰۤى اُصُوْلِهَا
جو درخت تم نے کاٹے یا ان کی جڑوں پر قائم چھوڑ دیے
فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۵ وَمَاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ
تو یہ اللہ ہی کے حکم سے تھا تاکہ وہ فاسقوں کو شرمندہ اور ذلیل کرے۔ اور جو غنیمت دلائی اللہ نے اپنے رسول کو
مِنْهُمْ فَمَاۤ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ
ان سے کہ تم نے ان پر اپنے گھوڑے دوڑائے تھے اور نہ اونٹ البتہ
اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۶
اللہ اپنے رسولوں کو جن پر چاہے مسلط کر دیتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔
مَاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ
اور جو اللہ اپنے غنیمت دلائی اپنے رسول کو بستی والوں سے پس وہ اللہ اور اس کے رسول کی ہے
وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ
اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے۔

ف ۲ معقول ہے کہ اس سے اللہ تعالیٰ کا عذاب مراد ہے جو رعب و اضطراب اور جلاوطنی کی شکل میں آیا۔ نیز حضرت علیؓ سے معقول ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر عذاب بھیجا جس کا ان کو گمان بھی نہ تھا۔

كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً ۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ۗ وَمَاۤ اٰتٰىكُمُ
تاکہ وہ تمھارے غنیاء کے درمیان ہی دست گرداں نہ رہے ف۳ اور جو کچھ تمھیں رسول
الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۗ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۗ
عطا فرمائیں پس لے لو اور جس سے منع فرمائیں اس سے باز رہو ف۴ اور اللہ سے ڈرو۔
اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۷ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ
یقیناً اللہ کا عذاب بہت سخت ہے۔ ان فقیروں ہجرت کرنے والوں کے لیے بھی ہے جو
اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ
اپنے گھروں سے نکالے گئے۔ اور اپنے مالوں سے محروم کیے گئے۔ وہ اللہ تعالیٰ کا فضل اور
اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۗ اُولٰٓئِكَ هُمُ
اس کی رضا چاہتے ہیں۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی مدد کرتے ہیں وہی لوگ
الصّٰدِقُوْنَ ۝۸ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّءُو الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ
سچے ہیں۔ اور وہ لوگ جنھوں نے ان سے پہلے اس شہر میں گھر بنا لیا اور ایمان اختیار کیا۔
يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ
دوست رکھتے ہیں انھیں جو ان کی طرف ہجرت کر کے گئے اور اپنے دلوں میں کوئی حاجت
حَاجَةً مِّمَّاۤ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ
نہیں پاتے اس چیز کی جو دیے گئے اور اپنی جانوں پر ان کو ترجیح دیتے ہیں اگرچہ
خَصَاصَةٌ ۗ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۹
انھیں شدید محتاجی ہو۔ اور جو اپنے نفس کے لالچ سے بچا لیا گیا تو وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔
وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا
اور وہ لوگ جو ان کے بعد آئے کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے
وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا
اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لائے اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں
غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَاۤ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۰ اَلَمْ تَرَ اِلَى
کی طرف سے کینہ نہ رکھ۔ اے ہمارے رب! بیشک تو ہی مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔ کیا آپ نہیں دیکھتے

ف ۳ مراد یہ ہے کہ مال و دولت صرف مال داروں ہی کے ہاتھوں میں گردش کرتی رہے کمزوروں تک اس کا پہنچنا ممکن نہ ہو۔ اس کے پاس اگر کافی مقدار میں مال ہو تو غنیاء کا مصداق ہے۔ یہ ہدایت ان کے لیے ہے جو کمزور ہیں اور مال کے پاس نہیں۔

ف ۴ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے خوبصورتی بنانے اور جسم پر گودنے والیوں اور گودوانے والیوں پر لعنت فرمائی ہے۔ یہ حکم اس وقت کا ہے جب کہ یہ کام اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنے کے لیے کیا جائے۔ اور اگر کوئی عورت اپنے شوہر کے لیے بناؤ سنگار کرے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ (ابن کثیر)

(ترجمہ مصاحب تفسیر عثمانی کا یہ فرمانا کہ اللہ تعالیٰ نے صرف فقرا کو خمس کا مصرف قرار دیا ہے درست نہیں بلکہ اس آیت کے فقرے بتلا رہے ہیں کہ خمس کا مصرف ہر محتاج ہے خواہ وہ فقیر ہو یا غنی۔ واللہ اعلم)

ع ۲ ۔۔۔ الی آخر الرکوع ۱۰ (مائدہ)

الم تر الی الذین ہم اس میں ہے جو مجہول دیکھنے والا ہے اور اس کا مفعول محذوف ہے۔

(بقیہ برصفحہ آئندہ)

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ
ان لوگوں کو جنہوں نے نفاق کیا وہ کہتے ہیں اپنے بھائیوں سے اور اہل کتاب کے کافروں
الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ
سے کہ اگر تم نکالے گئے تو ضرور ہم بھی تمہارے ساتھ نکل جائیں گے اور تمہارے بارے میں ہرگز کسی کی بات
اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ
نہ مانیں گے۔ اور اگر تم سے لڑائی ہوئی تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے۔ اور اللہ گواہ ہے کہ یقیناً وہ
لَكٰذِبُوْنَ ۝ لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا
جھوٹے ہیں۔ اگر وہ نکالے گئے تو یہ ان کے ساتھ ہرگز نہ نکلیں گے۔ اور اگر ان سے لڑائی ہوئی
لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝
تو یہ انکی مدد نہ کریں گے ۔ اور اگر ان کی مدد کی بھی تو یقیناً یہ پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے ۔ پھر وہ مدد نہ پائیں گے
لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
ان کے دلوں میں اللہ سے زیادہ ۔ یہ اس لیے ہے کہ وہ
قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ
لوگ سمجھ نہیں رکھتے ۔ یہ سب مل کر بھی تم سے نہ لڑیں گے مگر قلعہ بند بستیوں میں
اَوْ مِنْ وَّرَاۗءِ جُدُرٍ ۭ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ۭ تَحْسَبُهُمْ
یا دیواروں کے پیچھے سے ۔ وہ آپس میں ایک دوسرے کیلیے حوصلے کا باعث بڑے بڑے دعوے کرتے ہیں ۔ تم انہیں ایک جتھا
جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ۝
سمجھو گے اور دل ان کے الگ الگ ہیں ۔ یہ اس لیے ہے کہ وہ لوگ
عقل نہیں رکھتے
كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ
یہ ان کی سی مثال ہے جو ابھی قریب زمانے میں ان سے پہلے ہوئے ۔ انھوں نے اپنے کام کا وبال چکھا
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ
اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے ۔ شیطان کی مثل کہ جب اس نے انسان سے کہا
اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّىْ بَرِيْۗءٌ مِّنْكَ اِنِّىْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ
کہ کفر کر ۔ پھر جب اس نے کفر کیا تو بولا میں تجھ سے بری ہوں ۔ میں تو اللہ سے ڈرتا ہوں جو سارے جہان کا

(بقیہ حاشیہ سابقہ)
معلب یہ ہے کہ محرم ہو یا نہ ہو اور جو چیز بھی ہو اسکی کل میں ہیں ہو چیز نظر نہ آنے والی ہے لڑائی ہو یا صلح ہو یا کچھ اور ہو یا چشمہ یا جنگل سب کا بنانے والا ہے جانتا ہے کہ کس کس کے آخر میں کیا ہونے والا ہے جو کچھ ہونے والا ہے سب کو جانتا ہے اور کوئی شے اس سے پوشیدہ نہیں ہے اور اسی کو ہر شے پر قدرت ہے جب کہ فرمایا وہ ما یلفظ من قول الا لدیہ رقیب عتید یعنی انسان جو اپنی خواہش سے منہ بھی نہیں نکالتا کچھ اس کو وہ کاتب لکھ لیتا ہے اس میں کس طرح ہر شے کا علم نہ ہونا کہا جا سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تو صرف ظاہر کو دیکھتا ہے اور صحیح حدیث سے ثابت

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

الْحُسْنٰى ۚ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٤﴾

کے لیے ہیں۔ اسی کی تسبیح کرتے ہیں جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ اور وہی عزت والا اور حکمت والا ہے۔

سُوْرَةُ الْمُمْتَحَنَةِ مَدَنِيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ | عَشَرَ اٰيَاتٍ وَّثَلَاثُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ ممتحنہ مدنی ہے۔ اور اس میں | اللہ کے لیے جو دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا فرمانے والا ہے | تیرہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ

اے ایمان لانے والو! میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ

تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ

تم ان سے دوستی کے ستے ہو حالانکہ انھوں نے کفر کیا اس حق سے جو تمھارے پاس آیا۔

يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ۭ اِنْ

وہ نکالتے ہیں رسول کو اور تم کو بھی۔ اس لیے کہ تم اپنے اللہ پر ایمان لائے ہو۔ اگر

كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِيْ ۚ

تم نکلے ہو میری راہ میں جہاد کرنے کے لیے اور میری رضا چاہنے کو۔

تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۤ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ

تو تم انھیں خفیہ پیغام محبت بھیجتے ہو، اور میں خوب جانتا ہوں جو تم چھپاتے ہو اور جو

اَعْلَنْتُمْ ۭ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاۗءَ السَّبِيْلِ ﴿١﴾

ظاہر کرتے ہو۔ اور جو تم میں سے ایسا کرے تو یقیناً وہ حقیقت کی راہ سے بھٹک گیا۔

اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَاۗءً وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ

اگر تمھیں پائیں تو تمھارے دشمن ہو جائیں گے اور تمھاری طرف اپنے ہاتھ اور اپنی

وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْۗءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٢﴾ لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ

زبانیں برائی کے ساتھ دراز کریں گے اور یہ تمنا ہے کہ تم بھی کسی طرح کافر ہو جاؤ۔ تمھارے رشتے تمھارے ہرگز کسی کام نہ آئیں گے

وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا

اور نہ تمھاری اولاد قیامت کے دن تمھارے درمیان فاصلہ کرے گا۔ اور جو کچھ تم عمل کرتے

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٣﴾ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ

ہو اللہ تعالیٰ اسے دیکھ رہا ہے۔ بیشک تمھارے لیے اچھا نمونہ ہے ابراہیم

وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا

اور اس کے ساتھ والوں میں۔ کہ جب انھوں نے اپنی قوم سے کہا کہ ہم بیزار ہیں تم سے اور ان سے جن کی

تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۡ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ

تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو۔ ہم تم سے بیزار ہوئے ہیں اور ہمارے تمھارے درمیان دشمنی

الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاۗءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا

اور عداوت ظاہر ہو گئی ہمیشہ کے لیے جب تک تم ایک اللہ پر ایمان نہ لاؤ۔ مگر

قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ

ابراہیم کا اپنے باپ سے یہ کہنا کہ میں تیرے لیے مغفرت کی دعا کروں گا اور میں تیرے لیے اللہ کے یہاں

مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ

سے کسی چیز پر زور نہیں رکھتا ہوں اے ہمارے رب! ہم نے تجھی پر توکل کیا اور تیری ہی طرف متوجہ ہیں اور ہمیں تیری ہی

الْمَصِيْرُ ﴿٤﴾ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا

طرف پھرنا ہے۔ اے ہمارے رب! ہمیں کافروں کے لیے آزمائش نہ بنا تو اور ہمیں بخش دے

رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٥﴾ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ

اے ہمارے رب! یقیناً تو ہی عزت والا اور حکمت والا ہے۔ بیشک تمھارے لیے ان میں

اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ۭ وَمَنْ

اچھا نمونہ ہے۔ اسے جو اللہ اور آخرت کے دن کا امیدوار ہو۔ اور جو

يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٦﴾ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ

اس سے منہ پھیرے تو پس اللہ ہی ہر چیز سے بے نیاز ہے اور سب خوبیوں والا ہے۔ شاید کہ اللہ تعالیٰ تم میں اور ان میں

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۭ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ۭ

جو ان میں سے تمھارے دشمن ہیں، دوستی پیدا کر دے۔ اور اللہ اس پر قادر ہے

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧﴾ لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ

اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ تمھیں منع نہیں کرتا ان سے جو

يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ

تم سے دین میں نہیں لڑتے اور تمھیں تمھارے گھروں سے نہیں نکالتے کہ

ف 1 ہم نے تم سے دوری اختیار کی جیسا کہ حضرت علی نے فرمایا کہ اس آیت میں کفر کے معنی برأت یعنی الگ ہونے کے ہیں۔

ف 2 روایت ہے کہ اولاد آدم میں ہر ایماندار فقیر ہوتا تھا اور ہر کافر دولتمند۔ تاکہ حضرت ابراہیمؑ آئے انھوں نے دعا کی کہ اے ہمارے پروردگار تو ہمیں ان لوگوں کیلئے جو کافر ہوئے فتنہ قرار نہ دے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ دعا قبول فرمائی اور اس گروہ میں بھی بعض کو مالدار بنا دیا اور بعض کو محتاج اور اس گروہ میں بھی بعض کو امیر رکھا اور بعض کو فقیر بنا دیا۔

ف 3 مروی ہے کہ فتیلہ بنت عبد العزیٰ حالت شرک میں اپنی بیٹی اسماءؓ بنت ابی بکرؓ کے پاس تحفہ بھیجنے کے لیے آئی لیکن اسماءؓ نے انہیں تحفہ قبول کیا اور اسے اپنے گھر نہیں داخل ہونے دیا۔ اس پر آیت نازل ہوئی۔

USMAN GHAZI
B.A.,LL.B.,LL.M.(UCL,UK)
ADVOCATE
HIGH COURTS OF PAKISTAN

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝۸
ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو اور ان کے ساتھ انصاف کرو۔ اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ
اللہ تمہیں انہی سے منع کرتا ہے جو تم سے دین میں لڑے تمہارے

مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ
گھروں سے نکالا یا تمہارے نکالنے پر مدد کریں کہ ان سے دوستی کرو، اور جو

يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۹ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا
ان سے دوستی کرے تو وہی ظالم ہے۔ اے ایمان لانے والو! جب

جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ
تمہارے پاس مؤمن عورتیں ہجرت کرکے آئیں تو ان کا امتحان کرو۔ اللہ ان کے ایمان کا حال بہتر جانتا ہے

فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ
پھر اگر تم جان لو کہ وہ ایمان والیاں ہیں تو انہیں کافروں کو واپس نہ لوٹاؤ

لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ؕ
نہ یہ انہیں حلال ہیں اور نہ وہ انہیں حلال۔ اور انکے خرچ کردہ مہر انکو واپس کردو

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ
اور اگر تم ان سے نکاح کرلو تو کچھ مضائقہ نہیں جب ان کے مہر انھیں دے دو۔

وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔلُوْا
اور کافر عورتوں کے نکاح پر جمے نہ رہو اور مانگ لو جو تمہارا خرچ ہوا۔ اور کافر مانگ لیں

مَآ اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
جو انھوں نے خرچ کیا۔ یہ اللہ کا حکم ہے وہ تمہیں حکم دیتا ہے۔ اور اللہ بڑی علم والا

حَكِيْمٌ ۝۱۰ وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ
اور حکمت والا ہے۔ اور اگر مسلمانوں کے ہاتھ سے کچھ عورتیں کفار کی طرف نکل جائیں پھر تم کافروں کو سزا دو

فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
تو جن کی عورتیں چلی گئی تھیں تو انہیں غنیمت میں سے اتنا دے دو جو ان کا خرچ ہوا تھا۔ اور اللہ سے ڈرو۔

ع ممتحنہ کا مضمون ہے کہ ان سے منع کیا گیا ہے وہ مشرکین کہ جن کے ان میں سے بعض سے عہود تھے کہ ان کی شورش کی اور بعض نے اس کو نکال دینے والوں کی مدد کی۔

ف روایت ہے کہ اپنے غالب گمان کے مطابق اپنی اور کے حالات کی وہ تگاہ کی کہ ایمان کا اظہار جو دل خان سے کرتی ہیں کہ اس اظہار کی موافقت دل سے بھی ہا جائیں۔

ف منقول ہے کہ جب مشرکوں کی کوئی عورت مسلمانوں سے آملے تو اس کا امتحان یا جائے گا کہ وہ اپنی قسم کھا کر کہے کہ اس کے مسلمانوں سے آملنے کا سبب نہ تو اس کے اپنے شوہر کی بدخلقی ہے نہ دنیا کمانے کی غرض بلکہ صرف اسلام نے اسے اس پر آمادہ کیا ہے اس قسم جب اسلام والے سے پہلے ایسی قسم کھانے کو اسلامیان مکہ میں سے کسی کے کافر شوہر نے جو کچھ اس کا خرچ ہوا تھا اسے دے دیا پھر کسی صحابی سے اس کا نکاح کردیا۔

ف اس کا مطلب یہ ہے کہ نکاح قائم ہے ہی طرح ظاہر ہوا اور ظاہر تھا مرتد ہوتا کہ تم غنیمت حاصل کرکے ادا اس کے مخالف ہیں کہ تم نے جنگ میں ان کو اتنی حضرت پہنچائی غنیمت حاصل کرلی، نیز اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر تمہاری بعض عورتیں ایسے کافروں سے جا ملیں جن سے تمہارا معاہدہ نہیں ہے پھر تمہیں مال غنیمت ہاتھ آئے تو جن لوگوں کی بیویاں چلی گئی ہیں ان کو اتنا روپیہ دے دینا کہ انہوں نے خرچ کیا۔

الَّذِيْٓ اٰتَيْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝۱۱ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ
جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔ اے نبی! جب آپ کے پاس مؤمن عورتیں آئیں

يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ
بیعت کرنے کو کہ وہ اللہ کا کوئی شریک نہ ٹھہرائیں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ زنا کریں گی

وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ
اور اپنی اولاد کو قتل کریں گی۔ اور نہ وہ بہتان لگائیں گی جسے اپنے ہاتھوں

اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ
اور پاؤں کے درمیان (یعنی جو حمل ولادت کی) اٹھائیں اور کسی نیک بات میں تمہاری نافرمانی نہ کریں گی تو ان سے بیعت لو

وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۲ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اور اللہ سے ان کی بخشش چاہو۔ بیشک اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ اے ایمان لانے

اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا مِنَ
والو! ان لوگوں سے دوستی نہ کرو جن پر اللہ غضبناک ہوا ہے اور وہ آخرت سے مایوس

الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ۝۱۳
ہو چکے جیسے کافر اس ٹوٹ بیٹھے قبر والوں سے۔

ع منقول ہے کہ بعض عورتیں گے بچے پیدا کرکے ان کا نسب اپنے شوہروں سے ملا دیتی تھیں پھر اپنے خاوند کے سامنے کہتی تھیں کہ یہ تمہارا بچہ ہے ایسا بہتان جسے اس نے اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان باندھا ہو کیونکہ پیٹ سے بچے کے جننے کا محل ہوتا ہے حدوں ہاتھوں کے درمیان ہے اور ہر مفتری جس سے حضرت یہ چیز متصور ہے دونوں پاؤں کے درمیان ہے۔

ف منقول ہے کہ اس سے مراد عام کفار ہیں یا یہود ہی اس لیے کہ ایک روایت میں آیا ہے کہ یہ آیت بعض فقراء مسلمانوں کے بارے میں نازل ہوئی ہے جو یہود کے ساتھ اس نیت سے میل جول رکھتے کہ انہیں ان کے باغوں میں سے کچھ میسر ہے مل جایا کریں۔

ف۲ مروی ہے کہ مسلمان یہ کہا کرتے تھے کہ اگر ہمیں یہ معلوم ہو جائے کہ کون عمل اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پسند ہے تو ہم اس میں اپنے مال بھی خرچ کریں گے اور اپنی جانیں بھی ڈالیں گے تب اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے محبت کرتا ہے جو اس کی راہ میں صف باندھ کر لڑتے ہیں گویا وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
اللہ کی تسبیح کرتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اور وہی عزت والا

الْحَكِيْمُ ۝۱ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝۲
اور حکمت والا ہے۔ اے ایمان لانے والو! وہ بات کیوں کہتے ہو جو نہیں کرتے۔

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝۳ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
اللہ کے یہاں یہ بہت ناپسند ہے کہ وہ بات کہو جو نہ کرو۔ بیشک اللہ محبت کرتا ہے

الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ۝۴
ان سے جو اس کی راہ میں لڑتے ہیں صف باندھ کر گویا وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ
اور یاد کرو جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم! مجھے کیوں اذیت دیتے ہو اور یقیناً تم جانتے ہو کہ
اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ
میں تمہاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں۔ پھر جب وہ ٹیڑھے ہوئے اللہ نے ان کے دل ٹیڑھے کر دیے۔ اور اللہ تعالیٰ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ
فاسق لوگوں کو ہدایت کی راہ نہیں دکھاتا۔ اور جب عیسیٰ ابن مریم نے کہا
يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ
اے بنی اسرائیل! میں تمہاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں اپنے سے پہلی کتاب توریت کی
يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ
تصدیق کرتا ہوں اور ان رسول کی بشارت سناتا ہوں جو میرے بعد تشریف لائیں گے کہ ان کا نام
اَحْمَدُ ۭ فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝
احمد ہے ۞ پھر جب وہ ان کے پاس روشن نشانیاں لے کر تشریف لائے تو وہ بولے کہ یہ تو
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى
کھلا جادو ہے۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بولے حالانکہ اسے اسلام کی طرف
اِلَى الْاِسْلَامِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ يُرِيْدُوْنَ
بلایا جاتا ہو۔ اور ظالم لوگوں کو اللہ ہدایت کی راہ نہیں دکھاتا۔ وہ چاہتے ہیں
لِيُطْفِـــُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ
کہ اللہ کے نور کو اپنی پھونکوں سے بجھا دیں۔ اور اللہ اپنے نور کو پورا کر کے رہے گا اگرچہ وہ کافروں کو
الْكٰفِرُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ
ناگوار ہو۔ وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا
لِيُظْهِرَهٗ عَلَي الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا
تاکہ اسے تمام دینوں پر غالب کر دے خواہ مشرک لوگوں کو ناگوار ہو۔
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰي تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ
ایمان لانے والو! کیا میں تمہیں وہ تجارت بتا دوں جو تمہیں دردناک عذاب سے نجات

ف1 ایک حدیث منقول ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰؑ کو آسمانوں کی طرف اٹھانے کا ارادہ فرمایا تو حضرت عیسیٰؑ نے اپنے حواریوں سے فرمایا میں تمہارے پاس اپنا جوتا اور لاٹھی چھوڑے جاتا ہوں ایک رسولؐ کی جو میرے بعد آئے گا۔ اس کا نام احمدؐ ہوگا۔ نیز منقول ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰؑ کو آسمان پر اٹھانے کا ارادہ فرمایا تو حضرت عیسیٰؑ نے حواریوں سے فرمایا کہ تم میں سے کون ہے جو میرے بستر پر سوئے اور اس کو میرا شبیہ بنا دیا جائے اور وہ جنت میں میرا رفیق ہو۔ ایک نوجوان نے کہا میں حاضر ہوں۔ چنانچہ اس کو حضرت عیسیٰؑ کا شبیہ بنا دیا گیا اور حضرت عیسیٰؑ آسمان پر اٹھا لیے گئے۔ اور وہ نوجوان قتل کیا گیا۔ اور یہ بھی

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝١ هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ
اور وہ عزت والا اور حکمت والا ہے۔ وہی ہے جس نے اُمّی لوگوں میں ایک رسول انھی میں سے بھیجا جو
يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ
ان پر اس کی آیتیں پڑھتا ہے اور انکے نفس کو پاک کرتا ہے۔ اور انھیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔
وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٢ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا
اور بیشک وہ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔ اور ان میں سے بعد والے لوگوں کو بھی جو ابھی
يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٣ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ
ان سے نہیں ملے ہیں۔ اور وہی عزت والا اور حکمت والا ہے۔ یہ اللہ کا فضل ہے
مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝٤ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا
جسے چاہے
اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ ان لوگوں کی مثال جنھیں تورات کی تعلیم سے
التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۭ بِئْسَ
مالا مال کرتا ہے۔
پوری طرح واقف تھے پھر انھوں نے اس تعلیم پر عمل نہ کیا ان کی مثال اس گدھے کی سی ہے جو پیٹھ پر کتابیں لادے ہوئے ہو پھر وہ کتنی
مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
بری مثال ہے ان لوگوں کی جنھوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت کی راہ
الظّٰلِمِيْنَ ۝٥ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَاۗءُ
نہیں دکھاتا۔
آپ فرمادیں کہ اے یہودیو! اگر تم یہ گمان کرتے ہو کہ صرف تمھی اللہ کے
لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٦
وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ
اور وہ ہرگز اس کی آرزو نہ کریں گے ان کرتوتوں کے سبب جو وہ آگے بھیج چکے ہیں۔ اور اللہ ظالموں کو خوب
بِالظّٰلِمِيْنَ ۝٧ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ
آپ فرمادیں کہ موت جس سے تم بھاگتے ہو اس کا ضرور تم سے سامنا ہوگا۔
ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
پھر تم اس کی طرف لوٹا دیے جاؤ گے جو چھپے اور ظاہر کا علم رکھتا ہے۔ پھر وہ تمھیں بتادے گا جو تم

تَعْمَلُوْنَ ۝٨ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ
کرتے تھے۔
اے ایمان لانے والو! جب نماز کے لیے تمھیں پکارا جائے جمعہ کے
الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ
دن ف تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑ کر جاؤ اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔ یہ تمھارے لیے بہتر ہے
اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝٩ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي
اگر تم اس کی سمجھ رکھتے ہو۔
پھر جب نماز ہو چکے
تو زمین میں اپنے کاروبار کیلیے
الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا
پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو
لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝١٠ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا نِ انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا
تاکہ تم فلاح پاؤ۔
اور جب انھوں نے کوئی تجارت یا تماشہ دیکھا تو اس کی طرف راغب ہو گئے
وَتَرَكُوْكَ قَاۗىِٕمًا ۭ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ
اور آپ کو کھڑا ہی چھوڑ گئے۔ آپ فرمادیں کہ جو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے وہ اس کھیل اور تجارت سے بہت
التِّجَارَةِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝١١
بہتر ہے۔
اور اللہ بہت رزق عطا کرنے والا ہے۔

سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعٌ وَّاحِدٌ

سورۃ منافقون مدنی ہے اور اس میں گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے لیے جو دنیا اور آخرت کی تمیں بہت عطا فرمانے والا ہے

اِذَا جَاۗءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ
جب منافق لوگ آپ کے پاس حاضر ہوتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ یقیناً آپ اللہ کے رسول ہیں اور اللہ
يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۝١
جانتا ہے کہ آپ اس کے رسول ہو۔ اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ منافق یقیناً جھوٹے ہیں ف
اتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ
اور انھوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنایا ہے۔ پس وہ اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ بیشک وہ یہ بہت
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٢ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى
ہی برا کام کرتے ہیں۔
یہ اس لیے کہ وہ زبان سے ایمان لائے پھر کفر کیا تو ان کے دلوں پر کفر کی

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝٣ وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ
خبر رہ گئی۔ تو اس کے باعث وہ کچھ نہیں سمجھتے۔ اور جب آپ انہیں دیکھیں ان کے جسم آپ کو عجیب معلوم ہوں

وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ۭ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ۭ
اور اگر وہ کچھ کہیں تو آپ ان کی بات غور سے سنتے ہیں ف گویا وہ لکڑیاں ہیں دیوار سے ٹکائی ہوئی ف

يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۭ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۭ قٰتَلَهُمُ
وہ سمجھتے ہیں کہ ہر چیخ ان پر پہنچنے والی ہے۔ وہ دشمن ہیں پس آپ ان سے بچتے رہیں وہ اللہ کی مار ہیں

اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝٤ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ
یں کہ وہ اوندھی راہ پھرے جاتے ہیں ف اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ، رسول اللہ تمہارے لیے استغفار

اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝٥
کریں تو وہ اپنے سر جھکا لیتے ہیں اور آپ انہیں دیکھتے کہ وہ اور لوگوں کو بھی روکتے ہیں اور وہ تکبر کرتے ہوئے مڑ جاتے ہیں۔

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَنْ يَّغْفِرَ
ان کے لیے برابر ہے خواہ آپ ان کے لیے سوالی چاہو یا نہ چاہو اللہ انہیں ہرگز

اللّٰهُ لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝٦ هُمُ الَّذِيْنَ
نہ بخشے گا۔ بیشک اللہ فاسقوں کو ہدایت کی راہ نہیں دکھاتا۔ وہی ہیں جو

يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰي مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ۭ
کہتے ہیں کہ جو رسول اللہ کے پاس ہیں ان پر خرچ نہ کرو یہاں تک کہ وہ پراگندہ ہو کر چلے

وَلِلّٰهِ خَزَاۗىِٕنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ
جائیں۔ اور آسمان اور زمین کے خزانے اللہ ہی کے لیے ہیں مگر منافق لوگ اس کی

لَا يَفْقَهُوْنَ ۝٧ يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ
سمجھ نہیں رکھتے۔ کہتے ہیں کہ اگر ہم مدینے واپس گئے تو جو بڑی عزت والا ہے، وہ

الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ۭ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ
اس میں سے ذلت والے کو نکالے گا۔ اور عزت تو اللہ اور اس کے رسول اور مومنوں کے لیے ہے۔

وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٨ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ
مگر منافق لوگ اس بات کو نہیں جانتے۔ اے ایمان لانے والو! تمہارے مال اور

(ترجمہ صوفی صاحبؒ)
یعنے یہ ساحر ہیں اللہ ہر وہ جان پر جو اندھیری رات اور جنگل اور بیابان میں کہو کہتے ہے ارشاد ہوتا ہے اقرأ باسم ربک الذی خلق تو اس سورۃ کو پڑھ کر اللہ کا نام لے کر پڑھ تو ترجمہ کہتے ہیں کہ رسول ان کو پڑھتا ہے طرح طرح کے معنی پہناتا ہے آنحضرت صلعم کو ساحر کہتے ہیں کہ آپ کا کلام سن کر ہر شخص کا دل ہل جاتا ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ہم نے قرآن کو آسان کر دیا ہے کسی کا بس نہیں چلتا تھا تو یہ کہتے تھے کہ یہ ساحر ہے اور کلام اللہ کا ہے اس کا جواب اللہ تعالیٰ نے دیا ہے کہ ہم نے قرآن کو آسان کر دیا ہے تم اپنا ایمان اور عقیدہ کے درست کر لو تو تمہارے لیے آسان ہو جائے گا۔ اس پر حدیث قدسی مالی بعبدی الذی لا یتقرب الی الا النوافل حتی احبہ فاذا احببتہ کنت سمعہ الذی یسمع بہ و بصرہ الذی یبصر بہ الحدیث اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب میں اپنے بندے سے محبت کرتا ہوں تو میں اس کے کان ہو جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے اور آنکھ ہو جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے۔ غرض اس سے زیادہ تفسیر کی ضرورت نہیں۔

(ع ۲ ۲۶)
ف ان لوگوں نے کہا کہ ہم جو اس لیے بھوکا رکھتے ہیں کہ اس کا نام محمد ہے اس لیے بھوکا کر اس دن کو ختم کر دیتے ہیں تو یہ نتیجہ ہوتے ہیں نیز منقول ہے کہ مدینہ میں جھگڑا ہوا مہاجر اور انصار میں سے کسی کے ایک مہاجر کو تھپڑ مار دیا تو اس نے کہا کہ اے انصار مدد کرو اور انصار نے کہا کہ اے مہاجر مدد کرو تو اس پر عبداللہ بن ابی نے کہا کہ ہم نے ان کو اپنے ہاں ٹھکانا دیا اور اپنے مال ان کو دیے اب یہ ہم پر حکومت کرنے لگے ہیں اگر ہم نے ان کو مدد دینا بند کر دی تو یہ خود بخود بھاگ جائیں گے اور مدینہ کو چھوڑ دیں گے اور اس نے کہا کہ مدینہ واپس جا کر ہم میں سے عزت والے ذلیل لوگوں کو نکال دیں گے اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔

(ع ۳)
ف یعنے اس کا کام نہیں کہ اس کا نام لے کر پکارا جائے اور اس کی عبادت کی جائے اور اس کی مخلوق کو نہ پکارا جائے اور اس کے سوا کسی کو نہ پکارا جائے اور اس کے سوا کسی کو نہ پوجا جائے اور اس کے سوا کسی کو نہ سجدہ کیا جائے اور اس کے سوا کسی کو نہ نذر دی جائے اور اس کے سوا کسی کو نہ قربانی دی جائے اور اس کے سوا کسی کو نہ حاجت روا مشکل کشا سمجھا جائے اور اس کے سوا کسی کو نہ داتا گنج بخش سمجھا جائے اور اس کے سوا کسی کو نہ غوث اعظم سمجھا جائے اور اس کے سوا کسی کو نہ غریب نواز سمجھا جائے اور اس کے سوا کسی کو نہ مشکل کشا سمجھا جائے اور اس کے سوا کسی کو نہ حاجت روا سمجھا جائے اور اس کے سوا کسی کو نہ مشکل کشا سمجھا جائے اور اس کے سوا کسی کو نہ داتا گنج بخش سمجھا جائے اور اس کے سوا کسی کو نہ غوث اعظم سمجھا جائے اور اس کے سوا کسی کو نہ غریب نواز سمجھا جائے اور اس کے سوا کسی کو نہ مشکل کشا سمجھا جائے اور اس کے سوا کسی کو نہ حاجت رو

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

الَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ فَذَاقُوْا وَبَالَ
کیا تمہیں ان کی خبر نہیں آئی جنہوں نے تم سے پہلے کفر کیا اور اپنے کام کا وبال

اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٥ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ
چکھا ف اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ق یہ اس لیے ہے کہ ان کے پاس ان کے رسول روشن

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا
دلیلیں لے کر آئے تو بولے کیا بشر ہمیں ہدایت دیں گے تو ایسا کہنے سے انہوں نے کفر کیا اور پھر

وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝٦ زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ
گئے۔ اور اللہ ان سے بے پروا ہو گیا۔ اور اللہ بے نیاز ہے اور سب خوبیوں والا ہے۔ اور کافروں نے گمان کیا کہ وہ ہرگز

لَّنْ يُّبْعَثُوْا ۭ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۭ
نہ اٹھائے جائیں گے۔ آپ فرما دیں کیوں نہیں میرے رب کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر تم جتا دیے جاؤ گے جو کام تم نے کیے تھے۔

وَذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝٧ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ
اور یہ اللہ کو بہت آسان ہے۔ پس ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر اور اس نور پر جو ہم نے

اَنْزَلْنَا ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝٨ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ
اتارا اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ ان سے خبردار ہے۔ جس دن وہ تم کو جمع کرے گا جمع ہونے کے دن۔

ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ
وہ دن ہی ہار جیتوں کھلنے کا دن ہے۔ اور جو اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے۔ اللہ اس کی

عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
برائیوں کے اثرات زائل کر دیگا۔ اور اسے جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝٩ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
ہیں کہ وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ اور جنہوں نے کفر کیا

وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَبِئْسَ
اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ آگ والے ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ کیا ہی

الْمَصِيْرُ ۝١٠ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ
برا انجام ہے؟ ۝ کوئی مصیبت نہیں پہنچتی بغیر اللہ تعالیٰ کے حکم کے۔ اور جو

١١:٦٤

ف 2 اس کا مطلب یہ ہے کہ انہوں نے دنیا میں اپنے کفر کا ضرور دیکھ لیا اور وہاں کی اصل فقل یعنی بوجھ ہے کفر کے اثرات انسان کے باطن پر چھا جاتے ہیں اور جزو روح بن جاتے ہیں اور اپنی ہمیشگی اشکال اور برے اثرات کی وجہ سے کافر کو روحانی مسرت اور شادمانی حاصل نہیں ہوتی جو ایک خوب مومن کو حاصل ہوتی ہے۔

ف 3 اس کے معنی یہ ہیں کہ یہ عذاب آخرت میں ہوگا۔

ف 4 متقل ہے کہ ان لوگوں نے اسے پھینکا اور تعجب کیا کہ رسول ایک بشر ہو اور بشر کا اطلاق ایک شخص پر بھی ہوتا ہے۔

ف 5 موسیٰ ہے کہ نور سے مراد قرآن مجید ہے نیز نور سے مراد نبوت ہے۔ نیز متقل ہے کہ اس آیت کا مطلب عبداللہ بن عباسؓ سے دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا خدا کی قسم اس نور سے مراد قرآن مجید ہے اور یہ فرمایا کہ قرآن مجید کا نور مومنین کے دلوں میں اس سے زیادہ روشنی پہنچاتا ہے جس قدر چمکتا ہوا سورج دن میں پہنچاتا ہے اور مومنین کے دلوں کو نور قرآن اور نور نبوت دونوں روشن کرتے ہیں اور جو لوگ گمراہی اور خلق پر قائم ہوتے ہیں ان کی گمراہی اور خلق کے اثرات ان انوار اور قلب کے درمیان حجاب بن جاتے ہیں جس سے ان کے دل اندھیرے میں ہو جاتے ہیں اور وہ حجاب

يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝١١ وَاَطِيْعُوا
اللہ پر ایمان لائے اللہ اس کے دل کو ہدایت کیے کھول دیتا ہے ف اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔ اور اللہ کی اور

اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰي رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ
اس کے رسول کی اطاعت کرو پھر اگر تم روگردانی کرو تو ہمارے رسول پر تو صرف صاف صاف تبلیغ

الْمُبِيْنُ ۝١٢ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَعَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١٣
کرنا ہے۔ اللہ جسکے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ ہی پر ایمان لانے والے ہی بھروسہ کرتے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ
اے ایمان لانے والو! تمہاری بیویوں اور تمہاری اولادیں سے بعض تمہارے دشمن ہیں۔

فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
پس جب وہ ایمان پر قائم ہو گیا تو قرار پکڑ لیتا ہے اور یہی مطلب ہے اللہ تعالیٰ کے اس قول کا

رَّحِيْمٌ ۝١٤ اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ
اور اگر تم درگزر کرو اور در گزر کرو اور بخش دو تو بیشک اللہ بخشنے والا

عَظِيْمٌ ۝١٥ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا
قرآن کی پیروی نہ کرو۔ اور تمہارے مال اور تمہاری اولاد تمہارے لیے آزمائش ہیں ف اور اللہ کے پاس بڑا

خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۭ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝١٦
اجر ہے۔ تو اللہ سے ڈرو جہاں تک ہو سکے۔ اور سنو اور اطاعت کرو اور خرچ کرو اور تمہارے

اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ
خرچ کرنا یہ تمہارے نفس کیلیے بہتر ہوگا اور جو اپنے نفس کے لالچ سے بچایا گیا تو وہی فلاح پانے والے لوگ ہیں۔

شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝١٧ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝١٨
اگر تم اللہ کو قرض حسنہ دو گے تو وہ اس میں تمہیں دوگنی برکت عطا کریگا اور تمہیں بخش دیگا اور اللہ تعالیٰ

فضل کرنیوالا اور حلم والا ہے۔ ہر ظاہر اور پوشیدہ کا جاننے والا ہے اور وہ عزت والا اور حکمت والا ہے۔

سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ
سورۂ طلاق مدنی اور اس میں

اَلَّتِيْ عَشْرَةُ اٰيَاتٍ وَّاِثْنَتَا عَشْرَةَ رُكُوْعًا
بارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے جو دنیا و آخرت کی نعمتیں عطا فرمانے والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاۗءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا
اے نبیؐ! جب تم لوگ عورتوں کو طلاق دو تو طلاق کے مقرر وقت پر انہیں طلاق دو اور عدت کے

١١:٦٤ ١٠٠ ١:٦٥

ف 6 متقل ہے کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہر شخص اپنے دل میں اللہ تعالیٰ کی تصدیق کرتا ہے تو اس سے اس پر ہدایت کی راہ واضح ہو جاتی ہے اور وہ اسے ضرور اختیار کر لیتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اسے اور بڑھا دیتا ہے جیسا کہ فرمایا۔ و یزید اللہ الذین اھتدوا ھدی (سورہ مریم) یعنی جن لوگوں نے ہدایت پائی اللہ تعالیٰ ان کی ہدایت کو اور زیادہ کر دے گا نیز متقل ہے کہ دل سینہ اور خلق کے درمیان اچھلتا رہتا ہے جب تک کہ وہ ایمان پر قائم نہ ہو جائے پس جب وہ ایمان پر قائم ہو گیا تو

ف 7 متقل ہے کہ آنحضرت صلعم خطبہ فرما رہے تھے کہ حسنؓ اور حسینؓ آئے دونوں شہزادے سرخ قمیصیں پہنے ہوئے تھے وہ چلتے چلتے قمیصوں میں الجھ کر گھٹنوں کے بل گر پڑے پس آنحضرت صلعم نے خطبہ قطع کیا اور منبر سے اتر کر ان کو اٹھایا اور منبر پر اپنی گود میں بٹھا لیا پھر فرمایا کہ سچ کہا اللہ تعالیٰ نے انما اموالکم واولادکم فتنۃ میں نے ان بچوں کو چلتے اور گھٹنوں کے بل گرتے دیکھا تو میں نے اس وقت تک خطبہ قطع کر کے ان کو اٹھانا بہتر قرار دیا پھر خطبہ شروع کر دیا نیز روایت ہے کہ تم میں سے یہ کوئی نہ کہے کہ باللہ میں قطع سے تیری پناہ مانگتا ہوں کیونکہ تم میں سے کوئی ایک شخص بھی ایسا نہیں ہوتا جو فتنے میں شامل نہ ہو لیکن جو شخص پناہ مانگے کہ اللہ تعالیٰ اسے گمراہ کرنے والے فتنوں سے محفوظ

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

الْعِدَّةَ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا
دلوں کا شمار رکھو اور اللہ سے ڈرو جو تمہارا رب ہے۔ عدت میں انھیں ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ
يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۭ وَتِلْكَ حُدُوْدُ
خود گھروں سے نکلیں، سوائے اس کے کہ ان سے کوئی صریح بے حیائی کی بات سرزد ہو۔ اور یہ اللہ کی حدیں
اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ۭ لَا تَدْرِيْ
ہیں۔ اور جو اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے تو یقیناً اس نے اپنی جان پر ظلم کیا۔ تمہیں نہیں معلوم
لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ۝ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ
شاید اللہ اس کے بعد کوئی نیا حکم بھیجے۔ تو جب ان کی میعاد پوری ہو جائے
فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ
تو انھیں بھلائی کے ساتھ رکھو یا بھلائی کے ساتھ جدا کر دو۔ اور اپنے میں سے دو معتبر آدمیوں
عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ۭ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ
کو گواہ کر لو اور اللہ کے لیے گواہی کو قائم کرو۔ اس سے نصیحت کی جاتی ہے اسے جو
يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ
اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لیے نجات کی راہ
مَخْرَجًا ۝ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۭ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ
نکال دے گا۔ اور اسے وہاں سے روزی دیگا جہاں سے اس کا گمان بھی نہ ہو اور جو اللہ پر بھروسہ
عَلَي اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۭ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ
کرے تو وہ اسے کافی ہے۔ بیشک اللہ اپنے حکم کو پہنچا کر رہے والا ہے اور بیشک اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کا
شَيْءٍ قَدْرًا ۝ وَالّٰٓـِٔيْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَاۗىِٕكُمْ اِنِ
ایک اندازہ رکھا ہوا ہے۔ اور تمہاری وہ عورتیں جو حیض سے مایوس ہو چکی ہوں اگر تمہیں
ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰٓـِٔيْ لَمْ يَحِضْنَ ۭ وَاُولَاتُ
اس میں کچھ شک ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہے۔ اور ان کی بھی جنہیں حیض نہ آیا ہو۔ اور حمل والیوں کی
الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۭ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ
میعاد یہ ہے کہ وہ بچہ جن لیں۔ اور جو اللہ سے ڈرے، اللہ اس کے

ف ۱ معقول ہے کہ اس جگہ عدت سے مراد پورے تین طہر حیض آنگر پاک ہو جانا ہے۔

ف ۲ مروی ہے کہ یہاں وہ عورتیں مراد ہیں جنہیں دو طلاقیں مل چکی ہوں۔ وہ اس وقت تک گھر سے نہ نکالی جائیں گی جب تک کہ تیسری طلاق نہ دی جائے اور جب تیسری طلاق دی جائے گی تو وہ خاوند سے بالکل جدا کر دی جائے گی اور خاوند کے ذمے اس کا نان و نفقہ نہ رہے گا اور جس عورت کو مرنے ایک ہی طلاق دی ہو یا پھر اسے رجعی رہے کہ عدت گزرے تو ایسی عورت خاوند ہی کے گھر رہے گی اور عدت ختم ہونے تک اس کا نان و نفقہ بہم پہنچانا بھی خاوند ہی کے ذمے رہے گا اور رہائشی مکان دینا بھی۔

لَهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ۝ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗٓ اِلَيْكُمْ ۭ وَمَنْ يَّتَّقِ
کام میں آسانی فرمادے گا۔ یہ اللہ کا حکم ہے کہ اس نے تمہاری طرف اتارا ہے اور جو اللہ سے
اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ۝ اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ
ڈرے اللہ اس کی برائیاں اتار دے گا۔ اور اسے بڑا اجر عطا کرے گا۔ عدت والی کو وہاں رکھو جہاں
حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَاۗرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا
خود رہتے ہو اپنے مقدور کے مطابق اور انھیں تکلیف نہ دو کہ
عَلَيْهِنَّ ۭ وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰي
تنگی ہو اور اگر حمل والیاں ہوں تو انھیں نان و نفقہ دو یہاں تک کہ
يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ وَاْتَمِرُوْا
ان کے بچہ پیدا ہو جائے۔ پھر اگر وہ تمہارے بچے کو دودھ پلائیں تو انھیں اس کا معاوضہ دو۔ اور آپس میں
بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ اُخْرٰى ۝
مشورہ کر کے معاوضہ طے کر لو۔ پھر اگر تم میں طے نہ ہو تو لے اور دودھ پلانے والی مل جائے گی۔
لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ۭ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ
مقدور والا اپنے مقدور کے مطابق نفقہ دے ف۳ اور جو کم حیثیت رکھتا ہو تو وہ
فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ۭ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ۭ
اس میں سے نفقہ دے جو اسے اللہ نے دیا ہے۔ اور اللہ کسی نفس پر اتنا ہی بوجھ رکھتا ہے جتنا کہ اس نے اسے دیا ہے۔
سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۝ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ
عنقریب اللہ تنگی کے بعد فراخی عطا فرمادے گا۔ اور کتنی ہی بستی والے ایسے تھے جنھوں نے اپنے
عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا وَّعَذَّبْنٰهَا
رب کے حکم اور اس کے رسولوں سے سرکشی کی تو ہم نے ان سے سخت تر حساب لیا۔ اور انھیں ایسے عذاب میں
عَذَابًا نُّكْرًا ۝ فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا
مبتلا کیا جو ناقابل برداشت تھا۔ تو انھوں نے اپنے کیے کے ہونے کے وبال کا مزا چکھا اور ان کے اس کام کا انجام
خُسْرًا ۝ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي
نقصان ہی ہوا۔ اور اللہ نے ان کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ تو اللہ سے ڈرو۔ اے

ف ۳ معقول یہ ہے کہ اس شخص (باپ یا شوہر) کو اختیار دے دے تو وہ اسے اس نیت سے تکلیف دے، بچانے کے لیے تنگ آکر صدمہ پہنچے وہاں سے کسی اور جگہ چلی جائے کہ حکم اللہ تعالیٰ نے اس بات سے منع فرمایا ہے پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی (راہ گزر) عمل دلیل ہوں تو ان پر عمل کرو، ایک وہ اپنا حق وضع کر لیں، نیز یہ کہ اس طلاق عدت کے لیے جس کے بعد رجعت کا حق ہو جب تک وہ عورت گھر کے کام کاج کرے اس پر خرچ واجب ہے اور اگر وہ حاملہ ہو تو جب تک اپنا حمل وضع نہ کرے تو اس وقت تک کا خرچ خاوند کے ذمے ہے نیز معتقل ہے کہ جس عدت کے تین طہر حیض مل چکی ہوں اس کا نان و نفقہ خاوند کے ذمے ہے اور اگر وہ حاملہ ہو تو جب تک اپنا حمل وضع نہ کرے تو اس وقت تک کا خرچ خاوند کے ذمے ہے نیز معتقل ہے کہ جس عدت کے تین طہر حیض مل چکی ہوں اس کا نان و نفقہ اس کے خاوند کے ذمے ہے، نیز ہے صرف ان عورتوں کا نان و نفقہ اس کے ذمے ہے جن کے ساتھ میاں خاوند کا رجوع کرنے کا حق باقی ہے۔

ف ۴ معقول ہے کہ امام جصر رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا گیا کہ ایک صاحب مقدور شخص بہت سے طلاق دے بیٹھے ہیں تو کیا ہے جیسے اللہ نے گانا حدیث اللہ بہت سی چیزیں کر ایک کو دوسرے پر پہنچے اور ایک سے دوسرے کی حفاظت کرے اور اس سے اپنے تجھی کا اظہار کرے یہ ہے کہ ایسا شخص استغفار کرے مالدیہ ہے آپ نے فرمایا نہیں کہ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "وسعت والا اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرے"

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

الْاَلْبَابِ ۚ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۟ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝١٠ رَّسُوْلًا
عقل والو۔ اور وہ جو ایمان لائے ہو بیشک اللہ نے تمہارے لیے ذکر کو نازل کیا ہے وہ رسول ہے

يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
کہ تم پر اللہ کی روشن آیتیں پڑھتا ہے تاکہ نکالے جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے۔

الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ
اندھیروں سے نکال کر اجالے کی طرف لے جائے اور جو اللہ پر ایمان لائے اور نیک

صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
عمل کرے وہ اسے جنتوں میں داخل کردے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے

اَبَدًا ۭ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ۝١١ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ
ہمیشہ بیشک یہ اللہ نے اس کے لیے اچھی روزی دی ہے۔ اللہ ہی ہے جس نے سات آسمان بنائے

وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۭ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰي
اور زمینیں بھی ان کے مثل حکم ان کے درمیان اترتا ہے تاکہ تم جان لو کہ اللہ تعالیٰ ہر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝١٢
چیز پر قادر ہے اور اللہ کا علم ہر چیز کو محیط ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ۭ
اے نبی! آپ اپنے اوپر وہ چیز کیوں بند کرتے ہو جو اللہ نے آپ کے لیے حلال کی ہے اور اپنی بیبیوں کی مرضی چاہتے ہو

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝١ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ
اور اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ بیشک اللہ نے تمہارے لیے تمہاری قسموں کا کفارہ دینا فرض کردیا ہے۔

وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝٢ وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى
اور اللہ تمہارا مولا ہے اور اللہ علم والا اور حکمت والا ہے اور جب نبی نے اپنی ایک بی بی سے

بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ
ایک راز کی بات کہی ف۱ جب اس نے راز فاش کردیا اور اللہ نے نبی پر ظاہر کردیا۔

ف۱ حضرت علی سے اللہ تعالیٰ کے قول اِلی ذکر سے بیان کرتا ہے کہ ذکر سے مراد نبی ہیں جانتے ہیں اللہ کی طرف سے متواتر ہے کہ ذکر سے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ مراد ہیں اور اہل ذکر وہ لوگ ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں صحبت انبیاء میں رہنے کا اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں بیان فرمایا ہے ف۲ یعنی سات آسمان اور سات زمینیں ہیں یہ حضرت علیہ السلام سے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے قول اللہ تعالیٰ قال اللہ تعالیٰ ہے یعنی اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اسکے بعد ان کو کچھ نہیں فرمایا ف۳ یعنی ہر ایک آسمان میں اور زمین میں پیغمبر ہے جیسا کہ ہمارے پیغمبر ہیں اور آدم علیہ السلام ہیں اور نوح علیہ السلام ہیں اور ابراہیم علیہ السلام ہیں اور عیسیٰ علیہ السلام ہیں اور ہر ایک آسمان اور زمین کے رہنے والے کو اللہ تعالیٰ نے پیغمبر کیا ہے

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ
بہتی ہیں۔ جس دن اللہ نبی کو شرمندہ نہ کرے گا اور جنکے ساتھ ایمان والوں کو بھی۔ ان کا نور
يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا
ان کے آگے آگے چلتا ہوگا ف اور انکی داہنی طرف بھی۔ عرض کرتے ہونگے "اے ہمارے رب ہمارے لیے ہمارا نور پورا کردے
وَّاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ
اور ہمیں بخش دے۔ بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے"۔ "اے نبی! کافروں اور
الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۭ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ
منافقوں سے جہاد کرو اور ان پر سختی کرو ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور کیا برا
الْمَصِيْرُ ۝ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ
انجام ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لیے جو کافر ہیں مثال بیان کرتا ہے نوح کی عورت کی
وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ۭ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ
اور لوط کی عورت کی وہ ہمارے دو مقرب بندوں کے نکاح میں تھیں
فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ
پھر انھوں نے ان سے خیانت کی تو وہ اللہ کے یہاں ان کے کچھ کام نہ آئے۔ اور فرمایا گیا کہ تم دونوں عورتیں جہنم میں داخل
مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ۝ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ
ہو جاؤ جو داخل ہونیوالوں کے ساتھ۔ اور اللہ مثال بیان فرماتا ہے ان کے لیے جو ایمان لائے
فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ
فرعون کی
بی بی کی۔ جب اس نے عرض کی "اے میرے رب میرے لیے اپنے پاس جنت میں گھر بنادے اور مجھے فرعون اور
مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَمَرْيَمَ
اس کے عمل سے نجات دے اور مجھے ظالم لوگوں سے بھی نجات دے دے"۔ اور عمران کی
ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا
بیٹی مریم جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونکی۔
وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ۝
اور اس نے اپنے رب کی باتوں اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ اطاعت گزاروں میں ہوئی ف

ف ۵ اس آیت کی تفسیر میں وارد ہے کہ قیامت کے دن نیک اعمال کا نور مومنین کے آگے اور ان کے داہنے ہاتھ سعی فرمائے گا تاکہ ان کو جنت میں ان کے مکانوں میں پہنچادے گا۔ یہ نور کہ جس کو اس دن نور حاصل ہو گیا اس نے ضرور نجات پائی' اور کوئی مومن ایسا نہ ہو گا جسے اس دن نور حاصل نہ ہو۔

ف 7 معقل ہے کہ یہاں منافقین کے سعی رعا ماننے والے ہیں اور مذکر کا صیغہ اس لئے استعمال کیا گیا ہے کہ مردوں کی تعداد اس صفت میں زیادہ ہے اور اس امر کی طرف بھی اشارہ ہے کہ حضرت مریم علیہا السلام کی عبادت کامل مردوں کی عبادت سے کم نہ تھی اس لئے اللہ تعالیٰ نے انہیں قانتین میں شمار کیا' نیز آنحضرت صلعم سے منقول ہے کہ مردوں میں سے تو کامل بہت ہوئے ہیں لیکن

عورتوں میں سے صرف چار کامل ہیں حضرت آسیہ بنت مزاحم زن فرعون' حضرت مریم بنت عمران' حضرت خدیجہ بنت خویلد اور جناب فاطمہ الزہراء بنت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

الملك
سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ
سورۃ ملک مکی ہے اور اس میں تیس آیتیں اور دو رکوع ہیں
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم والا ہے
تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ
بڑی برکت والا ہے وہ جو سب کائنات کا مالک ہے۔ اور وہ ہر چیز پر
قَدِيْرُ ۝ ۨ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ
قادر ہے۔ وہ جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمھیں آزمائے کہ تم میں سے کون اچھے عمل کرنیوالا ہے
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۝ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ
اور وہی عزت والا اور بخشنے والا ہے۔ جس نے سات آسمان بنائے
طبقوں میں
مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ
تو رحمن کے بنانے میں کیا فرق دیکھتا ہے۔ نگاہ تو الٹا کر دیکھ، تجھے کوئی
تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۝ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ
نقص نظر آتا ہے۔ پھر دوبارہ نگاہ پلٹا تیری نظر تیری طرف پلٹ
الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۝ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ
آئے گی حیرت زدہ اور عاجز ہو گی ف اور بیشک ہم نے دنیا والے آسمان کو ستاروں کے چراغوں سے
وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝
زینت دی اور ہم نے انھیں شیطانوں کے رجم کرنے کیلیے بنایا ہے اور ان کے لیے بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔
وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝
اور جنھوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا۔ جہنم کے عذاب میں مبتلا ہونگے اور یہ ان کا کتنا برا پلٹنا ہے۔
اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۝ تَكَادُ تَمَيَّزُ
اور جب اس میں ڈالے جائینگے تو اس کے جوش مارنے کی بُری آواز سنیں گے۔ اس کی ایسی کیفیت ہو گی، کہ مارے شدت
مِنَ الْغَيْظِ ۭ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ
غصہ کے پھٹ پڑے گی ف جب کبھی کوئی بڑی جماعت اس میں ڈالی جائیگی اس کا داروغہ ان سے پوچھے گا کہ تمھارے پاس کوئی
نَذِيْرٌ ۝ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَاۗءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ
اس عذاب سے ڈرانیوالا نہیں آیا تھا؟ کہیں گے کیوں نہیں ہمارے پاس ڈرانیوالے آئے مگر ہم نے انھیں جھٹلایا اور کہا۔ اللہ تعالیٰ نے کچھ نازل

ف 1 معقل ہے کہ زندگی اور موت اللہ تعالیٰ کی مخلوقات میں سے دو مخلوق ہیں۔ اور جب موت آتی ہے تو اس کے اثرات انسان کے جسم میں داخل ہو جاتے ہیں اور جس چیز میں موت کے اثرات داخل ہو جاتے ہیں اس سے زندگی نکل جاتی ہے۔

ف 2 "حسر" کے معنی تھکنے اور عاجز ہونے کے ہیں۔

ف 3 اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ ان پر غضبناک ہو کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا اور یہ جہنم کے قتل کو مثال کے طور پر بیان ہے۔ نیز یہ کہ اس سے وہ غصہ مراد ہے جو جہنم کو اللہ تعالیٰ کے دشمنوں پر ہو گا۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ
بہتی ہیں۔ جس دن اللہ نبی کو شرمندہ نہ کرے گا اور جنکے ساتھ ایمان والوں کو بھی۔ ان کا نور
يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا
ان کے آگے آگے چلتا ہوگا ف اور انکی داہنی طرف بھی۔ عرض کرتے ہونگے "اے ہمارے رب ہمارے لیے ہمارا نور پورا کردے
وَّاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ
اور ہمیں بخش دے۔ بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے"۔ "اے نبی! کافروں اور
الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۭ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ
منافقوں سے جہاد کرو اور ان پر سختی کرو ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور کیا برا
الْمَصِيْرُ ۝ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ
انجام ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لیے جو کافر ہیں مثال بیان کرتا ہے نوح کی عورت کی
وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ۭ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ
اور لوط کی عورت کی وہ ہمارے دو مقرب بندوں کے نکاح میں تھیں
فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ
پھر انھوں نے ان سے خیانت کی تو وہ اللہ کے یہاں ان کے کچھ کام نہ آئے۔ اور فرمایا گیا کہ تم دونوں عورتیں جہنم میں داخل
مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ۝ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ
ہو جاؤ جو داخل ہونیوالوں کے ساتھ۔ اور اللہ مثال بیان فرماتا ہے ان کے لیے جو ایمان لائے
فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ
فرعون کی
بی بی کی۔ جب اس نے عرض کی "اے میرے رب میرے لیے اپنے پاس جنت میں گھر بنادے اور مجھے فرعون اور
مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَمَرْيَمَ
اس کے عمل سے نجات دے اور مجھے ظالم لوگوں سے بھی نجات دے دے"۔ اور عمران کی
ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا
بیٹی مریم جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونکی۔
وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ۝
اور اس نے اپنے رب کی باتوں اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ اطاعت گزاروں میں ہوئی ف

ف ۵ اس آیت کی تفسیر میں وارد ہے کہ قیامت کے دن نیک اعمال کا نور مومنین کے آگے اور ان کے داہنے ہاتھ سعی فرمائے گا تاکہ ان کو جنت میں ان کے مکانوں میں پہنچادے گا۔ یہ نور کہ جس کو اس دن نور حاصل ہو گیا اس نے ضرور نجات پائی' اور کوئی مومن ایسا نہ ہو گا جسے اس دن نور حاصل نہ ہو۔

ف 7 معقل ہے کہ یہاں منافقین کے سعی رعا ماننے والے ہیں اور مذکر کا صیغہ اس لئے استعمال کیا گیا ہے کہ مردوں کی تعداد اس صفت میں زیادہ ہے اور اس امر کی طرف بھی اشارہ ہے کہ حضرت مریم علیہا السلام کی عبادت کامل مردوں کی عبادت سے کم نہ تھی اس لئے اللہ تعالیٰ نے انہیں قانتین میں شمار کیا' نیز آنحضرت صلعم سے منقول ہے کہ مردوں میں سے تو کامل بہت ہوئے ہیں لیکن

عورتوں میں سے صرف چار کامل ہیں حضرت آسیہ بنت مزاحم زن فرعون' حضرت مریم بنت عمران' حضرت خدیجہ بنت خویلد اور جناب فاطمہ الزہراء بنت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

الملك
سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ
سورۃ ملک مکی ہے اور اس میں تیس آیتیں اور دو رکوع ہیں
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم والا ہے
تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ
بڑی برکت والا ہے وہ جو سب کائنات کا مالک ہے۔ اور وہ ہر چیز پر
قَدِيْرُ ۝ ۨ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ
قادر ہے۔ وہ جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمھیں آزمائے کہ تم میں سے کون اچھے عمل کرنیوالا ہے
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۝ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ
اور وہی عزت والا اور بخشنے والا ہے۔ جس نے سات آسمان بنائے
طبقوں میں
مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ
تو رحمن کے بنانے میں کیا فرق دیکھتا ہے۔ نگاہ تو الٹا کر دیکھ، تجھے کوئی
تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۝ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ
نقص نظر آتا ہے۔ پھر دوبارہ نگاہ پلٹا تیری نظر تیری طرف پلٹ
الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۝ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ
آئے گی حیرت زدہ اور عاجز ہو گی ف اور بیشک ہم نے دنیا والے آسمان کو ستاروں کے چراغوں سے
وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝
زینت دی اور ہم نے انھیں شیطانوں کے رجم کرنے کیلیے بنایا ہے اور ان کے لیے بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔
وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝
اور جنھوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا۔ جہنم کے عذاب میں مبتلا ہونگے اور یہ ان کا کتنا برا پلٹنا ہے۔
اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۝ تَكَادُ تَمَيَّزُ
اور جب اس میں ڈالے جائینگے تو اس کے جوش مارنے کی بُری آواز سنیں گے۔ اس کی ایسی کیفیت ہو گی، کہ مارے شدت
مِنَ الْغَيْظِ ۭ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ
غصہ کے پھٹ پڑے گی ف جب کبھی کوئی بڑی جماعت اس میں ڈالی جائیگی اس کا داروغہ ان سے پوچھے گا کہ تمھارے پاس کوئی
نَذِيْرٌ ۝ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَاۗءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ
اس عذاب سے ڈرانیوالا نہیں آیا تھا؟ کہیں گے کیوں نہیں ہمارے پاس ڈرانیوالے آئے مگر ہم نے انھیں جھٹلایا اور کہا۔ اللہ تعالیٰ نے کچھ نازل

ف 1 معقل ہے کہ زندگی اور موت اللہ تعالیٰ کی مخلوقات میں سے دو مخلوق ہیں۔ اور جب موت آتی ہے تو اس کے اثرات انسان کے جسم میں داخل ہو جاتے ہیں اور جس چیز میں موت کے اثرات داخل ہو جاتے ہیں اس سے زندگی نکل جاتی ہے۔

ف 2 "حسر" کے معنی تھکنے اور عاجز ہونے کے ہیں۔

ف 3 اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ ان پر غضبناک ہو کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا اور یہ جہنم کے قتل کو مثال کے طور پر بیان ہے۔ نیز یہ کہ اس سے وہ غصہ مراد ہے جو جہنم کو اللہ تعالیٰ کے دشمنوں پر ہو گا۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ۚ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ كَبِیْرٍ ۝ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا
نہیں کیا۔ تم تو بڑی غلط نہی میں مبتلا ہو اور کہیں گے کہ اگر ہم
نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِیْۤ اَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ۝ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ
سنتے یا عقل سے کام لیتے تو ہم ان دوزخ والوں کے ساتھ نہ ہوتے اب اپنے گناہ کا اعتراف کیا
فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ۝ اِنَّ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَیْبِ
تو پھٹکار ہو ان دوزخیوں کو بیشک وہ لوگ جو بغیر دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِیْرٌ ۝ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ
ان کے لیے بخشش اور بہت بڑا اجر ہے۔ تم اپنی بات کو دل میں چھپاؤ یا اعلانیہ کہو وہ
عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِیْفُ
سینے کے رازوں کو جانتا ہے۔ کیا وہ نہ جانے گا جس نے پیدا کیا اور وہی باریک بیں
الْخَبِیْرُ ۝ هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِیْ مَنَاكِبِهَا
اور خبردار ہے۔ وہی ہے جس نے تمہارے تصرف کے لیے زمین کو بنایا پس تم اس کے راستوں پر چلو
وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ ۝ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ
اور اس میں پیدا ہوئے رزق میں سے کھاؤ اور تمہیں اسی کی طرف اٹھنا ہے۔ کیا تم اس سے بخوف ہو گئے کہ جو آسمانوں میں ہے
اَنْ یَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِیَ تَمُوْرُ ۝ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ
کہ تمہیں زمین میں دھنسا دے پس جبکہ وہ لرزتی ہے۔ یا تم اس سے امن میں ہو گئے جو آسمانوں میں ہے
اَنْ یُّرْسِلَ عَلَیْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَیْفَ نَذِیْرِ ۝ وَلَقَدْ
کہ تم پر پتھراؤ بھیجے پس تم جان لوگے کہ ڈرانا کیسا تھا اور بیشک
كَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَیْفَ كَانَ نَكِیْرِ ۝ اَوَلَمْ یَرَوْا اِلَى الطَّیْرِ
جھٹلایا ان سے اگلوں نے بھی جھٹلایا تو انکار کا کیسا نتیجہ ہوا ؟ اور کیا وہ اپنے اوپر پرندوں کو
فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّیَقْبِضْنَ ۛ مَا یُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍۭ
نہیں دیکھتے پر پھیلاتے اور سمیٹتے ہوئے ؟ سوائے رحمٰن کے انہیں کون روک رکھتا ہے۔ بیشک وہ ہر چیز کو
بَصِیْرٌ ۝ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ یَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ
دیکھتا ہے۔ یا یہ تمہارا لشکر ہے کہ رحمان کے علاوہ تمہاری مدد

ف ۴ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم رسولوں کے کلام کو سنتے اور بغیر بحث اور تفتیش کے ان کی صداقت پر اعتماد کرتے پھر اللہ تعالیٰ کے احکام پر غور و فکر کرتے' واضح ہو کہ انہوں نے ضرور سنا تھا اور سمجھا بھی تھا لیکن انہوں نے اطاعت نہ کی اور نہ ہی قبول کیا جیسا کہ اپنے گناہوں پر ان کا اعتراف دلالت کرتا ہے۔

ف ۵ اس کا مطلب یہ ہے کہ بوجہ میرے انکار کے ان پر عذاب کا نزول کیوں ہوا اور یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تسلی اور آپ کی قوم کو ڈرانے کے لئے فرمایا۔

الرَّحْمٰنُ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِیْ غُرُوْرٍ ۝ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ یَرْزُقُكُمْ
کرے یقیناً کافر فریب نفس میں مبتلا ہیں۔ یا یہ ایسا ہے جو تمہیں رزق دیتا ہے
اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ؕ بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ۝ اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُكِبًّا
اگر وہ اپنا رزق روک لے ف ۶ بلکہ وہ سرکشی اور نفرت کے باعث ڈھیٹ بنے ہوئے ہیں۔ تو کیا وہ جو اپنے منہ کے بل
عَلٰی وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤی اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝
اوندھا چلے ٹ راہ راست پر ہے یا وہ جو سیدھا چلے سیدھی راہ پر
قُلْ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ
آپ فرمادیں وہی ہے جو تمہیں عدم سے نکال کر وجود میں لایا ہے اور تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔
قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ قُلْ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ
تم تھوڑا سا بھی شکر ادا نہیں کرتے۔ آپ فرمادیں وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا ہے ؟
وَاِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝
اور اسی کی طرف تم محشور ہو گے۔ اور وہ کہتے ہیں یہ وعدہ کب آئے گا اگر تم سچے ہو۔
قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۫ وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۝ فَلَمَّا رَاَوْهُ
آپ فرمادیں کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے۔ اور میں تو صرف ڈرانے والا ہوں۔ اور پھر جب اسے پاتے
زُلْفَةً سِیْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَقِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ
سامنے دیکھیں گے تو کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے اور ان سے کہا جائیگا یہ ہے وہ جسے تم
بِهٖ تَدَّعُوْنَ ۝ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِیَ اَوْ
مانگا کرتے تھے۔ آپ فرمادیں کیا تم نہیں سوچتے کہ اگر اللہ مجھے اور جو میرے ساتھ ہیں انہیں ہلاک کردے یا
رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ یُّجِیْرُ الْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ۝ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ
ہم پر رحمت فرمائے تو وہ کون ہے جو کافروں کو دردناک عذاب سے بچائے گا۔ آپ فرمادیں وہی رحمٰن ہے
اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝ قُلْ
جس پر ایمان لائے اور اسی پر ہم نے بھروسہ کیا تو اب تم جان جاؤ گے کہ کون کھلی گمراہی میں ہے۔ آپ فرمادیں
اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ۝
سوچ تو کر اگر تمہارا پانی زمین کے اندر چلا جائے تو کون تمہارے پاس جاری پانی لائے گا ؟

ف ۵ اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ بارش کو روک دے۔ جس سے کھیتی باڑی نہ ہو اور دیگر اسباب پیدائش کو روک دے جو ان تک رزق کو پہنچانے والے ہوں جس سے رزق میں رکاوٹ ہو جائے۔

ف ۷ مقتل ہے کہ دل چار قسم کے ہیں ایک وہ دل ہے جس میں خلاق اور ایمان دونوں ہوتے ہیں۔ ایک وہ دل جو قلب مکسوس کہلاتا ہے یعنی الٹا ہوا دل۔ ایک دل وہ ہے جس پر نشان لگا ہوا ہوتا ہے اور ایک دل وہ ہوتا ہے جو چکیلا اور نورانی ہوتا ہے پس جس دل پر نشان لگا ہوتا ہے وہ منافق کا دل ہوتا ہے اور جو چکیلا اور نورانی ہے وہ مومن کا دل ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کوئی چیز عطا کرتا ہے تو شکر ادا کرتا ہے اور جب وہ کسی بلا میں مبتلا ہوتا ہے تو وہ صبر کرتا ہے' اب رہا الٹا ہوا دل' وہ مشرک کا دل ہے' پھر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی آیت تلاوت فرمائی اور چوتھے دل کا ذکر کیا۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۝١ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ۝٢

سُوْرَةُ نٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اثْنَتَانِ وَخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّاثْنَتَا عَشَرَةَ رُكُوْعًا

سورۂ نٓ مکی ہے۔ اور اس میں ۵۲ آیتیں اور بارہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا ہے

نٓ ۔ قلم اور جو اس سے لکھتے ہیں ط آپ اپنے رب کی نعمت سے دیوانے نہیں ہوئے ہو۔

وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۝٣ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝٤

اور آپ کے لیے بے حد اجر ہے۔ اور یقیناً آپ کا اخلاق بہت بلند ہے ف

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ۝٥ بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ۝٦ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ

پس آپ دیکھ لیں گے اور وہ بھی دیکھ رہے ہوں گے۔ کہ تم میں کون فاتر العقل تھا بیشک آپ کا رب خوب جانتا ہے

بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝٧ فَلَا تُطِعِ

کہ جو اس کی راہ سے بہکا ہوا ہے اور وہ خوب جانتا ہے جو راہِ راست پر ہیں۔ آپ جھٹلانے والوں کی

الْمُكَذِّبِيْنَ ۝٨ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ۝٩ وَلَا تُطِعْ كُلَّ

وہ یہ تمنا کرتے ہیں کہ کسی طرح آپ نرمی کریں تو وہ بھی نرم پڑ جائیں۔ اور ہر ایسے کی بات نہ سننا جو

اطاعت نہ کرو

حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۝١٠ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيْمٍ ۝١١ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ

غلط قسمیں کھانے والا ہے ذلیل اور بہت طعنے دینے والا ہے اور لگائی بجھائی کرنیوالا ہے۔ بھلائی سے روکنے والا حد سے بڑھنے والا گناہوں

اَثِيْمٍ ۝١٢ عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ۝١٣ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ۝١٤

میں سے کھنچے ہوئے والا۔ تند خو اس کے بعد بدچلن اور ناجائز اولاد۔ اس وجہ سے کہ اس کے پاس کچھ مال اور بیٹے ہیں

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٥ سَنَسِمُهٗ عَلَى

جب اس پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں۔ کہتا ہے یہ تو اگلوں کی کہانیاں ہیں۔ ہم اس کے ماتھے کی سونڈ پر جبر

الْخُرْطُوْمِ ۝١٦ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا

پر داغ دیں گے۔ بیشک ہم نے انھیں آزمایا جیسا کہ باغ والوں کو آزمایا تھا۔ جبکہ انھوں نے قسم کھائی

لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ۝١٧ وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ۝١٨ فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ

کہ صبح ہوتے ہی اس کا پھل توڑ لیں گے کہ کچھ کہے بغیر ایک پھیرا ہو چکا تھا اور وہ سو رہے تھے۔ تو دہ ایسی

مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ۝١٩ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ۝٢٠ فَتَنَادَوْا

آپ کے رب کی طرف سے ایک پھیرا ہو چکا تھا اور وہ سو رہے تھے۔ تو وہ ایسی ہو گئی جیسی کھیتی کوئی کٹی ہو۔ پھر انھوں نے ایک دوسرے کو پکارا

ف مقبول ہے کہ رات جب میں ایک نہر سے اللہ تعالیٰ نے اسے حکم دیا کہ میں جاؤں وہ حکم تعالیٰ سے بہتا ہوا رک گئی پھر اللہ تعالیٰ نے قلم کو حکم دیا کہ لکھ تو لکھ دیا کہ جو کچھ ہو چکا اور جو کچھ قیامت تک ہونے والا ہے قلم نے لوح محفوظ میں لکھ دیا پس وہ پرورشگاہ نور کی پرورش شدہ ہے اور قلم بھی نور کا اور لوح محفوظ بھی نور کی ہے نیز منقول ہے کہ دوات میں سے سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے قلم کو پیدا کیا پھر حکم دیا کہ لکھ تو قلم نے عرض کیا کہ کیا لکھوں فرمایا تقدیر کو لکھ تو لکھ دیا جو ہو چکا اور جو قیامت تک ہونے والا ہے سب لکھ ڈالا چونکہ لکھ دیا نیز یہ بھی ہے کہ قرآن کریم میں آخر تک علم کا ذکر ہے اس مبارک میں محمد، احمد، عبداللہ، عبدالرحمٰن اور ف

ف طاقتور کے معنی ہیں اور صورتِ مفعولیہ میں جانے والا پھیرنے والا یہ بھی معنی ہو سکتے ہیں کہ وہ عذاب جو اس باغ پر آیا اس کے دم الٹ دینے سے مراد ہے کہ جڑ تک اس طرح سے قلع قمع ہو گیا کہ کسی چیز کے لگے رہنے کا نشان نہ رہا۔ جو شخص گھوڑے کے گرد اگرد اکثر حفاظت کے لیے پھرتا رہتا ہے اسے طیف کہا جاتا ہے اور اسی طرح سے جن و اقبال کی حفاظت وغیرہ کو بھی استعارۃً طیف کہتے ہیں۔ بعض مفسرین کا کہنا ہے کہ یہ طیف ایک آگ تھی جو باغ پر آئی اور اسے جلا کر راکھ کر گئی۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

ف نعمت سے مراد وہ فضل ہے جو اقراء و تفویض کے درمیان ہو جیسے خود کہ وہ اسراف اور بخل کے درمیانی درجہ کا نام ہے ایسی صورت میں اوسط کا لفظ مدح کے لئے آتا ہے نیز یہ کہ اوسطا" کے معنی ہیں ان میں سب سے اچھا آدمی۔

مُصْبِحِيْنَ ۝٢١ اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ۝٢٢

صبح ہوتے۔ کہ منہ اندھیرے اپنی کھیتی پر چلو اگر تمہیں کاٹنا چاہتے ہو۔

فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ۝٢٣ اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ

تو پھر وہ چل پڑے اور وہ آپس میں کہتے جاتے تھے۔ کہ آج تمہارے باغ میں کوئی مسکین داخل نہ

مِّسْكِيْنٌ ۝٢٤ وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ۝٢٥ فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا

ہونے پائے۔ اور وہ تڑکے ہی چل پڑے اپنے خیال پر پورے کو قادر سمجھتے ہوئے۔ پھر جب باغ کو اسے کچھ اور ہی بے شک ہم

لَضَآلُّوْنَ ۝٢٦ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ۝٢٧ قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ

راستہ بھول گئے۔ بلکہ ہم محروم ہو گئے۔ کہا اس نے جو ان میں درمیانی حیثیت کا مالک تھا کیا کہا میں نے

لَكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ۝٢٨ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝٢٩

تم سے نہیں کہا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟ بولے ہمارے رب کی ذات پاک ہے۔ تو یقیناً ہم ظالم تھے۔

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ۝٣٠ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا

پس ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے۔ بولے ہائے افسوس یقیناً ہم ہی

كُنَّا طٰغِيْنَ ۝٣١ عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا

سرکش تھے۔ کاش کہ ہمارا رب اس سے بہتر بدل دے ہم اپنے رب کی طرف

رٰغِبُوْنَ ۝٣٢ كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا

راغب ہیں۔ وہ ہے عذاب اور آخرت کا عذاب اس سے بھی بڑھ کر ہے۔ اگر وہ

يَعْلَمُوْنَ ۝٣٣ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝٣٤

جانتے۔ بیشک پرہیزگاروں کے لیے ان کے رب کے پاس نعمتوں والے باغ ہیں۔

اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ۝٣٥ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۝٣٦

کیا ہم مسلمانوں کو مجرموں کی مانند قرار دے دیں یہ تمہیں کیا ہو گیا کیسا حکم لگاتے ہو۔

اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ۝٣٧ اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ۝٣٨

کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جو اس میں پڑھتے ہو۔ کہ اس میں تمہارے لیے وہ ہے جو تم پسند کرتے ہو۔

اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ لَمَا

یا تمہارے لیے ہم پر کچھ قسمیں ہیں کہ قیامت کے روز تک پوری رہنے والی ہیں کہ تمہیں ملے گا وہ جس کا تم

USMAN GHAZI
B.A., LL.B., LL.M. (UCLA, UK)
ADVOCATE
HIGH COURTS OF PAKISTAN

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

تَحْكُمُوْنَ ۝ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ۝ اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ

وعدہ کرتے ہو۔ آپ ان سے پوچھو ان میں اس کا کون ضامن ہے۔ یا ان کے پاس شریک ہیں

فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ۝ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ

تو اپنے شریکوں کو لے کر آئیں اگر سچے ہیں۔ جس دن پنڈلی کھولی جائے

سَّاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۝ خَاشِعَةً

گی اور سجدے کی طرف بلائے جائیں گے تو نہ کر سکیں گے

اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ

نگاہیں نیچی ہوں گی اور وہ ذلت و خواری سے دوچار ہوں گے اور وہ دنیا میں سجدہ کے لیے بلائے جاتے تھے

وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ۝ فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ۭ

جبکہ وہ تندرست تھے۔ اے مجھ پر چھوڑ دو تو جو اس بات کو جھٹلاتا ہے

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۭ اِنَّ

پس ہم بتدریج ان کو لے جائیں گے ایسی جگہ کہ جس کی بابت وہ جانتے بھی نہیں۔ اور ان کو ڈھیل دوں گا۔ یقیناً

كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ۝ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ۝

میری تدبیر بہت مضبوط ہے۔ یا آپ ان سے اجر مانگتے ہو کہ وہ اس کے بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں۔

اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ۝ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ

یا ان کے پاس غیب ہے کہ وہ لکھ رہے ہیں

وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ۝ لَوْلَآ اَنْ

اور مچھلی والے کی طرح نہ ہونا جب اس نے پکارا اس حال میں کہ اس کا دم گھٹ رہا تھا۔ اگر اس کے رب

تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ۝

کا فضل اس کی خبر گیری کو نہ پہنچ جاتا تو یقیناً میدان میں پھینک پڑا ہوتا اور وہ بہت نادم ہوتا

فَاجْتَبٰىهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ

تو اسے اس کے رب نے برگزیدہ کیا اور اپنے مقرب بندوں میں شامل کر لیا۔ اور کافر لوگ تو ایسے معلوم ہوتے

كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ

ف 5 روایت ہے کہ مخنے اور گٹھنے کے بعد درمیان سے وہ ساق ہے در حقیقت اس کے معنی ہیں جس دن سختی ظاہر ہو گی جب معاملے کی شدت اور اس کی ہولناکی کی خبر دینا مقصود ہوتا ہے تو ساق کا ذکر کرتے ہیں۔ نیز اس کا مطلب یہ ہے کہ جس دن معاملہ بہت ہی سخت ہو جائے گا اور آفتیں بہت ہوں گی اور کشف ساق ایسی حالت کو بیان کرنے کی مثل ہے اور اس کی اصل یہ ہے کہ جلدی کرتے وقت یا بھاگتے وقت پنڈلی سے کپڑا اٹھا لیا جاتا ہے یا یہ مطلب ہے کہ جس دن معاملے کی اصلیت اور حقیقت اس طرح کھل جائے گی کہ آنکھیں دیکھ لیں گی اس صورت میں یہ استعارہ ہے کیونکہ درخت کے تنے کو بھی پنڈلی کہتے ہیں اور اس کی

چھل چھیل ڈالنے کھلوی کی حقیقت معلوم ہو جاتی ہے اور اگر انسان کی پنڈلی مرئی نہ ہوتی تو بھی کوئی حرج نہیں کیونکہ گوشت اور پوست دور کرنے پر اس کی حقیقت بھی چھپی نہیں رہتی۔ لفظ ساق کو کھولنا بھی یہ بتاتا ہے کہ وہ دن بڑا ہی ہولناک ہو گا۔

اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ ع

کہ یقیناً یہ دیوانے ہیں۔ اور وہ تو سارے جہان کے لیے نصیحت ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُوْرَةُ الْحَآقَّةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اثْنَتَانِ وَخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّاثْنَتَا عَشْرَةَ رُكُوْعًا

سُوْرَةُ حَاقَّةٍ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اثْنَتَانِ وَخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّاثْنَتَا عَشْرَةَ رُكُوْعًا

سورۂ حاقہ مکی ہے۔ اور اس میں باون آیتیں اور دو رکوع ہیں

اَلْحَآقَّةُ ۝ مَا الْحَآقَّةُ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ۝ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ

وہ حق والی ف؟ کیسی حق والی ہے؟ اور آپ کو تو جانتے ہیں کہ وہ کیسی حق والی ہے ف؟ ثمود اور عاد نے اس

وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ۝ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ۝ وَاَمَّا عَادٌ

چونکا دینے والی کو جھٹلایا۔ ف؟ تو ثمود تو ہلاک کیے گئے اس زبردست چنگھاڑ سے اور رہے عاد

فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۝ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ

تو وہ ہلاک کیے گئے تند و بالا کرنے والی سخت آندھی سے۔ اور ان پر سات راتوں کو مسخر کر دیا گیا

وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ ۙ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى ۙ كَاَنَّهُمْ

اور آٹھ دن مسلط رکھا یہ سخت منحوس دن تھے تو آپ دیکھیں اس قوم کو اس میں گرے ہوئے

اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۝ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ۝ وَجَآءَ

کھجور کے تنے ہیں بکھرے ہوئے۔ تو کیا آپ ان میں سے کسی کو بچا ہوا دیکھتے ہو۔ اور

فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ۝ فَعَصَوْا رَسُوْلَ

فرعون اور اس سے پہلے والے اور الٹے والی بستیاں۔ یہ سب خطا کار تھے۔ انھوں نے اپنے رب کے

رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ۝ اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ

رسولوں کی نافرمانی کی کہ انھیں پکڑا سخت گرفت سے۔ تو جب پانی حد سے بڑھ گیا تو ہم نے تمھیں کشتی

فِي الْجَارِيَةِ ۝ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ۝

میں سوار کیا۔ کہ اسے تمھارے لیے یادگار بنا دیں اور اسے محفوظ رکھے وہ کان جو محفوظ رکھنا ہو ف؟

فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ

جب صور پھونکا جائے گا ایک ہی پھونک اور زمین اور پہاڑ

وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ۝ فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝

اٹھا کر ایک ہی مار میں چورا چورا کر دیے جائیں گے۔ پس وہ دن ہے کہ جب واقع ہونے والی واقع ہو گی۔

ف ایک روایت ہے کہ ایسا یا ہے کہ اس سے مراد وہ ساعت ہے جس کا واقع ہونا حقق ہے یا وہ ساعت جس میں معاملات کی حقیقت کھل جائے گی یعنی جزا و سزا نیز برحق اور اٹل ہیں واقع ہو رہے گے۔ ف اس کا مطلب یہ ہے کہ تمہیں کس چیز نے بتلایا کہ وہ کیا چیز ہے کہ جو تم اس کی حقیقت اور کنہ کو نہیں جانتے اس لیے کہ وہ اس سے بہت بلند ہے کہ تم تک رسائی سے پہنچ سکے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿١٦﴾ وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى
اور آسمان پھٹ جائے گا تو اس دن وہ اپنی اصلی شکل میں نہ رہے گا۔ اور فرشتے اس کے کناروں پر
اَرْجَآئِهَا ۚ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ﴿١٧﴾
کھڑے ہوں گے۔ اور اس دن آپ کے رب کا عرش آٹھ فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے۔
يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿١٨﴾ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ
اس دن تم سب حاضر کیے جاؤ گے کہ تم میں کوئی چھپنے والا چھپ نہ سکے گا۔ پس جس کے داہنے ہاتھ میں
بِيَمِيْنِهٖ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ﴿١٩﴾ اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ
اس کا نامۂ اعمال دیا جائیگا۔ کہے گا لو میرے نامۂ اعمال کو پڑھو۔ مجھے گمان تھا کہ میرا
مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ﴿٢٠﴾ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٢١﴾ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿٢٢﴾
حساب ضرور ہوگا تو وہ من پسند عیش میں ہوگا بلند باغات میں
قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ﴿٢٣﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي
جس کے خوشے اس کے نزدیک ہونگے۔ کھاؤ اور پیو بہت عمدہ یہ اس کا صلہ ہے جو تم نے گذرے
الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿٢٤﴾ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ
ہوئے دنوں میں آگے بھیجا تھا۔ اور جس کے بائیں ہاتھ میں اس کا نامۂ اعمال دیا جائے گا پس کہے گا
يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ﴿٢٥﴾ وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ﴿٢٦﴾ يٰلَيْتَهَا
ہائے کاش مجھے اپنا نوشتہ نہ دیا جاتا۔ اور میں نہیں جانتا کہ میرا حساب کیسا ہوگا۔ ہائے کاش
كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿٢٧﴾ مَآ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ﴿٢٨﴾ هَلَكَ عَنِّيْ
میرا قصہ ہی پاک ہو جاتا۔ میرے مال نے مجھے کچھ کام نہ دیا۔ میرا کلب شان و شوکت اور اقتدار
سُلْطٰنِيَهْ ﴿٢٩﴾ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ﴿٣١﴾ ثُمَّ فِيْ
جاتا رہا۔ (حکم ہوگا) اسے پکڑو اور طوق میں جکڑو۔ اور پھر اسے جہنم (بھڑکتی آگ) میں پہنچا دو پھر اسے ایسی
سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ﴿٣٢﴾ اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ
زنجیر میں جکڑو جو ستر ہاتھ لمبی ہے۔ کیونکہ وہ عظمت والے اللہ پر
بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ﴿٣٣﴾ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿٣٤﴾ فَلَيْسَ
ایمان نہیں رکھتا تھا اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے میں توجہ کرتا تھا۔ تو آج اس کا

ف ۵ معقل ہے کہ اگر اس ذخیرہ کی جس کی لمبائی ستر ہاتھ ہے۔ ایک کڑی دنیا پر رکھی جائے تو ساری دنیا اس کی حرارت سے پگھل جائے۔

لَهٗ اَلْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ﴿٣٥﴾ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ﴿٣٦﴾
کوئی حمایتی نہیں۔ اور اس کے کھانے کے لیے کچھ نہیں سوائے دوزخیوں کی پیپ کے ف۵
لَّا يَاْكُلُهٗٓ اِلَّا الْخَاطِـُٔوْنَ ﴿٣٧﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَمَا
اس کو نہیں کھائیں گے سوائے خطاکار لوگوں کے۔ پس مجھے قسم ہے ان کی جنہیں تم دیکھتے ہو۔ اور جنہیں
لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿٤٠﴾ وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۭ
تم نہیں دیکھتے ہو۔ بیشک یہ قرآن رسول کریم کی زبان سے سنے ہوئے قول ہیں۔ اور وہ کسی شاعر کا قول نہیں ہے۔
قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿٤١﴾ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٢﴾
تم کم اس پر بہت کم یقین رکھتے ہو۔ اور وہ کسی کاہن کا قول ہے۔ تم کتنی کم سمجھ رکھتے ہو۔
تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٣﴾ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ
یہ اس کی طرف سے اتارا گیا ہے جو تمام عالم کا رب ہے۔ اور اگر وہ ہم پر بعض بناوٹی
الْاَقَاوِيْلِ ﴿٤٤﴾ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ﴿٤٥﴾ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ﴿٤٦﴾
بات کہتے ف۶ تو یقیناً ہم ان کو دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتے ف۷ پھر ہم ان کی رگ حیات کاٹ دیتے۔
فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ﴿٤٧﴾ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٨﴾
پھر تم میں ان کا کوئی بچانے والا نہ ہوتا۔ اور بیشک یہ قرآن ڈرنے والوں کے لیے نصیحت ہے۔
وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ﴿٤٩﴾ وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٠﴾
اور یقیناً ہم جانتے ہیں کہ تم میں کچھ لوگ جھٹلانے والے ہیں۔ اور یقیناً وہ کافروں پر حسرت کا دن ہو گا
وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٥١﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٥٢﴾
اور بیشک وہ یقینی طور پر حق ہے۔ اور تو اپنے عظمت والے رب کی تسبیح بیان کر

ف ۵ اس سے مراد ہے دوزخیوں کا خسلہ اور ان کی پیپ' نیز اس سے مراد کافروں کا پیشہ ہے۔
ف ۶ یہ مخاطب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہے۔
ف ۷ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم قوت کے ساتھ پکڑ لیتے۔

سُوْرَةُ سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿١﴾ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ﴿٢﴾
سورۃ معارج مکی۔ اور اس میں
ایک سائل وہ عذاب مانگتا ہے جو کافروں پر واقع ہونے والا ہے۔ اس کا کوئی دفع کرنے والا نہیں۔
مِّنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ ﴿٣﴾ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ
وہ اللہ کی طرف سے ہوگا جو بلندیوں کا مالک ہے۔ ملائکہ اور روح القدس اس کی طرف عروج کرتے ہیں اس دن

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

يَوْمَ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۝ فَاصْبِرْ صَبْرًا
کہ جس کی مقدار پچاس ہزار برس ہے۔ ف تو آپ صبر جمیل

جَمِيْلًا ۝ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ۝ وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ۝ يَوْمَ تَكُوْنُ
اختیار کرو وہ اسے دور سمجھ رہے ہیں اور ہم اسے نزدیک دیکھ رہے ہیں۔ جس دن آسمان

السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۝ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۝ وَلَا يَسْـَٔلُ
پگھلے ہوئے تانبے کی مانند ہو جائیگا اور پہاڑ ہو جائیں گے جیسے روئی کے گالے ف اور کوئی حمایت کرنے

حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۝ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ۭ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ
والا کسی دوست کی حمایت نہ کرے گا۔ وہ انھیں دیکھتے ہونگے مجرم آرزو کرے گا کہ کاش اس دن عذاب سے

عَذَابِ يَوْمِئِذٍۢ بِبَنِيْهِ ۝ وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ۝ وَفَصِيْلَتِهِ
چھٹکارا پانے کے بدلے میں اپنے بیٹے اور اپنی بیوی اور اپنا بھائی اور اپنا خاندان

الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ۝ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ۝ كَلَّا ۭ اِنَّهَا
کہ جس میں اس کی جگہ ہے سب دے دیے۔ اور جتنے زمین میں ہیں ان سب کا فدیہ دیدے پھر یہ فدیہ اسے نجات دیدے۔ ہرگز نہیں وہ

لَظٰى ۝ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۝ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ۝ وَجَمَعَ
تو بہت تیز آگ ہے کہ وہ کھال اتارنے والی ہوگی بلائے گی ہر اس شخص کو جس نے پیٹھ پھیری اور روگردانی کی اور جمع

فَاَوْعٰى ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ۝ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ
کرکے رکھا۔ انسان بنا ہے صبر جیں پیدا ہوا ہے ف اور جب اسے تکلیف پہنچے ف

جَزُوْعًا ۝ وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ۝ اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ۝ الَّذِيْنَ
تو شکوہ کرنیوالا اور جب اسے بھلائی پہنچے جیسے (مال) روک لینا ہے۔ سوائے نماز پڑھنے والوں کے جو

هُمْ عَلٰي صَلَاتِهِمْ دَاۗىِٕمُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ
اپنی نمازوں پر قائم رہتے ہیں ف اور وہ لوگ جن کے مال میں ایک مقررہ

مَّعْلُوْمٌ ۝ لِّلسَّاۗىِٕلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝ وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ
حق ہے۔ اس کے لیے جو سائل ہو اور جو حاجت مند ہو محروم اور جو انصاف کے دن پر یقین

الدِّيْنِ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۝
رکھتے ہیں اور جو اپنے رب کے عذاب سے خوفزدہ رہتے ہیں۔

ف بعض نے کہا ہے کہ قیامت میں ظہر کے پچاس مواقف ہیں اور ہر ایک موقف ہزار ہزار برس کی مقدار ہوگا پڑھنے کے بعد حضرت نے بیان آیت فرمائی نیز حضور سے دریافت کیا گیا کہ یارسول اللہ! یہ دن کیسے اہل موقف ہوگا آپ نے فرمایا قسم ہے اس ذات پاک کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کہ مومن کو وہ دن اس سے بھی کم معلوم ہوگا جتنی دیر میں وہ دنیا میں ایک واجب نماز پڑھتا تھا۔

ف اور اسی سے صادر ہے کہ وہ ایسی اون کی مانند ہوں گے جو حرکت رنگوں سے رنگی ہوئی ہو اور کچھ گیا ہے کہ پرتو خورشید قعر جہنم سے کم ہونے میں اور یہ سب دوزخیوں کو ہوگا جائیں گے اور ان کے چہرے جائیں گے گویا وہ دھکی ہوئی اون کی مانند ہو جائیں گے جبکہ جہنم کے شعلے اور بلند ہوں گے۔ شدید الحرارتی ہیں سخت ہیں تھوڑے سے بھی والا۔

ف یہاں اس کی جگہ ہے اور جہنم زمین میں ہیں یہاں سب کا فدیہ دیدے پھر یہ فدیہ اسے نجات نہ دے گا۔ ہرگز نہیں وہ

ف منقول ہے کہ ان سے وہ لوگ مراد ہیں جنہوں نے اپنے نفس پر جو خواہش نفسانی غالب آتی تھی اس کو ادا کیا ہے ہمیشہ ادا کرتے ہیں۔

ف منقول ہے کہ اس سے معلوم ہے وہ مال مراد ہے جسے کوئی شخص اپنے مال سے نکالے اور صدقہ واجبہ ادا کرے اور صدقہ واجبہ اصل مال سے نکلتا ہے جس میں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے کبھی ایک درہم اور کبھی ایک سو درہم نکلتا ہے اور کبھی اس سے بھی زیادہ اور کبھی کم اور اس کا نکالنا ہر سال فرض ہے اور اس کے علاوہ کچھ نہ کچھ دیتے رہنا نفل ہے اور اس کو صدقہ تطوع کہتے ہیں۔

ف اور اسی سے صادر ہے کہ وہ ایسی اون کی مانند ہوں گے جو حرکت رنگوں سے رنگی ہوئی ہو اور کچھ گیا ہے کہ پرتو خورشید قعر جہنم سے کم ہونے میں اور یہ سب دوزخیوں کو ہوگا جائیں گے اور ان کے چہرے جائیں گے گویا وہ دھکی ہوئی اون کی مانند ہو جائیں گے جبکہ جہنم کے شعلے اور بلند ہوں گے۔ شدید الحرارتی ہیں سخت ہیں تھوڑے سے بھی والا۔

اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ
بیشک ان کے رب کا عذاب امان دینے والا نہیں۔ اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت

حٰفِظُوْنَ ۝ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ
کرتے ہیں۔ سوائے اپنی بیبیوں کے یا لونڈیوں کے جنکے داہنے ہاتھ مالک بنے ف تو ان پر کوئی

فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۝ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَاۗءَ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ
ملامت نہ ہوگی۔ تو جو ان دو کے علاوہ چاہے تو وہ زیادتی کرنے والے

الْعٰدُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۝
ہیں۔ اور وہ لوگ اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی حفاظت کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَاۗىِٕمُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰي صَلَاتِهِمْ
اور وہ جو اپنی گواہیوں پر قائم رہتے ہیں۔ اور وہ جو اپنی نماز کی

يُحَافِظُوْنَ ۝ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ۝ فَمَالِ الَّذِيْنَ
حفاظت کرتے ہیں۔ وہ لوگ باغوں میں معزز ہوں گے۔ تو ان کافروں کو

كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ۝ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ۝
کیا ہوا آپ کی طرف بڑھتی نظر سے دیکھتے ہیں؟ دائیں اور بائیں گروہ در گروہ

اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ۝ كَلَّا ۭ اِنَّا
کیا ان میں سے ہر شخص یہ طمع کرتا ہے کہ نعمت والے باغات میں داخل کیا جائے گا۔ ایسا ہرگز نہ ہوگا یقیناً ہم

خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ۝ فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ
نے انھیں اس چیز سے پیدا کیا جسے وہ جانتے ہیں۔ پس مجھے قسم ہے مشرق اور مغرب کے رب کی کہ

اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ۝ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَمَا نَحْنُ
ہم قادر ہیں۔ کہ ان سے اچھے بدل دیں ف اور ہم سے کوئی آگے

بِمَسْبُوْقِيْنَ ۝ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ
نہیں جا سکتا۔ تو انھیں چھوڑ دو کہ وہ اپنی بیہودگی میں پڑے رہیں اور کھیلیں یہاں تک کہ اس دن کو پالیں

الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝ يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا
جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے۔ جس دن قبروں سے نکلیں گے جلدی کے ساتھ

ف ۶ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم اس بات پر قادر ہیں کہ انھیں ہلاک کر دیں اور ان کی جگہ ان سے اچھی مخلوق لے آئیں۔

ع ۲

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ۝ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ
گویا کہ وہ جھنڈوں کی طرف لپک رہے ہیں ۝ نظریں نیچی کیے ہوئے ذلت میں

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ۝
گرفتار۔ یہ ہے ان کا وہ دن جس کا ان سے وعدہ کیا گیا تھا۔

ع ٩

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے لیے جو دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا فرمانے والا ہے۔

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ
بیشک ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ اپنی قوم کو ڈرا اس سے پہلے کہ

يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝
ان پر دردناک عذاب آئے۔ اس نے فرمایا اے میری قوم! میں تمہارے لیے صاف ڈر سنانے والا ہوں۔

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ
کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا

وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ
اور ایک مقررہ میعاد تک تمہیں مہلت دے گا ف بیشک اللہ کا مقررہ وقت جب آتا ہے تو اس میں ایک پل کی دیر نہیں

لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ۝
ہوتی۔ اگر تم اس بات کو جانتے ہوتے۔ اس نے کہا اے میرے رب! میں نے اپنی قوم کو رات دن تبلیغ کی۔

فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَاۗءِيْٓ اِلَّا فِرَارًا ۝ وَاِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ
تو وہ میری دعوت سے بھاگ پڑے۔ اور میں نے جب بھی انھیں بلایا کہ تو ان کو بخش دے

جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا
انھوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیں ف اور اپنے کپڑے اوڑھ لیے اور اصول نے اصرار کیا

وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۝ ثُمَّ اِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۝ ثُمَّ اِنِّيْٓ
اور انھوں نے بڑا غرور کیا ف پھر میں نے انھیں اعلانیہ بلایا پھر میں نے

اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۝ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ
ان سے اعلان کر کے بھی کہا اور خفیہ بھی کہا تو میں نے کہا اپنے رب سے معافی مانگو ف

ف ۵ روایت سے نصب سے مراد عبادت کی جگہیں یا علم یعنی جھنڈے ہیں جن کی طرف یہ دوڑے ہوئے جائیں گے نیز یہ کہ وہ کسی بلانے والے کی طرف دوڑتے ہوئے جائیں گے۔

ف ۱ اجل مسمی ایک حد ہے جو تمہارے لئے ایمان اور اطاعت کی شرط کے ساتھ مقدر کی گئی ہے۔

ف ۲ عقل ہے کہ انہوں نے اپنے کانوں میں اس لئے انگلیاں ڈال لیں تاکہ سننے میں رکاوٹ پیدا ہو جائے اور وہ حق کی دعوت کو سن نہ سکیں۔

ف ۳ عقل ہے کہ انہوں نے پکا ارادہ کر لیا کہ کوئی چیز بھی نہ سنیں۔

ف ۴ اس کا مطلب یہ ہے کہ تم لوگ اپنے گناہوں سے توبہ کرو۔

اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُّرْسِلِ السَّمَاۗءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝ وَّيُمْدِدْكُمْ
وہ بڑا معاف فرمانے والا ہے۔ اور وہ تم پر موسلا دھار مینہ کی شکل میں بھیجے گا اور مال اور

بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۝
بیٹوں سے تمہاری مدد فرمائے گا اور تمہارے لیے باغ بنا دے گا اور تمہارے لیے نہریں بنا دے گا۔

مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۝ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ۝ اَلَمْ
تمہیں کیا ہو گیا کہ تم اللہ کے لئے کسی عزت و وقار کی آرزو نہیں کرتے حالانکہ اس نے تمہیں طرح طرح کا بنایا کیا تم

تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۝ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ
نہیں دیکھتے کہ اللہ نے کیسے سات آسمان بنائے طبق پر طبق اور ان میں چاند کو

فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝ وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ
روشن بنایا اور سورج کو چراغ کی مانند بنایا اور اللہ نے تمہیں زمین سے

الْاَرْضِ نَبَاتًا ۝ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ۝ وَاللّٰهُ
سبزے کی طرح اگایا پھر وہ تمہیں اس میں لوٹا دیگا اور وہ یا تمہیں اس سے نکالے گا اور اللہ نے

جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ۝ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۝
تمہارے لیے زمین کو بچھونے کی طرح بنایا۔ تاکہ تم اس کے کھلے رستوں میں چلو۔

ع ١٠

قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ
نوح نے عرض کیا اے میرے رب انھوں نے میری نافرمانی کی اور ایسے کی پیروی کی جس نے ان کے مال اور اولاد

وَوَلَدُهٗٓ اِلَّا خَسَارًا ۝ وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ۝ وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ
میں نقصان ہی بڑھایا اور بہت بڑا فریب کیا اور بولے اپنے معبودوں کو ہرگز

اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ۝
نہ چھوڑنا ودّ اور سواع اور یغوث اور یعوق اور

وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ۝
نسر کو ہرگز نہ چھوڑنا ف اور بیشک انھوں نے بہتوں کو گمراہ کیا اور تو ظالموں کو گمراہی میں زیادہ بڑھا دینا۔

مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ
اپنی خطاؤں پر غرق کیے گئے اور پھر آگ میں داخل کیے گئے پھر انھوں نے اللہ کے سوا کوئی

ش طور جس کے معنی حد اور اندازے کے ہیں طور کے معنی طرح طرح کا ہونا کے بھی ہو سکتے ہیں اور یہ بھی کہ انسان نے ماں کے پیٹ میں مختلف طرح کے رنگ بدلے ہیں یعنی نطفہ پھر علقہ پھر مضغہ پھر جیتا جاگتا انسان اور پھر پیدائش سے لے کر موت تک آدمی جتنے اور طرار اور طوار سے گزرتا ہے نیز مقبول ہے کہ تم کو کسی شان سے پیدا کیا کہ تمہارے ارادے اور خیالات اور افعال مختلف ہیں اور ایک قول کے مطابق مطلب یہ ہے کہ کبھی تم مٹی تھے اور پھر نطفے پھر لوتھڑے پھر بچے بنے پھر جوان ہوئے پھر بوڑھے اور اسی طرح بدلتے رہے یہ کیونکر ممکن ہے کہ تم کو اس عظیم الشان صانع کی طرف لوٹ کر جانا نہ ہو اور تم اس کی عبادت نہ کرو۔

ط معقول ہے کہ یہ ایک آدمی اور حضرت آدم اور حضرت نوح کے درمیان زمانے میں ہوئے جب وہ مر گئے تو لوگوں نے برکت کے لیے ان کی موجودہ بنا لیں اور جب مزید گزرے تو انہی کی عبادت کرنے لگے اور وہ مورتیاں عرب میں بھی گئیں نیز یہ کہ حضرت نوح سے پہلے زمین لوگ تھے جب سر گئے تو لوگوں کو ان کے مرنے میں افسوس ہوا ابلیس لعین میرے پاس آیا اور ان کے لیے ان کی مورتیاں بنا دیں تاکہ ان سے دل بہلے اور انس ہو جب میں مر گیا اور تم نے ان کی عبادت چھوڑ دی تو میں آ کر تم کو ہلاک کر دوں گا چنانچہ ایسا ہی ہوا اور ان کے بعد ان کی اولاد نے ان کو معبود بنا لیا اور ان سے مرادیں مانگنے لگے اور ان کے نام بھی وہی رکھ لیے جو ان کے باپ دادا کے تھے یہاں تک کہ ان کے نام بھی عبادت کرنے لگے یہی وہ بتوں کی عبادت کرنے لگے اور مدت گزرنے کے بعد ان کی پوجا ہونے لگی اور آخر حضرت نوح کے بددعا کرنے اور اللہ کے ان کو ہلاک کر دینے پر وہ بتوں کی عبادت سے باز آ گئے اور ساتھ ہی شرک اور بت پرستی کا خاتمہ ہو گیا اور یعنی جہان کا اور نسر بنی حمیر کا۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَنۡصَارًا ﴿۲۳﴾ وَقَالَ نُوۡحٌ رَّبِّ لَا تَذَرۡ عَلَى الۡاَرۡضِ

مددگار ۔ نہ پایا۔ اور نوح نے عرض کی اے میرے رب! زمین پر کافروں میں سے

مِنَ الۡكٰفِرِيۡنَ دَيَّارًا ﴿۲۶﴾ اِنَّكَ اِنۡ تَذَرۡهُمۡ يُضِلُّوۡا عِبَادَكَ وَلَا

کوئی گھر بار نہ چھوڑ ۔ بیشک اگر تو نے انھیں چھوڑ دیا تو یقیناً یہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور ان

يَلِدُوۡۤا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿۲۷﴾ رَبِّ اغۡفِرۡ لِىۡ وَلِوَالِدَىَّ وَلِمَنۡ دَخَلَ بَيۡتِىَ

یہ بدکار اور کافر اولاد ہی جنیں گے ف اے میرے رب مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور اسے کو جو میرے گھر میں

مُؤۡمِنًا وَّلِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيۡنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾

داخل ہوا اور سب مومنین اور مومنات کو اور ظالموں پر تباہی کو زیادہ بڑھا دے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے

قُلۡ اُوۡحِىَ اِلَىَّ اَنَّهُ اسۡتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الۡجِنِّ فَقَالُوۡۤا اِنَّا سَمِعۡنَا

آپ فرما دیں مجھے وحی ہوئی ہے کہ چند جنوں نے میرا پڑھنا توجہ ہو کر سنا ہے تو پورے ہم نے عجیب

قُرۡاٰنًا عَجَبًا ﴿۱﴾ يَّهۡدِىۡۤ اِلَى الرُّشۡدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنۡ نُّشۡرِكَ بِرَبِّنَاۤ

قرآن سنا ہے۔ کہ وہ بھلائی اور ہدایت کی راہ دکھاتا ہے تو ہم اس پر ایمان لائے اور ہم کسی کو اپنے رب کا شریک

اَحَدًا ﴿۲﴾ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿۳﴾

نہ کریں گے۔ اور ہمارے رب کی عظمت انتہائی بلند ہے نہ اس کے بیوی ہے اور نہ بچہ۔

وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوۡلُ سَفِيۡهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿۴﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنۡ لَّنۡ

اور یہ کہ ہم میں سے ایک احمق اللہ پر اس کی شان کے خلاف بات کہتا تھا۔ اور ہمارا گمان تھا کہ انسان

تَقُوۡلَ الۡاِنۡسُ وَالۡجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۵﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ

اور جن اللہ پر ہرگز جھوٹ نہ بولیں گے۔ اور یہ کہ کچھ مرد انسانوں میں

الۡاِنۡسِ يَعُوۡذُوۡنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الۡجِنِّ فَزَادُوۡهُمۡ رَهَقًا ﴿۶﴾ وَّاَنَّهُمۡ

سے جنوں کے بعض لوگوں کی پناہ لیتے تھے ف تو اس سے اور بھی ان کی سرکشی بڑھا دی ف۱ اور انھوں نے

ظَنُّوۡا كَمَا ظَنَنۡتُمۡ اَنۡ لَّنۡ يَّبۡعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ﴿۷﴾ وَّاَنَّا لَمَسۡنَا السَّمَآءَ

گمان کیا جیسا کہ تمھیں گمان ہے کہ اللہ ہرگز کوئی رسول نہ بھیجے گا۔ اور یہ کہ جب ہم نے آسمان کو چھوا،

ف منقول ہے کہ حضرت عیسٰی سے پوچھا گیا حضور نے فرمایا جو مردہ کو زندہ کر دیتا ہے وہ دجال ہے جس کے ساتھ ہوگا دریا اور آگ جس کے ساتھ ہوگا ٹھنڈا پانی اور آگ ٹھنڈا پانی۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ ہم نے ان کو آگ سے ڈرایا اور وہ ان کے ساتھ ہوگا ٹھنڈا پانی اور آگ ٹھنڈا پانی۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ ہم نے ان کو آگ سے ڈرایا اور وہ ان کے ساتھ ہوگا ٹھنڈا پانی اور آگ ٹھنڈا پانی۔

ف منقول ہے کہ اس نافرمانی کی وجہ سے لوگ ایسے کاہن کے پاس جایا کرتے تھے جسے شیطان لوگوں کی خبریں لا کر دیتا تھا اور اسے کہتا تھا کہ اپنے شیطان سے کہہ کر لوگوں کا مال واپس دلوا دے تو ہم پناہ میں آجائیں گے۔

ف منقول ہے کہ جب جنوں نے انسانوں کی پناہ لی تو انھوں نے کہا کہ ہم جنوں اور انسانوں کو ہم نے مغلوب کر دیا یہ زیادہ بڑھ گئے تو انھوں نے کہا کہ پہلے تو ہم انسانوں کی حفاظت کرتے تھے اب ہم جنوں کی حفاظت کریں گے۔ اس لیے جنوں نے آدمیوں کے پاس آنا بند کر دیا تھا اور وہ خوش ہو کر آسمان سے سنا کرتے تھے اور جب شیاطین پہنچا کرتے تھے درحقیقت وہ بھی کہنے کے لیے کہ شاید نہ تمھیں اس لیے بند کر دیا گیا ہے کہ تم نے کوئی بڑا جرم کیا ہے بلکہ اس کے نزدیک یہ تھا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کو ظاہر کرنے کے لیے ان کو روکا گیا ہے۔ اور یہ بھی ان کا خیال تھا کہ اس سے ان کی پیغمبری کا زمانہ دراز ہو جائے گا۔ اور یہ بھی ان کا خیال تھا کہ اس سے ان کی پیغمبری کا زمانہ دراز ہو جائے گا۔

فَوَجَدۡنٰهَا مُلِئَتۡ حَرَسًا شَدِيۡدًا وَّشُهُبًا ﴿۸﴾ وَّاَنَّا كُنَّا نَقۡعُدُ

تو اس کو سخت نگہبانی اور آگ کی چنگاریوں سے بھر دیا گیا ہے۔ اور یہ کہ ہم پہلے آسمان میں سننے

مِنۡهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمۡعِ ؕ فَمَنۡ يَّسۡتَمِعِ الۡاٰنَ يَجِدۡ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ﴿۹﴾

کے لیے کچھ ٹھکانوں پر بیٹھا کرتے تھے پس جو کوئی سنے تو وہ اپنی تاک میں آگ کا شعلہ پائے

وَّاَنَّا لَا نَدۡرِىۡۤ اَشَرٌّ اُرِيۡدَ بِمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ اَمۡ اَرَادَ بِهِمۡ

اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ زمین والوں کے لیے کوئی برائی کا ارادہ فرمایا گیا ہے یا ان کے رب نے ان کے لیے

رَبُّهُمۡ رَشَدًا ﴿۱۰﴾ وَاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوۡنَ وَمِنَّا دُوۡنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا

کوئی بھلائی چاہی ہے۔ اور یہ کہ ہم میں کچھ نیک ہیں اور کچھ اس کے علاوہ دوسری طرح کے ہیں ہم میں

طَرَآئِقَ قِدَدًا ﴿۱۱﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنۡ لَّنۡ نُّعۡجِزَ اللّٰهَ فِى الۡاَرۡضِ وَلَنۡ

کئی راہوں پر پھٹے ہوئے ہیں۔ اور یہ کہ ہم نے گمان کیا کہ ہرگز زمین میں اللہ کو عاجز نہ کر سکیں گے اور نہ

نُّعۡجِزَهٗ هَرَبًا ﴿۱۲﴾ وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعۡنَا الۡهُدٰۤى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنۡ يُّؤۡمِنۡ

کبھی راہوں پر پھٹے ہوئے ہیں۔ اور یہ کہ ہم نے گمان کیا کہ ہرگز زمین میں اللہ کو عاجز نہ کر سکیں گے اور نہ

بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخۡسًا وَّلَا رَهَقًا ﴿۱۳﴾ وَاَنَّا مِنَّا الۡمُسۡلِمُوۡنَ وَمِنَّا

اس کی گرفت سے بھاگ سکیں گے۔ اور یہ کہ جب ہم نے ہدایت سنی اس پر ایمان لے آئے۔ اور جو کوئی اپنے رب پر ایمان

الۡقٰسِطُوۡنَ ؕ فَمَنۡ اَسۡلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوۡا رَشَدًا ﴿۱۴﴾ وَاَمَّا الۡقٰسِطُوۡنَ

لائے تو اسے نہ کسی تکلیف کا خوف ہے اور نہ زیادتی کا۔ اور یہ کہ ہم میں کچھ مسلمان ہیں اور کچھ

فَكَانُوۡا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿۱۵﴾ وَّاَنۡ لَّوِ اسۡتَقَامُوۡا عَلَى الطَّرِيۡقَةِ لَاَسۡقَيۡنٰهُمۡ

ظالم ہیں۔ پس جو اسلام لائے تو انھوں نے بھلائی کی راہ اختیار کی۔ اور رہے ظالم

مَّآءً غَدَقًا ﴿۱۶﴾ لِّنَفۡتِنَهُمۡ فِيۡهِ ؕ وَمَنۡ يُّعۡرِضۡ عَنۡ ذِكۡرِ رَبِّهٖ يَسۡلُكۡهُ

کہ وہ جہنم کا ایندھن بنے اور اگر وہ سیدھی راہ پر قائم رہتے تو ہم انھیں خوشگوار پانی

عَذَابًا صَعَدًا ﴿۱۷﴾ وَّاَنَّ الۡمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدۡعُوۡا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿۱۸﴾

سے سیراب کرتے۔ کہ اس سے انکی آزمائش کریں۔ اور جو اپنے رب کی یاد سے روگردانی کرے تو وہ اسے چڑھتے

وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبۡدُ اللّٰهِ يَدۡعُوۡهُ كَادُوۡا يَكُوۡنُوۡنَ عَلَيۡهِ لِبَدًا ﴿۱۹﴾

والے عذاب میں ڈالے گا۔ اور یہ کہ مسجدیں اللہ کے لیے ہیں ف تو اللہ کے ساتھ کسی اور کو نہ پکارو

اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ (محمد) کھڑا ہوتا ہے وہ اس کو پکارتا ہے تو وہ جن اس کے گرد ٹھٹھ کے ٹھٹھ ہو جاتے ہیں۔

ع ۱ ۱۱

ع حضرت علی سے منقول ہے کہ اس مسجد سے مراد اعضاء سجود ہیں یعنی چہرہ، دونوں ہتھیلیاں، دونوں گھٹنے اور پاؤں کے دونوں انگوٹھے۔

ف منقول ہے کہ جبار ڈاڑھی سے مراد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّیْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۰﴾ قُلْ اِنِّیْ لَآ اَمْلِكُ
آپ فرمادیں کہ میں تو اپنے رب ہی کو پکارتا ہوں اور اس کا کسی کو شریک نہیں کرتا۔ آپ فرمادیں کہ میں تمہارے کسی دکھ
لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾ قُلْ اِنِّیْ لَنْ یُّجِیْرَنِیْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ
اور راحت کا مالک نہیں۔ آپ فرمادیں ہرگز مجھے اللہ سے کوئی نہ بچائے گا
وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۲﴾ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ
اور میں ہرگز اس کے سوا کہیں پناہ نہ پاؤں گا۔ مگر یہ کہ اللہ کا پیغام پہنچانا اور اس کی رسالت کا کام انجام دینا۔
وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ
اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے پس اس کے لیے جہنم کی آگ ہے اس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے
اَبَدًا ﴿۲۳﴾ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا یُوْعَدُوْنَ فَسَیَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ
یہاں تک کہ جب دیکھیں گے اس کو جو وعدہ انھیں دیا جاتا ہے تو جان لیں گے کہ کس کا مددگار کمزور
نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾ قُلْ اِنْ اَدْرِیْٓ اَقَرِیْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ
ہے اور کس کی تعداد کم ہے۔ آپ فرمادیں کہ اگر میں جانتا کہ جس کا تمھیں وعدہ دیا جاتا ہے وہ قریب ہے
یَجْعَلُ لَهٗ رَبِّیْٓ اَمَدًا ﴿۲۵﴾ عٰلِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْهِرُ عَلٰى غَیْبِهٖٓ
میرا رب اسے کچھ وقفہ دے گا۔ غیب کا جاننے والا ہے تو وہ اپنے غیب کو کسی پر ظاہر نہیں
اَحَدًا ﴿۲۶﴾ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ یَسْلُكُ مِنْۢ بَیْنِ
کرتا سوائے اپنے رسولوں میں سے جسے چاہے تو کہ وہ ان کے آگے
یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿۲۷﴾ لِّیَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ
پیچھے نگہبان مقرر کر دیتا ہے۔ تاکہ وہ جان لے کہ انھوں نے اپنے رب کی رسالت کی تبلیغ کر دی ہے
وَاَحَاطَ بِمَا لَدَیْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾
اور جو ان کے پاس ہے اس پر اس نے احاطہ کیا ہوا ہے اور ہر چیز کی گنتی اس نے شمار کر رکھی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یٰٓاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ
اے چادر اوڑھنے والے۔ آدھی رات سے کچھ پہلے کھڑے ہو جاؤ یا اس میں کچھ کم کر دو

ف 5 محققین ہے کہ آنحضرت صلعم وہ رسول ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے مرتضیٰ کیا نیز محققین ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مرتضیٰ ہیں۔ جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے قرب میں سے جس جس چیز کو چاہا اس پر مطلع فرما دیا پس جو کچھ ہو چکا ہے اسے جانتے ہیں اور جو کچھ قیامت تک ہونے والا ہے اسے بھی جانتے ہیں۔

ف 1 محققین ہے کہ قلیل سے مراد آدھی رات ہے اور یہ جو فرمایا کہ اس میں سے کچھ کم کر دو اس کا مطلب یہ ہے کہ آدھی رات میں سے آدھی یعنی چوتھائی حصہ رات کا نماز کیلئے مخصوص کر دو یا آدھی کے ساتھ آدھی یعنی چوتھائی اور ملا دو اور تین چوتھائی مہلت کیلئے رکھو اور چوتھائی حصہ آرام کے لئے مخصوص کر دو۔

USMAN GHAZI
B.A.,LL.B.,LL.M.(UCL,UK)
ADVOCATE
HIGH COURTS OF PAKISTAN

مِنْهُ قَلِیْلًا ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَیْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا ﴿۴﴾ اِنَّا سَنُلْقِیْ
یا کچھ زیادہ اور قرآن ترتیل کے ساتھ پڑھا کرو ﴿۵﴾ عنقریب ہم آپ پر
عَلَیْكَ قَوْلًا ثَقِیْلًا ﴿۵﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّیْلِ هِیَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ
ایک بھاری بات پہنچائیں گے ﴿۶﴾ بیشک رات کا اٹھنا بہت بھاری ہوتا ہے اور اس میں تھوڑا ہی کھڑا ہوا
قِیْلًا ﴿۶﴾ اِنَّ لَكَ فِی النَّهَارِ سَبْحًا طَوِیْلًا ﴿۷﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَ
جاتا ہے۔ ﴿۷﴾ بیشک دن میں تو آپ کو بہت سے کام ہیں ﴿۸﴾ اور اپنے رب کا نام یاد کرو اور
تَبَتَّلْ اِلَیْهِ تَبْتِیْلًا ﴿۸﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
سب سے قطع تعلق کر کے اسی کے ہو جاؤ ﴿۹﴾ وہ مشرق اور مغرب کا رب ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں
فَاتَّخِذْهُ وَكِیْلًا ﴿۹﴾ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا یَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا
﴿۱۰﴾ تو اسی کو اپنا کارساز بناؤ ﴿۱۱﴾ اور جو وہ کہتے ہیں اس پر صبر کرو اور ان سے اچھائی کے ساتھ کھل طور پر
جَمِیْلًا ﴿۱۰﴾ وَذَرْنِیْ وَالْمُكَذِّبِیْنَ اُولِی النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِیْلًا ﴿۱۱﴾
علیحدہ ہو جاؤ۔ ﴿۱۲﴾ اور مجھ پر چھوڑ دو ان جھٹلانے والے مالداروں کو اور انھیں تھوڑی سی مہلت دو۔
اِنَّ لَدَیْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِیْمًا ﴿۱۲﴾ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۱۳﴾
﴿۱۳﴾ یقیناً ہمارے پاس طوق ہیں اور دہکتی ہوئی آگ۔ ﴿۱۴﴾ اور گلے سے نہ اترنے والا کھانا اور دردناک عذاب۔
یَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِیْبًا مَّهِیْلًا ﴿۱۴﴾
﴿۱۵﴾ جس دن زمین اور پہاڑ تھرتھرائیں گے اور پہاڑ ہو جائیں گے جیسے ریتے کا ٹیلہ بہتا ہوا
اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَیْكُمْ رَسُوْلًا شَاهِدًا عَلَیْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ
﴿۱۵﴾ ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجا کہ تمہارے اعمال پر گواہ ہے جیسے ہم نے فرعون
اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا
کی طرف رسول بھیجا ﴿۱۶﴾ تو فرعون نے رسول کی نافرمانی کی تو ہم نے اس پر سخت
وَّبِیْلًا ﴿۱۶﴾ فَكَیْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ یَوْمًا یَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ
گرفت کی۔ ﴿۱۷﴾ پھر کیسے بچو گے اگر تم نے کفر کیا اس دن سے جو بچوں کو بوڑھا
شِیْبًا ﴿۱۷﴾ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌ بِهٖ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ
کر دے گا۔ ﴿۱۸﴾ اس سے آسمان پھٹ جائے گا اور اللہ کا وعدہ پورا ہو کر رہتا ہے۔ ﴿۱۹﴾ بیشک یہ

ف 3 اس کا مطلب ہے احتیاط کا منہ سے ورستی کے ساتھ بسہولت ادا کرنا آہستہ آہستہ واضح اور صاف طور پر' وسطہ ف 4 "سبحا" کا مطلب ہے مشغول ہونا' چیزی سے تیرنا' نیز یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے معنی ہیں دن کو اپنے سونے اور حوائج میں مصروف ہونے کیلئے فراغت اور گنجائش رکھنا اور بعض نے کہا ہے کہ اگر رات میں سے کچھ چھوٹ جائے تو تمہیں دن میں فراغت ہے تم اس کی قضائی کر سکتے ہو' نیز یہ کہ اس سے مراد سونے کے لئے اور دیگر ضروریات کے لئے بہت بڑی گنجائش ہے۔

USMAN GHAZI
B.A.,LL.B.,LL.M.(UCL,UK)
ADVOCATE
HIGH COURTS OF PAKISTA

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

تَذْكِرَةً ۝ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ
نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے رب کی راہ اختیار کرے۔ بیشک آپ کا رب جانتا ہے ؎

اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَىِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ
کہ آپ کھڑے ہوجاتے ہو دو تہائی رات کے قریب اور کبھی آدھی رات کو کبھی ایک تہائی رات کو اور ایک

مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ
جماعت جو آپ کے ساتھ ہیں۔ اور اللہ اندازہ کرتا ہے رات اور دن کا وہ جانتا ہے کہ تم ہرگز اس کا شمار

تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ
نہ کرسکو گے۔ اس نے تم پر مہر فرمائی پس اب قرآن میں سے جتنا آسانی سے پڑھ سکو اتنا پڑھ لیا کرو۔ اسے علم ہے

اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ
کہ کچھ لوگ تم میں سے بیمار ہوں گے اور دوسرے زمین میں سفر کریں گے

يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ
اللہ کا فضل تلاش کرنے کے لیے ؕ اور دوسرے اللہ کی راہ میں لڑتے ہوں

اللّٰهِ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ
گے۔ تو جتنا قرآن میں سے میسر ہو پڑھو۔ اور نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ دو

وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ
اور اللہ کے لیے قرض دو (نیز سنو کہ) ؕ اور جو تم نیکی اپنے نفس کے لیے آگے بھیجو

خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا
گے تو اس کو اللہ کے یہاں پاؤ گے وہ تمہارے لیے اچھا ہے اور بڑے اجر کی بات ہے اور اللہ سے بخشش

اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝
طلب کرو یقیناً اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِىْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۖ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرُ ۙ الَّذِىْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ الَّذِىْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰى فِىْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۝ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۝ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِىَ تَفُوْرُ ۝ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَآ اُلْقِىَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۝ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَىْءٍ ۚ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِىْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِىْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝ هُوَ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِىْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ۝ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِى السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ۝ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ۛ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىْءٍ بَصِيْرٌ ۝ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِىْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِىْ غُرُوْرٍ ۝ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِىْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ؕ بَلْ لَّجُّوْا فِىْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ۝ اَفَمَنْ يَّمْشِىْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِىْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ قُلْ هُوَ الَّذِىْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ قُلْ هُوَ الَّذِىْ ذَرَاَكُمْ فِى الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِىْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِىَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِىَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ۝

وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۝ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝
اور بتوں سے دور رہو۔ اور زیادہ لینے کی نیت سے کسی پر احسان نہ کرو۔ اور اپنے رب کے لیے صبر سے کام لو۔

فَاِذَا نُقِرَ فِى النَّاقُوْرِ ۝ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۝ عَلَى
پھر جب صور پھونکا جائے گا تو وہ دن انتہائی سخت دن ہے۔ کافروں

الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ۝ ذَرْنِىْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۝ وَّجَعَلْتُ
پر آسان نہیں ہوگا۔ اسے مجھ پر چھوڑ دو جسے میں نے اکیلا پیدا کیا۔ اور اسے بہت

لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۝ وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ۝ وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ۝
وسیع مال دیا۔ اور بیٹے دیے جو سامنے موجود ہیں اور میں نے اس کے لیے طرح طرح کی تیاریاں کیں۔

ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ۝ كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ۝ سَاُرْهِقُهٗ
پھر وہ طمع کرتا ہے کہ میں اسے اور زیادہ دوں۔ ہرگز نہیں وہ تو میری آیتوں سے دشمنی رکھتا ہے۔ میں اسے آگ کے پہاڑ

صَعُوْدًا ۝ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۝ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝ ثُمَّ قُتِلَ
پر چڑھاؤں گا۔ پھر اس نے غور وفکر کیا اور اس پر قائم ہوگیا۔ تو اس عقلمندی والی بات پر اس پر لعنت ہو کیسی بری بات پر

كَيْفَ قَدَّرَ ۝ ثُمَّ نَظَرَ ۝ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۝ ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۝
کہ وہ اس پر کیسے قائم ہوا۔ پھر اس نے دیکھا پھر تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑا۔ پھر پشت پھیری اور تکبر کیا۔

فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ۝ اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۝ سَاُصْلِيْهِ
پھر بولا یہ تو وہی جادو ہے جو سیکھا گیا ہے۔ یہ تو بشر کا کلام ہے۔ میں عنقریب اسے جھونک

سَقَرَ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ۝ لَا تُبْقِىْ وَلَا تَذَرُ ۝ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ۝
میں پہنچاؤں گا اور آپ تجھے کیا سمجھا کہ سقر کیا ہے۔ نہ باقی رکھے گی اور نہ چھوڑے گی بشر کی کھال آنے والی ہے۔

عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ۝ وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً
اس پر انیس فرشتے تعینات ہیں اور ہم نے دوزخ کے داروغہ فرشتے مقرر کیے ہیں

وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ
اور ہم نے ان کی یہ گنتی صرف کافروں کی آزمائش کے لیے رکھی ہے اس لیے کہ اہل کتاب کو

اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ
یقین آجائے اور ایمان والوں کے ایمان میں زیادتی ہو اور اہل کتاب کو اور مومنوں کو

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

أُوتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
کوئی شک نہ رہے۔ اور جن کے دلوں میں بیماری ہے وہ اور
وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ
کافر کہتے ہیں کہ اس تعجب کی بات میں اللہ کا کیا مطلب ہے ایسے ہی اللہ تعالیٰ کے احکام چھوڑ
مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ۭ
کر گمراہ ہوجاتا ہے اور ان پر عمل کر کے ہدایت پا جاتا ہے۔ اور آپ کے رب کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا
وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ۝ كَلَّا وَالْقَمَرِ ۝ وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ۝
اور وہ تو آدمی کے لیے نصیحت ہے۔ بیشک چاند کی قسم اور رات کی جب وہ پشت پھیرے
وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ۝ اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ۝ نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ۝ لِمَنْ
اور صبح کی جب اجالا نمودی پھیلائے۔ بیشک وہ بڑی چیزوں میں سے ایک چیز ہے آدمیوں کو ڈرانے کیلئے۔ جو کوئی تم
شَاۗءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ۝ كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ۝
میں سے چاہے کہ آگے آئے یا پیچھے رہے۔ ہر جان اپنے کیے کمائی میں گروی ہے۔
اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ۝ فِيْ جَنّٰتٍ ۚ يَتَسَاۗءَلُوْنَ ۝ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝
مگر داہنے ہاتھ والے۔ باغوں میں پوچھتے ہیں
مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ۝ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ۝ وَلَمْ نَكُ
تمہیں کس بات نے دوزخ میں پہنچایا؟ انھوں نے کہا ہم نماز نہیں پڑھتے تھے اور نہ مسکین کو
نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ۝ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَاۗىِٕضِيْنَ ۝ وَكُنَّا نُكَذِّبُ
کھانا کھلاتے تھے۔ اور بیہودہ گوئی کرنے والوں کے ساتھ ہم بھی اول فول بکا کرتے تھے اور انصاف کے دن
بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝ حَتّٰٓى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ۝ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ
کو جھٹلایا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ اب ہمیں یقین آگیا تو انھیں سفارش کرنے والوں کی سفارش کچھ کام
الشّٰفِعِيْنَ ۝ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ۝ كَاَنَّهُمْ
نہ دے گی۔ تو انھیں کیا ہوا کہ وہ ذکر سے روگردانی کرتے ہیں۔
حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ۝ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ۝ بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ
جیسے کہ وہ
مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ۝ كَلَّا ۭ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ۝
بدکے ہوئے گدھے ہوں۔ یا شیر سے بھاگے ہوں بلکہ ان میں کا ہر شخص یہ چاہتا ہے

مِنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ۝ كَلَّا ۭ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ۝
کہ کھلے سپفے اسے دیے جائیں ہرگز نہیں بلکہ وہ آخرت سے نہیں ڈرتے۔
كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ۝ فَمَنْ شَاۗءَ ذَكَرَهُ ۝ وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ
بیشک وہ تو نصیحت ہے۔ تو جو چاہے اس سے نصیحت حاصل کرے۔ اور وہ کیا نصیحت مانیں سوائے اس کے کہ
يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۭ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۝
جب اللہ چاہے وہ اہل ہے تقویٰ والوں کا اور وہی ہے مغفرت فرمانے والا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۝ اَيَحْسَبُ
قیامت کے دن کی قسم اور اس نفس کی قسم جو اپنے اوپر ملامت کرتا ہے۔ کیا انسان یہ
الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ۝ بَلٰي قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ
سمجھتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیاں جمع نہ کر سکیں گے؟ بیشک ہم اس پر قادر ہیں کہ اس کی پوروں کو
بَنَانَهٗ ۝ بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ۝ يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ
ٹھیک بنادیں۔ بلکہ انسان یہ چاہتا ہے کہ اس کے سامنے بدی کرے؟ پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن
الْقِيٰمَةِ ۝ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۝ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۝ وَجُمِعَ الشَّمْسُ
کب ہوگا؟ پس جس دن آنکھ چندھیا جائے گی اور چاند گہن لگے گا اور سورج اور چاند ایک جگہ
وَالْقَمَرُ ۝ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَىِٕذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ۝ كَلَّا لَا وَزَرَ ۝
جمع ہوجائیں گے اس دن انسان کہے گا آج کدھر بھاگ کر جائے؟ ہرگز کوئی پناہ نہ پائے گا
اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَىِٕذِ ۨ الْمُسْتَقَرُّ ۝ يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَىِٕذٍۢ بِمَا قَدَّمَ
اس دن آپ کے رب کے پاس ہی قرار کی جگہ ہے اس دن انسان کو اس کا اگلا اور پچھلا
وَاَخَّرَ ۝ بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰي نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ۝ وَّلَوْ اَلْقٰى
جتا دیا جائے گا بلکہ انسان خود ہی اپنے حال پر نگاہ رکھتا ہے اور اگرچہ بہانے جائے
مَعَاذِيْرَهٗ ۝ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ۝ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ
تو سب پیش کردے اپنی زبان کو قرآن پڑھنے میں جلدی جلدی حرکت نہ دو اس کا جمع کرنا اور پڑھوانا ہمارے

ف ۱ منقول ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اس بات کا حق دار ہوں کہ جسے میرا ہمراہ ٹھہرانا ہو میں کسی کو اس کا شریک نہ بناؤں اور میرا بندہ کسی کو میرا شریک نہ بنائے اور میں اس بات کا حق دار ہوں کہ میرا جو بندہ کسی کو میرا شریک ٹھہرائے اس کو میں جہنم میں داخل کروں گا نیز فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی عزت اور جلال کی قسم کھا کر فرمایا ہے کہ جن لوگوں نے میری توحید کا اقرار کیا میں ضرور ہمیشہ کی آگ سے بھی عذاب نہ دوں گا۔

ف ۲ حضرت سے پوچھا گیا کہ رمضان کب ہوگا تو آپ نے فرمایا کہ جب تمہارے اندر کسے کے دانتے کے درمیان رکاوٹ فضل دی بندھے کی یعنی نہیں کھانے سے رک جاؤ گے اور سر کے اور جذام گھٹنے ہو جائیں گے اس سے اندازہ ہوگا کہ رمضان کب ہوگا اور پھر پہچانا کیا کریں گے جواب آپ نے فرمایا کہ کھانوں میں سال میں ماہ الاول صفر اور ربیع کے درمیان ظاہر ہوگا اس کے آخری عشرہ کی صفا اور حضرت سلیمان کی انگوٹھی ہوگی وہ گھر کر سمندر میں جائے گی تیسرے دن لوگ اسے پائیں گے۔

ف ۳ اس کا مطلب یہ ہے کہ انسان اپنے اعمال پر خود ایک شاہد ہوتا ہے پھر کیوں کر وہ اپنے اعمال کو دیکھ بھال کر آنے کے پیش ہو کر اپنی اچھائیاں اس کے اعمال کو کفر کر سکتا ہے اس لیے یہ وہ عذر نہیں ہے کہ اس کے اقرار نہ کیا جائے بلکہ ہر شخص کے اعمال کا ایک ایک ورق اس کے ہاتھ میں دیا جائے گا ظاہر کرنے جانے والے کو بھی کہا جائے گا کہ تو اپنے اعمال کو خود پڑھ لے اور یہ

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَقُرْاٰنَهٗ ﴿۱۸﴾ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿۱۹﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿۲۰﴾

ذمے ہے۔ تو جب اسے پڑھ چکے تو اس پڑھے ہوئے کی پیروی کرو۔ تو اس کا بیان کرنا ہمارے ذمے ہے۔

كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿۲۰﴾ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۲۱﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ

ہرگز جلد بازی کو پسند کرتے ہو۔ اور آخرت کو چھوڑ بیٹھے ہو۔ کچھ چہرے اس دن

نَّاضِرَةٌ ﴿۲۲﴾ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿۲۳﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ﴿۲۴﴾ تَظُنُّ

ہوں گے۔ اپنے رب کو دیکھتے ہوں گے۔ اور کچھ چہرے اس دن بگڑے ہوئے ہوں گے۔ وہ گمان کرتے ہونگے

اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿۲۵﴾ كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿۲۶﴾ وَقِيْلَ مَنْ ۜ

کہ ان کے ساتھ وہ کیا جائیگا جو ریڑھ کو توڑ دے۔ بیشک جب جان گلے تک پہنچ جائے گی اور کہا جائیگا کہ ہے کوئی جو

رَاقٍ ﴿۲۷﴾ وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿۲۸﴾ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾ اِلٰى

جھاڑ پھونک کرے۔ اور وہ سمجھ جائیگا کہ یہ جدائی کی گھڑی ہے۔ اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے گی

رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ِۨالْمَسَاقُ ﴿۳۰﴾ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ﴿۳۱﴾ وَلٰكِنْ

اس دن آپکے رب ہی کی طرف ہانکے جائیں گے۔ پس اس نے نہ سچ جانا اور نہ نماز پڑھی البتہ

كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۳۲﴾ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿۳۳﴾ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۴﴾

جھٹلایا اور منہ پھیرا۔ پھر اپنے گھر والوں کی طرف اکڑتا ہوا چلا۔ تیری خرابی تجھ سے آ لگی۔

ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۵﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ﴿۳۶﴾

پھر تیری خرابی تجھ سے آ لگی۔ کیا انسان یہ سمجھتا ہے کہ آزاد چھوڑ دیا جائے گا۔

اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿۳۷﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ

کیا وہ ایک بوند نہ تھا اس منی کا کہ گرائی جاتی ہے۔ پھر خون کی ایک پھٹک۔ پھر اس نے پیدا کیا

فَسَوّٰى ﴿۳۸﴾ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿۳۹﴾ اَلَيْسَ

تسویہ کرنے کے بعد۔ پھر اس سے جوڑے بنائے مرد اور عورت۔ کیا جو

ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ﴿۴۰﴾

اس پر قدرت رکھتا ہے وہ مُردے نہ چلا سکے گا؟

سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَكِّيَّةٌ ۔ سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ

سُورۂ دہر مکی ہے۔ اور اس میں ۔ سُورۂ قیامہ مکی ہے۔ اور اس میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو دنیا و آخرت کی نعمتیں عطا فرمانے والا ہے

اکسٹھ آیتیں اور دو رکوع ہیں

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ﴿۱﴾

کیا آدمی پر ایسا وقت نہ آیا ہو کہ اس دہر میں وہ ذکر کرنے کی چیز نہ تھا ؟

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا

بیشک ہم نے انسان کو پیدا کیا ملی ہوئی منی سے کہ ہم اسے آزمائیں تو اسے سننے والا اور

بَصِيْرًا ﴿۲﴾ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ﴿۳﴾ اِنَّا اَعْتَدْنَا

دیکھنے والا بنا دیا۔ بیشک ہم ہی نے اسے راہ کی ہدایت کی کہ وہ شکر گزار بنے اور یا ناشکرا۔ بیشک ہم نے کافروں

لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۠ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ﴿۴﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ

کیلئے زنجیریں اور طوق اور بھڑکتی ہوئی آگ۔ بیشک نیک لوگ پئیں گے اس گلاس سے

كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ﴿۵﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا

جس میں کافور سے بنا ہوا پانی ہو وہ ایک چشمہ ہے جس میں اللہ کے نیک بندے پئیں گے اسے

تَفْجِيْرًا ﴿۶﴾ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ﴿۷﴾

بہائیں گے جہاں چاہیں گے۔ یہ نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی برائی پھیلی ہوئی ہے۔

وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ﴿۸﴾ اِنَّمَا

اور وہ اللہ تعالیٰ کی محبت میں کھانا کھلاتے ہیں مسکین کو اور یتیم کو اور اسیر کو۔ بیشک ہم

نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ﴿۹﴾ اِنَّا نَخَافُ

تو تمہیں خاص اللہ کیلئے کھانا کھلاتے ہیں تم سے کوئی بدلہ یا شکریہ نہیں چاہتے ہم اپنے رب سے

مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ﴿۱۰﴾ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ

ڈرتے ہیں ایسے دن سے جو نہایت ہی سخت اور چہروں کو بگاڑنے والا ہوگا۔ تو اللہ نے انہیں اس دن کے شر سے بچا لیا

وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ﴿۱۱﴾ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ﴿۱۲﴾

اور انہیں مسرت اور شادمانی عطا کی۔ اور ان کے صبر کرنے کے بدلے جنت اور ریشمی کپڑے عطا کیے۔

مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ﴿۱۳﴾

جنت میں تختوں پر تکیہ لگائے ہوں گے۔ نہ اس میں دھوپ دیکھیں گے نہ ٹھٹھریں گے۔

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ﴿۱۴﴾ وَيُطَافُ

اور ان کے سائے ان سے نزدیک ہوں گے اور اس کے گچھے جھکا کر نیچے کر دیئے جائیں گے۔ اور ان پر

USMAN GHAZI
B.A., LL.B., LL.M. (UCL, UK)
ADVOCATE
HIGH COURT 3 OF PAKISTAN

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

عَلَيْهِمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ وَّسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا
طَهُوْرًا ﴿۲۱﴾ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۲۲﴾
ان پر ہوں گے سبز باریک ریشم کے کپڑے اور دبیز ریشم کے اور پہنائے جائیں گے کنگن چاندی کے اور پلائے گا انہیں ان کا رب پاکیزہ شراب ﴿۲۱﴾ بیشک یہ ہے تمہارا صلہ اور آج تمہاری کوشش کامیاب ہوئی ﴿۲۲﴾

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿۲۳﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿۲۴﴾
بیشک ہم نے اتارا تم پر قرآن اتارنا۔ تو اپنے رب کے حکم پر صبر کرو اور ان میں سے کسی گنہگار یا ناشکرے کی اطاعت نہ کرو۔

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۲۵﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿۲۶﴾
اور اپنے رب کا نام صبح و شام یاد کرو۔ اور رات میں اسے بھی سجدہ کرو اور بڑی رات تک اس کی تسبیح کرو۔

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿۲۷﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ
بیشک یہ لوگ جلد بازی کو پسند کرتے ہیں اور اپنے پیچھے ایک بھاری دن کو چھوڑ بیٹھے ہیں۔ ہم نے انہیں پیدا کیا

وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿۲۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ
اور ان کے جوڑ مضبوط کیے۔ اور جب ہم چاہیں ان جیسے اچھے اور بدل دیں۔ بیشک یہ

تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۲۹﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ
نصیحت ہے کہ جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ اختیار کرے۔ اور تم کیا چاہتے ہو مگر وہی

يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۳۰﴾ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ
جو اللہ چاہتا ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ علم والا اور حکمت والا ہے۔ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں

فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۱﴾
داخل کرتا ہے۔ اور ظالموں کے لیے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۂ مرسلات مکی ہے اور اس میں پچاس آیتیں اور دو رکوع ہیں

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم والا ہے

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ﴿۱﴾ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ﴿۲﴾ وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ﴿۳﴾
قسم ہے ان کی جو لگاتار بھیجی جاتی ہیں۔ پھر جھکڑ بن کر چلتی ہیں۔ اور بادلوں کو خوب پھیلا دیتی ہیں۔

فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ﴿۴﴾ فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ﴿۵﴾ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ﴿۶﴾ اِنَّمَا
پھر ان کو جدا جدا کر دیتی ہیں۔ پھر ان کی قسم جو ذکر کا القا کرتی ہیں۔ حجت تمام کرنے یا ڈرانے کو۔ بیشک جس بات

تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ﴿۸﴾ وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ﴿۹﴾
کا تم وعدہ دیے جاتے ہو ضرور واقع ہوگی۔ پھر جب تارے بے نور کر دیے جائیں گے اور جب آسمان پھٹ جائے گا

وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿۱۰﴾ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ﴿۱۱﴾ لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ﴿۱۲﴾
اور جب پہاڑ غبار کی مانند اڑا دیے جائیں گے۔ اور جب رسولوں کا وقت آئے گا۔ تو وہ کس دن کے لیے ٹھہرائے گئے تھے؟

لِيَوْمِ الْفَصْلِ ﴿۱۳﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ﴿۱۴﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۵﴾
فیصلے کے دن کے لیے۔ اور کیا تو سمجھا کہ وہ فیصلے کا دن کیا ہے۔ ویل ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔

اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۷﴾ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۸﴾
کیا ہم نے اگلوں کو ہلاک نہیں کیا پھر ہم پچھلوں کو ان کے پیچھے چلائیں گے۔ ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿۲۰﴾ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ
اس دن ویل ہے جھٹلانے والوں کیلیے۔ کیا ہم تمہیں ایک حقیر پانی سے پیدا نہیں کرتے۔؟ پھر اسے ایک قرار گاہ میں

قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿۲۱﴾ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۲﴾ فَقَدَرْنَا ۟ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ
نہیں محفوظ رکھا۔ ایک مقررہ اندازے تک۔ پھر ہم نے اندازہ کیا۔ تو ہم کیا ہی اچھا اندازہ کرنے والے ہیں۔ اس دن ویل ہوگا

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۶﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿۳۷﴾ اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ﴿۳۸﴾ وَّجَعَلْنَا فِيْهَا
جھٹلانے والوں کے لیے۔ کیا ہم نے زمین کو کفایت کرنے والی نہیں بنایا۔ تمہارے زندوں اور مُردوں کیلیے۔ اور ہم نے اس میں

رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ﴿۳۹﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۰﴾
مضبوط پہاڑ بنائے اور تمہیں خوب شیریں پانی پلایا۔ تو اس دن ویل ہے جھٹلانے والوں کے لیے۔

اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿۴۲﴾
چلو اس کی طرف جس کو تم جھٹلاتے تھے۔ چلو اس سائے کی طرف جو تین شاخوں والا ہے ف

لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ ﴿۴۳﴾ اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿۴۴﴾ كَاَنَّهٗ
نہ سایہ والا ہے اور نہ لپٹ سے بچانے والا۔ بیشک وہ پھینکتی ہے چنگاریاں جیسے اونچے محل کو یا وہ

جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿۴۵﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۶﴾ هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَلَا
زرد رنگ کے اونٹ ہیں ف تو اس دن ویل ہے جھٹلانے والوں کیلیے۔ یہ وہ دن ہے کہ وہ بول نہ سکیں گے اور نہ

يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ
انہیں عذر کرنے کی اجازت ملے گی۔ اس دن ویل ہے جھٹلانے والوں کے لیے۔ یہ فیصلے کا دن ہے۔

جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿۵۰﴾ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿۵۱﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ
ہم نے تمہیں جمع کیا ہے اور پہلوں کو بھی۔ اگر تمہارا کوئی داؤ ہے۔ تو مجھ پر چلا لو۔ اس دن ویل ہے

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۵۲﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۳﴾ وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۵۴﴾
جھٹلانے والوں کیلیے۔ بیشک پرہیزگار لوگ سایوں اور چشموں والی جگہ میں ہونگے۔ اور پھل جس میں سے وہ چاہیں۔

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾
کھاؤ اور پیو خوشی کے ساتھ۔ بدلہ ہے ان اعمال کا جو تم کرتے تھے۔ بیشک ہم احسان کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۵۷﴾ كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۵۸﴾
اس دن ویل ہے جھٹلانے والوں کے لیے۔ کھا لو اور تھوڑا برت لو بیشک تم مجرم ہو۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۵۹﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿۶۰﴾
اس دن ویل ہے جھٹلانے والوں کے لیے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ رکوع کرو تو رکوع نہیں کرتے۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۶۱﴾ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۶۲﴾
اس دن ویل ہے جھٹلانے والوں کے لیے۔ پھر اس کے بعد وہ کونسی بات پر ایمان لائیں گے

ع ۲ مقتل ہے کہ اس سائے میں آگ کی تین شاخیں ہوں گی' نیز مقتل ہے کہ جب دوزخی جہنم کی طرف جانے کو تیار ہوں گے تو انہیں کہا جائے گا کہ جہنم میں جانے سے پہلے اس سائے میں چلو جو تین شاخوں والا ہے یہ سایہ دوزخ کی آگ کے دھوئیں سے ہو گا وہ لوگ اسے جنت سمجھ کر فوج در فوج اس میں چلے جائیں گے۔ یہ واقعہ نصف النہار کو ہو گا اور جنتی لوگ جن چیزوں کی خواہش کریں گے وہ ان کو جنت میں ان کے مکانوں میں ہی دی جائیں گی اور وہ بھی نصف النہار کے وقت جنت میں داخل ہوں گے۔

ف 3 مقتل ہے کہ دوزخ کی آگ اور چنگاریاں اتنی بڑی ہوں گی جیسے کہ اونچے اونچے محل اور پہاڑ۔

ع ۱

ع ۲

ف 4 مقتل ہے کہ اس لئے مراد سیاہی مائل رحمت ہے چونکہ اونٹ کی سیاہی مائل رنگ اس کی زردی سے ملتی جلتی ہے۔ پہلی تشبیہ تو اس کی پیدائش میں دی گئی تھی کہ وہ بڑے بڑے محل کی طرح ہیں اور دوسری تشبیہ ان کے رنگ کی' ان کے کیے بعد دیگرے آنے کی ایک دوسرے میں مل جانے کی اور ہر تیز حرکت کرنے کی دی گئی ہے۔

ع ۳ ۲۲

سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّسِتُّوْنَ كَلِمَةً وَّمِائَتَانِ وَاَرْبَعُوْنَ حَرْفًا

سورۃ نبا - مکی ہے اور اس میں چالیس آیتیں اور دو سو کو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے لیے حمد دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا کرنے والا ہے۔

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱﴾ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ﴿۲﴾ الَّذِيْ هُمْ
یہ آپس میں کس کا ہے کی پوچھ گچھ کر رہے ہیں ف۱ بہت بڑی خبر کی ف۲ جس میں وہ آپس میں

فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ﴿۳﴾ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿۵﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ
اختلاف رکھتے ہیں۔ وہ قطعی اب جان جائیں گے پھر یقیناً جان جائیں گے۔ کیا ہم نے زمین کو

الْاَرْضَ مِهٰدًا ﴿۶﴾ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ﴿۷﴾ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ﴿۸﴾ وَّجَعَلْنَا
بچھونا نہیں بنایا؟ اور پہاڑوں کو میخیں اور تمہیں جوڑے جوڑے پیدا کیا۔ اور تمہارے لیے

نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿۹﴾ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ﴿۱۰﴾ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿۱۱﴾
نیند کو باعث آرام بنایا۔ اور رات کو راحت کے لیے بنایا اور دن کو روزگار کے لیے بنایا

وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿۱۲﴾ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿۱۳﴾ وَّاَنْزَلْنَا
اور تمہارے اوپر سات مضبوط طبق بنائے اور ان میں سے ایک نہایت تپتا ہوا چراغ روشن کیا۔ اور بدلیوں

مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴿۱۴﴾ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿۱۵﴾ وَّجَنّٰتٍ
سے زور آور پانی اتارا کہ اس سے پیدا کریں اناج اور سبزیاں اور گھنے

اَلْفَافًا ﴿۱۶﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿۱۷﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ
باغات۔ بیشک فیصلے کے دن کا ایک وقت مقرر ہے۔ جس دن صور میں پھونکا جائے گا

فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿۱۸﴾ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿۱۹﴾ وَّسُيِّرَتِ
تم فوج در فوج ہماری طرف چلے آؤ گے اور آسمان کھول دیا جائیگا پس وہ دروازے ہو جائیں گے اور پہاڑ چلائے

الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿۲۰﴾ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿۲۱﴾ لِّلطّٰغِيْنَ
جائیں گے کہ وہ مانند سراب کے ہو جائینگے۔ بیشک جہنم گھات میں ہے

مَاٰبًا ﴿۲۲﴾ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿۲۳﴾ لَّا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿۲۴﴾
ٹھکانہ ہے۔ اس میں قرنوں رہیں گے ف۳ نہ اس میں ٹھنڈک کی راحت پائیں گے اور نہ کچھ پینے کو ملے گا۔

ف ۱ مقتل ہے کہ عم اصل میں عن اور ما سے مرکب ہے ہمزہ الف لون سے مراد ہے لوگ ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں اور اس سوال کرنے سے جس چیز کے بارے میں سوال کیا جا رہا ہے اس کی بلندی شان کا اظہار مقصود ہے بعض روایات میں آیا ہے کہ لوگ قیامت کے دن ہی اٹھنے کے بارے میں پوچھتے تھے۔

ف ۲ درحقیقت قیامت کے متعلق لوگ اختلاف کرتے تھے اور اس میں واقع ہونے والے حالات کے متعلق آپس میں ایک دوسرے سے سوال کیا کرتے تھے۔

ف ۳ مقتل ہے کہ حقب زمانے کی ایک مقررہ مدت کا نام ہے مگر اس مدت کے تعین میں اہل لغت کا اختلاف ہے بعض اسی برس کی مدت کو' بعض ستر برس کے زمانے کو بعض تین سو برس' بعض چالیس سال بعض تیس ہزار سال بتاتے ہیں نیز مقتل ہے کہ احقاب سے آٹھ حقبے مراد ہیں اور ہر حقبہ اسی برس کا ہو گا اور ہر برس 360 دن کا اور ہر دن تمہاری گنتی کے ایک ہزار برس کا۔ نیز روایت ہے کہ یہ آیت ان لوگوں کے بارے میں ہے جو آخر میں جہنم سے نکال لائیں گے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۶﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿۳۷﴾ اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ﴿۳۸﴾ وَّجَعَلْنَا فِيْهَا
جھٹلانے والوں کے لیے۔ کیا ہم نے زمین کو کفایت کرنے والی نہیں بنایا۔ تمہارے زندوں اور مُردوں کیلیے۔ اور ہم نے اس میں

رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ﴿۳۹﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۰﴾
مضبوط پہاڑ بنائے اور تمہیں خوب شیریں پانی پلایا۔ تو اس دن ویل ہے جھٹلانے والوں کے لیے۔

اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿۴۲﴾
چلو اس کی طرف جس کو تم جھٹلاتے تھے۔ چلو اس سائے کی طرف جو تین شاخوں والا ہے ف

لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ ﴿۴۳﴾ اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿۴۴﴾ كَاَنَّهٗ
نہ سایہ والا ہے اور نہ لپٹ سے بچانے والا۔ بیشک وہ پھینکتی ہے چنگاریاں جیسے اونچے محل کو یا وہ

جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿۴۵﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۶﴾ هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَلَا
زرد رنگ کے اونٹ ہیں ف تو اس دن ویل ہے جھٹلانے والوں کیلیے۔ یہ وہ دن ہے کہ وہ بول نہ سکیں گے اور نہ

يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ
انہیں عذر کرنے کی اجازت ملے گی۔ اس دن ویل ہے جھٹلانے والوں کے لیے۔ یہ فیصلے کا دن ہے۔

جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿۵۰﴾ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿۵۱﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ
ہم نے تمہیں جمع کیا ہے اور پہلوں کو بھی۔ اگر تمہارا کوئی داؤ ہے۔ تو مجھ پر چلا لو۔ اس دن ویل ہے

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۵۲﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۳﴾ وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۵۴﴾
جھٹلانے والوں کیلیے۔ بیشک پرہیزگار لوگ سایوں اور چشموں والی جگہ میں ہونگے۔ اور پھل جس میں سے وہ چاہیں۔

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾
کھاؤ اور پیو خوشی کے ساتھ۔ بدلہ ہے ان اعمال کا جو تم کرتے تھے۔ بیشک ہم احسان کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۵۷﴾ كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۵۸﴾
اس دن ویل ہے جھٹلانے والوں کے لیے۔ کھا لو اور تھوڑا برت لو بیشک تم مجرم ہو۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۵۹﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿۶۰﴾
اس دن ویل ہے جھٹلانے والوں کے لیے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ رکوع کرو تو رکوع نہیں کرتے۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۶۱﴾ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۶۲﴾
اس دن ویل ہے جھٹلانے والوں کے لیے۔ پھر اس کے بعد وہ کونسی بات پر ایمان لائیں گے

ع ۲ مقتل ہے کہ اس سائے میں آگ کی تین شاخیں ہوں گی' نیز مقتل ہے کہ جب دوزخی جہنم کی طرف جانے کو تیار ہوں گے تو انہیں کہا جائے گا کہ جہنم میں جانے سے پہلے اس سائے میں چلو جو تین شاخوں والا ہے یہ سایہ دوزخ کی آگ کے دھوئیں سے ہو گا وہ لوگ اسے جنت سمجھ کر فوج در فوج اس میں چلے جائیں گے۔ یہ واقعہ نصف النہار کو ہو گا اور جنتی لوگ جن چیزوں کی خواہش کریں گے وہ ان کو جنت میں ان کے مکانوں میں ہی دی جائیں گی اور وہ بھی نصف النہار کے وقت جنت میں داخل ہوں گے۔

ف 3 مقتل ہے کہ دوزخ کی آگ اور چنگاریاں اتنی بڑی ہوں گی جیسے کہ اونچے اونچے محل اور پہاڑ۔

ع ۱

ع ۲

ف 4 مقتل ہے کہ اس لئے مراد سیاہی مائل رحمت ہے چونکہ اونٹ کی سیاہی مائل رنگ اس کی زردی سے ملتی جلتی ہے۔ پہلی تشبیہ تو اس کی پیدائش میں دی گئی تھی کہ وہ بڑے بڑے محل کی طرح ہیں اور دوسری تشبیہ ان کے رنگ کی' ان کے کیے بعد دیگرے آنے کی ایک دوسرے میں مل جانے کی اور ہر تیز حرکت کرنے کی دی گئی ہے۔

ع ۳ ۲۲

سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّسِتُّوْنَ كَلِمَةً وَّمِائَتَانِ وَاَرْبَعُوْنَ حَرْفًا

سورۃ نبا - مکی ہے اور اس میں چالیس آیتیں اور دو سو کو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے لیے حمد دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا کرنے والا ہے۔

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱﴾ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ﴿۲﴾ الَّذِيْ هُمْ
یہ آپس میں کس کا ہے کی پوچھ گچھ کر رہے ہیں ف۱ بہت بڑی خبر کی ف۲ جس میں وہ آپس میں

فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ﴿۳﴾ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿۵﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ
اختلاف رکھتے ہیں۔ وہ قطعی اب جان جائیں گے پھر یقیناً جان جائیں گے۔ کیا ہم نے زمین کو

الْاَرْضَ مِهٰدًا ﴿۶﴾ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ﴿۷﴾ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ﴿۸﴾ وَّجَعَلْنَا
بچھونا نہیں بنایا؟ اور پہاڑوں کو میخیں اور تمہیں جوڑے جوڑے پیدا کیا۔ اور تمہارے لیے

نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿۹﴾ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ﴿۱۰﴾ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿۱۱﴾
نیند کو باعث آرام بنایا۔ اور رات کو راحت کے لیے بنایا اور دن کو روزگار کے لیے بنایا

وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿۱۲﴾ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿۱۳﴾ وَّاَنْزَلْنَا
اور تمہارے اوپر سات مضبوط طبق بنائے اور ان میں سے ایک نہایت تپتا ہوا چراغ روشن کیا۔ اور بدلیوں

مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴿۱۴﴾ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿۱۵﴾ وَّجَنّٰتٍ
سے زور آور پانی اتارا کہ اس سے پیدا کریں اناج اور سبزیاں اور گھنے

اَلْفَافًا ﴿۱۶﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿۱۷﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ
باغات۔ بیشک فیصلے کے دن کا ایک وقت مقرر ہے۔ جس دن صور میں پھونکا جائے گا

فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿۱۸﴾ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿۱۹﴾ وَّسُيِّرَتِ
تم فوج در فوج ہماری طرف چلے آؤ گے اور آسمان کھول دیا جائیگا پس وہ دروازے ہو جائیں گے اور پہاڑ چلائے

الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿۲۰﴾ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿۲۱﴾ لِّلطّٰغِيْنَ
جائیں گے کہ وہ مانند سراب کے ہو جائینگے۔ بیشک جہنم گھات میں ہے

مَاٰبًا ﴿۲۲﴾ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿۲۳﴾ لَّا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿۲۴﴾
ٹھکانہ ہے۔ اس میں قرنوں رہیں گے ف۳ نہ اس میں ٹھنڈک کی راحت پائیں گے اور نہ کچھ پینے کو ملے گا۔

ف ۱ مقتل ہے کہ عم اصل میں عن اور ما سے مرکب ہے ہمزہ الف لون سے مراد ہے لوگ ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں اور اس سوال کرنے سے جس چیز کے بارے میں سوال کیا جا رہا ہے اس کی بلندی شان کا اظہار مقصود ہے بعض روایات میں آیا ہے کہ لوگ قیامت کے دن ہی اٹھنے کے بارے میں پوچھتے تھے۔

ف ۲ درحقیقت قیامت کے متعلق لوگ اختلاف کرتے تھے اور اس میں واقع ہونے والے حالات کے متعلق آپس میں ایک دوسرے سے سوال کیا کرتے تھے۔

ف ۳ مقتل ہے کہ حقب زمانے کی ایک مقررہ مدت کا نام ہے مگر اس مدت کے تعین میں اہل لغت کا اختلاف ہے بعض اسی برس کی مدت کو' بعض ستر برس کے زمانے کو بعض تین سو برس' بعض چالیس سال بعض تیس ہزار سال بتاتے ہیں نیز مقتل ہے کہ احقاب سے آٹھ حقبے مراد ہیں اور ہر حقبہ اسی برس کا ہو گا اور ہر برس 360 دن کا اور ہر دن تمہاری گنتی کے ایک ہزار برس کا۔ نیز روایت ہے کہ یہ آیت ان لوگوں کے بارے میں ہے جو آخر میں جہنم سے نکال لائیں گے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

اَلْاَحْمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ۝ جَزَآءً وِّفَاقًا ۝ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ
سوائے کھولتے ہوئے پانی کے اور دوزخیوں کا بہتا ہوا پیپ ہے ان کے کرتوتوں کا بدلہ ہے۔ انھیں حساب کی امید نہ
حِسَابًا ۝ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ۝ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ۝
تھی ۝ انھوں نے ہماری آیتوں کو بہت جھٹلایا۔ اور ہم نے ہر شے کو کتابت میں گھیر رکھا ہے۔
فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ۝ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ۝
اب چکھو کہ ہم تم پر عذاب کو بڑھائیں گے۔ بیشک پرہیزگاروں کے لیے کامیابی کی جگہ ہے
حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ۝ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ۝ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ۝
کچے بیل اور انگور اور ہم سن پستان چیز ایک جیسی اور لبریز گلاس
لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ۝ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ۝
اس میں نہ لغو باتیں سنیں گے اور نہ جھوٹ۔ یہ آپ کے رب کی طرف سے بدلہ ہے بہت کافی عطا ہے
رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ
جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے۔ رحمٰن، کہ اس سے انھیں خطاب کرنے کا
خِطَابًا ۝ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۝ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا
اختیار نہ ہوگا۔ جس دن روح ؑ اور سب فرشتے پرا باندھے کھڑے ہوں گے۔ وہ بول نہ سکیں گے سوائے
مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ
اس کے جسے رحمان نے اجازت بخشی اور اس نے درست بات کہی ۝ اب جو
شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ۝ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۝ يَّوْمَ
چاہے اپنے رب کی طرف والی راہ اختیار کرلے۔ ہم تمھیں اس عذاب سے ڈراتے ہیں کہ جو بہت قریب ہے جس دن
يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ۝
آدمی دیکھے گا جو اس نے اپنے ہاتھوں سے کمایا اور کافر کہے گا کاش! میں آج مٹی ہو جاتا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتٌّ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُمِائَةٍ وَّاَلْفٌ حَرْفًا وَّاَلْفَانِ وَاَرْبَعُوْنَ كَلِمَةً وَّمِائَةٌ وَّاَرْبَعُوْنَ

سورۃ نازعات اور اس میں ۴۶ آیتیں اور ۱۳۴۶ حرف اور ۲۴۱ کلمے اور ۱۴۰ ہیں

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

چھپا لیں آپ اور دوسرے میں

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۝ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۝ وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ۝
قسم ہے ڈوب کر کھینچنے والے فرشتوں کی غرق ہو کر اور نرمی سے نکالنے والے فرشتوں کی اور تیرنے والے فرشتوں کی تیز تیرنا

ف۱ منقول ہے کہ جب قیامت کا دن ہوگا اللہ تعالیٰ ان کی خاطر سے ان کی نیکیوں کا ثمر کرے گا اور ہر نیکی کے بدلے کم سے کم دس نیکیوں کا ثواب ہوگا تک ملا فرمائے گا اس کو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جنت کو چلے جاؤ۔

ف۲ منقول ہے کہ روح ایک مخلوق ہے جو نہ فرشتے ہیں اور نہ آدمی ہیں اور کہا گیا ہے کہ وہ آدمی ہیں اور کہا گیا ہے کہ وہ آدمیوں کے لفظ سے ہر وہ جاندار ہے جو کھاتا ہے اور کہا گیا ہے کہ وہ فرشتوں کی ایک جماعت ہے جو آدمیوں کی شکل پر ہیں اور کہا گیا ہے کہ وہ آدمیوں کی ایک جماعت ہے جو آدمیوں کی شکل پر ہیں اور کہا گیا ہے کہ وہ فرشت

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

أَخْرَجَ مِنْهَا مَاءَهَا وَمَرْعٰهَا ﴿۳۱﴾ وَالْجِبَالَ أَرْسٰهَا ﴿۳۲﴾ مَتَاعًا لَّكُمْ
اس میں سے اس کا پانی اور چارا نکالا۔ اور پہاڑوں کو جما دیا۔ تمہارے اور تمہارے چوپایوں
وَلِأَنْعَامِكُمْ ﴿۳۳﴾ فَإِذَا جَاءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿۳۴﴾ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ
کے فائدے کے لیے۔ پھر جب وہ سب سے بڑی آفت آئے گی قف تو اس دن انسان یاد
الْإِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿۳۵﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِمَنْ يَّرٰى ﴿۳۶﴾ فَأَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿۳۷﴾
کرے گا جو اس نے کوشش کی تھی۔ اور جہنم ظاہر ہو جائے گی ہر دیکھنے والے کے لیے تو وہ جس نے سرکشی کی
وَآثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۳۸﴾ فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوٰى ﴿۳۹﴾ وَأَمَّا مَنْ
اور دنیا کی زندگی کو ترجیح دی پس اس کا ٹھکانہ جہنم ہی ہے۔ اور وہ جو اپنے رب
خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾ فَإِنَّ الْجَنَّةَ
کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا اور نفس کو خواہشات سے روکا قف تو یقیناً جنت ہی اس کا
هِيَ الْمَأْوٰى ﴿۴۱﴾ يَسْـَٔلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسٰهَا ﴿۴۲﴾ فِيمَ أَنْتَ
بہترین ٹھکانہ ہے۔ آپ سے قیامت کے دن کو پوچھتے ہیں کہ وہ کب کھڑا ہونی ہے تو آپ اس کا
مِنْ ذِكْرٰهَا ﴿۴۳﴾ إِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰهَا ﴿۴۴﴾ إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰهَا ﴿۴۵﴾
بیان کرنے میں کیا ہے آپ کے رب ہی کی طرف اس کی انتہا ہے۔ آپ تو اسے ڈرانے والے ہو جو اس سے ڈرے
كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوٓا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحٰهَا ﴿۴۶﴾
گویا کہ جس دن وہ اسے دیکھیں گے تو یوں محسوس کریں گے کہ گویا دنیا میں ایک دن یا ایک رات رہے تھے۔

سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى وَاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّعَشْرُ رُكُوْعَاتٍ وَّحَدِيْثُهَا الْخ

سُوْرَةُ عَبَسَ مکی ہے اور اس میں بیالیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا فرمانے والا ہے

عَبَسَ وَتَوَلّٰى ﴿۱﴾ أَنْ جَآءَهُ الْأَعْمٰى ﴿۲﴾ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُ يَزَّكّٰى ﴿۳﴾
تیوری چڑھائی ف اور منہ پھیرا (بجز اس کے کہ نابینا آیا) اور آپ کو کیا معلوم ہے (وہ نابینا) شاید کہ وہ تزکیہ نفس حاصل کرے۔
أَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ﴿۴﴾ أَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ﴿۵﴾ فَأَنْتَ لَهٗ
یا خدا کی یاد گاری کرے تو یہ یاد گاری اسے نفع پہنچائے۔ جو بے پروا ہو گیا تو آپ اس کے پیچھے

ف حضرت عثمانؓ سے ایک حدیث منقول ہے کہ علامہ بجیرمی نے سراج الاتقیاء کا قول نقل کیا ہے کہ اس سے صراط پر اپنی نجات مراد ہے۔ ف منقول ہے کہ اس سے صراط پر اپنی نجات مراد ہے۔ ف منقول ہے کہ اس سے صراط پر اپنی نجات مراد ہے۔ ف منقول ہے کہ اس سے صراط پر اپنی نجات مراد ہے۔

تَصَدّٰى ﴿۶﴾ وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا يَزَّكّٰى ﴿۷﴾ وَأَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ﴿۸﴾
پڑتے ہو۔ اور تم پر تو کچھ نہیں ہے کہ وہ تزکیہ نفس حاصل کرے۔ اور وہ جو آپ کے پاس دوڑتا ہوا آیا ف
وَهُوَ يَخْشٰى ﴿۹﴾ فَأَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ﴿۱۰﴾ كَلَّآ إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿۱۱﴾ فَمَنْ
اور وہ ڈر رہا ہے۔ تو آپ اس سے لاپرواہی نہ برتیں ف درحقیقت وہ تو نصیحت ہے۔ تو جو چاہے
شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۱۲﴾ فِي صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿۱۳﴾ مَّرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿۱۴﴾ بِأَيْدِي
اسے یاد کر لے۔ ان صحیفوں میں جو عزت والے ہیں۔ بلندی والے پاکیزہ ف ایسوں کے ہاتھ کے
سَفَرَةٍ ﴿۱۵﴾ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ﴿۱۶﴾ قُتِلَ الْإِنْسَانُ مَآ أَكْفَرَهٗ ﴿۱۷﴾ مِنْ أَيِّ
لکھے ہوئے جو کرم والے اور نیکی والے ہیں۔ انسان قتل ہو اس بات سے کہ اس نے انکار کیا۔ اسے کس چیز
شَيْءٍ خَلَقَهٗ ﴿۱۸﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿۱۹﴾ ثُمَّ السَّبِيلَ
سے پیدا کیا۔ نطفے سے پیدا کیا پھر صحیح اندازے پر رکھا۔ پھر راستہ اس کے لیے
يَسَّرَهٗ ﴿۲۰﴾ ثُمَّ أَمَاتَهٗ فَأَقْبَرَهٗ ﴿۲۱﴾ ثُمَّ إِذَا شَآءَ أَنْشَرَهٗ ﴿۲۲﴾ كَلَّا لَمَّا
آسان کر دیا۔ پھر اسے موت دی پھر قبر میں رکھوایا۔ پھر جب چاہے گا اسے نکال لے گا کوئی نہیں جو اسے
يَقْضِ مَآ أَمَرَهٗ ﴿۲۳﴾ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلٰى طَعَامِهٖ ﴿۲۴﴾ أَنَّا صَبَبْنَا
حکم دیا گیا تھا اور اس نے پورا نہ کیا۔ پس انسان کو چاہیے کہ اپنے کھانے کی طرف دیکھے ش کہ ہم نے کیسی طرح پانی ڈالا
الْمَآءَ صَبًّا ﴿۲۵﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ﴿۲۶﴾ فَأَنْۢبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ﴿۲۷﴾
پھر زمین کو پھاڑا کہ جو پھاڑنے کا حق تھا۔ تو اس میں ہم نے اناج اگایا۔
وَعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿۲۸﴾ وَزَيْتُونًا وَّنَخْلًا ﴿۲۹﴾ وَحَدَآئِقَ غُلْبًا ﴿۳۰﴾ وَّفَاكِهَةً
اور انگور اور ترکاری اور زیتون اور کھجور اور گھنے باغوں کے اور میوے
وَّأَبًّا ﴿۳۱﴾ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ﴿۳۲﴾ فَإِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿۳۳﴾
اور چارہ۔ یہ تمہارے فائدے کیلئے اور تمہارے چوپایوں کے فائدے کیلئے ہیں۔ پس جب آئے گی وہ کان پھاڑنے والی
يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ﴿۳۴﴾ وَأُمِّهٖ وَأَبِيهِ ﴿۳۵﴾ وَصَاحِبَتِهٖ
اس دن آدمی بھاگے گا اپنے بھائی سے اور ماں اور باپ سے اور بیوی
وَبَنِيهِ ﴿۳۶﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُّغْنِيهِ ﴿۳۷﴾ وُجُوهٌ
اور بیٹوں سے ف ان میں سے ہر ایک کو اس دن اس چیز کی فکر ہوگی کہ جو اسے بے فکر کر دے۔ کتنے ہی چہرے

ف منقول ہے کہ ان سے مراد ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ ہیں۔
ف منقول ہے کہ اس سے مطلب یہ ہے کہ آپ کا حرف انذار جنہیں نصیب ہوگا وہ ان شاء اللہ تعالیٰ کے نزدیک جنت ہے اور پاک اور مطہر ملائکہ میں سے ہیں کہ ان کی خطائیں فرشتوں کی شان اللہ سے بعید ہیں۔
ف منقول ہے کہ اس حکام کے ہاتھ سے مراد ان حاکم ہیں جو ہمارے عہد اسلام سے پہلے گئے ہیں کہ ان کا ظلم و ستم ہم کو اپنے دین کے بارے میں اور ان کے ساتھ سے ہمارے دین کے بارے میں ہوا ہے۔ اور ہم کو اس سے ڈرنا چاہیے۔
(ترجمہ از مولانا شیخ محمود حسن صاحب) ف منقول ہے کہ اس سے مراد ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ ہیں۔ اور یہ آیت ان کے حق میں نازل ہوئی۔ ف منقول ہے کہ اس سے مراد ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ ہیں۔ اور یہ آیت ان کے حق میں نازل ہوئی۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

(ترجمہ صوفی عبدالحق)

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝١ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۝٢ وَاِذَا الْجِبَالُ
جب سورج لپیٹا جائے گا ۝١ اور جب تارے دھندلا جائیں گے ۝٢ اور جب پہاڑ چلائے

سُيِّرَتْ ۝٣ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝٤ وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ۝٥
جائیں گے ۝٣ اور جب دسویں اونٹنیاں مہمل ہو جائیں گی ۝٤ اور جب وحشی جانور جمع کیے جائیں گے

وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝٦ وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ۝٧ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ
اور جب دریا جوش مارتے ہوئے بھڑکائے جائیں گے ۝٦ اور جب جانیں جوڑا جوڑا ہوں گی ۝٧ اور جب زندہ گاڑی ہوئی لڑکی سے

سُئِلَتْ ۝٨ بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۝٩ وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝١٠ وَاِذَا
پوچھا جائے گا ۝٨ کہ کس خطا پر قتل کی گئی تھی ۝٩ اور جب نامۂ اعمال کھولے جائیں گے ۝١٠ اور جب

السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۝١١ وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ۝١٢ وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ۝١٣
آسمان کھینچ لیا جائے گا ۝١١ اور جب جہنم بھڑکا دی جائے گی ۝١٢ اور جب جنت آراستہ کی جائے گی ۝١٣

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ۝١٤ فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝١٥ الْجَوَارِ
تو ہر نفس جان جائے گا جو عمل وہ لایا ہوگا ۝١٤ پس میں قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹ جانے والے ستاروں کی ۝١٥ چلنے والے

الْكُنَّسِ ۝١٦ وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ۝١٧ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ۝١٨ اِنَّهٗ
چھپ جانیوالوں کی ۝١٦ قسم ہے رات کی کہ جب وہ جانے لگے ۝١٧ اور صبح کی جب وہ روشن ہو ۝١٨ بیشک یہ

لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۝١٩ ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ۝٢٠
عزت والے رسول کا قول ہے ۝١٩ جو قوت والے عرش کے مالک کے حضور میں عزت والا ہے ۔

۲۰ | ۸۱

(ف) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث میں ہے کہ جب سے یہ آیت نازل ہوئی ہے ابلیس لعین اپنے تخت پر اوندھا پڑا ہوا ہے اور چیخ رہا ہے ہائے ہلاکت ہائے ہلاکت۔ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا ارشاد ہے کہ جس شخص کو یہ دیکھنا ہو کہ قیامت کا دن کیسا ہوگا تو وہ اس آیت کا مطلب دیکھ لے۔ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ہی سے روایت ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو ابلیس نے کہا کہ اب ہماری اولاد کا کیا ہوگا۔ اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ جس شخص نے اپنے باپ کا یا ماں کا نافرمانی کی ہوگی وہ اب کیا کرے گا۔ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ جس شخص نے ناحق خون کیا ہوگا وہ اب کیا کرے گا۔ اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے اپنے بیٹے کو زندہ درگور کیا ہوگا وہ اب کیا کرے گا۔ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا ارشاد ہے کہ جس شخص نے اپنے بیٹے کو زندہ درگور کیا ہوگا وہ اب کیا کرے گا۔ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا ارشاد ہے کہ جس شخص نے اپنے بیٹے کو زندہ درگور کیا ہوگا وہ اب کیا کرے گا۔

(ترجمہ) اے لوگ جو کہ اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہو کیا تم کو اس بات پر شرم نہیں آتی کہ تم اپنے بیٹوں کو زندہ درگور کرتے ہو۔ کیا تم کو اس بات پر شرم نہیں آتی کہ تم اپنے بیٹوں کو زندہ درگور کرتے ہو۔ کیا تم کو اس بات پر شرم نہیں آتی کہ تم اپنے بیٹوں کو زندہ درگور کرتے ہو۔

مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ۝٢١ وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ۝٢٢ وَلَقَدْ رَاٰهُ
اور وہ اس کی مانتا ہے۔ اطاعت کیا جانا اور اس کا امانتدار ہونا۔ اور تمہارے یہ صاحب مجنوں نہیں ہیں۔ اور یقیناً انھوں نے اسے

بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ۝٢٣ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ۝٢٤ وَمَا هُوَ
روشن کنارے پر دیکھا ہے۔ اور وہ غیب کی باتیں بتانے سے بخیل نہیں ہیں۔ اور وہ قرآن

بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۝٢٥ فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ۝٢٦ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ
شیطان مردود کا قول نہیں۔ پس تم لوگ کدھر جا رہے ہو۔ وہ تو سارے جہان کے لیے

لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝٢٧ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ۝٢٨ وَمَا تَشَآءُوْنَ
نصیحت ہے۔ تم میں سے جو کوئی سیدھی راہ پر چلنا چاہے اس کے لیے۔ اور تم تو وہی چاہتے ہو

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٢٩
جو اللہ چاہتا ہے ق جو سارے عالم کا رب ہے۔

سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ
سورۂ انفطار مکی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ۝١ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۝٢ وَاِذَا الْبِحَارُ
جب آسمان پھٹ پڑے گا ۝١ اور جب تارے جھڑ جائیں گے ۝٢ اور جب دریا

فُجِّرَتْ ۝٣ وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ۝٤ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ
پھاڑے جائیں گے ۝٣ اور جب قبروں سے اٹھائے جائیں گے ۝٤ ہر نفس جان لے گا جو اس نے آگے بھیجا

وَاَخَّرَتْ ۝٥ يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۝٦ الَّذِيْ
اور جو پیچھے چھوڑا ۝٥ اے انسان! تجھے کس نے بہکا دیا اپنے عزت والے رب کی طرف سے ۝٦ جس نے

خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ۝٧ فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ۝٨
تجھے پیدا کیا پھر تجھے درست بنایا پھر تجھے اعتدال بخشا ۝٧ جس صورت میں بھی چاہا تجھے ویسا کر دیا۔

كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۝٩ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۝١٠ كِرَامًا
کوئی نہیں بلکہ تم قیامت کے دن کو جھٹلاتے ہو ۝٩ اور تم پر تمہاری حفاظت کرنے والے مقرر ہیں ۝١٠ معزز

كَاتِبِيْنَ ۝١١ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝١٢ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝١٣
لکھنے والے ۝١١ وہ جانتے ہیں جو کچھ تم کرتے ہو ۝١٢ یقیناً نیکوکار نعمتوں میں ہوں گے۔

۱۹ | ۸۲

(ف) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث میں ہے کہ جب سے یہ آیت نازل ہوئی ہے ابلیس لعین اپنے تخت پر اوندھا پڑا ہوا ہے اور چیخ رہا ہے ہائے ہلاکت ہائے ہلاکت۔ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا ارشاد ہے کہ جس شخص کو یہ دیکھنا ہو کہ قیامت کا دن کیسا ہوگا تو وہ اس آیت کا مطلب دیکھ لے۔ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ہی سے روایت ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو ابلیس نے کہا کہ اب ہماری اولاد کا کیا ہوگا۔ اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ جس شخص نے ناحق خون کیا ہوگا وہ اب کیا کرے گا۔ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ جس شخص نے اپنے بیٹے کو زندہ درگور کیا ہوگا وہ اب کیا کرے گا۔ اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے اپنے بیٹے کو زندہ درگور کیا ہوگا وہ اب کیا کرے گا۔ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا ارشاد ہے کہ جس شخص نے اپنے بیٹے کو زندہ درگور کیا ہوگا وہ اب کیا کرے گا۔

(ترجمہ) اے لوگ جو کہ اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہو کیا تم کو اس بات پر شرم نہیں آتی کہ تم اپنے بیٹوں کو زندہ درگور کرتے ہو۔ کیا تم کو اس بات پر شرم نہیں آتی کہ تم اپنے بیٹوں کو زندہ درگور کرتے ہو۔ کیا تم کو اس بات پر شرم نہیں آتی کہ تم اپنے بیٹوں کو زندہ درگور کرتے ہو۔

ف ۹ عرب کے چند ایک قبائل قبل از اسلام لڑکیوں کو زندہ دفن کر دیتے تھے بعض لوگ تو اقتصادی بدحالی کے خوف سے اور بعض لوگ قبیلی غیرت کے سبب سے جب حضور علیہ السلام مبعوث ہو رسالت ہوئے اور قرآن پاک کا نزول ہوا اور یہ آیت نازل ہوئی تھی لڑکیوں کا قتل ممنوع قرار دیا گیا۔ طور فرمایا کہ اس ارشاد حکمت سے اللہ تعالیٰ نے حق کے ساتھ منع فرمایا تو ہر لوگ اقتصادی بدحالی کے خوف سے لڑکا اور لڑکی دونوں کو قتل کر دیتے ہیں نسل عرب قوی پیدا ہونے کے بعد لڑکی کو قتل کر دیتے تھے اور یہ لوگ سلب میں ہی قتل کر دیتے ہیں جس میں لڑکا اور لڑکی کا کوئی امتیاز نہیں ہوتا تو کیا یہ شرعی نقطہ سے جرم نہیں اور اللہ تعالیٰ کی روزانی پر یقین نہ کرنا کفر کے مترادف نہیں؟

ف ۱۰ حضرت عقل ہے کہ اس سے مراد جبرئیل امین ہیں نیز حضرت علیہ السلام سے ایک حدیث میں منقول ہے کہ آپ نے جبرئیل سے فرمایا کہ آؤ تمہارے پروردگار نے تمہاری کیسی صفت بیان کی ہے جبرئیل نے فرمایا وہ شدید القوی ذی مرۃ ذی مکین مطاع ثم امین ہیں۔ تاآنکہ آسمانی قوت کو نہیں ہے اور ان کو نہ ہی صفت بیان کرنے کا اختیار ہے کہ جبرئیل نے عرض کیا کہ میں آپ کے پروردگار کی طرف سے ہی ہوں اور پیغام کے پہنچانے میں کوتاہی نہیں کرتا ہوں اور نہ ہی کوئی اور ایسا کر سکتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تمہارے ساتھی محمد صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایسے ہی ہیں۔ اور ان کو بھی یہ صفت حاصل ہے۔ اور ان کو بھی یہ مقام حاصل ہے۔ اور ان کو بھی یہ مرتبہ حاصل ہے۔ اور ان کو بھی یہ درجہ حاصل ہے۔ اور ان کو بھی یہ منزلت حاصل ہے۔ اور ان کو بھی یہ عزت حاصل ہے۔ اور ان کو بھی یہ شرف حاصل ہے۔ اور ان کو بھی یہ فضیلت حاصل ہے۔ اور ان کو بھی یہ کرامت حاصل ہے۔ اور ان کو بھی یہ بزرگی حاصل ہے۔ اور ان کو بھی یہ عظمت حاصل ہے۔ اور ان کو بھی یہ رفعت حاصل ہے۔ اور ان کو بھی یہ منزلت حاصل ہے۔ اور ان کو بھی یہ عزت حاصل ہے۔ اور ان کو بھی یہ شرف حاصل ہے۔ اور ان کو بھی یہ فضیلت حاصل ہے۔ اور ان کو بھی یہ کرامت حاصل ہے۔ اور ان کو بھی یہ بزرگی حاصل ہے۔ اور ان کو بھی یہ عظمت حاصل ہے۔ اور ان کو بھی یہ رفعت حاصل ہے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝١ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ۝٢
وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۝٣ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ
مَّبْعُوْثُوْنَ ۝٤ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝٥ يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٦
كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ۝٧ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ۝٨
كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝٩ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝١٠ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ
بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝١١ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝١٢ اِذَا
تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٣ كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝١٤ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ

ف ۱ مقتل ہے کہ وہ مفتت وہ لوگ ہیں جو ناپ اور تول میں کمی کرتے ہیں غیر معقول ہے کہ جب آنحضرت صلعم مدینہ منورہ تشریف لائے تو ان دنوں وہ لوگ ناپ اور تول کے معاملے میں بہت برے تھے اس وقت آپ نے انہیں یہ سورت مطففین اس کے بعد

اپنے عقیدہ کے دلائل کو اپنے دلوں کو سمجھ تر ریب ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہدایت ہمیں آجاتی ہے تو پھر ہمارا فرض ہے کہ ہم اس کو مان لیں اور اس پر عمل کریں اور ہمارے لئے یہ بات کافی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایسا فرمایا ہے۔ آیت کا ترجمہ ختم ہوا۔ اب ہم اس کی تشریح کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہتے ہیں کہ یہ تو اگلے زمانے کے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ ہرگز نہیں بلکہ یہ ان کے دلوں پر زنگ چڑھ گیا ہے وہ اس سے جو وہ کماتے ہیں۔ ہاں ہاں بیشک وہ اس دن اپنے رب کے دیدار سے

لَمَحْجُوْبُوْنَ ۝١٥ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ۝١٦ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ
كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝١٧ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ۝١٨
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ۝١٩ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝٢٠ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝٢١
اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝٢٢ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ۝٢٣ تَعْرِفُ فِيْ
وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ۝٢٤ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ۝٢٥ خِتٰمُهٗ
مِسْكٌ ۭ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ۝٢٦ وَمِزَاجُهٗ مِنْ
تَسْنِيْمٍ ۝٢٧ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ۝٢٨ اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا

انہوں نے اپنے عمل کو درست کرلیا۔

ف ۲ معقول ہے کہ کوئی مومن بندہ ایسا نہیں جس کے دل میں ایک سفید نقطہ نہ ہو جس وقت وہ کوئی گناہ کرتا ہے تو اس سفید نقطے میں ایک سیاہ نقطہ لگ جاتا ہے اگر اس نے توبہ کرلی تو وہ سیاہ نقطہ جاتا رہتا ہے اور اگر یہ اپنے گناہوں میں پڑا رہا تو وہ سیاہی بڑھتے بڑھتے سفیدی کو اطراف لیتی ہے اور جب سفیدی پر سیاہی چھا جاتی ہے تو پھر وہ کبھی نیکی کی طرف رجوع نہیں کرتا اور اللہ تعالیٰ کے قول بل ران علی قلوبھم ما کانوا یکسبون کا یہی مطلب ہے۔

ف ۳ حضرت ابن عباسؓ سے اس آیت کا مطلب دریافت کیا گیا تو آپؓ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی یہ شان نہیں کہ کسی مکان میں رہتا ہو اور بندوں سے پردہ کرے بلکہ مقصود یہ ہے کہ وہ اپنے پروردگار کے ثواب یا عبادت سے محروم رہیں گے۔

ف ۴ معقول ہے کہ رحیق وہ شراب ناب (مشروب) ہے جس میں نشہ قطعاً نہیں ہو گا بلکہ لذت و سرور حاصل ہو گا اور اس میں ذرہ برابر تبدیلی نہ ہو گی۔

لَمَحْجُوْبُوْنَ ۝١٥ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ۝١٦ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ
كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝١٧ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ۝١٨
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ۝١٩ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝٢٠ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝٢١
اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝٢٢ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ۝٢٣ تَعْرِفُ فِيْ
وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ۝٢٤ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ۝٢٥ خِتٰمُهٗ
مِسْكٌ ۭ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ۝٢٦ وَمِزَاجُهٗ مِنْ
تَسْنِيْمٍ ۝٢٧ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ۝٢٨ اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا

ف ۱ معقول ہے کہ وہ لوگ ہیں جو ناپ اور تول میں کمی کرتے ہیں غیر معقول ہے کہ جب آنحضرت صلعم مدینہ منورہ تشریف لائے تو ان دنوں وہ لوگ ناپ اور تول کے معاملے میں بہت برے تھے اس وقت آپؐ نے انہیں یہ سورت مطففین اس کے بعد

ف ۲ معقول ہے کہ کوئی مومن بندہ ایسا نہیں جس کے دل میں ایک سفید نقطہ نہ ہو جس وقت وہ کوئی گناہ کرتا ہے تو اس سفید نقطے میں ایک سیاہ نقطہ لگ جاتا ہے اگر اس نے توبہ کرلی تو وہ سیاہ نقطہ جاتا رہتا ہے اور اگر یہ اپنے گناہوں میں پڑا رہا تو وہ سیاہی بڑھتے بڑھتے سفیدی کو اطراف لیتی ہے اور جب سفیدی پر سیاہی چھا جاتی ہے تو پھر وہ کبھی نیکی کی طرف رجوع نہیں کرتا اور اللہ تعالیٰ کے قول بل ران علی قلوبھم ما کانوا یکسبون کا یہی مطلب ہے۔

ف ۳ حضرت ابن عباسؓ سے اس آیت کا مطلب دریافت کیا گیا تو آپؓ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی یہ شان نہیں کہ کسی مکان میں رہتا ہو اور بندوں سے پردہ کرے بلکہ مقصود یہ ہے کہ وہ اپنے پروردگار کے ثواب یا عبادت سے محروم رہیں گے۔

ف ۴ معقول ہے کہ رحیق وہ شراب ناب (مشروب) ہے جس میں نشہ قطعاً نہیں ہو گا بلکہ لذت و سرور حاصل ہو گا اور اس میں ذرہ برابر تبدیلی نہ ہو گی۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

سُوْرَۃُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

سُوْرَۃُ انشقاق مکی ہے اور اس میں پچیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا ہے

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۝۱ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝۲ وَاِذَا الْاَرْضُ

جب آسمان شق ہو اور اپنے رب کا حکم سنے اور اسے یہی سزاوار ہے اور جب زمین پھیلا دی

مُدَّتْ ۝۳ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۝۴ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝۵

جائے گی ف۱ اور جو کچھ اس میں ہے ڈال دیگی اور خالی ہو جائیگی اور اپنے رب کا حکم سنے گی اور اسے یہی سزاوار ہے

يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۝۶ فَاَمَّا مَنْ

اے انسان! بیشک تجھے اپنے رب کی طرف پہنچنا ہے اور پھر اس سے ضرور ملے گا۔ پس جس کا

اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۝۷ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۝۸ وَّيَنْقَلِبُ

نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا پس اس پر حساب سہل ہو جائے گا۔ اور اپنے گھر والوں

اِلٰٓى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝۹ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۝۱۰ فَسَوْفَ

کی طرف مسرور پلٹے گا۔ اور وہ جس کا نامۂ اعمال اس کی پشت کے پیچھے دیا جائیگا تو وہ اپنے فنا ہونے

يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۝۱۱ وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ۝۱۲ اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝۱۳

کی آرزو کرے گا اور بھڑکتی آگ میں جلایا جائیگا۔ بیشک وہ اپنے گھر والوں میں خوش تھا۔

اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ۝۱۴ بَلٰٓى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ۝۱۵

وہ گمان کرتا تھا کہ ہرگز نہ لوٹایا جائیگا۔ بیشک اس کا رب اسے دیکھ رہا ہے۔

فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۝۱۶ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۝۱۷ وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ۝۱۸

پس مجھے قسم ہے شفق کی۔ اور رات کی اور جن چیزوں پر وہ چھا گئی ہے اور چاند کی جب پورا ہو۔

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ۝۱۹ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۲۰ وَاِذَا قُرِئَ

یقیناً تم طبق پر طبق چڑھتے ہی جاؤ گے ف۲ تو کیا ہوا انہیں جو ایمان نہیں لاتے۔ اور جب ان پر

عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ۝۲۱ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ۝۲۲

قرآن پڑھا جائے تو سجدہ نہیں کرتے۔ بلکہ کافر لوگ جھٹلا رہے ہیں۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ۝۲۳ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۲۴ اِلَّا الَّذِيْنَ

اور اللہ جانتا ہے جو وہ اپنے دلوں میں جمع کرتے ہیں۔ تو انہیں دردناک عذاب کی بشارت دے دو البتہ جو

ف۱ روایت ہے کہ جب منافقین جہنم میں ہوں گے تو ان کے لئے ایک دروازہ جنت کی طرف کھولا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ اس میں داخل ہو جاؤ جب وہ دروازے کے پاس پہنچیں گے دروازہ ان کے سامنے بند کر دیا جائے گا' وہ حیرت و حسرت میں کھڑے کے کھڑے رہ جائیں گے اور مومنین خوب قہقہہ مار کر ہنسیں گے۔

ف۲ حقیل ہے کہ جس دن نتین دوسری نتین سے بدل دی جائے گی اور آسمان دوسرے آسمانوں سے' ہیں یہ بھی نتین اس طرح پھیلا دی جائے گی جیسا کہ باز کے طاق میں چمڑے کے تھان۔ لاٹری نیما موجا ہلا اتنا تم اس میں نہ موڑ دیکھو گے نہ کوئی نیلا۔

ف۳ حقیل ہے کہ خرانے اور موے' جو کچھ زمین کے پیٹ میں ہے وہ سب اگل دے گی اور پوری کوشش سے باہر نکال دے گی حتیٰ کہ اس میں کچھ بھی نہ رہ جائے گا نیز

حقیل ہے کہ زمین خوب کھنچ کر پھٹ جائے گی اور اس میں سے لوگ باہر نکل آئیں گے۔

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝

ایمان لائے اور نیک عمل کیے ان کے لیے وہ اجر ہوگا جو کبھی ختم ہونے والا نہیں۔

سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ بِنَيْفٍ وَّعِشْرِيْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

سُوْرَۃُ بُرُوج مکی ہے اور اس میں بائیس آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا ہے

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۝۱ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ۝۲ وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ۝۳

قسم ہے آسمان کی جو برجوں والا ہے ف۱ اور وعدے کے دن کی۔ اور گواہ کی اور اس کی جس کی گواہی دی گئی ف۲

قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۝۴ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ۝۵ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا

جب اصحاب الاُخدود قتل ہوئے ان کے لیے وہ آگ جو جلائی گئی ہے۔ جب کہ وہ اس میں بیٹھے

قُعُوْدٌ ۝۶ وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ۝۷ وَمَا

جائیں گے۔ اور وہ خود واقف ہیں اس سے جو سلوک مومنوں کے ساتھ وہ کیا کرتے تھے۔ اور وہ

نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝۸ الَّذِيْ

ان سے بدلہ نہیں لیتے تھے مگر اس پر کہ وہ ایمان لائے تھے اللہ پر کہ جو عزت والا اور سب خوبیوں والا ہے۔ کہ اسی کے

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝۹

لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر حاضر ناظر ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ

بیشک جنہوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایذا دی پھر انہوں نے توبہ نہ کی ان کے لیے

عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ۝۱۰ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

جہنم کا عذاب ہے اور ان کیلئے جلانے والا عذاب ہے۔ بیشک جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ ذٰلِكَ

اور نیک عمل کیے ان کے لیے جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں رواں ہیں اور یہی

الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ۝۱۱ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۝۱۲ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ

بڑی کامیابی ہے۔ بیشک تیرے رب کی گرفت بہت سخت ہے بیشک وہ ابتدا کرتا ہے

ف۱ اس کا مطلب یہ ہے کہ تم ایک حالت سے دوسری حالت میں پہلی کے مطابق ہو کے نیز معقول ہے کہ اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ جو لوگ تم سے پہلے تھے تم ان کی پیروی کرتے چلے آ رہے ہو۔

ف۲ حقیل ہے کہ علمائے علم ہیئت نے آسمان کو بارہ حصوں میں تقسیم کیا ہے ہر حصے کا نام برج رکھا ہے' برج کے لغوی معنی بلند عمارت اور محل کے ہیں لیکن اصطلاح میں آسمان پر ستاروں کے جھرمٹوں سے جو نرالی پھالی شکلیں بنتی نظر آتی ہیں ان میں سے ہر شکل کو برج کہا جاتا ہے' کسی کی شکل مینڈھے سے ملتی جلتی ہے کسی کی بیل سے اور کسی کی مچھلی سے' ان لوگوں نے ان شکلوں کی مناسبت سے ہی ان کے نام رکھ لئے' ایک شاعر نے ان بارہ برجوں کے ناموں کو ایک ترتیب وار قطعہ میں جمع کر دیا ہے۔ برج بلوم کہ از مشرق سریر آورده اند' حمل ثور و جوزا و سرطان و اسد سنبله' میزان' عقرب' قوس' جدی' دلو' حوت۔

ف۳ حضرت ابن عباس سے ان کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ شاہد سے مراد آنحضرت صلعم ہیں اور مشہود سے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَيُعِيْدُ ﴿۱۳﴾ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ﴿۱۴﴾ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ﴿۱۵﴾ فَعَّالٌ
اور پھر اسے چلائے گا۔ وہی بخشنے والا ہے اور بندوں پر پیار کرتا ہے۔ عزت والے عرش کا مالک۔ جو بھی چاہے

لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۶﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ﴿۱۷﴾ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ﴿۱۸﴾
کرنے والا۔ کیا آپ کے پاس لشکروں کی بات پہنچی۔ وہ لشکر جو فرعون اور ثمود کے تھے۔

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ﴿۱۹﴾ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ﴿۲۰﴾
بلکہ وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا جھٹلانے میں ہیں۔ اللہ ان کے پیچھے سے انھیں گھیرے ہوئے ہے۔

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿۲۱﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾
بلکہ وہ عزت والا قرآن ہے۔ جو لوح محفوظ میں ہے۔ ع

سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — رُكُوْعُهَا تِسْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

سورۂ طارق مکی ہے — اللہ کے لیے جو دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا فرمانے والا ہے — اور اس میں انیس آیتیں ہیں

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ﴿۱﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿۲﴾ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿۳﴾
قسم ہے آسمان کی اور رات کو آنے والے کی۔ اور آپ کو کیا معلوم ہے کہ طارق کیا ہے۔ وہ روشن تارہ ہے۔

اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿۴﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿۵﴾
ایسی کوئی جان نہیں کہ جس پر نگہبان نہ ہو۔ پس چاہیے کہ انسان غور کرے کہ کیسے پیدا کیا گیا ہے۔

خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿۶﴾ يَّخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ﴿۷﴾
گاڑھے سفید پانی سے کہ جو نکلتا ہے صُلب سے اور رگوں میں سے۔

اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿۸﴾ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ﴿۹﴾ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ﴿۱۰﴾
بیشک وہ اس کے لوٹانے پر قادر ہے۔ جس دن پوشیدہ باتوں کی پرسش ہوگی۔ تو اس کا نہ کوئی زور ہوگا نہ کوئی مدد گار۔

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿۱۱﴾ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿۱۲﴾
قسم ہے آسمان کی جس سے مینہ اترتا ہے اور زمین کی کہ جو اس سے گھلتی ہے۔

اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿۱۳﴾ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿۱۴﴾ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿۱۵﴾
یقیناً یہ ایک فیصلے کی بات ہے۔ اور وہ کوئی فضول بات نہیں ہے۔ بیشک وہ اپنا مکر چلاتے ہیں

وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ﴿۱۶﴾ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿۱۷﴾
اور میں انکا مکر ابھی برباد کیا دیتا ہوں۔ تو بے کافروں کو ڈھیل دو اور انھیں کچھ تھوڑی مہلت دو۔

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿۱﴾ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۲﴾ وَالَّذِيْ
اپنے رب کے نام کی تسبیح بیان کرو جو سب سے بلند ہے۔ جس نے پیدا کیا اور سنوارا۔ اور جس نے ایک

قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿۳﴾ وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ﴿۴﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ﴿۵﴾
اندازے پر پیدا کیا اور ہدایت دی۔ اور جس نے چارا نکالا۔ پھر اسے خشک اور سیاہ کر دیا۔

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ﴿۶﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا
ہم آپ کو پڑھائیں گے پھر آپ نہیں بھولو گے۔ مگر یہ کہ جو اللہ چاہے۔ بیشک وہ جانتا ہے ہر ظاہر اور

يَخْفٰى ﴿۷﴾ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ﴿۸﴾ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ﴿۹﴾
چھپے حال کو۔ اور ہم آپ کو توفیق دیں گے آسانی کے لیے۔ تو آپ نصیحت کرو اگر نصیحت نفع دے۔

سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ﴿۱۰﴾ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ﴿۱۱﴾ الَّذِيْ يَصْلَى
پس نصیحت وہ مانے گا جو ڈرتا ہے۔ اور اس سے بدبخت دور رہے گا جو بڑی آگ میں

النَّارَ الْكُبْرٰى ﴿۱۲﴾ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿۱۳﴾ قَدْ اَفْلَحَ
جلایا جائے گا۔ پھر اس میں نہ مرے گا نہ جیے گا۔ فلاح اس نے پائی

مَنْ تَزَكّٰى ﴿۱۴﴾ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿۱۵﴾ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ
جس نے اپنے نفس کی پاکی کیا۔ اور جس نے اپنے رب کا ذکر کیا اور نماز پڑھی۔ بلکہ تم دنیا کی زندگی کو ترجیح

الدُّنْيَا ﴿۱۶﴾ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۱۷﴾ اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ
دیتے ہو۔ اور آخرت بہتر ہے اور باقی رہنے والی ہے۔ بیشک یہ اگلے صحیفوں میں

الْاُوْلٰى ﴿۱۸﴾ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ﴿۱۹﴾
ہے۔ ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں۔

سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — رُكُوْعُهَا ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً

سورۂ غاشیہ مکی ہے اور — اللہ کے لیے جو دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا فرمانے والا ہے — اس میں چھبیس آیتیں ہیں

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ﴿۱﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ﴿۲﴾ عَامِلَةٌ
کیا آپ کے پاس چھا جانے والی بات کی خبر آئی۔ کتنے ہی چہرے اس دن ذلیل ہوں گے۔ کام کریں گے

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

ف۱ اس آیت میں دو خبروں کا بیان ہے مراد مرنے سے پہلے کے حالات کی دوسری خبر قبر میں ہونے کے بعد دوسرے کے حالات کی بھلا کافر کے لیے دوسری خبر کیا ہے۔ چنانچہ سورہ دخان میں ہے کہ ان کے لیے وہاں عذاب الیم ہوگا۔ ف۲ اس سورۃ فاتحہ میں ہے کہ ہم تجھی سے مدد چاہتے ہیں اس سے معلوم ہوا کہ مدد مانگنا اللہ کے سوا کسی اور سے شرک ہے۔ ف۳ یعنی کافر کی سزا دیکھ کر مومن کو اپنی نعمت کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

ف۴ مقتدا ہے کہ ہر چیز جو اللہ تعالیٰ نے جنت میں پیدا کی ہے اس کی مثال دنیا میں کوئی نہ کوئی موجود ہے مگر دنیا کی مثال نہیں ہے جنت میں جو کچھ ہے اس کی کوئی نہ کوئی مثال دنیا میں موجود ہے۔ اس لیے کہ دنیا جنت کو دیکھ کر بنائی گئی ہے۔

ف۵ مقتدا ہے کہ یہ چیزیں اس دنیا کی نہیں ہیں بلکہ آخرت کی ہیں ان کی حقیقت ہم جان بھی نہیں سکتے موجود ہے۔ اس حقیقت ہی کے ذیل شروہ چیزیں بھی نظر آتی ہیں جیسے انسان اور گھوڑا کو سایہ کو انسان حقیقت ہے اور سایہ اس کی نہیں۔

ف۶ مقتدا ہے کہ کافر کو اللہ تعالیٰ کی قدرت کے کمال اور اپنی حقیر تدبیر پر ہمیشہ کی پریشانی لاحق ہونے والی ہے اس کو پسند کرنے کی (فقیر غفرلہ اللہ)

فَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ نَارٌ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۙ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ۙ لَيْسَ
اور دہشت جھیلیں گے۔ جائیں گے بھڑکتی آگ میں۔ پلائے جائیں گے گرم چشمے کے پانی میں سے۔ ان کے لیے
لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۙ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ؕ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۙ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۙ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ
ہے کھانا کانٹے والی گھاس کا۔ ف۱ کہ نہ وہ فربہی لائے اور نہ بھوک میں کام دے۔ کتنے ہی چہرے اس دن نعمت پانے والے ہوں گے۔ اپنی کوشش پر راضی ہوں گے بلند باغ میں
لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ۙ فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۙ فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ۙ وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ۙ وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ۙ وَّزَرَابِيُّ
کہ اس میں کوئی بیہودہ بات نہ سنیں گے۔ اس میں بہتا ہوا چشمہ ہوگا اس میں بلند تخت
مَبْثُوْثَةٌ ؕ اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۙ وَاِلَى السَّمَآءِ
ہوں گے۔ اور گاؤ تکیے لگے ہوئے۔ اور مسندیں بچھی ہوئی ہوں گی اور چاندنیاں
كَيْفَ رُفِعَتْ ۙ وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۙ وَاِلَى الْاَرْضِ
پھیلی ہوئی ف۱ تو کیا وہ اونٹ کو نہیں دیکھتے کہ وہ کیسے پیدا کیا گیا ف۲ اور آسمان کو
كَيْفَ سُطِحَتْ ؕ فَذَكِّرْ ۗ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ؕ لَسْتَ عَلَيْهِمْ
کیسے بلند کیا گیا ہے۔ اور پہاڑوں کو کہ وہ کیسے قائم کیے گئے اور زمین کو کہ وہ
بِمُصَيْطِرٍ ؕ اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ۙ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ
کیسے بچھائی گئی۔ تو آپ نصیحت کرو آپ تو نصیحت ہی کرنے والے ہو۔ آپ ان پر داروغہ
الْاَكْبَرَ ؕ اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ۙ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ؕ
نہیں ہو۔ سوائے اس کے جو روگردانی کرے اور کفر کرے۔ تو اللہ اسے بہت بڑا عذاب دے گا
بیشک ہماری ہی طرف ان کا لوٹنا ہے۔ اور پھر بیشک ہماری ہی ذمہ ان کا حساب ہوگا۔

سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ ۙ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ۙ
سورۂ غاشیہ مکی ہے۔ اللہ کے نام سے جو دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا کرنے والا ہے اور اس میں کمی کرنے والا ہے۔ کیا آپ کو ڈھانپ لینے والی کی خبر پہنچی ہے
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۙ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۙ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۙ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ۙ
کتنے ہی چہرے اس دن ذلت اٹھانے والے ہوں گے۔ محنت کرنے والے تھکے ہوئے ہوں گے۔ جائیں گے بھڑکتی آگ میں۔ پلائے جائیں گے گرم چشمے کا پانی
لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۙ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ؕ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۙ
ان کے لیے نہیں ہے کھانا مگر کانٹے والی گھاس کا۔ کہ نہ وہ فربہی لائے اور نہ بھوک میں کام دے۔ کتنے ہی چہرے اس دن نعمت پانے والے ہوں گے۔

هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ؕ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۙ
کیوں اس میں قسم ہوئی عقلمند کے لیے۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے عاد کے ساتھ کیا
اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۙ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۙ وَثَمُوْدَ
ستونوں کے بسنے والے تھے کیا کیا! ف۱ کہ بے حد لمبے قد والے کہ ان جیسا شہروں میں پیدا نہ ہوا ف۲ اور ثمود
الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۙ وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ۙ الَّذِيْنَ
جنہوں نے وادی میں پتھر کی چٹانیں کاٹیں۔ اور فرعون جو میخا کہنے والا۔ جنہوں نے
طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۙ فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ۙ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ
شہروں میں سرکشی کر رکھی تھی۔ پھر ان میں بہت زیادہ فساد پھیلایا کہ ان پر آپ کے رب نے عذاب کا
سَوْطَ عَذَابٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ؕ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا
کوڑا برسایا۔ بیشک آپ کا رب تحمل کرنے والا ہے۔ پس جب انسان کو اس کا رب آزمائش میں
ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ؕ وَاَمَّآ
مبتلا کرتا ہے اور اس کو عزیز بھی دیتا ہے اور نعمت بھی دیتا ہے تو وہ کہتا ہے میرے رب نے مجھے عزت دی۔ اور اگر اسے
اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ؕ كَلَّا
آزماتا ہے اور اس کے لیے اس کا رزق تنگ کر دیتا ہے تو کہتا ہے میرے رب نے مجھے ذلیل کیا ف۱ ہرگز یہ بات
بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ۙ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۙ
نہیں بلکہ تم یتیم کی عزت نہیں کرتے اور تم لوگ مسکین کو کھانا کھلانے کی طرف رغبت نہیں کرتے۔
وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ۙ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ؕ كَلَّآ
اور میراث کا سب مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔ اور مال دنیا سے بے حد محبت رکھتے ہو۔ ایسے شک
اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ۙ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۙ
جب زمین آپس میں ٹکرا کر پاش پاش ہو جائے گی۔ اور آپ کے رب کا حکم آئے گا اور فرشتے قطار قطار ہوں گے۔
وَجِايْٓءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ ۙ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ
اور اس دن جہنم لائی جائے گی۔ اس دن انسان افسوس کرے گا اور اسے افسوس کرنے کا
الذِّكْرٰى ؕ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ۙ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ
کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ کہے گا ہائے افسوس! میں نے اپنی ابدی زندگی کے لیے کچھ نیک عمل کا سرمایہ آگے نہ بھیجا۔ تو اس دن کسی کا عذاب
اَحَدٌ عَذَابَهٗٓ ۙ وَلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ ۙ يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۙ
کسی کی طرح نہ ہوگا۔ کسے گا ہائے افسوس! میں نے اپنی ابدی زندگی کے لیے کچھ نیک عمل کا سرمایہ آگے نہ بھیجا ہوتا۔ تو اس دن کسی کا عذاب
کوئی نافرمانی کرنے والے کو نہیں دیتا ہوگا۔ کسے گا ہائے افسوس! میں نے اپنی ابدی زندگی کے لیے کچھ نیک عمل کا سرمایہ آگے نہ بھیجا ہوتا۔ تو اس دن کسی کا عذاب

(فقیر غفرلہ سابق)

فرعون سے کہا جائے گا جہنم کی طرف اٹھ کر دوڑ کہ تجھ پر اللہ کا عذاب اترے۔ اسی سے ہم نے سنا ہے کہ ہم مسلمان بھی اس عذاب سے محفوظ نہیں ہیں بے شک جو ہم میں سے بے حد بڑھ جائے گا اور بڑھ کر بیٹھے گا اس سے ضرور ہم پر اللہ کا عذاب نازل ہوگا۔ اس لیے ہم کو ہر وقت اللہ کا خوف اور اس کی عذابوں کا ڈر رکھنا چاہیے۔ اور بھی آیتوں میں ہے کہ اللہ کا عذاب اور اس کی پکڑ بڑی سخت ہے۔ اس لیے ہم کو ہر وقت اللہ کا خوف اور اس کی عذابوں کا ڈر رکھنا چاہیے۔ اور بھی آیتوں میں ہے کہ اللہ کا عذاب اور اس کی پکڑ بڑی سخت ہے۔ اس لیے ہم کو ہر وقت اللہ کا خوف اور اس کی عذابوں کا ڈر رکھنا چاہیے۔

ف۱ اس سے معلوم ہوا کہ اللہ کی نعمت کا شکر ادا کرنا چاہیے اور اس کی نعمت کی ناشکری کرنا بری بات ہے اور اس کی نعمت کی ناشکری کرنا بری بات ہے اور اس کی نعمت کی ناشکری کرنا بری بات ہے۔

ف۲ اس سے معلوم ہوا کہ اللہ کی نعمت کا شکر ادا کرنا چاہیے اور اس کی نعمت کی ناشکری کرنا بری بات ہے۔

ف۳ اس سے معلوم ہوا کہ اللہ کی نعمت کا شکر ادا کرنا چاہیے اور اس کی نعمت کی ناشکری کرنا بری بات ہے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۵﴾ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۶﴾ يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ
کوئی اس پر سختی کرے گا۔ اور اس کا سا جکڑنا کوئی نہ جکڑے گا۔ اے نفس
الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿۲۷﴾ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿۲۸﴾ فَادْخُلِيْ
مطمئنہ ف۱ اپنے رب کی طرف واپس ہو جا کر تو اس سے راضی اور وہ تجھ سے راضی۔ پس میرے خاص
فِيْ عِبٰدِيْ ﴿۲۹﴾ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿۳۰﴾
بندوں میں داخل ہو جا ف۲ اور میری جنت میں داخل ہو جا ف۳

سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — رُكُوْعُهَا عِشْرُوْنَ اٰيَةً
سورۂ بلد مکی ہے — اللہ کے لیے جو دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا فرمانے والا ہے۔ اور اس میں بیس آیتیں ہیں

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۱﴾ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۲﴾ وَوَالِدٍ
مجھے اس شہر کی قسم ہے ﴿۱﴾ کہ آپ اس شہر میں رونق افروز ہو۔ ﴿۲﴾ اور آپ کے باپ
وَّمَا وَلَدَ ﴿۳﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ﴿۴﴾ اَيَحْسَبُ اَنْ
اور ابراہیم کی قسم اور اس کی اولاد کی کہ ہم نے انسان کو مشقت کی جگہ میں پیدا کیا۔ ﴿۴﴾ کیا یہ سمجھتا ہے کہ
لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ﴿۵﴾ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ﴿۶﴾
اس پر کوئی قدرت نہیں رکھتا ہے۔ ﴿۵﴾ کہتا ہے میں نے اپنا ڈھیروں مال ناجائز طور پر فنا کر دیا۔ ﴿۶﴾
اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۷﴾ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ﴿۸﴾ وَلِسَانًا
کیا یہ سمجھتا ہے کہ اسے کوئی نہیں دیکھتا ہے۔ ﴿۷﴾ کیا ہم نے اس کی دو آنکھیں نہیں بنائیں۔ ﴿۸﴾ اور زبان
وَّشَفَتَيْنِ ﴿۹﴾ وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ﴿۱۰﴾ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿۱۱﴾ وَمَآ
اور دو ہونٹ۔ ﴿۹﴾ اور ہم نے اسے دنیا اور آخرت کی سیدھی راہ بتائی ہے۔ پھر انسان عاقبت کی گھاٹی کو اختیار نہ کیا۔ ﴿۱۰﴾ اور وہ تو
اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿۱۲﴾ فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿۱۳﴾ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ
جانتے ہیں کہ وہ گھاٹی کیا ہے۔ ﴿۱۲﴾ کسی بندے کی گردن چھڑانا ﴿۱۳﴾ اور کھانا کھلانا جس دن وہ بھوکے
مَسْغَبَةٍ ﴿۱۴﴾ يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿۱۵﴾ اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ
ہوں۔ رشتے دار یتیم کو یا خاک نشین مسکین کو (یعنی جو انتہائی تنگدست اور مفلس ہو) پھر
كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا
ان میں سے جو ایمان لائے اور انھوں نے آپس میں صبر کی وصیتیں کیں اور آپس میں رحم کرنے کی

ف ۱ مقتل ہو جانا ہے ملک الموت اس سے کہتا ہے اے اللہ تعالیٰ کے ولی! پریشان نہ ہو اس کی قسم جس نے آنحضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا اگر تیرا رجیل باپ اس وقت موجود ہوتا تو جتنی مہربانی اور شفقت وہ تجھ پر کرتا میں اس سے زیادہ مہربان اور مشفق ہوں' اپنی دونوں آنکھیں کھول اور دیکھ حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ اس کے سامنے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت مبارک کر دی جائے گی اور اس سے کہا جائے گا کہ یہ جناب رسول اللہ ہیں یہ تجھے رسول اور شفیع ہیں پس وہ آنکھیں کھول کر دیکھے گا اور ایک منادی اللہ پاک کی طرف سے اس کی روح کو ندا دے کر فرمائے گا کہ اے وہ نفس جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے سبب مطمئن ہو چکا تو اپنے پروردگار کی طرف رجوع کر اس حال میں کہ تو اس سے راضی ہے اور وہ تجھ سے راضی ہے پس تو میرے مقرب بندوں میں داخل ہو جا اور میری جنت میں داخل ہو جا پس اسے کوئی چیز

بقیہ حاشیہ اگلے صفحے پر

ف ۲ یعنی جو میرے مقرب بندے ہیں ان میں داخل ہو جا

ف ۳ یعنی میرے خاص جنت میں داخل ہو جا

بِالْمَرْحَمَةِ ﴿۱۷﴾ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿۱۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
دھیتیں کیں۔ یہ لوگ داہنی طرف والے ہیں۔ ﴿۱۸﴾ اور جنھوں نے ہماری آیتوں سے
بِاٰيٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿۱۹﴾ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿۲۰﴾
کفر کیا وہ بائیں طرف والے ہیں۔ ﴿۱۹﴾ وہ اس آگ میں ہیں جو اوپر سے بند کر دی گئی ہے۔

سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — رُكُوْعُهَا عَشَرَةٌ
سورۂ شمس مکی ہے — اللہ کے لیے جو دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا فرمانے والا ہے — اور اس میں پندرہ آیتیں ہیں

وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا ﴿۱﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ﴿۲﴾ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ﴿۳﴾
قسم ہے سورج کی دھوپ اور اس کی روشنی کی اور چاند کی جو اس کے پیچھے چلا آتا ہے۔ ﴿۲﴾ اور دن کی جب اسے نمایاں کر دے۔ ﴿۳﴾
وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ﴿۴﴾ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا ﴿۵﴾ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ﴿۶﴾
اور رات کی جب اسے چھپا لے۔ ﴿۴﴾ اور آسمان کی اور اس کے بنانے والے کی۔ ﴿۵﴾ اور زمین کی اور اس کے پھیلانے والے کی۔ ﴿۶﴾
وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ﴿۷﴾ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ﴿۸﴾ قَدْ
اور نفس کی اور اس کی جس نے اسے درست کیا۔ ﴿۷﴾ پھر اس پر فجور اور تقویٰ کا الہام کیا۔ ﴿۸﴾ بیشک اس نے
اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ﴿۹﴾ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ﴿۱۰﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ
فلاح پائی جس نے اس کا تزکیہ کیا۔ ﴿۹﴾ اور نامراد ہوا جو خدا فراموش فواحش کا ارتکاب کر کے معصیت میں مبتلا ہوا۔ ﴿۱۰﴾ ثمود نے اپنی سرکشی کے
بِطَغْوٰىهَآ ﴿۱۱﴾ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ﴿۱۲﴾ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ
باعث جھٹلایا۔ ﴿۱۱﴾ جب اس کا سب سے بدبخت انسان اٹھ کھڑا ہوا۔ ﴿۱۲﴾ تو ان سے اللہ کے رسول نے فرمایا
نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ﴿۱۳﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۫ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ
کہ یہ اللہ کا ناقہ اور اس کے پانی پینے کی باری ہے۔ تو انھوں نے اسے جھٹلایا پھر اونٹنی کی کونچیں کاٹ دیں۔ تو ان پر ان کے رب نے ان
رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ﴿۱۴﴾ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ﴿۱۵﴾
کے گناہ کے باعث تباہی ڈھا کر برابر کر دی۔ ﴿۱۴﴾ اور وہ اس کے انجام سے نہ ڈرا۔

سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اِحْدٰى وَعِشْرُوْنَ اٰيَةً
سورۂ لیل مکی ہے اور اس میں — اللہ کے لیے جو دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا فرمانے والا ہے — اکیس آیتیں ہیں

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ﴿۱﴾ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ﴿۲﴾ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ
اور قسم ہے رات کی جب وہ چھا جائے۔ ﴿۱﴾ اور دن کی جب تجلی کرے۔ ﴿۲﴾ اور اس کی جس نے نر و مادہ

بقیہ حاشیہ اگلے صفحے پر

حاشیہ صفحہ سابقہ

اس سے زیادہ بیماری نہ ہو گی کہ اس کی روح قبض ہو اور اس پر اداسی سے جاتے

ف 5 یعنی پس مقام عبودیت پر فائز ہو جا میرے قرب سے

ف 6 کیونکہ میرا قرب ہی اصل جنت ہے۔

حاشیہ صفحہ ہذا

ف 1 مقتل ہے کہ انفس سے مراد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جن کے ذریعے پروردگار عالم نے لوگوں کے لئے ان کے دین کو واضح کیا اور الفجر سے مراد حضرت علیؓ ہیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد آئے اور ان کا سینہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے علم سے بھر دیا۔

ف 2 مقتل ہے کہ اس سے مراد تبع اور بن سلاف ہے جو قوم میں سب سے زیادہ متقی تھا نیز مقتل ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حضرت علیؓ سے دریافت کیا تھا کہ پہلے والے لوگوں میں سب سے زیادہ متقی کون ہوا ہے عرض کی یا رسول اللہ! بلاشبہ مبلغ کی آواز کو پہچاننے والا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے ٹھیک کہا' اب

ع ۱ ۱۶

پس آخرین میں سب سے زیادہ متقی کون ہے؟ آپ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس میں نہیں جانتا' آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ کے کہ مبارک کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ جو اس پر ضرب لگائے گا نیز

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۝ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝
اور آخرت آپ کے لیے دنیا سے بہتر ہے۔ اور یقیناً آپ کا رب وہ کچھ دے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے۔

اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۝ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۝
کیا اس نے آپ کو یتیم نہیں پایا پھر ٹھکانا دیا۔ اور آپ کو راہ سے بے خبر پایا پھر راہ دکھائی۔

وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝ وَاَمَّا
اور آپ کو تنگدست پایا پھر غنی کر دیا۔ پس یتیم پر سختی نہ کرو۔ اور

السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝
سائل کو جھڑکی نہ دو۔ اور اپنے رب کی نعمت کا خوب تذکرہ کرو۔

سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاحِ مَكِّيَّةٌ
سورۃ الشرح مکی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝ الَّذِيْٓ
کیا ہم نے آپ کا سینہ نہیں کھولا۔ اور آپ پر سے وہ بوجھ اتار دیا۔ جس نے

اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ
آپ کی پیٹھ توڑ دی تھی۔ اور ہم نے آپ کے ذکر کو بلند کر دیا۔ پس بیشک تنگی کے ساتھ

يُسْرًا ۝ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝
آسانی ہے۔ بیشک تنگی کے ساتھ آسانی ہے۔ تو جب آپ تبلیغ سے فارغ ہو جائیں تو عبادت کے لیے کھڑے ہو جاؤ۔ اور

وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝
اور ہمیشہ اپنے رب کی طرف رغبت کرو۔

وَالضُّحٰى ۝ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۝
قسم ہے چاشت کی۔ اور رات کی جب وہ پردہ ڈالے۔ کہ آپ کے رب نے نہیں چھوڑا اور نہ ہی ناراض ہوا ہے۔

وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۝ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝
اور آخرت آپ کے لیے دنیا سے بہتر ہے۔ اور یقیناً آپ کا رب وہ کچھ دے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے۔

اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۝ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۝
کیا اس نے آپ کو یتیم نہیں پایا پھر ٹھکانا دیا۔ اور آپ کو راہ سے بے خبر پایا پھر راہ دکھائی۔

وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝ وَاَمَّا
اور آپ کو تنگدست پایا پھر غنی کر دیا۔ پس یتیم پر سختی نہ کرو۔ اور

السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝
سائل کو جھڑکی نہ دو۔ اور اپنے رب کی نعمت کا خوب تذکرہ کرو۔

سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاحِ مَكِّيَّةٌ
سورۃ الشرح مکی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝ الَّذِيْٓ
کیا ہم نے آپ کا سینہ نہیں کھولا۔ اور آپ پر سے وہ بوجھ اتار دیا۔ جس نے

اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ
آپ کی پیٹھ توڑ دی تھی۔ اور ہم نے آپ کے ذکر کو بلند کر دیا۔ پس بیشک تنگی کے ساتھ

يُسْرًا ۝ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝
آسانی ہے۔ بیشک تنگی کے ساتھ آسانی ہے۔ تو جب آپ تبلیغ سے فارغ ہو جائیں تو عبادت کے لیے کھڑے ہو جاؤ۔ اور

وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝
اور ہمیشہ اپنے رب کی طرف رغبت کرو۔

وَالضُّحٰى ۝ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۝
قسم ہے چاشت کی۔ اور رات کی جب وہ پردہ ڈالے۔ کہ آپ کے رب نے نہیں چھوڑا اور نہ ہی ناراض ہوا ہے۔

وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۝ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝
اور آخرت آپ کے لیے دنیا سے بہتر ہے۔ اور یقیناً آپ کا رب وہ کچھ دے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے۔

اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۝ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۝
کیا اس نے آپ کو یتیم نہیں پایا پھر ٹھکانا دیا۔ اور آپ کو راہ سے بے خبر پایا پھر راہ دکھائی۔

وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝ وَاَمَّا
اور آپ کو تنگدست پایا پھر غنی کر دیا۔ پس یتیم پر سختی نہ کرو۔ اور

السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝
سائل کو جھڑکی نہ دو۔ اور اپنے رب کی نعمت کا خوب تذکرہ کرو۔

سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاحِ مَكِّيَّةٌ
سورۃ الشرح مکی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝ الَّذِيْٓ
کیا ہم نے آپ کا سینہ نہیں کھولا۔ اور آپ پر سے وہ بوجھ اتار دیا۔ جس نے

اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ
آپ کی پیٹھ توڑ دی تھی۔ اور ہم نے آپ کے ذکر کو بلند کر دیا۔ پس بیشک تنگی کے ساتھ

يُسْرًا ۝ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝
آسانی ہے۔ بیشک تنگی کے ساتھ آسانی ہے۔ تو جب آپ تبلیغ سے فارغ ہو جائیں تو عبادت کے لیے کھڑے ہو جاؤ۔ اور

وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝
اور ہمیشہ اپنے رب کی طرف رغبت کرو۔

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۝ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۝ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۝
قسم ہے انجیر اور زیتون کی۔ اور طور سینا کی۔ اور اس امان والے شہر کی۔

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ
یقیناً ہم نے انسان کو اچھی صورت پر بنایا۔ پھر اسے نیچے کی طرف پھیر دیا۔

سٰفِلِيْنَ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ
(یعنی دنیا کی طرف) مگر جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے۔ پس ان کے لیے بے حساب

حاشیہ صلی سابقہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی یہی روایت کی گئی ہے۔

ف ۱ محققین کا کہنا ہے کہ اظہار سے مراد اصحاب رسول اللہ ہیں تو جب وہ اللہ کے دشمنوں کے خلاف برسرِ حکومت بالفعل برسرِ جنگ آ گئے تو گویا اللہ تعالیٰ نے لوگوں کیلئے دلیلیں بیان کی ہیں اور ان سے جانب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا ہے۔

ف ۲ محققین کا کہنا ہے کہ اس آیت میں الذکر سے مراد حضرت آدم اور الانثیٰ سے مراد جناب حوا ہیں۔

ف ۳ محققین کا کہنا ہے کہ یہ قسم کا جواب ہے یعنی قسموں سے کوئی بات ثابت کرتے ہیں اللہ تعالیٰ بندگی میں کوشاں ہیں۔

ف ۴ محققین کا کہنا ہے کہ جبریل امین علیہ السلام نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں نازل ہونے میں دیر کر دی۔ بات یہ ہوئی کہ آپ

ع ۱۷

صلی اللہ علیہ وسلم پر سب سے پہلے سورہ اقرا باسم ربک الذی خلق نازل ہوئی پھر وحی کا آنا رک گیا تو کفار مکہ نے کہنا شروع کیا کہ شاید آپ کے پروردگار نے آپ کو چھوڑ دیا ہے کہ وہ آپ کے پاس وحی نہیں بھیجتا۔ پس اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔

ف ۵ محققین کا کہنا ہے کہ اس کا مخاطب یہ ہے کہ آپ کو رسالت کا اعتماد، عزم اور قوی یقین تھا علی رغم دیگر منکرین کے اور اسی وجہ سے یقیناً کے معنی میں کہہ لیتے ہیں کہ ہم نے نہیں کیونکہ یا تو ہم نے لگاؤ کو آپ کی طرف مائل کر دیا اور وہ جدائی ضائع سے عرب کے کہ ہم نے نہیں گم پایا یا قوام زمانہ یعنی خانہ کو یا واللہ نہیں ہدایت دی اور

ع ۱۸

تمہاری صرف کر دی اور وجدنا عائلاً فاغنی کا مخاطب یہ ہے کہ ہم نے تمہاری دعا کو سنا جب کہ یا اللہ تمام انبیاء کے مجموعہ تمہاری ذات میں جمع کر دیے۔

ف ۶ محققین کا کہنا ہے کہ اس کا مخاطب یہ ہے کہ جب تم اپنی بعثت کے پہنچانے سے فارغ ہو جاؤ تو رب کے حضور میں کھڑے ہو جاؤ اور اسی کے حضور میں پہنچنے کی رغبت کرو۔

ف ۷ محققین کا کہنا ہے کہ تم سے الا ہیں نون کا حذف ہی کرنے کی وجہ سے کہ انجیر عمدہ ہے جس میں مغز کم ہوتا ہے اور نعناء زقوم ہے اور ورد ایسی ہے جس کا لقمہ بہت زیادہ ہے کہ وہ طبیعت رغبت رکھتا ہے۔

ف ۸ محققین کا کہنا ہے کہ تم اس کو کہتے ہیں جس کی شکل کی اور جسم اور اس کے لیے مستقیم تربیت موزوں کرو تقویم کہتے ہیں پھر تم اس کی فضل کرنی اور سر نہیں ہوتا۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۝ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۝ اَلَيْسَ اللّٰهُ
اجر ہے۔ دین آجانے کے بعد کس وجہ سے آپ کو جھٹلاتے ہیں۔ کیا اللہ
بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝
سب حاکموں سے بڑے کیا وہ کم حکم نہیں ہے؟ ط

سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — وَهِيَ عَشْرُ اٰيَاتٍ
سُورۃ عٰدیٰت مکی ہے — اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اور اس میں دس آیتیں ہیں

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۝
قسم ہے دوڑنے والے گھوڑوں کی جو ہانپتے ہیں ۝ پھر ٹاپ مار کر آگ نکالتے ہیں ۝ پھر صبح کے وقت چھاپہ مارتے ہیں ۝

فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۝
پھر اس وقت گرد اڑاتے ہیں ۝ پھر اس وقت دشمن کے جتھے میں گھس جاتے ہیں ۝ بیشک انسان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے ۝

وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۝ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝
اور وہ خود اس پر گواہ ہے ۝ اور بیشک وہ مال کی محبت میں بڑا پکا ہے ۝

اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۝ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۝
کیا وہ نہیں جانتا کہ جب اٹھایا جائے گا جو کچھ قبروں میں ہے ۝ اور ظاہر کیا جائے گا جو کچھ سینوں میں ہے ۝

اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۝
بیشک ان کا رب ان کے حال سے اس دن خوب باخبر ہے ۝

سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — وَهِيَ عَشْرُ اٰيَاتٍ
سُورۃ قارعہ مکی ہے — اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اور اس میں دس آیتیں ہیں

اَلْقَارِعَةُ ۝ مَا الْقَارِعَةُ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝
کھڑکھڑانے والی ۝ کیا ہے کھڑکھڑانے والی ۝ اور آپ کو کیا معلوم کہ کیا ہے کھڑکھڑانے والی ۝

يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۝ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۝
جس دن لوگ بکھرے ہوئے پتنگوں کی طرح ہوں گے ۝ اور پہاڑ رنگ برنگی دھنکی ہوئی اون کی طرح ہوں گے ۝

فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝
پھر جس کے ترازو بھاری ہوں گے ۝ وہ دل پسند عیش میں ہوگا ۝

وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ۝
اور جس کے ترازو ہلکے ہوں گے ۝ اس کا ٹھکانا ہاویہ ہوگا ۝ اور آپ کو کیا معلوم کہ وہ کیا ہے ۝

نَارٌ حَامِيَةٌ ۝
دہکتی ہوئی آگ ہے ۝

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — وَهِيَ ثَمَانِ اٰيَاتٍ
سُورۃ تکاثر مکی ہے — اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اور اس میں آٹھ آیتیں ہیں

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝
تمہیں غافل رکھا زیادہ مال کی طلب نے ۝ یہاں تک کہ تم نے قبریں جا دیکھیں ۝ ہرگز نہیں عنقریب تم جان لو گے ۝

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝
پھر ہرگز نہیں عنقریب تم جان لو گے ۝ ہرگز نہیں اگر تم یقینی علم سے جانتے ہوتے ۝

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۝ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝
تو ضرور تم دوزخ کو دیکھ لیتے ۝ پھر ضرور تم اسے آنکھوں سے دیکھ لیتے ۝ پھر اس دن ضرور تم سے نعمتوں کے بارے میں پوچھ گچھ ہوگی ۝

سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ
سُورۃ قدر مکی ہے — اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اور اس میں پانچ آیات ہیں

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝ لَيْلَةُ
بیشک ہم نے اسے (قرآن مجید کو) شب قدر میں نازل فرمایا ۝ اور آپ کو کیا معلوم کہ شب قدر کیا ہے ۝ شب

الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا
قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے ۝ اس میں فرشتے اور روح القدس (جبرائیل) اترتے ہیں

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝
اپنے رب کے حکم سے ۔ ہر حکم بجالانے کو ۔ اور وہ سلامتی ہے اور وہ صبح طلوع ہونے تک ہوتی ہے ۔

سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — وَهِيَ ثَمَانِ اٰيَاتٍ
سُورۃ بینہ مدنی ہے — اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اور اس میں آٹھ آیات ہیں

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ
وہ اہل کتاب کافر اور مشرک لوگ اپنا دین چھوڑنے

مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا
والے نہیں جب تک ان کے پاس روشن دلیل نہ آئے ف۱ اللہ کا رسول ان پر پاک

صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝ فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
صحیفے پڑھتا ہے ۝ اس میں سیدھی باتیں لکھی ہیں ۔ اور ان لوگوں میں پھوٹ نہ پڑی ف۲ جو

الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا
کتاب لائے مگر بعد اس کے کہ جب ان کے پاس روشن دلیل آگئی ۔ اور ان کو حکم نہیں ہوا سوائے اس

لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
کے کہ اللہ کی عبادت کریں ۔ خالص اسی کے ہو کر ۔ اور نماز قائم کریں

وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ
اور زکوٰۃ دیں ۔ اور یہ خالص سیدھا دین ہے ۔ بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ اُولٰٓئِكَ
اہل کتاب میں سے اور مشرک ۔ جہنم کی آگ میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے ۔ وہی لوگ

(بقیہ صفحہ سابق)
کرنے کو کہتے ہیں۔ مگر گھوڑا بھی ہے مگر گدھا بھی ہے مگر دونوں کو صرف نر کہتے ہیں۔ سیکھ شاذ کو رد کرتا ہے بخلاف اور طرح کے سود کے کہ تھوڑا ہو یا بہت ایک حدیث میں آیا ہے کہ آنجناب صلعم نے فرمایا کہ سود کا ستر درجہ ہے اور نقصان کم تر درجہ کا یہ ہے کہ آدمی اپنی ماں سے بدکاری کرے اور سب سے بڑا درجہ سود کا یہ ہے کہ آدمی اپنی آبرو کو ریزہ ریزہ کرے۔ اور ماں کا مان ہے اور مدد کی دوا ہے اس کی روغن بہت ہی لطیف ہوتا ہے اور اس کے منافع بھی کثرت سے ہیں۔

وقت عقل ہے کہ اس سے عبرت چاہئے جس پر حضرت سبحانہ تعالیٰ نے اپنے پروردگار سے مناجات کرانی تھی اور سکین اور سینا ایک ہی گاؤں کے نام ہیں جس میں وہ پہاڑ واقع ہے۔

(صفحہ ۷۲۳) ف۱ جب رسول خدا صلعم سے سوال کیا گیا کہ ہم رسول خدا صلعم کو اپنی آنکھوں سے کیونکر پہچانیں گے تو آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اسی رات میں جو بکھ قیامت تک ہونے والا ہے سب مقرر فرما دیا ہے پس تمکو ان سب باتوں کے تمہاری اور تمہاری اولاد کی واقفیت بھی ہے ۔ قیامت تک قائم رہنے والی ہے۔

ف۲ معقول ہے کہ جب جناب رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں جیسا کہ آگے کی آیت سے صاف ظاہر ہے یعنی رسول من اللہ یتلوا صحفا مطہرۃ واضح ہو کہ اس سورت کے الفاظ تو مستقبل کے ہیں اور معنی ماضی کے۔

ف۳ اس کا مطلب یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تصدیق میں کل اہل کتاب یک زبان تھے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا جیسے ہی مبعوث فرمایا ویسے ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں اختلاف ہو گیا پس بعض تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے اور بعض دوسرے کافر ہو گئے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
تمام مخلوق میں بدترین۔ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے
اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ
وہی تمام مخلوق میں بہتر ہیں ق ان کا صلہ ان کے رب کے پاس ہے وہ صلہ ہے کہ
عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِيَ
جنت میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں
اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝
ان سے راضی اور وہ اس سے راضی یہ اس کے لیے ہے جو اپنے رب سے ڈرتا ہے۔

سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | رَكُوْعُهَا وَاحِدٌ وَّهِيَ ثَمَانِ اٰيَاتٍ

سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | رَكُوْعُهَا وَاحِدٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

سورۂ زلزال مدنی ہے | اللہ کے نام سے جو دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا کرنے والا ہے | اور اس کے آٹھ آیات ہیں

سورۂ عٰدیٰت مکی ہے | اللہ کے نام سے جو دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا کرنے والا ہے | اور اس کے گیارہ آیات ہیں

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝
جب زمین اپنے زلزلہ سے ہلا دی جائے گی جیسا کہ اس کیلئے مقرر شدہ ہے۔ اور زمین اپنے بوجھ باہر نکالے گی ق
وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝ بِاَنَّ
اور انسان کہے گا کہ اسے کیا ہو گیا۔ اس دن زمین اپنی خبر بیان کرے گی (کہ جو اس پر گزرا ہے) کیونکہ آپ کا
رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا
رب اس کی طرف وحی کر چکا ہے۔ اس دن لوگ جدا جدا ہو کر قبروں سے نکل پڑیں گے ق تاکہ اپنے
اَعْمَالَهُمْ ۝ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝ وَمَنْ
اعمال دیکھیں پس جو ایک ذرہ برابر بھلائی کرے گا تو اسی کے مطابق اس کا اچھا صلہ پائے گا۔ اور جو
يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝
ایک ذرہ برابر برائی کرے گا وہ اس کے مطابق ہی برا صلہ پائے گا۔

فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۝ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ
قسم ہے دوڑنے والے گھوڑوں کی جو ٹاپ مار کر آگ نکالتے ہیں پھر صبح صبح حملہ کرتے ہیں پھر اس وقت غبار اڑاتے ہیں۔ پھر دشمن کے بیچ لشکر میں جا گھستے ہیں۔ بیشک انسان اپنے رب کا بڑا

لَكَنُوْدٌ ۝ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۝ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝
ناشکرا ہے۔ اور بیشک وہ اس پر خود گواہ ہے۔ اور بیشک وہ مال کی محبت بہت شدت سے رکھتا ہے۔
اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۝ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۝
اور کیا وہ نہیں جانتا جب اٹھائے جائیں گے جو قبروں میں ہیں اور جو سینوں میں ہے وہ کھل کر ظاہر ہو جائے گا۔
اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۝
بیشک اس دن ان کا رب ان کے سب اعمال سے باخبر ہے۔

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | رَكُوْعُهَا وَاحِدٌ وَّهِيَ ثَمَانِ اٰيَاتٍ

سورۂ تکاثر مکی ہے | اللہ کے نام سے جو دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا کرنے والا ہے | اور اس کے آٹھ آیات ہیں

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝
تمہیں غافل رکھا دنیا طلبی نے۔ یہاں تک کہ تم قبروں میں جا پہنچے۔ ہرگز نہیں (یہاں تک کہ تمہارا حال قبر کی مانند ہو جائے گا) تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا۔

فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ
پھر اس وقت غبار اڑاتے ہیں۔ پھر دشمن کے بیچ لشکر میں جا گھستے ہیں۔ بیشک انسان اپنے رب کا بڑا
لَكَنُوْدٌ ۝ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۝ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝
ناشکرا ہے۔ اور بیشک وہ اس پر خود گواہ ہے۔ اور بیشک وہ مال کی محبت بہت شدت سے رکھتا ہے۔
اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۝ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۝
اور کیا وہ نہیں جانتا جب اٹھائے جائیں گے جو قبروں میں ہیں اور جو سینوں میں ہے وہ کھل کر ظاہر ہو جائے گا۔
اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۝
بیشک اس دن ان کا رب ان کے سب اعمال سے باخبر ہے۔

سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | رَكُوْعُهَا وَاحِدٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

سورۂ قارعہ مکی ہے | اللہ کے نام سے جو دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا کرنے والا ہے | اور اس کے گیارہ آیات ہیں

اَلْقَارِعَةُ ۝ مَا الْقَارِعَةُ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝ يَوْمَ
دہلا دینے والی۔ اور کیا ہے وہ دل دہلانے والی۔ اور آپ کو کیا معلوم کہ وہ دل دہلانے والی کیا ہے؟ جس دن
يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۝ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ
انسان پھیلے ہوئے پتنگوں کی مانند ہوں گے ق اور پہاڑ دھنکی ہوئی روئی کی مانند
الْمَنْفُوْشِ ۝ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ
ہو جائیں گے ق تو جس کا تولا اعمال وزن میں بھاری ہوگا تو وہ من مانے عیش میں
رَّاضِيَةٍ ۝ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۝
ہوگا اور جس کی تولیں عمل کے اعتبار سے ہلکی پڑیں گی تو اس کی جائے والی ہاویہ ہوگی۔
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ۝ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝
اور آپ کو کیا معلوم کہ وہ کیا چیز ہے۔ وہ ایک آگ ہے سلگتی ہوئی۔

ف ۱ مقصد ہے کہ قیامت کا یہ ہم اس لئے ہے کہ لوگوں کے حواس کو پریشان کرے گی اور اجرام فلکی کو ٹکرے ٹکرے کر کے خرد خرد کر دے گی۔
ف ۲ مقصد ہے کہ یہ لوگوں کی کثرت ان کی ذلت' ان کی پریشانی اور ان کی گھبراہٹ کا اظہار ہے۔
ف ۳ مقصد ہے کہ بڑے بڑے پہاڑوں کے ذرے بکھر جانے کا اور ہوا میں اڑنے پھرنے کا ذکر ہے کیونکہ منکرین ان کو دیکھتے ہے اس کا رونا دھونا الگ ہو جایا کرتا ہے۔

ف 3 آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس آیت کی تفسیر میں منقول ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ کی طرف توجہ فرما کر کہا یا علیؓ اللہ تعالیٰ کی قسم اس آیت میں تم اور میرے محبین کہلانے مراد لئے گئے ہو اور تمہارے مخلص پیروکار تمہاری اور ان سب کی رجوعیت گاہ حوض کوثر ہے تم سب اس شان سے آؤ گے کہ سروں پر تاج ہوں گے اور تمہاری پیشانیاں نورانی ہوں گی۔
ف ۱ منقول ہے کہ اس سے مراد ہیں خوفناک دھماکے اور حادثے۔
ف ۲ اس کا مطلب یہ ہے کہ قبروں سے نکل کر کھڑے ہونے کی جگہ تک جانے میں اپنے اپنے مراتب کے مطابق حرکت ہو جائیں گے نیز اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ مختلف حالتوں میں آئیں گے کچھ مومن ہوں گے کچھ کافر اور کچھ منافق ہوں گے۔
ف ۱ منقول ہے کہ اللہ تعالیٰ نے غازیوں کے ان گھوڑوں کی قسم کھائی ہے جو دوڑتے ہیں اور دوڑنے میں ان کی سانس کی آواز نکلتی ہے۔
ف ۲ منقول ہے کہ چونکہ وہ ملک پتھریلا تھا اس لئے گھوڑوں کی ٹاپیں پڑنے سے چنگاریاں نکلتی تھیں۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝
اور پھر عنقریب جان جاؤ گے۔ یقیناً اگر تم جانتے ہو علم الیقین کو

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۝ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ
تو البتہ تم جہنم کو ضرور دیکھو گے۔ پھر البتہ تم اسے یقین کی آنکھ سے دیکھو گے۔ پھر تم سے اس دن

يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝
نعمتوں کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ ف

سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — وَهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

سورۂ عصر مکی ہے — اللہ کے لیے جو دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا فرمانے والا ہے — اور اس میں تین آیات ہیں

وَالْعَصْرِ ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
اس عصر کی قسم ف بیشک انسان نقصان میں ہے ف — سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک

الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝
عمل کیے اور ایک دوسرے کو حق پر چلنے کی تاکید کرتے رہے اور ایک نے دوسرے کو صبر کی وصیت کی۔

سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعُ اٰيَاتٍ

سورۂ ہمزہ مکی ہے اور اس میں نو آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے لیے جو دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا فرمانے والا ہے۔

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۝ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۝
خرابی ہے ہر اس انسان کے لیے جو لوگوں کے پیٹھ پیچھے برائی کرے اور منہ پر بھی کرے وہ آدمی جس نے مال جمع کیا اور گنتا رہا۔

يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ۝ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝
کیا وہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال اسے دنیا میں ہمیشہ رکھے گا۔ ہرگز نہیں، وہ ضرور حطمہ میں پھینکا جائے گا ف

وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى
اور آپ تو جانتے ہی کہ حطمہ کیا ہے — اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے۔ جو دلوں پر چڑھ

الْاَفْـِٕدَةِ ۝ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝
جائے گی۔ یقیناً وہ ان پر بند کر دی جائے گی۔ لمبے لمبے ستونوں میں۔

ف قول ہے کہ ہر ہمزہ لمزہ والے سے مراد ولید بن مغیرہ ہے اور یہ سزا اس کے لیے مخصوص نہیں بلکہ ہر اس شخص کے لیے عام ہے جو اس جیسا کام کرے۔

ف عقل ہے کہ انسان نقصان میں ہے مگر چار قسم کے لوگ۔ ایک وہ جو ایمان لائے۔ دوسرے وہ جو نیک عمل کیے۔ تیسرے وہ جو ایک دوسرے کو حق کی تلقین کرتے رہے۔ چوتھے وہ جو ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرتے رہے۔

ف عقل ہے کہ ہمزہ لمزہ والے سے مراد ولید بن مغیرہ ہے اور یہ سزا اس کے لیے مخصوص نہیں بلکہ ہر اس شخص کے لیے عام ہے جو اس جیسا کام کرے۔

ف عقل ہے کہ انسان سے مراد ہر کافر ہے۔ یہ سورت مکی ہے اور اس وقت مسلمان بہت کم تھے اور کافر بہت زیادہ۔ اس لیے ان کو تسلی دی گئی کہ اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں ان کی تعداد کچھ حیثیت نہیں رکھتی۔ ان کا انجام بہت برا ہوگا۔

ف عقل ہے کہ اس سورت میں انسان سے مراد ہر کافر ہے۔ یہ سورت مکی ہے اور اس وقت مسلمان بہت کم تھے اور کافر بہت زیادہ۔ اس لیے ان کو تسلی دی گئی کہ اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں ان کی تعداد کچھ حیثیت نہیں رکھتی۔ ان کا انجام بہت برا ہوگا۔

سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

سورۂ فیل مکی ہے — اللہ کے لیے جو دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا فرمانے والا ہے — اور اس میں پانچ آیات ہیں

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ
کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا ف — کیا ان کی تدبیر کو ناکام

فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝ تَرْمِيْهِمْ
نہیں کر دیا۔ — اور ان پر ابابیل پرندوں کو بھیجا — کہ ان پر پھینکتی تھیں

بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝
سنگیل کی کنکریاں ف — تو انھیں کر ڈالا کھائے ہوئے بھوسے کی طرح

سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — وَهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

سورۂ قریش مکی ہے — اللہ کے لیے جو دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا فرمانے والا ہے — اور اس میں چار آیات ہیں

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۝
قریش کی تالیف کے لیے — کہ گرمی اور جاڑے میں وہ سفر کرتے رہتے تھے۔

فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝ الَّذِيْۤ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ
انھیں چاہیے کہ اس گھر کے رب کی عبادت کریں — جس نے انھیں بھوک میں کھانا دیا

وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝
اور خوف سے امن بخشا۔

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — وَهِيَ سَبْعُ اٰيَاتٍ

سورۂ ماعون مکی ہے — اللہ کے لیے جو دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا فرمانے والا ہے — اور اس میں سات آیات ہیں

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝
کیا آپ نے دیکھا اس شخص کو جو دین کو جھٹلاتا ہے ف — پس وہ وہ ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔ ف

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝
اور مسکین کو کھانا دینے کی رغبت نہیں رکھتا — تو ویل (دوزخ) ہے ان نمازیوں کے لیے

الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝
جو اپنی نماز کی حقیقتاً سے غافل ہیں ف — اور وہ جو دکھاوا کرتے ہیں۔

ف بعض مفسرین نے یہ بھی کہا ہے کہ ابابیل کے منہ میں کنکریاں تھیں اور پنجوں میں بھی۔ ایک کنکر جس کسی کے لگتا تھا اس کے بدن میں سوراخ کر کے نکل جاتا تھا۔ یہ واقعہ محرم الحرام کی ۱۰ تاریخ کو ہوا۔ اس سال آنحضرت ﷺ کی ولادت ہوئی۔ اس لشکر کے ہاتھی کے بارے میں اختلاف ہے کہ کتنے تھے۔ بعض نے ۱۲ بعض نے ۱۳ بعض نے ۱۰۰ بعض نے ۱۰۰۰ بیان کیے ہیں۔ واللہ اعلم۔

ف عقل ہے کہ اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے قریش پر اپنے احسان کا ذکر فرمایا ہے کہ ان کے سفر کو آسان کر دیا ہے اور ان کو امن عطا فرمایا ہے۔ اس لیے ان کو چاہیے کہ اس گھر کے رب کی عبادت کریں جس نے ان کو یہ نعمتیں عطا فرمائی ہیں۔

ف عقل ہے کہ اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کی مذمت فرمائی ہے جو یتیم کو دھکے دیتے ہیں اور مسکین کو کھانا دینے کی رغبت نہیں رکھتے اور نماز کی حقیقت سے غافل ہیں۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝

اور برتن کو بھی منع کرتے ہیں۔

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ ثَلٰثُ اٰيٰتٍ

سورۂ کوثر مکی ہے | اللہ کے لیے جو دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا فرمانے والا ہے | اور اس میں تین آیات ہیں

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝١ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝٢ اِنَّ

اے حبیب! ہم نے آپ کو کثرت اولاد کا نبع عطا فرمایا ہے ف۱ تو اپنے رب کیلئے نماز پڑھو اور قربانی کرنے کے طور پر قربانی کرو ف۲

شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝٣

بلاشبہ آپ کا دشمن ہی بے اولاد ہے۔

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ سِتُّ اٰيٰتٍ

سورۂ کافرون مکی ہے | اللہ کے لیے جو دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا فرمانے والا ہے | اور اس میں چھ آیات ہیں

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝١ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝٢ وَلَآ اَنْتُمْ

آپ فرما دیں اے کافرو! میں ایسی عبادت نہیں کرتا ف۱ جس کی تم عبادت کرتے ہو | اور نہ

عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝٣ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝٤ وَلَآ اَنْتُمْ

عبادت کرنے والا ہوں جس کی عبادت تم نے کی | اور نہ ہی تم عبادت کرنے والے ہو

عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝٥ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝٦

اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین۔

سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ | وَهِيَ ثَلٰثُ اٰيٰتٍ

سورۂ نصر مدنی ہے | اور اس میں تین آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے لیے جو دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا فرمانے والا ہے۔

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝١ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ

جب اللہ کی مدد آئے اور فتح | اور آپ دیکھ لوگوں کو کہ اللہ کے دین میں فوج در فوج

اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝٢ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝٣

داخل ہو رہے ہیں۔ تو اپنے رب کی تسبیح بیان کرو اور شکر گزار ہو اور اس سے بخشش طلب کرو۔ بیشک وہ توبہ قبول کرنے والا ہے

(بقیہ حاشیہ سابقہ)

پہلے سے کیا گیا ہے پھر ہر سجدہ کرنے والے کو ۳۶ ہے خود سجدہ کیا جائے۔ اس سجدہ میں ہاتھ کی انگلیوں کی زیادہ سے زیادہ تعداد مراد ہے۔ اگر ہر انگلی کے بدلے ایک نیکی بھی ہو تو ۳۶ نیکیاں ہوتی ہیں۔ ایک نیکی کا ثواب کم از کم دس گنا ہے۔ اس طرح ۳۶۰ نیکیاں ہوئیں۔ ایک قول کے مطابق ۳۶ جہنمی ایک جہنمی کے بدلے میں آگ سے نجات پائیں گے۔ ایک مرتبہ یہ آیت پڑھنے والے کو ۳۶ نیکیاں ملیں گی

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

اللہ کے لیے جو دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا فرمانے والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾

آپ فرمائیں۔ میں پناہ مانگتا ہوں لوگوں کے پروردگار کی۔ جو سب لوگوں کا بادشاہ ہے۔ سب لوگوں کا معبود ہے

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ﴿۴﴾ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ

اس کے شر سے جو وسوسے ڈالتا ہے دل غیر محسوس طور پر۔ وہ جو لوگوں کے دلوں میں

صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

وسوسے ڈالتے ہیں جنوں میں سے اور آدمیوں میں سے۔

بالخیر

خیر و عافیت سے اختتام پذیر ہوا۔

دُعَاءُ خَتْمِ الْقُرْاٰنِ

دعا ختم القرآن

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۚ وَاجْعَلْهُ لِيْ اِمَامًا وَّ

یا اللہ تعالیٰ! قبر کی وحشت میں مجھے انس بخش۔ یا اللہ تعالیٰ قرآن کریم کی برکت سے مجھ پر رحم فرما اور قرآن مجید کو میرے لیے پیشوا

نُوْرًا وَّهُدًى وَّرَحْمَةً ۚ اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَا نَسِيْتُ وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

اور اشارہ غیر کیلئے ہے پس اس کی ستائش کر کے بتلائی ہے کہ وہ سنا نہیں جاتا ہے اور اس بات کا اشارہ کرتی ہے کہ حواس طبعے غائب ہے جیسے کہ تم ھذا کا اشارہ ایسی چیز کی طرف کرتے ہو جو بلا واسطہ حواس سے محسوس ہوتی ہو اور یہ بات کا فروں کی تنبیہ کیلئے ہے کہ وہ اپنے خداؤں کے متعلق ایسا صریح اشارہ استعمال کیوں کرتے تھے جو سامنے والی چیز کے لیے استعمال ہوا کرتا ہے چنانچہ کہتے تھے

ہٰؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ یہ ہمارے خدا ایسے ہیں جو کہ اللہ کے سامنے ہماری شفاعت کریں گے

دیتے ہیں اے محمد! تم بھی اپنے خدا کو جس کی طرف بلاتے ہو ایسا اشارہ کرو کہ ہم بھی اسے دیکھیں اور اسے پائیں اور اس کے بارے میں حیران و پریشان نہ رہیں پس اللہ نے یہ سورۃ نازل فرمائی۔

(۴) منقول ہے کہ خلق کے معنی ہیں چھوٹا کر علیحدہ ہو جانا اور یہ اطلاع پر چھٹنے کے لیے خصوص قرار پا گئی ہے اس لیے یہی مطلب لیا جاتا ہے۔

(معالم ج ۴ ص ۴۷۲)

(۵) منقول ہے کہ خناس شیطان کا نام ہے اور خنس کے لفظی معنی ہیں ہر نیکی کے کام کو تاخیر میں ڈالنے والا نیز منقول ہے کہ ہر مومن کے دل میں جو کان ہیں